ایمانیات، عبادات، اخلاق، مُعاملات، مُعاشرت و مُتفرقات

مؤلف: مولانا غیاث احمد رشادی
صدر صفا بیت المال انڈیا، بانی و محرک منبر و محراب فاؤنڈیشن انڈیا

نام کتاب : روحِ قرآن (مکمل)

نام مؤلف : مولانا غیاث احمد رشادی

تاریخ اشاعت : ماہ رمضان المبارک ۱۴۳۹ھ م جون ۲۰۱۸ء

تعداد اشاعت : دو ہزار

طابع و ناشر : منبر و محراب فاؤنڈیشن انڈیا

ایڈیشن : دوسرا

قیمت : 500 روپئے (500 Rupees)

پتہ : دفتر منبر و محراب فاؤنڈیشن انڈیا
متصل مسجد الفلاح، واحد نگر، قدیم ملک پیٹ، حیدرآباد۔

فون : 8790157328, 9394419871

ای میل : mmfi.info@gmail.com

ویب سائٹ : www.mmfi.info

مولانا غیاث احمد رشادی کی تمام تصنیفات کو اس ویب سائٹ پر دیکھئے:

www.payaamerashadi.org

دفتر منبر و محراب فاؤنڈیشن انڈیا

متصل مسجد الفلاح، واحد نگر، قدیم ملک پیٹ، حیدرآباد۔500036

فون نمبر: 8790157328, 9394419871

بسم اللہ الرحمن الرحیم
ایمانیات

فہرست

انتساب

میں اپنی اس کوشش و کاوش کو

دنیا بھر کے ان تمام ائمہ وخطباء کے نام منسوب کرتا ہوں جو منبر و محراب کی زینت ہیں جن کی روحانی و مذہبی قیادت نے دنیا بھر کے مسلمانوں کو مراکزِ اسلام سے مربوط رکھا ہے جو قوم وملت کے لئے عظیم اثاثہ ہیں۔ ناشرِ کتاب منبر ومحراب فاؤنڈیشن انڈیا دنیا بھر کے ائمہ وخطباء کی خدمات کو سلام کرتا ہے اوران کے حق میں دعائے خیر کرتا ہے۔

خادمِ قرآن

غیاث احمد رشادی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حرفِ آغاز

الحمد لله الذی انزل علی عبده الفرقان : والصلوة والسلام علی من انزل علیه القرآن.

''روحِ قرآن'' کی چاروں جلدیں ایک مجموعہ کی شکل میں آپ کے ہاتھوں میں ہیں، میں شکرگزار ہوں اپنے رحیم وکریم پروردگار کا جس نے مجھے اس تالیف کی توفیق اپنے خصوصی فضل وکرم سے بخشی، اور میری دیرینہ آرزوؤں کو منزل مراد پر پہنچادیا، اور اس سلسلے میں جن مشکل ترین مرحلوں سے گزرنا پڑتا ہے ان کو میرے لئے سہل ترین بنادیا۔

''روحِ قرآن'' درحقیقت فضلِ الٰہی کا نتیجہ اور دارالعلوم سبیل الرشاد کے مخلص ومشفق محقق ومدقق اساتذۂ کرام کی کاوشوں کا ثمرہ ہے جن کی تعلیم وتربیت نے مجھے اس قابل بنایا۔ اللہ تعالیٰ ان اساتذۂ کرام کے درجات کو دونوں جہاں میں بلند فرمائے۔ مضامین قرآن سے متعلق یہ کتاب اپنے انداز ترتیب میں جداگانہ حیثیت رکھتی ہے جو خطیبوں، مقرروں اور واعظوں کیلئے نہایت ہی مفید ہے، اس کی افادیت کا احساس ان شاء اللہ استفادہ کے بعد ضرور ہوگا۔ روحِ قرآن میں ایمانیات، عبادات، اخلاق، معاملات، معاشرت ومتفرقات سے متعلق تمام ذیلی عنوانات کے تحت آیاتِ قرآنی کو جمع کیا گیا ہے۔ اس سے قبل ایمانیات جلد اول اور عبادات جلد دوم کی اشاعت ہوئی تھی۔ اب الحمدللہ، روحِ قرآن کی تمام جلدوں کو ایک ہی جلد میں جمع کیا گیا ہے جو 1360 صفحات پر مشتمل ہے۔ مضامین قرآن پر اگرچہ کہ بہت سے احباب نے اپنے اپنے طور پر کتابیں تحریر کی ہیں۔ ہندوستان وپاکستان کے اہل علم نے بھی اس سلسلے میں قابل ستائش محنت کی ہے تاہم روح قرآن کے مضامین کی ترتیب خطباء واعظین ، مقررین کیلئے بے حد مفید اور استفادہ کے اعتبار سے نہایت سہل ہے۔ مجھے امید ہے کہ علمائے کرام اور خطباء عظام ناچیز کی اس کوشش کو سراہیں گے نیز کوئی غلطی یا خامی نظر آجائے تو از راہ کرم مطلع فرمائیں گے اور اپنے قیمتی مشوروں سے نوازیں گے، قابل اصلاح اغلاط کی درستگی اگلے ایڈیشن میں ہوگی۔ روحِ قرآن مکمل کی اشاعت نوخیز تنظیم منبر ومحراب فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام ہورہی ہے، چونکہ اس تنظیم کی نسبت منبر ومحراب اور ائمہ وخطباء سے ہے، اسی مناسبت کے پیشِ نظر روحِ قرآن مکمل کی پہلی مرتبہ اشاعت اس تنظیم کے تحت ہورہی ہے۔

میں جمیع قارئین وائمہ وخطباء سے التماس کرتا ہوں کہ وہ روح قرآن کی عنداللہ وعندالناس مقبولیت ومحبوبیت کیلئے دعاء فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ اس کوشش کو میری مغفرت کا ذریعہ بنادے، آمین۔

طالب دعاء

غیاث احمد رشادی

کلماتِ تبرک ودعائے مستجاب

حضرت امیر شریعت مولانا حافظ الحاج **ابوالسعود احمد** صاحب رحمۃ اللہ علیہ

بانی و مہتمم دارالعلوم سبیل الرشاد بنگلور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلے علی رسولہ الکریم

مسلمان کی زندگی اس کے عقائد،عبادات، معاملات، معاشرت اور اخلاق پر مشتمل ہے۔قرآن مجید کی آیتیں تیئس (۲۳) سال کے عرصے میں حسب ضرورت اورحسب موقع نازل ہوتی رہیں۔

ان آیات کومختلف عنوانات کے تحت جمع کر کے تلاش کرنے والوں کے سامنے پیش کردینا قرآن مجید کی ایک اچھی خاصی خدمت ہے۔اللہ پاک مولوی غیاث احمد رشادی کوجزائے خیر عطا فرمائے کہ انھوں نے اہل علم کیلئے یہ کام آسان کردیا۔

دعاء گو بندہ

ابوالسعود احمد عفی عنہ

۲؍جنوری ۱۹۹۴ء

رائے گرامی

حضرت العلامہ **محمد انظر شاہ** صاحب کشمیری رحمۃ اللہ علیہ

شیخ الحدیث درالعلوم دیوبند (وقف)

محشی تفسیر ابنِ کثیر

قرآن مجید میں عقائد، اعمال، اخلاق، معاملات، معاشرت وغیرہ سے متعلق آیات موجود ہیں، خطباء وواعظین کے لئے ''روح قرآن'' ایک نادر تحفہ ہے جس سے ہر مضمون کے تحت آیات بغیر تلاش کے یکجا میسر ہوتی ہیں۔

زیر تالیف روح قرآن کا مسودہ دیکھنے کو ملا، بہت خوب پایا۔ مولانا کی یہ کوشش کحل الجواہر سے کم نہیں ہے۔

خدا تعالی قبولیت ومقبولیت کی تقسیم کا واحد ذمہ دار ہے اس لئے بدست دعا ہوں کہ فیاض فیض رسانی کے دروازے لاتعداد لاتحصی اس لطیف تالیف کیلئے کھول دے کہ ھوالفتاح بابواب الخیر والقبول۔

(مولانا) **محمد انظر شاہ کشمیری**

۲۳/ جمادی الثانی ۱۴۱۴ھ

تقریظ

حضرت مولانا محمد حنیف ملی صاحب رحمۃ اللہ علیہ

استاذ معہدِ ملت مالیگاؤں

روح قرآن درحقیقت ان آیات کا وقیع مجموعہ ہے جو حیات انسانی اور افراد ورجال سے متعلق ہے اور جس میں خصوصا اسماء الٰہی صفات باری اور انبیاء ورسل کا تذکرہ ہے۔ نیز عبادات، اخلاق، معاملات اور معاشرت وغیرہ سے متعلق آیات کو ذیلی عنوانات کے تحت جمع کیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ قرآن کریم سے متعلق ایک عالم دین جس گوشہ پر بھی کام کرے مبارک بھی ہے، مفید بھی ہے اور نازک ومشکل اور دقت طلب بھی ہے۔ بڑی مسرت کی بات ہے کہ عزیز گرامی مولانا غیاث احمد رشادی نے اس اہم کام کا بیڑا اٹھایا ہے اور ان تمام آیات کو یکجا فرمادیا ہے جنہیں یکجا کرنا بجائے خود بڑا کام ہے۔

میں نے چاروں اجزاء کو مختلف مقامات سے دیکھا اور یہ اندازہ بھی ہوا کہ مولانا کا ذوق جستجو اس میدان میں دوسرے نوجوان علماء کیلئے ترقی کا سنگ میل اور خوش آئند ہے قرآن کریم سے مولانا کے ذوق نے اس کام کو ان کیلئے مزید سعادت اور تفسیر کے تخلیق طلب میدانوں میں چلنے کا حوصلہ بخشا ہے موصوف گرامی کی اس کام میں پذیرائی اور قدرافزائی اس لئے بھی علمی حلقوں کی طرف سے ہونی چاہیئے کہ اس اہم کام کی نسبت بہت اعلیٰ ہے، میری دعا ہے کہ کام کی نزاکت واہمیت کے اس مبارک مشغلہ میں خدا مولانا سے علوم قرآنی کے اور میدانوں میں بھی اہم کام لیتا رہے اور موصوف کو چشم بد سے بھی محفوظ رکھے۔ آمین

مخلص محمد حنیف ملی

مالیگاؤں ضلع ناسک مہاراشٹر

اِظہارِ خیال

حضرت العلامہ مفتی سعید احمد صاحب پالن پوری دامت برکاتہم

استاذ حدیث درالعلوم دیوبند

قرآن عظیم جمیع علوم پر حاوی کتاب الٰہی ہے، حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کا ارشاد ہے من ارادعلم الاولین والاخرین فلیشور القرآن (جو شخص اگلوں پچھلوں کا علم چاہتاہے وہ قرآن کریم کو کریدے) مگر یہ بھی حقیقت ہے کہ قرآن پاک دعوتی کتاب ہے موضوع دار تصنیف نہیں ہے، جس کا لازمی نتیجہ مضامین کا متفرق ہونا ہے، جہاں دعوت وارشاد کا جو تقاضا ہوتا ہے وہاں وہی مضمون بیان ہوتا ہے اس صورت حال میں ایک مستفید، جو قرآن کریم سے موضوع وار استفادہ کرنا چاہتا ہے اس کو بعض مرتبہ عدم استحضار کی وجہ سے پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے علمائے کرام نے مختلف زمانوں میں لوگوں کے بسہولت قرآن کریم سے استفادہ کیلئے مضمون وار قرآن کریم کی آیات کو جمع کیا ہے اسی سلسلہ کی ایک کامیاب کوشش جناب مولانا غیاث احمد رشادی صاحب نے کی ہے انکی کتاب ''روح قرآن'' پر ہم نے سرسری نظر ڈالی ہے ہمیں امید ہے کہ یہ کتاب قرآن کریم کے طالب علموں کیلئے بے حد مفید ثابت ہوگی۔ اللہ تعالی اسکو قبول فرمائیں۔

سعید احمد پالنپوری

تائید: حبیب الرحمٰن خیرآبادی

خدام دارالعلوم دیوبند ۲۹ رمحرم ۱۴۱۲ھ

اِظهارِ حقیقت

حضرت مولانا مفتی ظفیر الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ

استاذ دارالعلوم دیوبند

الحمدلله وكفى وسلام علے عباده الذين اصطفٰے

قرآن پاک میں مختلف مضامین کی آیتیں بکھری ہوئی ہیں،عقائد،اخلاق، معاملات اور معاشرت وغیرہ کوئی اہم مسئلہ ایسا نہیں ہے جس سے متعلق قرآن پاک میں آیتیں موجود نہ ہوں،لیکن ہر شخص ایک عنوان کی تمام آیتوں کو جمع کرنے پر قادر نہیں ہوتا۔

علماء کرام نے قرآن پاک کی جہاں دوسری بہت سی خدمتیں انجام دی ہیں۔وہیں انھوں نے ایک عنوان کی بہت سی آیتوں کو یکجا کرنے کی بھی سعی کی ہے اوراس موضوع پر کتابیں لکھی ہیں جس سے بڑی آسانی کے ساتھ آیتیں یکجا مل جاتی ہیں۔

اس وقت خاکسار کے سامنے ''روح قرآن'' کے نام سے ایک مسودہ ہے، جسے سرسری طور پر دیکھا، اس زیر نظر مسودہ میں بھی مضامین قرآن کو مختلف عنوانوں کے تحت مع ترجمہ جمع کرنے کی سعی کی گئی ہے۔

مولانا غیاث احمد رشادی ہم سب کے شکریہ کے مستحق ہیں کہ انھوں نے مضامین قرآن پر اپنی یہ کتاب تیار کی ہے، اس کتاب کی مدد سے ہر عالم دین بڑی آسانی کے ساتھ جس موضوع پر لکھنا اور بولنا چاہتا ہے ان آیتوں کو قرآن پاک سے نکال لے گا۔

میری دعا ہے اللہ تعالی مولانا موصوف کی یہ خدمت قبول فرمائے اور اسے موصوف کیلئے زادآخرت بنائے۔

طالب دعاء

محمد ظفیر الدین (غفرلہ مفتی دارالعلوم دیوبند)

۲۸/محرم الحرام ۱۴۱۲ھ

حوصلہ بخش کلمات

حضرت مولانا قاری حافظ الحاج **ریاض الرحمٰن** صاحب رشادی رحمۃ اللہ علیہ

خطیب وامام جامع مسجد بنگلورسٹی ومہتمم جامع العلوم بنگلور

قرآن کریم اللہ تعالی کی وہ عظیم کتاب ہے جو عالم انسانیت کیلئے اللہ تعالی کی طرف سے دونوں جہاں میں سرخروئی حاصل کرنے کا نسخہء کیمیا ہے، صدیاں بیت گئیں لیکن آج تک اس کی دلکشی، رعنائی اوراس کے معانی اور تفاسیر کی روز افزوں زیادتی ہی ہے، کمی نہیں ، یہ قرآن کریم کا معجزہ ہے۔ ہزاروں انقلاب زمانہ کے باوجود جسکا ایک ایک حرف محفوظ ہے اور تا قیام قیامت محفوظ رہیگا، وہ قرآن مجید ہے۔ ہمارے عزیز محترم غیاث احمد صاحب رشادی کی ترتیب دہ ''روح قرآن'' اپنے انداز ترتیب کے لحاظ سے ایک ''نیا کام'' محسوس ہوا۔ مقررین وواعظین کیلئے یہ ایک تحفہ گرانمایہ ہے ایک ہی جگہ ایک ہی عنوان پر بغیر تلاش وجستجو کے تمام آیتیں مہیا کردی گئی ہیں، قرآن پاک پر کوئی بھی کام ،کوئی بھی خدمت چھوٹی یا بڑی خیر وخوبی برکتوں اور رحمتوں سے خالی نہیں ہے۔ دعاء ہے کہ اللہ تعالی ''روح قرآن'' کو مقبول خاص وعام بنائے اور مؤلف کیلئے دونوں جہاں میں باعث برکت اور ذریعہ نجات بنائے۔ آمین

فقط۔ خادم قرآن

ریاض الرحمٰن غفرلہ رشادی

۱۶؍ربیع الاول ۱۴۱۱ھ

ہمت افزاء کلمات

حضرت مولانا قاری حافظ الحاج محمد ولی اللہ صاحب رشادی رحمۃ اللہ علیہ
ناظر مدرسہ معدن العلوم وانمباڑی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قرآن مجید اللہ تعالی کی آخری کتاب ہے جس کے عجائبات کبھی ختم نہیں ہوں گے (لا تنقضی عجائبہ) اس کتاب ہدایت پر ہر زمانے میں اہل علم نے کام کیا ہے ،اسی سلسلۃ الذہب کی ایک کڑی مولوی غیاث احمد رشادی کی یہ کوشش بھی ہے کہ انہوں نے روح قرآن کے نام سے عقائد، اعمال، اخلاق، معاملات ،معاشرت اور دیگر متفرق عنوانات پر مشتمل جو آیتیں قرآن مجید میں پھیلی ہوئی ہیں ان کو یکجا کیا ہے۔

مجھے جگہ جگہ سے اس مجموعہ کو دیکھنے کا موقعہ ملا، ماشاء اللہ بہت مفید پایا۔ اللہ تعالی اس کوشش کومقبول اور امت مسلمہ کے حق میں خوب نفع بخش بنائے۔ (آمین)

بندہ محمد ولی اللہ الرشادی غفرلہ

ناظر مدرسہ معدن العلوم وانمباڑی

۳۰ رمحرم ۱۴۱۲ھ ،۱۲ راگست ۱۹۹۳ء

قابلِ مسرت کلمات

حضرت مولانا قاری محمد قاسم انصاری بھوپالی رحمۃ اللہ علیہ

خطیب وامام مسجد بڑی میٹ مدراس

نحمده ونصلی علی رسوله الکریم

قرآن کریم اللہ تبارک وتعالی کی آخری ودائمی کتاب ہے، اور اس کتاب پر دنیائے انسانیت کی ہدایت منحصر ہے، علمائے امت نے اس ہدایت ربانی کے حروف والفاظ ومعانی ومفاہم اور مضامین میں جو محنت کی ہے اس کی مثال کہیں اور نہیں ملتی، ہر دور میں علماء نے قرآن کی خدمت کو اپنا موضوع بنایا مگر یہ بحرنا پیدا کنار ہے، اس کی ایک کڑی ''روح قرآن'' کے نام سے ہمارے سامنے ہے۔

حضرت مولانا غیاث احمد رشادی صاحب بڑی مبارک اور شکریہ کے مستحق ہیں کہ انھوں نے قرآنی مضامین پر بڑی محنت کی ہے، اللہ تعالی ان کی اس کاوش کو قبول فرمائے اور عالم میں قرآنی تعلیمات کی اشاعت کا ذریعہ بنائے۔ آمین۔ قرآن کریم سے متعلق ہر خدمت قابل قدر، دنیا میں سعادت، اور آخرت میں کامیابی کا ذریعہ ہے۔

فقط

مولانا محمد قاسم انصاری مدظلہ العالی

۱۱؍نومبر ۱۹۹۳ء

کلماتِ تقریظ

عارف باللہ حضرت **مولانا شاہ محمد جمال الرحمٰن مفتاحی** صاحب دامت برکاتہم

سرپرست منبر ومحراب فاؤنڈیشن انڈیا

مولانا غیاث احمد رشادی جو ہند کے ممتاز صاحبِ قلم عالمِ دین ہیں جن کے قلم سے ایک سو سے زائد چھوٹی بڑی کتابیں نہ صرف منظرِ عام پر آئی ہیں بلکہ وہ عوام وخواص میں مقبول ومعروف بھی ہوئی ہیں۔ اردو زبان کے علاوہ انگریزی، تلگواور عربی زبان میں بھی ان کی کتابوں کا ترجمہ ہو چکا ہے۔بیس سال کے عرصہ میں مولانا کی یہ ایک سو کتابیں پندرہ لاکھ سے زائد تعداد میں شائع ہوئی ہیں۔

روحِ قرآن کے نام سے جو ضخیم کتاب آپ کے ہاتھوں میں ہے یہ مولانا کی محنتوں کا ایک شاہکار ہے جو علماء، ائمہ، خطباء، واعظین، مولفین ومصنفین اور صاحبِ قلم اشخاص کیلئے قیمتی تحفہ ہے جن کیلئے کسی بھی موضوع پر لکھنے اور بولنے کیلئے آیاتِ قرآنی بہ آسانی ایک جگہ دستیاب ہیں۔

میں مولانا غیاث احمد رشادی زیدت معالیہ کو روحِ قرآن (مکمل) کی اشاعت پر مبارکباد پیش کرتا ہوں اور دعاء گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کی اس خدمت کو قبول فرمائے اور یہ خدمت ان کی مغفرت ورفعِ درجات کا باعث بھی ہو۔مسرت کی بات یہ بھی ہے کہ علماء وخطباء کی نوخیز تنظیم منبر ومحراب فاؤنڈیشن کے زیرِ انتظام روحِ قرآن کی اشاعت عمل میں آرہی ہے۔

فقط

شاہ جمال الرحمٰن مفتاحی

۲۴ / رمضان المبارک ۱۴۳۹ء

کلماتِ تحسین

حضرت مولانا **خلیل الرحمٰن سجاد نعمانی** ندوی صاحب دامت برکاتہم

خلیفہ حضرت مولانا پیر ذوالفقار نقشبندی صاحب وترجمان آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ

گلبرگہ حاضری کے موقع پر برادر محترم مولانا غیاث احمد رشادی نے اپنی علمی کاوش روح قرآن حصہ دوم کا مسودہ اس ہیچمدان کو دکھایا۔ اللہ تعالیٰ مولانا موصوف کی اس کاوش کو قبولیت و نافعیت سے نوازے اور آئندہ زندگی میں مزید علمی و دینی کاموں کی بیش از بیش توفیق عطا فرمائے۔

خلیل الرحمٰن سجاد نعمانی

نزیل گلبرگہ کرناٹک

٢٧/اگست ١٩٩٠ء

مولف روحِ قرآن کے نام

مولانا عتیق الرحمٰن ارشد رشادی صاحب ناظم الکلیۃ السعودیہ بنگلور کی تحریر کردہ

نــظــم

بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم

موجِ دریا ابرِ باراں روحِ قرآں مرحبا
سازِ دلکش سوزِ پنہاں روحِ قرآں مرحبا

قلبِ عاشق ذکرِ احمد قلبِ مضطر یادِ حق
فیضِ احمد فضلِ رحماں روحِ قرآں مرحبا

نورِ منزل نورِ منزل اور مُنَزِّل نور ہے
نورِ احمد نورِ یزداں روحِ قرآں مرحبا

قابلِ رشکِ فراواں ہیں غیاثِ ذوالقلم
سعیِ پیہم سے درخشاں روحِ قرآں مرحبا

ایک رشادی عرصۂ تالیف میں ہیں گامزن
نقشِ اول نقشِ تاباں روحِ قرآں مرحبا

صاحبِ تالیف ہونا ہو مبارک اے غیاث
ارشد اب ہے شاد و فرحاں روحِ قرآں مرحبا

روحِ قرآن

دیگر ممتاز علماء کرام ومشائخین عظام کی نگاہوں میں

☆ حضرت مولانا **محمد حمید الدین عاقل حسامی** صاحب بانی دارالعلوم حیدرآباد نے جلسۂ اجراء میں یوں فرمایا:

مولف مولانا غیاث احمد رشادی نے مضامین قرآن کو نئے انداز میں ترتیب دے کر قرآنِ مجید کی بہت ہی اونچی خدمت کی ہے۔اللہ تعالیٰ اس خدمت کو قبول فرمائے۔

☆ حضرت مولانا **محمد رضوان القاسمی** صاحب رحمۃ اللہ علیہ بانی ومہتمم دارالعلوم سبیل السلام نے جلسۂ رسم اجراء میں یوں فرمایا:

روحِ قرآن دراصل مولف کے عزم، ہمت، حوصلہ اور توفیق ایزدی کا نتیجہ ہے، میں مولف کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

☆ حضرت مولانا **سید اکبرالدین قاسمی** صاحب رحمۃ اللہ علیہ، ناظم مدرسہ ریاض الاسلام حیدرآباد نے فرمایا:

روحِ قرآن اچھوتے انداز میں مرتب ہونے کی وجہ سے اپنی طرز کا منفرد کام ہے جو لائق صد تحسین و باعثِ ہمت افزائی ہے۔

☆ حضرت **مولانا عبدالقوی** صاحب دامت برکاتہم ناظم اشرف العلوم ومدیر ماہنامہ اشرف العلوم نے فرمایا:

روحِ قرآن اہلِ علم کیلئے ایک بڑا عطیہ ہے، مولفِ روحِ قرآن قابل مبارک باد ہیں۔

☆ حضرت مولانا **مفتی عزیز الرحمٰن** صاحب ممبئی تحریر فرماتے ہیں:

روحِ قرآن سے قرآنیات کے طالب علم بطورِ خاص فائدہ محسوس کریں گے۔احقر نے اس کو مفید اور نافع پایا، اللہ تعالیٰ حسن قبولیت سے نوازے۔

☆ مولانا **سید ظفر ندوی** مترجم النیابۃ العامہ دبئی متحدہ عرب امارات تحریر فرماتے ہیں:

روح قرآن موضوع مواد اور ترتیب میں نہایت عمدہ ہے، مدارس کے طلبہ کیلئے خصوصاً ایک گراں قدر تحفہ ہے۔

☆ حضرت مولانا **مفتی بشیر احمد** صاحب رحمۃ اللہ علیہ مہتمم دارالعلوم صدیقیہ میسور نے فرمایا:

دارالعلوم سبیل ارشاد کے جواں سال فارغ التحصیل مولانا غیاث احمد رشادی نے عقائد،

عبادات، اخلاق، معاملات، معاشرت و متفرقات پر مشتمل مختلف مضامین کے تحت آیات قرآنی کو یکجا فرما کر یقیناً اہم علمی کارنامہ انجام دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس محنت کو قبول فرمائے۔

☆ حضرت مولانا سید **احمد اللہ بختیاری** مبعوث السعودیۃ العربیۃ تحریر فرماتے ہیں:

آپ کا بھیجا ہوا علمی تحفہ (روح قرآن) ملا جسے دیکھتے ہی اس قدر خوشی ہوئی جو نا قابل بیان ہے۔ دل سے بے اختیار دعا نکلی۔

☆ حق گو واعظ حضرت **مولانا پی۔ ایم۔ زکریا والا جاہی** بنگلوری فرماتے ہیں:

آپ نے اپنی کم عمری میں جس عرق ریزی و اخلاص کے ساتھ جس جدید طرز کی کوشش قرآن کریم کے افہام و تفہیم و استفادہ کیلئے کی ہے میری سمجھ میں نہیں آتا کہ میں کن الفاظ میں داد تحسین و مبارک باد دوں۔

☆ مولانا **عبدالقدیر العزیز العمری** جامعہ اشاعت العلوم اکل کوا تحریر فرماتے ہیں:

انتہائی خوشی و مسرت کے ساتھ یہ اطلاع دے رہا ہوں کہ آپ کی جانب سے روانہ کردہ ''روح قرآن'' موصول ہوئی۔ ماشاء اللہ بہت مفید کتاب ہے اور شاندار ٹائٹل بہت خوبصورت طباعت ہے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس عظیم کارنامہ کو شرف قبولیت سے نوازے اور اُمت کو فائدہ پہنچے۔

☆ مولانا **شبیر احمد رشادی** سرپرست صفا بیت المال شاخ میسور تحریر فرماتے ہیں:

مولف روح قرآن نے آیات قرآنی کو مضامین کے تحت جمع فرما کر واعظین و خطباء پر بڑا احسان فرمایا ہے۔ اللہ کرے زور قلم اور زیادہ۔ آمین۔

☆ حضرت مولانا **شکیل احمد رشادی** ناظم مدرسہ باقیات الصالحات ویلور و خلیفہ پیر ذوالفقار نقشبندی صاحب تحریر فرماتے ہیں:

اللہ تعالیٰ نے وہ وقت لایا جس کا انتظار شدت سے تھا یعنی آپ کی گراں قدر محنت کا کتابی شکل میں آنا۔ روح قرآن کو دیکھ کر خوشی کی انتہاء نہ رہی۔

☆ **محمد صدر الحسن ندوی** مدرس مدرسہ کاشف العلوم حیدرآباد فرماتے ہیں:

اس جاں گسل اور جاں گداز محنت پر میں لائق مولف کو مبارک باد دیتا ہوں اور ان سے یہ امید رکھتا ہوں کہ وہ اس تصنیف و تالیف کے سلسلہ کو جاری رکھیں گے۔

راہ نما اشارے

(۱) ہر آیت کا صرف وہ حصہ عموماً لکھا گیا ہے جس کا مضمون سے تعلق ہے اور ترجمہ کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔

(۲) ہر مضمون کے تحت جتنی آیتیں درج ہیں ان کا سلسلہ نمبر لکھا گیا ہے تا کہ یہ معلوم ہو جائے کہ ایک مضمون کے تحت کتنی آیتیں موجود ہیں۔

(۳) ہر آیت کا حوالہ سورت کے نام اور آیت نمبر سے دیا گیا ہے تا کہ تفسیر دیکھنے میں سہولت ہو۔

(۴) جس آیت میں ایک سے زیادہ مضامین ہوں اس آیت کا صرف وہی حصہ درج کیا جاتا ہے، جو مطلوبہ مضمون سے متعلق ہو۔

(۵) ایسی آیت جو کسی مضمون کے تحت ایک مرتبہ آ چکی ہو اور وہی آیت کسی دوسرے مضمون کے تحت بھی آ رہی ہو تو ایسی صورت میں آیت کا ابتدائی حصہ لکھ کر اس طرح اشارہ دیا گیا ہے ''فلاں باب کا فلاں سلسلہ دیکھ لیں'' باب سے مراد مضمون ہے۔

☆☆☆☆☆

الله جَلَّ جَلَالُہٗ

(۱) وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَأَيْنَمَا تُوَلُّواْ فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيمٌ۔ (۱۱۵ : البقرۃ)
اور اللہ کی مملوک ہیں مشرق بھی مغرب بھی کیونکہ تم لوگ جس طرف منہ کرو ادھر اللہ تعالیٰ کا رخ ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ محیط ہیں کامل العلم ہیں۔(اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۲) صِبْغَةَ اللّٰهِ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً وَنَحْنُ لَهُ عَابِدونَ ۔(۱۳۸ :البقرۃ)
اللہ تعالیٰ نے رنگ دیا اور کون ہے جس کے رنگ دینے کی حالت اللہ تعالیٰ سے خوب تر ہو اور ہم اسی کی غلامی اختیار کئے ہوئے ہیں۔

(۳) قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ يَهْدِىْ مَن يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۔ (۱۴۲ : البقرۃ)
تو کہہ اللہ ہی کا ہے مشرق اور مغرب چلائے جس کو چاہے سیدھی راہ۔

(۴) اَللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَّهُ مَا فِى السَّمَاوَاتِ وَمَا فِى الْأَرْضِ۔ ‹۲۵۵: البقرۃ›
اللہ تعالیٰ ایسا ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں زندہ ہے سنبھالنے والا ہے نہ اس کو اونگھ دبا سکتی ہے نہ نیند، اسی کی مملوک ہیں سب کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔

(۵) إِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِي أَن يَضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوضَةً فَمَا فَوْقَهَا ۔‹۲۶ :البقرۃ›
واقعی اللہ تعالیٰ تو نہیں شرماتے اس بات سے کہ بیان کردیں کوئی مثال بھی خواہ مچھر کی ہو خواہ اس سے بھی بڑھی ہوئی ہو۔

(۶) مَن كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلَآئِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَجِبْرِيلَ وَمِيكَالَ فَإِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكَافِرِينَ ‹۹۸:البقرۃ›
جو شخص خدا تعالیٰ کا دشمن ہو اور فرشتوں کا اور پیغمبروں کا اور جبرئیل کا اور میکائیل کا تو اللہ تعالیٰ دشمن ہے ایسے کافروں کا۔

(۷) أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللّٰهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۔‹۱۰۷: البقرۃ›
کیا تجھ کو یہ معلوم نہیں کہ حق تعالیٰ ایسے ہیں کہ خاص ان ہی کی ہے سلطنت آسمانوں کی اور زمین کی۔

(۸) وَإِلَـهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ لاَّ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ۔〈۱۶۳: البقرة〉

اور جو تم سب کا معبود بننے کا مستحق ہے وہ تو ایک ہی معبود ہے اسکے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہی رحمان ہے وہی رحیم ہے۔

(۹) وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيبُواْ لِي وَلْيُؤْمِنُواْ بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ 〈۱۸۶: البقرة〉

اور جب آپ سے میرے بندے میرے متعلق دریافت کریں تو آپ فرمادیجئے میں قریب ہی ہوں منظور کر لیتا ہوں عرضی درخواست کرنے والے کی جبکہ وہ میرے حضور میں درخواست دے، سوان کو چاہیے کہ میرے احکام کو قبول کیا کریں اور مجھ پر یقین رکھیں امید ہے کہ وہ لوگ رشد حاصل کرلیں گے۔

(۱۰) اللّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُواْ يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّوُرِ 〈۲۵۷: البقرة〉

اللہ تعالیٰ ساتھی ہے ان لوگوں کا جو ایمان لائے انکو کفر کی تاریکیوں سے نکال کر نورِ اسلام کی طرف لاتا ہے۔

(۱۱) إِنَّ اللّهَ لاَ يُخْلِفُ الْمِيعَادَ〈۹ آل عمران〉 بلاشبہ اللہ تعالیٰ خلاف کرتے نہیں وعدے کے۔

(۱۲) إِنَّ اللّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ هَـذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ۔ 〈۵۱: آل عمران〉

اللہ تعالیٰ میرے بھی رب ہیں اور تمہارے بھی رب ہیں سو تم لوگ اس کی عبادت کرو بس یہ ہے راہ راست۔

(۱۳) وَمَكَرُواْ وَمَكَرَ اللّهُ وَاللّهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ۔〈۵۴: آل عمران〉

اور ان لوگوں نے خفیہ تدبیر کی اور اللہ تعالیٰ نے خفیہ تدبیر فرمائی اور اللہ تعالیٰ سب تدبیر کرنے والوں سے اچھے ہیں۔

(۱۴) وَاللّهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ۔〈۶۸ ال عمران〉 اور اللہ تعالیٰ حامی ہیں ایمان والوں کے۔

(۱۵) قُلْ صَدَقَ اللّهُ فَاتَّبِعُواْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفاً ۔〈۹۵ : آل عمران〉 آپ کہد یجئے کہ اللہ تعالیٰ نے سچ کہد یا سو تم ملت ابراہیم کا اتباع کرو۔

(۱۶) وَلِلّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الأَرْضِ وَإِلَى اللّهِ تُرْجَعُ الأُمُورُ〈۱۰۹: آل عمران〉

اور اللہ ہی کی ملک ہے جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے اور اللہ ہی کی طرف سب مقدمات رجوع کئے جاویں گے۔

(۱۷) وَاعْتَصِمُواْ بِحَبْلِ اللّهِ جَمِيعاً وَلاَ تَفَرَّقُواْ 〈۱۰۳ آل :عمران〉

اور مضبوط پکڑے رہو اللہ تعالی کے سلسلہ کو اور باہم نا اتفاقی مت کرو۔

(۱۸) وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ ﴿۱۲۹: آل عمران﴾ (اسی باب کا سلسلہ ۱۶ دیکھئے)

(۱۹) وَلِلّٰهِ مِيرَاثُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ﴿۱۸۰: آل عمران﴾

اور اخیر میں آسمان اور زمین اللہ ہی کا رہ جاویگا۔

(۲۰) وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ﴿۱۸۹: آل عمران﴾ (اسی باب کا سلسلہ ۱۶ دیکھئے)

(۲۱) قَالَتْ رُسُلُهُمْ أَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ۔ ﴿۱۰: ابراهيم﴾

ان کے پیغمبروں نے کہا کیا تم کو اللہ تعالی کے بارے میں شک ہے جو کہ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔

(۲۲) فَإِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ۔ ﴿۱۳۱: النساء﴾

تو اللہ تعالی کی ملک میں ہیں جو چیزیں کہ آسمانوں میں ہیں اور جو چیزیں کہ زمین میں ہیں۔

﴿۲۳﴾ يَسْأَلُكَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَن تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتَاباً مِّنَ السَّمَاءِ فَقَدْ سَأَلُواْ مُوسَى أَكْبَرَ مِن ذَلِكَ فَقَالُواْ أَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْهُمُ الصَّاعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ۔ ﴿۱۵۳: النساء﴾ (باب اہل کتاب سلسلہ ۴۵ دیکھئے)

(۲۴) وَلِلّٰهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى فَادْعُوهُ بِهَا۔ ﴿۱۸۰: الاعراف﴾

اور اچھے اچھے نام اللہ ہی کیلئے ہیں سو ان ناموں سے اللہ ہی کو موسوم کیا کرو۔

(۲۵) قُلِ ادْعُواْ اللّٰهَ أَوِ ادْعُواْ الرَّحْمَـنَ أَيّاً مَّا تَدْعُواْ فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ۔ ﴿۱۱۰: بنی اسرائیل﴾

آپ کہہ دیجئے کہ خواہ اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن کہہ کر پکارو جس نام سے بھی پکارو گے سو اس کے بہت اچھے اچھے نام ہیں۔

(۲۶) فَلاَ تَضْرِبُواْ لِلّٰهِ الْأَمْثَالَ إِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لاَ تَعْلَمُونَ ﴿۷۴: النحل﴾

تو لوگو اللہ کیلئے غلط مثالیں نہ بناؤ بیشک اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

(۲۷) قَالُواْ اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَداً سُبْحَانَهُ هُوَ الْغَنِيُّ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَات وَمَا فِي الْأَرْضِ ۔الخ

وہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالے اولاد رکھتا ہے سبحان اللہ وہ تو کسی کا محتاج نہیں اور سب اس کے محتاج ہیں اسی کی ملک ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے۔

(۲۸) وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَداً وَلَم يَكُن لَّهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُن لَّهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلَّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيراً۔ ﴿۱۱۱: بنی اسرائیل﴾

اور کہد یجئے کہ تمام خوبیاں اسی اللہ کیلئے ہیں جو نہ اولا د رکھتا ہے اور نہ اس کا کوئی سلطنت میں شریک ہے اور نہ کمزوری کی وجہ سے اس کا کوئی مددگار ہے اور اس کی خوب بڑائیاں بیان کیا کیجئے۔

(۲۹) وَآتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِّبَنِيْ إِسْرَائِيْلَ أَلَّا تَتَّخِذُواْ مِن دُونِيْ وَكِيْلاً۔ ‹۲ :بنی اسرائیل› اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور ہم نے اس کو بنی اسرائیل کیلئے ہدایت بنایا کہ تم میرے سوا کوئی کارساز مت دو۔

(۳۰) لَهُ دَعْوَةُ الْحَقِّ ۔الخ‹۱۴: الرعد› سچا پکارنا اسی کیلئے خاص ہے۔

(۳۱) وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰكُمْ ۔الخ‹۷۰ النحل›

اور اللہ تعالیٰ نے تم کو پیدا کیا پھر تمہاری جان قبض کرتا ہے۔

(۳۲) وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ۔‹۴۰ :التوبة›

اور اللہ ہی کا بول بالا رہا اور اللہ زبردست حکمت والا ہے۔

(۳۳) وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ۔‹۵۳: یونس› اور تم کسی طرح خدا کو عاجز نہیں کر سکتے۔

(۳۴) وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهِ ۔‹۵۸ :الفرقان› اور اس حی لا یموت پر توکل رکھئے اور اس کی تحمید وتقدیس میں لگے رہئے۔

(۳۵) مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُم مِّنْ حَرَجٍ وَلٰكِن يُرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۔‹۶: المائدة› اللہ تعالیٰ نہیں چاہتا کہ تم پر تنگی کرے ولیکن چاہتا ہے کہ تم کو پاک کرے اور پورا کرے اپنا احسان تم پر تا کہ تم احسان مانو۔

(۳۶) لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُواْ إِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ قُلْ فَمَن يَمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْئاً إِنْ أَرَادَ أَن يُهْلِكَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ وَمَن فِي الْأَرْضِ جَمِيْعاً۔‹۱۷:المائدة›

بے شک کافر ہوئے جنھوں نے کہا کہ اللہ تو وہی مسیح ہے مریم کا بیٹا تو کہدے پھر کس کا بس چل سکتا ہے اللہ کے آگے اگر وہ چاہے کہ ہلاک کرے مسیح ابنِ مریم کو اور اس کی ماں کو اور جتنے لوگ ہیں زمین میں سب کو۔

(۳۷) يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُواْ اتَّقُواْ اللّٰهَ وَابْتَغُواْ إِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَجَاهِدُواْ فِيْ سَبِيْلِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۔‹۳۵ : المائدة› اے ایمان والو ڈرتے رہو اللہ سے اور ڈھونڈ و اس تک وسیلہ اور جہاد کرو اس کی راہ میں تا کہ تمہارا بھلا ہو۔

(۳۸) إِلَى اللهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعاً فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ‹۴۸: المائدة›
اللہ کے پاس تم سب کو پہنچنا ہے پھر تم کو بتا دیگا جس بات میں تم کو اختلاف تھا۔

(۳۹) اَلْحَمْدُ للّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْن ‹۱: فاتحه›
سب تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں جو پالنے والا ہے سارے جہاں کا۔

(۴۰) وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْن۔ ‹۴۵ :الانعام› اور سب تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں۔

(۴۱) وَمَا قَدَرُواْ اللّهَ حَقَّ قَدْرِهِ إِذْ قَالُواْ مَا أَنزَلَ اللّهُ عَلَى بَشَرٍ مِّن شَيْءٍ قُلْ مَنْ أَنزَلَ الْكِتَابَ الَّذِي جَاء بِهِ مُوسَى نُوراً وَهُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُونَهُ قَرَاطِيسَ تُبْدُونَهَا وَتُخْفُونَ كَثِيراً ‹۹۱ :الانعام› اور ان لوگوں نے اللہ تعالی کی جیسی قدر پہچاننا واجب تھی ویسی قدر نہ پہچانی جب کہ یوں کہہ دیا کہ اللہ تعالی نے کسی بشر پر کوئی چیز بھی نازل نہیں کی آپ کہئے کہ وہ کتاب کس نے نازل کی جس کو موسی لائے تھے کہ وہ نور ہے اور لوگوں کیلئے ہدایت ہے اس کو تم نے متفرق اوراق میں رکھ چھوڑا ہے جن کو ظاہر کر دیتے ہو اور بہت سی باتوں کو چھپاتے ہو۔

(۴۲) وَلِلّهِ الأَسْمَاء الْحُسْنَى فَادْعُوهُ بِهَا ‹۱۸۰: الا عراف› اور اچھے اچھے نام اللہ ہی کیلئے ہیں سوان ناموں سے اللہ ہی کو موسوم کیا کرو۔

(۴۳) وَيُحَذِّرُكُمُ اللّهُ نَفْسَهُ وَإِلَى اللّهِ الْمَصِيرُ ‹۲۸ :آل عمران› اور اللہ تعالی تم کو اپنی ذات سے ڈراتا ہے، اور خدا ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

(۴۴) قَالَ لَن تَرَانِي وَلَكِنِ انظُرْ إِلَى الْجَبَلِ فَإِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهُ فَسَوْفَ تَرَانِي ‹۱۴۳:الاعراف›
ارشاد ہوا کہ تم مجھ کو (دنیا میں) ہرگز نہیں دیکھ سکتے لیکن تم اس پہاڑ کی طرف دیکھتے رہو اگر وہ اپنی جگہ ٹھہرا رہا تو تم مجھ کو دیکھ لوگے۔

(۴۵) وَيَسْتَبْدِلْ قَوْماً غَيْرَكُمْ وَلاَ تَضُرُّوهُ شَيْئاً وَاللّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ‹۳۹: التوبة›
اور تمہارے بدلے دوسری قوم پیدا کر دے گا اور تم اللہ کو کچھ ضرر نہ پہنچا سکو گے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(۴۶) هُوَ مَوْلاَنَا وَعَلَى اللّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ‹۵۱: التوبة›
وہ (اللہ) ہمارا مالک ہے، اور سب مسلمانوں کو اپنے تمام کام اللہ ہی کے سپرد رکھنے چاہئیں۔

(۴۷) إِنَّ الْعِزَّةَ لِلّهِ جَمِيعاً هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ‹۶۵: یونس›

تمام تر غلبہ اور قدرت بھی اللہ ہی کیلئے ہے۔ وہ سننے اور جاننے والا ہے۔

(۴۸) وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَمَا أَنَاْ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ‹۱۰۸ : یوسف›

اور اللہ پاک ہے اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔

(۴۹) وَمَا يَنبَغِيْ لِلرَّحْمَنِ أَن يَتَّخِذَ وَلَداً ‹۹۲ : مریم›

حالانکہ خدائے رحمٰن کی شان نہیں کہ وہ اولاد اختیار کرے۔

(۵۰) لَّا يَضِلُّ رَبِّيْ وَلَا يَنسَى ‹۵۲ طه› میرا رب نہ غلطی کرتا ہے اور نہ بھولتا ہے۔

(۵۱) فَتَعَالَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ‹۱۱۴: طه› سو اللہ تعالی جو بادشاہ حقیقی ہے بڑا عالی شان ہے

(۵۲) لَا نَسْأَلُكَ رِزْقاً نَّحْنُ نَرْزُقُكَ ‹۱۳۲ : طه›

ہم آپ سے معاش نہیں چاہتے معاش تو آپکو ہم دیں گے۔

(۵۳) وَهُم مِّنْ خَشْيَتِهِ مُشْفِقُوْنَ ۔‹۲۸ : الانبياء›

اور وہ سب (فرشتے) اللہ تعالی کی ہیبت سے ڈرتے رہتے ہیں۔

(۵۴) قَالَ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ‹۲۴: الشعراء›

موسیٰ نے کہا کہ وہ پروردگار ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے۔

(۵۵) كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ ‹۸۸ : القصص›

سب چیزیں فنا ہونے والی ہیں بجز اللہ کی ذات کے۔

(۵۶) وَلَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلَى فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ‹۲۷ : الروم›

اور آسمان و زمین میں اسی کی شان اعلی ہے۔

(۵۷) فَسُبْحَانَ الَّذِيْ بِيَدِهِ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۔‹۸۳: یس›

سو اس کی ذات پاک ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا پورا پورا اختیار ہے اور تم سب کو اس کے پاس لوٹ کر جانا ہے۔

(۵۸) لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ ‹۱۱: الشوریٰ› کوئی چیز اس کے (اللہ کے) مثل نہیں۔

(۵۹) لَهُ مَقَالِيْدُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ‹۱۲: الشوریٰ›

اسی کے اختیار میں ہیں آسمانوں کی اور زمین کی کنجیاں۔

(۶۰) وَمَا أَنتُم بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْأَرْضِ ‹۳۱ : الشوریٰ›

تم زمین میں (پناہ لے کر) اس (اللہ) کو ہرا نہیں سکتے۔

(۶۱) قُلْ إِن كَانَ لِلرَّحْمَنِ وَلَدٌ فَأَنَا أَوَّلُ الْعَابِدِينَ۔〈۸۱: الزخرف〉

آپ کہئے کہ اگر خدائے رحمان کی اولاد ہو تو سب سے پہلے اس کی عبادت کرنے والا میں ہوں۔

(۶۲) وَهُوَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ إِلَهٌ وَفِي الْأَرْضِ إِلَهٌ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ ۔〈۸۴: الزخرف〉

اور وہی ذات ہے جو آسمان میں بھی قابل عبادت ہے اور زمین میں بھی قابل عبادت ہے اور وہ بڑا علم والا اور بڑی حکمت والا ہے۔

(۶۳) تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَام 〈۷۸: الرحمن〉

بڑا بابرکت نام ہے آپ کے رب کا جو عظمت والا ہے اور احسان والا ہے۔

(۶۴) تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ 〈۱: الملک〉

وہ خدا بڑا عالی شان ہے جس کے قبضے میں تمام سلطنت ہے۔

(۶۵) لَا يُسْأَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْأَلُونَ 〈۲۳: الانبیاء〉

وہ جو کچھ کرتا ہے اس سے کوئی باز پرس نہیں کرسکتا اور اوروں سے باز پرس کی جاسکتی ہے۔

(۶۶) قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ۔〈۱: الاخلاص〉

آپ کہہ دیجئے کہ وہ یعنی اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے۔

(۶۷) وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ 〈۱۶: ق〉

اور ہم انسان کے اس قدر قریب ہیں کہ اس کی رگ گردن سے بھی زیادہ۔

(۶۸) الرَّحْمَنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَى 〈۵: طه〉 اور وہ بڑی رحمت والا عرش پر قائم ہے۔

(۶۹) وَهُوَ يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ 〈۸۸: المومنون〉

اور وہ پناہ دیتا ہے اور اس کے مقابلہ میں کوئی کسی کو پناہ نہیں دے سکتا اگر تم کو کچھ خبر ہے۔

(۷۰) فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ 〈۱۱۶: المومنون〉

سو اللہ تعالیٰ بہت ہی عالی شان ہے جو کہ بادشاہ حقیقی ہے۔

(۷۱) تَبَارَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجاً وَجَعَلَ فِيهَا سِرَاجاً وَقَمَراً مُّنِيراً 〈۶۱: الفرقان〉

وہ ذات بہت عالی شان ہے جس نے آسمان میں بڑے بڑے ستارے بنائے اور اس میں ایک چراغ اور نورانی چاند بنایا۔

(۷۲) وَأَنَّهُ تَعَالَى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَداً ‹۳: الجن› (اوران جنات نے یہ بھی کہا) کہ ہمارے پروردگار کی بڑی شان ہے اس نے نہ کسی کو بیوی بنایا اور نہ اولاد۔

(۷۳) فَإِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيعاً ‹۱۳۹: النساء› سو اعزاز تو سارا خدا کے قبضے میں ہے۔

(۷۴) وَاعْلَمُوٓا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ‹۲: التوبة›
اور جان رکھو کہ تم خدا تعالیٰ کو عاجز نہیں کر سکتے۔

نوٹ: اللہ جل جلالہ سے متعلق آیات کو صفات الٰہی اور تقدیر سے متعلق آیات میں بھی دیکھ لیں نیز باب عرش الٰہی، ایمان اور مومن، توحید وغیرہ مضامین میں بھی دیکھ لیں۔

صفاتِ اِلٰہی

(۱) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

(۲) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ‹۱۔۳: الفاتحة›
سب تعریفیں اللہ ہی کو لائق ہیں جو مربی ہیں ہر ہر عالم کے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں جو مالک ہیں روز جزا کے۔

(۳) وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَّحِيْمٌ ‹۲۱۸: البقرة› اور اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائیں گے اور رحم فرمادیں گے۔

(۴) اللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ‹۲۵۵: البقرة› اللہ تعالیٰ ایسا ہے کہ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، زندہ ہے سنبھالنے والا ہے (تمام عالم کا)

(۵) وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ‹۲۵۵: البقرة› اور وہ عالی شان عظمت والا ہے۔

(۶) وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ‹۷۳: آل عمران›
اور اللہ تعالیٰ بڑی وسعت والے ہیں خوب جاننے والے ہیں

(۷) إِنَّهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ‹۲۰۰: الاعراف› بلاشبہ وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

(۸) إِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ‹۱۰: الانفال› بلاشبہ اللہ زبردست حکمت والے ہیں۔

(۹) إِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ‹۱۷: الانفال› بلاشبہ اللہ تعالیٰ خوب سننے والے خوب جاننے والے ہیں

(۱۰) وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمَاكِرِيْنَ ‹۳۰: الانفال› اور اللہ سب سے زیادہ مستحکم تدبیر والا ہے۔

(۱۱) فَإِنِ انتَهَوْا فَإِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۳۹:الانفال﴾
پھر اگر کفر سے باز آجاویں تو اللہ تعالیٰ ان کے اعمال کو خوب دیکھتے ہیں۔

(۱۲) وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۹۷ : التوبة﴾ اور اللہ تعالیٰ بڑے علم والے بڑی حکمت والے ہیں۔

(۱۳) وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۹۸ : التوبة﴾ اور اللہ تعالیٰ سنتے ہیں جانتے ہیں۔

(۱۴) إِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۰۲: التوبة﴾
بلاشبہ اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت والے بڑی رحمت والے ہیں

(۱۵) الَر كِتَابٌ أُحْكِمَتْ آيَاتُهُ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِن لَّدُنْ حَكِيمٍ خَبِيرٍ ﴿۱ هود﴾
الـــر یہ قرآن ایک ایسی کتاب ہیکہ اسکی آیتیں دلائل سے محکم کی گئی ہیں پھر بیان کی گئی ہیں ایک حکیم باخبر کی طرف سے

(۱۶) إِنَّ رَبِّي عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ ﴿۵۷ : هود﴾ بالیقین میرا رب ہر چیز کی نگہداشت کرتا ہے۔

(۱۷) إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ﴿۶۶: هود﴾ بے شک آپ کا رب ہی بڑی قوت والا غلبہ والا ہے۔

(۱۸) إِنَّهُ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ﴿۷۳: هود﴾ بے شک وہ (اللہ تعالیٰ) تعریف کے لائق بڑی شان والا ہے۔

(۱۹) عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ ﴿۹ : الرعد﴾
وہ تمام پوشیدہ اور ظاہر چیزوں کا جاننے والا ہے سب سے بڑا اور عالی شان ہے۔

(۲۰) قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۱۶: الرعد﴾
آپ کہہ دیجئے کہ اللہ ہی ہر چیز کا خالق ہے اور وہی واحد ہے غالب ہے۔

(۲۱) فَإِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيدٌ ﴿۸ : ابراهيم﴾ پس بلاشبہ اللہ تعالیٰ بے نیاز ستودہ صفات ہیں۔

(۲۲) إِنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۴۷: ابراهيم﴾ بے شک اللہ تعالیٰ بڑا زبردست بدلہ لینے والا ہے

(۲۳) فَإِنَّ رَبَّكُمْ لَرَؤُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿۴۷: النحل﴾ سو تمہارا رب شفیق بڑا مہربان ہے۔

(۲۴) سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يَقُولُونَ عُلُوًّا كَبِيرًا ﴿۴۳ : بنی اسرائیل﴾
یہ لوگ جو کچھ کہتے ہیں اللہ تعالیٰ اس سے پاک ہے بہت زیادہ برتر ہے۔

(۲۵) إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ﴿۴۴ : بنی اسرائیل﴾ وہ بڑا حلیم ہے بڑا غفور ہے۔

(۲۶) إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ﴿۹۶ : بنی اسرائیل﴾
بے شک وہ اپنے بندوں کو خوب جانتا ہے خوب دیکھتا ہے۔

(۲۷) وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ ﴿۱۱۱: طه﴾ اوراس روز تمام چہرے اس حی قیوم کے سامنے جھکے ہونگے۔

(۲۸) فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ﴿۱۱۴: طه﴾ سواللہ تعالی جو بادشاہ حقیقی ہے بڑا عالی شان ہے

(۲۹) وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۴ :الانبیاء﴾ اور وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

(۳۰) وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيم۔ ﴿۵۲ : الحج﴾ اور اللہ تعالی خوب علم والا خوب حکمت والا ہے۔

(۳۱) وَإِنَّ اللَّهَ لَعَلِيمٌ حَلِيمٌ ﴿۵۹ : الحج﴾

اور بے شک اللہ تعالی خوب جاننے والے بہت حلم والے ہیں

(۳۲) وَأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ۔ ﴿۶۱ : الحج﴾ اور بلا شبہ اللہ تعالی خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے

(۳۳) وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿۶۴ : الحج﴾

اور بے شک اللہ ہی ایسا ہے جو کسی کا محتاج نہیں وہ ہر طرح کی تعریف کے لائق ہے۔

(۳۴) إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَؤُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿۶۵ : الحج﴾

بالیقین اللہ تعالی بڑی شفقت اور رحمت فرمانے والے ہیں۔

(۳۵) إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ﴿۷۵ : الحج﴾ بالیقین اللہ تعالی خوب سننے والے خوب دیکھنے والے ہیں

(۳۶) هُوَ مَوْلَاكُمْ فَنِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ ﴿۷۸ : الحج﴾

وہ تمہارا کارساز ہے سو کیا اچھا کارساز ہے اور کیا اچھا مددگار ہے؟

(۳۷) وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيم ﴿۲۱ : النور﴾ اور اللہ سب کچھ سنتا ہے سب کچھ جانتا ہے۔

(۳۸) وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيم ﴿۹ : النور﴾ بے شک اللہ تعالی غفور اور رحیم ہے۔

(۳۹) وَيَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِينُ ﴿۲۵ : النور﴾ اور ان کو معلوم ہوگا کہ اللہ تعالی ہی ٹھیک فیصلہ کرنے والا ہے اور بات کی حقیقت کو کھول دینے والا ہے۔

(۴۰) وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿۳۲ النور﴾ اور اللہ تعالی وسعت والا خوب جاننے والا ہے۔

(۴۱) فَإِنَّ اللَّهَ مِن بَعْدِ إِكْرَاهِهِنَّ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۳۳ النور﴾ پس اللہ تعالی ان کے مجبور کئے جانے کے بعد ان کیلئے بخشنے والا مہربان ہے۔

(۴۲) وَاللّٰهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿۳۹ : النور﴾ اور اللہ دم بھر میں حساب کر دیتا ہے۔

(۴۳) وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيم۔ اور اللہ تعالی جاننے والا حکمت والا ہے۔

(۴۴) وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۶۰ : النور﴾ اور اللہ تعالی سب کچھ سنتا ہے سب کچھ جانتا ہے۔

(۴۵) إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ‹۲۲ : النور› بلاشبہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

(۴۶) إِنَّهُ كَانَ غَفُوراً رَّحِيماً ‹۶ : الفرقان› واقعی اللہ تعالیٰ غفور ورحیم ہے۔

(۴۷) وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيراً ‹۲۰ : الفرقان› اور آپ کا رب خوب دیکھ رہا ہے۔

(۴۸) وَكَفَى بِرَبِّكَ هَادِياً وَنَصِيراً ‹۳۱: الفرقان› اور ہدایت کرنے کو اور مدد کرنے کو آپ کا رب کافی ہے۔

(۴۹) وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ‹۶۸ : الشعراء› اور بے شک آپ کا رب بڑا زبردست رحمت والا ہے۔

(۵۰) وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ‹۱۲۲: الشعراء› اور بے شک آپ کا رب بڑا زبردست رحمت والا ہے۔

(۵۱) وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ‹۱۴۰ : الشعراء› اور بے شک آپ کا رب بڑا زبردست رحمت والا ہے۔

(۵۲) وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ‹۱۵۹: الشعراء› اور بے شک آپ کا رب بڑا زبردست رحمت والا ہے۔

(۵۳) وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ‹۱۷۵ : الشعراء› اور بے شک آپ کا رب بڑا زبردست رحمت والا ہے۔

(۵۴) وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ‹۱۹۱ : الشعراء› اور بے شک آپ کا رب بڑا زبردست رحمت والا ہے۔

(۵۵) وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ‹۲۱۷: الشعراء› اور آپ خدائے قادر ورحیم پر توکل رکھئے۔

(۵۶) إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ‹۲۲۰ : الشعراء› وہ خوب سننے والا ہے خوب جاننے والا ہے۔

(۵۷) وَإِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْآنَ مِن لَّدُنْ حَكِيمٍ عَلِيمٍ ‹۶ : النمل›

اور آپ کو بالیقین ایک بڑے حکمت والے علم والے کی جانب سے قرآن دیا جا رہا ہے۔

(۵۸) يَا مُوسَى إِنَّهُ أَنَا اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ‹۹ : النمل›

اے موسیٰ بات یہ ہے کہ میں زبردست حکمت والا ہوں۔

(۵۹) فَإِنِّي غَفُورٌ رَّحِيمٌ ‹۱۱ : النمل› سو میں مغفرت والا رحم والا ہوں۔

(۶۰) وَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ‹۷۸ : النمل› اور وہ زبردست اور علم والا ہے۔

(۶۱) وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ‹۵ : العنكبوت› اور وہ سب کچھ سنتا سب کچھ جانتا ہے۔

(۶۲) وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۔ اور وہ زبردست حکمت والا ہے۔

(۶۳) يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْقَدِيرُ ۔ ‹۵۴: الروم›

وہ جو کچھ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور وہ جاننے والا قدرت والا ہے۔

(۶۴) وَمَن كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ‹۱۲ : لقمٰن›

اور جو ناشکری کرے گا تو اللہ تعالیٰ بے نیاز خوبیوں والا ہے۔

(۶۵)إِنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ‹۲۷ : لقمٰن›اور بے شک اللہ تعالی بے نیاز سب خوبیوں والا ہے۔

(۶۶) إِنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ‹۲۷ : لقمٰن› بے شک خدا تعالی زبردست حکمت والا ہے۔

(۶۷) إِنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ‹۲۸ : لقمٰن› بے شک اللہ تعالی سب کچھ سنتا سب کچھ دیکھتا ہے۔

(۶۸) وَأَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ‹۳۰ : لقمٰن› اور اللہ ہی عالی شان اور بڑا ہے۔

(۶۹) إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ‹۳۴: لقمٰن› بے شک اللہ تعالی سب باتوں کا جاننے والا باخبر ہے۔

(۷۰) ذٰلِكَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ‹۶ : السجدة›

وہی ہے جاننے والا پوشیدہ اور ظاہر چیزوں کا زبردست رحمت والا۔

(۷۱) إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيماً حَكِيماً ‹۱:الاحزاب› بے شک اللہ تعالی بڑا علم والا بڑی حکمت والا ہے

(۷۲) وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوراً رَّحِيماً ۔‹۵ : الاحزاب› اور اللہ تعالی غفور رحیم ہے۔

(۷۳) إِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوراً رَّحِيماً ‹۲۴ : الاحزاب› بے شک اللہ تعالی غفور و رحیم ہے۔

(۷۴) وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيّاً عَزِيزاً ‹۲۵ : الاحزاب› اور اللہ تعالی بڑی قوت والا زبردست ہے۔

(۷۵) إِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيفاً خَبِيراً ‹۳۴ : الاحزاب› بیشک اللہ باریک بین ہے باخبر ہے۔

(۷۶) وَكَفَى بِاللّٰهِ حَسِيباً ‹۳۹ : الاحزاب› اور اللہ ہی حساب کرنے کو کافی ہے۔

(۷۷) وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوراً رَّحِيماً ‹۵۰ : الاحزاب› اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

(۷۸) وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيماً حَلِيماً ‹۵۱ : الاحزاب› اور اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا بردبار ہے

(۷۹) وَكَانَ اللّٰهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيباً ‹۵۲ : الاحزاب› اور اللہ تعالی ہر چیز کا پورا نگراں ہے۔

(۸۰) إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيداً ‹۵۵ : الاحزاب›

بیشک اللہ تعالی ہر چیز پر حاضر و ناظر ہے

(۸۱) وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوراً رَّحِيماً ‹۷۳ : الاحزاب› اور اللہ تعالی غفور رحیم ہے۔

(۸۲)وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ‹۱ سبا› اور وہ حکمت والا خبردار ہے۔

(۸۳) وَهُوَ الرَّحِيمُ الْغَفُورُ ‹۲ : سبا› اور وہ (اللہ) رحیم اور غفور بھی ہے۔

(۸۴) وَيَهْدِيْ إِلَى صِرَاطِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ‹۶ : سبا›

اور وہ (قرآن) خدائے غالب محمود کا راستہ بتلاتا ہے۔

(۸۵) إِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ‹۱۱: سبا› میں تمہارے سب کے اعمال دیکھ رہا ہوں۔

(۸۶) وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ‹۲۳ : سبا› اور وہ عالی شان سب سے بڑا ہے۔

(۸۷) وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ‹۲۶ : سبا› اور وہ بڑا فیصلہ کرنے والا اور جاننے والا ہے۔

(۸۸) بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ‹۲۷: سبا› بلکہ (واقع میں) وہی ہے اللہ زبردست حکمت والا

(۸۹) وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ‹۳۹ : سبا› اور وہ سب سے بہتر روزی دینے والا ہے۔

(۹۰) وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ‹۴۷: سبا› اور وہی ہر چیز پر اطلاع رکھنے والا ہے۔

(۹۱) إِنَّهُ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ ‹۵۰ : سبا› بے شک وہ سننے والا اور قریب ہے۔

(۹۲) وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ‹۲ : فاطر› اور وہی غالب حکمت والا ہے۔

(۹۳) وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ‹۱۵ : فاطر› اور اللہ بے نیاز خوبیوں والا ہے۔

(۹۴) إِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ‹۲۸ : فاطر› واقعی اللہ زبردست بخشنے والا ہے۔

(۹۵) إِنَّهُ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ‹۳۰: فاطر› بے شک وہ بڑا بخشنے والا قدردان ہے۔

(۹۶) إِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهِ لَخَبِيْرٌ بَصِيْرٌ ‹۳۱: فاطر›

اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی پوری خبر رکھنے والا خوب دیکھنے والا ہے۔

(۹۷) إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ‹۳۴ فاطر› بے شک ہمارا پروردگار بڑا بخشنے والا قدردان ہے۔

(۹۸) إِنَّهُ كَانَ حَلِيْماً غَفُوْراً ‹۴۱ : فاطر› بالیقین وہ حلیم اور غفور ہے۔

(۹۹) فَإِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهِ بَصِيْراً ‹۴۵: فاطر› اس وقت اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو آپ دیکھ لے گا۔

(۱۰۰) تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ‹۵ : يس› یہ قرآن خدائے زبردست مہربان کی طرف سے نازل کیا گیا ہے

(۱۰۱) ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ‹۳۸ : يس› یہ اندازہ باندھا ہوا ہے اس خدا کا جو زبردست علم والا ہے

(۱۰۲) وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ‹۸۱ : يس› اور وہ بڑا پیدا کرنے والا خوب جاننے والا ہے۔

(۱۰۳) إِنَّ إِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ‹۴: الصفت› بے شک تمہارا معبود ایک ہے۔

(۱۰۴) اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِيْنَ ‹۱۲۶ : الصفت›

اور وہ معبود برحق تمہارا بھی رب ہے اور تمہارے اگلے باپ دادوں کا بھی رب ہے۔

(۱۰۵) وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ‹۱۸۲: الصفت›

اور تمام تر خوبیاں اللہ ہی کیلئے ہیں جو تمام عالم کا پروردگار ہے۔

(۱۰۶) أَمْ عِنْدَهُمْ خَزَائِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ ‹۹: ص›

کیا ان لوگوں کے پاس آپ کے پروردگار زبردست فیاض کی رحمت کے خزانے ہیں؟

(۱۰۷) إِنَّكَ أَنتَ الْوَهَّابُ ﴿۳۵: ص﴾ بے شک آپ بڑے دینے والے ہیں۔

(۱۰۸) وَمَا مِنْ إِلَٰهٍ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۶۵: ص﴾

اور بجز اللہ واحد غالب کے کوئی لائق عبادت نہیں۔

(۱۰۹) رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ﴿۶۶: ص﴾

وہ پروردگار ہے آسمانوں اور زمین کا اور ان چیزوں کا جو ان کے درمیان میں ہیں اور وہ زبردست بڑا بخشنے والا ہے۔

(۱۱۰) تَنزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿۱: الزمر﴾

یہ نازل کی ہوئی کتاب ہے اللہ غالب حکمت والے کی طرف سے۔

(۱۱۱) هُوَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۴: الزمر﴾ وہ ایسا اللہ ہے جو واحد ہے زبردست ہے۔

(۱۱۲) أَلَا هُوَ الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ﴿۵: الزمر﴾ یاد رکھو کہ وہ زبردست ہے بڑا بخشنے والا بھی ہے۔

(۱۱۳) أَلَيْسَ اللَّهُ بِعَزِيزٍ ذِي انتِقَامٍ ﴿۳۷: الزمر﴾

کیا خدائے تعالیٰ زبردست انتقام لینے والا نہیں ہے؟

(۱۱۴) إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿۵۳: الزمر﴾ واقعی وہ بڑا بخشنے والا بڑی رحمت والا ہے۔

(۱۱۵) وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ﴿۶۲: الزمر﴾

(۱۱۶) تَنزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿۲: المؤمن﴾

یہ کتاب نازل کی گئی ہے زبردست اور علیم رب کی طرف سے۔

(۱۱۷) غَافِرِ الذَّنبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ ﴿۳: المؤمن﴾

گناہ کا بخشنے والا اور توبہ کا قبول کرنے والا، سخت سزا دینے والا، قدرت والا۔

(۱۱۸) إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۸: المؤمن﴾ (ترجمہ گذر چکا)

(۱۱۹) فَالْحُكْمُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيرِ ﴿۱۲: المؤمن﴾ یہ فیصلہ اللہ کا جو عالی شان اور بڑے رتبہ والا ہے۔

(۱۲۰) رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ ﴿۱۵: المؤمن﴾ وہ رفیع الدرجت ہے وہ عرش کا مالک ہے۔

(۱۲۱) لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۱۶: المؤمن﴾ بس اللہ ہی کی (حکومت) ہوگی جو یکتا اور غالب ہے۔

(۱۲۲) إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿۱۷: المؤمن﴾ اللہ تعالیٰ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔

(۱۲۳) إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ‹۲۰ : المؤمن›

بے شک اللہ ہی سب کچھ سننے والا سب کچھ دیکھنے والا ہے۔

(۱۲۴) إِنَّهُ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ‹۲۲ : المؤمن› بیشک وہ بڑی قوت والا سخت سزا دینے والا ہے۔

(۱۲۵) ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ‹۱۲ حم سجدۃ› (سلسلہ نمبر ۱۰۲ دیکھئے)

(۱۲۶) نُزُلًا مِّنْ غَفُورٍ رَّحِيمٍ ‹۳۲: حم سجدۃ› یہ بطور مہمانی کے ہوگا غفور رحیم کی طرف سے

(۱۲۷) إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ‹۳۶: حم سجدۃ› بلا شبہ وہ خوب سننے والا ہے خوب جاننے والا ہے

(۱۲۸) إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ‹۴۰ : حم سجدۃ› وہ تمہارا سب کیا ہوا دیکھ رہا ہے۔

(۱۲۹) إِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ وَذُو عِقَابٍ أَلِيمٍ ‹۴۳ : حم سجدۃ›

بے شک آپ کا رب بڑی مغفرت والا اور دردناک سزا دینے والا ہے۔

(۱۳۰) أَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ أَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ‹۵۳ حم : سجدۃ›

کیا آپ کے رب کی یہ بات کافی نہیں کہ وہ ہر چیز کا شاہد (گواہ) ہے۔

(۱۳۱) اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ‹۳ : الشوریٰ› زبردست حکمت والا اللہ۔

(۱۳۲) وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ‹۱۱ : الشوریٰ› اور وہی ہر بات کا سننے والا دیکھنے والا ہے۔

(۱۳۳) اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَن يَشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ‹۱۹: الشوریٰ›

اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر مہربان ہے جس کو چاہتا ہے روزی دیتا ہے اور وہ قوت والا اور زبردست ہے۔

(۱۳۴) إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ شَكُورٌ ‹۲۳ : الشوریٰ› بے شک اللہ تعالیٰ بڑا بخشنے والا بڑا قدردان ہے

(۱۳۵) إِنَّهُ بِعِبَادِهِ خَبِيرٌ بَصِيرٌ ‹۲۷ : الشوریٰ› بیشک وہ اپنے بندوں کو جاننے والا اور دیکھنے والا ہے

(۱۳۶) إِنَّهُ عَلِيٌّ حَكِيمٌ ‹۵۱ : الشوریٰ› وہ بڑا عالی شان بڑی حکمت والا ہے۔

(۱۳۷) سُبْحَانَ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ ‹۸۲ : الزخرف›

آسمان اور زمین کا مالک جو کہ عرش کا مالک ہے ان باتوں سے پاک ہے جو لوگ بیان کررہے ہیں۔

(۱۳۸) وَهُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ ‹۸۴ : الزخرف› وہ بڑا حکمت والا اور بڑا علم والا ہے۔

(۱۳۹) إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ‹۶ : الدخان› بے شک وہ بڑا سننے والا بڑا جاننے والا ہے۔

(۱۴۰) تَنزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ‹۲: الجاثیۃ›

یہ نازل کی ہوئی کتاب ہے اللہ غالب حکمت والے کی طرف سے۔

(۱۴۱) وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۹: الجاثية﴾ اور اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں کا دوست ہے۔

(۱۴۲) وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزاً حَكِيْماً ﴿۷: الفتح﴾ اور اللہ تعالیٰ زبردست حکمت والا ہے۔

(۱۴۳) وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوراً رَّحِيْماً ﴿۱۴: الفتح﴾ اور اللہ تعالیٰ بڑا غفور رحیم ہے۔

(۱۴۴) وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزاً حَكِيْماً ﴿۱۹: الفتح﴾ اور اللہ تعالیٰ بڑا زبردست بڑا حکمت والا ہے۔

(۱۴۵) وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْراً ﴿۲۴: الفتح﴾ اور اللہ تعالیٰ تمہارے کاموں کو دیکھ رہا ہے

(۱۴۶) وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْداً ﴿۲۸: الفتح﴾ اور اللہ کافی گواہ ہے۔

(۱۴۷) إِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱: الحجرات﴾ بے شک اللہ تعالیٰ سننے والا جاننے والا ہے۔

(۱۴۸) وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵: الحجرات﴾ اور اللہ غفور رحیم ہے۔

(۱۴۹) إِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲: الحجرات﴾ بے شک اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے

(۱۵۰) وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸: الحجرات﴾ اور اللہ تعالیٰ تمہارے سب اعمال کو بھی جانتا ہے

(۱۵۱) إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ﴿۲۸: الطور﴾ واقعی وہ بڑا محسن مہربان ہے۔

(۱۵۲) سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۴۳: الطور﴾ اللہ تعالیٰ ان کے شرک سے پاک ہے۔

(۱۵۳) فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۵۵: القمر﴾ ایک عمدہ مقام میں قدرت والے بادشاہ کے پاس۔

(۱۵۴) اَلرَّحْمٰنُ ﴿۱: الرحمن﴾ بڑا مہربان ہے۔

(۱۵۵) رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿۱۷: الرحمن﴾ دونوں مشرق اور دونوں مغرب کا مالک ہے

(۱۵۶) وَيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ﴿۲۷: الرحمن﴾

بڑا بابرکت ہے نام آپ کے رب کا جو عظمت والا اور احسان والا ہے۔

(۱۵۷) تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعَالَمِيْنَ ﴿۸۰: الواقعة﴾ یہ رب العالمین کی طرف سے بھیجا ہوا ہے۔

(۱۵۸) فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۹۶: الواقعة﴾ سو اپنے اس عظیم الشان پروردگار کے نام کی تسبیح کیجئے۔

(۱۵۹) وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱: الحديد﴾ اور وہ زبردست اور حکمت والا ہے۔

(۱۶۰) هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ﴿۳: الحديد﴾

وہی پہلے ہے وہی پیچھے اور وہی ظاہر ہے اور وہی باطن ہے۔

(۱۶۱) وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۰: الحديد﴾ اور اللہ تعالیٰ کو تمہارے سب اعمال کی پوری خبر ہے

(۱۶۲) وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۔﴿۴: الحديد﴾ اور وہ تمہارے سب اعمال کو بھی دیکھتا ہے۔

(۱۶۳) إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ‹۲۵ :الحديد› واقعی اللہ تعالیٰ قوی اورزبردست ہے۔

(۱۶۴) إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ‹۱: المجادلة› اوراللہ سب کچھ سننے والا سب کچھ دیکھنے والا ہے

(۱۶۵) وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ‹۲۵ :الحديد› اور اللہ تعالی کوتمہارے سب اعمال کی پوری خبر ہے

(۱۶۶) وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ‹۶ : المجادلة› اور اللہ ہر چیز پر مطلع ہے۔

(۱۶۷) وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ‹۱۱: المجادلة› اور اللہ تعالیٰ کوتمہارے سب اعمال کی پوری خبر ہے

(۱۶۸) وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ‹۱۳ : المجادلة› اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبر دار ہے۔

(۱۶۹) إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ‹۲۱ : المجادلة› بے شک اللہ تعالیٰ قوت والا غلبہ والا ہے۔

(۱۷۰) وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ‹۱ : الحشر› اور وہ زبردست اور حکمت والا ہے۔

(۱۷۱) فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ‹۴: الحشر› تو اللہ تعالیٰ اس کوسخت سزا دینے والا ہے۔

(۱۷۲) إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ‹۷: الحشر› بے شک اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔

(۱۷۳) إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ‹۱۸: الحشر› بیشک اللہ تعالی کوتمہارے اعمال کی سب خبر ہے۔

(۱۷۴) هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ‹۲۳ : الحشر›

وہ بادشاہ ہے، پاک ہے، سالم ہے، امن دینے والا ہے، نگہبانی کرنے والا ہے، خرابی کا درست کرنے والا ہے، بڑی عظمت والا ہے اللہ تعالی لوگوں کے شرک سے پاک ہے

(۱۷۵) هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ‹۲۴ : الحشر›

وہ معبود برحق ہے پیدا کرنے والا ہے، ٹھیک ٹھیک بنانے والا ہے، وہ صورت بنانے والا ہے، اسکے اچھے اچھے نام ہیں۔

(۱۷۶) وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ‹۳ : الممتحنه› اور اللہ تعالیٰ سب اعمال کوخوب دیکھتا ہے۔

(۱۷۷) إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ‹۵ : الممتحنه› بیشک آپ (اللہ) زبردست حکمت والے ہیں

(۱۷۸) إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ‹۱ : الصف› اور وہی زبردست حکمت والا ہے۔

(۱۷۹) الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ‹۱ : الجمعة›

جو کہ بادشاہ ہے پاک ہے زبردست حکمت والا ہے۔

(۱۸۰) وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ‹۳ : الجمعة› اور وہ زبردست حکمت والا ہے۔

(۱۸۱) وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ‹۱۱ :الجمعة›اوراللہ سب سے اچھا روزی پہنچانے والا ہے۔

(۱۸۲) وَاللّٰهُ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ‹۱۱ : المنافقون›اوراللہ کوتمہارے سب اعمال کی پوری خبر ہے

(۱۸۳) لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ‹۱ :التغابن›اسی کی سلطنت ہےاور وہی تعریف کے لائق ہے۔

(۱۸۴) وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ‹۲ :التغابن›اوراللہ تعالی تمہارے اعمال کو دیکھ رہا ہے۔

(۱۸۵) وَاللّٰهُ غَنِیٌّ حَمِيْدٌ ‹۶ :التغابن›اوراللہ سب سے بے نیاز اورستودہ صفات ہے۔

(۱۸۶) وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ـعَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ‹۱۸: التغابن›

اور اللہ بڑا قدردان ہے اور بڑا بردبار ہے، پوشیدہ اورظاہر کا جاننے والا ہے اورزبردست ہےاورحکمت والا ہے

(۱۸۷) وَاللّٰهُ مَوْلَاكُمْ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ‹۲ :التحريم›

اوراللہ تمہارا کارساز ہےاوروہ بڑا جاننے والا ہے بڑی حکمت والا ہے۔

(۱۸۸) وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ‹۲: الملک›اوروہ زبردست اوربخشنے والا ہے۔

(۱۸۹) وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ‹۱۴ : الملک›اوروہ باریک بین اور پورا باخبر ہے۔

(۱۹۰) إِنَّهُ بِكُلِّ شَیْءٍ بَصِيْرٌ ‹۱۹ : الملک› بے شک وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے۔

(۱۹۱) فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ‹۵۲ :الحاقة›سواپنے عظیم الشان پروردگار کے نام کی تسبیح کیجئے

(۱۹۲) فَلَا أُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ إِنَّا لَقَادِرُوْنَ ‹۴۰ :المعارج›

پھر میں قسم کھاتا ہوں مشرقوں اورمغربوں کے مالک کی کہ ہم اس پر قادر ہیں۔

(۱۹۳) إِنَّهُ كَانَ غَفَّاراً ‹۱۰ : نوح› بے شک وہ بڑا بخشنے والا ہے۔

(۱۹۴) رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلاً ‹۹ : المزمل›

وہ مشرق ومغرب کا مالک ہے اسکے سوا کوئی قابل عبادت نہیں تو اسی کو اپنے کام سپرد کردینے کیلئے قرار دیئے رہو۔

(۱۹۵) إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْماً حَكِيْماً ‹۳۰ :الدهر› بے شک اللہ تعالی بڑا عالم وحکمت والا ہے۔

(۱۹۶) يَا أَيُّهَا الْإِنسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ‹۶ :الانفطار›

اے انسان تجھ کو کس چیز نے تیرے ایسے رب کریم کے ساتھ بھول میں ڈال رکھا ہے۔

(۱۹۷) بَلَى إِنَّ رَبَّهُ كَانَ بِهِ بَصِيْراً ‹۱۵ :الانشقاق› کیوں نہ ہوتا، اسکا رب اسکو خوب دیکھتا ہے

(۱۹۸) وَمَا نَقَمُوا مِنۡهُمۡ إِلَّا أَن يُؤۡمِنُوا بِاللَّهِ الۡعَزِيزِ الۡحَمِيدِ ‹۸: البروج›

اور ان کافروں نے ان مسلمانوں میں کوئی عیب نہیں پایا بجز اسکے کہ وہ خدا پر ایمان لائے تھے جو زبردست اور سزاوارحمد ہے۔

(۱۹۹) وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَىۡءٍ شَهِيدٌ ‹۹: البروج› اللہ ہر چیز سے خوب واقف ہے۔

(۲۰۰) إِنَّهُ هُوَ يُبۡدِئُ وَيُعِيدُ ‹۱۳: البروج› وہی پہلی بار بھی پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ پیدا کرے گا۔

(۲۰۱) وَهُوَ الۡغَفُورُ الۡوَدُودُ ۔ذُو الۡعَرۡشِ الۡمَجِيدُ ۔فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ ‹۱۶: البروج›

اور وہی بڑا بخشنے والا اور وہی بڑا محبت کرنے والا عرش کا مالک عظمت والا ہے وہ جو چاہے سب کچھ کر گزرتا ہے۔

(۲۰۲) وَاللَّهُ مِن وَرَائِهِم مُّحِيطٌ ‹۲۰: البروج› اللہ ان کو ادھر ادھر سے گھیرے ہوئے ہے۔

(۲۰۳) سَبِّحِ اسۡمَ رَبِّكَ الۡأَعۡلَى ‹۱: الاعلی› اپنے پروردگار عالی شان کے نام کی تسبیح کیجئے۔

(۲۰۴) إِلَّا ابۡتِغَاء وَجۡهِ رَبِّهِ الۡأَعۡلَى ‹۲۰: اللیل› بجز اپنے پروردگار عالی شان کی رضا جوئی کے

(۲۰۵) أَلَيۡسَ اللَّهُ بِأَحۡكَمِ الۡحَاكِمِينَ ‹۸: التین› کیا اللہ تعالیٰ سب حاکموں سے بڑھکر حاکم نہیں ہے؟

(۲۰۶) اقۡرَأۡ وَرَبُّكَ الۡأَكۡرَمُ ‹۳: العلق› آپ قرآن پڑھا کیجئے اور آپ کا رب بڑا کریم ہے۔

(۲۰۷) إِنَّ رَبَّهُم بِهِمۡ يَوۡمَئِذٍ لَّخَبِيرٌ ‹۱۱: العدیت› بیشک انکا رب انکے حال سے پورا آگاہ ہے

(۲۰۸) إِنَّهُ كَانَ تَوَّاباً ‹۳: النصر› وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے۔

(۲۰۹) اللَّهُ الصَّمَدُ ‹۲: الاخلاص› اللہ ایسا بے نیاز ہے کہ وہ کسی کا محتاج نہیں۔

(۲۱۰) قُلۡ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۔مَلِكِ النَّاسِ ‹۳: الناس›

آپ کہئے کہ میں آدمیوں کے مالک آدمیوں کے بادشاہ آدمیوں کے معبود کی پناہ لیتا ہوں۔

(۲۱۱) وَاعۡلَمُواۡ أَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعۡمَلُونَ بَصِيرٌ ‹۲۳۳: البقرہ›

اور یقین رکھو کہ اللہ تعالیٰ تمہارے کئے ہوئے کاموں کو خوب دیکھ رہا ہے۔

(۲۱۲) وَاللَّهُ بِمَا تَعۡمَلُونَ خَبِيرٌ ‹۲۳۴: البقرہ› اور اللہ تعالیٰ تمہارے تمام افعال کی خبر رکھتے ہیں۔

(۲۱۳) وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ‹۲۶۸: البقرہ› اور اللہ کشائش والا ہے سب کچھ جاننے والا ہے۔

(۲۱۴) وَاللَّهُ عَزِيزٌ ذُو انتِقَام ‹۴: آل عمران›

اور اللہ تعالیٰ غلبہ والے ہیں بدلہ لینے والے ہیں۔

(۲۱۵) لَا إِلَـٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْم﴿ ۲ : آل عمران﴾

کوئی عبادت کے لائق نہیں بجز اس کے وہ غلبہ والے ہیں۔ حکمت والے ہیں۔

(۲۱۶) إِنَّكَ أَنتَ الْوَهَّاب﴿ ۸ : آل عمران﴾

بلاشبہ آپ بڑے عطا فرمانے والے ہیں۔

(۲۱۷) وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَاب﴿ ۱۱ : آل عمران﴾

اور اللہ تعالیٰ سخت سزا دینے والے ہیں۔

(۲۱۸) وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِالْعِبَاد﴿ ۱۵ : آل عمران﴾

اور اللہ تعالیٰ خوب دیکھتے بھالتے ہیں۔

(۲۱۹) فَإِنَّ اللّٰهِ سَرِيْعُ الْحِسَاب﴿ ۱۹: آل عمران﴾

پس بلاشبہ اللہ تعالیٰ بہت جلد اس کا حساب لینے والے ہیں۔

(۲۲۰) وَإِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْم﴿ ۶۲ : آل عمران﴾

اور بے شک اللہ تعالیٰ ہی غلبہ والے حکمت والے ہیں۔

(۲۲۱) وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلَى مَا تَعْمَلُون﴿ ۹۸ : آل عمران﴾

حالاں کہ اللہ تعالیٰ تمہارے سب کاموں کی اطلاع رکھتے ہیں۔

(۲۲۲) بَلِ اللّٰهُ مَوْلَاكُمْ وَهُوَ خَيْرُ النَّاصِرِيْن﴿ ۱۵۰ : آل عمران﴾

بلکہ اللہ تعالیٰ تمہارا دوست ہے اور وہ سب سے بہتر مدد کرنے والا ہے۔

(۲۲۳) إِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْم﴿ ۱۵۵ : آل عمران﴾

واقعی اللہ تعالیٰ بڑے مغفرت کرنے والے ہیں بڑے بردبار ہیں۔

(۲۲۴) إِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّاباً رَّحِيْما﴿ ۱۶: النساء﴾

بلاشبہ اللہ تعالیٰ توبہ قبول کرنے والے ہیں رحمت والے ہیں۔

(۲۲۵) إِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعاً بَصِيْرا﴿ ۵۸ : النساء﴾

بلاشبہ اللہ تعالیٰ خوب سنتے ہیں خوب دیکھتے ہیں۔

نوٹ: جن صفات کا تذکرہ بہت زیادہ ہے مثلاً علم، قدرت، رحمت وغیرہ ان کو الگ الگ عنوان کے ساتھ لکھا جا رہا ہے۔

علمِ الٰہی

(۱) وَهُوَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ‹۲۹ : البقرة› اور وہ تو سب چیزوں کے جاننے والے ہیں۔

(۲) وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ‹۷۴ : البقرة› اور حق تعالیٰ تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں ہے۔

(۳) أَوَلَا يَعْلَمُونَ أَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ‹۷۷ : البقرة›

کیا ان کو اس کا علم نہیں ہے کہ حق تعالیٰ کو سب خبر ہے ان چیزوں کی بھی جن کو وہ مخفی رکھتے ہیں اور ان کی بھی جن کا وہ اظہار کرتے ہیں۔

(۴) وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِالظّٰلِمِيْنَ ‹۹۵ : البقرة› اور حق تعالیٰ کو خوب اطلاع ہے ان ظالموں کے حال کی۔

(۵) وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ‹۱۹۷ : البقرة›

اور جو نیک کام کرو گے خدا تعالیٰ کو اس کی اطلاع ہوتی ہے۔

(۶) وَاعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ‹۲۳۱ : البقرة›

اور یقین رکھو کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جانتے ہیں۔

(۷) يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ‹۲۵۵ : البقرة›

وہ جانتا ہے کہ ان کے تمام حاضر و غائب حالات کو۔

(۸) وَمَا تُنفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ‹۲۷۳ : البقرة›

اور جو مال خرچ کرو گے بیشک حق تعالیٰ کو اس کی خوب اطلاع ہے۔

(۹) وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ‹۲۸۲ : البقرة› اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو جاننے والے ہیں۔

(۱۰) وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيْمٌ ‹۲۸۳ : البقرة› اور اللہ تعالیٰ تمہارے کئے کاموں کو خوب جانتا ہے

(۱۱) إِنَّكَ أَنتَ السَّمِيعُ الْعَلِيْمُ ‹۳۵ : آل عمران›

بے شک آپ خوب سننے والے خوب جاننے والے ہیں۔

(۱۲) فَإِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ بِالْمُفْسِدِيْنَ ‹۶۳ : آل عمران›

پس بے شک اللہ تعالیٰ خوب جاننے والے ہیں فساد والوں کے۔

(۱۳) وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ‹۶۶ : آل عمران› اور اللہ تعالیٰ جانتے ہیں تم نہیں جانتے۔

(۱۴) وَمَا تُنفِقُوا مِن شَىْءٍ فَإِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ‹۹۲ : آل عمران›

اور جو کچھ بھی تم خرچ کرو گے اللہ تعالیٰ اس کو بھی جانتے ہیں۔

(۱۵) وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ‹۹۹ : آل عمران› اور اللہ تعالیٰ تمہارے کاموں سے بے خبر نہیں۔

(۱۶) وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۱۲۱: آل عمران﴾ اور اللہ تعالیٰ سب سن رہے ہیں سب جان رہے ہیں۔

(۱۷) وَاللّٰهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿۱۵۴: آل عمران﴾

اور اللہ تعالیٰ سب باطن کی باتوں کو خوب جانتے ہیں۔

(۱۸) وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيماً حَكِيماً ﴿۱۱۰: النساء﴾ بیشک اللہ تعالیٰ بڑے علم والے حکمت والے ہیں۔

(۱۹) وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۲۶: النساء﴾ اور اللہ تعالیٰ بڑے علم والے ہیں بڑے حکمت والے ہیں

(۲۰) وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَلِيمٌ ﴿۱۲: النساء﴾ اور اللہ تعالیٰ خوب جاننے والے ہیں حلیم ہیں۔

(۲۱) وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيماً حَكِيماً ﴿۱۷: النساء﴾

اور اللہ تعالیٰ خوب جاننے والے ہیں حکمت والے ہیں۔

(۲۲) إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيماً حَكِيماً ﴿۲۴: النساء﴾

بلاشبہ اللہ تعالیٰ بڑے جاننے والے ہیں حکمت والے ہیں۔

(۲۳) إِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيماً ﴿۳۲: النساء﴾ بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جانتے ہیں۔

(۲۴) إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيماً خَبِيراً ﴿۳۵: النساء﴾ بلاشبہ اللہ تعالیٰ بڑے علم اور بڑے خبر والے ہیں۔

(۲۵) وَكَانَ اللّٰهُ بِهِم عَلِيماً ﴿۳۹: النساء﴾ اور اللہ تعالیٰ ان کو خوب جانتے ہیں۔

(۲۶) وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيماً حَكِيماً ﴿۹۲: النساء﴾ اور اللہ تعالیٰ بڑے علم والے بڑی حکمت والے ہیں

(۲۷) وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيماً حَكِيماً ﴿۱۰۴: النساء﴾ اور اللہ تعالیٰ بڑے علم والے بڑی حکمت والے ہیں

(۲۸) وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيماً حَكِيماً ﴿۱۱۱: النساء﴾ اور اللہ تعالیٰ بڑے علم والے بڑی حکمت والے ہیں

(۲۹) وَمَا تَفْعَلُواْ مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهِ عَلِيماً ﴿۱۲۷: النساء﴾

اور جو نیک کام کرو گے سو بلاشبہ اللہ تعالیٰ اس کو خوب جانتے ہیں۔

(۳۰) وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِراً عَلِيماً ﴿۱۴۷: النساء﴾

اور اللہ تعالیٰ بڑی قدر کرنے والے خوب جاننے والے ہیں۔

(۳۱) وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيماً حَكِيماً ﴿۱۷۰: النساء﴾

اور اللہ تعالیٰ پوری اطلاع رکھتے ہیں کامل حکمت والے ہیں۔

(۳۲) وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۱۷۶: النساء﴾ اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتے ہیں۔

(۳۳) إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿۷: المائدہ﴾

بلاشبہ اللہ تعالیٰ دلوں تک کی باتوں کی پوری خبر رکھتے ہیں۔

(۳۴) وَأَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْم‹۹۷: المائده›

اور بے شک اللہ تعالیٰ سب چیزوں کو خوب جانتے ہیں۔

(۳۵) وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُون‹۹۹ : المائده›

اور اللہ تعالیٰ سب جانتے ہیں جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ پوشیدہ رکھتے ہو۔

(۳۶) وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ‹۱۱۵: المائده› اور وہی ہے بڑا سننے والا بڑا جاننے والا۔

(۳۷) وَسِعَ رَبِّیْ كُلَّ شَیْءٍ عِلْماً ‹۸۰ : الانعام›

میرا پروردگار ہر چیز کو اپنے علم میں گھیرے ہوئے ہے

(۳۸) اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْم۔ بے شک آپ کا رب بڑا حکمت والا بڑا علم والا ہے۔

(۳۹) ذَالِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْم ۔ ‹۳۸: یٰس›

یہ ٹھہرائی ہوئی بات ہے اسی کی ذات کی جو کہ قادر ہے بڑے علم والا ہے۔

(۴۰) وَهُوَا بِكُلِّ شَيْيٍ عَلِيْم۔ اور وہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔

(۴۱) وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔ ‹۱۱۵: الانعام› اور وہ خوب سنتے ہیں خوب جانتے ہیں۔

(۴۲) إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ مَن يَضِلُّ عَن سَبِيْلِهٖ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْن‹۱۱۷: الانعام›

بالیقین آپ کا رب ان کو خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے بے راہ ہو جاتا ہے اور وہ ان کو بھی خوب جانتا ہے جو اس کی راہ پر چلتے ہیں۔

(۴۳) إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْن‹۱۱۹: الانعام›

بے شک آپ کا رب حد سے نکلنے والوں کو خوب جانتا ہے۔

(۴۴) إِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْم‹۱۲۸ : الانعام› بیشک تمہارا پروردگار دانا ہے خبردار ہے۔

(۴۵) يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُون ‹۳: الانعام› وہ تمہارے پوشیدہ احوال کو بھی اور تمہارے ظاہر احوال کو بھی جانتے ہیں اور تم جو کچھ عمل کرتے ہو اس کو جانتے ہیں۔

(۴۶) وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَیْءٍ عِلْماً ۔ ہمارے رب کا علم ہر چیز کو محیط ہے۔

(۴۷) اِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْم۔ بیشک وہ سننے والا جاننے والا ہے۔

(۴۸) اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْم ۔‹۲۴۴: البقرة› اللہ سب کچھ سنتا ہے سب کچھ جانتا ہے۔

(۴۹) إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُور ‹۴۳: الانفال› بے شک وہ دلوں کی بات کو خوب جانتا ہے۔

(۵۰) وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيم ۔‹۲۵۶: البقرة› اور اللہ سب کچھ سنتا ہے سب کچھ جانتا ہے۔

(۵۱) وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيم۔‹۲۶: النساء› اور اللہ تعالیٰ بڑے علم والے ہیں بڑے حکمت والے ہیں

(۵۲) إِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيما ۔‹۳۲: النساء› بلا شبہ اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جانتے ہیں

(۵۳) إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ حَكِيم ‹۲۸: التوبة›

بے شک اللہ تعالیٰ خوب جاننے والے بڑی حکمت والے ہیں۔

(۵۴) وَاللّٰهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ۔‹۴۴: التوبة› اور اللہ تعالیٰ متقیوں کو خوب جانتا ہے۔

(۵۵) وَاللّٰهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِين۔‹۴۷: التوبة› اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔

(۵۶) وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيم ‹۶۰: التوبة› اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

(۵۷) أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ ‹۷۸: التوبة›

کیا وہ نہیں جانتے کہ بے شک اللہ تعالیٰ جانتے ہیں ان کی پوشیدہ باتوں کو اور سرگوشیوں کو۔

(۵۸) وَاللّٰهُ يَعْلَمُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُون ‹۴۲: التوبة› اور اللہ جانتا ہے کہ بے شک وہ جھوٹے ہیں۔

(۵۹) وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيم ‹۱۰۶: التوبة› اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

(۶۰) وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيم ‹۹۷: التوبة› اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

(۶۱) وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيم۔‹۹۸: التوبة› اور اللہ تعالیٰ سنتے ہیں جانتے ہیں۔

(۶۲) وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيم ‹۱۰۳: التوبة› اور اللہ تعالیٰ سنتے ہیں جانتے ہیں۔

(۶۳) إِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيم ۔ بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جانتے ہیں۔

(۶۴) إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُون ‹۳۶: یونس› یہ جو کچھ کر رہے ہیں یقیناً اللہ کو سب خبر ہے

(۶۵) هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيم ‹۶۵: یونس› وہ سنتا ہے جانتا ہے۔

(۶۶) وَمَا تَكُونُ فِي شَأْنٍ وَمَا تَتْلُو مِنْهُ مِن قُرْآنٍ وَلَا تَعْمَلُونَ مِنْ عَمَلٍ إِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوداً إِذْ تُفِيضُونَ فِيهِ ‹۶۱: یونس›

اور آپ کسی حال میں ہوں اور منجملہ ان احوال کے آپ کہیں سے قرآن پڑھتے ہوں اور تم جو کام کرتے ہوں ہم کو سب کی خبر رہتی ہے، جب تم اس کام کو کرنا شروع کرتے ہو۔

(٦٧) إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٥ : هود﴾ (سلسلہ ۳۳ دیکھئے)

(٦٨) وَمَا مِن دَآبَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ﴿٦ : هود﴾
اور کوئی جانور روئے زمین پر چلنے والا ایسا نہیں کہ اس کی روزی اللہ تعالی کے ذمہ نہ ہو اور وہ ہر ایک کی زیادہ رہنے کی جگہ کو اور چند روزہ رہنے کی جگہ کو جانتا ہے۔

(٦٩) فَاعْلَمُوٓا أَنَّمَا أُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ ﴿١٤ : هود﴾ یقین کرلو کہ یہ قرآن اللہ ہی کے علم سے اترا ہے

(٧٠) اللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا فِيٓ أَنفُسِهِمْ ﴿٣١ : هود﴾ انکے دل میں جو کچھ ہو اسکو اللہ ہی خوب جانتا ہے

(٧١) إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٦ : يوسف﴾ واقعی تمہارا رب بڑا علم و حکمت والا ہے۔

(٧٢) وَاللّٰهُ عَلِيمٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿١٩ : يوسف﴾ اور اللہ کو ان سب کی کارگزاریاں معلوم تھیں۔

(٧٣) إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٣٤ : يوسف﴾ بے شک وہ بڑا سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

(٧٤) إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿١٠٠ : يوسف﴾ کیونکہ وہ خوب واقف ہے بڑی حکمت والا ہے

(٧٥) عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ﴿ ٩ : الرعد﴾ وہ چھپی اور ظاہر چیزوں کا جاننے والا ہے۔

(٧٦) إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿٢٥ : الحجر﴾ بے شک وہ حکمت والا علم والا ہے۔

(٧٧) إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ﴿٨٦ : الحجر﴾ بلا شبہ آپ کا رب بڑا خالق بڑا عالم ہے۔

(٧٨) لَا جَرَمَ أَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٢٣ : النحل﴾
ضروری بات ہے کہ اللہ تعالی ان کے سب احوال پوشیدہ و ظاہر جانتے ہیں۔

(٧٩) بَلَى إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٨ : النحل﴾
کیوں نہیں؟ بے شک اللہ تعالی کو تمہارے سب اعمال کی پوری خبر ہے۔

(٨٠) إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٨ : النحل﴾
بے شک اللہ تعالی کو تمہارے سب اعمال کی پوری خبر ہے

(٨١) إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ قَدِيرٌ ﴿٧٠ : النحل﴾ بیشک اللہ تعالی بڑے علم والے بڑی قدرت والے ہیں

(٨٢) إِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٧٤ : النحل﴾ اللہ تعالی جانتے ہیں اور تم نہیں جانتے

(٨٣) إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَن ضَلَّ عَن سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿١٢٥ : يوسف﴾
آپ کا رب خوب جانتا ہے اس شخص کو بھی جو اسکے راستے سے گم ہوا اور وہی راہ پر چلنے والوں کو بھی خوب جانتا ہے

(۸۴) نَّحۡنُ أَعۡلَمُ بِمَا يَسۡتَمِعُونَ بِهِ إِذۡ يَسۡتَمِعُونَ إِلَيۡكَ وَإِذۡ هُمۡ نَجۡوَىٰ ‹۴۷: بنی اسرائیل›

جس وقت یہ لوگ آپ کی طرف کان لگاتے ہیں تو ہم خوب جانتے ہیں جس غرض سے یہ سنتے ہیں اور جس وقت یہ لوگ آپس میں سرگوشیاں کرتے ہیں۔

(۸۵) وَرَبُّكَ أَعۡلَمُ بِمَن فِي ٱلسَّمَاوَاتِ وَٱلۡأَرۡضِ ‹۵۵ :بنی اسرائیل›

اور آپ کا رب خوب جانتا ہے ان کو جو کہ آسمانوں میں ہیں اور زمین میں بھی۔

(۸۶) فَرَبُّكُمۡ أَعۡلَمُ بِمَنۡ هُوَ أَهۡدَىٰ سَبِيلًا ‹۸۴: بنی اسرائیل›

سوتمہارا رب خوب جانتا ہے ان کو جو زیادہ ٹھیک راستے پر ہے۔

(۸۷) قُلِ ٱللَّهُ أَعۡلَمُ بِمَا لَبِثُوا ‹۲۶: الکهف›

آپ کہہ دیجئے کہ خدا تعالیٰ ان کے رہنے کی مدت کو خوب جانتے ہیں۔

(۸۸) ٱللَّهُ يَعۡلَمُ مَا تَحۡمِلُ كُلُّ أُنثَىٰ وَمَا تَغِيضُ ٱلۡأَرۡحَامُ وَمَا تَزۡدَادُ ‹۸: الرعد›

اللہ تعالیٰ کو سب خبر رہتی ہے جو کچھ کسی عورت کو حمل رہتا ہے اور جو کچھ رحم میں کمی بیشی ہوتی ہے۔

(۸۹) يَعۡلَمُ مَا تَكۡسِبُ كُلُّ نَفۡسٍ ‹۴۲: الرعد› اسکو سب خبر رہتی ہے جو شخص جو کچھ بھی کرتا ہے۔

(۹۰) سَوَآءٌ مِّنكُم مَّنۡ أَسَرَّ ٱلۡقَوۡلَ وَمَن جَهَرَ بِهِ وَمَنۡ هُوَ مُسۡتَخۡفٍ بِٱلَّيۡلِ وَسَارِبٌ بِٱلنَّهَارِ ‹۱۰: الرعد›

تم میں جو شخص کوئی بات چپکے سے کہے اور جو پکار کر کہے اور جو شخص رات میں کہے اور جو دن میں چلے پھرے یہ سب خدا کے علم میں برابر ہے۔

(۹۱) رَبَّنَآ إِنَّكَ تَعۡلَمُ مَا نُخۡفِي وَمَا نُعۡلِنُ ‹۹۷: ابراهیم›

اے ہمارے رب آپ کو تو سب کچھ معلوم ہے جو ہم اپنے دل میں رکھیں اور جو ظاہر کردیں۔

(۹۲) وَلَقَدۡ عَلِمۡنَا ٱلۡمُسۡتَقۡدِمِينَ مِنكُمۡ وَلَقَدۡ عَلِمۡنَا ٱلۡمُسۡتَأۡخِرِينَ ‹۲۴: الحجر›

اور ہم تمہارے اگلوں کو بھی جانتے ہیں اور ہم تمہارے پچھلوں کو بھی جانتے ہیں۔

(۹۳) وَلَقَدۡ نَعۡلَمُ أَنَّكَ يَضِيقُ صَدۡرُكَ بِمَا يَقُولُونَ ‹۹۷: الحجر›

اور واقعی ہم کو معلوم ہے کہ یہ لوگ جو باتیں کرتے ہیں ان سے آپ تنگ دل ہوتے ہیں۔

(۹۴) قَالُوا رَبُّكُمۡ أَعۡلَمُ بِمَا لَبِثۡتُمۡ ‹۱۹: الکهف›

(اصحاب کہف سے متعلق ہے) کہا کہ یہ تو تمہارے خدا ہی کو خبر ہے کہ تم کس قدر رہے۔

(۹۵) وَإِن تَجۡهَرۡ بِالۡقَوۡلِ فَإِنَّهُ يَعۡلَمُ السِّرَّ وَ اَخۡفٰى ‹۷: طه›
اگر تم پکار کر بات کہو تو وہ چپکے سے کہی ہوی بات کو اور اس سے بھی زیادہ خفی بات کو جانتا ہے۔

(۹۶) وَسِعَ كُلَّ شَيۡءٍ عِلۡماً ‹۹۸: طه› وہ اپنے علم سے تمام چیزوں کو احاطہ کئے ہوئے ہے۔

(۹۷) نَحۡنُ أَعۡلَمُ بِمَا يَقُولُونَ إِذۡ يَقُولُ أَمۡثَلُهُمۡ طَرِيقَةً إِن لَّبِثۡتُمۡ إِلَّا يَوۡماً ‹۱۰۴: طه›
جس مدت کی نسبت وہ بات چیت کریں گے اس کو ہم خوب جانتے ہیں جب کہ ان سب میں کا زیادہ صائب الرائے یوں کہتا ہوگا کہ نہیں تم تو ایک ہی روز قبر میں رہے ہو۔

(۹۸) يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ أَيۡدِيهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ وَلَا يُحِيطُونَ بِهِ عِلۡماً ‹۱۱۰: طه›
وہ ان سب کے اگلے پچھلے احوال کو جانتا ہے اور اس کو ان کا علم احاطہ نہیں کرسکتا۔

(۹۹) قَالَ رَبِّي يَعۡلَمُ الۡقَوۡلَ فِي السَّمَاء وَالۡأَرۡضِ وَهُوَ السَّمِيعُ الۡعَلِيمُ ‹۴: الانبياء›
پیغمبر ﷺ نے کہا کہ جو بات آسمان اور زمین میں کہی جاتی ہے میرا پروردگار اسے جانتا ہے اور وہ سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

(۱۰۰) وَلَقَدۡ آتَيۡنَا إِبۡرَاهِيمَ رُشۡدَهُ مِن قَبۡلُ وَكُنَّا بِه عَالِمِينَ ‹۵۱: الانبياء›
اور ہم نے اس زمانہ موسوی سے پہلے ابراہیمؑ کو انکی شان کے مناسب عمدہ فہم عطا فرمائی تھی اور ہم انکو خوب جانتے تھے۔

(۱۰۱) وَكُنَّا بِكُلِّ شَيۡءٍ عَالِمِينَ ‹۸۱: الانبياء› اور ہم ہر چیز کو جانتے ہیں۔

(۱۰۲) إِنَّهُ يَعۡلَمُ الۡجَهۡرَ مِنَ الۡقَوۡلِ وَيَعۡلَمُ مَا تَكۡتُمُونَ ‹۱۱۰: الانبياء›
اللہ کو تمہاری پکار کر کہی ہوئی بات کی خبر ہے، اور جو تم دل میں رکھتے ہو اس کی بھی خبر ہے۔

(۱۰۳) إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيۡءٍ شَهِيدٌ ‹۱۷: الحج› بیشک خدا تعالیٰ ہر چیز سے واقف ہے۔

(۱۰۴) أَلَمۡ تَعۡلَمۡ أَنَّ اللَّهَ يَعۡلَمُ مَا فِي السَّمَاء وَالۡأَرۡضِ ‹۷۰: الحج›
کیا تجھ کو معلوم نہیں کہ اللہ تعالی سب چیزوں کو جانتا ہے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے۔

(۱۰۵) يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ أَيۡدِيهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ ‹۷۶: الحج› (آیت گزر چکی)

(۱۰۶) وَمَا كُنَّا عَنِ الۡخَلۡقِ غَافِلِينَ ‹۱۷: المؤمنون› اور ہم مخلوق کی مصلحتوں سے بے خبر نہ تھے

(۱۰۷) إِنِّي بِمَا تَعۡمَلُونَ عَلِيمٌ ‹۵۱: المؤمنون› اور میں تمہارے کئے ہوئے کاموں کو خوب جانتا ہوں

(۱۰۸) وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ‹۱۸: النور› اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

(۱۰۹) وَاللّٰہُ یَعۡلَمُ وَأَنتُمۡ لَا تَعۡلَمُونَ ﴿۱۹ : النور﴾ اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے تم نہیں جانتے۔

(۱۱۰) وَاللّٰہُ یَعۡلَمُ مَا تُبۡدُونَ وَمَا تَکۡتُمُونَ ﴿۲۹ : النور﴾

اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو پوشیدہ کرتے ہو اللہ کو سب معلوم ہے۔

(۱۱۱) وَاللّٰہُ بِکُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ ﴿۳۵ : النور﴾ اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

(۱۱۲) وَاللّٰہُ عَلِیۡمٌ بِمَا یَفۡعَلُونَ ﴿۴۱ : النور﴾ اور جو کچھ وہ کرتے ہیں سب اللہ کو معلوم ہے۔

(۱۱۳) وَاللّٰہُ عَلِیۡمٌ حَکِیۡمٌ ﴿۵۸ : النور﴾ اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

(۱۱۴) وَاللّٰہُ عَلِیۡمٌ حَکِیۡمٌ ﴿۵۹ : النور﴾ اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

(۱۱۵) وَاللّٰہُ سَمِیۡعٌ عَلِیۡمٌ ﴿۶۰ : النور﴾ اللہ تعالیٰ سب کچھ سنتا ہے سب کچھ جانتا ہے۔

(۱۱۶) وَاللّٰہُ بِکُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ ﴿۶۴ : النور﴾ (آیت گزر چکی)

(۱۱۷) قُلۡ أَنزَلَهُ الَّذِیۡ یَعۡلَمُ السِّرَّ فِی السَّمَاوَاتِ وَالۡأَرۡضِ ﴿۶ : الفرقان﴾

آپ کہہ دیجئے کہ اس (قرآن) کو تو اس ذات نے اتارا ہے جس کو سب چھپی باتوں کی خواہ آسمانوں میں ہو یا زمین میں خبر ہے۔

(۱۱۸) قَالَ رَبِّیۡ أَعۡلَمُ بِمَا تَعۡمَلُونَ ﴿۱۸۸ : الشعراء﴾

(شعیبؑ نے) کہا کہ تمہارے اعمال کو میرا رب ہی جانتا ہے۔

(۱۱۹) وَإِنَّکَ لَتُلَقَّی الۡقُرۡآنَ مِن لَّدُنۡ حَکِیۡمٍ عَلِیۡمٍ ﴿۶ : النمل﴾

آپ کو بالیقین ایک بڑی حکمت والے علم والے کی جانب سے قرآن دیا جا رہا ہے۔

(۱۲۰) وَیَعۡلَمُ مَا تُخۡفُونَ وَمَا تُعۡلِنُونَ ﴿۲۵ : النمل﴾ اور تم لوگ جو کچھ پوشیدہ رکھتے ہو اور جو ظاہر کرتے ہو وہ سب کو جانتا ہے۔

(۱۲۱) وَإِنَّ رَبَّکَ لَیَعۡلَمُ مَا تُکِنُّ صُدُورُهُمۡ وَمَا یُعۡلِنُونَ ﴿۷۴ : النمل﴾ اور آپ کے رب کو سب خبر ہے جو کچھ ان کے دلوں میں مخفی ہے اور جس کو وہ علانیہ کرتے ہیں۔

(۱۲۲) وَهُوَ أَعۡلَمُ بِالۡمُهۡتَدِیۡنَ ﴿۵۶ : القصص﴾ اور ہدایت پانے والوں کا علم بھی اسی کو ہے۔

(۱۲۳) وربك یعلم ماتكن صدورهم وما یعلنون۔﴿۶۹: القصص﴾

اور آپ کا رب سب چیزوں کی خبر رکھتا ہے جو ان کے دلوں میں پوشیدہ رہتا ہے اور جس کو یہ ظاہر کرتے ہیں۔

(۱۲۴) فَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ صَدَقُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكَاذِبِينَ ‹۳:العنکبوت›

سو اللہ تعالیٰ ان کو جان کر رہے گا جو ایمان کے دعوے میں سچے تھے اور جھوٹوں کو بھی معلوم کر کے رہے گا۔

(۱۲۵) وَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنَافِقِينَ ‹۱۱:العنکبوت›

اور اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو معلوم کر کے رہے گا اور منافقوں کو بھی معلوم کر کے رہے گا۔

(۱۲۶) إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُونَ مِن دُونِهِ مِن شَيْءٍ ‹۴۲: العنکبوت›

اللہ تعالیٰ ان سب چیزوں کو جانتا ہے جس کو وہ لوگ خدا کے سوا پوج رہے ہیں۔

(۱۲۷) وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُونَ ‹۴۵:العنکبوت› اور اللہ تعالیٰ تمہارے سب کاموں کو جانتا ہے

(۱۲۸) يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ‹۵۲:العنکبوت›

اس کو سب چیز کی خبر ہے جو آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے۔

(۱۲۹) وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ‹۶۰:العنکبوت› اور وہ سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

(۱۳۰) وَأَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ‹۲۹:لقمٰن›

اور یہ کہ اللہ تعالیٰ تمہارے سب کاموں کی پوری خبر رکھتا ہے۔

(۱۳۱) إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ۔

(۱۳۲) إِنَّ اللَّهَ عِندَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَداً وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ‹۳۴:لقمٰن›

بے شک اللہ ہی کو قیامت کی خبر ہے اور وہی بارش برساتا ہے اور وہی جانتا ہے جو کچھ رحم میں ہے اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا عمل کرے گا اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کس زمین میں مرے گا بے شک اللہ سب باتوں کا جاننے والا باخبر ہے۔

(۱۳۳) وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيماً ‹۴۰: الاحزاب› اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جانتا ہے

(۱۳۴) وَكَانَ اللَّهُ عَلِيماً حَلِيماً ‹۵۱:الاجواب› اور اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا بردبار ہے

(۱۳۵) فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيماً ‹۵۴:الاجواب›

تو اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جانتے ہیں

(۱۳۶) يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا ‹۲:سبا›

وہ سب کچھ جانتا ہے جو چیز زمین کے اندر داخل ہوتی ہے (بارش) اور جو چیز اس میں سے نکلتی ہے (نباتات) اور جو چیز آسمان سے اترتی ہے اور جو چیز اس میں چڑھتی ہے (فرشتوں کا نزول وعروج)

(۱۳۷) إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَصْنَعُونَ 〈۸ : فاطر〉 اللہ کو ان کے سب کاموں کی خبر ہے۔

(۱۳۸) وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَى وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ 〈۱۱: فاطر〉

اور کسی عورت کو نہ حمل رہتا ہے اور نہ وہ جنتی ہے مگر سب اس کی اطلاع سے ہوتا ہے۔

(۱۳۹) إِنَّهُ كَانَ عَلِيماً قَدِيراً ا۔〈۴۴ : فاطر〉 وہ بڑا علم والا بڑی قدرت والا ہے۔

(۱۴۰) قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ 〈۱۶ : یس〉

ان رسولوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار علیم ہے کہ بے شک ہم تمہارے پاس بھیجے گئے ہیں۔

(۱۴۱) إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ 〈۷۶ : یس〉

ہم جانتے ہیں جو کچھ کہ وہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ کہ وہ ظاہر کرتے ہیں۔

(۱۴۲) وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ 〈۸۱ : یس〉 اور وہ بڑا پیدا کرنے والا خوب جاننے والا ہے۔

(۱۴۳) إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ 〈۷ : الزمر〉 وہ دلوں تک کی باتوں کا جاننے والا ہے۔

(۱۴۴) وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُونَ 〈۷۰ : الزمر〉 اور وہ سب کے کاموں کو خوب جانتا ہے۔

(۱۴۵) رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَعِلْماً 〈۷ : المومن〉

اے ہمارے پروردگار آپ کی رحمت اور علم ہر چیز کو شامل ہے۔

(۱۴۶) يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ 〈۱۹: المومن〉

وہ ایسا ہے کہ آنکھوں کی ہر چوری کو جانتا ہے اور ان باتوں کو بھی جو سینوں میں پوشیدہ ہیں۔

(۱۴۷) إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ 〈۳۶ : حم السجدة〉 بلا شبہ وہ خوب سننے والا ہے خوب جاننے والا ہے

(۱۴۸) إِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ وَمَا تَخْرُجُ مِن ثَمَرَاتٍ مِّنْ أَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَى وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ 〈۴۷ : حم السجدة〉

قیامت کے علم کا حوالہ خدا ہی کی طرف دیا جا سکتا ہے اور کوئی پھل اپنے خول میں سے نہیں نکلتا اور نہ کسی عورت کو حمل رہتا ہے اور نہ وہ بچہ جنتی ہے مگر یہ سب اس کی اطلاع سے ہوتا ہے۔

(۱۴۹) إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ 〈۱۲ : الشوریٰ〉 بے شک وہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔

(۱۵۰) إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ 〈۲۴ : الشوریٰ〉 بے شک وہ دلوں کی باتوں کو جاننے والا ہے۔

(۱۵۱) إِنَّهُ عَلِيمٌ قَدِيرٌ ﴿۵۰ : الشوریٰ﴾ بے شک وہ بڑا جاننے والا ہے بڑی قدرت والا ہے۔

(۱۵۲) وَهُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ ﴿۸۴: الزخرف﴾ اور وہی بڑی حکمت والا اور بڑے علم والا ہے۔

(۱۵۳) وَعِندَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ ﴿۸۵ : الزخرف﴾ اور اس کو قیامت کی بھی خبر ہے۔

(۱۵۴) إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۶ : الدخان﴾ بے شک وہ بڑا سننے والا بڑا جاننے والا ہے۔

(۱۵۵) قَالَ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِندَ اللَّهِ ﴿۲۳ : الاحقاف﴾ انھوں نے فرمایا کہ پورا علم تو خدا ہی کو ہے۔

(۱۵۶) وَاللَّهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوَاكُمْ ﴿۱۹ : محمد﴾

اور اللہ تعالی تمہارے چلنے پھرنے اور رہنے سہنے کو جانتا ہے۔

(۱۵۷) وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِسْرَارَهُمْ ﴿۲۶ : محمد﴾ اور اللہ تعالی انکے خفیہ باتیں کرنے کو خوب جانتا ہے

(۱۵۸) وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَعْمَالَكُمْ ﴿۳۰: محمد﴾ اور اللہ تعالی تم سب کے اعمال کو جانتا ہے۔

(۱۵۹) وَكَانَ اللَّهُ عَلِيماً حَكِيماً ﴿۴ : الفتح﴾

(۱۶۰) فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا فَجَعَلَ مِن دُونِ ذَلِكَ فَتْحاً قَرِيباً ﴿۲۷: الفتح﴾

اور ان کے دلوں میں جو کچھ تھا اللہ کو وہ بھی معلوم تھا بس اللہ تعالی نے ان میں اطمینان پیدا کردیا اور ان کو ایک لگتے ہاتھ فتح دے دی۔

(۱۶۱) وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيماً ﴿۲۶: الفتح﴾ اور اللہ تعالی ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔

(۱۶۲) إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۱ : الحجرت﴾

(۱۶۳) إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ﴿۱۳ : الحجرت﴾

(۱۶۴) وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ﴿۱۶ : الحجرت﴾

اور اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانو میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔

(۱۶۵) قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنقُصُ الْأَرْضُ مِنْهُمْ ﴿۴: ق﴾

ہم ان کے ان اجزاء کو جانتے ہیں جن کو مٹی کم کرتی ہے۔

(۱۶۶) وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهِ نَفْسُهُ ﴿۱۶: ق﴾

اور ہم نے انسان کو پیدا کیا ہے اور اس کے جی میں جو خیالات آتے ہیں ہم ان کو جانتے ہیں۔

(۱۶۷) نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ وَمَا أَنتَ عَلَيْهِم بِجَبَّارٍ ۔﴿۴۵: ق﴾

یہ لوگ جو کچھ کہتے ہیں ہمیں خوب معلوم ہے اور تم ان پر زبردستی کرنے والے نہیں ہو۔

(۱۶۸) إِنَّهُ هُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ ﴿۳۰:الذریت﴾ کچھ شک نہیں کہ وہ بڑا حکمت والا جاننے والا ہے

(۱۶۹) إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَن ضَلَّ عَن سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدَى ﴿۳۰:النجم﴾

تمہارا رب خوب جانتا ہیکہ کون اسکے رستہ سے بھٹکا ہوا ہے اور وہی اس کو بھی جانتا ہے جو راہ راست پر ہے۔

(۱۷۰) هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذْ أَنشَأَكُم مِّنَ الْأَرْضِ وَإِذْ أَنتُمْ أَجِنَّةٌ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ ﴿۳۲:النجم﴾

وہ تم کو خوب جانتا ہے۔ جب اس نے تمکو مٹی سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں بچے تھے۔

(۱۷۱) وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۳ الحدید﴾ (ترجمہ گزر چکا)

(۱۷۲) يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا ﴿۴: الحدید﴾

وہ سب کچھ جانتا ہے جو چیز زمین کے اندر داخل ہوتی ہے، اور جو چیز اس میں سے نکلتی ہے اور جو چیز آسمان سے اترتی ہے اور جو چیز اس میں چڑھتی ہے۔

(۱۷۳) وَهُوَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿۶ :الحدید﴾

(۱۷۴) أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ﴿۷:المجادلة﴾

آپ نے کیا اس پر نظر نہیں فرمائی کہ اللہ تعالی سب کچھ جانتا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔

(۱۷۵) وَأَنَا أَعْلَمُ بِمَا أَخْفَيْتُمْ وَمَا أَعْلَنتُمْ ﴿۱ :المتحنة﴾

حالانکہ مجھ کو سب چیزوں کا خوب علم ہے تم جو کچھ چھپا کر کرتے ہو اور جو ظاہر کرتے ہو۔

(۱۷۶) وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۱۰ :الممتحنه﴾

(۱۷۷) وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿۷: الجمعة﴾ اور اللہ تعالی کو خوب اطلاع ہے ان ظالموں کی۔

(۱۷۸) وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّكَ لَرَسُولُهُ ﴿۱: المنافقون﴾ اور یہ تو اللہ کو معلوم ہے کہ آپ اللہ کے رسول ہیں۔

(۱۷۹) يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ﴿۴: التغابن﴾

وہ سب چیزوں کو جانتا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہیں اور اُن سب چیزوں کو جانتا ہے، جو تم پوشیدہ کرتے ہو اور جو علانیہ کرتے ہو۔

(۱۸۰) وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۱۱ :التغابن﴾

(۱۸۱) وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَىْءٍ عِلْماً ‹۱۲: الطلاق›

اور اللہ تعالی ہر چیز کو احاطۂ علمی میں لئے ہوئے ہے۔

(۱۸۲) وَهُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ‹۲ : التحريم› اور وہ بڑا جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔

(۱۸۳) قَالَ نَبَّأَنِىَ الْعَلِيمُ الْخَبِيرُ ‹۳ : التحريم› (شان نزول دیکھئے)

(۱۸۴) إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ‹۱۳ : الملک›

(۱۸۵) إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَن ضَلَّ عَن سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ‹۷ : القلم›

(۱۸۶) وَإِنَّا لَنَعْلَمُ أَنَّ مِنكُم مُّكَذِّبِينَ ‹۴۹ : الحاقة›

اور ہم کو معلوم ہے کہ تم میں بعضے تکذیب کرنے والے بھی ہیں۔

(۱۸۷) لِيَعْلَمَ أَن قَدْ أَبْلَغُوا رِسَالَاتِ رَبِّهِمْ وَأَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَأَحْصَى كُلَّ شَىْءٍ عَدَداً ‹۲۸: الجن›

تا کہ (ظاہری طور پر) اللہ تعالی کو معلوم ہو جاوے کہ ان فرشتوں نے اپنے پروردگار کے پیغام پہنچادیئے اور اللہ تعالی انکے تمام احوال کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ اور اسکو ہر چیز کی گنتی معلوم ہے۔

(۱۸۸) إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَى مِن ثُلُثَيِ اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلُثَهُ ‹۲۰ : المزمل›

آپ کے رب کو معلوم ہے کہ آپ کے ساتھ والوں میں سے بعضے آدمی کبھی دو تہائی رات کے قریب اور کبھی آدھی رات اور کبھی تہائی رات نماز میں کھڑے رہتے ہیں۔

(۱۸۹) وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ ‹۳۱ : المدثر›

اور تمہارے رب کے لشکر کو کوئی نہیں جانتا سوائے اسی کے۔

(۱۹۰) إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيماً حَكِيماً ‹۳۰ : الدهر›

(۱۹۱) وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُوعُونَ ‹۲۳ : الانشقاق› اور اللہ کو سب خبر ہے جو کچھ یہ لوگ جمع کر رہے ہیں

(۱۹۲) إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفَى ‹۷ : الاعلى› وہ ہر ظاہر اور مخفی کو جانتا ہے۔

(۱۹۳) أَلَمْ يَعْلَمْ بِأَنَّ اللَّهَ يَرَى ‹۱۴: العلق› کیا اس شخص کو خبر نہیں کہ اللہ تعالی دیکھ رہا ہے۔

(۱۹۴) إِنَّ رَبَّهُم بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيرٌ ‹۱۱ : العديت›

بے شک ان کا پروردگار ان کے حال سے اس روز پورا آگاہ ہے۔

علمِ غیب

(۱) إِنَّكَ أَنتَ عَلَّامُ الْغُيُوب ﴿۱۰۹: المائدة﴾ آپ (اللہ) بیشک پوشیدہ باتوں کے جاننے والے ہیں۔

(۲) إِنَّكَ أَنتَ عَلَّامُ الْغُيُوب ﴿۱۱۶: المائدة﴾ بیشک آپ غیب کی باتوں کے جاننے والے ہیں۔

(۳) قُل لَّا أَقُولُ لَكُمْ عِندِي خَزَآئِنُ اللّهِ وَلا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلا أَقُولُ لَكُمْ إِنِّي مَلَكٌ ﴿۵۰: الانعام﴾

آپ کہہ دیجئے کہ نہ تو میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میرے پاس خدا تعالیٰ کے خزانے ہیں اور نہ میں تمام غیبوں کو جانتا ہوں، اور نہ میں تم سے کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں۔

(۴) وَعِندَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لاَ يَعْلَمُهَا إِلاَّ هُوَ ﴿۵۹: الانعام﴾

اور اسی کے پاس ہیں خزانے تمام مخفی اشیاء کے ان کو کوئی نہیں جانتا بجز اللہ تعالیٰ کے۔

(۵) عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ﴿۷۳: الانعام﴾ وہ جاننے والا ہے پوشیدہ چیزوں کا اور ظاہر چیزوں کا

(۶) ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَى عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُون ﴿۹۴: التوبة﴾

پھر ایسے کے پاس لوٹائے جاؤ گے جو پوشیدہ اور ظاہر سب کا جاننے والا ہے پھر وہ تم کو بتلا دیگا جو جو کچھ تم کرتے تھے

(۷) وَسَتُرَدُّونَ إِلَى عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُون ﴿۱۰۵: التوبة﴾

اور ضرور تم کو ایسے کے پاس جانا ہے جو تمام چھپی اور کھلی چیزوں کا جاننے والا ہے سو وہ تم کو تمہارا سب کیا ہوا بتلا دے گا۔

(۸) وَلاَ أَقُولُ لَكُمْ عِندِي خَزَآئِنُ اللّهِ وَلاَ أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلاَ أَقُولُ إِنِّي مَلَكٌ ﴿۳۱: هود﴾

(ترجمہ سلسلہ ۳ میں دیکھئے)

(۹) وَلِلّهِ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ ﴿۱۲۳: هود﴾

اور زمین اور آسمانوں میں جتنی غیب کی باتیں ہیں ان کا علم خدا ہی کو ہے۔

(۱۰) اللّهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنثَى وَمَا تَغِيضُ الأَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ شَيْءٍ عِندَهُ بِمِقْدَارٍ۔ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ ﴿۹: الرعد﴾

اللہ تعالیٰ کو سب خبر رہتی ہے جو کچھ کسی عورت کو حمل رہتا ہے اور جو کچھ رحم میں کمی بیشی ہوتی ہے اور ہر چیز اللہ کے نزدیک ایک خاص انداز سے ہے، وہ تمام پوشیدہ اور ظاہر چیزوں کا جاننے والا ہے سب سے بڑا اور عالی شان ہے۔

(۱۱) وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ‹۷۷: النحل› (ترجمہ سلسلہ ۹ پر دیکھئے)

(۱۲) قُلِ اللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا لَهُ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ‹۲۶: الکھف›

آپ کہہ دیجئے کہ خدا تعالی انکے (اصحاب کہف) رہنے کی مدت کو زیادہ جانتا ہے تمام آسمانوں اور زمین کا علم غیب اس کو ہے۔

(۱۳) تِلْكَ مِنْ أَنبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهَا إِلَيْكَ مَا كُنتَ تَعْلَمُهَا أَنتَ وَلَا قَوْمُكَ مِن قَبْلِ هَـٰذَا فَاصْبِرْ إِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ ‹۴۹: ھود›

یہ قصہ منجملہ اخبار غیب کے ہے جس کو ہم وحی کے ذریعہ سے آپ کو پہنچاتے ہیں اس کو اس کے قبل نہ آپ جانتے تھے اور نہ آپ کی قوم، سو صبر کیجئے یقیناً نیک انجامی متقیوں ہی کیلئے ہے۔

(۱۴) قُل لَّا يَعْلَمُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللّٰهُ ‹۶۵: النمل›

آپ کہہ دیجئے کہ جتنی مخلوقات آسمانوں اور زمین میں موجود ہیں کوئی بھی غیب کی بات نہیں جانتا سوائے اللہ تعالی کے۔

(۱۵) إِنَّ اللّٰهَ عِندَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ ‹۳۴: لقمٰن› بیشک اللہ ہی ہے جس کے پاس قیامت کا علم ہے۔

(۱۶) فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلَىٰ مَوْتِهِ إِلَّا دَابَّةُ الْأَرْضِ تَأْكُلُ مِنسَأَتَهُ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ أَن لَّوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوا فِي الْعَذَابِ الْمُهِينِ ‹۱۴: السبا›

پھر جب ہم نے انکے لئے موت کا حکم صادر کیا تو کسی چیز سے انکا مرنا معلوم نہ ہوا مگر گھن کے کیڑے سے جو انکے عصا کو کھا تا رہا پھر جب وہ گر پڑے تب جنوں کو معلوم ہوا کہ اور کہنے لگے کہ اگر وہ غیب جانتے ہوتے تو ذلت کی تکلیف میں نہ رہتے۔

(۱۷) قُلْ إِنَّ رَبِّي يَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ‹۴۸: السبا›

آپ کہہ دیجئے کہ میرا رب حق بات غالب کر رہا ہے وہ علام الغیوب ہے۔

(۱۸) هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ ‹۲۲: حشر›

وہ جاننے والا ہے پوشیدہ چیزوں کا اور ظاہر چیزوں کا، وہی بڑا مہربان رحم والا ہے۔

(۱۹) عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ‹۹۲: المؤمنون›

جاننے والا ہے سب پوشیدہ اور آشکارا کا غرض ان لوگوں کے شرک سے وہ بالاتر اور منزہ ہے۔

(۲۰) قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ‹۴۶: الزمر›

آپ کہیئے کہ اے اللہ آسمان اور زمین کے پیدا کرنے والے باطن اور ظاہر کے جاننے والے۔

(۲۱) أَعِندَهُ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرَى ‹۳۵ : النجم›

کیا اسکے پاس غیب کا علم ہے کہ وہ اسے دیکھ رہا ہے۔

(۲۲) ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَى عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ‹۸ : الجمعة› (اسی باب میں سلسلہ۶ دیکھئے)

(۲۳) أَطَّلَعَ الْغَيْبَ أَمِ اتَّخَذَ عِندَ الرَّحْمَنِ عَهْداً ‹۷۸ : مریم›

کیا یہ شخص غیب پر مطلع ہو گیا ہے یا کیا اس نے اللہ تعالی سے کوئی عہد لے لیا ہے۔

(۲۴) عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ‹۱۸: التغابن›

پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے زبردست ہے حکمت والا ہے۔

(۲۵) عَالِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَى غَيْبِهِ أَحَداً ‹۲۶ : الجن›

وہی غیب کا جاننے والا ہے سو کسی پر اپنے غیب کو ظاہر نہیں کرتا۔

(۲۶) وَلَوْ كُنتُ أَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ‹۱۸۸ : الاعراف›

اور اگر میں (محمدؐ) غیب کی باتیں جانتا ہوتا تو میں بہت سے منافع حاصل کر لیا ہوتا۔

(۲۷) وَأَنَّ اللَّهَ عَلَّامُ الْغُيُوب ‹۷۸ : التوبة›

اور یہ کہ اللہ تعالی تمام غیب کی باتوں کو خوب جانتے ہیں۔

(۲۸) قَالَ أَلَمْ أَقُل لَّكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَأَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا كُنتُمْ تَكْتُمُونَ ‹۳۳ : البقرة›

حق تعالی نے فرمایا میں تم سے کہتا نہ تھا کہ بیشک میں جانتا ہوں تمام پوشیدہ چیزیں آسمانوں اور زمین کی اور جانتا ہوں جس بات کو تم ظاہر کر دیتے ہو اور جس بات کو دل میں رکھتے ہو۔

(۲۹) إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ۔

بے شک اللہ ہی جاننے والا ہے آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ چیزوں کا۔

(۳۰) إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ‹۱۸ : الحجرات›

بے شک اللہ تعالی آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے۔

(۳۱) ذَلِكَ مِنْ أَنبَاء الْغَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيْكَ ‹۴۴ : آل عمران›

یہ قصے منجملہ غیب کی خبروں کے ہیں ہم ان کی وحی بھیجتے ہیں آپ کے پاس۔

(۳۲) وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلَكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِي مِن رُّسُلِهِ مَن يَشَاءُ 〈۱۷۹: آل عمران〉
اور اللہ تعالیٰ ایسے امور غیبیہ پر تم کو مطلع نہیں کرتے ولیکن ہاں جس کو خود چاہیں اور وہ اللہ تعالیٰ کے پیغمبر ہیں ان کو منتخب فرما لیتے ہیں۔

(۳۳) فَقُلْ إِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ فَانتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُم مِّنَ الْمُنتَظِرِينَ〈۲۰ : يونس〉
سو آپ فرما دیجئے کہ غیب کی خبر صرف خدا کو ہے، سو تم بھی منتظر رہو میں بھی تمہارے ساتھ منتظر ہوں۔

قدرتِ الٰہی

(۱) إِنَّ اللّٰهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ 〈۲۰ : البقرة〉 بلاشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہیں۔

(۲) أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللّٰهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ 〈۱۰۶ :البقرة〉
کیا تجھ کو یہ معلوم نہیں کہ حق تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھتے ہیں۔

(۳) إِنَّ اللّٰهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ〈۱۰۹ : البقرة〉

(۴) إِنَّ اللّٰهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ 〈۱۴۸ : البقرة〉

(۵) قَالَ أَعْلَمُ أَنَّ اللّٰهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ 〈۲۵۹: البقرة〉
کہہ اٹھا کہ میں یقین کرتا ہوں کہ بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتے ہیں۔

(۶) إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ〈۲۶ : آل عمران〉
بلاشبہ آپ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والے ہیں۔

(۷) وَاللّٰهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ〈۲۹ : آل عمران〉

(۸) إِنَّ اللّٰهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ 〈۱۶۵ : آل عمران〉

(۹) وَاللّٰهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ〈۱۸۹ : آل عمران〉

(۱۰) فَإِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيرًا〈۱۴۹: النساء〉
اللہ تعالیٰ بڑے معاف کرنیوالے ہیں پوری قدرت والے ہیں۔

(۱۱) وَاللّٰهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ〈۱۷ : المائدة〉 اور اللہ تعالیٰ کو ہر چیز پر پوری قدرت ہے۔

(۱۲) وَاللّٰهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ〈۱۹ : المائدة〉 اور اللہ تعالیٰ کو ہر چیز پر پوری قدرت ہے۔

(۱۳) وَاللّٰهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ〈۴۰ : المائدة〉 اور اللہ تعالیٰ کو ہر چیز پر پوری قدرت ہے۔

(۱۴) فَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ‹۱۷ :الانعام›تو وہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے۔

(۱۵) قُلْ إِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلَى أَن يُنَزِّلَ آيَةً وَلَـكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ‹۳۷:الانعام›

آپ فرمادیجئے کہ اللہ تعالی کو بیشک پوری قدرت ہے اس پر کہ وہ معجزہ نازل فرمائیں لیکن ان میں اکثر بے خبر ہیں۔

(۱۶) قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَى أَن يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَاباً مِّن فَوْقِكُمْ أَوْ مِن تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ أَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعاً وَيُذِيقَ بَعْضَكُم بَأْسَ بَعْضٍ ‹۶۵: الانعام›

آپ کہئے اس پر بھی وہی قادر ہے کہ تم پر کوئی عذاب تمہارے اوپر سے بھیجے یا تمہارے پاؤں تلے یا کہ تم کو گروہ گروہ کر کے سب کو بھڑا دے اور تمہارے ایک کو دوسرے کی لڑائی چکھادے۔

(۱۷) وَاللّٰهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ‹۴۱ :الانفال›اور اللہ تعالی کو ہر چیز پر پوری قدرت ہے۔

(۱۸) وَاللّٰهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ‹۳۹ :التوبة›اور اللہ تعالی کو ہر چیز پر پوری قدرت ہے۔

(۱۹) وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ‹۴: هود›اور وہ ہر چیز پر پوری قدرت ہے۔

(۲۰) وَاللّٰهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ‹۷۷ :النحل›

(۲۱) إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ قَدِيرٌ‹۷۰ :النحل›بیشک اللہ تعالی بڑے علم والا بڑی قدرت والے ہیں۔

(۲۲) أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللّٰهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ قَادِرٌ عَلَى أَن يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ ‹۹۹ :بنی :اسرائیل›

کیا ان لوگوں کو اتنا معلوم نہیں کہ جس اللہ نے آسمان اور زمین پیدا کئے وہ اس بات پر قادر ہے کہ وہ ان جیسے آدمی دوبارہ پیدا کردے۔

(۲۳) ذَلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّهُ يُحْيِي الْمَوْتَى وَأَنَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ‹۶ : الحج›

یہ اس سبب سے ہوا کہ اللہ تعالی ہی کامل ہے اور وہی بے جانوں میں جان ڈالتا ہے، اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔

(۲۴) وَإِنَّ اللّٰهَ عَلَى نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ ‹۳۹:الحج›

اور بلاشبہ اللہ تعالی ان کے غالب کردینے پر پوری قدرت رکھتا ہے۔

(۲۵) إِنَّ اللّٰهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ‹۲۰ العنكبوت› (سلسلہ نمبر ا دیکھئے)

(۲۷) وَكَانَ اللّٰهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ‹۲۷ :الاحزاب›

اور اللہ تعالی ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے

(٢٧) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ جَاعِلِ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا أُولِىٓ أَجْنِحَةٍ مَّثْنَىٰ وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ يَزِيْدُ فِى الْخَلْقِ مَا يَشَاءُ إِنَّ اللّٰهَ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١: فاطر﴾

تمام ترحمد اللہ کو لائق ہے جو آسمان اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے جو فرشتوں کو پیغام رساں بنانے والا ہے جن کے دو دو تین تین اور چار چار پردار بازو ہیں وہ پیدائش میں جو چاہے زیادہ کر دیتا ہے، بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے

(٢٨) وَاللّٰهُ الَّذِىٓ أَرْسَلَ الرِّيَاحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَسُقْنَاهُ إِلَىٰ بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَأَحْيَيْنَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا كَذَٰلِكَ النُّشُوْرُ ﴿٩: فاطر﴾

اور اللہ ایسا قادر ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے پھر وہ (ہوائیں) بادلوں کو اٹھاتی ہیں پھر ہم اس بادل کو خشک قطعۂ زمین کی طرف ہانک لے جاتے ہیں، پھر ہم اس کے ذریعہ سے زمین کو زندہ کرتے ہیں، اسی طرح (قیامت میں آدمیوں کا) جی اٹھنا ہے۔

(٢٩) تَبَارَكَ الَّذِىْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١: الملک﴾

وہ خدا بڑا عالی شان ہے جس کے قبضے میں تمام سلطنت ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(٣٠) فَلَآ أُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ إِنَّا لَقَادِرُوْنَ ﴿٤٠: المعارج﴾

پھر میں قسم کھاتا ہوں مشرقوں اور مغربوں کے مالک کی کہ ہم اس پر قادر ہیں۔

(٣١) إِنَّهُ عَلَىٰ رَجْعِهِ لَقَادِرٌ ۔﴿٨: الطارق﴾ وہ اس کے دوبارہ پیدا کرنے پر ضرور قادر ہے۔

(٣٢) أَفَلَا يَنظُرُوْنَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ﴿١٧: الفجر﴾

(قدرت کے کرشمے) تو کیا وہ لوگ اونٹ کو نہیں دیکھتے کہ کس طرح پیدا کیا گیا ہے۔

رحمتِ الٰہی

(١) وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَن يَشَاءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿١٠٥: البقرة﴾

حالانکہ اللہ تعالی اپنی رحمت کے ساتھ جسکو منظور ہوتا ہے مخصوص فرمالیتے ہیں اور اللہ تعالی بڑے فضل کرنیوالے ہیں۔

(٢) إِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَؤُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٤٣: البقرة﴾

واقعی اللہ تعالی تو لوگوں پر بہت ہی شفیق اور مہربان ہیں۔

(۳) ذَٰلِكَ تَخۡفِيفٌ مِّن رَّبِّكُمۡ وَرَحۡمَةٌ ‹۱۷۸ : البقرة› یہ (قانون دیت وعفو) تمہارے پروردگار کی طرف سے (سزامیں) تخفیف اور (شاہانہ) ترحم ہے۔

(۴) وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشۡرِي نَفۡسَهُ ابۡتِغَاءَ مَرۡضَاتِ اللَّهِ وَاللَّهُ رَءُوفٌ بِالۡعِبَادِ ‹۲۰۷ : البقرة› اور کوئی شخص ایسا ہے کہ اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے اپنی جان بیچ ڈالتا ہے اور اللہ بندوں پر بہت مہربان ہے۔

(۵) إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ يَرۡجُونَ رَحۡمَتَ اللَّهِ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ‹۲۱۸ : البقرة› حقیقتاً جو لوگ ایمان لائے ہوں اور جن لوگوں نے راہ خدا میں ترک وطن کیا ہو اور جہاد کیا ہو ایسے لوگ تو رحمت خداوندی کے امیدوار ہوا کرتے ہیں، اور اللہ تعالی معاف کرنے والے رحم کرنے والے ہیں۔

(۶) يَخۡتَصُّ بِرَحۡمَتِهِ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الۡفَضۡلِ الۡعَظِيمِ ‹۷۴ : آل عمران›

خاص کر دیتے ہیں اپنی رحمت کے ساتھ جس کو چاہیں اور اللہ تعالی بڑے فضل والے ہیں۔

(۷) وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُونَ ‹۱۳۲: آل عمران›

اور خوشی سے کہنا مانو اللہ تعالی کا اور رسول کا، امید ہے کہ تم رحم کئے جاوگے۔

(۸) فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَاعۡتَصَمُوا بِهِ فَسَيُدۡخِلُهُمۡ فِي رَحۡمَةٍ مِّنۡهُ وَفَضۡلٍ وَيَهۡدِيهِمۡ إِلَيۡهِ صِرَاطًا مُّسۡتَقِيمًا ‹۱۷۵ : النساء›

سو جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور انھوں نے اس کو مضبوط پکڑا سو ایسوں کو اللہ تعالی اپنی رحمت میں داخل کردیں گے اور اپنے فضل میں اور اپنے تک ان کو سیدھا راستہ بتادیں گے۔

(۹) كَتَبَ عَلَىٰ نَفۡسِهِ الرَّحۡمَةَ ‹۱۲:الانعام›

اس نے (اللہ تعالی نے) مہربانی فرمانا اپنے اوپر لازم فرمالیا ہے

(۱۰) وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤۡمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلۡ سَلَامٌ عَلَيۡكُمۡ كَتَبَ رَبُّكُمۡ عَلَىٰ نَفۡسِهِ الرَّحۡمَةَ أَنَّهُ مَنۡ عَمِلَ مِنكُمۡ سُوءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِن بَعۡدِهِ وَأَصۡلَحَ فَأَنَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ‹۵۴ : الانعام›

اور یہ لوگ جب آپ کے پاس آویں جو کہ ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں تو یوں کہہ دیجئے کہ تم پر سلامتی ہے تمہارے رب نے مہربانی فرمانا اپنے ذمہ مقرر کرلیا ہے کہ جو شخص تم میں سے کوئی برا کام کر بیٹھے جہالت سے پھر وہ اس کے بعد توبہ کرے اور اصلاح رکھے تو وہ بڑی مغفرت والے ہیں

بڑی رحمت والے ہیں۔

(۱۱) فَإِن كَذَّبُوكَ فَقُل رَّبُّكُمْ ذُو رَحْمَةٍ وَاسِعَةٍ ﴿۱۴۷: الانعام﴾

پھر اگر یہ آپ کو جھٹلائیں تو آپ فرما دیجئے کہ تمہارا رب بڑی وسیع رحمت والا ہے۔

(۱۲) ثُمَّ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ تَمَاماً عَلَى الَّذِيَ أَحْسَنَ وَتَفْصِيلاً لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُم بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ﴿۱۵۴: الانعام﴾

پھر ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی جس سے اچھی طرح عمل کرنے والے پر نعمت پوری ہو اور سب احکام کی تفصیل ہو جائے اور رہنمائی ہو اور رحمت ہو تا کہ وہ لوگ اپنے رب کے ملنے پر یقین لاویں۔

(۱۳) قَالاَ رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنفُسَنَا وَإِن لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿۲۳: الاعراف﴾

دونوں (آدم وحوا) کہنے لگے کہ اے ہمارے رب ہم نے اپنا بڑا نقصان کیا اور اگر آپ ہماری مغفرت نہ کریں گے اور ہم پر رحم نہ کریں گے تو واقعی ہمارا بڑا نقصان ہو جائے گا۔

(۱۴) وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْراً بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ﴿۵۷: الاعراف﴾

اور وہ (اللہ) ایسا ہے کہ اپنے باران رحمت کے پہلے ہواؤں کو بھیجتا ہے کہ وہ خوش کر دیتی ہیں۔

(۱۵) أَهَـؤُلاء الَّذِينَ أَقْسَمْتُمْ لاَ يَنَالُهُمُ اللّهُ بِرَحْمَةٍ ادْخُلُواْ الْجَنَّةَ لاَ خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلاَ أَنتُمْ تَحْزَنُون ﴿۴۹: الاعراف﴾

کیا یہ وہی ہیں جن کی نسبت تم قسمیں کھا کھا کر کہا کرتے تھے کہ اللہ تعالیٰ ان پر رحمت نہ کرے گا؟ (ان کو یوں حکم ہو گیا کہ) جاؤ جنت میں تم پر نہ کچھ اندیشہ ہے اور نہ تم مغموم ہو گے۔

(۱۶) فَأَنجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِينَ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا وَمَا كَانُواْ مُؤْمِنِينَ﴿۷۲: الاعراف﴾

غرض ہم نے ان کو (ہود) اور ان کے ساتھیوں کو اپنی رحمت سے بچا لیا اور ان لوگوں کی جڑ کاٹ دی جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا اور وہ ایمان والے نہ تھے۔

(۱۷) وَلَمَّا سُقِطَ فَيَ أَيْدِيهِمْ وَرَأَوْاْ أَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّواْ قَالُواْ لَئِن لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿۱۴۹: الاعراف﴾

اور جب (قوم موسیٰ) نادم ہوئے اور معلوم ہوا کہ واقعی وہ لوگ گمراہی میں بڑھ گئے تو کہنے لگے کہ اگر ہمارا رب ہم پر رحم نہ کرے اور ہمارا گناہ معاف نہ کرے تو ہم بالکل گئے گزرے ہو جائیں گے۔

(۱۸) قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِأَخِي وَأَدْخِلْنَا فِي رَحْمَتِكَ وَأَنتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴿۱۵۱:الاعراف﴾

(موسیٰ نے) کہا کہ اے میرے رب میری خطا معاف فرمادے اور میرے بھائی کی بھی اور ہم دونوں کو اپنی رحمت میں داخل فرمایئے اور آپ سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے ہیں

(۱۹) وَرَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ فَسَأَكْتُبُهَا لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالَّذِينَ هُم بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُونَ ﴿۱۵۶: الاعراف﴾

اور میری رحمت تمام اشیاء کو محیط ہورہی ہے۔تو وہ رحمت ان لوگوں کے نام تو ضرور لکھوں گا جو خدا تعالیٰ سے ڈرتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں اور جو کہ ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں۔

(۲۰) وَإِذَا قُرِءَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۲۰۴:الاعراف﴾

اور جب قرآن پڑھا جایا کرے تو اس کی طرف کان لگا دیا کرو اور خاموش رہا کرو، امید ہے کہ تم پر رحمت ہو۔

(۲۱) إِنَّ اللّهَ غَفُورٌ رَّحِيم ﴿۶۹ :الانفال﴾ بیشک اللہ تعالیٰ بڑے بخشنے والے بڑی رحمت والے ہیں

(۲۲) يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُم بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَجَنَّاتٍ لَّهُمْ فِيهَا نَعِيمٌ مُّقِيم۔ ﴿۲۱ التوبة﴾

ان کا رب ان کو بشارت دیتا ہے اپنی طرف سے بڑی رحمت اور بڑی رضامندی کی اور ایسے باغوں کی کہ ان کے لئے ان میں دائمی نعمت ہوگی۔

(۲۳) وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَيُقِيمُونَ الصَّلاَةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَيُطِيعُونَ اللّهَ وَرَسُولَهُ أُوْلَئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّهُ إِنَّ اللّهَ عَزِيزٌ حَكِيم ﴿۷۱:التوبة﴾

اور مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں آپس میں ایک دوسرے کے رفیق (دینی) ہیں، نیک باتوں کی تعلیم دیتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں اور اللہ اور اسکے رسول کا کہنا مانتے ہیں ان لوگوں پر اللہ تعالیٰ ضرور رحمت کریگا بلاشبہ اللہ تعالیٰ قادر ہے حکمت والا ہے۔

(۲۴) وَمِنَ الأَعْرَابِ مَن يُؤْمِنُ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنفِقُ قُرُبَاتٍ عِندَ اللّهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُولِ أَلا إِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ سَيُدْخِلُهُمُ اللّهُ فِي رَحْمَتِهِ إِنَّ اللّهَ غَفُورٌ رَّحِيم ﴿۹۹:التوبة﴾

اور بعضے اہل دیہات ایسے بھی ہیں جو اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اس کو عنداللہ قرب حاصل ہونے کا ذریعہ اور رسول کی دعا کا ذریعہ بناتے ہیں یاد رکھ کہ یہ بیشک

ان کیلئے قربت کا ذریعہ ہے،ضرور ان کواللہ تعالی اپنی رحمت میں داخل کرلیں گے۔اللہ تعالی بڑی مغفرت والے بڑی رحمت والے ہیں۔

(۲۵) إِنَّهُ بِهِمْ رَؤُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿١١٧:التوبة﴾

بلاشبہ اللہ تعالی ان سب پر بہت ہی شفیق اورمہربان ہے

(۲۶) يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُم مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٥٧ : يونس﴾

اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک ایسی چیز آئی ہے جو برے کاموں سے روکنے کیلئے نصیحت ہے اور دلوں میں جو روگ ہوجاتے ہیں ان کیلئے شفا ہے اور رہنمائی کرنے والی ہے اور رحمت ہے ایمانداروں کیلئے۔

(۲۷) وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّن بَعْدِ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُمْ إِذَا لَهُم مَّكْرٌ فِي آيَاتِنَا ﴿٢١ : يونس﴾

اور جب ہم لوگوں کو بعد اس کے کہ ان پر کوئی مصیبت پڑ چکی ہو کسی نعمت کا مزہ چکھادیتے ہیں تو فوراً ہی ہماری آیتوں کے بارے میں شرارت کرنے لگتے ہیں۔

(۲۸) وَلَئِنْ أَذَقْنَا الْإِنسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنَاهَا مِنْهُ إِنَّهُ لَيَؤُوسٌ كَفُورٌ ﴿٩ : هود﴾

اوراگر ہم انسان کواپنی مہربانی کا مزہ چکھا کراس سے چھین لیتے ہیں تو وہ ناامیداور ناشکرا ہوجاتا ہے۔

(۲۹) إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٤١ : هود﴾ بالیقین میرارب غفوررحیم ہے۔

(۳۰) قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ أَمْرِ اللّٰهِ إِلَّا مَن رَّحِمَ ﴿٤٣ : هود﴾

(حضرت نوحؑ) نے فرمایا کہ آج اللہ کے حکم سے کوئی بچانے والا نہیں لیکن جس پر وہی رحم کرے۔

(۳۱) وَإِلَّا تَغْفِرْ لِي وَتَرْحَمْنِي أَكُن مِّنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٤٧هود﴾ اوراگر آپ میری (نوح) مغفرت نہ فرمائیں گے اور مجھ پر رحم نہ فرمائیں گے تو میں بالکل ہی تباہ ہوجاؤں گا۔

(۳۲) وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوداً وَالَّذِينَ آمَنُواْ مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ﴿٥٨ : هود﴾

اور جب ہمارا حکم (عذاب کیلئے) پہنچا تو ہم نے ہودؑ کواور جوان کے ہمراہ اہل ایمان تھے ان کواپنی عنایت سے بچالیا۔

(۳۳) فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا صَالِحاً وَالَّذِينَ آمَنُواْ مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ ﴿٦٦ : هود﴾

ہم نے صالحؑ کواور جوانکے ہمراہ اہل ایمان تھے انکواپنی عنایت سے بچالیااوراس دن کی بڑی رسوائی سے۔

(۳۴) قَالُواْ أَتَعْجَبِيْنَ مِنْ أَمْرِ اللّهِ رَحْمَتُ اللّهِ وَبَرَكَاتُهُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ ﴿۷۳ : هود﴾

(فرشتوں نے) کہا کیا تم خدا کے کاموں میں تعجب کرتی ہو اور خصوصاً اس خاندان کے لوگو! تم پر تو اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہیں۔

(۳۵) إِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَدُودٌ ﴿۹۰ : هود﴾ بے شک میرا رب بڑا مہربان اور بڑی محبت والا ہے۔

(۳۶) وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْباً وَالَّذِيْنَ آمَنُواْ مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ﴿۹۴ : هود﴾

اور جب ہمارا حکم آ پہنچا ہم نے شعیب کو اور جو ان کی ہمراہی میں اہل ایمان تھے ان کو اپنی عنایت سے بچالیا۔

(۳۷) وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلاَ يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ ۔إِلاَّ مَن رَّحِمَ رَبُّكَ ﴿۱۱۹: هود﴾

اور اگر آپ کے رب کو منظور ہوتا تو سب آدمیوں کو ایک ہی طریقہ کا بنا دیتا اور ہمیشہ اختلاف کرتے رہیں گے مگر جس پر آپ کے رب کی رحمت ہو۔

(۳۸) وَمَا أُبَرِّئُ نَفْسِيْ إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوءِ إِلاَّ مَا رَحِمَ رَبِّيَ إِنَّ رَبِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵۳ : يوسف﴾

اور میں اپنے نفس کو بری نہیں بتلاتا، نفس تو بری ہی بات بتلاتا ہے، بجز اس کے جس پر میرا رب رحم کرے۔

(۳۹) نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا مَن نَّشَاءُ ﴿۵۶ : يوسف﴾ ہم جس پر چاہیں اپنی عنایت متوجہ کردیں۔

(۴۰) قَالَ لاَ تَثْرَيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ يَغْفِرُ اللّهُ لَكُمْ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ﴿۹۲ : يوسف﴾

انھوں نے (حضرت یوسفؑ) فرمایا کہ تم پر آج کوئی الزام نہیں، اللہ تعالیٰ تمہارا قصور معاف کرے اور وہ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے۔

(۴۱) يَا بَنِيَّ اذْهَبُواْ فَتَحَسَّسُواْ مِن يُوسُفَ وَأَخِيْهِ وَلاَ تَيْأَسُواْ مِن رَّوْحِ اللّهِ إِنَّهُ لاَ يَيْأَسُ مِن رَّوْحِ اللّهِ إِلاَّ الْقَوْمُ الْكَافِرُوْنَ ﴿۸۷ : يوسف﴾

اے میرے بیٹو! جاؤ اور یوسف اور ان کے بھائی کی تلاش کرو اور اللہ کی رحمت سے ناامید مت ہو، بے شک اللہ کی رحمت سے وہی لوگ ناامید ہوتے ہیں جو کافر ہیں۔

(۴۲) نَبِّئْ عِبَادِيْ أَنِّيْ أَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۴۹ : الحجر﴾

آپ میرے بندوں کو اطلاع دے دیجئے کہ میں بڑا مغفرت والا رحمت والا ہوں۔

(۴۳) قَالَ وَمَن يَقْنَطُ مِن رَّحْمَةِ رَبِّهِ إِلاَّ الضَّآلُّوْنَ ﴿۵۶ : الحجر﴾

(ابراہیمؑ نے) فرمایا کہ بھلا اپنے رب کی رحمت سے کون ناامید ہوتا ہے، بجز گمراہ لوگوں کے۔

(۴۴) فَإِنَّ رَبَّكُمْ لَرَؤُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿۴۷ : النحل﴾ سوتمہارا رب شفیق مہربان بڑا ہے۔

(۴۵) عَسَى رَبُّكُمْ أَن يَرْحَمَكُمْ ﴿۸ : بنی اسرائیل﴾ عجب نہیں کہ تمہارا رب تم پر رحم فرمادے

(۴۶) رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ إِن يَشَأْ يَرْحَمْكُمْ أَوْ إِن يَشَأْ يُعَذِّبْكُمْ ﴿۵۴ : بنی اسرائیل﴾

تم سب کا حال تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے اگر وہ چاہے تم پر رحمت فرمادے یا اگر وہ چاہے تم کو عذاب دینے لگے

(۴۷) أُولَـئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَى رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ وَيَرْجُونَ رَحْمَتَهُ وَيَخَافُونَ عَذَابَهُ ﴿۵۷ : بنی اسرائیل﴾

یہ لوگ کہ جن کو یہ مشرکین پکار رہے ہیں وہ خود ہی اپنے رب کی طرف ذریعہ ڈھونڈ رہے ہیں کہ ان میں کون زیادہ مقرب ہے اور وہ اس کی رحمت کے امیدوار ہیں اور اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔

(۴۸) قُل لَّوْ أَنتُمْ تَمْلِكُونَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّي إِذاً لَّأَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الإِنفَاقِ ﴿۱۰۰ : بنی اسرائیل﴾

آپ فرمادیجئے کہ اگر تم لوگ میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مختار ہوتے تو اس صورت میں تم خرچ کرنے کے اندیشہ سے ضرور ہاتھ روک لیتے۔

(۴۹) إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا آتِنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً وَهَيِّءْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَداً۔ ﴿۱۰: الکهف﴾

(وہ وقت قابل ذکر ہے) جب کہ ان نوجوانوں نے غار میں جا کر پناہ لی پھر کہا کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو اپنے پاس سے رحمت عطا فرمایئے اور ہمارے لئے ہمارے کام میں درستی کا سامان مہیا کر دیجئے۔

(۵۰) وَإِذِ اعْتَزَلْتُمُوهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ فَأْوُوا إِلَى الْكَهْفِ يَنشُرْ لَكُمْ رَبُّكُم مِّن رَّحمته ويُهَيِّءْ لَكُم مِّنْ أَمْرِكُم مِّرْفَقًا ﴿۱۶ : الکهف﴾

اور جب تم ان لوگوں سے الگ ہوگئے ہو اور ان کے معبودوں سے بھی مگر اللہ سے (الگ نہیں ہوئے) تو تم غار میں چل کر پناہ لو تم پر تمہارا رب اپنی رحمت پھیلا دیگا اور تمہارے لئے تمہارے اس کام میں کامیابی کا سامان درست کر دے گا۔

(۵۱) وَرَبُّكَ الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ ﴿۵۸ : الکهف﴾ اور آپ کا رب مغفرت کرنے والا رحمت والا ہے

(۵۲) ذِكْرُ رَحْمَةِ رَبِّكَ عَبْدَهُ زَكَرِيَّا ‹۲ : مریم›

یہ تذکرہ ہے آپ کے پروردگار کے مہربانی فرمانے کا اپنے بندہ زکریا پر۔

(۵۳) وَوَهَبْنَا لَهُم مِّن رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ‹۵۰ : مریم›

اوران سب کو ہم نے اپنی رحمت کا حصہ دیا اور ہم نے ان کا نام نیک اور بلند کیا۔

(۵۴) وَأَدْخَلْنَاهُ فِي رَحْمَتِنَا إِنَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ‹۷۵ : الانبیاء›

اور ہم نے اسکو (حضرت لوطؑ) کو اپنی رحمت میں داخل کیا بلاشبہ وہ بڑے نیکوں میں تھے۔

(۵۵) وَأَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ‹۸۳ : الانبیاء›

اور ایوبؑ (کا تذکرہ کیجئے) جب کہ انھوں نے (بعد مبتلائے مرض شدید ہونے کے) اپنے رب کو پکارا کہ مجھ کو یہ تکلیف پہنچ رہی ہے اور آپ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہیں۔

(۵٦) إِنَّهُ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْ عِبَادِي يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ‹۱۰۹ : مؤمنون›

میرے بندوں میں ایک گروہ تھا جو عرض کرتے تھے کہ اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لے آئے سو ہم کو بخش دیجئے اور ہم پر رحمت فرمایئے اور آپ سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے ہیں۔

(۵۷) وَقُل رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ‹۱۱۸ : مؤمنون›

اور آپ یوں کہا کریں کہ اے میرے رب (میری خطائیں) معاف کر اور رحم کر اور تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنیوالا ہے۔

(۵۸) فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ‹۱۵ : لنور› سواللہ تعالیٰ ضرور مغفرت کرنے والا رحمت کرنے والا ہے

(۵۹) وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ حَكِيمٌ ‹۱۰ : النور›

اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ تم پر اللہ کا فضل اور اسکا کرم ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ توبہ قبول کرنے والا حکمت والا ہے۔

(٦٠) لَوْلَا تَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ‹۴٦ : النمل›

تم لوگ اللہ کے سامنے معافی کیوں نہیں چاہتے جس سے توقع ہے کہ تم پر رحم کیا جاوے۔

(٦١) وَمِن رَّحْمَتِهِ جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ ‹۷۳ : قصص›

اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لئے رات اور دن کو بنایا تا کہ تم رات میں آرام کرو۔

(۶۲) وَالَّذِيْنَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَلِقَائِهِ أُولَئِكَ يَئِسُوا مِن رَّحْمَتِي ‹۲۳ : العنکبوت›
اور جولوگ خدا کی آیتوں کے اور اسکے سامنے ملے جانے کے منکر ہیں وہ لوگ میری رحمت سے ناامید ہوں گے۔

(۶۳) وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا ‹۳۶: روم›
اور ہم جب لوگوں کو کچھ عنایت کا مزہ چکھا دیتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہوتے ہیں۔

(۶۴) وَمِنْ آيَاتِهِ أَن يُرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ وَلِيُذِيقَكُم مِّن رَّحْمَتِهِ ‹۴۶: روم›
اور اللہ تعالی کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ وہ ہواوں کو بھیجتا ہے کہ وہ خوشخبری دیتی ہیں اور تا کہ تم کو اپنی رحمت کا مزہ چکھا دے۔

(۶۵) مَا يَفْتَحِ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِن رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ‹۲: فاطر›
اللہ جو رحمت لوگوں کے لئے کھول دے سواس کا کوئی بند کرنے والانہیں۔

(۶۶) أَمْ عِندَهُمْ خَزَائِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيزِ الْوَهَّابِ ‹۹ : ص›
کیاان لوگوں کے پاس آپ کے پروردگار زبردست فیاض کی رحمت کے خزانے ہیں؟

(۶۷) قُلْ أَفَرَأَيْتُم مَّا تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ إِنْ أَرَادَنِيَ اللَّهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كَاشِفَاتُ ضُرِّهِ أَوْ أَرَادَنِي بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكَاتُ رَحْمَتِهِ ‹۳۸:الزمر›
آپ کہئے کہ بھلا پھر یہ تو بتلاو کہ خدا کے سواتم جن معبودوں کو پوجتے ہو اگر اللہ تعالی مجھ کو کوئی تکلیف پہنچانا چاہے کیا یہ معبود اسکی دی ہوئی تکلیف دور کر سکتے ہیں یا اللہ تعالی مجھ پر اپنی عنایت کرنا چاہے کیا یہ معبود اسکی عنایت کو روک سکتے ہیں؟

(۶۸) وَإِنَّا إِذَا أَذَقْنَا الْإِنسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ‹۴۸: شوریٰ›
اور ہم جب آدمی کو اپنی عنایت کا مزہ چکھا دیتے ہیں تو وہ اس پر خوش ہو جاتا ہے۔

(۶۹) وَهُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِن بَعْدِ مَا قَنَطُوا وَيَنشُرُ رَحْمَتَهُ ‹۲۸ : شوریٰ›
اور وہ ایسا ہے جو لوگوں کے ناامید ہوجانے کے بعد بارش برساتا ہے اور اپنی رحمت پھیلاتا ہے۔

(۷۰) أَهُمْ يَقْسِمُونَ رَحْمَةَ رَبِّكَ ‹۳۲:الزخرف›
کیا یہ لوگ آپ کے رب کی رحمت کو تقسیم کرنا چاہتے ہیں۔

(۷۱) إِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ ‹۶ الدخان›

ہم بوجہ رحمت کے جو آپ کے رب کی طرف سے ہوتی ہے آپ کو پیغمبر بنانے والے تھے۔

(۷۲) وَمِن قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَى إِمَاماً وَرَحْمَةً ‹۱۲ : الاحقاف›

اوراس سے پہلے موسیٰؑ کی کتاب جوراہ نما اور رحمت تھی۔

(۷۳) لِيُدْخِلَ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ مَن يَشَاء ‹۲۵ : الفتح›

تا کہ اللہ تعالی اپنی رحمت میں جس کو چاہے داخل کردے۔

(۷۴) إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ‹۱۰ : الحجرات›

مسلمان تو سب بھائی ہیں سو اپنے دو بھائیوں کے درمیان اصلاح کردیا کرو اور اللہ تعالی سے ڈرتے رہا کرو تا کہ تم پر رحمت کی جائے۔

(۷۵) فَضُرِبَ بَيْنَهُم بِسُورٍ لَّهُ بَابٌ بَاطِنُهُ فِيهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهُ مِن قِبَلِهِ الْعَذَابُ ‹۱۳: الحديد›

پھران (منافقین) کے درمیان میں ایک دیوار قائم کردی جائیگی جس میں ایک دروازہ ہوگا اس کے اندرونی جانب میں رحمت ہوگی اور بیرونی جانب کی طرف عذاب ہوگا۔

(۷۶) وَجَعَلْنَا فِي قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ رَأْفَةً وَرَحْمَةً ‹۲۷ : الحديد›

اور جن لوگوں نے اس (حضرت عیسیٰؑ) کا اتباع کیا تھا ہم نے ان کے دلوں میں شفقت اور رحم پیدا کیا۔

(۷۷) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِن رَّحْمَتِهِ ‹۲۸ : الحديد›

اے (عیسیٰ پر) ایمان رکھنے والو تم اللہ سے ڈرو اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اللہ تعالی تم کو اپنی رحمت سے دو حصے دے گا۔

(۷۸) هوالله الذى لااله الاهوعلم الغيب والشهادة هوالرحمن الرحيم‹۲۲ : الحجر›

وہ ایسا معبود ہیکہ اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ جاننے والا ہے پوشیدہ چیزوں کااو رظاہر چیزوں کا وہی بڑا مہربان رحم والا ہے

(۷۹) وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ‹۱ : التحريم› اور اللہ تعالی بخشنے والا مہربان ہے۔

(۸۰) اِنَّ اللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ‹۳ : مزمل› بے شک اللہ غفور رحیم ہے۔

(۸۱) يدخل من يشاء فى رحمته ‹۳۱ : المرسلت›

وہ جسکو چاہے اپنی رحمت میں داخل کرلیتا ہے۔

(۸۲) لَّا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرحْمَنُ وَقَالَ صَوَاباً ﴿۳۸: النباء﴾

(اس روز) کوئی نہ بول سکے گا بجز اس کے جس کو رحمان اجازت دیدے۔

(۸۳) الرَّحْمَنُ ـ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ﴿۲: الرحمن﴾ رحمان نے قرآن کی تعلیم دی۔

(۸۴) اَلرَّحْمنِ الرَّحِيمِ ﴿۲: الفاتحة﴾ جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

(۸۵) قُلْ مَن ذَا الَّذِىٓ يَعْصِمُكُم مِّنَ اللَّهِ إِنْ أَرَادَ بِكُمْ سُوءاً أَوْ أَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ﴿۱۷: الاحزاب﴾

یہ بھی فرما دیجئے کہ وہ کون ہے جو تم کو خدا سے بچا سکے اگر وہ تمہارے ساتھ برائی کرنا چاہے یا وہ کون ہے جو خدا کے فضل سے تم کو روک دے اگر وہ تم پر فضل کرنا چاہے۔

انعاماتِ خداوندی

(۱) اِهدِنَــــا الصِّرَاطَ المُستَقِيمَ ـ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنعمتَ عَلَيهِمْ ﴿سورة الفاتحه﴾

بتلا دیجئے ہم کو سیدھا راستہ، راستہ ان لوگوں کا جن پر آپ نے انعام فرمایا ہے۔

(۲) يَا بَنِىٓ إِسْرَائِيلَ اذْكُرُواْ نِعْمَتِيَ الَّتِىٓ أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّىٓ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿۴۷: البقرة﴾

اے اولاد یعقوب کی تم لوگ میری اس نعمت کو یاد کرو جو میں نے تم کو انعام میں دی تھی اور اس کو (یاد کرو) کہ میں نے تم کو تمام دنیا جہان والوں پر فوقیت دی تھی۔

(۳) يَـا بَـنِـىٓ إِسْرَائِيلَ اذْكُرُواْ نِعْمَتِيَ الَّتِىٓ أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَوْفُواْ بِعَهْدِىٓ أُوفِ بِعَهْدِكُمْ وَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ ﴿۴۰: البقرة﴾

اے بنی اسرائیل یاد کرو تم لوگ میرے ان احسانوں کو جو کئے ہیں میں نے تم پر اور پورا کرو تم میرے عہد کو پورا کروں گا میں تمہارے عہد کو اور صرف مجھ ہی سے ڈرو

(۴) يَا بَنِىٓ إِسْرَائِيلَ اذْكُرُواْ نِعْمَتِيَ الَّتِىٓ أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّىٓ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿۴۷: البقرة﴾

اے بنی اسرائیل میری ان نعمتوں کو یاد کرو جن کا میں نے تم پر انعام کیا اور اس کو بھی کہ میں نے تم کو بہت لوگوں پر فوقیت دی۔

(۵) وَاذْكُرُواْ نِعْمَتَ اللّهِ عَلَيْكُمْ ﴿۲۳۱: البقرة﴾

اور حق تعالیٰ کی جو نعمتیں تم پر ہیں ان کو یاد کرو۔

(۶) وَاذْكُـرُواْ نِـعْـمَـتَ الـلّـهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنتُمْ أَعْدَاء فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُم بِنِعْمَتِهِ

إِخْوَاناً ﴿۱۰۳: آل عمران﴾

اور تم پر جو اللہ تعالیٰ کا انعام ہے اس کو یاد کرو جبکہ تم دشمن تھے پس اللہ تعالیٰ نے تمہارے قلوب میں الفت ڈال دی سو تم خدا تعالیٰ کے انعام سے آپس میں بھائی بھائی ہو گئے۔

(۷) فَانقَلَبُواْ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوءٌ وَاتَّبَعُواْ رِضْوَانَ اللّهِ ﴿۱۷۴: آل عمران﴾

پس یہ لوگ خدا کی نعمت اور فضل سے بھرے ہوئے واپس آئے کہ ان کو کوئی ناگواری ذرا پیش نہ آئی اور وہ لوگ رضائے حق کے تابع رہے۔

(۸) وَمَن يُطِعِ اللّهَ وَالرَّسُولَ فَأُوْلَـئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللّهُ عَلَيْهِم مِّنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولَـئِكَ رَفِيقًا ﴿۶۹: النساء﴾

اور جو شخص اللہ اور رسول کا کہنا مان لے گا تو ایسے اشخاص بھی ان حضرات کے ساتھ ہونگے جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام فرمایا یعنی انبیاء اور صدیقین اور شہداء اور صلحاء اور یہ حضرات بہت اچھے رفیق ہیں۔

(۹) وَاذْكُرُواْ نِعْمَةَ اللّهِ عَلَيْكُمْ وَمِيثَاقَهُ الَّذِي وَاثَقَكُم بِهِ إِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ﴿۷: المائدہ﴾

اور تم لوگ اللہ تعالیٰ کی نعمت کو جو تم پر ہوئی ہے، یاد کرو اور اس کے اس عہد کو بھی جس کا تم سے معاہدہ کیا ہے جب کہ تم نے کہا تھا کہ ہم نے سنا اور مان لیا۔

(۱۰) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ اذْكُرُواْ نِعْمَتَ اللّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ هَمَّ قَوْمٌ أَن يَبْسُطُواْ إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنكُمْ ﴿۱۱: المائدہ﴾

اے ایمان والو اللہ تعالیٰ کے انعام کو یاد کرو جو تم پر ہوا ہے، جبکہ ایک قوم فکر میں تھی کہ تم پر دست درازی کرے سو اللہ تعالیٰ نے ان کا قابو تم پر نہ چلنے دیا۔

(۱۱) وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ اذْكُرُواْ نِعْمَةَ اللّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ جَعَلَ فِيكُمْ أَنبِيَاءَ وَجَعَلَكُم مُّلُوكاً ﴿۲۰: المائدہ﴾

اور جب موسیٰؑ نے اپنی قوم سے فرمایا کہ اے میری قوم تم اللہ تعالیٰ کے انعام کو جو تم پر ہوا ہے یاد کرو جبکہ اللہ تعالیٰ نے تم میں سے بہت سے پیغمبر بنائے اور تم کو صاحب ملک بنایا

(۱۲) قَالَ رَجُلاَنِ مِنَ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْعَمَ اللّهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُواْ عَلَيْهِمُ الْبَابَ فَإِذَا دَخَلْتُمُوهُ فَإِنَّكُمْ غَالِبُونَ ﴿۲۳: المائدہ﴾

ان دو شخصوں نے جو کہ ڈرنے والوں میں سے تھے جن پر اللہ تعالیٰ نے فضل کیا تھا کہا کہ تم

ان پر دروازہ تک تو چلو سو جس وقت تم دروازہ میں قدم رکھو گے اسی وقت غالب آجاؤ گے

(۱۳) اذقال اللہ یعیسی ابن مریم اذکرنعمتی علیك وعلی والدتك اذایدتك بروح القدوس تکلم الناس فی المهد و کهلا۔〈۱۱۰:المائدہ〉

جب اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائیں گے کہ اے عیسیٰ بن مریم میرا انعام یاد کرو جو تم پر اور تمہاری والدہ پر ہوا ہے، جب کہ میں نے تم کو روح القدس سے تائید دی تم آدمیوں سے کلام کرتے تھے گود میں بھی اور بڑی عمر میں بھی۔

(۱۴) فَاذْكُرُواْ آلاءَ اللّهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُون〈۶۹: الاعراف〉

سو خدا تعالیٰ کی نعمتوں کو یاد کرو تا کہ تم کو فلاح ہو۔

(۱۵) فَاذْكُرُواْ آلاءَ اللّهِ وَلاَ تَعْثَوْا فِي الأَرْضِ مُفْسِدِينَ〈۷۴ :الاعراف〉

سو خدا تعالیٰ کی نعمتوں کو یاد کرو اور زمین میں فساد مت پھیلاؤ۔

(۱۶) ذَلِكَ بِأَنَّ اللّهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّراً نِّعْمَةً أَنْعَمَهَا عَلَى قَوْمٍ حَتَّى يُغَيِّرُواْ مَا بِأَنفُسِهِمْ 〈۵۳ :الانفال〉

یہ بات اس سبب سے ہے کہ اللہ تعالیٰ کسی ایسی نعمت کو جو کسی قوم کو عطا ہوئی نہیں بدلتے جب تک کہ وہی لوگ اپنے ذاتی اعمال کو نہیں بدل ڈالتے۔

(۱۷) وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ نَعْمَاءَ بَعْدَ ضَرَّاء مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ ذَهَبَ السَّيِّئَاتُ عَنِّي إِنَّهُ لَفَرِحٌ فَخُورٌ〈۱۰ هود〉

یہ بات اس سبب سے ہے کہ اللہ تعالیٰ کسی ایسی نعمت کو جو کسی قوم کو عطا فرمائی ہو نہیں بدلتے جب تک کہ وہی لوگ اپنے ذاتی اعمال کو نہیں بدل ڈالتے۔

(۱۸) وَكَذَلِكَ يَجْتَبِيكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِن تَأْوِيلِ الأَحَادِيثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَعَلَى آلِ يَعْقُوبَ كَمَا أَتَمَّهَا عَلَى أَبَوَيْكَ مِن قَبْلُ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ 〈۶: يوسف〉

اور اسی طرح تمہارا رب تم کو منتخب کریگا اور تم کو خوابوں کی تعبیر کا علم دیگا اور تم پر اور یعقوب کے خاندان پر اپنا انعام کامل کرے گا جیسا کہ اس کے قبل تمہارے دادا پر دادا ابراہیم اور اسحاق پر اپنا انعام کامل کر چکا ہے۔

(۱۹) وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ اذْكُرُواْ نِعْمَةَ اللّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ أَنجَاكُم مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُونَ أَبْنَاءكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءكُمْ 〈۶: براهيم〉

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ نے جو تم پر مہربانیاں کی ہیں ان کو یاد کرو جبکہ اس

نے تم کو فرعون کی قوم سے رہائی بخشی۔ وہ لوگ تمہیں برے برے عذاب دیتے تھے اور تمہارے بیٹوں کو مار ڈالتے تھے اور تمہارا لڑکیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے۔

(۲۰) أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ بَدَّلُواْ نِعْمَةَ اللّهِ كُفْراً وَأَحَلُّواْ قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَار ‹۲۸: ابراهيم›

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے اللہ کے احسان کو ناشکری سے بدل دیا اور اپنی قوم کو تباہی کے گھر میں لا اتارا۔

(۲۱) وَإِن تَعُدُّواْ نِعْمَتَ اللّهِ لاَ تُحْصُوهَا ‹۳۴: ابراهيم›

اور اگر اللہ کے احسان گننے لگو تو شمار نہ کر سکو مگر لوگ نعمتوں کا شکر نہیں کرتے۔

(۲۲) وَإِن تَعُدُّواْ نِعْمَتَ اللّهِ لاَ تُحْصُوهَا ‹۱۸: النحل›

اور اللہ تعالی کی نعمتیں اگر شمار کرنے لگو تو شمار میں نہیں لا سکتے۔

(۲۳) وَمَا بِكُم مِّن نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّهِ ثُمَّ إِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَإِلَيْهِ تَجْأَرُون ‹۵۳: النحل›

اور تمہارے پاس جو کچھ بھی نعمت ہے وہ سب اللہ ہی کی طرف سے ہے پھر جب تم کو تکلیف پہنچتی ہے تو اسی سے فریاد کرتے ہو۔

(۲۴) أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَتِ اللّهِ هُمْ يَكْفُرُون ‹۷۲: النحل›

کیا پھر بھی بے بنیاد چیز پر ایمان رکھیں گے اور اللہ تعالی کی نعمت کی ناشکری کرتے رہیں گے؟

(۲۵) وَضَرَبَ اللّهُ مَثَلاً قَرْيَةً كَانَتْ آمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَأْتِيهَا رِزْقُهَا رَغَداً مِّن كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِأَنْعُمِ اللّهِ فَأَذَاقَهَا اللّهُ لِبَاسَ الْجُوعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُواْ يَصْنَعُونَ ‹۱۱۲: النحل›

اور اللہ تعالی ایک بستی والوں کی حالت عجیبہ بیان فرماتے ہیں کہ وہ امن و اطمینان میں تھے انکے کھانے پینے کی چیزیں بڑی فراغت سے ہر طرف سے انکے پاس پہنچا کرتی تھیں سو انھوں نے خدا کی نعمتوں کی بے قدری کی، اس پر اللہ تعالی نے انکو ان حرکات کے سبب قحط اور خوف کا مزہ چکھایا

(۲۶) شَاكِراً لِّأَنْعُمِهِ ‹۱۲۱: النحل› (حضرت ابراہیم) اللہ کی نعمتوں کے شکر گذار تھے۔

(۲۷) وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الإِنسَانِ أَعْرَضَ وَنَأَى بِجَانِبِهِ ‹۸۳: بنی اسرئيل›

اور آدمی کو جب ہم نعمت عطا کرتے ہیں تو وہ منہ موڑ لیتا ہے اور کروٹ پھیر لیتا ہے۔

(۲۸) أَفَبِنِعْمَةِ اللّهِ يَجْحَدُون ‹۷۱: النحل› کیا پھر بھی خدائے تعالی کی نعمت کا انکار کرتے ہیں

(۲۹) كَذَلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُون ‹۸۱: النحل›

اللہ تعالیٰ تم پر اسی طرح نعمتیں پوری کرتا ہے تا کہ تم فرمانبردار رہو۔

(۳۰) أُولَئِكَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِم مِّنَ النَّبِيِّينَ مِن ذُرِّيَّةِ آدَمَ ‹۵۸ : مریم›

یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام فرمایا ہے منجملہ (دیگر) انبیاء کے آدم کی نسل سے۔

(۳۱) قَالَ رَبِّ بِمَا أَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ أَكُونَ ظَهِيراً لِّلْمُجْرِمِينَ ‹۱۷ : قصص›

موسیٰ نے عرض کیا کہ اے میرے پروردگار چونکہ آپ نے مجھ پر بڑے بڑے انعامات فرمائے ہیں سو کبھی میں مجرموں کی مدد نہ کروں گا۔

(۳۲) أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَتِ اللَّهِ هُمْ يَكْفُرُونَ ‹۷۲ : النحل›

(اسی باب میں سلسلہ نمبر ۲۵ دیکھئے)

(۳۳) أَلَمْ تَرَوْا أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُم مَّا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهُ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً ۔‹۲۰ : لقمٰن› کیا تم لوگوں کو یہ بات معلوم نہیں ہوتی کہ اللہ تعالیٰ نے تمام چیزوں کو تمہارے کام میں لگا رکھا ہے، جو کچھ آسمانوں میں ہیں اور جو کچھ زمین میں ہیں اور اس نے تم پر اپنی نعمتیں ظاہری اور باطنی پوری کر رکھی ہیں۔

(۳۴) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ جَاءَتْكُمْ جُنُودٌ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحاً وَجُنُوداً لَّمْ تَرَوْهَا ‹۹ : الاحزاب› اے ایمان والو! اللہ کا انعام اپنے اوپر یاد کرو، جب تم پر بہت سے لشکر چڑھ آئے پھر ہم نے ان پر ایک آندھی بھیجی اور ایسی فوج بھیجی جو تم کو دکھائی نہ دیتی تھی۔

(۳۵) يَا أَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ ‹۳ : فاطر›

اے لوگو! تم پر جو اللہ کے احسانات ہیں ان کو یاد کرو۔

(۳۶) وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّي لَكُنتُ مِنَ الْمُحْضَرِينَ ‹۵۷ : صفت›

اور اگر میرے رب کا فضل نہ ہوتا تو میں بھی ماخوذ لوگوں میں ہوتا۔

(۳۷) وَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهُ مُنِيباً إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهُ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُو إِلَيْهِ مِن قَبْلُ ۔‹۸ : زمر›

اور (مشرک) آدمی کو جب کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کو اسی کی طرف رجوع ہو کر پکارنے لگتا ہے پھر جب اللہ تعالیٰ اس کو اپنے پاس سے نعمت عطا فرما دیتا ہے تو جس کیلئے پہلے سے پکار رہا تھا اس کو بھول جاتا ہے۔

(٣٨) فَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ إِذَا خَوَّلْنَاهُ نِعْمَةً مِّنَّا قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَى عِلْمٍ ‹٤٩: الزمر›

پھر جس وقت (اس مشرک) آدمی کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو ہم کو پکارتا ہے پھر جب ہم اس کو اپنی طرف سے کوئی نعمت عطا فرما دیتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو مجھ کو میری تدبیر سے ملی ہے

(٣٩) وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنسَانِ أَعْرَضَ وَنَأَى بِجَانِبِهِ ‹٥١: السجدة›

(اسی باب میں سلسلہ ٢٨ دیکھئے)

(٤٠) وَالَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُم مِّنَ الْفُلْكِ وَالْأَنْعَامِ مَا تَرْكَبُونَ ـ لِتَسْتَوُوا عَلَى ظُهُورِهِ ثُمَّ تَذْكُرُوا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ إِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ ‹١٣: الزخرف›

اور جس نے تمام اقسام بنائے جن پر تم سوار ہوتے ہوتا کہ تم ان کی پیٹھ پر جم کر بیٹھو پھر جب اس پر بیٹھ چکو تو اپنے رب کی نعمت کو دل سے یاد کرو۔

(٤١) إِنْ هُوَ إِلَّا عَبْدٌ أَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنَاهُ مَثَلًا لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ ‹٥٩: الزخرف›

عیسیٰ تو محض ایک ایسے بندے ہیں جن پر ہم نے فضل کیا تھا اور انکو بنی اسرائیل کیلئے ہم نے ایک نمونہ بنایا تھا۔

(٤٢) قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَى وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحاً تَرْضَاهُ ‹١٥: الاحقاف› کہتا ہے اے میرے پروردگار مجھ کو اس پر مداومت دیجئے کہ میں آپ کی ان نعمتوں کا شکر کیا کروں جو آپ نے مجھ کو اور میرے ماں باپ کو عطا فرمائی ہیں اور میں نیک کام کروں جس سے آپ خوش ہوں۔

(٤٣) وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطاً مُّسْتَقِيماً ‹٢: الفتح›

اور آپ (حضرت محمدؐ) پر اپنے احسانات کی تکمیل کردے اور آپ کو سیدھے رستہ پر لے چلے۔

(٤٤) أُوْلَئِكَ هُمُ الرَّاشِدُونَ ـ فَضْلاً مِّنَ اللَّهِ وَنِعْمَةً ‹٨: الحجرات›

ایسے لوگ اللہ کے فضل اور انعام سے راہ راست پر ہیں۔

(٤٥) فَذَكِّرْ فَمَا أَنتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَلَا مَجْنُونٍ ‹٢٩: طور›

تو آپ سمجھاتے رہئے کیونکہ آپ بفضلہٖ تعالیٰ نہ تو کاہن ہیں اور نہ مجنون ہیں۔

(٤٦) إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَعِيمٍ ‹١٧: طور›

متقی لوگ بلاشبہ باغوں اور سامان عیش میں ہونگے

(۴۷) إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِباً إِلَّا آلَ لُوطٍ نَّجَّيْنَاهُم بِسَحَرٍ ۔نِعْمَةً مِّنْ عِندِنَا ‹۳۵: القمر›
ہم نے ان پر (قوم لوط) پتھروں کا مینہ برسایا بجز متعلقین لوط کے ان کو اخیر شب میں بچالیا اپنی جانب سے فضل کر کے۔

(۴۸) فَبِأَيِّ آلَاء رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ‹۱۳: الرحمن›
تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (سورۂ رحمان از شروع تا آخر ملاحظہ فرمائیں)

(۴۹) مَا أَنتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُونٍ ‹۲: القلم› آپ اپنے رب کے فضل سے مجنون نہیں ہیں

(۵۰) لَوْلَا أَن تَدَارَكَهُ نِعْمَةٌ مِّن رَّبِّهِ لَنُبِذَ بِالْعَرَاء وَهُوَ مَذْمُومٌ ‹۴۹: القلم›
اگر خداوندی احسان انکی دست گیری نہ کرتا تو وہ میدان میں بدحالی کے ساتھ ڈالے جاتے (حضرت یونسؑ پر خدا تعالی کی نعمتیں)

(۵۱) وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ رَأَيْتَ نَعِيماً وَمُلْكاً كَبِيراً ‹۲۰: الدهر›
اور اے مخاطب اگر تو اس جگہ کو دیکھے تو تجھ کو بڑی نعمت اور بڑی سلطنت دکھائی دے۔

(۵۲) إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ‹۱۳: الانفطار› نیک لوگ بے شک آسائش میں ہوں گے۔

(۵۳) إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ‹۲۲: المطففين› نیک لوگ بے شک آسائش میں ہوں گے۔

(۵۴) فَأَمَّا الْإِنسَانُ إِذَا مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ ‹۱۵: الفجر›
سو آدمی کو جب اس کا پروردگار آزماتا ہے یعنی اس کو اکرام وانعام دیتا ہے تو وہ (بطورِ فخر) کہتا ہے کہ میرے رب نے میری قدر بڑھادی۔

(۵۵) وَمَا لِأَحَدٍ عِندَهُ مِن نِّعْمَةٍ تُجْزَى ۔إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْأَعْلَى ‹۲۰: اليل›
اور بجز اپنے عالی شان پروردگار کی رضاجوئی کے اس کے ذمہ کسی کا احسان نہ تھا کہ اس کا بدلہ اتارنا ہو۔

(۵۶) وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ‹۹: الضحىٰ›
اور اپنے رب کے انعامات کا تذکرہ کرتے رہا کیجئے (یعنی زبان سے قولی شکر بھی کیجئے)

(۵۷) ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ ‹۸: التكاثر›
پھر اس روز تم سب سے نعمتوں کی پوچھ ہوگی۔

نصرتِ اِلٰہی

(۱) إِيَّاكَ نَعُبُدُ وإِيَّاكَ نَسُتَعِيُن‹۴ : الفاتحه›

ہم آپ کی ہی عبادت کرتے ہیں اور آپ ہی سے درخوستِ اعانت کرتے ہیں۔

(۲) أُولَـــئِكَ الَّـذِيـنَ اشُتَـرَوُاُ الُـحَيَـاةَ الدُّنُيَا بِالآخِرَةِ فَلاَ يُخَفَّفُ عَنُهُمُ الُعَذَابُ وَلاَ هُمُ يُنصَرُون ‹۸۶ :البقرة›

یہ وہ لوگ ہیں کہ انھوں نے دنیوی زندگی کو لے لیا ہے آخرت کے عوض میں، سو نہ تو ان کی سزا میں تخفیف کی جاوے گی اور نہ کوئی ان کی طرفداری کرنے پاوے گا۔

(۳) أَلَـمُ تَـعُـلَـمُ أَنَّ اللّهَ لَهُ مُلُكُ السَّمَاوَاتِ وَالأَرُضِ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللّهِ مِن وَلِيٍّ وَلاَ نَصِيرٍ ‹۱۰۷ البقرة› کیا تجھ کو یہ معلوم نہیں کہ حق تعالی ایسے ہیں کہ خاص انہی کی سلطنت آسمانوں اور زمین کی ہے اور تمہارا حق تعالی کے سوا کوئی یار و مددگار بھی نہیں۔

(۴) وَلَـئِـنِ اتَّبَـعُـتَ أَهُوَاءَ هُم بَعُدَ الَّذِیُ جَاءَ كَ مِنَ الُعِلُمِ مَا لَكَ مِنَ اللّهِ مِن وَلِيٍّ وَلاَ نَصِيُرٍ ‹۱۲۰: البـقرة› اور اگر آپ اتباع کرنے لگیں ان کے غلط خیالات کا علم آچکنے کے بعد تو آپ کا کوئی خدا سے بچانے والا یار نکلے نہ مددگار۔

(۵) أَمُ حَسِبُتُـمُ أَن تَدُخُلُواُ الُجَنَّةَ وَلَمَّا يَأُتِكُم مَّثَلُ الَّذِيُنَ خَلَوُاُ مِن قَبُلِكُم مَّسَّتُهُمُ الُبَأُسَاءُ وَالـضَّـرَّاءُ وَزُلُـزِلُـواُ حَتَّـى يَـقُـولَ الـرَّسُـولُ وَالَّذِيُنَ آمَنُواُ مَعَهُ مَتَى نَصُرُ اللّهِ أَلا إِنَّ نَصُرَ اللّهِ قَرِيُب‹۲۱۴البقرة›

کیا تمہارا یہ خیال ہے کہ جنت میں (بے مشقت) جا داخل ہوں گے حالاں کہ تم کو ہنوز ان (مسلمان) لوگوں کا سا کوئی عجیب واقعہ پیش نہیں آیا جو تم سے پہلے ہو گزرے ہیں ان پر (مخالفین کے سبب) ایسی ایسی تنگی اور سختی واقع ہوئی اور (مصائب سے) ان کو یہاں تک جنبش ہوئی کہ اس زمانہ کے پیغمبر تک اور جو ان کے ہمراہ اہل ایمان تھے بول اٹھے کہ اللہ تعالی کی امداد کب ہوگی یاد رکھو بے شک اللہ تعالی کی امداد نزدیک ہے۔

(۶) وَاللّهُ يُؤَيِّدُ بِنَصُرِهِ مَن يَشَاء ‹۱۳: آل عمران›

(جنگ بدر میں اللہ کی نصرت) اور اللہ تعالیٰ اپنی امداد سے جس کو چاہتے ہیں قوت دے دیتے ہیں۔

(۷) أُولَـئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتُ أَعْمَالُهُمُ فِيُ الدُّنُيَا وَالآخِرَةِ وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِيُن ‹۲۲ آل: عمران› یہ (کافر) وہ لوگ ہیں کہ ان کے سب اعمال (صالحہ) غارت ہوگئے دنیا میں اور آخرت میں اوران کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

(۸) وَلَقَدُ نَصَرَكُمُ اللّهُ بِبَدُرٍ وَأَنتُمُ أَذِلَّةٌ ‹۱۲۳ : آل عمران› اور یہ بات محقق ہے کہ حق تعالی نے تم کو بدر میں منصور فرمایا حالانکہ تم بے سروسامان تھے سواللہ تعالی سے ڈرتے رہا کرو۔

(۹) وَمَا النَّصُرُ إِلَّا مِنُ عِندِ اللّهِ الْعَزِيُزِ الْحَكِيُم‹۱۲۶: آل عمران›

اورنصرت صرف اللہ ہی کی طرف سے ہے جو کہ زبردست ہیں حکیم ہیں۔

(۱۰) بَلِ اللّهُ مَوُلاَكُمُ وَهُوَ خَيُرُ النَّاصِرِيُن‹۱۵۰: آل عمران›

بلکہ اللہ تعالی تمہارا دوست ہے اور وہ سب سے بہتر مدد کرنے والا ہے۔

(۱۱) إِن يَـنـصُـرُكُمُ اللّهُ فَلاَ غَالِبَ لَكُمُ وَإِن يَخُذُلُكُمُ فَمَن ذَا الَّذِيُ يَنصُرُكُم مِّن بَعُدِهِ ‹۱۶۰ :ال عمران›

اگرحق تعالی تمہارا ساتھ دیں تب تو تم سے کوئی نہیں جیت سکتا اور اگر تمہارا ساتھ نہ دیں تو اس کے بعد ایسا کون ہے جوتمہارا ساتھ دے۔

(۱۲)وَمَن يَلُعَنِ اللّهُ فَلَن تَجِدَ لَهُ نَصِيُراً‹۵۲ : النساء›

اورخدا تعالی جس کوملعون بنادے اس کا کوئی حامی نہ پاؤ گے۔

(۱۳) وَمَا لِلظَّالِمِيُنَ مِنُ أَنصَار‹۷۲ : المائده› اور ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

(۱۴) وَلَقَدُ كُذِّبَتُ رُسُلٌ مِّن قَبُلِكَ فَصَبَرُواُ عَلَى مَا كُذِّبُواُ وَأُوذُواُ حَتَّى أَتَاهُمُ نَصُرُنَا ‹۳۴ : الانعام›

اور بہت سے پیغمبر جو آپ سے پہلے ہوئے ہیں ان کی بھی تکذیب کی جاچکی ہے، سوانھوں نے اس پر صبر ہی کیا کہ ان کی تکذیب کی گئی اوران کوایذائیں پہنچائی گئیں۔

(۱۵) قُلُ مَن يُنَجِّيُكُم مِّن ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحُرِ تَدُعُونَهُ تَضَرُّعاً وَخُفُيَةً ‹۶۳ : الانعام›

آپ کہئے کہ وہ کون ہے جوتم کو خشکی اور دریا کی ظلمات سے اس حالت میں نجات دیتا ہے کہ تم اس کو پکارتے ہو تذلل ظاہر کرکے اور چپکے چپکے۔

(۱۶) يَا أَيُّهَا الَّذِيُنَ آمَنُواُ اسُتَعِيُنُواُ بِالصَّبُرِ وَالصَّلاَةِ ‹۱۵۳: البقرة›

اے ایمان والوصبر اور نماز سے سہارا حاصل کرو۔

(۱۷) قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ اسْتَعِينُوا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوا 〈۱۲۸ : الاعراف〉
موسیٰ نے اپنی قوم سے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کا سہارا رکھو اور مستقل رہو۔

(۱۸) إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ أَنِّي مُمِدُّكُم بِأَلْفٍ مِّنَ الْمَلآئِكَةِ مُرْدِفِينَ〈۹ : الانفال〉
(اس وقت کو یاد کرو) جب کہ تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے پھر اس نے تمہاری سن لی کہ میں تم کو ایک ہزار فرشتوں سے مدد دوں گا۔

(۱۹) وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِندِ اللّٰهِ 〈۱۰ : الانفال〉 (اسی باب کے سلسلہ ۹ پر دیکھئے)

(۲۰) وَأَيَّدَكُم بِنَصْرِهِ وَرَزَقَكُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ〈۲۶ : الانفال〉
اور (اللہ نے) تم کو اپنی نصرت سے قوت دی اور تم کو نفیس نفیس چیزیں عطا فرمائیں تا کہ شکر کرو، (نصرت اس طرح کی کہ مدینے میں رہنے کو جگہ دی)

(۲۱) فَاعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ مَوْلَاكُمْ نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ〈۴۰ : الانفال〉
پس یقین رکھو کہ اللہ تعالیٰ تمہارا رفیق ہے وہ بہت اچھا رفیق ہے اور بہت اچھا مددگار ہے۔

(۲۲) هُوَ الَّذِيَ أَيَّدَكَ بِنَصْرِهِ وَبِالْمُؤْمِنِينَ〈۶۲ : الانفال〉
وہ (اللہ) وہی ہے جس نے آپ کو اپنی (غیبی) امداد (ملائکہ) سے اور (ظاہری امداد) مسلمانوں سے قوت دی۔

(۲۳) قَاتِلُوهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِأَيْدِيكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَيَنصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ 〈۱۴ : التوبة〉 ان سے لڑو اللہ تعالیٰ ان کو تمہارے ہاتھوں سزا دیگا، اور ان کو ذلیل کریگا اور تم کو ان پر غالب کرے گا اور بہت سے مسلمانوں کے قلوب کو شفا دے گا۔

(۲۴) لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِي مَوَاطِنَ كَثِيرَةٍ وَيَوْمَ حُنَيْنٍ إِذْ أَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنكُمْ شَيْئاً وَضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُم مُّدْبِرِينَ〈۲۵ : التوبة〉
تم کو خدائے تعالیٰ نے (لڑائی کے) بہت موقعوں میں (کفار پر) غلبہ دیا اور حنین کے دن بھی جب کہ تم کو اپنے مجمع کی کثرت سے غرہ ہو گیا تھا، پھر وہ کثرت تمہارے لئے کچھ کارآمد نہ ہوئی اور تم پر زمین باوجود اپنی فراخی کے تنگی کرنے لگی پھر تم پیٹھ دے کر بھاگ کھڑے ہوئے۔

(۲۵) إِلَّا تَنصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ 〈۴۰ : التوبة〉
اگر تم ان کی (رسول اللہؐ) مدد نہ کرو گے تو اللہ تعالیٰ آپ کی مدد اس وقت کر چکا ہے جبکہ آپ کو

کافروں نے جلاوطن کر دیا تھا، جبکہ دو آدمیوں میں ایک آپ تھے جس وقت کہ دونوں غار میں تھے۔

(۲۶) وَمَا لَهُمْ فِي الْأَرْضِ مِن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ〈۷۴: التوبة〉

اور ان کا دنیا میں نہ کوئی یار ہے اور نہ مددگار ہے۔

(۲۷) وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ〈۱۱۶: التوبة〉

اور خدا کے سوا کوئی تمہارا رفاقت کرنے والا نہ ہو پھر حمایت تو تمہاری ذرا بھی نہ ہو۔

(۲۸) وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ〈۱۸: يوسف〉 اور جو باتیں تم بناتے ہو ان میں اللہ ہی مدد کرے۔

(۲۹) حَتَّى إِذَا اسْتَيْأَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوا جَاءَهُمْ نَصْرُنَا 〈۱۱۰: يوسف〉

یہاں تک کہ جب پیغمبر مایوس ہوگئے اور ان پیغمبروں کو گمان غالب ہوگیا کہ ہمارے فہم نے غلطی کی، ان کو ہماری مدد پہنچی۔

(۳۰) وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُم بَعْدَ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا وَاقٍ〈۳۷: الرعد〉

(اسی باب کا سلسلہ ۴ دیکھئے)

(۳۱) ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ وَأَمْدَدْنَاكُم بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَجَعَلْنَاكُمْ أَكْثَرَ نَفِيرًا〈۶: بنی اسرائیل〉

پھر ان پر تمہارا غلبہ کر دیں گے اور مال اور بیٹوں سے ہم تمہاری مدد کریں گے، اور ہم تمہاری جماعت کو بڑھا دیں گے۔

(۳۲) ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيرًا〈۷۵: بنی اسرائیل〉

پھر آپ ہمارے مقابلہ میں کوئی مددگار بھی نہ پاتے۔

(۳۳) وَقُل رَّبِّ أَدْخِلْنِي مُدْخَلَ صِدْقٍ وَأَخْرِجْنِي مُخْرَجَ صِدْقٍ وَاجْعَل لِّي مِن لَّدُنكَ سُلْطَانًا نَّصِيرًا〈۸۰: بنی اسرائیل〉

اور آپ دعا کیجئے کہ اے رب مجھکو خوبی کے ساتھ پہنچائیو اور مجھکو خوبی کے ساتھ لے جائیو اور مجھکو اپنے پاس سے ایسا غلبہ دیجئیو جسکے ساتھ نصرت ہو۔

(۳۴) فَضَرَبْنَا عَلَى آذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِينَ عَدَدًا〈۱۱: الكهف〉

سو ہم نے غار میں ان کے کانوں پر سالہا سال تک (نیند کا پردہ) ڈال دیا۔

(۳۵) هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلَّهِ الْحَقِّ 〈۴۴: الكهف〉 ایسے موقع پر مدد کرنا اللہ برحق ہی کا کام ہے

(۳۶) وَنَصَرْنَاهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا 〈۷۷: الانبياء〉

اور ہم نے ایسے لوگوں سے ان (نوح) کا بدلہ لیا جنھوں نے ہمارے حکموں کو جھوٹا بتلایا تھا۔

(۳۷) مَن كَانَ يَظُنُّ أَن لَّن يَنصُرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهُ مَا يَغِيظُ ‹۱۵: الحج›

جو شخص اس بات کا خیال رکھتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی دنیا اور آخرت میں مدد نہ کرے گا تو اس کو چاہیے کہ ایک رسی آسمان تک تان لے پھر (اس کے ذریعہ سے آسمان پر پہنچ کر اگر ہو سکے تو اس وحی کو) موقوف کرا دے تو پھر غور کرنا چاہیئے کہ آیا اس کی تدبیر اس کی ناگواری کی چیز کو موقوف کرسکتی ہے۔

(۳۸) وَإِنَّ اللَّهَ عَلَى نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ ‹۳۹: الحج›

اور بلاشبہ اللہ تعالیٰ اس کی مدد کرے گا جو اللہ کے دین کی مدد کرے گا۔

(۳۹) وَلَيَنصُرَنَّ اللَّهُ مَن يَنصُرُهُ ‹۴۰: الحج›

اور بے شک اللہ تعالیٰ اس کی مدد کرے گا جو اللہ کے دین کی مدد کرے گا۔

(۴۰) وَاتَّقُوا الَّذِي أَمَدَّكُم بِمَا تَعْلَمُونَ ـ أَمَدَّكُم بِأَنْعَامٍ وَبَنِينَ ‹۱۳۳: الشعراء›

اور اس اللہ سے ڈرو جس نے تمہاری ان چیزوں سے امداد کی جن کو تم جانتے ہو، یعنی مویشی اور بیٹوں اور باغوں اور چشموں سے تمہاری امداد کی۔

(۴۱) فَخَسَفْنَا بِهِ وَبِدَارِهِ الْأَرْضَ فَمَا كَانَ لَهُ مِن فِئَةٍ يَنصُرُونَهُ مِن دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنتَصِرِينَ ‹۸۱: القصص›

پھر ہم نے اس قارون کو اور اس کے محل سرائے کو زمین میں دھنسا دیا سو کوئی ایسی جماعت نہ ہوئی جو اس کو اللہ کے عذاب سے بچا لیتی اور نہ وہ خود ہی اپنے کو بچا سکا۔

(۴۲) وَيَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُونَ ـ بِنَصْرِ اللَّهِ يَنصُرُ مَن يَشَاءُ ‹۵: الروم›

اور اس روز مسلمان اللہ تعالیٰ کی اس امداد پر خوش ہونگے وہ جس کو چاہے غالب کر دیتا ہے۔

(۴۳) وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ ‹۴۷: الروم› اور اہل ایمان کا غالب کرنا ہمارے ذمہ تھا

(۴۴) وَنَصَرْنَاهُمْ فَكَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ ‹۱۱۶: الصفت›

اور ہم نے ان سب کی (فرعون کے مقابلہ میں) مدد کی سو یہی غالب آئے۔

(۴۵) وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِينَ ـ إِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنصُورُونَ ‹۱۷۱: الصفت›

اور ہمارے خاص بندوں یعنی پیغمبروں کیلئے ہمارا قول پہلے ہی سے مقرر ہو چکا ہے کہ بیشک

وہی غالب کئے جائیں گے۔

(۴۶) فَذُوقُوا فَمَا لِلظَّالِمِينَ مِن نَّصِيرٍ ﴿۳۷: فاطر﴾

سو مزہ چکھو کہ ایسے ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

(۴۷) وَأَنِيبُوا إِلَى رَبِّكُمْ وَأَسْلِمُوا لَهُ مِن قَبْلِ أَن يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ ﴿۵۴: الزمر﴾

اور تم اپنے رب کی طرف رجوع کرو اور اس کی فرماں برداری کرو قبل اس کے کہ تم پر عذاب واقع ہونے لگے پھر تمہاری کوئی مدد نہ کی جاوے۔

(۴۸) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَنصُرُوا اللَّهَ يَنصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ ﴿۷: محمد﴾

اے ایمان والو اگر اللہ کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدم جما دے گا۔

(۴۹) وَيَنصُرَكَ اللَّهُ نَصْراً عَزِيزاً ﴿۳: الفتح﴾

اور اللہ آپکو ایسا غلبہ دے جس میں عزت ہی عزت ہو

(۵۰) نَصْرٌ مِّنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ ﴿۱۳: الصف﴾ اللہ کی طرف سے مدد اور جلدی فتحیابی۔

(۵۱) وَيُمْدِدْكُم بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَيَجْعَل لَّكُمْ جَنَّاتٍ وَيَجْعَل لَّكُمْ أَنْهَاراً ﴿۱۲: نوح﴾

اور تمہارے مال اور اولاد میں ترقی دے گا اور تمہارے لئے باغ لگا دے گا اور تمہارے لئے نہریں بہا دے گا۔

(۵۲) يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ ـ فَمَا لَهُ مِن قُوَّةٍ وَلَا نَاصِرٍ ﴿۹: الطارق﴾ جس روز سب کی قلعی کھل جائے گی پھر اس انسان کو نہ تو خود قوت ہوگی اور نہ اس کا کوئی حمایتی ہوگا۔

(۵۳) إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ ﴿۳: النصر﴾ جب خدا کی مدد اور فتح آ پہنچے۔

احساناتِ الٰہی

﴿۱﴾ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولاً مِّنْ أَنفُسِهِمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ ﴿۶۴: آل عمران﴾

حقیقت میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر احسان کیا جبکہ ان میں انہی کی جنس سے ایک ایسے پیغمبر کو بھیجا کہ وہ ان لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں اور ان لوگوں کی صفائی کرتے رہتے ہیں اور انکو کتاب اور فہم کی باتیں بتلاتے رہتے ہیں

(۲) كَذَٰلِكَ كُنتُم مِّن قَبْلُ فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْكُمْ ‹۹۴ : النساء›

پہلے تم بھی ایسے ہی تھے پھر اللہ تعالی نے تم پر احسان کیا سوغور کرو۔

(۳) وَكَذَٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لِّيَقُولُوا أَهَٰؤُلَاءِ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْهِم مِّن بَيْنِنَا ‹۵۳ : الانعام›

اور اسی طور پر ہم نے ایک کو دوسرے کے ذریعہ سے آزمائش میں ڈال رکھا ہے تاکہ لوگ کہا کریں کہ کیا یہ لوگ ہیں کہ ہم سب میں سے ان پر اللہ تعالی نے فضل کیا ہے۔

(۴) إِذْ يُغَشِّيكُمُ النُّعَاسَ أَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُم مِّنَ السَّمَاءِ مَاءً ‹۱۱ : الانفال›

(اس وقت کو یاد کرو) جب کہ اللہ تعالی تم پر اونگھ کو طاری کر رہا تھا اپنی طرف سے چین دینے کیلئے اور تم پر آسمان سے پانی برسا رہا تھا، (صحابہؓ پر اللہ کے احسانات)

(۵) قال انا یوسف وھذآ اخی قدمن اللہ علینا۔ ‹۹ : یوسف› انہوں نے فرمایا میں یوسف ہوں اور یہ (بنیامین) میرا بھائی ہے، ہم پر اللہ تعالی نے بڑا احسان کیا۔

(۶) قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ إِن نَّحْنُ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَمُنُّ عَلَىٰ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ‹۱۱ : ابراھیم› ان کے رسولوں نے کہا کہ ہم بھی تمہارے جیسے آدمی ہیں لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے احسان فرمادے۔

(۷) وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً أُخْرَىٰ ‹۳۷ : طه›

اور ہم تو ایک دفعہ اور بھی تم پر احسان کر چکے ہیں، (حضرت موسیٰ پر احسان خداوندی)

(۸) وَنُرِيدُ أَن نَّمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا فِي الْأَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً وَنَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ ‹۵ : قصص›

اور ہم کو یہ منظور تھا کہ جن لوگوں کا زور زمین (مصر) میں گھٹایا جا رہا تھا ہم ان پر احسان کریں اور ان کو پیشوا بنادیں اور ان کو مالک بنائیں (بنی اسرئیل پر اللہ تعالی کے احسانات)

(۹) لَوْلَا أَن مَّنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ‹۸۲ : قصص›

اگر ہم پر اللہ تعالی کی مہربانی نہ ہوتی تو ہم کو بھی دھنسا دیتا۔

(۱۰) وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ‹۱۱۴ : الصفت›

اور ہم نے موسیٰ اور ہارونؑ پر بھی احسان کیا

(۱۱) يَمُنُّونَ عَلَيْكَ أَنْ أَسْلَمُوا قُل لَّا تَمُنُّوا عَلَيَّ إِسْلَامَكُم بَلِ اللَّهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ أَنْ هَدَاكُمْ

لِلْـإِيْمَـانِ إِن كُنتُمْ صَـادِقِيْنَ ‹۱۷: الحجرات› یہ لوگ اپنے اسلام لانے کا آپ پر احسان رکھتے ہیں۔آپ کہہ دیجئے کہ مجھ پر اپنے اسلام لانے کا احسان نہ رکھو بلکہ اللہ تم پر احسان رکھتا ہے کہ اس نے تم کو ایمان کی ہدایت دی۔ بشرطیکہ تم سچے ہو۔

(۱۲) فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَوَقَانَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ‹۲۷: الطور›

سو خدا نے ہم پر بڑا احسان کیا اور ہم کو عذابِ دوزخ سے بچا لیا۔

(۱۳) إِنَّا كُنَّا مِن قَبْلُ نَدْعُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ‹۲۸: الطور›

ہم اس سے پہلے یعنی دنیا میں اس سے دعائیں مانگا کرتے تھے واقعی وہ بڑا محسن مہربان ہے۔

فضل خداوندی

(۱) فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَكُنتُم مِّنَ الْخَاسِرِيْنَ ‹۶۴: البقرة›

سو اگر تم لوگوں پر خدا تعالی کا فضل اور رحم نہ ہوتا تو ضرور تم ہلاک وتباہ ہو جاتے۔

(۲) بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهِ أَنفُسَهُمْ أَن يَكْفُرُوا بِمَا أَنزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا أَن يُنَزِّلُ اللّٰهُ مِن فَضْلِهِ عَلَى مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ‹۹۰: البقرة›

وہ حالت بہت ہی بری ہے جسکو اختیار کر کے وہ اپنی جانوں کو چھڑانا چاہتے ہیں اور وہ حالت یہ ہیکہ کفر کرتے ہیں ایسی چیز کا جو حق تعالی نے نازل فرمائی محض اسی ضد پر کہ اللہ تعالی اپنے فضل سے جس بندہ پر چاہے نازل فرمائے سو وہ لوگ غضب بالائے غضب کے مستحق ہو گئے۔

(۳) وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ‹۷۴: عمران› اور اللہ تعالی بڑے فضل کرنے والے ہیں۔

(۴) قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَن يَشَاءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ‹۷۳: عمران›

آپ کہہ دیجئے کہ بیشک فضل تو خدا کے قبضے میں ہے وہ جسے چاہیں عطا فرما دیں اور اللہ تعالی بڑی وسعت والے ہیں اور خوب جاننے والے ہیں۔

(۵) فَرِحِيْنَ بِمَا آتَاهُمُ اللّٰهُ مِن فَضْلِهِ ‹۱۷۰: عمران›

وہ (شہداء) خوش ہیں اس چیز سے جو ان کو اللہ تعالی نے اپنے فضل سے عطا فرمائی۔

(۶) يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ ‹۱۷۱: عمران›

وہ (شہداء) خوش ہوتے ہیں اللہ کی نعمت اور فضل کی وجہ سے۔

(۷) وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ‹۱۰۵: البقرة› اور اللہ تعالیٰ بڑا فضل والا ہے۔

(۸) وَلَا تَتَمَنَّوْاْ مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهِ بَعْضَكُمْ عَلَى بَعْضٍ ‹۳۲: النساء›

اور تم کسی ایسے امر کی تمنا مت کرو جس میں اللہ تعالیٰ نے بعضوں کو بعضوں پر فوقیت بخشی ہے۔

(۹) الرِّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَى النِّسَاءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ ‹۳۴: النساء›

مرد حاکم ہیں عورتوں پر اس سبب سے کہ اللہ تعالیٰ نے بعضوں کو بعضوں پر فضیلت دی ہے۔

(۱۰) أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلَى مَا آتَاهُمُ اللّٰهُ مِن فَضْلِهِ ‹۵۴: النساء› یا دوسرے آدمیوں کی ان چیزوں پر حسد کرتے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے ان کو اپنے فضل سے عطا فرمائی ہے۔

(۱۱) ذَلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ‹۷۰ : النساء› یہ فضل ہے اللہ تعالیٰ کی جانب سے۔

(۱۲) وَلَئِنْ أَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ الله لَيَقُولَنَّ كَأَن لَّمْ تَكُن بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ مَوَدَّةٌ يَا لَيْتَنِي كُنتُ مَعَهُمْ فَأَفُوزَ فَوْزاً عَظِيماً ‹۷۳ : النساء›

اور اگر تم پر اللہ تعالیٰ کا فضل ہو جاتا ہے تو ایسے طور پر کہ گویا تم میں اور اس میں کچھ تعلق ہی نہیں کہتا ہے ہائے کیا خوب ہوتا کہ میں بھی ان لوگوں کا شریک حال ہوتا تو مجھ کو بھی بڑی کامیابی ہوتی۔

(۱۳) وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطَانَ إِلَّا قَلِيلاً ‹۸۳: النساء›

اور اگر تم پر خدا تعالیٰ کا فضل اور رحمت نہ ہوتی تو تم سب کے سب شیطان کے پیرو ہو جاتے بجز تھوڑے سے آدمیوں کے

(۱۴) وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهُ لَهَمَّت طَّآئِفَةٌ مُّنْهُمْ أَن يُضِلُّوكَ ‹۱۱۳: النساء›

اور اگر آپ پر اللہ کا فضل اور رحمت نہ ہو تو ان لوگوں میں سے ایک گروہ نے تو آپ کو غلطی میں ڈال دینے کا ارادہ کر لیا تھا۔

(۱۵) فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدُهُم مِّن فَضْلِهِ ‹۷۳: النساء›

پھر جو لوگ ایمان لائے ہوں گے اور انہوں نے اچھے کام کئے ہوں گے تو انکو ان کا پورا ثواب دیں گے اور ان کو اپنے فضل سے اور زیادہ دیں گے۔

(۱۶) فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُواْ بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُواْ بِهِ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِي رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ وَيَهْدِيهِمْ إِلَيْهِ صِرَاطاً مُّسْتَقِيماً ‹۱۷۶: النساء› سو جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور انہوں نے اسکو مضبوط پکڑا سوایسوں کو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت میں داخل کرینگے اور اپنے فضل میں اور اپنے تک انکو سیدھا راستہ بتا دیں گے۔

(۱۷) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُواْ لاَ تُحِلُّواْ شَعَآئِرَ اللّهِ وَلاَ الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلاَ الْهَدْيَ وَلاَ الْقَلآئِدَ وَلا آمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُونَ فَضْلاً مِّن رَّبِّهِمْ وَرِضْوَاناً ﴿۲ : المائدة﴾ اے ایمان والو! بے حرمتی نہ کرو خدا تعالیٰ کی نشانیوں کی اور نہ حرمت والے مہینہ کی اور نہ (حرم میں) قربانی ہونے والے جانور کی اور نہ ان جانوروں کی جنکے گلے میں پٹے پڑے ہوئے ہوں اور نہ ان لوگوں کی جو کہ بیت الحرام کے قصد سے جارہے ہوں اپنے رب کے فضل اور رضامندی کے طالب ہوں۔

(۱۸) ذَلِكَ فَضْلُ اللّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاء ﴿۵۴:المائدة﴾
یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے جسکو چاہیں عطا فرمائیں

(۱۹) وَإِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيكُمُ اللّهُ مِن فَضْلِهِ إِن شَاء ﴿۲۸ : التوبة﴾ اور اگر تم کو مفلسی کا اندیشہ ہو تو (خدا پر توکل رکھو) خدا تم کو اپنے فضل سے اگر چاہے گا محتاج نہ رکھے گا۔

(۲۰) وَلَوْ أَنَّهُمْ رَضُوْاْ مَا آتَاهُمُ اللّهُ وَرَسُولُهُ وَقَالُواْ حَسْبُنَا اللّهُ سَيُؤْتِينَا اللّهُ مِن فَضْلِهِ وَرَسُولُهُ إِنَّا إِلَى اللّهِ رَاغِبُون ﴿۵۹ : التوبة﴾ اگر وہ لوگ اس پر راضی رہتے جو کچھ کہ ان کو اللہ نے اور اسکے رسول نے دیا تھا اور کہتے کہ اللہ ہم کو کافی ہے آئندہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہم کو اور دے گا اور اس کے رسول دینگے ہم اللہ ہی کی طرف راغب ہیں۔

(۲۱) وَمَا نَقَمُواْ إِلاَّ أَنْ أَغْنَاهُمُ اللّهُ وَرَسُولُهُ مِن فَضْلِهِ ﴿۷۴ : التوبة﴾
اور یہ انہوں نے صرف اس بات کا بدلہ دیا ہے کہ ان کو اللہ نے اور اس کے رسول نے رزق خداوندی سے مالدار کردیا۔

(۲۲) قُلْ بِفَضْلِ اللّهِ وَبِرَحْمَتِهِ فَبِذَلِكَ فَلْيَفْرَحُواْ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُون﴿۵۸ : يونس﴾
آپ کہہ دیجئے کہ پس لوگوں کو خدا کے اس انعام اور رحمت پر خوش ہونا چاہیں وہ اس سے بدرجہا بہتر ہے جس کو وہ جمع کررہے ہیں۔

(۲۳) إِنَّ اللّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَـكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لاَ يَشْكُرُونَ ﴿۲۴۳:البقرة﴾
واقعی لوگوں پر اللہ کا بڑا ہی فضل ہے، لیکن اکثر ان میں سے بے قدرے ہیں۔

(۲۴) وَإِن يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلاَ رَآدَّ لِفَضْلِهِ يُصِيبُ بِهِ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ﴿۱۰۷: يونس﴾
اور اگر تم کو اللہ تعالیٰ کوئی تکلیف پہنچادے تو بجز اس کے اور کوئی اس کا دور کرنے والا نہیں ہے۔

(۲۵) ذَلِكَ مِن فَضْلِ اللّهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلَـكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لاَ يَشْكُرُونَ ﴿۳۸ : يوسف﴾

ہم پر اور دوسرے لوگوں پر خدائے تعالی کا ایک فضل ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔

(۲۶) وَتَرَى الْفُلْكَ فِيهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ‹۱۲: فاطر›

اور تو کشتیوں کو دیکھتا ہیکہ وہ پانی چیرتی ہوئی چلی جارہی ہیں اور تاکہ تم روزی تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔

(۲۷) إِنَّ فَضْلَهُ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيرًا ‹۸۷: بنی اسرائیل› بیشک آپ پر اس کا بڑا فضل ہے۔

(۲۸) إِن يَكُونُوا فُقَرَاءَ يُغْنِهِمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ‹۳۲ : النور›

اگر وہ لوگ مفلس ہوں گے تو اللہ تعالی انکو اپنے فضل سے غنی کر دیگا اور اللہ تعالی وسعت والا ہے خوب جاننے والا ہے۔

(۲۹) لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَيَزِيدَهُم مِّن فَضْلِهِ ‹۳۸: النور› انجام یہ ہوگا کہ اللہ ان کو ان کے اعمال کا بہت ہی اچھا بدلہ دے گا وران کو اپنے فضل سے اور بھی زیادہ دے گا۔

(۳۰) وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ رَؤُوفٌ رَحِيمٌ ‹۲۰: النور› اگر یہ بات نہ ہوتی کہ تم پر اللہ کا کرم و فضل ہے اور یہ کہ اللہ تعالی بڑا شفیق بڑا رحیم ہے تو تم بھی نہ بچتے۔

(۳۱) وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ حَكِيمٌ ‹۱۰ : النور›

یہ بات نہ ہوتی کہ تم پر اللہ کا فضل اور اسکا کرم ہے اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنیوالا حکمت والا ہے، تو تم بڑی مضرتوں میں پڑ جاتے

(۳۲) قَالَ هَذَا مِن فَضْلِ رَبِّي لِيَبْلُوَنِي أَأَشْكُرُ أَمْ أَكْفُرُ ‹۴۰: النمل›

کہنے لگے کہ یہ بھی میرے پروردگار کا ایک فضل ہے تاکہ وہ میری آزمائش کرے کہ میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری کرتا ہوں۔

(۳۳) وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ‹۷۳ : النمل›

اور آپ کا رب لوگوں پر بڑا فضل رکھتا ہے ولیکن اکثر آدمی شکر نہیں کرتے۔

(۳۴) لِيُوَفِّيَهُمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدَهُم مِّن فَضْلِهِ إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ ‹۳۰: فاطر›

تاکہ انکی اجرتیں پوری پوری دیں اور ان کو اپنے فضل سے اور زیادہ بھی دیں۔ بے شک وہ بڑا بخشنے والا بڑا قدردان ہے۔

(۳۵) إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ‹۲۱: المومن›

بیشک اللہ تعالی کا لوگوں پر بڑا ہی فضل ہے ولیکن اکثر آدمی شکر نہیں کرتے۔

(۳۶) وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَيَزِيدُهُم مِّن فَضْلِهِ ﴿۲۶ : الشوری﴾

اوران لوگوں کی عبادت قبول کرتا ہے، جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے اوران کو اپنے فضل سے اورزیادہ دیتا ہے۔

(۳۷) فَضْلاً مِّن رَّبِّكَ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿۵۷ : الدخان﴾

یہ سب کچھ آپ کے رب کے فضل سے ہوگا۔ بڑی کامیابی یہی ہے۔

(۳۸) فَضْلاً مِّنَ اللَّهِ وَنِعْمَةً ﴿۸ : الحجرات﴾ اللہ تعالی کے فضل اور انعام سے۔

(۳۹) ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿۲۱ : الحدید﴾

یہ اللہ کا فضل ہے وہ اپنا فضل جس کو چاہیں عنایت کریں، اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

(۴۰) لِئَلَّا يَعْلَمَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَلَّا يَقْدِرُونَ عَلَىٰ شَيْءٍ مِّن فَضْلِ اللَّهِ وَأَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿۲۹ : الحدید﴾

(اور یہ دولتیں تم کو اس لئے عنایت کریگا) تا کہ اہل کتاب کو یہ بات معلوم ہو جائے کہ ان لوگوں کو اللہ کے فضل کے کسی جزو پر دسترس نہیں اور یہ کہ فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے وہ جس کو چاہے دیدے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

(۴۱) ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿۴ : الجمعة﴾

یہ خدا کا فضل ہے وہ فضل جس کو چاہتا ہے دیتا ہے، اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

نورِ الٰہی

(۱) اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُواْ يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّوُرِ ﴿۲۵۷ : البقرة﴾

اللہ تعالی ساتھی ہے ان لوگوں کا جو ایمان لائے ان کو تاریکیوں سے نکال کر نور کی طرف لاتا ہے (یعنی کفر کی تاریکیوں سے نکال کر اسلام کے نور کی طرف لاتا ہے)

(۲) فَالَّذِينَ آمَنُواْ بِهِ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُواْ النُّورَ الَّذِيَ أُنزِلَ مَعَهُ أُوْلَـئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿۱۵۷ : الاعراف﴾ سو جو لوگ ان پر ایمان لاتے ہیں اوران کی حمایت کرتے ہیں اوران کی مدد کرتے ہیں اور اس نور کا اتباع کرتے ہیں جو ان کے ساتھ بھیجا گیا ہے، ایسے لوگ پوری فلاح

پانیوالے ہیں،(نور سے قرآن مراد ہے)

(۳) يُرِيدُونَ أَن يُطْفِؤُواْ نُورَ اللّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَيَأْبَى اللّهُ إِلاَّ أَن يُتِمَّ نُورَهُ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ‹۳۲ :التوبة›

سو جولوگ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور یعنی دین اسلام کو اپنے منہ سے بجھا دیں حالانکہ اللہ تعالی بدون اسکے کہ اپنے نور کو کمال تک پہنچادے مانے گا نہیں گو کافرلوگ کیسے ہی ناخوش ہوں۔

(۴) اللَّهُ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ مَثَلُ نُورِهِ كَمِشْكَاةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ الزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِن شَجَرَةٍ مُّبَارَكَةٍ زَيْتُونِةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ نُّورٌ عَلَى نُورٍ يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَن يَشَاءُ وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ‹۳۵:النور›

اللہ تعالی نور دینے والا ہے آسمانوں کا اور زمین کا، اس کے نور کی حالت عجیبہ ایسی ہے جیسے فرض کرو ایک طاق ہے اور اس میں ایک چراغ ہے اور وہ چراغ ایک قندیل میں ہے اور وہ قندیل طاق میں رکھا ہے اور وہ قندیل ایسا صاف شفاف ہے جیسے ایک چمکدار ستارہ ہو اور وہ چراغ ایک نہایت مفید درخت کے تیل سے روشن کیا جاتا ہے کہ وہ زیتون کا درخت ہے جو نہ پورب رخ ہے اور نہ پچھّم رخ ہے، اس کا تیل اس قدر صاف اور سلگنے والا ہے کہ اگر اس کو آگ بھی نہ چھوئے تاہم ایسا معلوم ہوتا ہے کہ خود بخود جل اٹھے گا اور جب آگ بھی لگ گئی تو نور علے نور ہے اور اللہ تعالی اپنے اس نور تک جس کو چاہتا ہے راہ دے دیتا ہے، اور اللہ تعالی لوگوں کیلئے مثالیں بیان فرماتا ہے، اور اللہ تعالی ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

(۵) وَمَن لَّمْ يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ نُوراً فَمَا لَهُ مِن نُّورٍ ‹۴۰:النور›

اور جس کو اللہ ہی نور نہ دے اس کو کہیں سے بھی نور نہیں میسر ہوسکتا۔

(۶) وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا ‹۶۹ :الزمر›

اور زمین اپنے رب کے نور سے روشن ہوجاوے گی

(۷) يَاأَيُّهَاالَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِن رَّحْمَتِهِ وَيَجْعَل لَّكُمْ نُوراً تَمْشُونَ بِهِ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ‹۲۸:الحديد›

اے ایمان رکھنے والو تم اللہ سے ڈرو اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اللہ تعالی تم کو اپنی رحمت سے دو حصے دے گا اور تم کو ایسا نور عنایت کرے گا کہ تم اس کو لئے چلتے پھرتے ہوگے اور تم کو بخش دیگا، اور اللہ غفور رحیم ہے۔

(۸) هُوَ الَّذِیْ یُنَزِّلُ عَلَی عَبْدِہِ آیَاتٍ بَیِّنَاتٍ لِیُخْرِجَکُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَی النُّورِ ‹۹ : الحدید›
وہ ایسا ہےکہ اپنے بندۂ خاص محمدؐ پر صاف آیتیں بھیجتا ہے تا کہ وہ تم کو تاریکیوں سے روشنی کی طرف لادے

(۹) یَوْمَ تَرَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ یَسْعَی نُورُہُم بَیْنَ أَیْدِیْہِمْ وَبِأَیْمَانِہِم بُشْرَاکُمُ الْیَوْمَ جَنَّاتٌ تَجْرِیْ مِن تَحْتِہَا الْأَنْہَارُ خَالِدِیْنَ فِیْہَا ‹۱۲: الحدید› جس دن آپ مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو دیکھیں گے کہ ان کا نور ان کے آگے اور ان کی داہنی طرف دوڑتا ہوگا، آج تم کو بشارت ہے ایسے باغوں کی جن کے نیچے نہریں جاری ہونگی جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

(۱۰) یُرِیْدُونَ لِیُطْفِؤُوا نُورَ اللَّہِ بِأَفْوَاہِہِمْ وَاللَّہُ مُتِمُّ نُورِہِ وَلَوْ کَرِہَ الْکَافِرُونَ ‹۸: الصف›
یہ لوگ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور یعنی دین اسلام کو اپنے منہ سے پھونک مار کر بجھادیں حالانکہ اللہ تعالی اپنے نور کو کمال تک پہنچا کر رہے گا گو کافر لوگ کیسے ہی ناخوش ہوں۔

(۱۱) فَآمِنُوا بِاللَّہِ وَرَسُولِہِ وَالنُّورِ الَّذِیْ أَنزَلْنَا ‹۸: التغابن› سو تم ایمان لے آؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر اور اس نور پر کہ ہم نے نازل کیا ہے (نور سے یہاں قرآن حکیم مراد ہے)

(۱۲) نُورُہُمْ یَسْعَی بَیْنَ أَیْدِیْہِمْ وَبِأَیْمَانِہِمْ یَقُولُونَ رَبَّنَا أَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ‹۸: التحریم›
ان کا نور ان کے داہنے اور ان کے سامنے دوڑتا ہوگا دعا کرتے ہوں گے کہ اے ہمارے رب ہمارے لئے ہمارے اس نور کو اخیر تک رکھئے، اور ہماری مغفرت فرما دیجئے۔

مشیتِ ایزدی

(ارادۂ الٰہی)

(۱) قَالُواْ ادْعُ لَنَا رَبَّکَ یُبَیِّن لَّنَا مَا ہِیَ إِنَّ البَقَرَ تَشَابَہَ عَلَیْنَا وَإِنَّا إِن شَاء اللَّہُ لَمُہْتَدُونَ (۷۰: البقرۃ)
کہنے لگے کہ ہماری خاطر اپنے رب سے دریافت کر دیجئے کہ ہم سے بیان کر دیں کہ اس کے اوصاف کیا کیا ہوں کیوں کہ ہم کو اس بیل میں قدرے اشتباہ ہے اور ہم ضرور انشاء اللہ تعالی (اب کی بار) ٹھیک سمجھ جاوینگے۔

(۲) وَاللَّہُ یَخْتَصُّ بِرَحْمَتِہِ مَن یَشَاء ‹۱۰۵: البقرۃ›
حالاں کہ اللہ تعالی اپنی رحمت کے ساتھ جس کو منظور ہوتا ہے مخصوص فرما لیتے ہیں۔

(۳) یَہْدِیْ مَن یَشَاءُ إِلَی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ‹۱۴۲: البقرۃ›

جسکو خدا ہی چاہیں سیدھا طریق بتلا دیتے ہیں۔

(۴) وَلَوْ شَاء اللّهُ لأعْنَتَكُمْ ‹۲۲۰ : البقرة›

اور اگر اللہ تعالی چاہتے تو تم کو مصیبت میں ڈال دیتے۔

(۵) وَآتَاهُ اللّهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهُ مِمَّا يَشَاء ‹۲۵۱ : البقرة› اوران کو (داوٗدؑ) اللہ تعالی نے سلطنت اور حکمت عطا فرمائی، اور بھی جو جو منظور ہوان کو تعلیم فرمایا۔

(۶) وَلَوْ شَاء اللّهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِينَ مِن بَعْدِهِم مِّن بَعْدِ مَا جَاءتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَلَـكِنِ اخْتَلَفُواْ فَمِنْهُم مَّنْ آمَنَ وَمِنْهُم مَّن كَفَرَ ‹۲۵۳ البقرة› اور اگر اللہ تعالی کو منظور ہوتا تو جو لوگ ان کے بعد ہوئے باہم قتل وقتال نہ کرتے بعد اس کے کہ ان کے پاس دلائل پہنچ چکے تھے، ولیکن وہ لوگ باہم مختلف ہوئے سو ان میں کوئی تو ایمان لایا اور کوئی کافر رہا۔

(۷) فَيَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاء ‹۲۸۴ : البقرة›

جس کیلئے منظور ہوگا بخش دینگے اور جس کو منظور ہوگا سزا دینگے۔

(۸) هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاء ‹۶ : آل عمران›

وہ ایسی ذات ہے کہ تمہاری صورت بناتا ہے ارحام میں جس طرح چاہتا ہے۔

(۹) قُلِ اللَّهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَن تَشَاءُ وَتَنزِعُ الْمُلْكَ مِمَّن تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَن تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ‹۲۶ : آل عمران›

آپ یوں کہئیے کہ اے مالک تمام ملک کے آپ ملک جس کو چاہے دے دیتے ہیں، اور جس سے چاہیں ملک لے لیتے ہیں اور جس کو چاہیں غالب کر دیتے ہیں اور جس کو چاہیں پست کر دیتے ہیں، آپ ہی کے اختیار میں سب بھلائی ہے، بلاشبہ آپ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والے ہیں۔

(۱۰) قَالَ كَذَلِكِ اللّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ إِذَا قَضَى أَمْراً فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُن فَيَكُونُ ‹۴۷ : آل عمران›

اللہ تعالی نے (مریمؑ) سے فرمایا کہ ویسے ہی (بلا مرد کے) ہوگا، اللہ تعالی جو چاہیں پیدا کر دیتے ہیں، جب کسی چیز کو پورا کرنا چاہتے ہیں تو اس کو کہہ دیتے ہیں کہ ہوجا پس وہ چیز ہوجاتی ہے۔

(۱۱) يَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاء ‹۱۲۹ : آل عمران›

وہ جس کو چاہیں بخش دیں اور جس کو چاہیں عذاب دیں۔

(۱۲) وَمَا أَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ فَبِإِذْنِ اللّهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِينَ ‹۱۶۶ : آل عمران›

اور جو مصیبت تم پر پڑی جس روز کہ دونوں گروہ باہم مقابل ہوئے سو خدا تعالی کی مشیت سے ہوئی اور تا کہ اللہ تعالی مومنین کو بھی دیکھ لیں۔

(۱۳) بَلِ اللّهُ يُزَكِّي مَنْ يَشَاءُ وَلاَ يُظْلَمُونَ فَتِيلاً ﴿۴۹ : النساء﴾

بلکہ اللہ تعالی جس کو چاہیں مقدس بنادیں اور ان پر تاگے برابر بھی ظلم نہ ہوگا۔

(۱۴) إِنَّ اللّهَ لاَ يَغْفِرُ أَن يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَن يَشَاء ﴿۱۱۶: النساء﴾

بے شک اللہ تعالی اس بات کو نہ بخشیں گے کہ ان کے ساتھ کسی کو شریک قرار دیا جائے اور اسکے سوا اور جتنے گناہ ہیں جس کے لئے منظور ہوگا وہ گناہ بخش دینگے۔

(۱۵) إِنَّ اللّهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيدُ ﴿۱ : المائدۃ﴾ بے شک اللہ تعالی جو چاہیں حکم کریں۔

(۱۶) يَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاء ﴿۱۸: المائدۃ﴾

اللہ تعالی جس کو چاہیں گے بخشیں گے اور جس کو چاہیں گے سزا دینگے۔

(۱۷) يُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ وَيَغْفِرُ لِمَن يَشَاء ﴿۴۰: المائدۃ﴾

وہ جسکو چاہیں سزا دیں اور جسکو چاہیں معاف کر دیں

(۱۸) وَلَوْ شَاءَ اللّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَـكِن لِّيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُم ﴿۴۸ : المائدۃ﴾

اور اگر اللہ تعالی کو منظور ہوتا تو تم سب کو ایک ہی امت کر دیتے لیکن ایسا نہیں کیا تا کہ جو دین تم کو دیا ہے اس میں تم سب کا امتحان فرمائیں۔

(۱۹) ذَلِكَ فَضْلُ اللّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاء ﴿۵۴ : المائدۃ﴾ یہ ہے اللہ کا فضل جس کو چاہے دیتے ہے۔

(۲۰) بَلْ يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ يُنفِقُ كَيْفَ يَشَاء ﴿۶۴ : المائدۃ﴾

بلکہ اللہ تعالی کے تو دونوں ہاتھ کھلے ہوئے ہیں جس طرح چاہتے ہیں خرچ کرتے ہیں۔

(۲۱) وَلَوْ شَاءَ اللّهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدَى ﴿۳۵:الانعام﴾

اور اگر اللہ تعالی کو منظور ہوتا تو ان سب کو راہ راست پر جمع کر دیتا۔

(۲۲) مَن يَشَإِ اللّهُ يُضْلِلْهُ وَمَن يَشَأْ يَجْعَلْهُ عَلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿۳۹ : الانعام﴾

اور اللہ تعالی جس کو چاہیں بے راہ کر دیں اور وہ جس کو چاہیں سیدھی راہ پر لگا دیں۔

(۲۳) وَلاَ أَخَافُ مَا تُشْرِكُونَ بِهِ إِلاَّ أَن يَشَاءَ رَبِّي شَيْئاً ﴿۸۰ : الانعام﴾

اور میں ان چیزوں سے جنکو تم اللہ تعالی کے ساتھ شریک بناتے ہو نہیں ڈرتا لیکن ہاں اگر میرا

پروردگار ہی کوئی امر چاہے

(۲۴) نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَّن نَّشَاء ﴿۸۴:الانعام﴾ ہم جس کو چاہتے ہیں مرتبوں میں بڑھا دیتے ہیں۔

(۲۵) وَلَوْ شَاءَ اللّهُ مَا أَشْرَكُواْ ﴿۱۰۷:الانعام﴾ اور اگر اللہ تعالی کو منظور ہوتا تو یہ شرک نہ کرتے۔

(۲۶) وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُون ﴿۱۱۲:الانعام﴾ اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو یہ ایسے کام نہ کر سکتے، سو ان لوگوں کو اور جو کچھ یہ افترا پردازی کر رہے ہیں اس کو آپ رہنے دیجئے۔

(۲۷) إِن يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِن بَعْدِكُم مَّا يَشَاءُ كَمَا أَنشَأَكُم مِّن ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ آخَرِينَ﴿۱۳۳:الانعام﴾ اگر وہ چاہے تو تم سب کو اٹھا لیوے اور تمہارے بعد جس کو چاہے تمہاری جگہ آباد کر دے، جیسا کہ تم کو ایک دوسری قوم کی نسل سے پیدا کیا ہے۔

(۲۸) سَيَقُولُ الَّذِينَ أَشْرَكُواْ لَوْ شَاء اللّهُ مَا أَشْرَكْنَا وَلاَ آبَاؤُنَا وَلاَ حَرَّمْنَا مِن شَيْءٍ ﴿۱۴۸:الانعام﴾

یہ مشرک یوں کہنے کو ہیں کہ اگر اللہ تعالی کو منظور ہوتا تو نہ ہم شرک کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ ہم کسی چیز کو حرام کہہ سکتے۔

(۲۹) وَمَا يَكُونُ لَنَا أَن نَّعُودَ فِيهَا إِلاَّ أَن يَشَاءَ اللّهُ رَبُّنَا﴿۸۹:الاعراف﴾

اور ہم سے ممکن نہیں کہ اس میں یعنی تمہارے مذہب میں پھر آ جاویں لیکن ہاں یہ کہ اللہ ہی نے جو ہمارا مالک ہے ہمارے مقدر میں کیا ہو

(۳۰) إِنَّ الأَرْضَ لِلّهِ يُورِثُهَا مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ﴿۱۲۸:الاعراف﴾ یہ زمین اللہ تعالی کی ہے جس کو چاہیں اس کا مالک بنا دیں اپنے بندوں میں سے۔

(۳۱) تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَاء وَتَهْدِيْ مَنْ تَشَاء ﴿۱۵۵:الاعراف﴾ اور ان امتحانات سے جس کو آپ چاہیں گمراہی میں ڈال دیں، اور جس کو آپ چاہیں ہدایت پر قائم رکھیں۔

(۳۲) قُل لاَّ أَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعاً وَلاَ ضَرّاً إِلاَّ مَا شَاءَ اللّهُ ﴿۱۸۸:الاعراف﴾

آپ کہہ دیجئے کہ میں خود اپنی ذات خاص کیلئے کسی نفع کا اختیار نہیں رکھتا اور نہ کسی ضرر کا مگر اتنا ہی جتنا خدا تعالے نے چاہا۔

(۳۳) ثُمَّ يَتُوبُ اللّهُ مِن بَعْدِ ذَلِكَ عَلَى مَنْ يَشَاء ﴿۲۷:التوبة﴾

پھر خدا تعالی جس کو چاہیں توبہ نصیب کر دیں۔

(۳۴) قُل لَّوْ شَاءَ اللّهُ مَا تَلَوْتُهُ عَلَيْكُمْ وَلاَ أَدْرَاكُم بِهِ﴿۱۶:یونس﴾

آپ کہہ دیجئے کہ اگر خدا تعالیٰ کو منظور ہوتا تو نہ تو میں تم کو یہ کلام پڑھ کر سناتا اور نہ وہ یعنی اللہ تعالیٰ تم کو اس کی اطلاع دیتا۔

(۳۵) وَيَهْدِىْ مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿۲۵ : یونس﴾

اور جسکو چاہتا ہے راہ راست کی توفیق دے دیتا ہے۔

(۳۶) قُل لَّا أَمْلِكُ لِنَفْسِىْ ضَرّاً وَلَا نَفْعاً إِلَّا مَا شَاءَ اللّٰهُ ﴿۴۹ : یونس﴾

آپ فرما دیجئے کہ میں اپنی ذات خاص کیلئے تو کسی نفع اور کسی ضرر کا اختیار رکھتا ہی نہیں مگر جتنا خدا کو منظور ہو۔

(۳۷) وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَآمَنَ مَن فِى الْأَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيعاً ﴿۹۹ : یونس﴾

اور اگر آپ کا رب چاہتا تو تمام روئے زمین کے لوگ سب کے سب ایمان لے آتے۔

(۳۸) يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهِ يُصِيبُ بِهِ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ﴿۱۰۷ : یونس﴾

اور اگر وہ تم کو کوئی راحت پہنچانا چاہے تو اس کے فضل کا کوئی ہٹانیوالا نہیں، وہ اپنا فضل اپنے بندوں میں سے جس پر چاہیں مبذول فرمائیں۔

(۳۹) قَالَ إِنَّمَا يَأْتِيكُم بِهِ اللّٰهُ إِن شَاءَ وَمَا أَنتُم بِمُعْجِزِينَ ﴿۳۳ : ہود﴾

(نوحؑ نے) فرمایا کہ اللہ تعالیٰ بشرطیکہ اس کو منظور ہو تمہارے سامنے لاوے گا اور تم اس کو عاجز نہ کرسکو گے۔

(۴۰) إِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ ﴿۱۰۷ : ہود﴾ آپ کا رب جو کچھ چاہے اس کو پورا کرسکتا ہے۔

(۴۱) وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ أُمَّةً وَاحِدَةً ﴿۱۱۸ : ہود﴾ (اسی باب میں سلسلہ ۱۸ دیکھئے)

(۴۲) نُصِيبُ بِرَحْمَتِنَا مَن نَّشَاء ﴿۵۶ : یوسف﴾ ہم جس پر چاہیں اپنی عنایت متوجہ کر دیں۔

(۴۳) نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مِّن نَّشَاءُ ﴿۷۶ : یوسف﴾ ہم جسکو چاہتے ہیں خاص درجوں تک بڑھا دیتے ہیں

(۴۴) فَلَمَّا دَخَلُواْ عَلَى يُوسُفَ آوَى إِلَيْهِ أَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُواْ مِصْرَ إِن شَاءَ اللّٰهُ آمِنِينَ ﴿۹۹ : یوسف﴾

پھر جب یہ سب کے سب یوسفؑ کے پاس پہنچے تو انہوں نے اپنے والدین کو اپنے پاس تعظیماً جگہ دی اور کہا سب مصر میں چلئے خدا کو منظور ہے تو امن چین سے رہئے۔

(۴۵) فَنُجِّىَ مَن نَّشَاءُ ﴿۱۱۰ : یوسف﴾ پھر ہم نے جس کو چاہا وہ بچالیا گیا۔

(۴۶) وَإِذَا أَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوءاً فَلَا مَرَدَّ لَهُ ﴿۱۱ : الرعد﴾ اور جب اللہ تعالیٰ کسی قوم پر مصیبت

ڈالنا تجویز کرلیتا ہے تو پھر اس کے ہٹنے کی کوئی صورت ہی نہیں۔

(۴۷) اَللّٰہُ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَشَاءُ وَیَقْدِرُ ﴿۲۶ : الرعد﴾

اللہ جس کو چاہے رزق زیادہ دیتا ہے اور تنگی کر دیتا ہے۔

(۴۸) قُلْ إِنَّ اللّٰہَ یُضِلُّ مَن یَشَاءُ وَیَھْدِیْ إِلَیْہِ مَنْ أَنَابَ﴿۲۷ : الرعد﴾

آپ کہہ دیجئے کہ واقعی اللہ تعالیٰ جس کو چاہیں گمراہ کر دیتے ہیں اور جو شخص ان کی طرف متوجہ ہوتا ہے اس کو اپنی طرف سے ہدایت کر دیتے ہیں۔

(۴۹) أَفَلَمْ یَیْأَسِ الَّذِیْنَ آمَنُوا أَن لَّوْ یَشَاءُ اللّٰہُ لَھَدَی النَّاسَ جَمِیْعاً ﴿۳۱: الرعد﴾

کیا پھر بھی ایمان والوں کو اس بات میں دل جمعی نہیں ہوئی کہ اگر خدا تعالیٰ چاہتا تو تمام آدمیوں کو ہدایت دیتا۔

(۵۰) یَمْحُو اللّٰہُ مَا یَشَاءُ وَیُثْبِتُ ﴿۳۹: الرعد﴾

خدا تعالیٰ ہی جس حکم کو چاہیں موقوف کر دیتے ہیں اور جس حکم کو چاہیں قائم رکھتے ہیں۔

(۵۱) وَلَـٰکِنَّ اللّٰہَ یَمُنُّ عَلَی مَن یَشَاءُ مِنْ عِبَادِہِ ﴿۱۱ : ابراھیم﴾

لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے احسان فرمادے۔

(۵۲) إِن یَشَأْ یُذْھِبْکُمْ وَیَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِیْد﴿۱۹ : ابراھیم﴾

اگر وہ چاہے تو تم سب کو فنا کر دے اور ایک دوسری نئی مخلوق پیدا کر دے۔

(۵۳) وَیَفْعَلُ اللّٰہُ مَا یَشَاء ﴿۲۷ : ابراھیم﴾ اور اللہ تعالےٰ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

(۵۴) یُنَـزِّلُ الْـمَلآئِکَۃَ بِالْرُّوحِ مِنْ أَمْرِہِ عَلَی مَن یَشَاءُ مِنْ عِبَادِہِ أَنْ أَنذِرُوا أَنَّہُ لاَ إِلَـٰہَ إِلاَّ أَنَاْ فَاتَّقُون﴿۲: النحل﴾

وہ فرشتوں کو وحی یعنی اپنا حکم دے کر اپنے بندوں میں سے جس پر چاہیں نازل فرماتے ہیں کہ خبردار کردو کہ میرے سوا کوئی لائق عبادت نہیں سو مجھ سے ڈرتے رہو۔

(۵۵) وَقَـالَ الَّـذِیْـنَ أَشْرَکُوا لَوْ شَاءَ اللّٰہُ مَا عَبَدْنَا مِن دُونِہِ مِن شَیْءٍ نَّحْنُ وَلا آبَاؤُنَا وَلاَ حَرَّمْنَا مِن دُونِہِ مِن شَیْء ﴿۳۵: النحل﴾

اور مشرک لوگ کہتے ہیں کہ اگر اللہ تعالےٰ کو منظور ہوتا تو اس کے سوا کسی چیز کی نہ ہم عبادت کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ ہم اس کے بدون حکم کسی چیز کو حرام کہہ سکتے۔

(۵٦) وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلٰكِن يُضِلُّ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِيْ مَن يَشَاءُ ‹۹۳: النحل›

اور اگر اللہ تعالے کو منظور ہوتا تو تم سب کو ہی ایک طریقہ کا بنا دیتے لیکن جس کو چاہتے ہیں بے راہ کر دیتے ہیں اور جس کو چاہتے ہیں راہ پر ڈال دیتے ہیں۔

(۵۷) مَّن كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهُ فِيهَا مَا نَشَاءُ لِمَن نُّرِيْدُ ‹۱۸: بنی اسرائیل›

جو شخص دنیا کی نیت رکھے گا ہم ایسے شخص کو دنیا میں جتنا چاہیں گے جسکے واسطے چاہیں گے فی الحال ہی دے دینگے

(۵۸) إِن يَشَأْ يَرْحَمْكُمْ أَوْ إِن يَشَأْ يُعَذِّبْكُم ‹۵۴: بنی اسرائیل›

اگر وہ چاہے تم پر رحمت فرمادیں یا اگر وہ چاہے تم کو عذاب دینگے۔

(۵۹) وَلَا تَقُولَنَّ لِشَيْءٍ إِنِّيْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَداً ـ إِلَّا أَن يَشَاء ‹۲۴: الکهف›

اور آپ کسی کام کی نسبت یوں نہ کہا کیجئے کہ میں اسکو کل کردوں گا، مگر خدا کے چاہنے کو ملا دیا کیجئے۔

(٦۰) وَلَوْلَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ‹۳۹: الکهف›

اور تو جس وقت باغ میں پہنچا تھا تو تو نے یوں نہ کہا کہ جو اللہ کو منظور ہوتا ہے وہی ہوتا ہے اور بدون خدا کی مدد کے کسی میں کوئی قوت نہیں۔

(٦۱) قَالَ سَتَجِدُنِيْ إِن شَاءَ اللّٰهُ صَابِراً وَلَا أَعْصِيْ لَكَ أَمْراً ‹٦۹: الکهف›

موسیٰ نے فرمایا ان شاء اللہ آپ مجھ کو صابر پاوینگے اور میں کسی بات میں آپ کے خلاف حکم نہ کروں گا۔

(٦۲) فَأَرَادَ رَبُّكَ أَنْ يَبْلُغَا أَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنزَهُمَا ‹۸۲: الکهف›

سو آپ کے رب نے اپنی مہربانی سے چاہا کہ وہ دونوں اپنی جوانی کو پہنچ جاویں۔

(٦۳) ثُمَّ صَدَقْنَاهُمُ الْوَعْدَ فَأَنجَيْنَاهُمْ وَمَن نَّشَاءُ وَأَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ‹۹: الانبیاء›

پھر ہم نے جو ان سے وعدہ کیا تھا اس کو سچا کیا یعنی ان کو اور جن جن کو نجات دینا منظور ہوا ہم نے نجات دی اور حد سے گزرنے والوں کو ہلاک کیا۔

(٦۴) وَنُقِرُّ فِي الْأَرْحَامِ مَا نَشَاءُ إِلَى أَجَلٍ مُّسَمًّى ‹۵: الحج›

اور ہم ماں کے رحم میں جس نطفہ کو چاہتے ہیں ایک مدت معین تک ٹھیرائے رکھتے ہیں۔

(۶۵) إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ﴿۱۴: الحج﴾ اللہ تعالیٰ جو ارادہ کرتا ہے کر گزرتا ہے۔

(۶۶) يَهْدِيُ اللَّهُ لِنُورِهِ مَن يَشَاء ﴿۳۵ :النور﴾

اور اللہ تعالیٰ اپنے اس نور تک جس کو چاہتا ہے راہ دے دیتا ہے۔

(۶۷) وَيُـنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِن بَرَدٍ فَيُصِيْبُ بِهِ مَن يَشَاءُ وَيَصْرِفُهُ عَن مَّن يَشَاءُ ﴿۴۳ : النور﴾

اور اسی بادل سے یعنی اس کے بڑے بڑے حصوں سے اولے برساتا ہے پھر ان کو جس پر چاہتا ہے گراتا ہے اور جس سے چاہتا ہے اس کو ہٹا دیتے ہے۔

(۶۸) تَبَارَكَ الَّذِىُ إِن شَاءَ جَعَلَ لَكَ خَيْراً مِّن ذَلِكَ جَنَّاتٍ تَجْرِىُ مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۔﴿۱۰: الفرقان﴾

وہ ذات بڑی عالیشان ہے کہ اگر وہ چاہے تو آپ کو اس سے بھی اچھی چیز دیدے یعنی بہت سے باغات جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں۔

(۶۹) وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِناً ﴿۴۵ :الفرقان﴾

اور اگر وہ چاہتا تو اس (بادل) کو ایک حالت پر ٹھیرایا ہوا رکھتا۔

(۷۰) إِن نَّشَأْ نُنَزِّلُ عَلَيْهِم مِّن السَّمَاءِ آيَةً فَظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِيْنَ ﴿۴ : الشعراء﴾

اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے ایک بڑی نشانی نازل کر دیں پھر ان کی گردنیں اس نشانی سے پست ہو جائیں۔

(۷۱) فَفَزِعَ مَن فِىُ السَّمَاوَاتِ وَمَن فِىُ الْأَرْضِ إِلَّا مَن شَاءَ اللَّهُ ﴿۸۷ : النمل﴾

سو جتنے آسمان اور زمین میں ہیں (صور سے) سب گھبرا جاویں گے۔ مگر جس کو خدا چاہے۔

(۷۲) إِنَّكَ لَا تَهْدِىُ مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِىُ مَن يَشَاء ﴿۵۶ : قصص﴾

آپ جس کو چاہیں ہدایت نہیں کر سکتے بلکہ اللہ جس کو چاہے ہدایت کر دیتا ہے۔

(۷۳) وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ ﴿۶۸ : قصص﴾

اور آپ کا رب جس چیز کو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور پسند کرتا ہے۔

(۷۴) يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَرْحَمُ مَن يَشَاء ﴿۲۱ : العنكبوت﴾

جس کو چاہے گا عذاب دیگا اور جس پر چاہے رحمت فرما دیگا۔

(۷۵) يَنصُرُ مَن يَشَاء ﴿۵ : روم﴾ وہ جس کو چاہے غالب کر دیتا ہے۔

(۷۶) فَإِذَا أَصَابَ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿۴۸ : الروم﴾
پھر جب وہ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہے پہنچا دیتا ہے تو بس وہ خوشیاں کرنے لگتے ہیں۔

(۷۷) يَخْلُقُ مَا يَشَاء ﴿۵۴ : الروم﴾ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔

(۷۸) وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدَاهَا ﴿۱۳ : السجدة﴾
اور اگر ہم کو منظور ہوتا تو ہم ہر شخص کو اس کا راستہ عطا فرماتے۔

(۷۹) وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ إِن شَاءَ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ﴿۲۴ : الاحزاب﴾
اور منافقوں کو چاہے سزا دے یا چاہے ان کو توبہ کی توفیق دے۔

(۸۰) قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۶ : السباء﴾
کہہ دیجئے کہ میرا پروردگار جسکو چاہتا ہے زیادہ روزی دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے کم دیتا ہے۔

(۸۱) فَإِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاء ﴿۸ : فاطر﴾ سو اللہ تعالی جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے۔

(۸۲) إِن يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ﴿۱۶ : فاطر﴾
اگر وہ چاہے تم کو فنا کر دے اور ایک نئی مخلوق پیدا کر دے۔

(۸۳) وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَى أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّى يُبْصِرُونَ ﴿۲۶ : یٰس﴾
اور اگر ہم چاہتے تو ان کی آنکھوں کو ملیا میٹ کر دیتے پھر یہ راستہ کی طرف دوڑتے پھرتے سو ان کو کہاں نظر آتا۔

(۸۴) لَوْ أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَداً لَّاصْطَفَى مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ سُبْحَانَهُ ﴿۴ : الزمر﴾
اگر اللہ تعالی کسی کو اولاد بنانے کا ارادہ کرتا تو ضرور اپنی مخلوق سے جس کو چاہتا منتخب فرماتا، وہ پاک ہے۔

(۸۵) ذَلِكَ هُدَى اللَّهِ يَهْدِي بِهِ مَن يَشَاءُ ﴿۸۸ : الانعام﴾
یہ (قرآن) اللہ کی ہدایت ہے جس کو وہ چاہتا ہے اس کے ذریعہ سے ہدایت کرتا ہے۔

(۸۶) وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَصَعِقَ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَمَن فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاء اللَّهُ ﴿۶۸ : الزمر﴾
اور صور میں پھونک ماری جائیگی، سو تمام آسماں اور زمین والوں کے ہوش اُڑ جائیں گے مگر جسکو خدا چاہے۔

(۸۷) يُلْقِي الرُّوحَ مِنْ أَمْرِهِ عَلَى مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ لِيُنذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ﴿۱۵ : المؤمن﴾

وہ اپنے بندوں میں جس پر چاہتا ہے وحی یعنی اپنا حکم بھیجتا ہے تا کہ قیامت کے دن سے ڈرائے۔

(۸۸) قَالُوا لَوْ شَاءَ رَبُّنَا لَأَنزَلَ مَلَائِكَةً فَإِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُم بِهِ كَافِرُونَ 〈۱۴ : حم السجدۃ〉

انہوں نے جواب دیا اگر ہمارے پروردگار کو منظور ہوتا تو فرشتوں کو بھیجتا سو ہم اس توحید سے بھی منکر ہیں جس کو دیکر بھیجے گئے ہو۔

(۸۹) وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَهُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَكِن يُدْخِلُ مَن يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ 〈۸ : الشوری〉

اور اگر اللہ تعالی کو منظور ہوتا تو ان سب کو ایک ہی طریقہ کا بنا دیتا لیکن وہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے۔

(۹۰) يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ 〈۱۲ : الشوری〉

جس کو چاہے زیادہ روزی دیتا ہے اور جس کو چاہے کم دیتا ہے۔

(۹۱) اللَّهُ يَجْتَبِي إِلَيْهِ مَن يَشَاءُ 〈۱۳ : الشوری〉 اللہ اپنی طرف جس کو چاہے کھینچ لیتا ہے۔

(۹۲) اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ 〈۱۹ : الشوری〉

اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے جس کو چاہتا ہے روزی دیتا ہے۔

(۹۳) فَإِن يَشَأِ اللَّهُ يَخْتِمْ عَلَى قَلْبِكَ 〈۲۴ : الشوری〉 سو خدا اگر چاہے تو آپکے دل پر بند لگا دے

(۹۴) وَلَوْ بَسَطَ اللَّهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهِ لَبَغَوْا فِي الْأَرْضِ وَلَكِن يُنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَاءُ 〈۲۷ : الشوری〉

اور اگر اللہ تعالی اپنے سب بندوں کیلئے روزی فراخ کر دیتا تو وہ دنیا میں شرارت کرنے لگتے لیکن جتنا رزق چاہتا ہے انداز سے اتارتا ہے۔

(۹۵) إِن يَشَأْ يُسْكِنِ الرِّيحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلَى ظَهْرِهِ 〈۳۳ : الشوری〉 اگر وہ چاہے ہوا کو ٹھہرا دے تو وہ (بحری جہاز) سمندر کی سطح پر کھڑے کے کھڑے رہ جاویں۔

(۹۶) يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ يَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ إِنَاثاً وَيَهَبُ لِمَن يَشَاءُ الذُّكُورَ ۔ أَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَاناً وَإِنَاثاً وَيَجْعَلُ مَن يَشَاءُ عَقِيماً 〈۴۹ : الشوری〉

وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے جس کو چاہتا ہے بیٹیاں عطا کرتا ہے، اور جس کو چاہتا ہے بیٹے عطا فرماتا ہے یا ان کو جمع کر دیتا ہے بیٹے بھی بیٹیاں بھی اور جس کو چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے۔

(۹۷) وَقَالُوا لَوْ شَاءَ الرَّحْمَنُ مَا عَبَدْنَاهُم 〈۲۰ : الزخرف〉

اور وہ لوگ یوں کہتے ہیں کہ اگر اللہ تعالی چاہتا تو ہم ان کی عبادت نہ کرتے۔

(۹۸) وَلَوْ يَشَاءُ اللَّهُ لَانتَصَرَ مِنْهُمْ ﴿۴ : محمد﴾ اور اگر اللہ تعالی چاہتا تو ان سے انتقام لے لیتا۔

(۹۹) وَلَوْ نَشَاءُ لَأَرَيْنَاكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُم بِسِيمَاهُمْ ﴿۳۰: محمد﴾

اور اگر ہم چاہتے تو آپ کو ان کا پورا پتہ بتا دیتے۔ سو آپ ان کے حلیئے سے پہچان لیتے۔

(۱۰۰) ليدخل الله فى رحمته من يشاء۔ ﴿۲۵ : الحديد﴾

تا کہ اللہ تعالی اپنی رحمت میں جس کو چاہے داخل کر دے۔

(۱۰۱) وَأَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ﴿۲۹ : الحديد﴾

اور یہ کہ فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے وہ جس کو چاہے دے دے۔

(۱۰۲) كَذَلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ ﴿۳۱: مدثر﴾

اسی طرح اللہ تعالی جس کو چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت کر دیتا ہے۔

(۱۰۳) وَإِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَا أَمْثَالَهُمْ تَبْدِيلاً ﴿۲۸ : الدهر﴾ اور جب ہم چاہیں انہی جیسے لوگ انکی جگہ بدل دیں۔

(۱۰۴) يُدْخِلُ مَن يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ ﴿۳۱: الدهر﴾ وہ جسکو چاہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے

(۱۰۵) وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُواْ فَيَقُولُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَذَا مَثَلاً يُضِلُّ بِهِ كَثِيراً وَيَهْدِي بِهِ كَثِيراً ﴿۲۶ : البقرة﴾ اور جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ اس مثال سے اللہ کی مراد ہی کیا ہے اس سے اللہ بہتوں کو گمراہ کرتا ہے اور بہتوں کو ہدایت بخشتا ہے۔

(۱۰۶) وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِقَوْمٍ سُوءاً فَلاَ مَرَدَّ لَهُ ﴿۱۱: الرعد﴾

اور جب اللہ تعالیٰ کسی قوم پر مصیبت ڈالنا تجویز کر لیتا ہے تو پھر اس کے ہٹنے کی کوئی صورت ہی نہیں۔

(۱۰۷) إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئاً أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿۸۲: يس﴾ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو بس اس کا معمول تو یہ ہے کہ اس چیز کو کہہ دیتا ہے کہ ہو جا پس ہو جاتی ہے۔

(۱۰۸) وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ ﴿۲۰ : البقرة﴾

اور اگر اللہ تعالی ارادہ کرتے تو ان کے گوش و چشم سب سلب کر لیتے۔

(۱۰۹) وَإِذَا قَضَى أَمْراً فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُن فَيَكُونُ ﴿۱۱۷ : البقرة﴾ اور جب کسی کام کو پورا کرنا چاہتے ہیں تو بس اس کام کی نسبت فرما دیتے ہیں کہ ہو جا پس وہ ہو جاتا ہے۔

(۱۱۰) إِذَا قَضَى أَمْراً فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُن فَيَكُونُ ﴿۳۵ : مريم﴾ (ترجمہ گزر چکا)

(۱۱۱) فَإِذَا قَضَى أَمْراً ﴿۶۸ : مؤمن﴾ (ترجمہ گزر چکا)

کلامِ الٰہی

(۱) أَفَتَطْمَعُونَ أَن يُؤْمِنُوا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُونَ كَلَامَ اللَّهِ ثُمَّ يُحَرِّفُونَهُ مِن بَعْدِ مَا عَقَلُوهُ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۷۵ :البقرة﴾ (اے مسلمانو) کیا اب بھی تم توقع رکھتے ہو کہ یہ یہود تمہارے کہنے سے ایمان لے آوینگے حالاں کہ ان میں کے کچھ لوگ ایسے گزرے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا کلام سنتے تھے اور پھر اس کو کچھ کا کچھ کر ڈالتے تھے اس کو سمجھنے کے بعد اور وہ جانتے تھے۔

(۲) وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللَّهُ أَوْ تَأْتِينَا آيَةٌ ﴿۱۱۸:البقرة﴾ اور بعضے جاہل یوں کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ خود ہم سے کیوں کلام نہیں فرماتے یا ہمارے پاس کوئی اور ہی دلیل آ جاوے۔

(۳) وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ﴿۱۷۴:البقرة﴾

اور اللہ تعالیٰ ان سے قیامت میں کلام نہیں فرمائیں گے۔

(۴) تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ مِّنْهُم مَّن كَلَّمَ اللَّهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجَاتٍ ﴿۲۵۳:البقرة﴾

یہ حضرات مرسلین ایسے ہیں کہ ہم نے ان میں سے بعضوں کو بعضوں پر فوقیت دی ہے مثلاً بعضے ان میں وہ ہیں جو اللہ تعالیٰ سے ہم کلام ہوئے ہیں اور بعضوں کو ان میں سے بہت درجوں پر سرفراز کیا۔

(۵) أَنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيَى مُصَدِّقاً بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللَّهِ ﴿۳۹:آل عمران﴾

کہ اللہ تعالیٰ آپ کو بشارت دیتے ہیں یحییٰ کی جنکے احوال یہ ہوں گے کہ وہ کلمۃ اللہ کی تصدیق کرنیوالے ہوں گے۔

(۶) إِذْ قَالَتِ الْمَلآئِكَةُ يَا مَرْيَمُ إِنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ اسْمُهُ الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ ﴿۴۵:آل عمران﴾

جب کہ فرشتوں نے کہا کہ اے مریم بے شک اللہ تعالےٰ تم کو ایک کلمہ کی جو منجاب اللہ ہوگا اس کا نام مسیح عیسیٰ بن مریم ہوگا بشارت دیتے ہیں۔

(۷) وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ ﴿۷۷: آل عمران﴾ اور نہ خدا تعالیٰ ان سے کلام فرمائیں گے۔

(۸) وَكَلَّمَ اللَّهُ مُوسَى تَكْلِيماً ﴿۱۶۴:النساء﴾ اور موسیٰ سے اللہ تعالیٰ نے خاص طور پر کلام فرمایا

(۹) إِنَّمَا الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُولُ اللَّهِ وَكَلِمَتُهُ ﴿۱۷۱:النساء﴾

مسیح عیسیٰ بن مریم تو اللہ کے رسول ہیں اور اس کا ایک کلمہ ہیں۔

(۱۰) وَلاَ مُبَدِّلَ لِکَلِمَاتِ اللّٰهِ ﴿۳۴ :الانعام﴾اوراللہ تعالیٰ کی باتوں کوکوئی بدلنے والانہیں۔

(۱۱) وَتَمَّتْ کَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقاً وَعَدْلاً لَّا مُبَدِّلِ لِکَلِمَاتِهِ ﴿۱۱۵ :الانعام﴾ اورآپ کےرب کا کلام واقعیت اوراعتدال کےاعتبار سےکامل ہے،اس کےکلام کا کوئی بدلنے والانہیں۔

(۱۲) وَتَمَّتْ کَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنَى عَلَى بَنِىْ إِسْرَائِيْلَ بِمَا صَبَرُواْ ﴿۱۳۷ الاعراف﴾

اورآپ کےرب کا نیک وعدہ بنی اسرائیل کےحق میں ان کےصبر کی وجہ سے پورا ہوگیا۔

(۱۳) وَلَمَّا جَاءَ مُوسَى لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهُ رَبُّهُ ﴿۱۴۳ :الاعراف﴾ اور جب موسیٰ ہمارے وقت موعود پرآئے اوران کےرب نے ان سے (بہت ہی لطف وعنایت کی) باتیں کیں۔

(۱۴) قَالَ يَا مُوسَى إِنِّىْ اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسَالاَتِىْ وَبِكَلاَمِىْ ﴿۱۴۴:الاعراف﴾

ارشاد ہوا کہ اےموسیٰ میں نے پیغمبری اوراپنی ہم کلامی سےاورلوگوں پرتم کوامتیاز دیا ہے۔

(۱۵) فَآمِنُواْ بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ النَّبِىِّ الأُمِّىِّ الَّذِىْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمَاتِهِ ﴿۱۵۸:الاعراف﴾

سواللہ پرایمان لاؤاوراس کے نبی امی پر جو کہ اللہ پراوراس کےاحکام پرایمان رکھتے ہیں۔

(۱۶) وَيُرِيْدُ اللّٰهُ أَن يُحِقَّ الحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكَافِرِيْن ﴿۷ :الانفال﴾

اوراللہ تعالیٰ کو یہ منظورتھا کہ اپنے احکام سےحق کا حق ہونا ثابت کردےاوران کافروں کی بنیادکوقطع کردے۔

(۱۷) وَإِنْ أَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَأَجِرْهُ حَتَّى يَسْمَعَ كَلاَمَ اللّٰهِ ﴿۲ :التوبة﴾

اوراگرکوئی شخص مشرکین میں سےآپ سے پناہ کا طالب ہوتو آپ اس کو پناہ دیجئے تا کہ وہ کلام الٰہی سن لے۔پھراس کواس کےامن کی جگہ پہنچا دیجئے۔

(۱۸) وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِىَ الْعُلْيَا ﴿۴۰ :التوبة﴾اوراللہ ہی کا بول بالا رہا۔

(۱۹) كَذَلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُواْ أَنَّهُمْ لاَ يُؤْمِنُون﴿۳۳ : یونس﴾

اسی طرح آپکےرب کی یہ بات کہ یہ ایمان نہ لاویں گےتمام سرکش لوگوں کےحق میں ثابت ہوچکی ہے

(۲۰) لاَ تَبْدِيْلَ لِكَلِمَاتِ اللّٰهِ ﴿۶۴: یونس﴾

اوراللہ کی باتوں میں یعنی وعدوں میں کچھ فرق ہوانہیں کرتا۔

(۲۱) وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُون﴿۸۲ : یونس﴾

اور اللہ تعالیٰ حق کو اپنے وعدوں کے موافق ثابت کر دیتا ہے۔

(۲۲) إِنَّ الَّذِيْنَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْن ‹۹۶ : يونس›

یقیناً جن لوگوں کے حق میں یہ بات ثابت ہو چکی ہے وہ ایمان نہ لاوینگے۔

(۲۳) وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ‹۱۱۰ : هود›

اور اگر یہ بات نہ ہوتی جو آپ کے رب کی طرف سے پہلے ٹھہر چکی ہے تو ان کا فیصلہ ہو چکا ہوتا۔

(۲۴) لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ ‹۲۷ : الكهف› اس کی باتوں کو کوئی بدل نہیں سکتا۔

(۲۵) قُل لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَاداً لِّكَلِمَاتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَن تَنفَدَ كَلِمَاتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهِ مَدَدا ‹۱۰۹ : الكهف› آپ کہہ دیجئے کہ اگر میرے رب کی باتیں لکھنے کیلئے سمندر روشنائی ہو تو میرے رب کی باتیں ختم ہونے سے پہلے سمندر ختم ہو جاوے اگر اس سمندر کے مانند ایک دوسرا سمندر اس کی مدد کیلئے ہم لے آویں۔

(۲۶) وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَاماً وَأَجَلٌ مُسَمًّى ‹۱۲۹ : طه›

اور اگر آپکے رب کی طرف سے ایک بات پہلے سے فرمائی ہوئی نہ ہوتی اور ایک میعاد متعین نہ ہوتی تو عذاب لازمی طور پر ہوتا

(۲۷) قال اخسوا فيها ولا تكلمون۔ ‹۱۰۸ : المؤمنون›

ارشاد ہوگا کہ اسی جہنم میں راندے ہوئے پڑے رہو اور مجھ سے بات مت کرو۔

(۲۸) وَلَوْ أَنَّمَا فِيْ الْأَرْضِ مِن شَجَرَةٍ أَقْلَامٌ وَالْبَحْرُ يَمُدُّهُ مِن بَعْدِهِ سَبْعَةُ أَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمَاتُ اللَّهِ ‹۲۷ : لقمٰن›

اور جتنے درخت زمین بھر میں ہیں اگر وہ سب قلم بن جاویں اور یہ جو سمندر ہے اس کے علاوہ سات سمندر اس میں اور شامل ہو جاویں تو اللہ کی باتیں ختم نہ ہوں۔

(۲۹) إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ ‹۱۰ : فاطر›

اور اسی طرح کافروں پر آپ کے پروردگار کا یہ قول ثابت ہو چکا ہے کہ وہ لوگ دوزخی ہونگے۔

(۳۰) وَكَذَلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ أَصْحَابُ النَّارِ ‹۶ : المؤمن›

اور اسی طرح کافروں پر آپ کے پروردگار کا یہ قول ثابت ہو چکا ہے کہ وہ لوگ دوزخی ہوں گے

(۳۱) وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ‹۴۵ : حم السجدة›

اور اگر ایک بات نہ ہوتی جو آپ کے رب کی طرف سے پہلے ٹھہر چکی ہے تو ان کا فیصلہ ہو چکا ہوتا۔

(۳۲) وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ إِلَى أَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِيَ بَيْنَهُمْ ‹۱۴: الشوری›

اور اگر آپ کے پروردگار کی طرف سے ایک مدت معین تک ایک بات پہلے قرار نہ پا چکی ہوتی تو دنیا ہی میں ان کا فیصلہ ہو چکا ہوتا۔

(۳۳) وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ أَن يُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلَّا وَحْياً أَوْ مِن وَرَاء حِجَابٍ أَوْ يُرْسِلَ رَسُولاً فَيُوحِيَ بِإِذْنِهِ مَا يَشَاء ‹۵۱: الشوری› اور کسی بشر کی یہ شان نہیں کہ اللہ تعالیٰ اس سے کلام فرماوے مگر (تین طریق سے) یا تو الہام سے یا حجاب کے باہر سے یا کسی فرشتے کو بھیج دے کہ وہ خدا کے حکم سے جو خدا کو منظور ہوتا ہے پیغام پہنچا دیتا ہے۔

(۳۴) يُرِيدُونَ أَن يُبَدِّلُوا كَلَامَ اللَّهِ ‹۱۵: الفتح›

وہ لوگ یوں چاہتے ہیں کہ خدا کے حکم کو بدل ڈالیں

(۳۵) وَصَدَّقَتْ بِكَلِمَاتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهِ وَكَانَتْ مِنَ الْقَانِتِينَ ‹۱۲: التحریر›

اور انہوں (حضرت مریم) نے اپنے پروردگار کے پیغاموں کی اور اس کی کتابوں کی تصدیق کی اور وہ اطاعت کرنے والوں میں سے تھیں۔

مغفرتِ الٰہی

(۱) أُولَـئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُاْ الضَّلاَلَةَ بِالْهُدَى وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ فَمَا أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ‹۱۷۵: البقرة›

یہ ایسے لوگ ہیں جنھوں نے ہدایت چھوڑ کر ضلالت اختیار کی اور مغفرت چھوڑ کر عذاب، سو دوزخ کیلئے کیسے باہمت ہیں؟

(۲) فَيَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ ‹۲۸۴: البقرة›

پھر جس کیلئے منظور ہوگا بخش دیں گے اور جس کو منظور ہوگا سزا دیں گے۔

(۳) وَقَالُواْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ‹۲۸۵: البقرة›

اور ان سب نے یوں کہا کہ ہم نے سنا اور خوشی سے مانا ہم آپ کی بخشش چاہتے ہیں اے ہمارے رب اور آپ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔

(۴) قُلْ إِن كُنتُمْ تُحِبُّونَ اللّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ‹۳۱: آل عمران›

آپ فرما دیجئے کہ اگر تم اللہ تعالی سے محبت رکھتے ہو تو تم لوگ میرا اتباع کرو خدا تعالی تم سے محبت کرنے لگیں گے اور تمہارے سب گناہوں کو معاف کردیں گے۔

(۵) يَغْفِرُ لِمَن يَشَاء ‹۱۲۹ : آل عمران› وہ جس کو چاہتا ہے معاف کردیتا ہے۔

(۶) أُوْلَـئِكَ جَزَآؤُهُم مَّغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ ‹۱۳۶ : آل عمران›

ان لوگوں کی جزا بخشش ہے ان کے رب کی طرف سے۔

(۷) وَسَارِعُواْ إِلَى مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ ‹۱۳۳ آل : عمران›

اور دوڑو مغفرت کی طرف جو تمہارے رب کی جانب سے ہے۔

(۸) وَلَئِن قُتِلْتُمْ فِي سَبِيلِ اللّهِ أَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ‹۱۵۷: آل عمران›

اور اگر تم لوگ اللہ کی راہ میں مارے جاؤ یا مرجاؤ تو بالضرور اللہ کے پاس کی مغفرت اور رحمت ان چیزوں سے بہتر ہے جن کو یہ لوگ جمع کررہے ہیں۔

(۹) إِنَّ اللّهَ لاَ يَغْفِرُ ‹۴۸ : النساء› (باب شرک سلسلہ ۹ دیکھئے)

(۱۰) دَرَجَاتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَرَحْمَةً وَكَانَ اللّهُ غَفُوراً رَّحِيماً ‹۹۶ : النساء›

یعنی بہت سے درجے جو خدا کی طرف سے ملیں گے اور مغفرت اور رحمت اور اللہ تعالی بڑے مغفرت والے بڑی رحمت والے ہیں۔

(۱۱) إِنَّ اللّهَ لاَ يَغْفِرُ ‹۱۱۶ : النساء› (باب شرک سلسلہ ۱۰ دیکھئے)

(۱۲) إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواْ ثُمَّ كَفَرُواْ ثُمَّ آمَنُواْ ثُمَّ كَفَرُواْ ثُمَّ ازْدَادُواْ كُفْراً لَّمْ يَكُنِ اللّهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلاَ لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيلاً ‹۱۳۷: النساء›

جو لوگ ایمان لائے پھر کافر ہوگئے۔ پھر ایمان لائے پھر کافر ہوگئے پھر کفر میں بڑھتے گئے انکو اللہ نہ تو بخشے گا اور نہ انہیں سیدھا راستہ دکھائے گا۔

(۱۳) لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلاَ لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيقاً ‹۱۶۸ : النساء› (باب کفر اور کافر سلسلہ ۵ دیکھئے)

(۱۴) يَغْفِرُ لِمَن يَشَاء ‹۱۸ : المائدة› (اسی باب کا سلسلہ ۲ دیکھئے)

(۱۵) إِن تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِن تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ‹۱۱۸: المائدة›

اگر آپ ان کو سزا دینگے تو یہ آپ کے بندے ہیں اور اگر آپ ان کو معاف کردیں تو آپ زبردست ہیں حکمت والے ہیں۔

(۱۶) قَالاَ رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنفُسَنَا وَإِن لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا ‹۲۳: الاعراف›
(باب رحمت الٰہی سلسلہ ۱۳ دیکھئے)

(۱۷) قَالُواْ لَئِن لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ‹۱۴۹: الاعراف›
تو کہنے لگے کہ اگر ہمارا رب ہم پر رحم نہ کرے اور ہمارے گناہ معاف نہ کرے تو ہم بالکل گئے گزرے۔

(۱۸) وَادْخُلُواْ الْبَابَ سُجَّداً نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَاتِكُمْ ‹۱۶۱: الاعراف›
اور جھکے جھکے دروازہ میں داخل ہونا ہم تمہاری خطائیں معاف کر دیں گے۔

(۱۹) لَّهُمْ دَرَجَاتٌ عِندَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ‹۴: الانفال›
ان کیلئے بڑے درجے ہیں ان کے رب کے پاس اور مغفرت ہے اور عزت کی روزی۔

(۲۰) إِلاَّ الَّذِينَ صَبَرُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ أُوْلَـئِكَ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ‹۱۱: ھود›
مگر جو لوگ مستقل مزاج ہیں اور نیک کام کرتے ہیں وہ ایسے نہیں ہوتے ایسے لوگوں کیلئے بڑی مغفرت اور بڑا اجر ہے

(۲۱) وَإِلاَّ تَغْفِرْ لِي وَتَرْحَمْنِي ‹۴۷: ھود› (باب رحمت الٰہی سلسلہ ۳۱ دیکھئے)

(۲۲) قَالَ لاَ تَثْرَيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ يَغْفِرُ اللّهُ لَكُمْ ‹۹۲: یوسف›
یوسفؑ نے فرمایا کہ تم پر آج کوئی الزام نہیں اللہ تعالیٰ تمہارا قصور معاف کرے۔

(۲۳) وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلَى ظُلْمِهِمْ ‹۶: الرعد› اور یہ بات بھی یقینی ہے کہ آپ کا رب لوگوں کی خطائیں باوجود ان کی بے جا حرکتوں کے معاف کر دیتا ہے۔

(۲۴) يَدْعُوكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمْ ‹۱۰: ابراھیم›
وہ تم کو بلا رہا ہے تا کہ تمہارے گناہ معاف کر دے

(۲۵) فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُم مَّغْفِرَةٌ ‹۵۰: الحج›
(باب ایمان اور مومن سلسلہ ۲۰۳ دیکھئے)

(۲۶) إِنَّا نَطْمَعُ أَن يَغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطَايَانَا أَن كُنَّا أَوَّلَ الْمُؤْمِنِينَ ‹۵۱: الشعراء›
ہم امید رکھتے ہیں کہ ہمارا پروردگار ہماری خطاؤں کو معاف کر دے اس وجہ سے کہ ہم سب سے پہلے ایمان لائے ہیں

(۲۷) فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَأَجْرٍ كَرِيمٍ ‹۱۱: یس›
سو آپ اس (خاشع اور متقی) کو مغفرت اور عمدہ عوض کی خوش خبری سنائیے۔

(۲۸) أَعَدَّ اللَّهُ لَهُم مَّغْفِرَةً وَأَجْراً عَظِيماً ‹۳۵ : الاحزاب›
ان سب کیلئے اللہ نے مغفرت اور اجرِ عظیم تیار کر رکھا ہے۔

(۲۹) لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ‹۴ : السبا›
(باب ایمان اور مومن سلسلہ ۲۶۴ دیکھئے)

(۳۰) وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُم مَّغْفِرَةٌ ‹۷ : فاطر›
(باب ایمان اور مومن سلسلہ ۲۶۷ دیکھئے)

(۳۱) إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعاً ‹۵۳ : الزمر›
بالیقین خدائے تعالیٰ تمام گناہوں کو معاف فرما دیگا

(۳۲) غَافِرِ الذَّنبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ ‹۳ : المؤمن› (باب صفات الٰہی سلسلہ ۱۱۸ دیکھئے)

(۳۳) وَآمِنُوا بِهِ يَغْفِرْ لَكُم ‹۳۱ : الاحقاف› (باب ایمان اور مومن سلسلہ ۳۰۱ دیکھئے)

(۳۴) يَغْفِرُ لِمَن يَشَاء ‹۱۴ : الفتح› (اسی باب کا سلسلہ ۲ دیکھئے)

(۳۵) وَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٌ ‹۲۰ : الحدید›
اور مومنوں کے لئے اللہ کی طرف سے بخشش اور خوشنودی ہے۔

(۳۶) سَابِقُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ ‹۲۱ : الحدید› تم اپنے رب کی مغفرت کی طرف دوڑو۔

(۳۷) وَيَجْعَل لَّكُمْ نُوراً تَمْشُونَ بِهِ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ‹۲۸: الحدید›
اور تم کو ایسا نور عنایت کریگا کہ تم اسکو لئے ہوئے چلتے پھرتے ہوگے اور تم کو بخش دیگا اور اللہ غفور رحیم ہے۔

(۳۸) يَغْفِرْ لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ إِلَى أَجَلٍ مُّسَمًّى ‹۴ : نوح›
تو وہ تمہارے گناہ معاف کردے گا اور تم کو وقت مقررہ تک مہلت دے گا۔

رحمتِ عالم ﷺ

(۱) وَلَمَّا جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْ عِندِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيقٌ مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ ‹۱۰۱ : البقرة› اور جب ان کے پاس ایک پیغمبر آئے اللہ کی طرف سے جو تصدیق بھی کررہے ہیں اس کتاب کی جو ان لوگوں کے پاس ہے، یعنی تورات کی، ان اہل کتاب میں کے ایک فریق نے خود اس کتاب اللہ ہی کو پس پشت ڈال دیا ہے۔

(۲) أَمْ تُرِيدُونَ أَن تَسْأَلُواْ رَسُولَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوسَى مِن قَبْلُ ﴿۱۰۸: البقرة﴾
کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اپنے رسول سے (بیجا بیجا) درخواستیں کرو جیسا کہ اس کے قبل حضرت موسیٰؑ سے بھی ایسی ایسی درخواستیں کی جا چکی ہیں۔

(۳) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تَقُولُواْ رَاعِنَا وَقُولُواْ انظُرْنَا وَاسْمَعُوا وَلِلكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۰۴: البقرة﴾ اے ایمان والو تم لفظ راعنا مت کہا کرو اور انظرنا کہہ دیا کرو اور اس کو اچھی طرح سن لیجئے اور ان کافروں کو تو دردناک سزا ہوگی۔

(۴) إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيراً وَنَذِيراً وَلاَ تُسْأَلُ عَنْ أَصْحَابِ الْجَحِيمِ ﴿۱۱۹:البقرة﴾
ہم نے آپ کو ایک سچا دین دے کر بھیجا ہے کہ خوشخبری سناتے رہیے اور ڈراتے رہئیے اور آپ سے دوزخ میں جانے والوں کی باز پرس نہیں ہوگی۔

(۵) وَلَن تَرْضَى عَنكَ الْيَهُودُ وَلاَ النَّصَارَى حَتَّى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ﴿۱۲۰: البقرة﴾
اور کبھی خوش نہ ہوں گے آپ سے یہود اور نصاری جب تک کہ آپ ان کے مذہب کے پیرو نہ ہو جائیں۔

(۶) رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولاً مِّنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ ﴿۱۲۹: البقرة﴾
اے ہمارے پروردگار! اور اس جماعت کے اندرانہی میں کے ایک ایسے پیغمبر بھی مقرر کیجئے جو ان لوگوں کو آپ کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سنایا کریں اور ان کو آسمانی کتاب کی اور خوش فہمی کی تعلیم دیا کریں اور ان کو پاک کردیں۔ (حضرت ابراہیمؑ و اسماعیلؑ کا رسولؐ کی بعثت کیلئے دعا کرنا)

(۷) وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطاً لِّتَكُونُواْ شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيداً ﴿۱۴۳: البقرة﴾ اور ہم نے تم کو ایسی ہی ایک جماعت بنادی ہے جو ہر پہلو سے اعتدال پر ہے تا کہ تم مخالف لوگوں کے مقابلہ میں گواہ ہو اور تمہارے لئے رسول ﷺ گواہ ہوں۔

(۸) قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ﴿۱۴۴: البقرة﴾ ہم آپ کے منہ کا بار بار آسمان کی طرف اٹھنا دیکھ رہے ہیں۔ اس لئے ہم آپ کو اسی قبلہ کی طرف متوجہ کردینگے جس کیلئے آپ کی مرضی ہے، پھر اپنا چہرہ نماز میں مسجد حرام یعنی کعبہ کی طرف کیا کیجئے۔

(۹) وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُم مِّن بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ إِنَّكَ إِذاً لَّمِنَ الظَّالِمِينَ ﴿۱۴۵: البقرة﴾

اور اگرتم ان اہلِ کتاب کے پاس تمام نشانیاں بھی لے کر آ ؤ تو بھی یہ تمہارے قبلے کی پیروی نہ کریں اورتم بھی ان کے قبلے کی پیروی کرنے والے نہیں ہو۔ اور اگرتم باوجود اس کے کہ تمہارے پاس علم یعنی اللہ کا حکم آ چکا ہے ان کی خواہشوں کے پیچھے چلو گے تو ظالموں میں ہو جاؤ گے۔

(۱۰) الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءهُمْ ﴿۱۴۶: البقرة﴾

جن لوگوں کو ہم نے کتاب یعنی تورات وانجیل دی ہے، وہ لوگ ان کو یعنی رسول اللہ ﷺ کو ایسا پہچانتے ہیں جیسا کہ اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں۔

(۱۱) وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ﴿۱۵۰: البقرة﴾

اور جس جگہ سے بھی آپ باہر جاویں تو اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف رکھا کیجئے۔

(۱۲) كَمَا أَرْسَلْنَا فِيكُمْ رَسُولاً مِّنكُمْ يَتْلُوا عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا وَيُزَكِّيكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُم مَّا لَمْ تَكُونُواْ تَعْلَمُونَ ﴿۱۵۱: البقرة﴾

جس طرح تم لوگوں میں ہم نے ایک رسول بھیجا تم ہی میں سے جو ہماری آیات واحکام پڑھ پڑھ کر تم کو سناتے ہیں اور تمہاری صفائی کرتے رہتے ہیں اور تم کو کتاب اور فہم کی باتیں بتلاتے رہتے ہیں اور تم کو ایسی باتیں تعلیم کرتے رہتے ہیں جنکی تم کو خبر بھی نہ تھی۔

(۱۳) تِلْكَ آيَاتُ اللّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿۲۵۲: البقرة﴾

یہ اللہ تعالی کی آیتیں ہیں جو صحیح صحیح طور پر ہم تم کو پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں اور آپ بلاشبہ پیغمبروں میں سے ہیں

(۱۴) لَّيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ وَلَـكِنَّ اللّهَ يَهْدِي مَن يَشَاءُ ﴿۲۷۲: البقرة﴾ ان کافروں کو ہدایت پر لانا کچھ آپ کے ذمہ فرض یا واجب نہیں ولیکن خدا تعالی جس کو چاہیں ہدایت پر لے آویں۔

(۱۵) فَإِن لَّمْ تَفْعَلُواْ فَأْذَنُواْ بِحَرْبٍ مِّنَ اللّهِ وَرَسُولِهِ ﴿۲۷۹: البقرة﴾

پھر اگر تم اس پر عمل نہ کرو گے تو اشتہار سن لو جنگ کا اللہ کی طرف سے اور اس کے رسول کی طرف سے۔

(۱۶) آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِن رَّبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ ﴿۲۸۵: البقرة﴾

اعتقاد رکھتے ہیں رسول اللہ ﷺ اس چیز کا جو ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے نازل کی گئی ہے اور مومنین بھی۔

(۱۷) نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقاً لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَنزَلَ التَّوْرَاةَ وَالإِنجِيلَ ‹۳:آل عمران›

اللہ تعالیٰ نے آپ کے پاس قرآن بھیجا ہے واقعیت کے ساتھ اس کیفیت سے کہ وہ تصدیق کرتا ہے ان کتابوں کی جو اس سے پہلے ہو چکی ہیں۔

(۱۸) هُوَ الَّذِيَ أَنزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُّحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ ‹۷ : آل عمران›

وہ ایسا ہے جس نے نازل کیا تم پر کتاب کو جس میں ایک حصہ وہ آیتیں ہیں جو کہ اشتباہ مراد سے محفوظ ہیں اور یہی آیتیں اصلی مدار ہیں کتاب کا اور دوسری آیتیں ایسی ہیں جو کہ مشتبہ المراد ہیں۔

(۱۹) فَإنْ حَآجُّوكَ فَقُلْ أَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ‹۲۰ : آل عمران›

پھر اگر یہ لوگ آپ سے حجتیں نکالیں تو آپ فرما دیجئے کہ تم مانو یا نہ مانو میں تو اپنا رخ خاص اللہ کی طرف کر چکا۔

(۲۰) قُلْ إِن كُنتُمْ تُحِبُّونَ اللّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ‹۳۱: آل عمران›

آپ فرما دیجئے کہ اگر تم خدا تعالیٰ سے محبت رکھتے ہو تو تم لوگ میرا اتباع کرو خدا تم سے محبت کرنے لگیں گے، اور تمہارے سب گناہوں کو معاف کر دیں گے۔

(۲۱) قُلْ أَطِيعُواْ اللّهَ وَالرَّسُولَ فإِن تَوَلَّوْاْ فَإِنَّ اللّهَ لاَ يُحِبُّ الْكَافِرِينَ‹۳۲: آل عمران›

اور آپ یہ بھی فرما دیجئے کہ تم اطاعت کیا کرو اللہ تعالیٰ کی اور اس کے رسولؐ کی پھر اس پر بھی اگر وہ لوگ اعتراض کریں تو سو اللہ تعالیٰ کافروں سے محبت نہیں کرتے۔

(۲۲) ذَلِكَ مِنْ أَنبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيكَ وَمَا كُنتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يُلْقُون أَقْلاَمَهُمْ أَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ وَمَا كُنتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يَخْتَصِمُون ‹۴۴: آل عمران› یہ قصے منجملہ غیب کی خبروں کے ہیں ہم انکی وحی بھیجتے ہیں آپ کے پاس اور ان لوگوں کے پاس آپ نہ تو اس وقت موجود تھے جبکہ وہ قرعہ کے طور پر اپنے اپنے قلموں کو پانی میں ڈالتے تھے کہ ان سب میں کون شخص حضرت مریم علیہا السلام کی کفالت کرے اور نہ ان کے پاس اس وقت موجود تھے جب کہ باہم اختلاف کر رہے تھے۔

(۲۳) اَلْحَقُّ مِن رَّبِّكَ فَلاَ تَكُن مِّن الْمُمْتَرِين ‹۶۰ : آل عمران› یہ امر واقعی آپ کے پروردگار کی طرف سے ہے سو آپ شبہ کرنے والوں میں سے نہ ہوجیئے۔

(۲۴) إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِإِبْرَاهِيمَ لَلَّذِينَ اتَّبَعُوهُ وَهَـذَا النَّبِيُّ وَالَّذِينَ آمَنُواْ ‹۶۸ : آل عمران›

بلاشبہ سب آدمیوں میں زیادہ خصوصیت رکھنے والے حضرت ابراہیمؑ کے ساتھ البتہ وہ لوگ تھے جنہوں نے ان کا اتباع کیا تھا اور یہ نبی ﷺ ہیں اور یہ ایمان والے۔

(۲۵) وَإِذْ أَخَذَ اللّٰهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ لَمَا آتَيْتُكُم مِّن كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنصُرُنَّهُ قَالَ أَأَقْرَرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلَى ذَلِكُمْ إِصْرِي قَالُواْ أَقْرَرْنَا قَالَ فَاشْهَدُواْ وَأَنَاْ مَعَكُم مِّنَ الشَّاهِدِينَ〈۸۱: آل عمران〉

اور جب اللہ تعالی نے عہد لیا انبیاء سے کہ جو کچھ میں تم کو کتاب اور علم دوں پھر تمہارے پاس کوئی پیغمبر آئے جو مصدّق ہو اسکا جو تمہارے پاس ہے تو تم ضرور اس رسول پر اعتقاد بھی لانا اور اسکی طرفداری بھی کرنا، فرمایا کہ کیا تم نے اقرار کیا؟ اور اس پر میرا عہد قبول کیا؟ وہ بولے ہم نے اقرار کیا۔ ارشاد فرمایا تو گواہ رہنا اور میں اس پر تمہارے ساتھ گواہوں میں سے ہوں۔

(۲۶) وَكَيْفَ تَكْفُرُونَ وَأَنتُمْ تُتْلَى عَلَيْكُمْ آيَاتُ اللّٰهِ وَفِيكُمْ رَسُولُهُ 〈۱۰۱: آل عمران〉

اورتم کفر کیسے کرسکتے ہو حالاں کہ تمکو اللہ تعالی کے احکام پڑھکر سنائے جاتے ہیں اور تم میں اللہ کے رسول موجود ہیں۔

(۲۷) تِلْكَ آيَاتُ اللّٰهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ 〈۱۰۸: آل عمران〉

یہ اللہ تعالی کی آیتیں ہیں جو صحیح صحیح طور پر ہم تم کو پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں۔

(۲۸) وَإِذْ غَدَوْتَ مِنْ أَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِينَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيم 〈۱۲۱: آل عمران〉

اور جب کہ آپ صبح کے وقت اپنے گھر سے چلے مسلمانوں کو مقاتلہ کرنے کیلئے مقامات پر جمع کررہے تھے اور اللہ تعالی سب سن رہے تھے سب جان رہے تھے۔

(۲۹) إِذْ تَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ أَلَن يَكْفِيكُمْ أَن يُمِدَّكُمْ رَبُّكُم بِثَلاَثَةِ آلاَفٍ مِّنَ الْمَلآئِكَةِ مُنزَلِينَ〈۱۲۴: آل عمران〉

جب کہ آپ مسلمانوں سے یوں فرمارہے تھے کہ کیا تم کو یہ امر کافی نہ ہوگا کہ تمہارا رب تمہاری امداد کرے تین ہزار فرشتوں کے ساتھ جو اتارے جاویں گے۔

(۳۰) لَيْسَ لَكَ مِنَ الأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُون〈۱۲۸: آل عمران〉

آپ کو کوئی دخل نہیں یہاں تک کہ خدائے تعالی ان پر یا تو متوجہ ہوجاویں یا ان کو کوئی سزا دے دیں کیوں کہ وہ ظلم بھی بڑا کررہے ہیں۔

(۳۱) وَأَطِيعُواْ اللّهَ وَالرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۱۳۲: آل عمران﴾
اور خوشی سے کہنا مانو اللہ تعالی کا اور رسولؐ کا امید ہے کہ تم رحم کئے جاؤ گے۔

(۳۲) وَمَا مُحَمَّدٌ إِلاَّ رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِ الرُّسُلُ ﴿۱۴۴: آل عمران﴾
اور محمدؐ نرے رسولؐ ہی تو ہیں آپ سے پہلے اور بھی بہت سے رسول گذر چکے ہیں۔

(۳۳) إِذْ تُصْعِدُونَ وَلاَ تَلْوُونَ عَلَى أحَدٍ وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ فِي أُخْرَاكُمْ ﴿۱۵۳:آل عمران﴾
جب تم چڑھے چلے جاتے تھے اور کسی کو مڑ کر بھی نہ دیکھتے تھے اور رسولؐ تمہارے پیچھے کی جانب سے تمکو پکار رہے تھے

(۳۴) فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّهِ لِنتَ لَهُمْ وَلَوْ كُنتَ فَظّاً غَلِيظَ الْقَلْبِ لاَنفَضُّواْ مِنْ حَوْلِكَ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الأَمْرِ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّهِ ﴿۱۵۹: آل عمران﴾
پھر اے نبی اللہ کی مہربانی سے تم ان لوگوں کے لئے نرم مزاج واقع ہوئے ہو اور اگر تم بدخو اور سخت دل ہوتے تو یہ تمہارے پاس سے بھاگ کھڑے ہوتے۔ سو ان کو معاف کردو اور ان کے لئے اللہ سے مغفرت مانگو اور اپنے کاموں میں ان سے مشورہ لیا کرو اور جب کسی کام کا پختہ ارادہ کرلو تو اللہ پر بھروسہ رکھو۔

(۳۵) وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَن يَغُلَّ ﴿۱۶۱ : آل عمران﴾ اور نبی کی یہ شان نہیں کہ وہ خیانت کرے۔

(۳۶) لَقَدْ مَنَّ اللّهُ عَلَى الْمُؤمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولاً مِّنْ أَنفُسِهِمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ ﴿۱۶۴: آل عمران﴾
حقیقت میں اللہ تعالی نے مسلمانوں پر احسان کیا جبکہ ان میں ان ہی کی جنس سے ایک ایسے پیغمبر کو بھیجا کہ وہ ان لوگوں کو اللہ تعالی کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں اور ان لوگوں کی صفائی کرتے رہتے ہیں اور ان کو کتاب اور فہم کی باتیں بتلاتے رہتے ہیں

(۳۷) الَّذِينَ اسْتَجَابُواْ لِلّهِ وَالرَّسُولِ مِن بَعْدِ مَا أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ لِلَّذِينَ أَحْسَنُواْ مِنْهُمْ وَاتَّقَواْ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿۱۷۲: آل عمران﴾ جن لوگوں نے اللہ اور رسولؐ کے کہنے کو قبول کرلیا بعد اس کے کہ ان کو زخم لگا تھا ان لوگوں میں جو نیک اور متقی ہیں ان کیلئے ثواب عظیم ہے۔

(۳۸) وَلاَ يَحْزُنكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ إِنَّهُمْ لَن يَضُرُّواْ اللّهَ ﴿۱۷۶: آل عمران﴾
اور آپ کیلئے وہ لوگ موجب غم نہ ہونے چاہئیں جو جلدی سے کفر میں جا پڑتے ہیں یقیناً وہ

لوگ اللہ تعالیٰ کو ذرہ برابر بھی ضرر نہیں پہنچا سکتے۔

(۳۹) فَإِن كَذَّبُوكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّن قَبْلِكَ ‹۱۸۴: آل عمران› سو اگر یہ لوگ آپ کی تکذیب کریں تو بہت سے پیغمبروں کی جو آپ سے پہلے گذرے ہیں تکذیب کی جا چکی ہے۔

(۴۰) رَّبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِياً يُنَادِي لِلإِيمَانِ أَنْ آمِنُواْ بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الأبْرَارِ ‹۱۹۳: آل عمران›

اے ہمارے پروردگار ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا وہ ایمان لانے کے واسطے اعلان کررہے ہیں کہ تم اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ سو ہم ایمان لے آئے اے ہمارے پروردگار پھر ہمارے گناہوں کو بھی معاف فرما دیجئے اور ہماری بدیوں کو بھی ہم سے زائل کر دیجئے اور ہم کو نیک لوگوں کے ساتھ موت دیجئے۔

(۴۱) وَمَن يَعْصِ اللّهَ وَرَسُولَهُ وَيَتَعَدَّ حُدُودَهُ يُدْخِلْهُ نَاراً خَالِداً فِيهَا وَلَهُ عَذَابٌ مُّهِينٌ ‹۱۴: النساء›

اور جو شخص اللہ اور رسول کا کہنا نہ مانے گا اور بالکل ہی اسکے ضابطوں سے نکل جائیگا اسکو آگ میں داخل کر دینگے اس طور سے کہ وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیگا اور اسکو ایسی سزا ہوگی جس میں ذلت بھی ہے۔

(۴۲) فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِن كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَـؤُلاءِ شَهِيدًا ‹۴۱: النساء›

سو اس وقت بھی کیا حال ہوگا جب کہ ہم ہر ہر امت میں سے ایک ایک گواہ کو حاضر کر دیں گے اور آپ کو ان لوگوں پر گواہی دینے کیلئے حاضر لاویں گے۔

(۴۳) مِّنَ الَّذِينَ هَادُواْ يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَن مَّوَاضِعِهِ وَيَقُولُونَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَرَاعِنَا لَيّاً بِأَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْناً فِي الدِّينِ وَلَوْ أَنَّهُمْ قَالُواْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَاسْمَعْ وَانظُرْنَا لَكَانَ خَيْراً لَّهُمْ وَأَقْوَمَ ‹۴۶: النساء› یہ لوگ جو یہودیوں میں سے ہیں کلام کو اس کے مواقع سے دوسری طرف پھیر دیتے ہیں اور کہتے ہیں سمعنا وعصینا اور اسمع غیر مسمع اور راعنا اس طور پر کہ اپنی زبانوں کو پھیر کر اور دین میں طعنہ زنی کی نیت سے اور اگر یہ لوگ کہتے سمعنا واطعنا اور اسمع اور انظرنا تو یہ بات ان کیلئے بہتر ہوتی اور موقع کی بات تھی۔

(۴۴) أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ أَطِيعُواْ اللّهَ وَأَطِيعُواْ الرَّسُولَ وَأُوْلِي الأَمْرِ مِنكُمْ فَإِن تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللّهِ وَالرَّسُولِ إِن كُنتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ ‹۵۹: النساء›

تم اللہ کا کہنا مانو اور رسول کا کہنا مانو اور تم میں جو لوگ اہل حکومت ہیں ان کا بھی، پھر اگر کسی

امر میں تم باہم اختلاف کرنے لگو تو اس امر کو اللہ اور اس کے رسول کے حوالے کر دیا کرو اگر تم اللہ پر اور یوم قیامت پر ایمان رکھتے ہو۔

(۴۵) وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْاْ إِلَى مَا أَنزَلَ اللّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ رَأَيْتَ الْمُنَافِقِينَ يَصُدُّونَ عَنكَ صُدُوداً ‹۱۶۱: لنساء› اور جب ان سے کہا جاتا ہےکہ آؤ اس حکم کی طرف جو اللہ تعالیٰ نے نازل فرمایا ہے اور رسول کی طرف تو آپ منافقین کی یہ حالت دیکھیں گے کہ وہ آپ سے پہلوتہی کرتے ہیں۔

(۴۶) أُولَـئِكَ الَّذِينَ يَعْلَمُ اللّهُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُل لَّهُمْ فِي أَنفُسِهِمْ قَوْلاً بَلِيغاً ‹۶۳: النساء› یہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ تعالیٰ کو معلوم ہے جو کچھ ان (منافقین) کے دلوں میں ہے سو آپ ان سے تغافل کر جایا کیجئے اور ان کو نصیحت فرماتے رہیئے اور ان سے ان کی خاص ذات کے متعلق کافی مضمون کہہ دیجئے۔

(۴۷) فَلاَ وَرَبِّكَ لاَ يُؤْمِنُونَ حَتَّىَ يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لاَ يَجِدُواْ فِي أَنفُسِهِمْ حَرَجاً مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُواْ تَسْلِيماً ‹۶۵: النساء›

پھر قسم ہے آپ کے رب کی یہ لوگ ایماندار نہ ہوں گے جب تک یہ بات نہ ہو کہ ان کے آپس میں جو جھگڑا ہو اس میں یہ لوگ آپ سے تصفیہ کراویں، پھر آپکے اس تصفیہ سے اپنے دلوں میں تنگی نہ پاویں اور پورے طور پر تسلیم کر لیں۔

(۴۸) وَمَن يُطِعِ اللّهَ وَالرَّسُولَ فَأُوْلَـئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللّهُ عَلَيْهِم مِّنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ ‹۶۹: النساء› اور جو شخص اللہ اور رسول کا کہنا مان لے گا تو ایسے اشخاص بھی ان حضرات کے ساتھ ہوں گے، جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام فرمایا یعنی انبیاء اور صدیقین اور شہداء اور صلحاء، اور یہ حضرات بہت اچھے رفیق ہیں۔

(۴۹) مَّنْ يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللّهَ وَمَن تَوَلَّى فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظاً ‹۸۰: النساء›

جس شخص نے رسول کی اطاعت کی اس نے خدا تعالیٰ کی اطاعت کی اور جو شخص روگردانی کرے سو ہم نے آپ کو ان کا نگراں کر کے نہیں بھیجا۔

(۵۰) فَقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللّهِ لاَ تُكَلَّفُ إِلاَّ نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ ‹۸۴: النساء›

پس آپ اللہ کی راہ میں قتال کیجئے، آپکو بجز آپکے ذاتی فعل کے کوئی حکم نہیں اور مسلمانوں کو ترغیب دیجئے۔

(۵۱) وَأَرْسَلْنَاكَ لِلنَّاسِ رَسُولاً ﴿۷۹: النساء﴾

اور ہم نے آپکو تمام لوگوں کی طرف پیغمبر بنا کر بھیجا ہے

(۵۲) وَمَن يَخْرُجْ مِن بَيْتِهِ مُهَاجِراً إِلَى اللّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلى اللّهِ ﴿۱۰۰: النساء﴾

اور جو شخص اپنے گھر سے اس نیت سے نکل کھڑا ہو کہ اللہ اور رسول کی طرف ہجرت کروں گا، پھر اسکو موت آ پکڑے تب بھی اسکا ثواب ثابت ہو گیا اللہ تعالی کے ذمہ۔

(۵۳) إِنَّا أَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَا أَرَاكَ اللّهُ وَلاَ تَكُن لِّلْخَآئِنِينَ خَصِيمًا ﴿۱۰۵: النساء﴾ بیشک ہم نے آپ کے پاس یہ نوشتہ بھیجا ہے واقع کے مطابق تا کہ آپ ان لوگوں کے درمیان اس کے موافق فیصلہ کریں جو کہ اللہ تعالی نے آپ کو بتلا دیا ہے اور آپ ان خائنوں کی طرفداری نہ کیجئے۔

(۵۴) وَلَوْلاَ فَضْلُ اللّهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهُ لَهَمَّت طَّآئِفَةٌ مُّنْهُمْ أَن يُضِلُّوكَ ﴿۱۱۳: النساء﴾

اور اگر آپ پر اللہ کا فضل اور رحمت نہ ہوتی تو ان لوگوں میں سے ایک گروہ نے تو آپ کو غلطی میں ڈال دینے کا ارادہ کر لیا تھا۔

(۵۵) وَأَنزَلَ اللّهُ عَلَيْكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ وَكَانَ فَضْلُ اللّهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا ﴿۱۱۳: النساء﴾ اور اللہ تعالی نے آپ پر کتاب اور علم کی باتیں نازل فرمائیں اور آپ کو وہ باتیں بتلائی ہیں جو آپ نہ جانتے تھے اور آپ پر اللہ کا بڑا فضل ہے۔

(۵۶) وَمَن يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ مَا تَوَلَّى وَنُصْلِهِ جَهَنَّمَ وَسَاء تْ مَصِيرًا ﴿۱۱۵: النساء﴾

اور جو شخص رسول کی مخالفت کرے گا بعد اسکے کہ اسکو امر حق ظاہر ہو چکا تھا اور مسلمانوں کا راستہ چھوڑ کر دوسرے رستہ ہو لیا تو ہم اسکو جو کچھ وہ کرتا ہے کرنے دینگے اور اسکو جہنم میں داخل کریں گے اور وہ بری جگہ ہے جانے کی۔

(۵۷) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ آمِنُواْ بِاللّهِ وَرَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي نَزَّلَ عَلَى رَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِيَ أَنزَلَ مِن قَبْلُ ﴿۱۳۶: النساء﴾

اے ایمان والو! تم اعتقاد رکھو اللہ کے ساتھ اور اس کے رسول کے ساتھ اور اس کتاب کے

ساتھ جو اس نے اپنے رسول پر نازل فرمائی اور ان کتابوں کے ساتھ جو پہلے نازل ہو چکی ہیں۔

(۵۸) إِنَّا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ كَمَا أَوْحَيْنَا إِلَى نُوحٍ وَالنَّبِيِّينَ مِن بَعْدِهِ ﴿۱۶۳: النساء﴾

ہم نے آپ کے پاس وحی بھیجی ہے جیسے نوح کے پاس بھیجی تھی اور ان کے بعد پیغمبروں کے پاس۔

(۵۹) يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمُ الرَّسُولُ بِالْحَقِّ مِن رَّبِّكُمْ فَآمِنُواْ خَيْراً لَّكُمْ ﴿۱۷۰: النساء﴾

اے تمام لوگو! تمہارے پاس یہ رسول سچی بات لے کر تمہارے پروردگار کی طرف تشریف لائے ہیں۔ سو تم یقین رکھو یہ تمہارے لئے بہتر ہوگا۔

(۶۰) يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُم بُرْهَانٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَأَنزَلْنَا إِلَيْكُمْ نُوراً مُّبِيناً ﴿۱۷۴: النساء﴾

اے لوگو یقیناً تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک دلیل آ چکی ہے اور ہم نے تمہارے پاس ایک صاف نور بھیجا ہے، (برہان سے رسول اللہ ﷺ مراد ہیں)

(۶۱) يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيراً مِّمَّا كُنتُمْ تُخْفُونَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَعْفُو عَن كَثِيرٍ ﴿۱۵: المائدة﴾ اے اہل کتاب تمہارے پاس ہمارے یہ رسول آئے ہیں۔ کتاب میں سے جن امور کا تم اخفاء کرتے ہو ان میں سے بہت سی باتوں کو تمہارے سامنے صاف صاف کھول دیتے ہیں اور بہت سے امور کو واگذاشت کر دیتے ہیں۔

(۶۲) يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلَى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ أَن تَقُولُواْ مَا جَاءنَا مِن بَشِيرٍ وَلاَ نَذِيرٍ فَقَدْ جَاءَكُم بَشِيرٌ وَنَذِيرٌ ﴿۱۹: المائدة﴾

اے اہل کتاب تمہارے پاس ہمارے رسول آ پہنچے جو کہ تمکو صاف صاف بتلاتے ہیں ایسے وقت میں کہ رسولوں کا سلسلہ موقوف تھا تا کہ تم یوں نہ کہنے لگو کہ ہمارے پاس کوئی بشیر اور نذیر نہیں آیا، سو تمہارے پاس بشیر اور نذیر آ چکے ہیں۔

(۶۳) يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ لاَ يَحْزُنكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِينَ قَالُواْ آمَنَّا بِأَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِن قُلُوبُهُمْ ﴿۴۱: المائدة﴾

اے رسول جو لوگ کفر میں دوڑ دوڑ گرتے ہیں آپ کو مغموم نہ کریں خواہ وہ ان لوگوں میں سے ہوں جو اپنے منہ سے تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اور ان کے دل یقین لائے نہیں۔

(۶۴) وَكَيْفَ يُحَكِّمُونَكَ وَعِندَهُمُ التَّوْرَاةُ فِيهَا حُكْمُ اللّهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِن بَعْدِ ذَلِكَ ﴿۴۳: المائدة﴾

اور وہ آپ سے کیسے فیصلہ کراتے ہیں حالاں کہ ان کے پاس تورات ہے جس میں اللہ کا حکم

ہے پھر اسکے بعد ہٹ جاتے ہیں۔

(۶۵)وَأَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقاً لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتَابِ وَمُهَيْمِناً عَلَيْهِ فَاحْكُم بَيْنَهُم بِمَا أَنزَلَ اللّهُ وَلاَ تَتَّبِعْ أَهْوَاءهُمْ عَمَّا جَاءكَ مِنَ الْحَقِّ ﴿۴۸:المائدۃ﴾

اور ہم نے یہ کتاب آپکے پاس بھیجی ہے جوخود بھی صدق کے ساتھ موصوف ہے اور اس سے پہلے جو کتابیں ہیں انکی بھی تصدیق کرتی ہے اور ان کتابوں کی محافظ ہے تو باہمی معاملات میں اس بھیجی ہوئی کتاب کے موافق فیصلہ فرمایا کیجئے اور یہ جو سچی کتاب آپ کو ملی ہے اس سے دور ہو کر انکی خواہش پر عمل درآمد نہ کیجئے۔

(۶۶) إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُواْ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلاَةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ رَاكِعُون﴿۵۵:المائدۃ﴾

تمہارے دوست تو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اور ایمان دار لوگ ہیں جو کہ اس حالت سے نماز کی پابندی رکھتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں کہ ان میں خشوع ہوتا ہے۔

(۶۷) يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ وَإِن لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ ﴿۶۷:المائدۃ﴾

اے رسول جو جو کچھ آپ کے رب کی جانب سے آپ پر نازل کیا گیا ہے آپ سب پہنچا دیجئے اور اگر آپ ایسا نہ کریں گے تو آپ نے اللہ تعالیٰ کا ایک پیغام بھی نہیں پہنچایا۔

(۶۸) وَلَوْ كَانُوا يُؤْمِنُونَ بِالله والنَّبِيِّ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوهُمْ أَوْلِيَاءَ وَلَكِنَّ كَثِيراً مِّنْهُمْ فَاسِقُون﴿۸۱:المائدۃ﴾

اور اگر یہ لوگ اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے اور پیغمبر پر اور اس کتاب پر جو ان کے پاس بھیجی گئی تو ان مشرکین کو کبھی دوست نہ بناتے لیکن ان میں سے اکثر فاسق ہیں۔

(۶۹) وَأَطِيعُواْ اللّهَ وَأَطِيعُواْ الرَّسُولَ وَاحْذَرُواْ فَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُواْ أَنَّمَا عَلَى رَسُولِنَا الْبَلاَغُ الْمُبِين﴿۹۲:المائدۃ﴾

اور تم اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتے رہو اور رسولؐ کی اطاعت کرتے رہو اور احتیاط رکھو اور اگر اعراض کرو گے تو یہ جان رکھو کہ ہمارے رسول کے ذمہ صرف صاف پہنچا دینا تھا۔

(۷۰) مَّا عَلَى الرَّسُولِ إِلاَّ الْبَلاَغُ ﴿۹۹:المائدۃ﴾ رسول کے ذمہ تو صرف پہنچا دینا ہے۔

(۷۱) وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْاْ إِلَى مَا أَنزَلَ اللّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ قَالُواْ حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا

عَلَيْهِ آبَاءَ نَا ﴿۱۰۴: المائدة﴾

اور جب ان سے کہا جاتا ہےکہ اللہ تعالی نے جو احکام نازل فرمائے ہیں ان کی طرف اور رسول کی طرف رجوع کرو تو کہتے ہیں کہ ہم کو وہی کافی ہے جس پر ہم نے اپنے بڑوں کو دیکھا ہے۔

(۷۲) وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتَاباً فِي قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوهُ بِأَيْدِيهِمْ لَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُواْ إِنْ هَـذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ﴿۷: الانعام﴾

اور ہم کاغذ پر لکھا ہوا کوئی نوشتہ آپ پر نازل فرماتے پھر اس کو یہ لوگ اپنے ہاتھوں سے چھو بھی لیتے تب بھی یہ کافر یہی کہتے کہ یہ کچھ بھی نہیں مگر صریح جادو ہے۔

(۷۳) قُلْ إِنِّيَ أُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ وَلاَ تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ۔﴿۱۴: الانعام﴾

آپ فرما دیجئے کہ مجھ کو یہ حکم ہوا ہے کہ سب سے پہلے میں اسلام قبول کروں اور تم مشرکین میں سے ہرگز نہ ہونا۔

(۷۴) وَمِنْهُم مَّن يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَن يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْراً وَإِن يَرَوْاْ كُلَّ آيَةٍ لَّا يُؤْمِنُواْ بِهَا حَتَّى إِذَا جَآؤُوكَ يُجَادِلُونَكَ يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُواْ إِنْ هَذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الأَوَّلِينَ ﴿۲۵:الانعام﴾

اور ان میں بعض ایسے ہیں کہ تمہاری باتوں کی طرف کان دھرتے ہیں اور ہم نے ان کے دلوں پر تو پردے ڈال دیئے ہیں کہ انکو سمجھ نہ سکیں اور کانوں میں بوجھ ڈال دیا ہے کہ سن نہ سکیں اور اگر یہ تمام نشانیاں بھی دیکھ لیں تب بھی ان پر ایمان نہ لائیں یہاں تک کہ جب تمہارے پاس تم سے بحث کرنے کو آتے ہیں تو جو کافر ہیں کہتے ہیں یہ قرآن اور کچھ بھی نہیں صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔

(۷۵) قَدْ نَعْلَمُ إِنَّهُ لَيَحْزُنُكَ الَّذِي يَقُولُونَ فَإِنَّهُمْ لاَ يُكَذِّبُونَكَ ﴿۳۳: الانعام﴾

ہم خوب جانتے ہیں کہ آپ کو ان کے اقوال مغموم کرتے ہیں سو یہ لوگ آپ کو جھوٹا نہیں کہتے لیکن یہ ظالم تو اللہ تعالی کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں۔

(۷۶) وَإِن كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ إِعْرَاضُهُمْ فَإِنِ اسْتَطَعْتَ أَن تَبْتَغِيَ نَفَقاً فِي الأَرْضِ أَوْ سُلَّماً فِي السَّمَاء فَتَأْتِيَهُم بِآيَةٍ وَلَوْ شَاء اللّهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدَى فَلاَ تَكُونَنَّ مِنَ الْجَاهِلِينَ﴿۳۵: الانعام﴾

اور اگر آپ کو ان کا اعراض گراں گزرتا ہے تو اگر آپ کو یہ قدرت ہے کہ زمین میں کوئی سرنگ یا آسمان میں کوئی سیڑھی ڈھونڈ لو پھر کوئی معجزہ لے آؤ تو ایسا کرو اور اگر اللہ تعالی کو منظور ہوتا تو ان سب کو

راہ راست پر جمع کر دیتا سو آپ نادانوں میں سے مت ہوجئے۔

(۷۷) قُل لَّآ أَقُولُ لَكُمۡ عِندِیۡ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلآ أَعۡلَمُ الۡغَيۡبَ وَلآ أَقُولُ لَكُمۡ إِنِّیۡ مَلَكٌ إِنۡ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَیَّ ‹۵۰: الانعام›

آپ کہہ دیجئے کہ نہ تو میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میرے پاس خداتعالے کے خزانے ہیں اور نہ میں تمام عیبوں کو جانتا ہوں اور نہ میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں میں تو صرف میرے پاس جو وحی آتی ہے اس کا اتباع کر لیتا ہوں۔

(۷۸) قُلۡ إِنِّیۡ نُهِيتُ أَنۡ أَعۡبُدَ الَّذِيۡنَ تَدۡعُونَ مِن دُونِ اللّٰهِ قُل لَّآ أَتَّبِعُ أَهۡوَاءَكُمۡ قَدۡ ضَلَلۡتُ إِذاً وَمَا أَنَاۡ مِنَ الۡمُهۡتَدِيۡنَ ‹۵۶: الانعام›

آپ کہہ دیجئے کہ مجھ کو اس سے ممانعت کی گئی ہیکہ میں انکی عبادت کروں جنکی تم لوگ اللہ کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہو آپ کہہ دیجئے کہ میں تمہارے خیالات کا اتباع نہ کروں گا کیوں کہ اس حالت میں تو میں بے راہ ہو جاؤں گا اور راہ پر چلنے والوں میں نہ رہوں گا۔

(۷۹) قُل لَّوۡ أَنَّ عِندِیۡ مَا تَسۡتَعۡجِلُونَ بِهِ لَقُضِیَ الۡأَمۡرُ بَيۡنِیۡ وَبَيۡنَكُمۡ ‹۵۸: الانعام›

آپ کہہ دیجئے کہ اگر میرے پاس وہ چیز ہوتی جس کا تم تقاضہ کر رہے ہو تو میرا اور تمہارا باہمی قصہ فیصل ہو چکا ہوتا۔

(۸۰) وَكَذَّبَ بِهِ قَوۡمُكَ وَهُوَ الۡحَقُّ قُل لَّسۡتُ عَلَيۡكُم بِوَكِيۡلٍ ‹۶۶: الانعام›

اور آپکی قوم اس کی تکذیب کرتی ہے حالانکہ وہ یقینی ہے آپ کہہ دیجئے کہ میں تم پر تعینات نہیں کیا گیا ہوں۔

(۸۱) وَإِذَا رَأَيۡتَ الَّذِيۡنَ يَخُوضُونَ فِیۡ آيَاتِنَا فَأَعۡرِضۡ عَنۡهُمۡ حَتَّىٰ يَخُوضُواۡ فِیۡ حَدِيۡثٍ غَيۡرِهِ وَإِمَّا يُنسِيَنَّكَ الشَّيۡطَانُ فَلاَ تَقۡعُدۡ بَعۡدَ الذِّكۡرَىٰ مَعَ الۡقَوۡمِ الظَّالِمِيۡنَ ‹۶۸: الانعام›

اور جب تو ان لوگوں کو دیکھے جو ہماری آیات میں عیب جوئی کر رہے ہیں تو ان لوگوں سے کنارہ کش ہو جا یہاں تک کہ وہ کسی اور بات میں لگ جائیں اور اگر تجھ کو شیطان بھلا دے تو یاد آنے کے بعد پھر ایسے ظالم لوگوں کے پاس مت بیٹھ۔

(۸۲) قُل لَّآ أَسۡأَلُكُمۡ عَلَيۡهِ أَجۡراً ‹۹۰: الانعام›

آپ کہہ دیجئے کہ میں تم سے اس تبلیغ قرآن پر کوئی معاوضہ نہیں چاہتا۔

(۸۳) اتَّبِعْ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ ﴿۱۰۶: الانعام﴾

آپ خود اس طریق پر چلتے رہئے جس کی وحی آپ کے رب کی طرف سے آپ کے پاس آئی ہے۔

(۸۴) وَإِن تُطِعْ أَكْثَرَ مَن فِي الْأَرْضِ يُضِلُّوكَ عَن سَبِيلِ اللّٰهِ ﴿۱۱۶: الانعام﴾

اور دنیا میں اکثر لوگ ایسے ہیں کہ اگر آپ انکا کہنا ماننے لگیں تو وہ آپکو اللہ کی راہ سے بے راہ کردیں

(۸۵) فَإِن كَذَّبُوكَ فَقُل رَّبُّكُمْ ذُو رَحْمَةٍ وَاسِعَةٍ ﴿۱۴۷: الانعام﴾

پھر اگر یہ آپ کو کاذب کہیں تو آپ فرما دیجئے کہ تمہارا رب بڑی وسیع رحمت والا ہے۔

(۸۶) قُلْ إِنَّ صَلاَتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۔لاَ شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَاْ أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ﴿۱۶۳: الانعام﴾ آپ فرما دیجئے کہ بالیقین میری نماز اور میری ساری عبادت اور میرا جینا اور مرنا یہ سب خالص اللہ ہی کا ہے جو مالک ہے سارے جہاں کا، اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اسی کا حکم ہوا ہے اور میں سب ماننے والوں سے پہلا ہوں۔

(۸۷) المص ۔كِتَابٌ أُنزِلَ إِلَيْكَ فَلاَ يَكُن فِي صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنذِرَ بِهِ وَذِكْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ﴿۲: الاعراف﴾

یہ ایک کتاب ہے جو آپکے پاس اس لئے بھیجی گئی ہیکہ آپ اسکے ذریعہ ڈرائیں سو آپ کے دل میں اس سے بالکل تنگی نہ ہونا چاہئیے اور یہ نصیحت ہے ایمان والوں کیلئے۔

(۸۸) الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الأُمِّيَّ الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوباً عِندَهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَالإِنْجِيلِ يَأْمُرُهُم بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَآئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَالأَغْلاَلَ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ فَالَّذِينَ آمَنُواْ بِهِ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُواْ النُّورَ الَّذِيَ أُنزِلَ مَعَهُ أُوْلَـئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ﴿۱۵۷: الاعراف﴾

جو لوگ ایسے رسول نبی امی کا اتباع کرتے ہیں جن کو وہ لوگ اپنے پاس تورات و انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں جن کی صفات یہ بھی ہے کہ وہ ان کو نیک باتوں کا حکم فرماتے ہیں اور بری باتوں سے منع فرماتے ہیں اور پاکیزہ چیزوں کو ان کیلئے حلال بتلاتے ہیں اور گندی چیزوں کو بدستور ان پر حرام فرماتے ہیں اور ان لوگوں پر جو بوجھ اور طوق تھے ان کو دور کرتے ہیں سو جو لوگ ان پر ایمان لاتے ہیں اور ان کی حمایت کرتے ہیں اور ان کی مدد کرتے ہیں اور اس نور کا اتباع کرتے ہیں جو ان کے ساتھ بھیجا گیا ہے (یعنی قرآن مجید) ایسے لوگ پوری فلاح پانے والے ہیں۔

(۸۹) قُلۡ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّىُ رَسُولُ اللّٰهِ إِلَيۡكُمۡ جَمِيعاً الَّذِىُ لَهُ مُلۡكُ السَّمَاوَاتِ وَالأَرۡضِ لا إِلَـٰهَ إِلاَّ هُوَ يُحۡيِـى وَيُمِيتُ فَآمِنُواۡ بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الأُمِّيِّ الَّذِىُ يُؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمَاتِهِ وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُونَ ﴿۱۵۸ :الاعراف﴾ آپ کہہ دیجئے کہ اے لوگو میں تم سب کی طرف اس اللہ کا بھیجا ہوا پیغمبر ہوں جس کی بادشاہی ہے تمام آسمانوں اور زمین میں اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے سو اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے نبی امی پر بھی جو کہ خود اللہ پر اور اسکے احکام پر ایمان رکھتے ہیں اور انکا اتباع کرو تا کہ تم راہ راست پر آ جاؤ۔

(۹۰) أَوَلَمۡ يَتَفَكَّرُواۡ مَا بِصَاحِبِهِم مِّن جِنَّةٍ إِنۡ هُوَ إِلاَّ نَذِيرٌ مُّبِينٌ﴿۱۸۴:الاعراف﴾

کیا ان لوگوں نے اس بات پر غور نہ کیا کہ ان کا جن سے سابقہ ہے ان کو ذرا بھی جنون نہیں وہ تو صرف ایک صاف صاف ڈرانے والے ہیں۔

(۹۱) قُل لاَّ أَمۡلِكُ لِنَفۡسِى نَفۡعاً وَلاَ ضَرّاً إِلاَّ مَا شَاءَ اللّٰهُ وَلَوۡ كُنتُ أَعۡلَمُ الۡغَيۡبَ لاَسۡتَكۡثَرۡتُ مِنَ الۡخَيۡرِ وَمَا مَسَّنِىَ السُّوءُ إِنۡ أَنَاۡ إِلاَّ نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ لِّقَوۡمٍ يُؤۡمِنُونَ﴿۱۸۸:الاعراف﴾

آپ کہہ دیجئے کہ میں خود اپنے ذات خاص کیلئے کسی نفع کا اختیار نہیں رکھتا اور نہ کسی ضرر کا مگر اتنا ہی جتنا خدا تعالی نے چاہا ہو اور اگر میں غیب کی باتیں جانتا ہوتا تو میں بہت سے منافع حاصل کر لیا کرتا اور کوئی مضرت ہی مجھ پر واقع نہ ہوتی، میں محض بشارت دینے والا اور ڈرانے والا ہوں۔

(۹۲) وَإِن تَدۡعُوهُمۡ إِلَى الۡهُدَى لاَ يَسۡمَعُواۡ وَتَرَاهُمۡ يَنظُرُونَ إِلَيۡكَ وَهُمۡ لاَ يُبۡصِرُونَ ۔خُذِ الۡعَفۡوَ وَأۡمُرۡ بِالۡعُرۡفِ وَأَعۡرِضۡ عَنِ الۡجَاهِلِينَ﴿۱۹۸:الاعراف﴾

اور اگر ان کو کوئی بات بتلانے کو پکارو تو اس کو نہ سنیں اور ان کو آپ دیکھتے ہیں کہ گویا وہ آپ کو دیکھ رہے ہیں اور وہ کچھ بھی دیکھتے نہیں سرسری برتاؤ کو قبول کر لیا کیجئے اور نیک کام کی تعلیم کر دیا کیجئے اور جاہلوں سے ایک کنارہ ہو جایا کیجئے اور اگر آپ کو کوئی وسوسہ شیطان کی طرف سے آنے لگے تو اللہ تعالی کی پناہ مانگ لیا کیجئے بلاشبہ وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

(۹۳) يَسۡأَلُونَكَ عَنِ الأَنفَالِ قُلِ الأَنفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُولِ فَاتَّقُواۡ اللّٰهَ وَأَصۡلِحُواۡ ذَاتَ بِيۡنِكُمۡ وَأَطِيعُواۡ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ إِن كُنتُم مُّؤۡمِنِينَ﴿۱ :الانفال﴾ یہ لوگ آپ سے غنیمتوں کا حکم دریافت کرتے ہیں آپ فرما دیجئے کہ یہ غنیمتیں اللہ کی ہیں اور رسول کی ہیں سو تم اللہ سے ڈرو اور اپنے باہمی تعلقات کی اصلاح کرو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اگر تم ایمان والے ہو۔

(۹۴) كَمَا أَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِن بَيْتِكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّ فَرِيقاً مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ لَكَارِهُون ‹۵: الانفال›

جیسا کہ آپ کے رب نے آپ کے گھر سے مصلحت کے ساتھ آپ کو (بدر کی طرف) روانہ کیا اور مسلمانوں کی ایک جماعت اس کو گراں سمجھتی تھی۔

(۹۵) ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ شَآقُّواْ اللّهَ وَرَسُولَهُ وَمَن يُشَاقِقِ اللّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ اللّهَ شَدِيدُ الْعِقَاب ‹۱۳: الانفال›

یہ (سزا) اس لئے ہے کہ انہوں نے اللہ کی اور اس کے رسول کی مخالفت کی اور جو اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتا ہے سو اللہ تعالیٰ اس کو سخت سزا دیتے ہیں۔

(۹۶) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ أَطِيعُواْ اللّهَ وَرَسُولَهُ وَلاَ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَأَنتُمْ تَسْمَعُون ‹۲۰: الانفال›

اے ایمان والو! اللہ کا کہنا مانو اور اسکے رسول کا اور اس سے روگردانی مت کرو اور تم سن تو لیتے ہی ہو۔

(۹۷) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ اسْتَجِيبُواْ لِلّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُم لِمَا يُحْيِيكُمْ ‹۲۴: الانفال›

اے ایمان والو! تم اللہ اور رسول کے کہنے کو بجالایا کرو جبکہ رسول تمکو تمہاری زندگی بخش چیز کی طرف بلاتے ہوں

(۹۸) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تَخُونُواْ اللّهَ وَالرَّسُولَ وَتَخُونُواْ أَمَانَاتِكُمْ وَأَنتُمْ تَعْلَمُون ‹۲۷: الانفال›

اے ایمان والو! تم اللہ اور رسول کے حقوق میں خلل مت ڈالو اور اپنی قابل حفاظت چیزوں میں خلل مت ڈالو اور تم جانتے ہو۔

(۹۹) وَإِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِينَ كَفَرُواْ لِيُثْبِتُوكَ أَوْ يَقْتُلُوكَ أَوْ يُخْرِجُوكَ وَيَمْكُرُونَ وَيَمْكُرُ اللّهُ وَاللّهُ خَيْرُ الْمَاكِرِين ‹۳۰: الانفال›

اور اس واقعہ کا بھی ذکر کیجئے جبکہ کافر لوگ آپکی نسبت بڑی بڑی تدبیریں سوچ رہے تھے کہ آیا آپکو قید کرلیں یا آپکو قتل کر ڈالیں یا آپ کو خارج وطن کردیں اور وہ تو اپنی تدبیریں کررہے تھے اور اللہ میاں اپنی تدبیریں کررہے تھے اور سب سے زیادہ مستحکم تدبیر والا اللہ ہے

(۱۰۰) وَمَا كَانَ اللّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنتَ فِيهِمْ ‹۳۳: الانفال›

اور اللہ تعالیٰ ایسا نہ کریں گے کہ ان میں آپ کے ہوتے ہوئے ان کو ایسا عذاب دیں۔

(۱۰۱) وَاعْلَمُواْ أَنَّمَا غَنِمْتُم مِّن شَيْءٍ فَأَنَّ لِلّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ ‹۴۱: الانفال›

اور اس بات کو جان لو کہ جو چیز کفار سے بطور غنیمت تم کو حاصل ہو تو اس کا حکم یہ ہے کہ کل کا

پانچواں حصہ اللہ کا اور اس کے رسول کا ہے اور ایک حصہ آپ کے قرابت داروں کا ہے اور ایک حصہ یتیموں کا ہے اور ایک حصہ مسافروں کا ہے۔

(۱۰۲) إِذْ يُرِيكَهُمُ اللَّهُ فِي مَنَامِكَ قَلِيلًا وَلَوْ أَرَاكَهُمْ كَثِيرًا لَّفَشِلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَلَـٰكِنَّ اللَّهَ سَلَّمَ ‹۴۳: الانفال› وہ وقت بھی قابل ذکر ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے آپ کے خواب میں آپ کو وہ لوگ کم دکھلائے اور اگر اللہ تعالیٰ آپ کو وہ لوگ زیادہ دکھا دیتے تو تمہاری ہمتیں ہار جاتیں اور اس امر میں تم میں باہم نزاع واختلاف ہوجاتا لیکن اللہ تعالیٰ نے بچالیا۔

(۱۰۳) وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ‹۴۶: الانفال› اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کیا کرو۔

(۱۰۴) وَإِن جَنَحُوا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۔‹۶۱: الانفال›

اور اگر وہ کفار صلح کی طرف جھکیں تو آپ بھی اس طرح جھک جایئے اور اللہ پر بھروسہ رکھئے۔

(۱۰۵) وَإِن يُرِيدُوا أَن يَخْدَعُوكَ فَإِنَّ حَسْبَكَ اللَّهُ هُوَ الَّذِي أَيَّدَكَ بِنَصْرِهِ وَبِالْمُؤْمِنِينَ ‹۶۲: الانفال›

اور اگر وہ لوگ آپ کو دھوکہ دینا چاہیں تو اللہ تعالیٰ آپ کیلئے کافی ہے، وہ وہی ہے جس نے آپ کو اپنی غیبی امداد سے اور ظاہری امداد سے یعنی مسلمانوں سے قوت دی۔

(۱۰۶) يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللَّهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ‹۶۴: الانفال›

اے نبی! آپ کیلئے اللہ تعالیٰ کافی ہے اور جن مومنین نے آپ کا اتباع کیا ہے (وہ کافی ہیں)

(۱۰۷) يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ ‹۶۵: الانفال›

اے پیغمبر! آپ مومنین کو جہاد کی ترغیب دیجئے۔

(۱۰۸) مَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَن يَكُونَ لَهُ أَسْرَى حَتَّى يُثْخِنَ فِي الْأَرْضِ ‹۶۷: الانفال›

نبی کی شان کے لائق نہیں کہ ان کے قیدی باقی رہیں بلکہ قتل کردیئے جائیں جب تک کہ وہ زمین میں اچھی طرح کفار کی خونریزی نہ کرلیں۔

(۱۰۹) بَرَاءَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى الَّذِينَ عَاهَدتُّم مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ‹۱: التوبة›

اللہ کی طرف سے اور اسکے رسول کی طرف سے ان مشرکین کے عہد سے دستبرداری ہے جن سے تم نے عہد کر رکھا تھا۔

(۱۱۰) وَأَذَانٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ أَنَّ اللَّهَ بَرِيءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ‹۳: التوبة›

اور اللہ اور اسکے رسول کی طرف سے بڑے حج کی تاریخوں میں عام لوگوں کے سامنے اعلان

کیا جاتا ہیکہ اللہ تعالی اور اسکا رسول دونوں دستبردار ہوتے ہیں ان مشرکین کو امن دینے سے۔

(۱۱۱) وَإِنۡ أَحَدٌ مِّنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ اسۡتَجَارَكَ فَأَجِرۡهُ حَتَّى يَسۡمَعَ كَلَامَ اللّٰهِ ثُمَّ أَبۡلِغۡهُ مَأۡمَنَهُ ‹۶: التوبة›

اور اگر کوئی شخص مشرکین میں سے آپ سے پناہ کا طالب ہو تو آپ اس کو پناہ دیجئے تا کہ وہ کلام الٰہی سن لے پھر اس کی امن کی جگہ پہنچا دیجئے۔

(۱۱۲) كَيۡفَ يَكُونُ لِلۡمُشۡرِكِيۡنَ عَهۡدٌ عِنۡدَ اللّٰهِ وَعِنۡدَ رَسُوۡلِهِ إِلَّا الَّذِيۡنَ عَاهَدتُّمۡ عِنۡدَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ ‹۷ التوبة› ان مشرکین کا عہد اللہ تعالی کے نزدیک اور اس کے رسول کے نزدیک کیسے قابل رعایت رہے گا۔ مگر جن لوگوں سے تم نے مسجد حرام کے نزدیک عہد کیا ہے۔

(۱۱۳) أَلَا تُقَاتِلُونَ قَوۡماً نَّكَثُوٓاۡ أَيۡمَانَهُمۡ وَهَمُّواۡ بِإِخۡرَاجِ الرَّسُوۡلِ وَهُم بَدَؤُوكُمۡ أَوَّلَ مَرَّةٍ ‹۱۳: التوبة›

تم ایسے لوگوں سے کیوں نہیں لڑتے جنہوں نے اپنی قسموں کو توڑ ڈالا اور رسولؐ کے جلا وطن کر دینے کی تجویز کی اور انہوں نے تم سے پہلے خود چھیڑ نکالی۔

(۱۱۴) أَمۡ حَسِبۡتُمۡ أَن تُتۡرَكُواۡ وَلَمَّا يَعۡلَمِ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ جَاهَدُواۡ مِنكُمۡ وَلَمۡ يَتَّخِذُواۡ مِن دُوۡنِ اللّٰهِ وَلَا رَسُوۡلِهِ وَلَا الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَلِيۡجَة ‹۱۶: التوبة›

کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ تم یوں ہی چھوڑ دیئے جاؤ گے حالانکہ ہنوز اللہ تعالیٰ نے ظاہر طور پر ان لوگوں کو دیکھا ہی نہیں جنہوں نے تم میں سے ایسے موقع پر جہاد کیا ہو اور اللہ اور رسول اور مومنین کے سوا کسی کو خصوصیت کا دوست نہ بنایا ہو۔

(۱۱۵) قُلۡ إِنۡ كَانَ آبَاؤُكُمۡ وَأَبۡنَآؤُكُمۡ وَإِخۡوَانُكُمۡ وَأَزۡوَاجُكُمۡ وَعَشِيۡرَتُكُمۡ وَأَمۡوَالٌ اقۡتَرَفۡتُمُوهَا وَتِجَارَةٌ تَخۡشَوۡنَ كَسَادَهَا وَمَسَاكِنُ تَرۡضَوۡنَهَا أَحَبَّ إِلَيۡكُم مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوۡلِهِ وَجِهَادٍ فِيۡ سَبِيۡلِهِ فَتَرَبَّصُواۡ حَتَّى يَأۡتِيَ اللّٰهُ بِأَمۡرِهِ ‹۲۴: التوبة›

آپ کہہ دیجئے کہ اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں اور تمہارا کنبہ اور وہ مال جو تم نے کمائے ہیں اور وہ تجارت جس میں نکاسی نہ ہونے کا تم کو اندیشہ ہو اور وہ گھر جن کو تم پسند کرتے ہو، تم کو اللہ سے اور اس کے رسول سے اور اس کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ پیارے ہوں تو تم منتظر رہو یہاں تک کہ اللہ تعالی اپنا حکم بھیج دیں۔

(۱۱۶) ثُمَّ أَنزَلَ اللّٰهُ سَكِيۡنَتَهُ عَلَى رَسُوۡلِهِ وَعَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ‹۲۶: التوبة› پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کے قلب پر اور دوسرے مومنین کے قلوب پر اپنی طرف سے تسلی نازل فرمائی۔

(۱۱۷) هُوَ الَّذِیْ أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهِ ﴿۳۳: التوبة﴾
وہ اللہ ایسا ہے کہ اس نے اپنے رسول کو ہدایت کا سامان یعنی قرآن اور سچا دین دے کر بھیجا ہے تا کہ اسکو تمام بقیہ دینوں پر غالب کردے۔

(۱۱۸) إِلَّا تَنصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُواْ ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللّهَ مَعَنَا ﴿۴۰: التوبة﴾ اور اگر تم لوگ ان کی یعنی رسول اللہ ﷺ کی مدد نہ کرو گے تو اللہ تعالی آپ کی مدد اس وقت کر چکا ہے جب کہ آپ کو کافروں نے جلاوطن کر دیا تھا جب کہ دو آدمیوں میں ایک آپ تھے۔جس وقت کہ دونوں غار میں تھے جب کہ آپ اپنے ہمراہی سے فرمارہے تھے کہ تم کچھ غم نہ کرو یقیناً اللہ تعالی ہمارے ہمراہ ہے۔

(۱۱۹) عَفَا اللّهُ عَنكَ لِمَ أَذِنتَ لَهُمْ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ صَدَقُواْ وَتَعْلَمَ الْكَاذِبِيْن ﴿۴۳: التوبة﴾
اللہ تعالی نے تو آپ کو معاف کر دیا لیکن آپ نے ان کو ایسی جلدی اجازت کیوں دے دی تھی؟ جب تک کہ آپ کے سامنے سچے لوگ ظاہر نہ ہو جاتے اور آپ جھوٹوں کو معلوم نہ کر لیتے۔

(۱۲۰) إِن تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ وَإِن تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَقُولُواْ قَدْ أَخَذْنَا أَمْرَنَا مِن قَبْلُ وَيَتَوَلَّواْ وَّهُمْ فَرِحُون ﴿۵۰: التوبة﴾ اگر آپ کو کوئی اچھی حالت پیش آتی ہے تو وہ ان کیلئے موجب غم ہوتی ہے اور اگر آپ پر کوئی حادثہ آپڑتا ہے تو خوش ہو کر کہتے ہیں کہ ہم نے تو اسی لئے پہلے سے اپنا احتیاط کا پہلو اختیار کرلیا تھا اور وہ خوش ہوتے ہوئے واپس چلے جاتے ہیں۔

(۱۲۱) وَمَا مَنَعَهُمْ أَن تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقَاتُهُمْ إِلَّا أَنَّهُمْ كَفَرُواْ بِاللّهِ وَبِرَسُولِهِ ﴿۵۴: التوبة﴾
اور ان کی خیر خیرات قبول ہونے سے اور کوئی چیز مانع نہیں بجز اس کے کہ انہوں نے اللہ کے ساتھ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا۔

(۱۲۲) وَلَوْ أَنَّهُمْ رَضُواْ مَا آتَاهُمُ اللّهُ وَرَسُولُهُ وَقَالُواْ حَسْبُنَا اللّهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّهُ مِن فَضْلِهِ وَرَسُولُهُ إِنَّا إِلَى اللّهِ رَاغِبُون ﴿۵۹: التوبة﴾ اور ان کیلئے بہتر ہوتا اگر وہ لوگ اس پر راضی رہتے جو کچھ ان کو اللہ نے اور اس کے رسول نے دیا تھا اور یوں کہتے کہ ہم کو اللہ کافی ہے آئندہ اللہ تعالی اپنے فضل سے ہم کو اور دے گا اور اس کے رسول دیں گے ہم اول سے اللہ ہی کی طرف راغب ہیں۔

(۱۲۳) يَحْلِفُونَ بِاللّهِ لَكُمْ لِيُرْضُوكُمْ وَاللّهُ وَرَسُولُهُ أَحَقُّ أَن يُرْضُوهُ إِن كَانُواْ مُؤْمِنِيْن۔ ﴿۶۲: التوبة﴾
یہ لوگ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تا کہ تم کو راضی کرلیں حالاں کہ اللہ اور اس

کا رسول زیادہ حق رکھتے ہیں کہ اگر یہ لوگ سچے مسلمان ہیں تو اس کو راضی کرلیں۔

(۱۲۴) أَلَمْ يَعْلَمُواْ أَنَّهُ مَن يُحَادِدِ اللّهَ وَرَسُولَهُ فَأَنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِداً فِيهَا ذَالِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيمُ ‹۶۳ : التوبة›

کیا انکو خبر نہیں کہ جو شخص اللہ کی اور اس کے رسول کی مخالفت کریگا تو ایسے شخص کو دوزخ کی آگ نصیب ہوگی کہ وہ اس میں ہمیشہ رہے گا۔ یہ بڑی رسوائی ہے۔

(۱۲۵) قُلْ أَبِاللّهِ وَآيَاتِهِ وَرَسُولِهِ كُنتُمْ تَسْتَهْزِءُونَ ‹۶۵: التوبة› آپ کہہ دیجئے کہ کیا اللہ کے ساتھ اور اس کی آیتوں کے ساتھ اور اس کے رسول کے ساتھ ہنسی کرتے تھے۔

(۱۲۶) وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاء بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَيُقِيمُونَ الصَّلاَةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَيُطِيعُونَ اللّهَ وَرَسُولَهُ أُوْلَـئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّهُ ‹۷۱ : التوبة›

اور مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں آپس میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں نیک باتوں کی تعلیم دیتے ہیں اور بری باتوں سے منع کرتے ہیں اور نماز کی پابندی رکھتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کا کہنا مانتے ہیں ان لوگوں پر ضرور اللہ تعالی رحمت کرے گا۔

(۱۲۷) يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ‹۷۳ : التوبة›

اے نبی! کفار اور منافقین سے جہاد کیجئے اور ان پر سختی کیجئے۔

(۱۲۸) اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لاَ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ إِن تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَن يَغْفِرَ اللّهُ لَهُمْ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَفَرُواْ بِاللّهِ وَرَسُولِهِ ‹۸۰ : التوبة› آپ خواہ ان منافقین کیلئے استغفار کریں یا ان کیلئے استغفار نہ کریں اگر آپ ان کیلئے ستر بار بھی استغفار کرینگے تب بھی اللہ تعالی ان کو نہ بخشے گا یہ اس وجہ سے ہے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا۔

(۱۲۹) فَرِحَ الْمُخَلَّفُونَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلاَفَ رَسُولِ اللّهِ وَكَرِهُواْ أَن يُجَاهِدُواْ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللّهِ وَقَالُواْ لاَ تَنفِرُواْ فِي الْحَرِّ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرّاً ‹۸۱ : التوبة›

یہ پیچھے رہ جانے والے خوش ہو گئے رسول اللہ کے جانے کے بعد اپنے بیٹھے رہنے پر اور ان کو اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان کے ساتھ جہاد کرنا ناگوار ہوا اور دوسروں کو بھی کہنے لگے کہ تم گرمی میں مت نکلو آپ کہہ دیجئے کہ جہنم کی آگ اس سے بھی زیادہ گرم ہے، کیا خوب ہوتا اگر وہ سمجھتے؟

(۱۳۰) وَلاَ تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِّنْهُم مَّاتَ أَبَداً وَلاَ تَقُمْ عَلَىَ قَبْرِهِ إِنَّهُمْ كَفَرُواْ بِاللّهِ وَرَسُولِهِ

وَمَاتُواْ وَهُمْ فَاسِقُون ﴿۸۴ :التوبة﴾ اوران منافقین میں کوئی مرجاوے تو اس کے جنازہ پر کبھی نماز نہ پڑھئے اور نہ اسکی قبر پر کھڑے ہوجئے، کیوں کہ انہوں نہ اللہ اور اسکے رسول کے ساتھ کفر کیا ہے۔

(۱۳۱) لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَاء وَلاَ عَلَى الْمَرْضَى وَلاَ عَلَى الَّذِينَ لاَ يَجِدُونَ مَا يُنفِقُونَ حَرَجٌ إِذَا نَصَحُواْ لِلّهِ وَرَسُولِهِ ﴿۹۱ :التوبة﴾

کم طاقت لوگوں پر کوئی گناہ نہیں اور نہ بیماروں پر اور نہ ان لوگوں پر جنکو خرچ کرنے کو میسر نہیں جبکہ یہ لوگ اللہ اور رسول کے ساتھ خلوص رکھیں۔

(۱۳۲) الأَعْرَابُ أَشَدُّ كُفْراً وَنِفَاقاً وَأَجْدَرُ أَلاَّ يَعْلَمُواْ حُدُودَ مَا أَنزَلَ اللّهُ عَلَى رَسُولِهِ وَاللّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۹۷ :التوبة﴾ ان منافقین میں جو دیہاتی لوگ ہیں وہ کفر اور نفاق میں بہت ہی سخت ہیں اور ان کو ایسا ہونا ہی چاہیئے کہ ان کو ان احکام کا علم نہ ہو جو اللہ تعالی نے اپنے رسول پر نازل فرمائے ہیں اور اللہ تعالی بڑے علم والے بڑی حکمت والے ہیں۔

(۱۳۳) وَمِنَ الأَعْرَابِ مَن يُؤْمِنُ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنفِقُ قُرُبَاتٍ عِندَ اللّهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُولِ ﴿۹۹ :التوبة﴾ اور بعضے اہل دیہات ایسے بھی ہیں جو اللہ پر اور قیامت کے دن پر پورا پورا ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اس کو عنداللہ قرب حاصل ہونے کا ذریعہ اور رسول کی دعا کا ذریعہ بناتے ہیں۔

(۱۳۴) إِنَّ صَلاَتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ﴿۱۰۳ :التوبة﴾

بلا شبہ آپ (محمدؐ) کی دعا ان کیلئے موجبِ اطمینانِ قلب ہے

(۱۳۵) وَقُلِ اعْمَلُواْ فَسَيَرَى اللّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ ﴿۱۰۵ :التوبة﴾

اور آپ کہہ دیجئے کہ جو چاہو عمل کئے جاؤ، سو ابھی دیکھے لیتا ہے تمہارے عمل کو اللہ تعالی اور اسکا رسول اور اہل ایمان۔

(۱۳۶) مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُواْ أَن يَسْتَغْفِرُواْ لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُواْ أُوْلِي قُرْبَى مِن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿۱۱۳ :التوبة﴾

پیغمبر کو اور دوسرے مسلمانوں کو جائز نہیں کہ مشرکین کیلئے مغفرت کی دعا مانگیں اگر چہ وہ رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں اس امر کے ظاہر ہوجانے کے بعد کہ یہ لوگ دوزخی ہیں۔

(۱۳۷) لَقَد تَّابَ اللّهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالأَنصَارِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِن

بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبُ فَرِيقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ‹۱۱۷ : التوبة›

اللہ تعالی نے پیغمبر ﷺ کے حال پر توجہ فرمائی اور مہاجرین اور انصار کے حال پر بھی توجہ فرمائی جنہوں نے ایسی تنگی کے وقت میں پیغمبر کا ساتھ دیا بعد اس کے کہ ان میں سے ایک گروہ کے دلوں میں کچھ تزلزل ہو چلا تھا پھر اللہ نے ان کے حال پر توجہ فرمائی۔

(۱۳۸) مَا كَانَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ وَمَنْ حَوْلَهُم مِّنَ الْأَعْرَابِ أَن يَتَخَلَّفُوا عَن رَّسُولِ اللّهِ وَلاَ يَرْغَبُوا بِأَنفُسِهِمْ عَن نَّفْسِهِ ‹۱۲۰ :التوبة›

مدینہ کے رہنے والوں کو اور جو دیہاتی ان کے گرد و پیش رہتے ہیں ان کو یہ زیبا نہ تھا کہ رسول اللہ کا ساتھ نہ دیں اور نہ یہ زیبا تھا کہ اپنی جان کو ان کی جان سے عزیز سمجھیں۔

(۱۳۹) لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ رَؤُوفٌ رَّحِيمٌ ‹۱۲۸: التوبة› تمہارے پاس ایک ایسے پیغمبر تشریف لائے ہیں جو تمہاری جنس سے ہیں جن کو مضرت کی بات نہایت گراں گزرتی ہے، جو تمہارے منفعت کے بڑے خواہشمند رہتے ہیں ایمانداروں کے ساتھ بڑے ہی شفیق اور مہربان ہیں۔

(۱۴۰) أَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَباً أَنْ أَوْحَيْنَا إِلَى رَجُلٍ مِّنْهُمْ أَنْ أَنذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُواْ أَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِندَ رَبِّهِمْ قَالَ الْكَافِرُونَ إِنَّ هَـذَا لَسَاحِرٌ مُّبِينٌ ‹۲ : یونس›

کیا ان لوگوں کو اس بات سے تعجب ہوا کہ ہم نے ان میں سے ایک شخص کے پاس وحی بھیجی کہ سب آدمیوں کو ڈرائیے اور جو ایمان لے آئے ان کو یہ خوشخبری سنائیے کہ ان کے رب کے پاس ان کو پورا مرتبہ ملے گا کافر کہنے لگے کہ یہ شخص تو بلاشبہ صریح جادوگر ہے۔

(۱۴۱) وَإِن كَذَّبُوكَ فَقُل لِّي عَمَلِي وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ أَنتُمْ بَرِيئُونَ مِمَّا أَعْمَلُ وَأَنَاْ بَرِيءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ ‹۴۱ : یونس›

اور اگر آپکو جھٹلاتے رہیں تو یہ کہہ دیجئے کہ میرا کیا ہوا مجھ کو ملے گا اور تمہارا کیا ہوا تم کو ملے گا تم میرے کئے ہوئے کے جواب دہ نہیں ہو اور میں تمہارے کئے ہوئے کا جواب دہ نہیں ہوں۔

(۱۴۲) قُل لاَّ أَمْلِكُ لِنَفْسِي ضَرّاً وَلاَ نَفْعاً إِلاَّ مَا شَاءَ اللّهُ ‹۴۹ : یونس›

آپ فرما دیجئے کہ میں خود اپنی ذات خاص کیلئے تو کسی نفع کا اور کسی ضرر کا اختیار رکھتا ہی نہیں مگر جتنا خدا کو منظور ہو۔

(۱۴۳) وَمَا تَكُونُ فِي شَأْنٍ وَمَا تَتْلُو مِنْهُ مِن قُرْآنٍ وَلَا تَعْمَلُونَ مِنْ عَمَلٍ إِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوداً إِذْ تُفِيضُونَ فِيهِ ‹۶۱: یونس› اور آپ خواہ کسی حال میں ہوں اور منجملہ ان احوال کے آپ کہیں سے قرآن پڑھتے ہوں اور تم جو کام بھی کرتے ہو ہم سب کو اس کی خبر رہتی ہے جب تم اس کام کو کرنا شروع کرتے ہو۔

(۱۴۴) إِنَّمَا أَنتَ نَذِيرٌ ‹۱۲ : هود› آپ تو صرف ڈرانے والے ہیں۔

(۱۴۵) تِلْكَ مِنْ أَنبَاء الْغَيْبِ نُوحِيهَا إِلَيْكَ مَا كُنتَ تَعْلَمُهَا أَنتَ وَلَا قَوْمُكَ مِن قَبْلِ هَـذَا فَاصْبِرْ ‹۴۹ : هود› یہ قصہ منجملہ اخبارِ غیب کے ہے جس کو ہم وحی کے ذریعہ سے آپ کو پہنچاتے ہیں اس قصہ کو اس سے قبل نہ آپ جانتے تھے اور نہ آپ کی قوم، سو صبر کیجئے۔

(۱۴۶) وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنبَاءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهِ فُؤَادَكَ وَجَاءَكَ فِي هَـذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَذِكْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ ‹۱۲۰ : هود› اور ہم پیغمبروں کے قصوں میں سے یہ سارے قصے آپ سے بیان کرتے ہیں جن کے ذریعہ سے ہم آپ کے دل کو تقویت دیتے ہیں اور ان قصوں میں آپ کے پاس ایسا مضمون پہنچا ہے جو خود بھی راست ہے اور مسلمانوں کیلئے نصیحت ہے۔

(۱۴۷) نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ أَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ هَـذَا الْقُرْآنَ وَإِن كُنتَ مِن قَبْلِهِ لَمِنَ الْغَافِلِينَ ‹۳ : یوسف› ہم نے جو یہ قرآن آپ کے پاس بھیجا ہے اس کے ذریعہ سے ہم آپ سے ایک بڑا عمدہ قصہ بیان کرتے ہیں اور اس کے قبل آپ اس سے بے خبر تھے۔

(۱۴۸) ذَلِكَ مِنْ أَنبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيْكَ وَمَا كُنتَ لَدَيْهِمْ إِذْ أَجْمَعُوا أَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُونَ۔ وَمَا أَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِينَ ‹۱۰۲: یوسف›

یہ قصہ غیب کی خبروں میں سے ہے جو وحی کے ذریعہ سے ہم آپ کو بتلاتے ہیں اور آپ ان (برادران یوسف) کے پاس اس وقت موجود نہ تھے جب کہ انہوں نے اپنا ارادہ پختہ کرلیا تھا اور وہ تدبیریں کررہے تھے۔

(۱۴۹) إِنَّمَا أَنتَ مُنذِرٌ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَاد ‹۷ : الرعد›

آپ صرف ڈرانے والے ہیں اور ہر قوم کیلئے ہادی ہوتے چلے آئے ہیں۔

(۱۵۰) وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءهُم بَعْدَ مَا جَاءكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ اللّهِ مِن وَلِيٍّ وَلاَ وَاق ‹۳۷ : الرعد› اور اگر آپ بفرضِ محال ان کے نفسانی خواہشات کا اتباع کرنے لگیں بعد اس کے کہ آپ

کے پاس علم پہنچ چکا ہے تو اللہ کے مقابلہ میں نہ کوئی آپ کا مددگار ہوگا اور نہ کوئی بچانے والا۔

(۱۵۱) وَإِن مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِىْ نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلاَغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَاب ﴿۴۰ : الرعد﴾

اور جس بات کا ہم ان سے وعدہ کرر ہے ہیں اس میں کا بعض واقعہ اگر ہم آپکو دکھا دیں خواہ ہم آپکو وفات دے دیں پس آپکے ذمہ تو صرف پہنچا دینا ہے اور داروگیر کرنا تو ہمارا کام ہے

(۱۵۲) وَيَقُولُ الَّذِيْنَ كَفَرُواْ لَسْتَ مُرْسَلاً قُلْ كَفَى بِاللّهِ شَهِيْداً بَيْنِىْ وَبَيْنَكُمْ وَمَنْ عِندَهُ عِلْمُ الْكِتَاب ﴿۴۳ : الرعد﴾

اور یہ کافرلوگ یوں کہہ رہے ہیں کہ (نعوذ باللہ) آپ پیغمبر نہیں آپ فرما دیجئے کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ تعالی اور وہ شخص جسکے پاس کتاب کا علم ہے کافی گواہ ہیں۔

(۱۵۳) وَقَالُواْ يَا أَيُّهَا الَّذِىْ نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ إِنَّكَ لَمَجْنُون ﴿۶ : الحجر﴾

اوران کفار مکہ نے یوں کہا کہ اے وہ شخص جس پر قرآن نازل کیا گیا ہے تم مجنون ہو۔

(۱۵۴) وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعاً مِّنَ الْمَثَانِىْ وَالْقُرْآنَ الْعَظِيْمَ ۔ لاَ تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَى مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجاً مِّنْهُمْ وَلاَ تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْن ﴿۸۸ : الحجر﴾

اور ہم نے آپ کو سات آیتیں دیں جو نماز میں مکرر پڑھی جاتی ہیں اور قرآن عظیم دیا، آپ اپنی آنکھ اٹھا کر بھی اس چیز کو نہ دیکھئے جو کہ ہم نے مختلف قسم کے کافروں کو برتنے کیلئے دے رکھی ہے، اور ان پر غم نہ کیجئے اور مسلمانوں پر شفقت رکھیئے۔

(۱۵۵) سُبْحَانَ الَّذِىْ أَسْرَى بِعَبْدِهِ لَيْلاً مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الأَقْصَى الَّذِىْ بَارَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِيَهُ مِنْ آيَاتِنَا إِنَّهُ هُوَ السَّمِيْعُ البَصِيْر ﴿۱ : بنی اسرائیل﴾

وہ پاک ذات ہے جو اپنے بندہ (محمدؐ) کو شب کے وقت مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک جس کے گرداگرد ہم نے برکتیں کر رکھی ہیں لے گیا تا کہ ہم ان کو اپنے کچھ عجائبات قدرت دکھلا دیں بے شک اللہ تعالی بڑے سننے والے بڑے دیکھنے والے ہیں۔

(۱۵۶) وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لاَ يُؤْمِنُونَ بِالآخِرَةِ حِجَاباً مَّسْتُورا ﴿۴۵ : بنی اسرائیل﴾

اور جب آپ قرآن پڑھتے ہیں تو ہم آپ کے اور جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے درمیان میں ایک پردہ حائل کر دیتے ہیں۔

(۱۵۷) وَإِن كَادُواْ لَيَفْتِنُونَكَ عَنِ الَّذِىٓ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ لِتفْتَرِىَ عَلَيْنَا غَيْرَهُ وَإِذاً لَّاتَّخَذُوكَ خَلِيْلاً ـ وَلَوْلَآ أَن ثَبَّتْنَاكَ لَقَدْ كِدتَّ تَرْكَنُ إِلَيْهِمْ شَيْئاً قَلِيْلاً ـ إِذاً لَّأَذَقْنَاكَ ضِعْفَ الْحَيَاةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيْرا〈۷۵ : بنی اسرائیل〉

اور یہ کافر لوگ آپ کو اس چیز سے بچلانے ہی لگے تھے جو ہم نے آپ پر وحی کے ذریعہ سے بھیجی ہے، تا کہ آپ اس کے سوا ہماری طرف غلط بات کی نسبت نہ کریں اور ایسی حالت میں آپ کو گاڑھا دوست بنالیتے اور اگر ہم نے آپ کو ثابت قدم نہ بنایا ہوتا تو آپ ان کی طرف کچھ کچھ جھکنے کے قریب جاپہنچتے۔ اگر ایسا ہوتا تو ہم آپ کو حالت حیات میں اور بعد موت کے دوہرا عذاب چکھاتے پھر آپ ہمارے مقابلے میں کوئی مددگار بھی نہ پاتے۔

(۱۵۸) وَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ وَكِيْلا 〈۵۴ : بنی اسرائیل〉اور ہم نے آپکو انکا ذمہ دار بنا کرنہیں بھیجا

(۱۵۹) وَمَا جَعَلْنَا الرُّؤيَا الَّتِىٓ أَرَيْنَاكَ إِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُونَةَ فِىْ الْقُرْآنِ 〈۶۰ : بنی اسرائیل〉

اور ہم نے جو تماشا آپ کو (شب معراج) دکھلایا تھا اور جس درخت کی قرآن میں مذمت کی گئی ہے ہم نے تو ان دونوں چیزوں کو ان لوگوں کے لئے موجب گمراہی کر دیا۔

(۱۶۰) فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَتُنذِرَ بِهِ قَوْماً لُّدّا〈۹۷ : مریم〉

سو ہم نے اس قرآن کو آپ کی زبان عربی میں اس لئے آسان کیا ہے کہ آپ اس سے متقیوں کو خوش خبری سنادیں اور اس سے جھگڑالو آدمیوں کو خوف دلا دیں۔

(۱۶۱) وَقَالُواْ لَن نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْأَرْضِ يَنبُوعا〈۹۰ : بنی اسرائیل〉

اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہم آپ پر ہرگز ایمان نہ لاویں گے جب تک کہ آپ ہمارے لئے مکہ کی زمین سے چشمہ نہ جاری کردیں۔

(۱۶۲) وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّراً وَنَذِيْرا〈۱۰۵ : بنی اسرائیل〉

اور ہم نے آپ کو صرف خوشی سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے

(۱۶۳) الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىٓ أَنْزَلَ عَلَى عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَل لَّهُ عِوَجَا 〈۱ : الکهف〉

تمام خوبیاں اس اللہ کیلئے ثابت ہیں جس نے اپنے خاص بندے پر یہ کتاب نازل فرمائی اور اس میں ذرا بھی کجی نہیں رکھی

(۱۶۴) فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلَى آثَارِهِمْ إِن لَّمْ يُؤْمِنُوا بِهَذَا الْحَدِيْثِ أَسَفا〈۶ : الکهف〉

اورآپ جوان پر اتنا غم کھاتے ہیں سوشاید آپ ان کے پیچھے اگر یہ لوگ اس مضمون پر ایمان نہ لائے توغم سے اپنی جان دیدیں گے۔

(۱۶۵) وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيداً عَلَيْهِم مِّنْ أَنفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيداً 〈۸۹ :النحل〉

اورجس دن ہم ہر ہرامت میں ایک ایک گواہ جوان ہی میں کا ہوگا ان کے مقابلے میں قائم کردیں گےاوران لوگوں کے مقابلے میں آپ کوگواہ بنا کرلائیں گے۔

(۱۶۶) وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللّهِ وَلاَ تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلاَ تَكُ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ〈۱۲۷: النحل〉

اورآپ صبر کیجئے اورآپ کا صبر کرنا خاص خداہی کی توفیق سے ہےاوران پرغم نہ کیجئے اور جو کچھ یہ تدبیریں کررہے ہیں اس سے تنگ دل نہ ہوئیے۔

(۱۶۷) قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَى إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ 〈۱۱۰ :الکھف〉

اورآپ کہد تیجئے کہ میں توتم ہی جیسا بشرہوں میرے پاس بس یہ وحی آتی ہیکہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے

(۱۶۸) فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِينَ وَتُنذِرَ بِهِ قَوْماً لُّدّاً〈۹۷ : مریم〉

سوہم نے اس قرآن کوآپ کی زبان میں اس لئے آسان کیا ہے کہ آپ اس سے متقیوں کو خوشخبری سنادیں اوراس سے جھگڑالوآدمیوں کوخوف دلادیں۔

(۱۶۹) مَا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقَى -إِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَن يَخْشَى〈۳: طه〉

ہم نے آپ پرقرآن اس لئے نہیں اتارا کہ آپ تکلیف اٹھائیں بلکہ ایسے شخص کی نصیحت کیلئے جوڈرتا ہو۔

(۱۷۰) وَإِذَا رَآكَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِن يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُواً أَهَذَا الَّذِي يَذْكُرُ آلِهَتَكُمْ وَهُم بِذِكْرِ الرَّحْمَنِ هُمْ كَافِرُونَ 〈۳۶ :الانبیاء〉 اور یہ کافرلوگ جب آپ کودیکھتے ہیں توبس آپ سے ہنسی کرنے لگتے ہیں کہ کیا یہی ہیں جوتمہارے معبودوں کا (برائی سے) ذکرکیا کرتے ہیں اورخود یہ لوگ رحمٰن کے ذکر پرانکارکیا کرتے ہیں۔

(۱۷۱) وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّن قَبْلِكَ الْخُلْدَ أَفَإِن مِّتَّ فَهُمُ الْخَالِدُونَ〈۳۴: الانبیاء〉

اورہم نے آپ سے پہلے بھی کسی بشرکیلئے ہمیشہ رہنا تجویزنہیں کیا پھراگرآپکا انتقال ہوجائے توکیا یہ لوگ ہمیشہ رہیں گے؟

(۱۷۲) وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ 〈۱۰۷ : الانبیاء〉

اور ہم نے آپ کو اور کسی بات کے واسطے نہیں بھیجا مگر دنیا جہاں کے لوگوں پر مہربانی کرنے کیلئے۔

(۱۷۳) مَنْ كَانَ يَظُنُّ أَن لَّن يَنصُرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ لِيَقْطَعْ فَلْيَنظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهُ مَا يَغِيظُ ‹۱۵ : الحج› جو شخص اس بات کا خیال رکھتا ہو کہ اللہ تعالی رسولؐ کی دنیا اور آخرت میں مدد نہ کریگا تو اسکو چاہیئے کہ ایک رسی آسمان تک تان لے پھر اس وحی کو موقوف کرادے تو پھر غور کرنا چاہیئے آیا اسکی تدبیر اسکی ناگواری کی چیز کو موقوف کرسکتی ہے۔

(۱۷۴) وَإِن يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَثَمُودُ ‹۴۲ :الحج›

اور لوگ اگر آپ کی تکذیب کرتے ہیں تو آپ مغموم نہ ہوجیئے کیوں کہ ان لوگوں سے پہلے قوم نوح اور عاد اور ثمود اور ابراہیم اور قوم لوط اور اہل مدین بھی اپنے اپنے انبیاء علیہم السلام کی تکذیب کر چکے ہیں۔

(۱۷۵) قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ‹۴۹ :الحج›

اے لوگو میں تو صرف تمہارے لیے ایک آشکار ڈرانے والا ہوں۔

(۱۷۶) مِّلَّةَ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ هُوَ سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ مِن قَبْلُ وَفِي هَذَا لِيَكُونَ الرَّسُولُ شَهِيداً عَلَيْكُمْ وَتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ ‹۷۸ :الحج›

تم اپنے باپ ابراہیم کی ملت پر قائم رہو، اس نے تمہارا لقب مسلمان رکھا ہے نزول قرآن سے پہلے بھی اور اس قرآن میں بھی تا کہ تمہارے رسول گواہ ہوں اور تم لوگوں کے مقابلہ میں گواہ ہو۔

(۱۷۷) أَمْ يَقُولُونَ بِهِ جِنَّةٌ بَلْ جَاءَهُم بِالْحَقِّ وَأَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كَارِهُونَ ‹۷۰ :المومنون›

یا یہ لوگ آپ کی نسبت جنون کے قائل ہیں سو ان میں تو کوئی وجہ معقول نہیں بلکہ انکے تکذیب کی اصلی وجہ یہ ہے کہ یہ رسول ان کے پاس حق بات لے کر آئے ہیں اور انمیں اکثر لوگ حق بات سے نفرت رکھتے ہیں۔

(۱۷۸) وَإِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُم مُّعْرِضُونَ ‹۴۸ :النور

اور یہ لوگ جب اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے اس غرض سے بلائے جاتے ہیں کہ رسول ان کے درمیان فیصلہ دیں تو ان میں کا ایک گروہ پہلو تہی کرتا ہے۔

(۱۷۹) قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ فَإِن تَوَلَّوا فَإِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُم مَّا حُمِّلْتُمْ وَإِن تُطِيعُوهُ تَهْتَدُوا وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ‹۵۴ : المومنون›

آپ کہیے کہ اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو پھر اگر تم لوگ روگردانی کرو

گے تو سمجھ رکھو کہ رسول کے ذمہ وہی تبلیغ ہے جسکا ان پر بار رکھا گیا ہے اور تمہارے ذمہ وہ ہے جسکا تم پر بار رکھا گیا ہے اور اگر تم نے انکی اطاعت کرلی تو راہ پر جالگو گے اور رسول کے ذمہ صرف صاف طور پر پہنچا دینا ہے۔

(۱۸۰) وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۵۶ : المومنون﴾

اور نماز کی پابندی رکھو اور زکوۃ دیا کرو اور رسول کی اطاعت کیا کرو تا کہ تم پر کامل رحم کیا جائے

(۱۸۱) إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِذَا كَانُوا مَعَهُ عَلَى أَمْرٍ جَامِعٍ لَمْ يَذْهَبُوا حَتَّى يَسْتَأْذِنُوهُ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ أُولَئِكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِذَا اسْتَأْذَنُوكَ لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ فَأْذَن لِّمَن شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللَّهَ ﴿۶۲ : المومنون﴾

جو اللہ پر اور اسکے رسول پر ایمان رکھتے ہیں اور جب رسولؐ کے پاس کسی ایسے کام پر ہوتے ہیں جس کیلئے مجمع کیا گیا ہے تو جب تک آپ سے اجازت نہ لیں نہیں جاتے جو لوگ آپ سے اجازت لیتے ہیں پس وہی اللہ پر اور اسکے رسول پر ایمان رکھتے ہیں تو جب یہ ایسے مواقع پر اپنے کسی ضروری کام کیلئے آپ سے اجازت طلب کریں تو ان میں سے جس کیلئے آپ چاہیں اجازت دیدیا کریں اور آپ ان کیلئے مغفرت کی دعا کیجئے۔

(۱۸۲) لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُم بَعْضاً ﴿۶۳ : النور﴾ت

تم لوگ رسول کے بلانے کو ایسا معمولی بلانا مت سمجھو جیسا تم میں ایک دوسرے کو بلا لیتے ہو۔

(۱۸۳) تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَى عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيراً ﴿۱ : الفرقان﴾

بڑی عالی شان ذات ہے جس نے یہ فیصلہ کی کتاب اپنے بندہ خاص پر نازل فرمائی تا کہ وہ تمام دنیا جہاں والوں کیلئے ڈرانے والا ہو۔

(۱۸۴) وَقَالُوا مَالِ هَذَا الرَّسُولِ يَأْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِي فِي الْأَسْوَاقِ لَوْلَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُونَ مَعَهُ نَذِيراً ﴿۷ : الفرقان﴾ اور یہ کافر لوگ رسولؐ کی نسبت یوں کہتے ہیں کہ اس رسول کو کیا ہوا کہ وہ ہماری طرح کھانا کھاتا ہے، اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے اس کے پاس کوئی فرشتہ کیوں نہیں بھیجا گیا کہ وہ اس کے ساتھ رہ کر ڈراتا۔

(۱۸۵) وَإِذَا رَأَوْكَ إِن يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُواً أَهَذَا الَّذِي بَعَثَ اللَّهُ رَسُولاً ﴿۴۱ : الفرقان﴾

اور جب یہ لوگ آپ کو دیکھتے ہیں تو بس آپ سے تمسخر کرنے لگتے ہیں اور کہتے ہیں کہ کیا

یہی ہیں جو اللہ تعالیٰ نے رسول بنا کر بھیجا۔

(۱۸۶) وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّراً وَنَذِيراً ﴿۵۶ : الفرقان﴾

اور ہم نے آپ کو صرف اس لیے بھیجا ہے کہ (ایمان والوں کو جنت کی) خوشخبری سنائیں اور (کافروں کو دوزخ سے) ڈرائیں۔

(۱۸۷) لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ أَلَّا يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ﴿۳ : الشعراء﴾

شاید آپ ان کے ایمان نہ لانے پر (رنج کرتے کرتے) اپنی جان دے دیں گے۔

(۱۸۸) وَإِنَّهُ لَتَنزِيلُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ـ نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ ـ عَلَى قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنذِرِينَ ﴿۱۹۴ : الشعراء﴾

اور یہ قرآن رب العالمین کا بھیجا ہوا ہے اس کو امانت دار فرشتہ لے کر آیا ہے آپؐ کے قلب پر صاف عربی زبان میں تاکہ آپ بھی منجملہ ڈرانے والوں کے ہوں۔

(۱۸۹) وَمَا كُنتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ إِذْ قَضَيْنَا إِلَى مُوسَى الْأَمْرَ وَمَا كُنتَ مِنَ الشَّاهِدِينَ ﴿۴۴: القصص﴾

اور آپ طور کی مغربی جانب میں موجود نہ تھے جب کہ ہم نے موسیٰؑ کو احکام دیئے تھے اور آپ تو ان لوگوں میں بھی نہ تھے جو اس زمانہ میں موجود تھے۔

(۱۹۰) وَمَا كُنتَ بِجَانِبِ الطُّورِ إِذْ نَادَيْنَا وَلَكِن رَّحْمَةً مِّن رَّبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْماً مَّا أَتَاهُم مِّن نَّذِيرٍ مِّن قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿۴۶ : القصص﴾

اور اسی طرح آپ طور کی جانب (عربی مذکور) میں اس وقت بھی موجود نہ تھے جب ہم نے موسیٰؑ کو پکارا تھا ولیکن آپ اپنے رب کی رحمت سے نبی بنائے گئے تاکہ آپ ایسے لوگوں کو ڈرائیں جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا پیغمبر نہیں آیا۔ کیا عجب ہے کہ نصیحت قبول کریں۔

(۱۹۱) إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَن يَشَاء ﴿۵۶ : القصص﴾

آپ جس کو چاہیں ہدایت نہیں کر سکتے بلکہ اللہ جس کو چاہے ہدایت کر دیتا ہے۔

(۱۹۲) قُلْ إِنَّمَا الْآيَاتُ عِندَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿۵۰ : العنکبوت﴾

آپ یوں کہہ دیجئے کہ وہ نشانیاں تو اللہ کے قبضے میں ہیں اور میں تو صرف صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔

(۱۹۳) فَإِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ـ وَمَا أَنتَ بِهَادِي الْعُمْيِ عَن ضَلَالَتِهِمْ إِن تُسْمِعُ إِلَّا مَن يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُم مُّسْلِمُونَ ﴿۵۳ : الروم﴾

سو آپ مُردوں کو نہیں سنا سکتے اور بہروں کو آواز نہیں سنا سکتے جبکہ پیٹھ پھیر کر چل دیں اور آپ اندھوں کو انکی بے راہی سے اوپر نہیں لا سکتے آپ تو پس انکو سنا سکتے ہیں جو ہماری آیتوں کا یقین رکھتے ہیں پھر وہ مانتے ہیں

(۱۹۴) يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ ‹۱ : الاحزاب›

اے نبی اللہ سے ڈرتے رہیئے اور کافروں کا اور منافقوں کا کہنا نہ مانیے۔

(۱۹۵) النَّبِيُّ أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنفُسِهِمْ وَأَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ ‹۲ :الاحزاب›

نبی مومنوں کے ساتھ خود ان کے نفس سے بھی زیادہ تعلق رکھتے ہیں اور آپ کی بیویاں ان کی مائیں ہیں۔

(۱۹۶) وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ مِيثَاقَهُمْ وَمِنكَ وَمِن نُّوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَأَخَذْنَا مِنْهُم مِّيثَاقاً غَلِيظاً ‹۷ :الاحزاب›

اور جب کہ ہم نے تمام پیغمبروں سے ان کا اقرار لیا اور آپؐ سے بھی اور نوحؑ اور ابراہیمؑ اور موسیٰؑ اور عیسیٰؑ ابن مریم سے بھی اور ہم نے ان سے خوب پختہ عہد لیا۔

(۱۹۷) لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيراً ‹۲۱ : الاحزاب› تم لوگوں کیلئے یعنی ایسے شخص کیلئے جو اللہ سے اور روز آخرت سے ڈرتا ہو اور کثرت سے ذکر الٰہی کرتا ہو رسول اللہ کا ایک عمدہ نمونہ موجود تھا۔

(۱۹۸) يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُل لِّأَزْوَاجِكَ إِن كُنتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعْكُنَّ وَأُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحاً جَمِيلاً ‹۲۸ : الاحزاب›

اے نبی آپ اپنی بیویوں سے فرما دیجئے کہ تم اگر دنیوی زندگی (کا عیش)اور اس کی بہار چاہتی ہو تو آؤ میں تم کو کچھ مال ومتاع دے دوں اور تم کو خوبی کے ساتھ رخصت کر دوں۔

(۱۹۹) وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْراً أَن يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ وَمَن يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالاً مُّبِيناً ۔‹۳۶ :الاحزاب›

اور کسی ایمان دار مرد اور کسی ایماندار عورت کو گنجائش نہیں ہے جب کہ اللہ اور اس کا رسول کسی کام کا حکم دے دیں کہ ان کو ان کے اس کام میں اختیار رہے اور جو شخص اللہ کا اور اس کے رسول کا کہنا نہ مانے گا وہ صریح گمراہی میں پڑا۔

(۲۰۰) وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهَ

وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ وَتَخْشَى النَّاسَ وَاللَّهُ أَحَقُّ أَن تَخْشَاهُ فَلَمَّا قَضَى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَراً زَوَّجْنَاكَهَا لِكَيْ لَا يَكُونَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ حَرَجٌ فِي أَزْوَاجِ أَدْعِيَائِهِمْ إِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَراً وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولاً ۔مَّا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيمَا فَرَضَ اللَّهُ لَهُ سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِن قَبْلُ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ قَدَراً مَّقْدُوراً ﴿۳۸:الاحزاب﴾

اور جب آپ اس شخص سے فرما رہے تھے جس پر اللہ نے بھی انعام کیا اور آپ نے بھی انعام کیا کہ اپنی بی بی زینب کو اپنی زوجیت میں رہنے دے اور خدا سے ڈر اور آپ اپنے دل میں وہ بات بھی چھپائے ہوئے تھے جس کو اللہ تعالیٰ ظاہر کرنے والا تھا اور آپ لوگوں سے اندیشہ کرتے تھے اور ڈرنا تو آپ کو خدا ہی سے سزاوار ہے پھر جب زیدؓ کا اس سے جی بھر گیا ہم نے آپ سے نکاح کر دیا تا کہ مسلمانوں پر اپنے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں سے نکاح کے بارے میں کچھ تنگی نہ رہے جب وہ ان سے اپنا جی بھر چکیں اور خدا کا یہ حکم ہونے والا تھا ہی اور ان پیغمبر کیلئے جو بات خدا تعالیٰ نے مقرر کر دی تھی اس میں ان پر کوئی الزام نہیں اللہ تعالیٰ نے ان پیغمبروں کے حق میں یہی معمول رکھا تھا جو پہلے گزرے ہیں اور اللہ کا حکم تجویز کیا ہوا ہوتا ہے۔

(۲۰۱) مَّا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيماً ﴿۴۰ : الاحزاب﴾

محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں لیکن اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں کے ختم پر ہیں اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔

(۲۰۲) يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِداً وَمُبَشِّراً وَنَذِيراً ۔وَدَاعِياً إِلَى اللَّهِ بِإِذْنِهِ وَسِرَاجاً مُّنِيراً ﴿۴۶ : الاحزاب﴾ اے نبی ہم نے بے شک آپ کو اس شان کا رسول بنا کر بھیجا ہے کہ آپ گواہ ہوں گے اور آپ بشارت دینے والے ہیں اور ڈرانے والے ہیں اور اللہ کی طرف اس کے حکم سے بلانے والے ہیں اور آپ ایک روشن چراغ ہیں۔

(۲۰۳) يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَاجَكَ اللَّاتِي آتَيْتَ أُجُورَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْكَ وَبَنَاتِ عَمِّكَ وَبَنَاتِ عَمَّاتِكَ وَبَنَاتِ خَالِكَ وَبَنَاتِ خَالَاتِكَ اللَّاتِي هَاجَرْنَ مَعَكَ وَامْرَأَةً مُّؤْمِنَةً إِن وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ إِنْ أَرَادَ النَّبِيُّ أَن يَسْتَنكِحَهَا خَالِصَةً لَّكَ مِن دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۵۰ : الاحزاب﴾ اے نبی ہم نے آپ کیلئے آپ کی یہ بی بیاں جن

کوآپ ان کے مہر دے چکے ہیں حلال کی ہیں اور وہ عورتیں بھی جوتمہاری مملوکہ ہیں جو اللہ تعالی نے غنیمت میں آپ کو دلوادی ہیں اور آپ کے چچا کی بیٹیاں اور آپ کی پھوپھیوں کی بیٹیاں اور آپ کے ماموں کی بیٹیاں اور آپ کی خالاؤں کی بیٹیاں بھی جنہوں نے آپ کے ساتھ ہجرت کی ہواور اس مسلمان عورت کو بھی جو بلاعوض اپنے کو پیغمبر کو دے دے بشرطیکہ پیغمبر اس کو نکاح میں لانا چاہیں یہ سب آپ کے لیے مخصوص کیے گئے ہیں نہ اور مومنین کیلئے۔

(۲۰۴) يَاأَيُّهَاالَّـذِيْـنَ آمَـنُـوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَن يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ غَيْرَ نَاظِرِيْنَ إِنَاهُ ﴿۵۳ :الاحزاب﴾

اے ایمان والو نبی کے گھروں میں بے بلائے مت جایا کرومگر جس وقت تم کو کھانے کیلئے اجازت دی جاوے ایسے طور پر کہ اسکی تیاری کے منتظر نہ رہو لیکن جب تم کو بلایا جاوے تب جایا کرو۔

(۲۰۵) وَمَـا كَـانَ لَكُمْ أَن تُؤْذُوا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَن تَنكِحُوا أَزْوَاجَهُ مِن بَعْدِهِ أَبَداً إِنَّ ذَٰلِكُمْ كَـانَ عِـندَ اللَّهِ عَظِيْماً ﴿۵۳ :الاحزاب﴾ اورتم کو جائزنہیں کہ رسول کوکلفت پہنچاؤ اور نہ یہ جائز ہےکہ تم آپ کے بعد آپ کی بی بیوں سے کبھی بھی نکاح کرو یہ خدا کے نزدیک بڑی بھاری بات ہے۔

(۲۰۶) لَا يَـحِـلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِن بَعْدُ وَلَا أَن تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ أَزْوَاجٍ وَلَوْ أَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ إِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ ﴿۵۲ :الاحزاب﴾

ان کے علاوہ اورعورتیں آپ کیلئے حلال نہیں ہیں اور نہ یہ درست ہے کہ آپ ان موجودہ بیبیوں کی جگہ دوسری بی بیاں کرلیں اگران کوان دوسریوں کا حسن اچھا معلوم ہومگر جوآپ کی مملوکہ ہو۔

(۲۰۷) إِنَّ اللَّـهَ وَمَلَائِكَتَـهُ يُـصَلُّـونَ عَـلَـى الـنَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيْماً ﴿۵۶ : الاحزاب﴾

بے شک اللہ تعالی اوراس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں ان پیغمبر پر،اے ایمان والوتم بھی آپؐ پر رحمت بھیجا کرواور خوب سلام بھیجا کرو۔

(۲۰۸) يَـا أَيُّهَـا الـنَّبِـيُّ قُـل لِّأَزْوَاجِكَ وَبَـنَـاتِكَ وَنِسَـاءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِن جَلَابِيْبِهِـنَّ ﴿۵۹ : الاحـــزاب﴾ اے پیغمبر اپنی بی بیوں سے اور اپنی صاحبزادیوں سے اوردوسرے مسلمانوں کی بیبیوں سے بھی کہہ دیجئے کہ نیچے کرلیا کریں اپنے تھوڑی سی اپنی چادریں اس سے جلدی پہچان ہوجایا کرے گی تو آزار نہ دی جاینگی اور اللہ تعالی بخشنے والا مہربان ہے۔

(۲۰۹) إِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُونَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَعَدَّ لَهُمْ عَذَاباً مُّهِيْناً ‹۵۷: الاحزاب›

بے شک جولوگ اللہ تعالی اور اس کے رسول کو ایذا دیتے ہیں اللہ تعالی ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت کرتا ہے اور ان کیلئے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

(۲۱۰) وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْراً وَنَذِيْراً وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ‹۲۸: السبا›

اور ہم نے تو آپ کو تمام لوگوں کے واسطے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے، خوشخبری سنانے والے اور ڈرانے والے لیکن اکثر لوگ نہیں سمجھتے۔

(۲۱۱) فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرَاتٍ ‹۸: فاطر›

سوان پر افسوس کر کے کہیں آپ کی جان نہ جاتی ہے۔

(۲۱۲) وَمَا أَنتَ بِمُسْمِعٍ مَّن فِي الْقُبُورِ ـ إِنْ أَنتَ إِلَّا نَذِيْرٌ ـ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيْراً وَنَذِيْراً ‹۲۴: فاطر›

اور آپ ان لوگوں کو نہیں سنا سکتے، آپ تو صرف ڈرانے والے ہیں، ہم ہی نے آپ کو حق دے کر خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔

(۲۱۳) إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ـ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ‹۴یس› بیشک آپ منجملہ پیغمبروں کے ہیں، سیدھے راستے پر ہیں۔

(۲۱۴) وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنبَغِي لَهُ ‹۶۹: یٰس›

اور ہم نے آپ کو شاعری کا علم نہیں دیا اور وہ آپ کے شایان ہی نہیں۔

(۲۱۵) وَيَقُولُونَ أَئِنَّا لَتَارِكُوا آلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُونٍ ـ بَلْ جَاءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ‹۳۷: الصفت›

اور کہا کرتے تھے کہ کیا ہم اپنے معبودوں کو ایک دیوانہ شاعر کی وجہ سے چھوڑ دیں گے؟ بلکہ یہ ایک سچا دین لے کر آئے ہیں اور دوسرے پیغمبروں کی تصدیق کرتے ہیں۔

(۲۱۶) قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ‹۸۶: صٓ›

آپ کہہ دیجئے کہ میں تم سے اس قرآن کی تبلیغ پر نہ کچھ معاوضہ چاہتا ہوں اور نہ بناوٹ کرنے والوں میں سے ہوں۔

(۲۱۷) إِنَّا أَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصاً لَّهُ الدِّيْنَ ‹۲: الزمر›

ہم نے ٹھیک طور پر اس کتاب کو آپکی طرف نازل کیا ہے سو آپ خالص اعتقاد کے ساتھ اللہ

کی عبادت کرتے رہیے۔

(۲۱۸) إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَى إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ ﴿٦ حم : السجدة﴾

آپ فرما دیجئے کہ میں بھی تم ہی جیسا بشر ہوں مجھ پر یہ وحی نازل ہوئی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔

(۲۱۹) إِنَّا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ فَمَنِ اهْتَدَى فَلِنَفْسِهِ وَمَن ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا وَمَا أَنتَ عَلَيْهِم بِوَكِيلٍ ﴿الزمر﴾ ہم نے آپ پر یہ کتاب لوگوں کیلئے اتاری جو حق کو لیے ہوئے ہے، سو جو شخص راہ راست پر آوے گا تو اپنے نفع کے واسطے بے راہ رہے گا اس کا بے راہ ہونا اس پر پڑیگا، اور آپ ان پر مسلط نہیں کیے گئے۔

(۲۲۰) فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ ﴿۷۷ : المومن﴾

تو آپ صبر کیجئے بیشک اللہ کا عدہ سچا ہے پھر جس عذاب کا ہم ان سے وعدہ کررہے ہیں اس میں سے کچھ تھوڑا سا اگر ہم آپکو دکھلا دیں یا ہم آپکو وفات دیدیں سو ہمارے پاس ہی انکو آنا ہوگا

(۲۲۱) وَإِمَّا يَنزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۳٦ : حم السجدة﴾

اور اگر آپ کو شیطان کی طرف سے کچھ وسوسہ آنے لگے تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کیجئے، بلاشبہ وہ خوب سننے والا ہے خوب جاننے والا ہے۔

(۲۲۲) فَإِنْ أَعْرَضُوا فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظاً إِنْ عَلَيْكَ إِلَّا الْبَلَاغُ ﴿۴۸: الشورى﴾

پھر اگر یہ لوگ اعراض کریں تو ہم نے آپکو ان پر نگراں کر کے نہیں بھیجا آپ کے ذمہ صرف پہنچا دینا ہے۔

(۲۲۳) وَإِنَّكَ لَتَهْدِي إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿۵۲ : الشورى﴾

اور اس میں کوئی شبہ نہیں کہ آپ ایک سیدھے راستہ کی ہدایت کررہے ہیں۔

(۲۲۴) فَإِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَإِنَّا مِنْهُم مُّنتَقِمُونَ ﴿۴۱: الزخرف﴾ پھر اگر ہم دنیا سے آپ کو اٹھا لیں تو ہم بھی ان سے بدلہ لینے والے ہیں۔

(۲۲۵) ثُمَّ جَعَلْنَاكَ عَلَى شَرِيعَةٍ مِّنَ الْأَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ۔إِنَّهُمْ لَن يُغْنُوا عَنكَ مِنَ اللَّهِ شَيْئاً ﴿۱۹ : الجاثية﴾

پھر ہم نے آپ کو دین کے ایک خاص طریقہ پر کر دیا سو آپ اسی طریقہ پر چلے جایئے اور ان جہلاء کی خواہشوں پر نہ چلیئے یہ لوگ خدا کے مقابلے میں آپ کے ذرا کام نہیں آ سکتے۔

(۲۲۶) قُلْ مَا كُنتُ بِدْعاً مِّنَ الرُّسُلِ وَمَا أَدْرِي مَا يُفْعَلُ بِي وَلَا بِكُمْ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَى إِلَيَّ وَمَا أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿۹ : الحقاف﴾ کہدو کہ میں کوئی انوکھا پیغمبر نہیں ہوں اور میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا اور تمہارے ساتھ کیا کیا جائے گا میں تو اسی کی پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر وحی آتی ہے اور میرا کام تو اعلانیہ خبردار کرنا ہے۔

(۲۲۷) وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَآمَنُوا بِمَا نُزِّلَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَهُوَ الْحَقُّ مِن رَّبِّهِمْ ﴿۲ : محمد﴾ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کیے اور وہ اس سب پر ایمان لائے جو محمدؐ پر نازل کیا گیا ہے اور وہ ان کے رب کے پاس سے امر واقعی ہے۔

(۲۲۸) وَمِنْهُم مَّن يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ حَتَّى إِذَا خَرَجُوا مِنْ عِندِكَ قَالُوا لِلَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ آنِفاً ﴿۱۶ : محمد﴾ اور بعض آدمی ایسے ہیں کہ وہ آپکی طرف کان لگاتے ہیں یہاں تک کہ وہ لوگ جب آپکے پاس سے باہر جاتے ہیں تو دوسرے اہل علم سے کہتے ہیں کہ حضرتؐ نے ابھی کیا بات فرمائی تھی؟

(۲۲۹) وَكَأَيِّن مِّن قَرْيَةٍ هِيَ أَشَدُّ قُوَّةً مِّن قَرْيَتِكَ الَّتِي أَخْرَجَتْكَ ﴿۱۳ : محمد﴾

اور بہت سی بستیاں ایسی تھیں جو قوت میں آپ کی اس بستی سے بڑھی ہوئی تھیں جس کے رہنے والوں نے آپ کو گھر سے بے گھر کر دیا۔

(۲۳۰) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَلَا تُبْطِلُوا أَعْمَالَكُمْ ﴿۳۳: محمد﴾

اے ایمان والو اللہ کی اطاعت کرو اور رسولؐ کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال کو برباد مت کرو۔

(۲۳۱) إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحاً مُّبِيناً ـ لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِن ذَنبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطاً مُّسْتَقِيماً ـ وَيَنصُرَكَ اللَّهُ نَصْراً عَزِيزاً ﴿۳ : الفتح﴾

بے شک ہم نے آپ کو ایک کھلم کھلا فتح دی، تا کہ اللہ تعالیٰ آپ کی سب اگلی پچھلی خطائیں معاف فرما دے اور آپ پر اپنے احسانات کی تکمیل کر دے اور آپ کو سیدھے راستہ پر لے چلے اور اللہ آپ کو ایسا غلبہ دے جس میں عزت ہی عزت ہے۔

(۲۳۲) إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِداً وَمُبَشِّراً وَنَذِيراً ـ لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُعَزِّرُوهُ وَتُوَقِّرُوهُ وَتُسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلاً ﴿۹ : الفتح﴾ ہم نے آپ کو گواہی دینے والا اور بشارت دینے والا اور

ڈرانے والا کر کے بھیجا تا کہ تم لوگ اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس کی مدد کرو اور اس کی تعظیم کرو اور صبح وشام اس کی تسبیح میں لگے رہو۔

(۲۳۳) بَلْ ظَنَنتُمْ أَن لَّن يَنقَلِبَ الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَى أَهْلِيهِمْ أَبَداً وَزُيِّنَ ذَلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ وَظَنَنتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ وَكُنتُمْ قَوْماً بُوراً ‹۱۲ : الفتح› بلکہ تم نے یوں سمجھا کہ رسولؐ اور مومنین اپنے گھر والوں میں کبھی لوٹ کر نہ آوینگے اور یہ بات تمہارے دلوں میں اچھی بھی معلوم ہوئی تھی اور تم نے برے برے گمان کئے اور تم برباد ہونے والے لوگ ہو گئے۔

(۲۳۴) لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحاً قَرِيباً ‹۱۸ : الفتح› بالیقین اللہ تعالی ان مسلمانوں سے خوش ہوا جب کہ یہ لوگ آپ سے درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے اور ان کے دلوں میں جو کچھ تھا اللہ کو وہ بھی معلوم تھا پس اللہ تعالی نے ان میں اطمینان پیدا کر دیا اور ان کو ایک لگے ہاتھ فتح دے دی۔

(۲۳۵) إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ ‹۲۶ : الفتح› جب کہ ان کافروں نے اپنے دلوں میں عار کو جگہ دی اور عار بھی جاہلیت کی، سو اللہ تعالی نے اپنے رسول اور مومنین کو اپنی طرف سے تحمل عطا کیا۔

(۲۳۶) لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِن شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ مُحَلِّقِينَ رُؤُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ لَا تَخَافُونَ ‹۲۷ : الفتح›

بیشک اللہ تعالی نے اپنے رسول کو سچا خواب دکھلایا جو مطابق واقع کے ہے کہ تم لوگ مسجد حرام میں انشاء اللہ ضرور جاؤ گے امن وامان کے ساتھ کہ تم میں کوئی سر منڈاتا ہوگا اور کوئی بال کتراتا ہوگا تم کو کسی طرح کا اندیشہ نہ ہوگا۔

(۲۳۷) هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَكَفَى بِاللَّهِ شَهِيداً ‹۲۸ : الفتح› وہ اللہ ایسا ہے کہ اس نے اپنے رسول کو ہدایت دی اور سچا دین دے کر بھیجا تا کہ اس کو تمام دینوں پر غالب کرے اور اللہ کافی گواہ ہے۔

(۲۳۸) مُّحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ ‹۲۹ : الفتح›

محمد اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ آپکے صحبت یافتہ ہیں وہ کافروں کے مقابلہ تیز ہیں اور آپس میں مہربان ہیں

(۲۳۹) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۱ : الحجرات﴾ اے ایمان والو اللہ اور رسول کی اجازت سے پہلے تم سبقت مت کیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو، بیشک اللہ تعالی سننے والا اور جاننے والا ہے۔

(۲۴۰) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَن تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ﴿۲ :الحجرات﴾

اے ایمان والو تم اپنی آوازیں پیغمبری کی آواز سے بلند مت کرو اور نہ ان سے کھل کر بولا کرو جیسے تم آپس میں ایک دوسرے سے کھل کر بولا کرتے ہو، کبھی تمہارے اعمال برباد ہو جاویں اور تم کو خبر بھی نہ ہو۔

(۲۴۱) إِنَّ الَّذِينَ يَغُضُّونَ أَصْوَاتَهُمْ عِندَ رَسُولِ اللَّهِ أُولَئِكَ الَّذِينَ امْتَحَنَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوَى لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿۳ : الحجرات﴾

بے شک جو لوگ اپنی آوازوں کو رسول اللہ کے سامنے پست رکھتے ہیں یہ لوگ وہ ہیں جن کے قلوب کو اللہ تعالی نے تقوی کیلئے خالص کر دیا ہے ان لوگوں کیلئے مغفرت اور اجر عظیم ہے۔

(۲۴۲) وَاعْلَمُوا أَنَّ فِيكُمْ رَسُولَ اللَّهِ لَوْ يُطِيعُكُمْ فِي كَثِيرٍ مِّنَ الْأَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ حَبَّبَ إِلَيْكُمُ الْإِيمَانَ ﴿۷ :الحجرات﴾ اور جان رکھو کہ تم میں رسول اللہ ہیں بہت سی باتیں ایسی ہوتی ہیں کہ اگر وہ اس میں تمہارا کہنا مانا کریں تو تم کو مضرت پہنچے، لیکن اللہ تعالی نے تم کو ایمان کی محبت دی۔

(۲۴۳) وَإِن تُطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَا يَلِتْكُم مِّنْ أَعْمَالِكُمْ شَيْئاً إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۴ :الحجرات﴾

اور اگر تم اللہ اور اس کے رسولؐ کا کہنا مان لو تو اللہ تعالی تمہارے اعمال میں سے ذرا بھی کمی نہ کرے گا، بے شک اللہ غفور رحیم ہے۔

(۲۴۴) بَلْ عَجِبُوا أَن جَاءَهُمْ مُنذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكَافِرُونَ هَذَا شَيْءٌ عَجِيبٌ ﴿۲ : ق﴾

بلکہ انکو اس بات پر تعجب ہوا کہ انکے پاس ان ہی میں سے ایک ڈرانیوالا آ گیا سو کافر لوگ کہنے لگے کہ یہ عجیب بات ہے

(۲۴۵) نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ وَمَا أَنتَ عَلَيْهِم بِجَبَّارٍ فَذَكِّرْ بِالْقُرْآنِ مَن يَخَافُ وَعِيدِ ﴿۴۵ : ق﴾

جو کچھ یہ لوگ کر رہے ہیں ہم خوب جانتے ہیں اور آپ ان پر جبر کرنے والے نہیں ہیں آپ قرآن کے ذریعے سے ایسے شخص کو نصیحت کرتے رہئے جو میری وعید سے ڈرتا ہو۔

(۲۴۶) وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ۔ وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ

وَإِدْبَارَ النُّجُومِ ﴿۴۹ :الطور﴾

اور آپ اپنے رب کی تجویز پر صبر سے بیٹھے رہئے کہ آپ ہماری حفاظت میں ہیں اور اٹھتے وقت اپنے رب کی تسبیح وتحمید کیا کیجئے اور رات میں بھی اس کی تسبیح کیا کیجئے اور ستاروں سے پیچھے بھی۔

(۲۴۷) فَذَكِّرْ فَمَا أَنتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَلَا مَجْنُونٍ ﴿۲۹ :الطور﴾

آپ تو سمجھاتے رہئے کیوں کہ آپ بفضلہٖ تعالی نہ تو کاہن ہیں اور نہ مجنون ہیں۔

(۲۴۸) وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَى۔مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَى۔وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوَى۔إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَى۔عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوَى ﴿۵ : النجم﴾

قسم ہے ستارہ کی جب وہ غروب ہونے لگے یہ تمہارے ساتھ کے رہنے والے نہ راہ سے بھٹکے اور نہ غلط راہ ہو لیے اور نہ آپ اپنی خواہش نفسانی سے باتیں بناتے ہیں، ان کا ارشاد نری وحی ہے جو ان پر بھیجی جاتی ہے ان کو ایک فرشتہ تعلیم کرتا ہے جو بڑا طاقتور ہے۔

(۲۴۹) هَذَا نَذِيرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْأُولَى ﴿۵۶ :النجم﴾ یہ پیغمبر بھی پہلے پیغمبروں کی طرح ایک پیغمبر ہیں۔

(۲۵۰) قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا وَتَشْتَكِي إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ﴿۱ : المجادلة﴾

بیشک اللہ تعالی نے اس عورت کی بات سن لی جو آپ سے اپنے شوہر کے معاملے میں جھگڑتی تھی اور اپنے رنج وغم کی اللہ تعالی سے شکایت کرتی تھی اور اللہ تعالی تم دونوں کی گفتگو سن رہا تھا، اللہ سب کچھ سننے والا سب کچھ دیکھنے والا ہے۔

(۲۵۱) إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ كُبِتُوا كَمَا كُبِتَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ﴿۵ :المجادلة﴾

جو لوگ اللہ اور اسکے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ ایسے ذلیل ہوں گے جیسے ان سے پہلے لوگ ذلیل ہوئے۔

(۲۵۲) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوَى ﴿۹ : المجادلة﴾ اے ایمان والو جب تم سرگوشی کرو تو گناہ اور رسول کی نافرمانی کی سرگوشیاں مت کرو اور نفع رسانی اور پرہیزگاری کی باتوں کی سرگوشیاں کرو۔

(۲۵۳) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُولَ فَقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَةً ذَلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَأَطْهَرُ فَإِن لَّمْ تَجِدُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۲ :المجادلة﴾

اے ایمان والو جب تم رسول سے سرگوشی کرنے کا ارادہ کروتو اپنی اس سرگوشی سے پہلے کچھ خیرات دیدیا کرو، یہ تمہارے لیے بہتر ہے اور پاک ہونے کا اچھا ذریعہ ہے، پھر اگر تم کو مقدور نہ ہوتو اللہ غفور رحیم ہے۔

(۲۵۴) وَأَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُولَهُ ‹۱۳ : المجادلة› اور اللہ اور رسولؐ کا کہنا مانا کرو۔

(۲۵۵) إِنَّ الَّذِيْنَ يُحَادُّونَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ أُوْلَئِكَ فِيْ الْأَذَلِّيْنَ ‹۲۰ : المجادلة›

جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں یہ لوگ سخت ذلیل لوگوں میں ہیں۔

(۲۵۶) وَلَهُمْ فِيْ الْآخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ۔ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللّٰهَ وَرَسُولَهُ ‹۴:الحشر›

اوران کے لئے (دوزخ کا) آخرت میں عذاب ہے یہ اس سبب سے ہے کہ ان لوگوں نے اللہ کی اور اس کے رسول مخالفت کی۔ (سیاق وسباق دیکھ لیں)

(۲۵۷) مَّا أَفَاءَ اللّٰهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَى فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِيْ الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ كَيْ لَا يَكُونَ دُولَةً بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ مِنكُمْ وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانتَهُوا ‹۷ : الحشر›

جو کچھ اللہ تعالی اپنے رسول کو دوسری بستیوں کے لوگوں سے دلوادے سو وہ اللہ کا حق ہے اور رسولؐ کا اور (آپ کے) قرابتداروں کا اور یتیموں کا اور غریبوں کا اور مسافروں کا تا کہ وہ مال تمہارے تونگروں کے قبضے میں نہ آجاوے اور رسول تم کو جو کچھ دیدیا کریں وہ لے کیا کرو اور جس چیز سے تم کو روک دیں تم رک جایا کرو۔

(۲۵۸) وَإِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يَا بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ إِنِّيْ رَسُولُ اللّٰهِ إِلَيْكُم مُّصَدِّقاً لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ وَمُبَشِّراً بِرَسُولٍ يَأْتِيْ مِنْ بَعْدِيْ اسْمُهُ أَحْمَدُ ‹۶ : الصف›

اور جب کہ عیسی بن مریم نے فرمایا کہ اے بنی اسرائیل میں تمہارے پاس اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں کہ مجھ سے جو پہلے تورات آچکی ہے میں اس کی تصدیق کرنے والا ہوں اور میرے بعد جو ایک رسول آنے والے ہیں جن کا نام احمد ہوگا میں ان کی بشارت دینے والا ہوں۔

(۲۵۹) هُوَ الَّذِيْ أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ‹۹ : الصف› وہ اللہ ایسا ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچا دین دے کر بھیجا ہے تا کہ اس دین کو تمام دینوں پر غالب کردے گو مشرک کیسے ہی ناخوش ہوں۔

(۲۶۰) هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِیْ الْأُمِّیِّیْنَ رَسُولاً مِّنْهُمْ یَتْلُو عَلَیْهِمْ آیَاتِهِ وَیُزَکِّیْهِمْ وَیُعَلِّمُهُمُ الْکِتَابَ وَالْحِکْمَةَ وَإِن کَانُوا مِن قَبْلُ لَفِیْ ضَلَالٍ مُّبِیْنٍ ‹۲: الجمعة›

وہی ہے جس نے ناخواندہ لوگوں میں ان ہی میں سے ایک پیغمبر بھیجا جو ان کو اللہ کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں اور انکو پاک کرتے ہیں اور ان کو کتاب اور دانشمندی سکھلاتے ہیں اور یہ لوگ پہلے سے کھلی گمراہی میں تھے۔

(۲۶۱) وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْواً انفَضُّوا إِلَیْهَا وَتَرَکُوكَ قَائِماً قُلْ مَا عِندَ اللَّهِ خَیْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ وَاللَّهُ خَیْرُ الرَّازِقِیْنَ ‹۱۱: الجمعة›

اور وہ لوگ جب کسی تجارت یا مشغولی کی چیز کو دیکھتے ہیں تو وہ اسکی طرف دوڑنے کیلئے بکھر جاتے ہیں اور آپکو کھڑا ہوا چھوڑ جاتے ہیں، آپ فرما دیجئے کہ جو چیز خدا کے پاس ہے وہ ایسے مشغلے اور تجارت سے بدرجہا بہتر ہے اور اللہ سب سے اچھا روزی پہنچانے والا ہے۔

(۲۶۲) إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ قَالُوا نَشْهَدُ إِنَّكَ لَرَسُولُ اللَّهِ وَاللَّهُ یَعْلَمُ إِنَّكَ لَرَسُولُهُ ‹۱: المنافقون›

جب آپ کے پاس یہ منافقین آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ بیشک اللہ کے رسول ہیں اور یہ تو اللہ کو معلوم ہے کہ آپ اللہ کے رسول ہیں۔

(۲۶۳) فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالنُّورِ الَّذِیْ أَنزَلْنَا وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِیْرٌ ‹۸: لتغابن›

سو تم اللہ پر اور اسکے رسول پر اور اس نور پر کہ ہم نے نازل کیا ہے ایمان لاؤ اور اللہ تمہارے سب اعمال کی پوری خبر رکھتا ہے

(۲۶۴) وَأَطِیْعُوا اللَّهَ وَأَطِیْعُوا الرَّسُولَ فَإِن تَوَلَّیْتُمْ فَإِنَّمَا عَلَى رَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِیْنُ ‹۱۲: التغابن›

اللہ کا کہنا مانو اور رسول کا کہنا مانو اور اگر تم اعراض کروگے تو یاد رکھو کہ ہمارے رسول کے ذمہ تو صاف صاف پہنچا دینا ہے۔

(۲۶۵) یَا أَیُّهَا النَّبِیُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَأَحْصُوا الْعِدَّةَ ‹۱: الطلاق›

اے پیغمبر (آپ لوگوں سے کہہ دیجئے) جب تم لوگ اپنی عورتوں کو طلاق دینے لگو تو ان کو عدت سے پہلے طلاق دو اور تم عدت کو یاد رکھو۔

(۲۶۶) رَّسُولاً یَتْلُوا عَلَیْکُمْ آیَاتِ اللَّهِ مُبَیِّنَاتٍ لِّیُخْرِجَ الَّذِیْنَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ‹۱۱: الطلاق›

ایک ایسا رسول جو تم کو اللہ کے صاف صاف احکام پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں تا کہ ایسے لوگوں کو کہ جو ایمان لاویں اور اچھے عمل کریں تاریکیوں سے نور کی طرف لاویں۔

(۲۶۷) يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ تَبْتَغِي مَرْضَاتَ أَزْوَاجِكَ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ‹۱ : التحریم› اے نبی جس چیز کو اللہ نے آپ کیلئے حلال کیا ہے آپ اس کو کیوں حرام فرماتے ہیں اپنی بیبیوں کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے اور اللہ تعالی بخشنے والا مہربان ہے۔

(۲۶۸) وَإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ إِلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثاً فَلَمَّا نَبَّأَتْ بِهِ وَأَظْهَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهُ وَأَعْرَضَ عَن بَعْضٍ ‹۳ :التحریم› اور جب کہ پیغمبر ﷺ نے اپنی کسی بی بی سے ایک بات چپکے سے فرمائی پھر جب اس بی بی نے وہ بات بتلا دی اور پیغمبر کو اللہ تعالی نے اس کی خبر دی تو پیغمبر نے تھوڑی سی بات تو جتلا دی اور تھوڑی سی بات کو ٹال گئے۔

(۲۶۹) يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ‹۹ : التحریم›

اے پیغمبر کفار اور منافقین سے جہاد کیجئے اور ان پر سختی کیجئے۔

(۲۷۰) نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ـ مَا أَنتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُونٍ ـ وَإِنَّ لَكَ لَأَجْراً غَيْرَ مَمْنُونٍ ـ وَإِنَّكَ لَعَلى خُلُقٍ عَظِيمٍ ‹۴ : القلم›

نٓ قسم ہے قلم کی اور ان کے لکھنے کی کہ آپ اپنے رب کے فضل سے مجنون نہیں ہیں اور بیشک آپ کیلئے ایسا اجر ہے جو ختم ہونے والا نہیں اور بیشک آپ اخلاق کے اعلی پیمانہ پر ہیں۔

(۲۷۱) وَأَنَّهُ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللَّهِ يَدْعُوهُ كَادُوا يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَداً ‹۱۹ : الجن› اور جب خدا کا خاص بندہ خدا کی عبادت کیلئے کھڑا ہوتا ہے تو یہ لوگ اس بندہ پر بھیڑ لگانے کو ہو جاتے ہیں۔

(۲۷۲) يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ـ قُمِ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلاً ـ نِصْفَهُ أَوِ انقُصْ مِنْهُ قَلِيلاً ـ أَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلاً ‹۴ : المزمل› اے کپڑوں میں لپٹنے والے رات کو کھڑے رہا کرو مگر تھوڑی سی رات یعنی نصف رات یا اس نصف سے کسی قدر کم کر دو یا نصف سے کچھ بڑھا دو اور قرآن کو خوب صاف صاف پڑھو (کہ ایک ایک حرف الگ الگ ہو)

(۲۷۳) إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولاً شَاهِداً عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَى فِرْعَوْنَ رَسُولاً ‹۱۵ : المزمل› بے شک ہم نے تمہارے پاس ایک ایسا رسول بھیجا ہے جو تم پر گواہی دیں گے جیسا ہم نے فرعون کے پاس ایک رسول بھیجا تھا۔

(۲۷۴) إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَى مِن ثُلُثَيِ اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَطَائِفَةٌ مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ ﴿۲۰ : المزمل﴾ آپکے رب کومعلوم ہیکہ آپ اورآپ کے ساتھ والوں میں سے بعضے آدمی کبھی دوتہائی رات کے قریب اور کبھی آدھی رات اور کبھی تہائی رات نماز میں کھڑے رہتے ہیں۔

(۲۷۵) يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ۔قُمْ فَأَنذِرْ۔وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ۔وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ۔وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ۔وَلَا تَمْنُن تَسْتَكْثِرُ۔وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ﴿۷ : المدثر﴾ اے کپڑے لپٹنے والے اٹھو پھر ڈراؤ اوراپنے رب کی بڑائی بیان کرو اوراپنے کپڑوں کو پاک رکھو اور بتوں سے الگ رہو اور کسی کو اس غرض سے مت دو کہ زیادہ معاوضہ چاہو اوراپنے رب کے واسطے صبر کیجئے۔

(۲۷۶) وَمَا صَاحِبُكُم بِمَجْنُونٍ ﴿۲۲ : التکویر﴾ تمہارے ساتھ کے رہنے والے مجنون نہیں ہیں

(۲۷۷) فَذَكِّرْ إِنَّمَا أَنتَ مُذَكِّرٌ۔لَّسْتَ عَلَيْهِم بِمُصَيْطِرٍ ﴿۲۲ : الغاشية﴾

نصیحت کردیا کیجئے آپ تو صرف نصیحت کرنے والے ہیں آپ ان پر مسلط نہیں ہیں۔

(۲۷۸) مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى ﴿۳ : الضحى﴾ آپکے پروردگار نے نہ آپکو چھوڑا ہے اور نہ دشمنی کی ہے

(۲۷۹) وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَى ﴿۵ : الضحى﴾

اورعنقریب اللہ تعالی آپ کو دے گا سو آپ خوش ہوجائیں گے۔

(۲۸۰) أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيماً فَآوَى۔وَوَجَدَكَ ضَالّاً فَهَدَى۔وَوَجَدَكَ عَائِلاً فَأَغْنَى ﴿۸ : الضحى﴾

کیا اللہ تعالی نے آپ کو یتیم نہیں پایا پھر آپ کو ٹھکانا دیا اور اللہ تعالی نے آپ کو بے خبر پایا سو بتلا دیا اور اللہ تعالی نے آپ کو نادار پایا سو مالدار بنا دیا۔

(۲۸۱) أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ﴿۱ : الانشراح﴾ کیا ہم نے آپ کے خاطر آپ کا سینہ کشادہ نہیں کردیا اور ہم نے آپ پر سے آپ کا وہ بوجھ اتار دیا جس نے آپ کی کمر توڑ دی تھی اور ہم نے آپ کی خاطر آپ کا آوازہ بلند کردیا۔

(۲۸۲) إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ۔فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ۔إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ﴿۳ : الکوثر﴾

بے شک ہم نے آپ کو کوثر عطاء فرمائی ہے آپ اپنے پروردگار کی نماز پڑھئے اور قربانی کیجئے بالیقین آپ کا دشمن ہی بے نام ونشان ہے۔

نوٹ: انبیائے سابقہ سے متعلقہ آیات کو الگ الگ عنوانات کے ساتھ شخصیاتِ قرآنی کے عنوان میں لیا گیا ہے۔

توحید اور موحدین

(۱) اللّٰہُ لَا إِلَـٰہَ إِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّومُ ﴿۲۵۵ : البقرۃ﴾

اللہ تعالیٰ ایسا ہے کہ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں زندہ ہے سنبھالنے والا ہے۔

(۲) اللّٰہُ لَا إِلَـٰہَ إِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّومُ ﴿۱ : آل عمران﴾ اللہ تعالیٰ ایسے ہیں کہ ان کے سوا کوئی قابل معبود بنانے کے نہیں وہ زندہ ہیں سب چیزوں کے سنبھالنے والے ہیں۔

(۳) لَا إِلَـٰہَ إِلَّا ھُوَ الْعَزِیزُ الْحَکِیمُ ﴿۲ : آل عمران﴾

کوئی عبادت کے لائق نہیں بجز اس کے وہ غلبہ والا ہے حکمت والا ہے۔

(۴) شَھِدَ اللّٰہُ أَنَّہُ لَا إِلَـٰہَ إِلَّا ھُوَ وَالْمَلَائِکَۃُ وَأُوْلُواْ الْعِلْمِ قَآئِمَاً بِالْقِسْطِ لَا إِلَـٰہَ إِلَّا ھُوَ الْعَزِیزُ الْحَکِیمُ ﴿۱۸ : آل عمران﴾

گواہی دی ہے اللہ تعالیٰ نے اسکی کہ بجز اسکے کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں اور فرشتوں نے بھی اور اہل علم نے بھی اور معبود بھی وہ اس شان کے ہیں کہ اعتدال کے ساتھ انتظام رکھنے والے ہیں ان کے سوا کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں وہ زبردست ہیں حکمت والے ہیں

(۵) وَمَا مِنْ إِلَـٰہٍ إِلَّا اللّٰہُ ﴿۶۲ : آل عمران﴾ اور کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں بجز اللہ تعالیٰ کے

(۶) اللّٰہُ لا إِلَـٰہَ إِلَّا ھُوَ ﴿۸۷ : النساء﴾ اللہ ایسے ہیں کہ ان کے سوا کوئی معبود ہونے کے قابل نہیں

(۷) إِنَّمَا اللّٰہُ إِلَـٰہٌ وَاحِدٌ سُبْحَانَہُ أَن یَکُونَ لَہُ وَلَدٌ لَّہُ مَا فِی السَّمَاوَات وَمَا فِی الْأَرْضِ وَکَفَی بِاللّٰہِ وَکِیْلا ﴿۱۷۱ : النساء﴾ معبود حقیقی تو ایک ہی معبود ہے وہ صاحب اولاد ہونے سے منزہ ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں موجودات ہیں سب اسکی ملک ہیں اور اللہ تعالیٰ کارساز ہونے میں کافی ہیں

(۸) لَّقَدْ کَفَرَ الَّذِیْنَ قَالُواْ إِنَّ اللّٰہَ ثَالِثُ ثَلاَثَۃٍ وَمَا مِنْ إِلَـٰہٍ إِلَّا إِلَـٰہٌ وَاحِدٌ ﴿۷۳ : المائدۃ﴾

بلاشبہ وہ لوگ بھی کافر ہیں جو کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ تین میں کا ایک ہے حالانکہ بجز ایک معبود کے اور کوئی معبود نہیں۔

(۹) قُلْ إِنَّمَا ھُوَ إِلَـٰہٌ وَاحِدٌ وَإِنَّنِی بَرِیْءٌ مِّمَّا تُشْرِکُونَ ﴿۱۹ : الانعام﴾

آپ فرما دیجئے کہ بس وہ تو ایک ہی معبود ہے اور بے شک میں تمہارے شرک سے بیزار ہوں۔

(۱۰) قُلْ أَرَأَیْتُمْ إِنْ أَخَذَ اللّٰہُ سَمْعَکُمْ وَأَبْصَارَکُمْ وَخَتَمَ عَلَی قُلُوبِکُم مَّنْ إِلَـٰہٌ

غَيْرُ اللّٰهِ يَأْتِيكُم بِهِ ﴿۴۶ : الانعام﴾ آپ کہیے کہ یہ بتلاؤ کہ اگر اللہ تعالیٰ تمہاری سنوائی اور بینائی بالکل لے لے اور تمہارے دلوں پر مہر کر دے تو اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی معبود ہے کہ یہ تم کو پھر دے دے۔

(۱۱) إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفاً وَمَا أَنَاْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۷۹ : الانعام﴾ میں اپنا رخ اس کی طرف کرتا ہوں جس نے آسمانوں کو اور زمین کو پیدا کیا اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔

(۱۲) اتَّبِعْ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ لا إِلَـهَ إِلاَّ هُوَ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۰۶ : الانعام﴾ آپ خود اس طریق پر چلتے رہیے جس کی وحی آپ کے رب کی طرف سے آپ کے پاس آئی ہے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور مشرکین کی طرف خیال نہ کیجئے۔

(۱۳) قُلْ إِنَّ صَلاَتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔لاَ شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَاْ أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ۔قُلْ أَغَيْرَ اللّهِ أَبْغِي رَبّاً وَهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ﴿۱۶۴ : الانعام﴾ آپ فرما دیجئے کہ بالیقین میری نماز اور میری ساری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا یہ سب خالص اللہ ہی کا ہے جو مالک ہے سارے جہاں کا اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اسی کا حکم ہوا ہے اور میں سب ماننے والوں سے پہلا ہوں، آپ فرما دیجئے کہ کیا میں خدا تعالیٰ کے سوا کسی اور کو رب بنانے کیلئے تلاش کروں، حالانکہ وہ مالک ہے ہر چیز کا۔

(۱۴) وَأَقِيمُواْ وُجُوهَكُمْ عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ﴿۲۹ :الاعراف﴾ اور یہ کہ تم سجدہ کے وقت اپنا رخ سیدھا رکھا کرو اور اللہ کی عبادت اس طور پر کرو کہ اس عبادت کو خاص اللہ ہی کے واسطے رکھا کرو۔

(۱۵) لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحاً إِلَى قَوْمِهِ فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُواْ اللّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَـهٍ غَيْرُهُ ﴿۵۹ :الاعراف﴾ہ م نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا سو انہوں نے فرمایا کہ اے میری قوم تم صرف اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی تمہارا معبود ہونے کے لائق نہیں۔

(۱۶) وَإِلَى عَادٍ أَخَاهُمْ هُوداً قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُواْ اللّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَـهٍ غَيْرُهُ ﴿۶۵ :الاعراف﴾ اور ہم نے قوم عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو بھیجا انہوں نے فرمایا، اے میری قوم تم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی تمہارا معبود نہیں۔

(۱۷) وَإِلَى ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحاً قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُواْ اللّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَـهٍ غَيْرُهُ ﴿۷۳ : الاعراف﴾

اور ہم نے ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا انہوں نے فرمایا اے میری قوم تم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی تمہارا معبود نہیں۔

(۱۸) وَإِلَى مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْباً قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُواْ اللّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَـهٍ غَيْرُهُ ‹۸۵:الاعراف›

اور ہم نے مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا انہوں نے فرمایا اے میری قوم تم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی تمہارا معبود نہیں۔

(۱۹) قَالَ أَغَيْرَ اللّهِ أَبْغِيكُمْ إِلَـهاً وَهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ‹۱۴۰ :الاعراف›

اور فرمایا کیا اللہ تعالیٰ کے سوا اور کسی کو تمہارا معبود تجویز کروں حالانکہ اس نے تم کو تمام جہاں والوں پر فوقیت دی ہے

(۲۰) لا إِلَـهَ إِلاَّ هُوَ يُحْيِـي وَيُمِيتُ ‹۱۵۸ : الاعراف›

اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔

(۲۱) وَمَا أُمِرُواْ إِلاَّ لِيَعْبُدُواْ إِلَـهاً وَاحِداً لاَّ إِلَـهَ إِلاَّ هُوَ سُبْحَانَهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ‹۳۱: التوبة›

حالانکہ ان کو صرف یہ حکم کیا گیا ہے کہ فقط ایک معبود کی عبادت کریں جس کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں وہ ان کے شرک سے پاک ہے۔

(۲۲) فَإِن تَوَلَّوْاْ فَقُلْ حَسْبِيَ اللّهُ لا إِلَـهَ إِلاَّ هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ‹۱۲۹:التوبة›

پھر اگر یہ روگردانی کریں تو آپ کہہ دیجئے کہ میرے لئے اللہ تعالی کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کرلیا۔ وہ بڑے بھاری عرش کا مالک ہے۔

(۲۳) أَلاَّ تَعْبُدُواْ إِلاَّ اللّهَ ‹۲ : هود› یہ کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت مت کرو۔

(۲۴) فَإِن لَّمْ يَسْتَجِيبُواْ لَكُمْ فَاعْلَمُواْ أَنَّمَا أُنزِلِ بِعِلْمِ اللّهِ وَأَن لاَّ إِلَـهَ إِلاَّ هُوَ ‹۱۴ : هود›

پھر یہ کفار اگر تم لوگوں کا کہنا نہ کرسکیں تو تم ان سے کہدو کہ اب تو یقین کرلو کہ یہ قرآن اللہ کے علم سے اترا ہے اور یہ کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

(۲۵) وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحاً إِلَى قَوْمِهِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ۔أَن لاَّ تَعْبُدُواْ إِلاَّ اللّهَ‹۲۵ : هود›

اور ہم نے نوح علیہ السلام کو ان کی قوم کے پاس رسول بنا کر بھیجا کہ تم اللہ کے سوا کسی اور کی عبادت مت کرو، میں تم کو صاف صاف ڈراتا ہوں۔

(۲۶) وَإِلَى ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحاً قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُواْ اللّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَـهٍ غَيْرُه‹۶۱: هود›

اور ہم نے قوم ثمود کے پاس ان کے بھائی صالح کو پیغمبر بنا کر بھیجا انہوں نے فرمایا اے میری قوم تم صرف اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی تمہارا معبود ہونے کے قابل نہیں۔

(۲۷) وَإِلَى ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحاً قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُواْ اللّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَـهٍ غَيْرُهُ ‹۸۴: ھود›

اور ہم نے مدین کی طرف ان کے بھائی شعیبؑ کو بھیجا انہوں نے فرمایا کہ اے میری قوم تم صرف اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی تمہارا معبود بننے کے قابل نہیں۔

(۲۸) يَا صَاحِبَيِ السِّجْنِ أَأَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُونَ خَيْرٌ أَمِ اللّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ‹۳۹ : یوسف›

اے قید خانہ کے رفیقو! متفرق معبود اچھے یا ایک معبود برحق جو سب سے زبردست ہے وہ اچھا؟

(۲۹) قُلْ هُوَ رَبِّي لا إِلَـهَ إِلاَّ هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ مَتَابِ ‹۳۰: الرعد›

آپ فرما دیجئے کہ وہ میرا مربی ہے اسکے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کر لیا اور اسی کے پاس مجھ کو جانا ہے

(۳۰) قُلْ إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللّهَ وَلا أُشْرِكَ بِهِ إِلَيْهِ أَدْعُو وَإِلَيْهِ مَآبِ ‹۳۶ : الرعد›

آپ فرمائیے کہ مجھ کو صرف یہ حکم ہوا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور کسی کو شریک نہ ٹھہراوں میں اللہ ہی کی طرف بلاتا ہوں اور اسی کی طرف مجھ کو جانا ہے۔

(۳۱) يَوْمَ تُبَدَّلُ الأَرْضُ غَيْرَ الأَرْضِ وَالسَّمَاوَاتُ وَبَرَزُواْ لِلّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ‹۴۸: ابراھیم›

جس روز دوسری زمین بدل دی جائے اس زمین کے علاوہ اور آسمان بھی اور سب کے سب ایک زبردست اللہ کے روبرو پیش ہوں گے۔

(۳۲) هَـذَا بَلاَغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنذَرُواْ بِهِ وَلِيَعْلَمُواْ أَنَّمَا هُوَ إِلَـهٌ وَاحِدٌ وَلِيَذَّكَّرَ أُوْلُواْ الأَلْبَابِ ‹۵۲: ابراھیم›

یہ قرآن لوگوں کیلئے احکام کا پہنچانا ہے اور تا کہ اس کے ذریعہ سے ڈرائے جاویں اور تا کہ اس بات کا یقین کر لیں کہ وہی ایک معبود برحق ہے اور تا کہ دانشمند لوگ نصیحت حاصل کریں۔

(۳۳) يُنَزِّلُ الْمَلآئِكَةَ بِالْرُّوحِ مِنْ أَمْرِهِ عَلَى مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ أَنْ أَنذِرُواْ أَنَّهُ لاَ إِلَـهَ إِلاَّ أَنَاْ فَاتَّقُونِ ‹۲ : النحل›

وہ فرشتوں کو وحی یعنی اپنا حکم دے کر اپنے بندوں میں سے جس پر چاہیں نازل فرماتے ہیں یہ کہ خبردار کر دو کہ میرے سوا کوئی لائق عبادت نہیں ہے سو مجھ سے ڈرتے رہو۔

(۳۴) وَقَالَ اللّهُ لاَ تَتَّخِذُواْ إِلـهَيْنِ اثْنَيْنِ إِنَّمَا هُوَ إِلهٌ وَاحِدٌ فَإيَّايَ فَارْهَبُونِ ‹۵۱ : النحل›

اور اللہ تعالی نے فرمایا ہیکہ دو (یا زیادہ) معبود مت بناؤ بس ایک معبود وہی ہے تو تم لوگ خاص مجھ ہی سے ڈرا کرو۔

(۳۵) إِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ ‹۲۲ : النحل› تمہارا معبود برحق ایک ہی معبود ہے۔

(۳۶) لَّا تَجْعَل مَعَ اللّهِ إِلَـهاً آخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوماً مَّخْذُولاً ‹۲۲ : بنی اسرائیل›

اللہ کے سوا کوئی اور معبود مت تجویز کر تو بدحال بے مددگار ہو کر بیٹھ رہے گا۔

(۳۷) قُل لَّوْ كَانَ مَعَهُ آلِهَةٌ كَمَا يَقُولُونَ إِذاً لَّابْتَغَوْاْ إِلَى ذِي الْعَرْشِ سَبِيلاً ‹۴۲ : بنی اسرائیل›

آپ فرمایئے کہ اگر اس کے ساتھ اور معبود بھی ہوتے جیسا یہ لوگ کہتے ہیں تو اس حالت میں عرش والے تک انہوں نے رستہ ڈھونڈ لیا ہوتا۔

(۳۸) وَإِذِ اعْتَزَلْتُمُوهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ فَأْوُوا إِلَى الْكَهْفِ يَنشُرْ لَكُمْ رَبُّكُم مِّن رَّحْمَتِهِ وَيُهَيِّئْ لَكُم مِّنْ أَمْرِكُم مِّرْفَقاً ‹۱۶ : الكهف› اور جب تم ان لوگوں سے الگ ہو گئے ہو اور ان کے معبودوں سے بھی مگر اللہ سے تو تم غار میں چل کر پناہ لو تم پر تمہارا رب اپنی رحمت پھیلا دے گا اور تمہارے لیے تمہارے اس کام میں بھی کامیابی کا سامان درست کر دے گا۔

(۳۹) لَّكِنَّا هُوَ اللَّهُ رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِرَبِّي أَحَداً ‹۳۸ : الكهف› لیکن میں تو یہ عقیدہ رکھتا ہوں کہ وہ یعنی اللہ تعالی میرا رب ہے اور میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا۔

(۴۰) قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَى إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ ‹۱۱۰ : الكهف›

اور آپ کہہ دیجئے کہ میں تو تم ہی جیسا بشر ہوں میرے پاس بس یہ وحی آتی ہیکہ تمہار معبود ایک ہی معبود ہے

(۴۱) رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهِ هَلْ تَعْلَمُ لَهُ سَمِيّاً ‹۶۵ مریم›

وہ رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو ان دونوں کے درمیان ہے سو اسی کی عبادت کیا کرو اور اس کی عبادت پر قائم رہ بھلا تو کسی کو اس کا ہم صفت جانتا ہے؟

(۴۲) اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ‹۸ : طه›

اللہ ایسا ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اس کے اچھے اچھے نام ہیں۔

(۴۳) إِنَّنِي أَنَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدْنِي ‹۱۴ : طه›

میں اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں تم میری ہی عبادت کرو۔

(۴۴) إِنَّمَا إِلَٰهُكُمُ اللَّهُ الَّذِىْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ﴿۹۸ :طه﴾
بس تمہارا معبود تو صرف اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے قابل نہیں۔

(۴۵) لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَتَا فَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿۲۲: الانبیاء﴾
زمین آسمان میں اگر اللہ تعالیٰ کے سوا اور معبود ہوتا تو دونوں درہم برہم ہوجاتے سو اللہ تعالیٰ ان امور سے پاک ہے جو کچھ یہ لوگ بیان کررہے ہیں۔

(۴۶) وَمَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ مِن رَّسُولٍ إِلَّا نُوحِىٓ إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ ﴿۲۵: الانبیاء﴾
اور ہم نے آپ سے پہلے کوئی ایسا پیغمبر نہیں بھیجا جس کے پاس ہم نے یہ وحی نہ بھیجی ہو کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں پس میری ہی عبادت کیا کرو۔

(۴۷) قُلْ إِنَّمَا يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ﴿۱۰۸ : الانبیاء﴾
آپ فرمادیجئے کہ میرے پاس تو صرف یہ وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔

(۴۸) فَإِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ فَلَهُ أَسْلِمُوا ﴿۳۴ : الحج﴾
سو تمہارا معبود ایک ہی خدا ہے تو تم ہمہ تن اسی کے ہوکر رہو۔

(۴۹) وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحاً إِلَى قَوْمِهِ فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ﴿۲۳ : المومن﴾
اور ہم نے نوحؑ کو ان کی قوم کی طرف پیغمبر بنا کر بھیجا سو انہوں نے فرمایا کہ اے میری قوم اللہ ہی کی عبادت کیا کرو اس کے سوا کوئی تمہارے لئے معبود بنانے کے لائق نہیں۔

(۵۰) فَأَرْسَلْنَا فِيهِمْ رَسُولاً مِنْهُمْ أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ﴿۳۲ : المومنون﴾
پھر ہم نے ان میں ایک پیغمبر کو بھیجا جو ان ہی میں کے تھے کہ تم لوگ اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا اور کوئی معبود نہیں۔

(۵۱) فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ﴿۱۶ : االمومنون﴾
اللہ تعالیٰ بہت ہی عالیشان ہے جو کہ بادشاہ حقیقی ہے اسکے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں عرش عظیم کا مالک ہے

(۵۲) وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهاً آخَرَ ﴿۶۸ : الفرقان﴾
اور جو کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی اور معبود کی پرستش نہیں کرتے۔

(۵۳) اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿۲۶ : النمل﴾

پس اللہ ہی ایسا ہے کہ اس کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔

(۵۴) أَإِلَٰهٌ مَّعَ اللَّهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٦١ : النمل﴾

کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ بلکہ ان میں زیادہ تو سمجھتے بھی نہیں۔

(۵۵) وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٦٨ : القصص﴾ اور آپ کا رب جس چیز کو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور پسند کرتا ہے ان لوگوں کو تجویز کا حق حاصل نہیں اللہ تعالیٰ ان کے شرک سے پاک اور برتر ہے۔

(۵۶) وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ﴿٧٠ : القصص﴾ اور اللہ وہی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

(۵۷) لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ ﴿٨٨ : القصص﴾

اس کے سوا کوئی معبود نہیں سب چیز فنا ہونے والی ہیں بجز اس کی ذات کے۔

(۵۸) وَقُولُوا آمَنَّا بِالَّذِي أُنزِلَ إِلَيْنَا وَأُنزِلَ إِلَيْكُمْ وَإِلَٰهُنَا وَإِلَٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿٤٦ : العنكبوت﴾ اور یوں کہو کہ ہم اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں جو ہم پر نازل ہوئی اور ان کتابوں پر بھی جو تم پر نازل ہوئیں ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہے اور ہم اس کی اطاعت کرتے ہیں۔

(۵۹) وَالصَّافَّاتِ صَفًّا۔فَالزَّاجِرَاتِ زَجْراً۔فَالتَّالِيَاتِ ذِكْراً۔إِنَّ إِلَٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ﴿٤ : الصفت﴾

قسم ہے ان فرشتوں کی جو صف باندھ کر کھڑے ہوتے ہیں پھر ان فرشتوں کی جو بندش کرنے والے ہیں پھر ان فرشتوں کی جو ذکر کی تلاوت کرنے والے ہیں کہ تمہارا معبود ایک ہے۔

(۶۰) إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَاذَا تَعْبُدُونَ۔أَئِفْكاً آلِهَةً دُونَ اللَّهِ تُرِيدُونَ ﴿٨٦ : الصفت﴾

جب انہوں نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے کہا کہ تم کن چیزوں کو پوجتے ہو؟ کیوں اپنی طرف سے گھڑ کر اللہ کے سوا اور معبودوں کے طالب ہو۔

(۶۱) وَإِنَّ إِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ۔إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَلَا تَتَّقُونَ۔أَتَدْعُونَ بَعْلاً وَتَذَرُونَ أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ۔اللَّهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٢٦ : الصفت﴾

اور الیاسؑ بھی پیغمبروں میں سے تھے جبکہ انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ کیا تم خدا سے نہیں ڈرتے کیا تم بعل کو پوجتے ہو اور اسکو چھوڑ بیٹھے ہو جو سب سے بڑھ کر بنانیوالا ہے معبود برحق ہے تمہارا بھی رب ہے اور تمہارے اگلے باپ دادا کا بھی رب ہے

(۶۲) وَقَالَ الْكَافِرُونَ هَٰذَا سَاحِرٌ كَذَّابٌ۔أَجَعَلَ الْآلِهَةَ إِلَٰهاً وَاحِداً ﴿٥ : صٓ﴾

اور کافر لوگ کہنے لگے کہ یہ شخص جادوگر اور جھوٹا ہے کیا اس نے اتنے معبودوں کی جگہ ایک ہی معبود رہنے دیا؟

(۶۳) وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ‹۶۵ : صٓ›

اور بجز اللہ واحد غالب کے کوئی لائق عبادت کے نہیں ہے۔

(۶۴) فَاعْبُدِ اللَّهَ مُخْلِصاً لَّهُ الدِّيْنَ۔أَلَا لِلَّهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ ‹۳ :الزمر›

سو آپ خالص اعتقاد کر کے اللہ کی عبادت کرتے رہیے یاد رکھو عبادت جو کہ خالص ہو اللہ ہی کیلئے سزاوار ہے۔

(۶۵) هُوَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ‹۴ : الزمر› وہ اللہ ایسا ہے جو واحد ہے زبردست ہے۔

(۶۶) لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَأَنَّى تُصْرَفُونَ ‹۶ :الزمر› اسکے سوا کوئی لائق عبادت نہیں سو تم کہاں پھر جاتے ہو؟

(۶۷) قُلْ إِنِّیْ أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ مُخْلِصاً لَّهُ الدِّيْنَ۔وَأُمِرْتُ لِأَنْ أَكُونَ أَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ‹۱۲ :الزمر›

آپ کہہ دیجئے کہ مجھ کو حکم ہوا ہے کہ میں اللہ کی اس طرح عبادت کروں کہ عبادت کو اس کیلئے خالص رکھوں اور مجھ کو یہ بھی حکم ہوا ہے کہ سب مسلمانوں میں اول میں ہوں۔

(۶۸) لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ‹۳: المومن› اسکے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اسی کے پاس سب کو جانا ہے

(۶۹) وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوتَ أَن يَعْبُدُوْهَا وَأَنَابُوا إِلَى اللَّهِ لَهُمُ الْبُشْرَى فَبَشِّرْ عِبَادِ ‹۱۷ :الزمر›

اور جو لوگ شیطان کی عبادت سے بچتے ہیں اور ہمہ تن اللہ کی طرف متوجہ ہوتے ہیں وہ مستحق خوشخبری سنانے کے ہیں سو آپ میرے ان بندوں کو خوشخبری سنا دیجئے۔

(۷۰) إِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَسْتَكْبِرُوْنَ ‹۳۵ :الصفت›

وہ لوگ ایسے تھے کہ جب ان سے کہا جاتا تھا کہ خدا کے سوا کوئی معبود برحق نہیں تو تکبر کیا کرتے تھے۔

(۷۱) فَادْعُوا اللَّهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ ‹۱۴ : المؤمن›

تم لوگ خدا کو خالص اعتقاد کر کے پکارو گو کافروں کو ناگواری ہی کیوں نہ ہو؟

(۷۲) اللَّهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ لَّا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَأَنَّى تُؤْفَكُونَ ‹۶۲ : المؤمن›

اللہ تمہارا رب ہے وہ ہر چیز کا پیدا کرنیوالا ہے اسکے سوا کوئی لائق عبادت نہیں سو تم لوگ شرک کر کے کہاں الٹے چلے جا رہے ہو

(۷۳) قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَى إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ ‹۶ : حم السجده›

کہہ دو کہ میں بھی آدمی ہوں جیسے تم ہاں مجھ پر یہ وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔

(۷۴) لَا تَسۡجُدُوا لِلشَّمۡسِ وَلَا لِلۡقَمَرِ وَاسۡجُدُوا لِلَّهِ الَّذِیۡ خَلَقَهُنَّ إِن كُنتُمۡ إِيَّاهُ تَعۡبُدُونَ ‹۳۷ : حم السجده› تم لوگ نہ سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو اور اس خدا کو سجدہ کرو جس نے ان نشانیوں کو پیدا کیا اگر تم کو خدا کی عبادت کرنا ہے۔

(۷۵) هُوَ الۡحَیُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَادۡعُوهُ مُخۡلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ‹۶۵ : المؤمن›

وہی زندہ ہے اس کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں سو تم خالص اعتقاد کر کے اس کو پکارا کرو۔

(۷۶) لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحۡيِي وَيُمِيتُ رَبُّكُمۡ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الۡأَوَّلِينَ ‹۸: الدخان›

اسکے علاوہ کوئی لائق عبادت کے نہیں وہی جان ڈالتا ہے اور وہی جان نکالتا ہے وہ تمہارا بھی پروردگار ہے اور تمہارے اگلے باپ دادوں کا بھی پروردگار ہے۔

(۷۷) فَاعۡلَمۡ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ (۱۹: محمد)

تو آپ اسکا یقین رکھئے کہ بجز اللہ کے اور کوئی قابل عبادت نہیں

(۷۸) هُوَ اللَّهُ الَّذِیۡ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الۡمَلِكُ الۡقُدُّوسُ السَّلَامُ ‹۲۳ : الحشر›

وہ ایسا معبود ہے کہ اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں وہ بادشاہ ہے پاک ہے سالم ہے۔

(۷۹) هُوَ اللَّهُ الَّذِیۡ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ ‹۲۲ : الحشر›

وہ ایسا معبود ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ جاننے والا ہے پوشیدہ چیزوں کا اور ظاہر چیزوں کا۔

(۸۰) اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ‹۱۳ : التغابن› اللہ جو معبود برحق ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

(۸۱) رَبُّ الۡمَشۡرِقِ وَالۡمَغۡرِبِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذۡهُ وَكِيلًا ‹۹ :المزمل›

وہ مشرق و مغرب کا مالک ہے اس کے سوا کوئی قابل عبادت نہیں تو اسی کو اپنے کام سپرد کر دینے کیلئے قرار دئے رہو۔

(۸۲) وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعۡبُدُوا اللَّهَ مُخۡلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ‹۵ : البينة›

حالانکہ ان لوگوں کو یہی حکم ہوا تھا کہ اللہ کی اس طرح عبادت کریں کہ عبادت اسی کے لئے خاص رکھیں۔

(۸۳) قُلۡ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ۔اللَّهُ الصَّمَدُ۔لَمۡ يَلِدۡ وَلَمۡ يُولَدۡ۔وَلَمۡ يَكُن لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ ‹۴ :الاخلاص›

آپ کہہ دیجئے کہ وہ یعنی اللہ اپنے کمال ذات وصفات میں ایک ہے اللہ ایسا بے نیاز ہیکہ وہ کسی کا محتاج نہیں اور اسی کے سب محتاج ہیں اس کی کوئی اولاد نہیں اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اسکے برابر کا ہے۔

(۸۴) أَمْ كُنتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ الْمَوْتُ إِذْ قَالَ لِبَنِيهِ مَا تَعْبُدُونَ مِن بَعْدِي قَالُوا نَعْبُدُ إِلَـهَكَ وَإِلَـهَ آبَائِكَ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ إِلَـهاً وَاحِداً ‹۱۳۳ :البقرة›

کیا تم خود اس وقت موجود تھے جس وقت یعقوبؑ کا آخری وقت آیا جس وقت انہوں نے اپنے بیٹوں سے پوچھا کہ تم لوگ میرے بعد کس چیز کی پرستش کروگے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہم اس کی پرستش کریں جس کی آپ اور آپ کے بزرگ ابراہیم واسماعیل واسحاق پرستش کرتے آئے ہیں، یعنی وہی معبود جو وحدہ لاشریک لہ ہے۔

(۸۵) وَإِلَـهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ لاَّ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ‹۱۶۳ :البقرة›

اور جو تم سب کا معبود بننے کا مستحق ہے وہ تو ایک ہی معبود ہے اسکے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہی رحمٰن ہے اور رحیم ہے۔

(۸۶) وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ‹۱۶ : الرعد› اور وہی واحد ہے غالب ہے۔

کلمۂ طیبہ

(۱) أَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّهُ مَثَلاً كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ تُؤْتِي أُكُلَهَا كُلَّ حِينٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا وَيَضْرِبُ اللّهُ الأَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ‹۲۵ :ابراهيم›

کیا آپ کو معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے کیسی مثال بیان فرمائی ہے کلمہ طیبہ کی کہ وہ مشابہ ہے ایک پاکیزہ درخت کے جس کی جڑ خوب گڑی ہوئی ہو اور اس کی شاخیں اونچائی میں جا رہی ہوں وہ خدا کے حکم سے ہر فصل میں اپنا پھل دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ مثالیں لوگوں کے واسطے اس لیے بیان کرتے ہیں تا کہ وہ خوب سمجھ لیں۔

(۲) وَهُدُوا إِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ وَهُدُوا إِلَى صِرَاطِ الْحَمِيدِ ‹۲۴: الحج›

اور (یہ سب انعام ان کیلئے اس لئے ہے کہ دنیا میں) ان کو کلمۂ طیب کی ھدایت ہوگئی تھی اور ان کو اس راستہ کی ہدایت ہوگئی جو لائق حمد ہے۔

(۳) إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ ‹۱۰ :فاطر›

اچھا کلام اسی تک پہنچتا ہے اور اچھا کام اس کو پہنچاتا ہے۔

نوٹ :اس باب میں صرف وہ آیتیں ہیں جن میں لفظ کلمۂ طیبہ موجود ہے، کلمہ طیبہ کے پہلے جز لا الہ الا اللہ کو توحید کے باب اور دوسرے جز محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو رحمت عالم کے باب میں دیکھ لیں۔

شرک اور مشرکین

(۱) وَلَتَجِدَنَّهُمْ أَحْرَصَ النَّاسِ عَلَى حَيَاةٍ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا يَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ أَلْفَ سَنَةٍ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهِ مِنَ الْعَذَابِ أَنْ يُعَمَّرَ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ‹۹۶ :البقرة›

اور آپ ان کو حیات (دنیویہ) کا حریص اور بڑھ کر پاویں گے اور مشرکین سے بھی ان میں کا ایک ایک شخص اس ہوس میں ہے کہ اس کی عمر ہزار برس کی ہوجائے اور یہ امر عذاب سے تو نہیں بچا سکتا کہ کسی کی بڑی عمر ہوجائے اور حق تعالی کے سب پیش نظر ہیں ان کے اعمال بد۔

(۲) وَقَالُوا كُونُوا هُوداً أَوْ نَصَارَى تَهْتَدُوا قُلْ بَلْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفاً وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ‹۱۳۵ : البقرة›

اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ تم لوگ یہودی ہوجاؤ یا نصرانی ہوجاؤ تم بھی راہ پر پڑ جاؤ گے آپ کہہ دیجئے کہ ہم تو ملت ابراہیم پر رہیں گے جس میں کجی کا نام نہیں اور ابراہیم مشرک بھی نہ تھے۔

(۳) وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَتَّخِذُ مِن دُونِ اللَّهِ أَندَاداً يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ ‹۱۶۵ :البقرة›

اور بعض لوگ وہ بھی ہیں جو علاوہ خدا تعالی کے اوروں کو بھی شریک قرار دیتے ہیں ان سے ایسی محبت رکھتے ہیں جیسے اللہ سے۔

(۴) مَا كَانَ إِبْرَاهِيمُ يَهُودِيّاً وَلاَ نَصْرَانِيّاً وَلَكِنْ كَانَ حَنِيفاً مُّسْلِماً وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ‹۶۷ : آل عمران›

ابراہیمؑ تو نہ یہودی تھے اور نہ نصرانی تھے ولیکن طریق مستقیم والے صاحب اسلامی تھے اور مشرکین میں سے نہ تھے۔

(۵) مَا كَانَ لِبَشَرٍ أَن يُؤْتِيَهُ اللَّهُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُولَ لِلنَّاسِ كُونُوا عِبَاداً لِّي مِن دُونِ اللَّهِ وَلَكِن كُونُوا رَبَّانِيِّينَ بِمَا كُنتُمْ تُعَلِّمُونَ الْكِتَابَ وَبِمَا كُنتُمْ تَدْرُسُونَ‹۷۹: آل عمران›

کسی بشر سے یہ بات نہیں ہوسکتی کہ اللہ تعالی اس کو کتاب اور فہم اور نبوت عطا فرما دیں پھر وہ لوگوں سے کہنے لگے کہ میرے بندے بن جاؤ اللہ تعالی کو چھوڑ کر ولیکن کہے گا کہ تم لوگ اللہ والے بن جاؤ بوجہ اس کے کہ تم کتاب سکھاتے ہو اور بوجہ اس کے کہ پڑھتے ہو۔

(۶) سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوبِ الَّذِيْنَ كَفَرُواْ الرُّعْبَ بِمَا أَشْرَكُواْ بِاللّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَاناً وَمَأْوَاهُمُ النَّارُ وَبِئْسَ مَثْوَى الظَّالِمِيْنَ ‹۱۵۱ : آل عمران› ہم ابھی ڈالے دیتے ہیں ہول کافروں کے دل میں بسبب اس کے کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کا شریک ایسی چیز کوٹھہرایا ہے جس پر کوئی دلیل اللہ تعالیٰ نے نازل نہیں فرمائی اوران کی جگہ جہنم ہے اوروہ بری جگہ ہے، بے انصافوں کی۔

(۷) لَتُبْلَوُنَّ فِيْ أَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ أُوتُواْ الْكِتَابَ مِن قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ أَشْرَكُواْ أَذًى كَثِيْراً ‹۱۸۶ : آل عمران› البتہ آ گے اور آزار دیئے جاؤ گے اپنے مالوں میں اور اپنی جانوں میں اور البتہ آ گے کو اور سنو گے بہت سی باتیں دل آزاری کی ان لوگوں سے جو تم سے پہلے کتاب دیئے گئے ہیں اور ان لوگوں سے جو مشرک ہیں۔

(۸) وَاعْبُدُواْ اللّهَ وَلاَ تُشْرِكُواْ بِهِ شَيْئاً ‹۳۶ : النساء›

اورتم اللہ تعالیٰ کی عبادت اختیار کرواوراس کے ساتھ کسی چیز کوشریک مت کرو۔

(۹) إِنَّ اللّهَ لاَ يَغْفِرُ أَن يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَن يَشَاءُ وَمَن يُشْرِكْ بِاللّهِ فَقَدِ افْتَرَى إِثْماً عَظِيْما ‹۴۸ : النساء› بے شک اللہ تعالیٰ اس بات کو نہ بخشیں گے کہ ان کے ساتھ کسی کوشریک قرار دیا جائے اور اس کے سوائے اور جتنے بھی گناہ ہیں جس کیلئے منظور ہوگا وہ گناہ بخشدیں گے اور جو شخص اللہ کے ساتھ شریک ٹھہراتا ہے وہ بڑے جرم کا مرتکب ہوا۔

(۱۰) إِنَّ اللّهَ لاَ يَغْفِرُ أَن يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَن يَشَاءُ وَمَن يُشْرِكْ بِاللّهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلاَلاً بَعِيْداً۔إِن يَدْعُونَ مِن دُونِهِ إِلاَّ إِنَاثاً وَإِن يَدْعُونَ إِلاَّ شَيْطَاناً مَّرِيْداً۔لَّعَنَهُ اللّهُ ‹۱۱۸ : النساء›

بے شک اللہ تعالیٰ اس بات کو نہ بخشیں گے کہ ان کے ساتھ کسی کوشریک قرار دیا جائے اور اس کے سوائے اور جتنے گناہ ہیں جس کے لئے منظور ہوگا وہ گناہ بخش دیں گے اور جو شخص اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک ٹھہراتا ہے وہ بڑی دور کی گمراہی میں جاپڑا، یہ لوگ خدا تعالیٰ کو چھوڑ کر صرف چند زنانی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں اور صرف شیطان کی عبادت کرتے ہیں جو کہ حکم سے باہر ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت سے دور ڈال رکھا ہے۔

(۱۱) ثُمَّ اتَّخَذُواْ الْعِجْلَ مِن بَعْدِ مَا جَاءتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ فَعَفَوْنَا عَن ذَلِكَ ‹۵۳ : النساء›

پھرانہوں نے (اہل کتاب) گوسالہ کو تجویز کیا تھا بعد اس کے کہ بہت سی دلائل ان کو پہنچ چکے تھے پھر ہم نے اس سے درگزر کر دیا تھا۔

(۱۲) وَلَا تَقُولُواْ ثَلاَثَةٌ انتَهُواْ خَيْراً لَّكُمْ ‹۱۷۱ : النساء›

اور یوں مت کہو کہ تین ہیں باز آجاؤ تمہارے لئے بہتر ہوگا۔

(۱۳) لَّقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَآلُواْ إِنَّ اللّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ قُلْ فَمَن يَمْلِكُ مِنَ اللّهِ شَيْئاً إِنْ أَرَادَ أَن يُهْلِكَ الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ وَمَن فِي الأَرْضِ جَمِيعاً ‹۱۷ : المائدہ›

بلاشبہ وہ لوگ کافر ہیں جو یوں کہتے ہیں کہ اللہ تعالی عین مسیح بن مریم ہے آپ یوں پوچھئیے کہ اگر ایسا ہے تو یہ بتلاؤ کہ اگر اللہ تعالی مسیح بن مریم کو اور ان کی والدہ کو اور جتنے زمین میں ہیں ان سب کو ہلاک کرنا چاہیں تو کوئی شخص ایسا ہے جو اللہ تعالی سے ان کو ذرا بھی بچا سکے؟

(۱۴) وَقَالَ الْمَسِيحُ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اعْبُدُواْ اللّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ إِنَّهُ مَن يُشْرِكْ بِاللّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّهُ عَلَيهِ الْجَنَّةَ وَمَأْوَاهُ النَّارُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنصَارٍ ‹۷۲ : المائدہ›

حالانکہ مسیح نے خود فرمایا تھا کہ اے بنی اسرائیل تم اللہ تعالی کی عبادت کرو جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے بیشک جو اللہ تعالی کے ساتھ شریک قرار دے گا سو اس پر اللہ تعالی جنت حرام کردے گا اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے اور ایسے ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

(۱۵) لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِينَ آمَنُواْ الْيَهُودَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُواْ وَلَتَجِدَنَّ أَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِينَ آمَنُواْ الَّذِينَ قَالُوَاْ إِنَّا نَصَارَى ‹۸۲ : المائدہ› تمام آدمیوں سے زیادہ مسلمانوں سے عداوت رکھنے والے آپ ان یہود اور ان مشرکین کو پاویں گے اور ان میں مسلمانوں کے ساتھ دوستی رکھنے کے قریب تر ان لوگوں کو پائیں گے جو اپنے کو نصاری کہتے ہیں۔

(۱۶) وَإِذْ قَالَ اللّهُ يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ أَأَنتَ قُلتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُونِي وَأُمِّيَ إِلَـهَيْنِ مِن دُونِ اللّهِ قَالَ سُبْحَانَكَ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أَقُولَ مَا لَيْسَ لِي بِحَقٍّ إِن كُنتُ قُلْتُهُ فَقَدْ عَلِمْتَهُ ‹۱۱۶ : المائدہ›

اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے جبکہ اللہ تعالی فرمادیں گے کہ اے عیسی بن مریم کیا تم نے ان لوگوں سے کہہ دیا تھا کہ مجھ کو اور میری ماں کو بھی علاوہ خدا کے معبود قرار دے لو؟ عیسیؑ عرض کریں گے کہ میں آپ کو منزہ سمجھتا ہوں مجھ کو کسی طرح زیبا نہ تھا کہ میں ایسی بات کہتا جس کے کہنے کا مجھے کوئی حق نہیں اگر میں نے کہا ہوگا تو آپ کو اس کا علم ہوگا۔

(۱۷) قُلْ أَغَيْرَ اللّهِ أَتَّخِذُ وَلِيّاً فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلاَ يُطْعَمُ قُلْ إِنِّيَ أُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ وَلاَ تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ‹۱۴ : الانعام›

آپ کہئے کہ کیا اللہ کے سوا جو کہ آسمانوں اورزمین کے پیدا کرنے والے ہیں اور جو کہ کھانے کو دیتے ہیں اوران کو کوئی کھانے کو نہیں دیتا، کسی کو معبود قرار دوں؟ آپ فرما دیجئے کہ مجھ کو یہ حکم ہوا ہے کہ سب سے پہلے میں اسلام قبول کروں اورتم مشرکین میں ہرگز نہ ہونا۔

(۱۸) قُلْ إِنَّمَا هُوَ إِلَـٰهٌ وَاحِدٌ وَإِنَّنِي بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ〈۱۹ : الانعام〉

آپ فرما دیجئے کہ وہ تو بس ایک ہی معبود ہےاور بے شک میں تمہارے شرک سے بیزار ہوں۔

(۱۹) وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعاً ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُواْ أَيْنَ شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِينَ كُنتُمْ تَزْعُمُونَ۔ثُمَّ لَمْ تَكُن فِتْنَتُهُمْ إِلَّا أَن قَالُواْ وَاللّهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِينَ〈۲۳ : الانعام〉

اور وہ وقت بھی یاد کرنے کے قابل ہے جس روز ہم ان تمام خلائق کو جمع کریں گے پھر ہم مشرکین سے کہیں گے کہ تمہارے وہ شرکا جن کے معبود ہونے کا تم دعوی کرتے تھے کہاں گئے؟ پھر ان کے شرک کا انجام اس کے سوا کچھ نہ ہوگا کہ وہ یوں کہیں گے قسم اللہ کی اپنے پروردگار کی ہم مشرک نہ تھے۔

(۲۰) قُلْ أَرَأَيْتُكُم إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللّهِ أَوْ أَتَتْكُمُ السَّاعَةُ أَغَيْرَ اللّهِ تَدْعُونَ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ〈۴۰ : الانعام〉

حال تو بتلاؤ کہ اگر تم پر اللہ کا کوئی عذاب ہی آپڑے یا تم پر قیامت ہی آ پہنچے تو خدا کے سوا کسی اورکو پکاروگے اگر تم سچے ہو؟

(۲۱) قُلِ اللّهُ يُنَجِّيكُم مِّنْهَا وَمِن كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ أَنتُمْ تُشْرِكُونَ〈۶۴ : الانعام〉

آپ کہہ دیجئے کہ اللہ ہی تم کو ان سے نجات دیتا ہےاور ہر غم سے تم پھر بھی شرک کرنے لگتے ہو۔

(۲۲) قُلْ أَنَدْعُو مِن دُونِ اللّهِ مَا لاَ يَنفَعُنَا وَلاَ يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلَى أَعْقَابِنَا بَعْدَ إِذْ هَدَانَا اللّهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيَاطِينُ فِي الأَرْضِ حَيْرَانَ〈۷۱ : الانعام〉

آپ کہہ دیجئے کہ کیا ہم اللہ کے سوا ایسی چیز کی عبادت کریں کہ نہ وہ ہم کو نفع پہنچادیں اور نہ وہ ہم کو نقصان پہنچادےاور کیا ہم الٹے پھر جاویں بعد اس کے کہ ہم کو خدا تعالی نے ہدایت کردی ہے جیسے کوئی شخص ہو کہ اس کو شیطان کہیں جنگل میں بے راہ کردیا ہو۔

(۲۳) وَلاَ أَخَافُ مَا تُشْرِكُونَ بِهِ إِلاَّ أَن يَشَاءَ رَبِّي شَيْئاً〈۸۰ :الانعام〉

اور میں ان چیزوں سے جن کو تم اللہ کے ساتھ شریک بناتے ہو نہیں ڈرتا ہاں لیکن اگر میرا پروردگار ہی کوئی امر چاہے۔

(۲۴) وَلَوْ أَشْرَكُواْ لَحَبِطَ عَنْهُم مَّا كَانُواْ يَعْمَلُون ‹۸۸:الانعام›

اوراگرفرضاً یہ حضرات بھی شرک کرتے تو جو کچھ یہ اعمال کیا کرتے تھے یہ سب اکارت ہوجاتے۔

(۲۵) وَجَعَلُواْ لِلّهِ شُرَكَاء الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُواْ لَهُ بَنِينَ وَبَنَاتٍ بِغَيْرِ عِلْمٍ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يَصِفُون ‹۱۰۰ :الانعام› اورلوگوں نے شیاطین کواللہ کا شریک قراردے رکھا ہے حالانکہ انکوخدانے پیدا کیا ہے اوران لوگوں نے اللہ کے حق میں بیٹے اور بیٹیاں بلاسند تراش رکھی ہیں۔

(۲۶) وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُون ‹۱۲۱ : الانعام›

اوراگرتم ان لوگوں کی اطاعت کرنے لگوتو یقیناً تم مشرک ہوجاؤ۔

(۲۷) وَكَذَلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ قَتْلَ أَوْلاَدِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ لِيُرْدُوهُمْ وَلِيَلْبِسُواْ عَلَيْهِمْ دِينَهُمْ ‹۱۳۷ : الانعام› اوراسی طرح بہت سے مشرکین کے خیال میں ہے کہ معبودوں نے اپنے اولاد کے قتل کرنے کومستحسن بنارکھا ہے تا کہ وہ ان کو برباد کردیں اورتا کہ ان کے طریقہ کومخبوط کردیں۔

(۲۸) قُلْ تَعَالَوْاْ أَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ أَلَّا تُشْرِكُواْ بِهِ شَيْئاً وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَاناً ‹۱۵۱ :الانعام›

آپ کہئے کہ آؤ میں تم کو وہ چیز پڑھ کر سناوں جس کوتمہارے رب نے تم پرحرام فرمایا ہے وہ یہ کہ اللہ تعالی کے ساتھ کسی چیز کوشریک مت ٹھہراؤاور ماں باپ کے ساتھ احسان کرو۔

(۲۹) سَيَقُولُ الَّذِينَ أَشْرَكُواْ لَوْ شَاءَ اللّهُ مَا أَشْرَكْنَا وَلاَ آبَاؤُنَا وَلاَ حَرَّمْنَا مِن شَيْءٍ كَذَلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِم حَتَّى ذَاقُواْ بَأْسَنَا ‹۱۴۸ : الانعام›

یہ مشرک لوگ یوں کہنے کو ہیں کہ اگراللہ تعالی کومنظور ہوتا تو نہ ہم شرک کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ ہم کسی چیز کوحرام کہہ سکتے اسی طرح جولوگ ان سے پہلے ہوچکے ہیں انہوں نے بھی تکذیب کی تھی، یہاں تک کہ انہوں نے ہمارے عذاب کا مزہ چکھا۔

(۳۰) دِيناً قِيَماً مِّلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفاً وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِين ‹۱۶۱ :الانعام›

کہ وہ ایک دین ہے مستحکم جوطریقہ ہے ابراہیمؑ کا جس میں ذرا کجی نہیں اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے۔

(۳۱) قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالإِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَأَن تُشْرِكُواْ بِاللّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَاناً وَأَن تَقُولُواْ عَلَى اللّهِ مَا لاَ تَعْلَمُون ‹۳۳ :الاعراف›

آپ فرمایئے کہ البتہ میرے رب نے حرام کیا ہے تمام فحش باتوں کوان میں جوعلانیہ ہیں وہ بھی

اوران میں جو پوشیدہ ہیں وہ بھی اور ہر گناہ کی بات کو اور ناحق کسی پر ظلم کرنے کو اور اس بات کو کہ تم اللہ تعالی کے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک ٹھہراؤ جس کی اللہ نے کوئی سند نازل نہیں فرمائی اور اس بات کو کہ تم لوگ اللہ تعالی کے ذمہ ایسی بات لگا دو جس کی تم سند نہ رکھو۔

(۳۲) وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوسَى مِن بَعْدِهِ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلاً جَسَداً لَّهُ خُوَارٌ أَلَمْ يَرَوْاْ أَنَّهُ لاَ يُكَلِّمُهُمْ وَلاَ يَهْدِيهِمْ سَبِيلاً اتَّخَذُوهُ وَكَانُواْ ظَالِمِينَ〈۱۴۸ : الاعراف〉

اور موسی کی قوم نے انکے بعد اپنے زیوروں کا ایک بچھڑا بنالیا جو کہ ایک قلب تھا جس میں ایک آواز تھی کیا انہوں نے یہ نہ دیکھا کہ وہ ان سے بات تک نہ کرتا تھا اور نہ انکو کوئی راہ بتلاتا تھا اسکو معبود بنالیا اور بڑا بے ڈھنگا کام کیا۔

(۳۳) أَوْ تَقُولُواْ إِنَّمَا أَشْرَكَ آبَاؤُنَا مِن قَبْلُ 〈۱۷۳ : الاعراف〉

یا یہ نہ کہو کہ شرک تو پہلے ہمارے بڑوں نے کیا تھا۔

(۳۴) إِنَّ الَّذِينَ اتَّخَذُواْ الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِينَ〈۱۵۲ : الاعراف〉

جن لوگوں نے گوسالہ پرستی کی ہے ان پر بہت جلد ان کے رب کی طرف سے غضب اور ذلت اس دنیوی زندگی ہی میں پڑے گی اور ہم افترا پردازوں کو ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔

(۳۵) فَلَمَّا آتَاهُمَا صَالِحاً جَعَلاَ لَهُ شُرَكَاءَ فِيمَا آتَاهُمَا فَتَعَالَى اللّهُ عَمَّا يُشْرِكُون 〈۱۹۰ :الاعراف〉

سو جب اللہ تعالی نے ان دونوں کو صحیح وسالم اولاد دے دی تو اللہ کی دی ہوئی چیز میں وہ دونوں اللہ کے شریک قرار دینے لگے۔

(۳۶) وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِهِ لاَ يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَكُمْ وَلا أَنفُسَهُمْ يَنْصُرُون〈۱۹۷ :الاعراف〉

اور تم جن لوگوں کی خدا کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہو وہ تمہاری کچھ مدد نہیں کر سکتے اور نہ وہ اپنی مدد کر سکتے ہیں۔

(۳۷) بَرَاءةٌ مِّنَ اللّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى الَّذِينَ عَاهَدتُّم مِّنَ الْمُشْرِكِينَ〈۱ : التوبة〉

اللہ کی طرف سے اور اسکے رسول کی طرف سے ان مشرکین سے دست برداری ہے جن سے تم نے عہد کر رکھا تھا

(۳۸) وَأَذَانٌ مِّنَ اللّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الأَكْبَرِ أَنَّ اللّهَ بَرِيءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ 〈۳ :التوبة〉

اور اللہ اور رسول کی طرف سے بڑے حج کی تاریخوں میں عام لوگوں کے سامنے اعلان کیا جاتا ہے اور اللہ اور اسکا رسول دونوں دست بردار ہوتے ہیں ان مشرکین سے۔

(۳۹) كَيْفَ يَكُونُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُولِهِ إِلَّا الَّذِيْنَ عَاهَدتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَمَا اسْتَقَامُوا لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوا لَهُمْ ‹۷ : التوبة›

ان مشرکین کا عہد اللہ کے نزدیک اور اس کے رسول کے نزدیک کیسے رہے گا؟ مگر جن لوگوں سے تم نے مسجد حرام کے نزدیک عہد لیا ہے سو جب تک یہ لوگ تم سے سیدھی طرح رہیں تم بھی ان سے سیدھی طرح رہو۔

(۴۰) مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ أَن يَعْمُرُوا مَسَاجِدَ اللّٰهِ شَاهِدِيْنَ عَلَى أَنفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ أُولَئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ وَفِي النَّارِ هُمْ خَالِدُون ‹۱۷ : التوبة› مشرکین کی یہ لیاقت ہی نہیں کہ وہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں جس حالت میں کہ وہ خود اپنے اوپر کفر کا اقرار کر رہے ہیں ان لوگوں کے سب اعمال اکارت ہیں اور دوزخ میں وہ لوگ ہمیشہ رہیں گے۔

(۴۱) يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هَذَا ‹۲۸ : التوبة›

اے ایمان والو مشرک لوگ نرے ناپاک ہیں سو یہ لوگ اس سال کے بعد مسجد حرام کے پاس نہ آنے پاویں۔

(۴۲) اِتَّخَذُوا أَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ أَرْبَاباً مِّن دُوْنِ اللّٰهِ وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ‹۳۱ : التوبة›

انہوں نے خدا کو چھوڑ کر اپنے علماء اور مشائخ کو رب بنا رکھا ہے اور مسیح بن مریم کو بھی۔

(۴۳) هُوَ الَّذِيْ أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُون ‹۳۳ : التوبة› وہ اللہ ایسا ہے کہ اس نے اپنے رسول کو ھدایت اور سچا دین دے کر بھیجا ہے گو مشرک کیسے ہی ناخوش ہوں۔

(۴۴) وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُونَكُمْ كَآفَّةً ‹۳۶ : التوبة›

اوران مشرکین سے سب سے لڑنا جیسا کہ وہ تم سب سے لڑتے ہیں۔

(۴۵) مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ آمَنُوا أَن يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوا أُولِي قُرْبَى مِن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيْمِ ‹۱۱۳ : التوبة›

پیغمبر کو اور دوسرے مسلمانوں کو جائز نہیں کہ مشرکین کیلئے مغفرت کی دعا مانگیں اگر چہ وہ رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں اس امر کے ان پر ظاہر ہو جانے کے بعد کہ یہ لوگ دوزخی ہیں۔

(۴۶) وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللّهِ مَا لاَ يَضُرُّهُمْ وَلاَ يَنفَعُهُمْ وَيَقُولُونَ هَـؤُلاءِ شُفَعَاؤُنَا عِندَ اللّهِ قُلْ أَتُنَبِّئُونَ اللّهَ بِمَا لاَ يَعْلَمُ فِي السَّمَاوَاتِ وَلاَ فِي الأَرْضِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ ‹۱۸ : یونس› اور یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جو نہ انکو ضرر پہنچا سکیں اور نہ انکو نفع پہنچا سکیں، اور کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے پاس ہمارے سفارشی ہیں آپ کہہ دیجئے کہ کیا تم خدا تعالی کو ایسی خبر دیتے ہو جو خدا کو معلوم نہیں نہ آسمان میں اور نہ زمین میں وہ پاک اور برتر ہے ان لوگوں کے شرک سے

(۴۷) وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعاً ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُواْ مَكَانَكُمْ أَنتُمْ وَشُرَكَآؤُكُمْ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ شُرَكَآؤُهُم مَّا كُنتُمْ إِيَّانَا تَعْبُدُونَ ‹۲۸ : یونس› اور جس روز ہم ان سب کو جمع کریں گے پھر مشرکیں سے کہیں گے کہ تم اور تمہارے شریک اپنی جگہ ٹھہرو پھر ہم ان کے آپس میں پھوٹ ڈالیں گے اور ان کے وہ شرکاء کہیں گے کہ تم ہماری عبادت نہیں کرتے تھے۔

(۴۸) وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِ اللّهِ شُرَكَاءَ إِن يَتَّبِعُونَ إِلاَّ الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلاَّ يَخْرُصُونَ ‹۶۶ : یونس› اور جو لوگ اللہ کو چھوڑ کر دوسرے شرکاء کی عبادت کر رہے ہیں کس چیز کا اتباع کر رہے ہیں محض بے سند خیال کا اتباع کر رہے ہیں اور محض قیاسی باتیں کر رہے ہیں۔

(۴۹) قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِن كُنتُمْ فِي شَكٍّ مِّن دِينِي فَلاَ أَعْبُدُ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللّهِ وَلَـكِنْ أَعْبُدُ اللّهَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُمْ ‹۱۰۴ : یونس› آپ کہہ دیجئے کہ اے لوگو اگر تم میرے دین کی طرف سے شک میں ہو تو میں ان معبودوں کی عبادت نہیں کرتا جن کی تم خدا کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہو لیکن ہاں اس معبود کی عبادت کرتا ہوں جو تمہاری جان کو قبض کرتا ہے۔

(۵۰) قَالَ إِنِّي أُشْهِدُ اللّهَ وَاشْهَدُواْ أَنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ ‹۵۴ : ھود›

(ہودؑ) نے فرمایا کہ میں اللہ کو گواہ کرتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ میں ان چیزوں سے بیزار ہوں جنکو تم خدا کے سوا شریک قرار دیتے ہو۔

(۵۱) قَالُواْ يَا صَالِحُ قَدْ كُنتَ فِينَا مَرْجُوّاً قَبْلَ هَـذَا أَتَنْهَانَا أَن نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا وَإِنَّنَا لَفِي شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ مُرِيبٍ ‹۶۲ : ھود›

وہ لوگ کہنے لگے کہ اے صالح تم تو اس سے قبل ہم میں ہونہار تھے کیا تم ہم کو ان چیزوں کی عبادت سے منع کرتے ہو جن کی عبادت ہمارے بڑے کرتے ہیں اور جس دین کی طرف تم ہم کو بلا رہے ہو واقعی ہم تو اس کی طرف سے بڑے شبہ میں ہیں جس نے ہم کو تردد میں ڈال رکھا ہے۔

(۵۲) قَالُواْ يَا شُعَيْبُ أَصَلاَتُكَ تَأْمُرُكَ أَن نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا أَوْ أَن نَّفْعَلَ فِي أَمْوَالِنَا مَا نَشَاء ﴿۸۷ : هود﴾

وہ لوگ کہنے لگے کہ اے شعیب کیا تمہارا تقدس تم کو تعلیم کر رہا ہے کہ ہم ان چیزوں کو چھوڑ دیں جنکی پرستش ہمارے بڑے کرتے آئے ہیں یا ہم اپنے مال میں جو چاہیں تصرف کریں؟

(۵۳) مَا كَانَ لَنَا أَن نُّشْرِكَ بِاللّهِ مِن شَيْءٍ ذَلِكَ مِن فَضْلِ اللّهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لاَ يَشْكُرُونَ﴿۳۸ :يوسف﴾

ہم کو کسی طرح زیبا نہیں کہ اللہ کے ساتھ کسی شئی کو شریک قرار دیں، یہ عقیدۂ توحید ہم پر اور دوسرے لوگوں پر خدائے تعالی کا ایک فضل ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔

(۵۴) وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُم بِاللّهِ إِلاَّ وَهُم مُّشْرِكُونَ﴿۱۰۶ : يوسف﴾

اور اکثر لوگ جو خدا کو مانتے بھی ہیں تو اس طرح کہ شریک بھی کرتے جاتے ہیں۔

(۵۵) وَسُبْحَانَ اللّهِ وَمَا أَنَاْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ﴿۱۰۸ :يوسف﴾

اور اللہ شرک سے پاک ہے اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔

(۵۶) قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الأَعْمَى وَالْبَصِيرُ أَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمَاتُ وَالنُّورُ أَمْ جَعَلُواْ لِلّهِ شُرَكَاء خَلَقُواْ كَخَلْقِهِ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ قُلِ اللّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ﴿۱۶ :الرعد﴾

آپ کہیے کہ کیا اندھا اور آنکھوں والا برابر ہوسکتا ہے یا کہیں تاریکی اور روشنی برابر ہوسکتی ہے یا انہوں نے اللہ کے ایسے شریک قرار دے رکھے ہیں کہ انھوں نے بھی کسی چیز کو پیدا کیا ہو جیسا خدا پیدا کرتا ہے؟ پھر ان کو پیدا کرنا ایک سا معلوم ہوا ہو آپ کہہ دیجئے کہ اللہ ہی ہر چیز کا خالق ہے اور وہی واحد ہے غالب ہے۔

(۵۷) قُلْ إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللّهَ وَلا أُشْرِكَ بِهِ إِلَيْهِ أَدْعُو وَإِلَيْهِ مَآبِ﴿۳۶ : الرعد﴾

آپ فرمائیے کہ مجھ کو یہ حکم ہوا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہراؤں میں اسی کی طرف بلاتا ہوں اور اسی کی طرف مجھ کو جانا ہے۔

(۵۸) إِنِّی كَفَرْتُ بِمَا أَشْرَكْتُمُونِ مِن قَبْلُ〈۲۲ : ابراھیم〉
میں خود تمہارے اس فعل سے بیزار ہوں کہ تم اس کے قبل مجھ کو خدا کا شریک قرار دیتے تھے۔

(۵۹) وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ اجْتُثَّتْ مِن فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِن قَرَارٍ〈۲۶ : ابراھیم〉
اور گندہ کلمہ کی یعنی کلمہ کفروشرک کی مثالیں ایسی ہیں جیسے ایک خراب درخت ہو کہ زمین کے اوپر ہی اوپر سے اکھاڑ لیا جائے اس کو کچھ ثبات نہ ہو۔

(۶۰) وَجَعَلُواْ لِلّهِ أَندَاداً لِّيُضِلُّواْ عَن سَبِيلِهِ قُلْ تَمَتَّعُواْ فَإِنَّ مَصِيرَكُمْ إِلَى النَّارِ〈۳۰ : ابراھیم〉
اور ان لوگوں نے اللہ کے ساجھی قرار دیئے تا کہ دوسروں کو بھی اس کے دین سے گمراہ کریں، آپ کہہ دیجئے کہ چندے عیش کرلو کیوں کہ اخیر انجام تمہارا دوزخ میں جانا ہے۔

(۶۱) وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَـذَا الْبَلَدَ آمِناً وَاجْنُبْنِي وَبَنِيَّ أَن نَّعْبُدَ الأَصْنَام〈۳۵ : ابراھیم〉
اور جب کہ ابراہیمؑ نے کہا اے میرے رب اس شہر کو امن والا بنا دیجئے اور مجھ کو اور میرے خاص فرزندوں کو بتوں کی عبادت سے بچا لیجئے۔

(۶۲) فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ〈۹۴ : الحجر〉
غرض آپ کو جس کام کا حکم کیا گیا ہے اس کو صاف صاف سنا دیجئے اور مشرکین کی پروا نہ کیجئے۔

(۶۳) أَتَى أَمْرُ اللّهِ فَلاَ تَسْتَعْجِلُوهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ〈۱ : النمل〉
خدائے تعالیٰ کا حکم آپہنچا سو تم اس میں جلدی مت مچاؤ، وہ لوگوں کے شرک سے پاک اور برتر ہے۔

(۶۴) وَقَالَ الَّذِينَ أَشْرَكُواْ لَوْ شَاءَ اللّهُ مَا عَبَدْنَا مِن دُونِهِ مِن شَيْءٍ〈۳۵ : النحل〉
اور مشرک لوگ یوں کہتے ہیں کہ اگر اللہ تعالیٰ کو منظور ہوتا تو اس کے سوا کسی چیز کی نہ ہم عبادت کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ ہم اس کے بدون حکم کے کسی چیز کو حرام کہہ سکتے۔

(۶۵) وَقَالَ اللّهُ لاَ تَتَّخِذُواْ إِلـهَيْنِ اثْنَيْنِ إِنَّمَا هُوَ إِلهٌ وَاحِدٌ〈۵۱ : النحل〉
اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ دو معبود مت بناؤ، بس ایک معبود وہی ہے۔

(۶۶) وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ أَشْرَكُواْ شُرَكَاءَهُمْ قَالُواْ رَبَّنَا هَـؤُلاء شُرَكَآؤُنَا الَّذِينَ كُنَّا نَدْعُوْ مِن دُونِكَ فَأَلْقَوْا إِلَيْهِمُ الْقَوْلَ إِنَّكُمْ لَكَاذِبُونَ〈۸۶ : النحل〉 اور جب وہ مشرک لوگ اپنے شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! وہ ہمارے شریک یہی ہیں کہ آپ کو چھوڑ کر ہم ان کو پوجا کرتے تھے سو وہ ان کی طرف کلام کو متوجہ کرینگے کہ تم جھوٹے ہو۔

(۶۷) إِنَّمَا سُلْطَانُهُ عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهُ وَالَّذِيْنَ هُم بِهِ مُشْرِكُوْن〈۱۰۰ : النحل〉

بس اس (شیطان) کا قابو تو صرف ان ہی لوگوں پر چلتا ہے جو اس سے تعلق رکھتے ہیں اور ان لوگوں پر جو اس کے ساتھ شرک کرتے ہیں۔

(۶۸) إِنَّ إِبْرَاهِيْمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتاً لِلّٰهِ حَنِيْفاً وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْن〈۱۲۰ : النحل〉

بے شک ابراہیمؑ بڑے مقتدا تھے اللہ تعالیٰ کے فرمانبردار تھے بالکل ایک طرف کے ہو رہے تھے اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے۔

(۶۹) وَآتَيْنَا مُوْسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِّبَنِيْ إِسْرَائِيْلَ أَلَّا تَتَّخِذُواْ مِن دُوْنِيْ وَكِيْلا〈۲ : بنی اسرائیل〉

اور ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی اور ہم نے اس کو بنی اسرائیل کیلئے ہدایت بنایا کہ میرے سوا اپنا کوئی کارساز مت قرار دو۔

(۷۰) لَّا تَجْعَل مَعَ اللّٰهِ إِلٰـهاً آخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوماً مَّخْذُولا 〈۲۲ : بنی اسرائیل〉

اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود مت تجویز کرو ورنہ تو بدحال بے مددگار ہو کر بیٹھ رہے گا۔

(۷۱) وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهاً آخَرَ فَتُلْقَى فِيْ جَهَنَّمَ مَلُوماً مَّدْحُورا〈۳۹ : بنی اسرائیل〉

اور اللہ برحق کے ساتھ کوئی اور معبود تجویز مت کرو ورنہ تو الزام خوردہ اور راندہ ہو کر جہنم میں پھینک دیا جاویگا۔

(۷۲) وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَداً وَلَم يَكُن لَّهُ شَرِيْكٌ فِيْ الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُن لَّهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلَّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرا〈۱۱۱ : بنی اسرائیل〉 اور کہہ دیجئے کہ تمام خوبیاں اسی اللہ کیلئے ہیں جو نہ اولاد رکھتا ہے اور نہ کوئی سلطنت میں اس کا شریک ہے اور نہ کمزوری کی وجہ سے کوئی اس کا مددگار ہے اور اس کی بڑائیاں خوب بیان کیجئے۔

(۷۳) وَيُنذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدا 〈۴ : الکھف〉 اور تا کہ ان لوگوں کو ڈرائیں جو کہتے ہیں کہ (نعوذ باللہ) اللہ تعالیٰ اولاد رکھتا ہے۔

(۷۴) هَـٰؤُلَاءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوا مِن دُوْنِهِ آلِهَةً لَّوْلَا يَأْتُوْنَ عَلَيْهِم بِسُلْطَانٍ بَيِّنٍ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللّٰهِ كَذِبا 〈۱۵ : الکھف〉 یہ جو ہماری قوم ہے انہوں نے خدا کو چھوڑ کر اور معبود قرار دے رکھے ہیں یہ لوگ ان معبودوں پر کوئی کھلی دلیل کیوں نہیں لاتے؟ تو اس شخص سے زیادہ کون غضب

ڈھانے والا ہوگا جو اللہ پر جھوٹ تہمت لگاوے۔

(۷۵) مَا لَهُم مِّن دُونِهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدا﴿۲۶ :الکهف﴾

ان کا خدا کے سوا کوئی بھی مددگار نہیں اور نہ اللہ تعالی اپنے حکم میں کسی کو شریک کرتا ہے۔

(۷۶) لَّكِنَّا هُوَ اللَّهُ رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِرَبِّي أَحَدا﴿۳۸ : الکهف﴾

لیکن وہ اللہ تعالی میرا رب ہے اور میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا۔

(۷۷) وَيَوْمَ يَقُولُ نَادُوا شُرَكَائِيَ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُم مَّوْبِقًا ﴿۵۲: الکهف﴾

اور اس دن حق تعالی فرمادیگا کہ جن کو تم ہمارا شریک سمجھا کرتے تھے انکو پکارو پس وہ انکو پکاریں گے سو وہ انکو جواب ہی نہ دیں گے اور ہم انکے درمیان میں آڑ ہی کردیں گے۔

(۷۸) فَمَن كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلاً صَالِحاً وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَداً ﴿۱۱۰ :الکهف﴾

سو جو شخص اپنے رب سے ملنے کی آرزو رکھے تو نیک کام کرتا رہے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے۔

(۷۹) وَاتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لِّيَكُونُوا لَهُمْ عِزّاً﴿۸۱ :مریم﴾

اوران لوگوں نے خدا کو چھوڑ کر اور معبود تجویز کرر کھے ہیں تا کہ ان کیلئے وہ باعث عزت ہوں۔

(۸۰) أَمِ اتَّخَذُوا مِن دُونِهِ آلِهَةً قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ هَذَا ذِكْرُ مَن مَّعِيَ وَذِكْرُ مَن قَبْلِي بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ الْحَقَّ فَهُم مُّعْرِضُونَ ﴿۲۴: الانبیاء﴾

کیا اس خدا کو چھوڑ کر انہوں نے اور معبود بنا رکھے ہیں کہئے کہ تم اپنی دلیل پیش کرو یہ میرے ساتھ والوں کی کتاب اور مجھ سے پہلے لوگوں کی کتابیں موجود ہیں بلکہ ان میں زیادہ وہی ہیں جو امر حق کا یقین نہیں کرتے سو وہ اعراض کررہے ہیں۔

(۸۱) إِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ أَنتُمْ لَهَا وَارِدُونَ ﴿۹۸الانبیاء﴾

بلاشبہ تم (اے مشرکین) اور جن کو تم خدا کو چھوڑ کر پوج رہے ہو سب جہنم میں جھونکے جاوگے اور تم سب اس میں داخل ہوگے۔

(۸۲) يَدْعُو مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَضُرُّهُ وَمَا لَا يَنفَعُهُ ذَلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ ﴿۱۲ : الحج﴾

خدا کو چھوڑ کر ایسی چیز کی عبادت کرنے لگا جو نہ اس کو نقصان پہنچا سکتی ہے اور نہ اس کو نفع پہنچا

سکتی ہے، یہ انتہا درجہ کی گمراہی ہے۔

(۸۳) إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِئِينَ وَالنَّصَارَى وَالْمَجُوسَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا إِنَّ اللَّهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ‹۱۷ :الحج› اس میں کوئی شبہ نہیں کہ مسلمان اور یہود اور صائبین اور نصاری اور مجوس اور مشرکین، اللہ تعالی ان سب کے درمیان قیامت کے روز فیصلہ کر دیگا۔

(۸۴) وَإِذْ بَوَّأْنَا لِإِبْرَاهِيمَ مَكَانَ الْبَيْتِ أَن لَّا تُشْرِكْ بِي شَيْئاً وَطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ‹۲۶ :الحج› اور جب کہ ہم نے ابراہیمؑ کو خانہ کعبہ کی جگہ بتلا دی اور (حکم دیا) کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک مت کرنا اور میرے اس گھر کو طواف کرنے والوں اور قیام و رکوع وسجدہ کرنے والوں کے واسطے پاک رکھنا۔

(۸۵) فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ ‹۳۰ :الحج›

تو تم لوگ گندگی سے یعنی بتوں سے کنارہ کش رہو۔

(۸۶) ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِن دُونِهِ هُوَ الْبَاطِلُ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ‹۶۲ :الحج›

یہ (نصرت) اس سبب سے ہے کہ اللہ تعالی ہی کامل ہے اور جن چیزوں کی اللہ کے سوا یہ لوگ عبادت کر رہے ہیں، وہ بالکل لچھر ہیں اور اللہ عالی شان اور بڑا ہے۔

(۸۷) وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَاناً وَمَا لَيْسَ لَهُم بِهِ عِلْمٌ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِن نَّصِيرٍ ‹۷۱: الحج›

اور یہ مشرک لوگ اللہ تعالی کے سوا ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جن پر اللہ تعالی نے کوئی حجت نہیں بھیجی اور نہ ان کے پاس اس کی کوئی دلیل ہے، اور ان ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

(۸۸) يَا أَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوا لَهُ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ لَن يَخْلُقُوا ذُبَاباً وَلَوِ اجْتَمَعُوا لَهُ وَإِن يَسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئاً لَّا يَسْتَنقِذُوهُ مِنْهُ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوبُ ‹۷۳: الحج›

اے لوگو ایک عجیب بات بیان کی جاتی ہے اس کو کان لگا کر سنو اس میں کوئی شبہ نہیں کہ جن کی تم لوگ خدا کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہو وہ ایک ادنی مکھی کو تو پیدا کر ہی نہیں سکتے گو سب کے سب بھی جمع ہو جاویں اور پیدا کرنا تو بڑی بات ہے وہ تو ایسے عاجز ہیں کہ اگر ان سے مکھی کوئی چیز چھین لے جائے تو اس کو تو اس سے چھڑا ہی نہیں سکتے ایسا عابد بھی لچھر اور ایسا معبود بھی لچھر۔

(۸۹) وَالَّذِينَ هُم بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُونَ ‹۵۹ :المؤمنون›

اور جو لوگ اپنے رب کے ساتھ شرک نہیں کرتے ہیں۔

(۹۰) مَا اتَّخَذَ اللَّهُ مِنْ وَلَدٍ وَمَا كَانَ مَعَهُ مِنْ إِلَهٍ إِذاً لَّذَهَبَ كُلُّ إِلَهٍ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يَصِفُونَ۔عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۹۲: المؤمنون﴾

اللہ نے کسی کو اولاد قرار نہیں دیا اور نہ اس کے ساتھ کوئی اور خدا ہے اگر ایسا ہوتا تو ہر خدا اپنی مخلوق کو تقسیم کر کے جدا کر لیتا اور ایک دوسرے پر چڑھائی کرتا، اللہ ان باتوں سے پاک ہے جو یہ لوگ اس کی نسبت بیان کرتے ہیں، جاننے والا ہے سب پوشیدہ اور آشکارا کا غرض ان لوگوں کے شرک سے وہ بالاتر اور منزہ ہے۔

(۹۱) وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهاً آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِندَ رَبِّهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ﴿۱۱۷: المؤمنون﴾

اور جو شخص اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کی بھی عبادت کرے کہ جس پر اس کے پاس کوئی بھی دلیل نہیں سو اس کا حساب اسی کے رب کے ہاں ہوگا، یقیناً کافروں کو فلاح نہ ہوگی۔

(۹۲) الزَّانِي لَا يَنكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لَا يَنكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ وَحُرِّمَ ذَلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ﴿۳: النور﴾

زانی نکاح بھی کسی کے ساتھ نہیں کرتا بجز زانی یا مشرکہ کے اور اسی طرح زانیہ کے ساتھ بھی اور کوئی نکاح نہیں کرتا بجز زانی یا مشرک کے اور یہ مسلمانوں پر حرام کیا گیا ہے۔

(۹۳) يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئاً ﴿۵۵: النور﴾

وہ میری عبادت کریں گے اور میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں گے۔

(۹۴) الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَداً وَلَمْ يَكُن لَّهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهُ تَقْدِيراً ﴿۲: الفرقان﴾ ایسی ذات جس کیلئے آسمانوں اور زمین کی حکومت حاصل ہے اور اس نے کسی کو اپنی اولاد قرار نہیں دیا اور نہ کوئی اس کا شریک ہے حکومت میں اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا پھر سب کا الگ الگ انداز رکھا۔

(۹۵) إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا تَعْبُدُونَ۔قَالُوا نَعْبُدُ أَصْنَاماً فَنَظَلُّ لَهَا عَاكِفِينَ ﴿۷۱: الشعراء﴾

جب کہ انھوں (ابراہیمؑ) نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے فرمایا کہ تم کس چیز کی عبادت کرتے ہو، انہوں نے کہا ہم بتوں کی عبادت کیا کرتے ہیں ہم انہیں پر جمے بیٹھے رہتے ہیں۔

(۹۶) فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ إِلَٰهاً آخَرَ فَتَكُونَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ‹۲۱۳ : الشعراء›
سو خدا کے سوا کسی اور معبود کی عبادت مت کرنا کبھی تم کو سزا ہونے لگے۔

(۹۷) اَللّٰهُ خَيْرٌ أَمَّا يُشْرِكُوْنَ ‹۵۹ :النمل› کیا اللہ بہتر ہے یا وہ چیزیں جن کو شریک ٹھہراتے ہو۔

(۹۸) أَإِلَٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ تَعَالَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ‹۶۳ :النمل› کیا اللہ کے ساتھ اور معبود ہے (ہرگز نہیں) اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے شرک سے برتر ہے۔

(۹۹) وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ‹۷۴ : القصص›

(۱۰۰) وَقِيْلَ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوا لَهُمْ وَرَأَوُا الْعَذَابَ ‹۶۴ :القصص›
اور کہا جاویگا کہ اپنے شرکاء کو بلاؤ چنانچہ وہ انکو پکارینگے سو وہ جواب بھی نہ دینگے اور یہ لوگ عذاب دیکھ لیں گے۔

(۱۰۱) وَادْعُ إِلَى رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ۔وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ إِلَٰهاً آخَرَ ‹۸۸ :القصص›
اور آپ اپنے رب کی طرف بلاتے رہئے اور ان مشرکوں میں شامل نہ ہوجیے اور اللہ کے ساتھ کسی معبود کو نہ پکارنا

(۱۰۲) وَإِنْ جَاهَدَاكَ لِتُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ‹۸ :العنکبوت›
اور اگر وہ دونوں تجھ پر اس بات کا زور ڈالیں کہ تو ایسی چیز کو شریک ٹھہرائے جس کی کوئی دلیل تیرے پاس نہیں ہے تو اس کا کہنا نہ ماننا۔

(۱۰۳) إِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ أَوْثَاناً وَتَخْلُقُوْنَ إِفْكاً إِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقاً فَابْتَغُوا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوا لَهُ إِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ‹۱۷ : العنکبوت›
تم تو اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو پوجتے اور جھوٹی باتیں بناتے ہو جن لوگوں کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو وہ تم کو رزق دینے کا اختیار نہیں رکھتے پس اللہ ہی کے ہاں سے رزق طلب کرو اور اسی کی عبادت کرو اور اسی کا شکر کرو اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے۔

(۱۰۴) مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ أَوْلِيَاءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ اتَّخَذَتْ بَيْتاً وَإِنَّ أَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُوْنَ ‹۴۱ : العنکبوت›
جن لوگوں نے خدا کے سوا اور کارساز تجویز کر رکھے ہیں ان لوگوں کی مثال مکڑی کی سی ہے جس نے ایک گھر بنایا اور کچھ شک نہیں کہ سب گھروں میں زیادہ بودا مکڑی کا گھر ہوتا ہے، اگر وہ جانتے تو ایسا نہ کرتے۔

(۱۰۵) وَلَمْ يَكُن لَّهُم مِّن شُرَكَائِهِمْ شُفَعَاءَ وَكَانُوا بِشُرَكَائِهِمْ كَافِرِينَ ‹۱۳ : الروم›

اور انکے شریکوں میں سے ان کا کوئی سفارشی نہ ہوگا اور یہ لوگ اپنے شریکوں سے منکر ہوجاویں گے

(۱۰۶) وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ‹۳۱ : الروم› اور شرک کرنے والوں میں سے مت ہو۔

(۱۰۷) ضَرَبَ لَكُم مَّثَلًا مِنْ أَنفُسِكُمْ هَل لَّكُم مِّن مَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُم مِّن شُرَكَاءَ فِي مَا رَزَقْنَاكُمْ فَأَنتُمْ فِيهِ سَوَاءٌ تَخَافُونَهُمْ كَخِيفَتِكُمْ أَنفُسَكُمْ ‹۲۸ : الروم›

اللہ تعالیٰ تم سے ایک مضمون عجیب تمہارے ہی حالات میں سے بیان فرماتے ہیں کیا تمہارے غلاموں میں کوئی شخص تمہارے اس مال میں جو ہم نے تم کو دیا ہے شریک ہے کہ تم اور وہ اس میں برابر ہوں؟ جن کا تم ایسا خیال کرتے ہو جیسا اپنے آپس کا خیال کیا کرتے ہو۔

(۱۰۸) قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلُ كَانَ أَكْثَرُهُم مُّشْرِكِينَ ‹۴۲ : الروم› آپ فرما دیجئے کہ ملک میں چلو پھرو پھر دیکھو کہ جو لوگ پہلے ہو گزرے ہیں، ان کا انجام کیسے ہوا ان میں اکثر مشرک ہی تھے۔

(۱۰۹) وَإِذْ قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ وَهُوَ يَعِظُهُ يَا بُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ ‹۱۳ : لقمن›

اور جب لقمانؑ نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ بیٹا خدا کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا بے شک شرک کرنا بڑا بھاری ظلم ہے۔

(۱۱۰) لِيُعَذِّبَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ وَيَتُوبَ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ‹۷۳ : الاحزاب› انجام یہ ہوا کہ اللہ تعالیٰ منافقین اور منافقات اور مشرکین ومشرکات کو سزا دے گا، اور مومنین ومومنات پر توجہ فرمائے گا۔

(۱۱۱) قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُم مِّن دُونِ اللَّهِ لَا يَمْلِكُونَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيهِمَا مِن شِرْكٍ وَمَا لَهُ مِنْهُم مِّن ظَهِيرٍ ‹۲۲ : السبا›

آپ فرمائیے کہ جن کو تم خدا کے سوا سمجھ رہے ہو ان کو پکارو وہ ذرہ برابر اختیار نہیں رکھتے نہ آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور نہ ان کی ان دونوں کے پیدا کرنے میں کوئی شرکت ہے اور نہ ان میں سے کوئی اللہ کا مددگار ہے۔

(۱۱۲) قُلْ أَرُونِيَ الَّذِينَ أَلْحَقْتُم بِهِ شُرَكَاءَ كَلَّا بَلْ هُوَ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ‹۲۷ : السبا›

آپ کہیے کہ مجھ کو ذرا وہ تو دکھلاؤ جن کو تم نے شریک بنا کر خدا کے ساتھ ملا رکھا ہے؟

ہرگز نہیں بلکہ وہی ہے اللہ زبردست حکمت والا۔

(۱۱۳) وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ﴿۱۳ : فاطر﴾

اوراس کے سوا جن کو تم پکارتے ہو وہ تو کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے برابر بھی اختیار نہیں رکھتے۔

(۱۱۴) قُلْ اَرَاَيْتُمْ شُرَكَاۗءَكُمُ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ﴿۴۰ : فاطر﴾

آپ کہیے کہ تم اپنے قرار داد شریکوں کا حال تو بتاؤ جنکو تم خدا کے سوا پوجا کرتے ہو یعنی مجھ کو یہ بتلاؤ کہ انہوں نے زمین کا کونسا جز بنایا ہے یا انکا آسمان میں کچھ ساجھا ہے

(۱۱۵) وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۷۴ : یٰس﴾

اورانہوں نے خدا کے سوا اور معبود قرار دے رکھے ہیں اس امید پر کہ ان کو مدد ملے۔

(۱۱۶) اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَاَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ۔مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ﴿۲۳ : الصفت﴾

جمع کرلو ظالموں کو اور ان کے ہم مشربوں کو اور ان معبودوں کو جن کی وہ لوگ خدا کو چھوڑ کر عبادت کیا کرتے تھے پھر ان سب کو دوزخ کا راستہ بتلاؤ۔

(۱۱۷) وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى ﴿۳ : الزمر﴾

اور جن لوگوں نے خدا کے سوا اور شرکا تجویز کرر کھے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم تو ان کی پرستش صرف اس لیے کرتے ہیں کہ ہم کو خدا کا مقرب بنادیں۔

(۱۱۸) اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَاۗءَ قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ شَـيْـــًٔا وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴۳ : الزمر﴾

ہاں کیا ان مشرک لوگوں نے خدا کے سوا دوسروں کو معبود قرار دے رکھا ہے جو ان کی سفارش کریں گے آپ کہہ دیجئے اگر چہ یہ کچھ بھی قدرت نہ رکھتے ہوں اور کچھ بھی علم نہ رکھتے ہوں۔

(۱۱۹) وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ﴿۳۶ : الزمر﴾

اور یہ مشرک لوگ آپ کو ان جھوٹے معبودوں سے ڈراتے ہیں جو خدا کے سوا تجویز کرر کھے ہیں۔

(۱۲۰) قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْۗنِيْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ﴿۶۴ : الزمر﴾

آپ کہہ دیجئے کہ اے جاہلو! کیا پھر بھی تم مجھ کو غیر اللہ کی عبادت کرنے کی فرمائش کرتے ہو۔

(۱۲۱) ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗٓ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ۭ فَالْحُكْمُ

لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيرِ ‹۱۲ : المؤمن›

وجہ اسکی یہ ہیکہ صرف اللہ کا نام لیا جاتا تھا تو تم انکار کرتے تھے اور اگر اس کے ساتھ کسی کو شریک کیا جاتا تھا تو تم مان لیتے تھے سو یہ فیصلہ اللہ کا ہے جو عالی شان بڑے رتبہ والا ہے۔

(۱۲۲) تَدْعُونَنِي لِأَكْفُرَ بِاللَّهِ وَأُشْرِكَ بِهِ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ وَأَنَا أَدْعُوكُمْ إِلَى الْعَزِيزِ الْغَفَّارِ ‹۴۲ : المؤمن›

یعنی تم مجھ کو اس بات کی طرف بلاتے ہو کہ میں خدا کے ساتھ کفر کروں اور ایسی چیز کو اس کا ساجھی بناؤں جس کے ساجھی ہونے کی میرے پاس کوئی بھی دلیل نہیں اور میں تم کو خدائے زبردست خطا بخش کی طرف بلاتا ہوں۔

(۱۲۳) قُلْ إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَمَّا جَاءَنِيَ الْبَيِّنَاتُ مِنْ رَبِّي ‹۶۶ : المؤمن›

آپ کہہ دیجئے کہ مجھ کو اس سے ممانعت کردی گئی ہے کہ میں ان کی عبادت کروں جن کو خدا کے سوا تم پکارتے ہو جب کہ میرے پاس میرے رب کی نشانیاں آچکیں۔

(۱۲۴) إِذِ الْأَغْلَالُ فِي أَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلَاسِلُ يُسْحَبُونَ ـ فِي الْحَمِيمِ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُونَ ـ ثُمَّ قِيلَ لَهُمْ أَيْنَ مَا كُنتُمْ تُشْرِكُونَ ـ مِنْ دُونِ اللَّهِ ‹۷۴ : المؤمن›

جبکہ طوق ان کی گردنوں میں ہوں گے اور زنجیریں ان کو گھسیٹتے ہوئے کھولتے پانی میں لے جاویں گے پھر یہ آگ میں جھونک دئے جاویں گے پھر ان سے پوچھا جاوے گا کہ وہ غیر اللہ کہاں گئے جن کو تم شریک ٹھہراتے تھے۔

(۱۲۵) وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِينَ ‹۶ : حم السجدة› اور ایسے مشرکوں کیلئے بڑی خرابی ہے۔

(۱۲۶) قُلْ أَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُونَ بِالَّذِي خَلَقَ الْأَرْضَ فِي يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُونَ لَهُ أَندَاداً ‹۹ : حم السجدة›

آپ فرمایئے کہ کیا تم لوگ ایسے خدا کا انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو روز میں پیدا کیا اور تم اس کے شریک ٹھہراتے ہو۔

(۱۲۷) وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ أَيْنَ شُرَكَائِي قَالُوا آذَنَّاكَ مَا مِنَّا مِن شَهِيدٍ ‹۴۷ : حم السجدة›

اور جس دن اللہ تعالیٰ ان مشرکین کو پکارے گا کہ میرے شریک کہاں ہیں؟ وہ کہیں گے کہ ہم آپ سے یہی عرض کرتے ہیں کہ ہم میں اس عقیدہ کا کوئی مدعی نہیں۔

(۱۲۸) وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ اللَّهُ حَفِيظٌ عَلَيْهِمْ وَمَا أَنتَ عَلَيْهِم بِوَكِيلٍ ‹۶ : الشورى›

اور جن لوگوں نے خدا کے سوا دوسرے کارساز قرار دے رکھے ہیں اللہ ان کو دیکھ بھال رہا ہے۔

(۱۲۹) كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ ‹۱۳ : الشوری›

مشرکین کو وہ بات بڑی گراں گزرتی ہے جس کی طرف آپ ان کو بلا رہے ہیں۔

(۱۳۰) أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ شَرَعُوا لَهُم مِّنَ الدِّينِ مَا لَمْ يَأْذَن بِهِ اللَّهُ ‹۲۱ : الشوری›

کیا ان کے کچھ شریک ہیں جنھوں نے ان کیلئے ایسا دین مقرر کرلیا ہے جس کی خدا نے اجازت نہیں دی؟

(۱۳۱) وَجَعَلُوا لَهُ مِنْ عِبَادِهِ جُزْءاً إِنَّ الْإِنسَانَ لَكَفُورٌ مُّبِينٌ ‹۱۵ : الزخرف›

اوران لوگوں نے خدا کے بندوں میں سے خدا کا جز ٹھہرادیا واقعی انسان صریح ناشکرا ہے۔

(۱۳۲) وَلَا يَمْلِكُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِهِ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَن شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ‹۸۶ :الزخرف›

اورخدا کے سوا جن معبودوں کو یہ لوگ پکارتے ہیں وہ سفارش کا اختیار نہ رکھیں گے ہاں جن لوگوں نے حق بات کا اقرار کیا تھا اور وہ تصدیق بھی کیا کرتے تھے۔

(۱۳۳) قُلْ أَرَأَيْتُم مَّا تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَاوَاتِ ‹۴: الاحقاف›

آپ کہیے کہ جن چیزوں کی تم خدا کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہو مجھ کو یہ دکھلاؤ کہ انہوں نے کونسی زمین پیدا کی ہے یا ان کا آسمان میں کچھ ساجھا ہے؟

(۱۳۴) وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّن يَدْعُو مِن دُونِ اللَّهِ مَن لَّا يَسْتَجِيبُ لَهُ إِلَى يَومِ الْقِيَامَةِ وَهُمْ عَن دُعَائِهِمْ غَافِلُونَ ‹۵ :الاحقاف›

اوراس شخص سے زیادہ گمراہ کون ہوگا جو خدا کو چھوڑ کر ایسے معبود کو پکارے جو قیامت تک بھی اسکا کہنا نہ کرے اوران کو ان کے پکارنے کی بھی خبر نہ ہو؟

(۱۳۵) فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ قُرْبَاناً آلِهَةً بَلْ ضَلُّوا عَنْهُمْ وَذَلِكَ إِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ‹۲۸ :الاخفاف›

سو خدا تعالی کے سوا جن جن چیزوں کو انہوں نے خدا تعالی کا تقرب حاصل کرنے کو اپنا معبود بنا رکھا ہے انہوں نے ان کی مدد کیوں نہ کی بلکہ وہ سب ان سے غائب ہوگئے اور وہ محض ان کی تراشی ہوئی اور گھڑی ہوئی بات ہے۔

(۱۳۶) وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ الظَّانِّينَ بِاللَّهِ ظَنَّ السَّوْءِ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ مَصِيراً ‹۶ :الفتح›

اور تا کہ اللہ تعالیٰ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے جو کہ اللہ کے ساتھ برے برے گمان رکھتے ہیں ان پر برا وقت پڑنے والا ہے اور اللہ تعالیٰ ان پر غضبناک ہوگا اور ان کو رحمت سے دور کر دے گا اور ان کیلئے اس نے دوزخ تیار کر رکھی ہے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے۔

(۱۳۷) الَّذِي جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَهاً آخَرَ فَأَلْقِيَاهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيدِ ‹۲۶ : ق›

جس نے خدا کے ساتھ دوسرا معبود تجویز کیا ہو سو ایسے شخص کو عذاب میں ڈال دو۔

(۱۳۸) وَلَا تَجْعَلُوا مَعَ اللَّهِ إِلَهاً آخَرَ ‹۵۱ :الذریت›

اور خدا کے ساتھ کوئی اور معبود مت قرار دو۔

(۱۳۹) أَمْ لَهُمْ إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ‹۴۳ :الطور›

کیا ان کا اللہ کے سوا کوئی معبود ہے؟ اللہ تعالیٰ ان کے شرک سے پاک ہے۔

(۱۴۰) يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلَى أَنْ لَا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئاً وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ وَلَا يَقْتُلْنَ أَوْلَادَهُنَّ ‹۱۲ :الممتحنة› (ترجمہ وتفسیر دیکھ لیں)

(۱۴۱) أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ فَلْيَأْتُوا بِشُرَكَائِهِمْ إِنْ كَانُوا صَادِقِينَ ‹۴۱ :القلم›

کیا انکے ٹھہرائے ہوئے شریک ہیں؟ سو ان کو چاہئیے کہ اپنے ان شریکوں کو پیش کریں اگر یہ سچے ہیں۔

(۱۴۲) وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدّاً وَلَا سُوَاعاً وَلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ وَنَسْراً ‹۲۳ :نوح›

اور جنہوں نے کہا کہ تم اپنے معبودوں کو ہرگز نہ چھوڑنا اور ود کو اور نہ سواع کو اور نہ یغوث کو اور یعوق کو اور نہ نسر کو چھوڑنا۔

(۱۴۳) وَأَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَداً ‹۱۸ : الجن›

اور جتنے سجدے ہیں وہ سب اللہ کا حق ہے، سو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کی عبادت مت کرو۔

(۱۴۴) لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ مُنْفَكِّينَ حَتَّى تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ‹۱ : البينة›

جو لوگ اہل کتاب اور مشرکوں میں سے کافر تھے وہ اپنے کفر سے ہرگز باز آنے والے نہ تھے جب تک کہ ان کے پاس واضح دلیل نہ آتی۔

(۱۴۵) إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أُوْلَئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ﴿٦ : البينة﴾

جولوگ کافر ہیں یعنی اہلِ کتاب اور مشرک وہ دوزخ کی آگ میں پڑیں گے اور ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔ یہ لوگ سب مخلوق سے زیادہ بُرے ہیں۔

ایمان اور مومنین

(۱) الٓمٓ ۔ذَلِكَ الْكِتَابُ لاَ رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ ۔الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ﴿۳: البقرة﴾

یہ کتاب ایسی ہے جس میں کوئی شبہ نہیں، راہ بتلانے والی ہے خدا سے ڈرنے والوں کو وہ خدا سے ڈرنے والے لوگ ایسے ہیں جو یقین لاتے ہیں چھپی ہوئی چیزوں پر اور قائم رکھتے ہیں نماز کو جو کچھ دیا ہے ہم نے ان کو اس میں خرچ کرتے ہیں۔

(۲) وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ آمَنَّا بِاللّهِ وَبِالْيَوْمِ الآخِرِ وَمَا هُم بِمُؤْمِنِينَ۔ يُخَادِعُونَ اللّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَمَا يَخْدَعُونَ إِلاَّ أَنفُسَهُم وَمَا يَشْعُرُونَ﴿۹ :البقرة﴾

اوران لوگوں میں بعضے ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور آخری دن پر حالاں کہ وہ بالکل ایمان والے نہیں، چالبازی کرتے ہیں اللہ سے اور ان لوگوں سے جو ایمان لا چکے ہیں اور واقع میں کسی کے ساتھ بھی چالبازی نہیں کرتے ہیں بجز اپنی ذات کے اور وہ اس کا شعور نہیں رکھتے۔

(۳) وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُواْ كَمَا آمَنَ النَّاسُ قَالُواْ أَنُؤْمِنُ كَمَا آمَنَ السُّفَهَاء أَلا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ وَلَكِن لاَّ يَعْلَمُونَ ۔وَإِذَا لَقُواْ الَّذِينَ آمَنُواْ قَالُواْ آمَنَّا وَإِذَا خَلَوْاْ إِلَى شَيَاطِينِهِمْ قَالُواْ إِنَّا مَعَكْمْ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِئُون ﴿۱۴ : البقرة﴾ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جس طرح اور لوگ ایمان لے آئے تم بھی ایمان لے آ ؤ تو کہتے ہیں بھلا جس طرح بیوقوف ایمان لے آئے ہیں اسی طرح ہم بھی ایمان لے آئیں؟ سن لو کہ یہی بیوقوف ہیں لیکن نہیں جانتے۔ اور یہ لوگ جب مومنوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے ہیں اور جب اپنے شیطانوں میں جاتے ہیں تو ان سے کہتے ہیں کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں اور مسلمانوں سے تو ہم ہنسی کیا کرتے ہیں۔

(۴) وَبَشِّرِ الَّذِين آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ كُلَّمَا

رُزِقُواْ مِنْهَا مِن ثَمَرَةٍ رِّزْقاً قَالُواْ هَـذَا الَّذِي رُزِقْنَا مِن قَبْلُ وَأُتُواْ بِهِ مُتَشَابِهاً وَلَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَهُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ‹۲۵ :البقرة›

اور خوشخبری سنادیجئے آپ اے پیغمبر ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور کام کئے اچھے اس بات کی کہ بیشک ان کے واسطے بہشتیں ہیں کہ چلتی ہوں گی ان کے نیچے سے نہریں، جب کبھی دیئے جاویں گے وہ لوگ ان بہشتوں میں سے کسی پھل کی غذا تو ہر بار یہی کہیں گے کہ یہ تو وہی ہے جو ہم کو ملا تھا اس سے پہلے اور ملے گا بھی انکو دونوں بار کا پھل ملتا جلتا اور انکے واسطے ان بہشتوں میں بیویاں ہوں گی صاف پاک کی ہوئی اور وہ لوگ ان بہشتوں میں ہمیشہ کو بسنے والے ہوں گے۔

(۵) وَآمِنُواْ بِمَا أَنزَلْتُ مُصَدِّقاً لِّمَا مَعَكُمْ وَلاَ تَكُونُواْ أَوَّلَ كَافِرٍ بِهِ وَلاَ تَشْتَرُواْ بِآيَاتِي ثَمَناً قَلِيلاً وَإِيَّايَ فَاتَّقُونِ ‹۴۱ :البقرة›

اور ایمان لے آؤ اس کتاب پر جو میں نے نازل کی ہے ایسی حالت میں کہ وہ سچ بتلانے والی ہے اس کتاب کو جو تمہارے پاس ہے اور مت بنو تم سب میں پہلے انکار کرنے والے اس کے، اور مت لو میرے احکام کے مقابلہ میں حقیر معاوضہ کو اور خاص مجھ ہی سے پورے طور پر ڈرو۔

(۶) إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواْ وَالَّذِينَ هَادُواْ وَالنَّصَارَى وَالصَّابِئِينَ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحاً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُونَ ‹۶۲ : البقرة›

یہ تحقیقی بات ہے کہ مسلمان اور یہودی اور نصاری اور فرقہ صائبین ان سب میں جو یقین رکھتا ہو اللہ تعالی پر اور روز قیامت پر اور کارگزاری اچھی کرے ایسوں کیلئے ان کا حق الخدمت بھی ہے ان کے پروردگار کے پاس اور کسی طرح کا اندیشہ بھی نہیں ان پر اور نہ وہ مغموم ہونگے۔

(۷) وَالَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ أُولَـئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ‹۸۲ :البقرة›

اور جو لوگ ایمان لاویں اور نیک کام کریں ایسے لوگ اہل بہشت ہوتے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

(۸) وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُواْ بِمَا أَنزَلَ اللّهُ قَالُواْ نُؤْمِنُ بِمَا أُنزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرونَ بِمَا وَرَاءهُ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقاً لِّمَا مَعَهُمْ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُونَ أَنبِيَاءَ اللّهِ مِن قَبْلُ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ‹۹۱ :البقرة›

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم ایمان لاؤ ان کتابوں پر جو اللہ تعالی نے نازل فرمائی ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم تو صرف اس کتاب پر ایمان لاویں گے جو ہم پر نازل کی گئی ہے (یعنی تورات) اور

جتنی اس کے علاوہ ہیں ان سب کا انکار کرتے ہیں حالاں کہ وہ بھی حق ہیں اور تصدیق کرنیوالی بھی ہیں، اسکی جو انکے پاس ہے آپ کہیے کہ پھر کیوں قتل کیا کرتے تھے اللہ کے پیغمبروں کو اسکے قبل کے زمانہ میں اگر تم ایمان رکھنے والے تھے؟

(۹) قُلْ مَن كَانَ عَدُوّاً لِّجِبْرِيلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَى قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللّهِ مُصَدِّقاً لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَبُشْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ 〈۹۷:البقرة〉 آپ یہ کہد یجئے کہ جو شخص جبریل سے عداوت رکھے سو انہوں نے یہ قرآن آپ کے قلب تک پہنچادیا ہے خداوندی حکم سے، اس کی یہ حالت ہے کہ تصدیق کررہا ہے اپنے سے قبل والی کتابوں کی اور رہنمائی کررہا ہے اور خوش خبری سنارہا ہے ایمان والوں کو۔

(۱۰) وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَـَذَا بَلَداً آمِناً وَارْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الثَّمَرَاتِ مَنْ آمَنَ مِنْهُم بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ 〈۱۲۶:البقرة〉 اور جس وقت ابراہیمؑ نے عرض کیا کہ اے میرے پروردگار اس کو ایک آباد شہر بنادیجئے امن وامان والا اور اس کے بسنے والوں کو پھلوں سے بھی عنایت کیجئے ان کو جو کہ ان میں سے اللہ تعالی پر اور روز قیامت پر ایمان رکھتے ہوں۔

(۱۱) قُولُواْ آمَنَّا بِاللّهِ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالأسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَى وَعِيسَى وَمَا أُوتِيَ النَّبِيُّونَ مِن رَّبِّهِمْ 〈۱۳۶:البقرة〉

(مسلمانو) کہد و کہ ہم ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور اس پر جو ہمارے پاس بھیجا گیا اور اس پر بھی جو حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ اور حضرت اسحقؑ اور حضرت یعقوبؑ اور اولاد یعقوبؑ کی طرف بھیجا گیا اور اس پر بھی جو حضرت موسیٰؑ اور حضرت عیسیٰؑ کو دیا گیا اور اس پر بھی جو کچھ انبیاء کو دیا گیا انکے پروردگار کی طرف سے۔

(۱۲) وَمَا كَانَ اللّهُ لِيُضِيعَ إِيمَانَكُمْ إِنَّ اللّهَ بِالنَّاسِ لَرَؤُوفٌ رَّحِيمٌ 〈۱۴۳:البقرة〉

اور اللہ تعالی ایسے نہیں ہیں کہ تمہارے ایمان کو ضائع کردیں، واقعی اللہ تعالی تو لوگوں پر بہت ہی شفیق اور مہربان ہیں

(۱۳) وَالَّذِينَ آمَنُواْ أَشَدُّ حُبّاً لِّلّهِ 〈۱۶۵:البقرة〉

اور جو مومن ہیں ان کو اللہ تعالی کے ساتھ قوی محبت ہے

(۱۴) لَّيْسَ الْبِرَّ أَن تُوَلُّواْ وُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلَـكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَالْمَلآئِكَةِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّينَ 〈۱۷۷:البقرة〉 (کچھ سارا) کمال اسی میں نہیں (آ گیا) کہ تم اپنا

منہ مشرق کو کرلو یا مغرب کو لیکن اصلی کمال تو یہ ہے کہ کوئی شخص اللہ تعالی پر یقین رکھے اور قیامت کے دن پر اور فرشتوں پر اور سب کتب سماویہ پر اور پیغمبروں پر۔

(۱۵) وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِىْ عَنِّىْ فَإِنِّىْ قَرِيْبٌ أُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيْبُواْ لِىْ وَلْيُؤْمِنُواْ بِىْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ‹۱۸۶ : البقرة›

اور جب آپ سے میرے بندے میرے متعلق دریافت کریں تو میں قریب ہی ہوں منظور کر لیتا ہوں ہر عرضی درخواست کرنے والے کی جب کہ وہ میرے حضور میں درخواست دے سو ان کو چاہیے میرے احکام کو قبول کیا کریں اور مجھ پر یقین رکھیں امید ہے کہ وہ لوگ رشد و فلاح حاصل کر سکیں گے۔

(۱۶) فَهَدَى اللّهُ الَّذِيْنَ آمَنُواْ لِمَا اخْتَلَفُواْ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِهِ وَاللّهُ يَهْدِىْ مَن يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ‹۲۱۳ : البقرة›

پھر اللہ تعالی نے ہمیشہ ایمان والوں کو وہ امرِ حق جس میں اختلاف کیا کرتے تھے۔ بفضلہٖ تعالی بتلا دیا۔ اور اللہ تعالی جس کو چاہتا ہے اس کو راہ راست بتلا دیتے ہیں۔

(۱۷) أَمْ حَسِبْتُمْ أَن تَدْخُلُواْ الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَأْتِكُم مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْاْ مِن قَبْلِكُم مَّسَّتْهُمُ الْبَأْسَاءُ وَالضَّرَّاءُ وَزُلْزِلُواْ حَتَّى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ آمَنُواْ مَعَهُ مَتَى نَصْرُ اللّهِ أَلا إِنَّ نَصْرَ اللّهِ قَرِيْبٌ ‹۲۱۴ : البقرة›

کیا تمہارا یہ خیال ہیکہ جنت میں بے مشقت جا داخل ہوں گے حالاں کہ تم کو ہنوز ان مسلمان لوگوں کا سا کوئی عجیب واقعہ پیش نہیں آیا جو تم سے پہلے ہو گزرے ہیں ان پر ایسی ایسی تنگی اور سختی واقع ہوئی اور انکو یہاں تک جنبشیں ہوئیں کہ اس زمانہ کے پیغمبر تک اور جو انکے ہمراہ اہل ایمان تھے، بول اٹھے کہ اللہ تعالی کی امداد کب ہوگی؟ یاد رکھو بیشک اللہ تعالی کی امداد بہت نزدیک ہے۔

(۱۸) إِنَّ الَّذِيْنَ آمَنُواْ وَالَّذِيْنَ هَاجَرُواْ وَجَاهَدُواْ فِىْ سَبِيْلِ اللّهِ أُوْلَئِكَ يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّهِ وَاللّهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ‹۲۱۸ : البقرة›

حقیقتاً جو لوگ ایمان لائے ہوں اور جن لوگوں نے راہ خدا میں ترک وطن کیا ہو اور جہاد کیا ہو ایسے لوگ تو رحمت خداوندی کے امیدوار ہوا کرتے ہیں اور اللہ تعالی معاف کر دینگے اور رحمت کرینگے۔

(۱۹) وَلاَ تَنكِحُواْ الْمُشْرِكَاتِ حَتَّى يُؤْمِنَّ وَلأَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّن مُّشْرِكَةٍ وَلَوْ أَعْجَبَتْكُمْ ‹۲۲۱ : البقرة›

اور نکاح مت کرو کافر عورتوں کے ساتھ جب تک کہ وہ مسلمان نہ ہوجاویں اور مسلمان عورت چاہے لونڈی کیوں نہ ہو وہ ہزار درجے بہتر ہے کافر عورت سے گو وہ تم کو اچھی ہی معلوم ہو۔

(۲۰) ذَلِكَ يُوعَظُ بِهِ مَنْ كَانَ مِنكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ 〈۲۳۲ :البقرة〉

اس مضمون سے نصیحت کی جاتی ہے اس شخص کو جو کہ تم میں سے اللہ پر اور روز قیامت پر یقین رکھتا ہو۔

(۲۱) فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِن بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى لاَ انفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ〈۲۵۶ : البقرة〉

سو جو شخص شیطان سے بداعتقاد ہو اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ خوش اعتقاد ہو تو اس نے بڑا مضبوط حلقہ تھام لیا جسکو کسی طرح شکستگی نہیں ہوسکتی اور اللہ تعالیٰ خوب جاننے والے ہیں۔

(۲۲) إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ وَأَقَامُواْ الصَّلاَةَ وَآتَوُاْ الزَّكَاةَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُونَ〈۲۷۷ : البقرة〉

بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے اور نماز کی پابندی کی اور زکوۃ دی ان کیلئے ان کا ثواب ہوگا۔ان کے پروردگار کے نزدیک اور آخرت میں ان پر کوئی خطرہ نہیں ہوگا اور نہ وہ مغموم ہوں گے۔

(۲۳) آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِن رَّبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ آمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلآئِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لاَ نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّن رُّسُلِهِ وَقَالُواْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ〈۲۸۵ :البقرة〉

اعتقاد رکھتے ہیں رسولؐ اس چیز کا جو ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے نازل کی گئی ہے اور مومنین بھی سب کے سب عقیدہ رکھتے ہیں اللہ کے ساتھ اور اس کے فرشتوں کے ساتھ اور اس کی کتابوں کے ساتھ اور اس کے پیغمبروں کے ساتھ کہ ہم اس کے پیغمبروں میں سے کسی میں تفریق نہیں کرتے اور ان سب نے یوں کہا کہ ہم نے سنا اور خوشی سے مانا ہم آپ کی بخشش چاہتے ہیں۔اے ہمارے پروردگار اور آپ ہی کی طرف ہم سب کو لوٹنا ہے۔

(۲۴) لَّا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاء مِن دُوْنِ الْمُؤْمِنِينَ 〈۲۸ : آل عمران〉

مسلمانوں کو چاہیے کہ کفار کو (ظاہراً یا باطناً) دوست نہ بناویں مسلمانوں کی دوستی سے تجاوز کرکے۔

(۲۵) إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَةً لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِين〈۴۹ : آل عمران〉

بلاشبہ ان میں (معجزات عیسیٰ) کافی دلیل ہے تم لوگوں کیلئے اگر تم ایمان لانا چاہو۔

(۲۶) قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنصَارُ اللّهِ آمَنَّا بِاللّهِ وَاشْهَدْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ〈۵۲ آل : عمران〉

حواریین بولے کہ ہم ہیں مددگار اللہ کے دین کے ہم اللہ پر ایمان لائے اور آپ اس کے گواہ رہیے کہ ہم فرمانبردار ہیں۔

(۲۷) وَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَاللّهُ لاَ يُحِبُّ الظَّالِمِينَ〈۵۷ : آل عمران〉

اور جو لوگ مومن تھے اور انہوں نے نیک کام کئے تھے سو ان کو اللہ تعالی ان کے ایمان اور نیک کاموں کے ثواب دینگے اور اللہ تعالی محبت نہیں رکھتے ظلم کرنے والوں سے۔

(۲۸) إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِإِبْرَاهِيمَ لَلَّذِينَ اتَّبَعُوهُ وَهَـذَا النَّبِيُّ وَالَّذِينَ آمَنُواْ وَاللّهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ〈۶۸ : آل عمران〉

بلاشبہ سب آدمیوں میں زیادہ خصوصیت رکھنے والے حضرت ابراہیمؑ کے ساتھ وہ لوگ تھے جنہوں نے انکا اتباع کیا تھا اور یہ نبیؐ ہیں اور یہ ایمان والے، اور اللہ تعالی حامی ہے ایمان والوں کے۔

(۲۹) وَقَالَت طَّآئِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمِنُواْ بِالَّذِيَ أُنزِلَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُواْ وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُواْ آخِرَهُ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ〈۷۲ : آل عمران〉 اور بعضے لوگوں نے اہل کتاب میں سے کہا کہ ایمان لے آؤ اس پر جو نازل کیا گیا ہے مسلمانوں پر (یعنی قرآن پر) شروع دن میں اور پھر انکار کر بیٹھو آخر دن میں (یعنی شام کو) عجب کیا وہ پھر جاویں۔

(۳۰) قُلْ آمَنَّا بِاللّهِ وَمَا أُنزِلَ عَلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَى وَعِيسَى وَالنَّبِيُّونَ مِن رَّبِّهِمْ لاَ نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ〈۸۴ : آل عمران〉 آپ فرمادیجئے کہ ہم ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور اس پر جو ہمارے پاس بھیجا گیا اور اس پر جو ابراہیمؑ واسماعیلؑ واسحاقؑ ویعقوبؑ اور اولاد یعقوب کی طرف بھیجا گیا اور اس پر بھی جو موسیٰؑ اور عیسیٰؑ اور دوسرے نبیوں کو دیا گیا انکے پروردگار کی طرف سے اس کیفیت سے کہ ہم ان میں سے کسی ایک میں بھی تفریق نہیں کرتے اور ہم تو اللہ ہی کے مطیع ہیں۔

(۳۱) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوَاْ إِن تُطِيعُواْ فَرِيقاً مِّنَ الَّذِينَ أُوتُواْ الْكِتَابَ يَرُدُّوكُم بَعْدَ إِيمَانِكُمْ كَافِرِينَ〈۱۰۰ : آل عمران〉 اے ایمان والو! اگر تم کہنا مان لو گے کسی فرقہ کا ان لوگوں میں سے جن کو کتاب دی گئی ہے تو وہ لوگ تم کو تمہارے ایمان لائے پیچھے کافر بنادیں گے۔

(۳۲) كُنتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَلَوْ آمَنَ أَهْلُ الْكِتَابِ لَكَانَ خَيْراً لَّهُم مِّنْهُمُ الْمُؤْمِنُونَ وَأَكْثَرُهُمُ الْفَاسِقُونَ〈۱۱۰ : آل عمران〉

تم لوگ اچھی جماعت ہو کہ وہ جماعت لوگوں کیلئے ظاہر کی گئی ہے تم لوگ نیک کاموں کو بتلاتے ہو اور بری باتوں سے روکتے ہو اور اللہ تعالی پر ایمان لاتے ہو اور اگر اہل کتاب ایمان لے آتے تو ان کیلئے زیادہ اچھا ہوتا ان میں سے بعضے تو مسلمان ہیں اور زیادہ حصہ ان میں سے کافر ہیں۔

(۳۳) وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَنتُمُ الْأَعْلَوْنَ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ〈۱۳۹ : آل عمران〉

اور تم ہمت مت ہارو اور رنج مت کرو اور غالب تم ہی رہو گے اگر تم پورے مومن رہے۔

(۳۴) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تُطِيعُوا الَّذِينَ كَفَرُوا يَرُدُّوكُمْ عَلَى أَعْقَابِكُمْ فَتَنقَلِبُوا خَاسِرِينَ۔ بَلِ اللّٰهُ مَوْلَاكُمْ وَهُوَ خَيْرُ النَّاصِرِينَ〈۱۵۰ : آل عمران〉

اے ایمان والو! اگر تم کہنا مانو گے کافروں کا تو وہ تم کو الٹا پھیر دیں گے پھر تم ناکام ہو جاؤ گے۔ بلکہ اللہ تعالی تمہارا دوست ہے اور وہ سب سے بہتر مدد کرنے والا ہے۔

(۳۵) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ كَفَرُوا وَقَالُوا لِإِخْوَانِهِمْ إِذَا ضَرَبُوا فِي الْأَرْضِ أَوْ كَانُوا غُزًّى لَّوْ كَانُوا عِندَنَا مَا مَاتُوا وَمَا قُتِلُوا〈۱۵۶ : آل عمران〉

اے ایمان والو! تم ان لوگوں کی طرح مت ہو جانا جو کہ کافر ہیں اور کہتے ہیں اپنے بھائیوں کی نسبت جبکہ وہ کسی سرزمین میں سفر کرتے ہیں یا وہ لوگ کہیں غازی بنتے ہیں کہ اگر یہ لوگ ہمارے پاس رہتے تو نہ مرتے اور نہ مارے جاتے۔

(۳۶) لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولاً مِّنْ أَنفُسِهِمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ 〈۱۶۴ : آل عمران〉 حقیقت میں اللہ تعالی نے مسلمانوں پر احسان کیا جب کہ ان میں ان ہی کی جنس سے ایک ایسے پیغمبر کو بھیجا کہ وہ ان لوگوں کو اللہ تعالی کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں اور ان لوگوں کی صفائی کرتے رہتے ہیں اور ان کو کتاب اور فہم کی باتیں بتلاتے رہتے ہیں اور بالیقین یہ لوگ پہلے ہی سے صریح غلطی میں تھے۔

(۳۷) وَمَا أَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ فَبِإِذْنِ اللّٰهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِينَ۔ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ نَافَقُوا〈۱۶۷ : آل عمران〉 اور جو کچھ مصیبت تم پر پڑی جس روز کہ دونوں گروہ باہم مقابل ہوئے سو خدا تعالی کی مشیت سے ہوئی اور تاکہ اللہ تعالی مومنین کو بھی دیکھ لیں اور ان لوگوں کو بھی دیکھ لیں

جنہوں نے نفاق کا برتاؤ کیا۔

(۳۸) وَأَنَّ اللّٰهَ لاَ يُضِيعُ أَجْرَ الْمُؤْمِنِينَ〈۱۷۱ : آل عمران〉

اور بوجہ اس کے کہ اللہ تعالیٰ اہل ایمان کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

(۳۹) الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُواْ لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ إِيمَاناً وَقَالُواْ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ 〈۱۷۳ : آل عمران〉 یہ ایسے لوگ ہیں کہ لوگوں نے ان سے کہا کہ ان لوگوں نے تمہارے لئے سامان جمع کیا ہے سوتم کو اندیشہ کرنا چاہئیے سو اس نے انکے ایمان کو اور زیادہ کردیا اور انہوں نے کہہ دیا کہ ہم کو حق تعالیٰ کافی ہے اور وہی سب کام سپرد کرنے کیلئے اچھا ہے۔

(۴۰) مَّا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى مَا أَنتُمْ عَلَيْهِ حَتَّىَ يَمِيزَ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ〈۱۷۹ : آل عمران〉

اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو اس حالت میں رکھنا نہیں چاہتے کہ جس پر تم اب ہو جب تک کہ ناپاک کو پاک سے ممیّز نہ فرمادیں۔

(۴۱) رَّبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِياً يُنَادِي لِلإِيمَانِ أَنْ آمِنُواْ بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الأبْرَارِ〈۱۹۳ : آل عمران〉

اے ہمارے پروردگار! ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا کہ وہ ایمان لانے کے واسطے اعلان کررہے ہیں کہ تم اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ سو ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے پروردگار! پھر ہمارے گناہوں کو بھی معاف فرمادیجئے اور ہماری بدیوں کو بھی ہم سے زائل کردیجئے اور ہم کو نیک لوگوں کے ساتھ موت دیجئے۔

(۴۲) وَإِنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَمَن يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْكُمْ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْهِمْ خَاشِعِينَ لِلّٰهِ لاَ يَشْتَرُونَ بِآيَاتِ اللّٰهِ ثَمَناً قَلِيلًا 〈۱۹۹ : آل عمران〉 اور بالیقین اہل کتاب میں سے بعضے لوگ ایسے بھی ضرور ہیں جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ اعتقاد رکھتے ہیں اور اس کتاب کے ساتھ بھی جو تمہارے پاس بھیجی گئی اور اس کتاب کے ساتھ جو ان کے پاس بھیجی گئی اس طور پر کہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں اللہ تعالیٰ کی آیات کے مقابلے میں کم حقیقت معاوضہ نہیں لیتے۔

(۴۳) وَمَن لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنكُمْ طَوْلاً أَن يَنكِحَ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ فَمِن مِّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُم مِّن فَتَيَاتِكُمُ الْمُؤْمِنَاتِ وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِكُمْ بَعْضُكُم مِّن بَعْضٍ ۔〈۲۵ : النساء〉

اور جو شخص تم میں پوری مقدرت اور گنجائش نہ رکھتا ہو آزاد مسلمان عورتوں سے نکاح کرنے

کی تو وہ اپنے آپس کی مسلمان لونڈیوں سے جو کہ تم لوگوں کی مملوکہ ہیں نکاح کر لے اور تمہارے ایمان کی پوری حالت اللہ ہی کو معلوم ہے تم سب آپس میں ایک دوسرے کے برابر ہو۔

(۴۴) وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ آمَنُواْ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَأَنفَقُواْ مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّهُ وَكَانَ اللّهُ بِهِم عَلِيماً ﴿۳۹: النساء﴾ اور ان پر کیا مصیبت نازل ہو جاویگی اگر وہ لوگ اللہ تعالی پر اور آخری دن پر ایمان لے آویں اور اللہ تعالی نے جو انکو دیا ہے اس میں سے کچھ خرچ کرتے رہا کریں؟ اور اللہ تعالی انکو خوب جانتے ہیں

(۴۵) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أُوتُواْ الْكِتَابَ آمِنُواْ بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقاً لِّمَا مَعَكُم مِّن قَبْلِ أَن نَّطْمِسَ وُجُوهاً فَنَرُدَّهَا عَلَى أَدْبَارِهَا أَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّا أَصْحَابَ السَّبْتِ وَكَانَ أَمْرُ اللّهِ مَفْعُولاً ﴿۴۷: النساء﴾

اے وہ لوگو جو کتاب دیئے گئے ہو تم اس کتاب پر ایمان لاؤ، جس کو ہم نے نازل کیا ہے ایسی حالت میں کہ وہ سچ بتلاتی ہے اس کتاب کو جو تمہارے پاس ہے اس سے پہلے پہلے کہ ہم چہروں کو مٹا ڈالیں اور ان کو ان کی الٹی جانب کی طرح بنا دیں یا ان پر ہم ایسی لعنت کریں جیسی لعنت ان ہفتہ والوں پر کی تھی اور اللہ تعالی کا حکم پورا ہی ہو کر رہتا ہے۔

(۴۶) أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُواْ نَصِيباً مِّنَ الْكِتَابِ يُؤْمِنُونَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوتِ وَيَقُولُونَ لِلَّذِينَ كَفَرُواْ هَؤُلاء أَهْدَى مِنَ الَّذِينَ آمَنُواْ سَبِيلاً ﴿۵۱ :النساء﴾

کیا تو نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب کا ایک حصہ ملا ہے وہ بت اور شیطان کو مانتے ہیں اور وہ لوگ کفار کی نسبت کہتے ہیں کہ یہ لوگ بہ نسبت مسلمانوں کے زیادہ راہ راست پر ہیں۔

(۴۷) وَالَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَداً لَّهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَنُدْخِلُهُمْ ظِـلاًّ ظَلِيلاً ﴿۵۷ :النساء﴾

اور جو لوگ ایمان لے آئے اور اچھے کام کئے ہم ان کو عنقریب ایسے باغوں میں داخل کرینگے کہ ان کے نیچے نہریں جاری ہوں گی، وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، ان کے واسطے ان میں پاک صاف بیبیاں ہوں گی، اور ہم ان کو نہایت گنجان سایہ میں داخل کریں گے۔

(۴۸) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ أَطِيعُواْ اللّهَ وَأَطِيعُواْ الرَّسُولَ وَأُوْلِي الأَمْرِ مِنكُمْ فَإِن تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللّهِ وَالرَّسُولِ إِن كُنتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ ذَلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلاً ﴿۵۹ :النساء﴾ اے ایمان والو! تم اللہ کا کہنا مانو اور رسول کا کہنا مانو اور تم میں جو اہل

حکومت ہیں انکا بھی پھر اگر کسی امر میں تم باہم اختلاف کرنے لگو تو اس امر کو اللہ اور اسکے رسول کے حوالے کردیا کرو، اگر تم اللہ پر اور یوم قیامت پر ایمان رکھتے ہو یہ امور سب بہتر ہیں اور انکا انجام خوشتر ہے۔

(۴۹) الَّذِينَ آمَنُواْ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللّهِ وَالَّذِينَ كَفَرُواْ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ الطَّاغُوتِ فَقَاتِلُواْ أَوْلِيَاءَ الشَّيْطَانِ ‹۷۶: النساء› جو لوگ پکے ایمان دار ہیں وہ تو اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہیں اور جو لوگ کافر ہیں وہ شیطان کی راہ میں لڑتے ہیں تو تم شیطان کے ساتھیوں سے جہاد کرو۔

(۵۰) فَقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللّهِ لاَ تُكَلَّفُ إِلاَّ نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ ‹۸۴: النساء›

پس اللہ کی راہ میں قتال کیجئے ،آپ کو بجز آپ کے ذاتی فعل کے کوئی حکم نہیں اور مسلمانوں کو ترغیب دیجئے۔

(۵۱) وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَن يَقْتُلَ مُؤْمِناً إِلاَّ خَطَئاً وَمَن قَتَلَ مُؤْمِناً خَطَئاً فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ إِلَى أَهْلِهِ إِلاَّ أَن يَصَّدَّقُوا ‹۹۲ : النساء›

اور کسی مؤمن کی شان نہیں کہ وہ کسی مومن کو قتل کرے لیکن غلطی سے اور جو شخص کسی مومن کو غلطی سے قتل کردے تو اس پر ایک مسلمان غلام یا لونڈی کا آزاد کرنا ہے اور خون بہا ہے جو اس کے خاندان والوں کو حوالہ کردی جائے گی مگر یہ کہ وہ لوگ معاف کردیں۔

(۵۲) لاَّ يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُوْلِي الضَّرَرِ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ فَضَّلَ اللّهُ الْمُجَاهِدِينَ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ عَلَى الْقَاعِدِينَ دَرَجَةً وَكُلاًّ وَعَدَ اللّهُ الْحُسْنَى ‹۹۵ : النساء›

برابر نہیں وہ مسلمان جو بلا کسی عذر کے گھر میں بیٹھے رہیں، اور وہ لوگ جو اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کریں، اللہ تعالی نے ان لوگوں کا درجہ بہت زیادہ بنایا ہے جو اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کرتے ہیں بہ نسبت گھر میں بیٹھنے والوں کے اور سب سے اللہ تعالی نے اچھے گھر کا وعدہ کر رکھا ہے، اور اللہ تعالی نے مجاہدین کو بمقابلہ گھر میں بیٹھنے والوں کے بڑا اجر عظیم دیا ہے

(۵۳) إِنَّ الصَّلاَةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَاباً مَّوْقُوتا ‹۱۰۳ : النساء›

یقیناً نماز مسلمانوں پر فرض ہے اور وقت کے ساتھ محدود ہے۔

(۵۴) وَمَن يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ مَا تَوَلَّى وَنُصْلِهِ جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ‹۱۱۵ : النساء›

اور جو شخص رسول کی مخالفت کرے گا بعد اسکے کہ اسکو امر حق ظاہر ہو چکا تھا اور مسلمانوں کا راستہ چھوڑ کر دوسرے رستے ہولیا تو اسکو ہم جو کچھ وہ کرتا ہے کرنے دینگے اور اسکو جہنم میں داخل کریں گے اور وہ بری جگہ ہے جانے کی۔

(۵۵) وَالَّذِيْنَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِيْ مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ خَالِدِيْنَ فِيْهَا أَبَداً وَعْدَ اللّهِ حَقّاً ﴿۱۲۲ : النساء﴾ اور جو لوگ ایمان لے آئے اور اچھے کام کئے ہم ان کو عنقریب ایسے باغوں میں داخل کریں گے کہ ان کے نیچے نہریں جاری ہوں گی وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے خدا تعالی نے وعدہ فرمایا۔

(۵۶) وَمَن يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتَ مِن ذَكَرٍ أَوْ أُنثَى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُوْلَـئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلاَ يُظْلَمُونَ نَقِيْراً ﴿۱۲۴ : النساء﴾ اور جو شخص نیک کام کرے گا خواہ وہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ مومن ہو سو ایسے لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ان پر ذرا بھی ظلم نہ ہوگا۔

(۵۷) يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُواْ آمِنُواْ بِاللّهِ وَرَسُوْلِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِيْ نَزَّلَ عَلَى رَسُوْلِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِيَ أَنزَلَ مِن قَبْلُ وَمَن يَكْفُرْ بِاللّهِ وَمَلاَئِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلاَلاً بَعِيْداً ﴿۱۳۶ : النساء﴾

اے ایمان والو! تم اعتقاد رکھو اللہ کے ساتھ اور اس کے رسول کے ساتھ اور اس کتاب کے ساتھ جو اس نے اپنے رسول پر نازل فرمائی اور ان کتابوں کے ساتھ جو کہ پہلے نازل ہو چکی ہیں، اور جو شخص اللہ تعالی کا انکار کرے، اور اس کے فرشتوں کا اور اس کی کتابوں کا اور اس کے رسولوں کا اور روز قیامت کا تو وہ شخص گمراہی میں بڑی دور جا پڑا۔

(۵۸) يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُواْ لاَ تَتَّخِذُواْ الْكَافِرِيْنَ أَوْلِيَاءَ مِن دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴۴ : النساء﴾

اے ایمان والو تم مومنین کو چھوڑ کر کافروں کو دوست مت بناؤ۔

(۵۹) مَّا يَفْعَلُ اللّهُ بِعَذَابِكُمْ إِن شَكَرْتُمْ وَآمَنتُمْ وَكَانَ اللّهُ شَاكِراً عَلِيْماً ﴿۱۴۷ : النساء﴾

(اور اے منافقو) اللہ تعالی تم کو سزا دے کر کیا کریں گے اگر تم سپاس گزاری کرو اور ایمان لے آؤ اور اللہ تعالی بڑی قدر کرنیوالے خوب جاننے والے ہیں۔

(۶۰) وَالَّذِيْنَ آمَنُواْ بِاللّهِ وَرُسُلِهِ وَلَمْ يُفَرِّقُواْ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ أُوْلَـئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ أُجُوْرَهُمْ وَكَانَ اللّهُ غَفُوْراً رَّحِيْماً ﴿۱۵۲ : النساء﴾ اور جو لوگ اللہ تعالی پر ایمان رکھتے ہیں اور اس کے سب رسولوں پر بھی اور ان میں سے کسی میں فرق نہیں کرتے ان لوگوں کو اللہ تعالی ضرور ان کے ثواب دیں

گے،اور اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت والے ہیں بڑی رحمت والے ہیں۔

(۶۱) لَّـٰكِنِ الرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُونَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلِكَ وَالْمُقِيمِينَ الصَّلَاةَ وَالْمُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالْمُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ أُوْلَـٰئِكَ سَنُؤْتِيهِمْ أَجْراً عَظِيماً ‹۱۶۲ :النساء› لیکن ان میں جولوگ علم میں پختہ ہیں اور جو ایمان لے آنے والے ہیں کہ اس پر بھی ایمان لاتے ہیں جو آپ کے پاس بھیجی گئی اور جو آپ سے پہلے بھیجی گئی تھی اور جو نماز کی پابندی کرنے والے ہیں اور جو زکوۃ دینے والے ہیں،اور اللہ پر اور قیامت کے دن پر اعتقاد رکھنے والے ہیں ایسے لوگوں کو ہم ضرور ثواب عظیم عطا فرمائیں گے۔

(۶۲) يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لاَ تَغْلُواْ فِي دِينِكُمْ وَلاَ تَقُولُواْ عَلَى اللَّهِ إِلاَّ الْحَقِّ إِنَّمَا الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُولُ اللَّهِ وَكَلِمَتُهُ أَلْقَاهَا إِلَى مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِّنْهُ فَآمِنُواْ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ‹۱۷۱ :النساء›

اے اہل کتاب! تم اپنے دین میں حد سے مت نکلو اور خدا تعالے کی شان میں غلط بات مت کہو مسیح عیسیٰ بن مریم تو اور کچھ بھی نہیں البتہ اللہ کے رسول ہیں اور اسکا ایک کلمہ ہیں جسکو اس نے مریم تک پہنچایا تھا اور اسکی طرف سے ایک جان ہیں سو اللہ پر اور اسکے رسولوں پر ایمان لاؤ۔

(۶۳) فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدُهُم مِّن فَضْلِهِ وَأَمَّا الَّذِينَ اسْتَنكَفُواْ وَاسْتَكْبَرُواْ فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَاباً أَلِيماً ‹۱۷۳ :النساء›

پھر جولوگ ایمان لائے ہوں گے اور انہوں نے اچھے کام کئے ہوں گے تو انکو انکا پورا ثواب دینگے اور انکو اپنے فضل سے اور زیادہ دیں گے،اور جن لوگوں نے عار کیا ہوگا اور تکبر کیا ہوگا تو ان کو سخت دردناک سزادیں گے۔

(۶۴) وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ‹۹ :المائدہ›

اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں سے جو ایمان لے آئے اور انہوں نے اچھے کام کئے وعدہ کیا ہے کہ ان کیلئے مغفرت اور ثواب عظیم ہے۔

(۶۵) وَقَالَ اللَّهُ إِنِّي مَعَكُمْ لَئِنْ أَقَمْتُمُ الصَّلاَةَ وَآتَيْتُمُ الزَّكَاةَ وَآمَنتُم بِرُسُلِي وَعَزَّرْتُمُوهُمْ وَأَقْرَضْتُمُ اللَّهَ قَرْضاً حَسَناً لَّأُكَفِّرَنَّ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَلأُدْخِلَنَّكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ ‹۱۲ :المائدہ› اور اللہ تعالیٰ نے یوں فرمادیا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں اگر تم نماز کی پابندی رکھو گے اور زکوۃ ادا کرتے رہو گے اور میرے سب رسولوں پر ایمان لاتے رہو گے

اوران کی مدد کرتے رہوگے اور اللہ تعالی کو اچھے طور پر قرض دیتے رہوگے تو میں تم سے ضرور تمہارے گناہ دور کردوں گا اور ضرور تم کو ایسے باغوں میں داخل کردوں گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔

(٦٦) وَعَلَى اللّهِ فَتَوَكَّلُواْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ‹٢٣ :المائدہ›

اوراللہ تعالی پر توکل رکھو اگر تم ایمان رکھتے ہو۔

(٦٧) يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ لاَ يَحْزُنكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِينَ قَالُواْ آمَنَّا بِأَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِن قُلُوبُهُمْ ‹٤١ :المائدہ› اے رسول جولوگ کفر میں دوڑ دوڑ کرتے ہیں آپ کو مغموم نہ کریں ان لوگوں میں جو اپنے منہ سے تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اور انکے دل یقین لائے نہیں۔

(٦٨) وَكَيْفَ يُحَكِّمُونَكَ وَعِندَهُمُ التَّوْرَاةُ فِيهَا حُكْمُ اللّهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِن بَعْدِ ذَلِكَ وَمَا أُوْلَـئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ‹٤٣: المائدہ› اوروہ آپ سے کیسے فیصلہ کراتے ہیں حالاں کہ انکے پاس تورات ہے جس میں اللہ کا حکم ہے پھر اسکے بعد ہٹ جاتے ہیں اور یہ لوگ ہرگز اعتقاد والے نہیں۔

(٦٩) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تَتَّخِذُواْ الَّذِينَ اتَّخَذُواْ دِينَكُمْ هُزُواً وَلَعِباً مِّنَ الَّذِينَ أُوتُواْ الْكِتَابَ مِن قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ أَوْلِيَاء وَاتَّقُواْ اللّهَ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ‹٥٧ :المائدہ›

اے ایمان والو! جن لوگوں کو تم سے پہلے کتاب مل چکی ہے جو ایسے ہیں کہ جنہوں نے تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل بنا رکھا ہے ان کو اور دوسرے کفار کو دوست مت بناؤ، اور اللہ تعالی سے ڈرو اگر تم ایمان دار ہو۔

(٧٠) وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُواْ أَهَـؤُلاءِ الَّذِينَ أَقْسَمُواْ بِاللّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ إِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَأَصْبَحُواْ خَاسِرِينَ ‹٥٣ :المائدہ› اور مسلمان لوگ کہیں گے کیا یہ وہی لوگ ہیں کہ بڑے مبالغہ سے اللہ تعالی کی قسمیں کھایا کرتے تھے کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں ان لوگوں کی ساری کارروائیاں غارت گئیں جس سے ناکام رہے۔

(٧١) قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ هَلْ تَنقِمُونَ مِنَّا إِلاَّ أَنْ آمَنَّا بِاللّهِ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلُ وَأَنَّ أَكْثَرَكُمْ فَاسِقُونَ‹٥٩ : المائدہ›

آپ کہہ دیجئے کہ اے اہل کتاب تم ہم میں کونسی بات معیوب پاتے ہو بجز اس کے ہم ایمان لائے ہیں اللہ پر اور اس پر جو ہمارے پاس بھیجی گئی ہے اور اس پر جو پہلے بھیجی جاچکی ہے باوجود اس کے کہ تم میں اکثر لوگ ایمان سے خارج ہیں۔

(۷۲) وَإِذَا جَآؤُوكُمْ قَالُوَاْ آمَنَّا وَقَد دَّخَلُواْ بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُواْ بِهِ وَاللّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُواْ يَكْتُمُونَ〈۶۱ : المائدہ〉 اور جب یہ لوگ تم لوگوں کے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے حالاں کہ وہ کفر ہی کو لے کر آئے تھے اور کفر ہی کو لے کر چلے گئے اور اللہ تعالی تو خوب جانتے ہیں جس کو یہ پوشیدہ رکھتے ہیں۔

(۷۳) إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواْ وَالَّذِينَ هَادُواْ وَالصَّابِؤُونَ وَالنَّصَارَى مَنْ آمَنَ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وعَمِلَ صَالِحاً فَلاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُونَ〈۶۹ : المائدہ〉

یہ تحقیقی بات ہیکہ مسلمان اور یہودی اورفرقہ صائبین اور نصاری میں سے جوشخص یقین رکھتا ہو اللہ تعالی پر اور روز قیامت پر اور کارگزاری اچھی کرے ایسوں پر نہ کسی طرح کا اندیشہ ہے اور نہ وہ مغموم ہوں گے۔

(۷۴) وَلَوْ كَانُوا يُؤْمِنُونَ بِاللّهِ والنَّبِيِّ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوهُمْ أَوْلِيَاءَ وَلَـكِنَّ كَثِيراً مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ〈۸۱: المائدہ〉 اور یہ لوگ اللہ تعالی پر ایمان رکھتے اور پیغمبر پر اور اس پر جو ان کے پاس بھیجی گئی تو ان کو کبھی دوست نہ بناتے لیکن ان میں زیادہ لوگ ایمان سے خارج ہیں۔

(۷۵) وَإِذَا سَمِعُواْ مَا أُنزِلَ إِلَى الرَّسُولِ تَرَى أَعْيُنَهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُواْ مِنَ الْحَقِّ يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ〈۸۳ :المائدہ〉

اور جب وہ اس کو سنتے ہیں جو کہ رسول کی طرف بھیجا گیا ہے تو آپ کی آنکھیں آنسوؤں سے بہتی ہوئی دیکھتے ہیں۔اس سبب سے کہ انہوں نے حق کو پہچان لیا۔کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہم مسلمان ہوگئے۔تو ہم کو بھی ان لوگوں کے ساتھ لکھ لیجئے جو تصدیق کرتے ہیں۔

(۷۶) وَكُلُواْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّهُ حَلاَلاً طَيِّباً وَاتَّقُواْ اللّهَ الَّذِيَ أَنتُم بِهِ مُؤْمِنُونَ〈۸۸ :المائدہ〉

اور خدا تعالی نے جو چیزیں تم کو دی ہیں ان میں سے حلال مرغوب چیزیں کھاؤ اور اللہ تعالی سے ڈرو جس پر تم ایمان رکھتے ہو

(۷۷) لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُواْ إِذَا مَا اتَّقَواْ وَّآمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ ثُمَّ اتَّقَواْ وَّآمَنُواْ ثُمَّ اتَّقَواْ وَّأَحْسَنُواْ وَاللّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ〈۹۳ :المائدہ〉

ایسے لوگوں پر جو ایمان رکھتے ہوں اور نیک کام کرتے ہوں اس چیز میں کوئی گناہ نہیں جس کو وہ کھاتے پیتے ہوں جب کہ وہ لوگ پرہیز رکھتے ہوں اور ایمان رکھتے ہوں اور نیک کام کرتے ہوں

پھر پرہیز کرنے لگتے ہوں اور ایمان رکھتے ہوں پھر پرہیز کرنے لگتے ہوں اور خوب نیک عمل کرتے ہوں اور اللہ تعالیٰ نیکوکاروں سے محبت رکھتے ہیں۔

(۷۸) وَإِذْ أَوْحَيْتُ إِلَى الْحَوَارِيِّينَ أَنْ آمِنُواْ بِي وَبِرَسُولِي قَالُوَاْ آمَنَّا وَاشْهَدْ بِأَنَّنَا مُسْلِمُونَ ‹۱۱۱ : المائدہ› اور جبکہ میں نے حواریین کو حکم دیا کہ تم مجھ پر اور میرے رسول پر ایمان لاؤ انہوں نے کہا کہ ہم ایمان لائے آپ شاہد رہئے کہ ہم پورے فرمانبردار ہیں۔

(۷۹) وَلَوْ تَرَىَ إِذْ وُقِفُواْ عَلَى النَّارِ فَقَالُواْ يَا لَيْتَنَا نُرَدُّ وَلاَ نُكَذِّبَ بِآيَاتِ رَبِّنَا وَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ‹۲۷ :الانعام›

اور اگر آپ اس وقت دیکھیں جب کہ یہ دوزخ کے پاس کھڑے کئے جاوینگے تو کہینگے ہائے کیا اچھی بات ہو کہ ہم پھر واپس بھیج دیئے جاویں اور اگر ایسا ہو جاوے تو ہم اپنے رب کی آیات کو جھوٹا نہ بتاویں اور ہم ایمان والوں میں سے ہو جاویں۔

(۸۰) وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلاَّ مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ فَمَنْ آمَنَ وَأَصْلَحَ فَلاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُونَ‹۴۸ :الانعام›

اور ہم پیغمبروں کو صرف اس واسطے بھیجا کرتے ہیں کہ وہ بشارت دیویں اور ڈراویں پھر جو شخص ایمان لے آوے اور درستی کرلے سو ان لوگوں کو کوئی اندیشہ نہیں اور نہ وہ مغموم ہوں گے۔

(۸۱) وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلاَمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ‹۵۴: الانعام›

اور یہ لوگ جب آپ کے پاس آویں جو کہ ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں تو یوں کہہ دیجئے کہ تم پر سلامتی ہے تمہارے رب نے مہربانی فرمانا اپنے ذمہ مقرر کرلیا۔

(۸۲) الَّذِينَ آمَنُواْ وَلَمْ يَلْبِسُواْ إِيمَانَهُم بِظُلْمٍ أُوْلَئِكَ لَهُمُ الأَمْنُ وَهُم مُّهْتَدُونَ ‹۸۲ :الانعام›

جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اور اپنے ایمان کو شرک کے ساتھ مخلوط نہیں کرتے ایسوں ہی کیلئے امن ہے اور وہی راہ پر ہیں۔

(۸۳) وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالآخِرَةِ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَهُمْ عَلَى صَلاَتِهِمْ يُحَافِظُونَ۔ ‹۹۲ : الانعام›

اور جو لوگ آخرت پر یقین رکھتے ہیں ایسے لوگ اس پر ایمان لے آتے ہیں اور وہ اپنی نماز پر مداومت رکھتے ہیں۔

(۸۴) وَأَقْسَمُواْ بِاللّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِن جَاءتْهُمْ آيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا قُلْ إِنَّمَا الآيَاتُ عِندَ اللّهِ وَمَا يُشْعِرُكُمْ أَنَّهَا إِذَا جَاءتْ لاَ يُؤْمِنُونَ ﴿۱۱۰ : الانعام﴾

اوران لوگوں نے اپنی قسموں میں بڑا زور لگا کر اللہ کی قسم کھائی کہ اگر ان کے پاس کوئی نشانی آجاوے تو وہ ضرور ہی اس پر ایمان لے آوینگے آپ کہہ دیجئے کہ نشانیاں سب خدا تعالیٰ کے قبضہ میں ہیں اور تم کو اس کی کیا خبر کہ وہ نشانیاں جس وقت آجاویں گے یہ لوگ جب بھی ایمان نہ لاویں گے۔

(۸۵) فَكُلُواْ مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّهِ عَلَيْهِ إِن كُنتُمْ بِآيَاتِهِ مُؤْمِنِينَ ﴿۱۱۸ :الانعام﴾

جس جانور پر اللہ کا نام لیا جائے اس میں سے کھاؤ اگر تم ان احکام پر ایمان رکھتے ہو۔

(۸۶) وَلاَ تَتَّبِعْ أَهْوَاء الَّذِينَ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا وَالَّذِينَ لاَ يُؤْمِنُونَ بِالآخِرَةِ وَهُم بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ ﴿۱۵۱ :الانعام﴾ اور ایسے لوگوں کے باطل خیالات کا اتباع مت کرنا جو ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں اور جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور وہ اپنے رب کے برابر دوسروں کو ٹھہراتے ہیں۔

(۸۷) ثُمَّ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ تَمَاماً عَلَى الَّذِيَ أَحْسَنَ وَتَفْصِيلاً لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُم بِلِقَاء رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ﴿۱۵۵ :الانعام﴾ پھر ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی جس سے اچھی طرح عمل کرنے والوں پر نعمت پوری ہو اور سب احکام کی تفصیل ہو جائے اور رہنمائی ہو اور رحمت ہوتا کہ وہ لوگ اپنے رب کے ملنے پر یقین لاویں۔

(۸۸) يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لاَ يَنفَعُ نَفْساً إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِن قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْراً قُلِ انتَظِرُواْ إِنَّا مُنتَظِرُونَ۔ ﴿۱۵۸ : الانعام﴾

جس روز آپ کے رب کی یہ بڑی نشانی آپہنچے گی کسی ایسے شخص کا ایمان اس کے کام نہ آئے گا جو پہلے سے ایمان نہیں رکھتا یا اس نے اپنے ایمان میں کوئی نیک عمل نہ کیا ہو آپ فرما دیجئے کہ تم منتظر رہو ہم بھی منتظر ہیں۔

(۸۹) قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللّهِ الَّتِيَ أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالْطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ قُلْ هِي لِلَّذِينَ آمَنُواْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ ﴿۳۲ :الاعراف﴾

آپ فرما دیجئے کہ اللہ تعالیٰ کے پیدا کئے ہوئے کپڑوں کو جن کو اس نے اپنے بندوں کے واسطے بنایا ہے اور کھانے پینے کی حلال چیزوں کو کس شخص نے حرام کیا ہے؟ آپ یہ کہہ دیجئے کہ یہ اشیاء اس طور پر کہ قیامت کے روز بھی خالص رہیں دنیوی زندگی میں خالص اہل ایمان ہی کیلئے ہے۔

(۹۱) وَالَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ لاَ نُكَلِّفُ نَفْساً إِلاَّ وُسْعَهَا أُوْلَـئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ〈۴۲: الاعراف〉

ورجولوگ ایمان لائے اورانہوں نے نیک کام کئے ہم کسی شخص کو اسکی قدرت سے زیادہ کوئی کام نہیں بتلاتے ایسے لوگ جنت والے ہیں، وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے

(۹۲) وَلَقَدْ جِئْنَاهُم بِكِتَابٍ فَصَّلْنَاهُ عَلَى عِلْمٍ هُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ〈۵۲: الاعراف〉

اور ہم نے ان کے پاس ایک ایسی کتاب پہنچادی ہے جس کو ہم نے اپنے علم کامل سے بہت ہی واضح کر کے بیان کر دیا ہے ذریعہ رحمت وہدایت ان لوگوں کیلئے ہے جو ایمان لاتے ہیں۔

(۹۳) قَالَ الْمَلأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُواْ مِن قَوْمِهِ لِلَّذِينَ اسْتُضْعِفُواْ لِمَنْ آمَنَ مِنْهُمْ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ صَالِحاً مُّرْسَلٌ مِّن رَّبِّهِ قَالُواْ إِنَّا بِمَا أُرْسِلَ بِهِ مُؤْمِنُونَ〈۷۵: الاعراف〉

ان کی قوم میں جو متکبر سردار تھے انہوں نے غریب لوگوں سے جو کہ ان میں سے ایمان لے آئے تھے پوچھا کیا تم کو اس بات کا یقین ہے کہ صالح اللہ کی طرف سے بھیجے ہوئے ہیں؟ انہوں نے کہا بیشک ہم تو اس پر پورا یقین رکھتے ہیں جو ان کو دے کر بھیجا گیا ہے۔

(۹۴) وَإِن كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنكُمْ آمَنُواْ بِالَّذِيَ أُرْسِلْتُ بِهِ وَطَآئِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُواْ فَاصْبِرُواْ حَتَّى يَحْكُمَ اللّهُ بَيْنَنَا وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ〈۸۷: الاعراف〉اور اگر تم میں سے بعضے اس حکم پر جس کو دیکر مجھے بھیجا گیا ہے ایمان لائے ہیں اور بعضے ایمان نہیں لائے ہیں تو ذرا ٹھہر جایئے، یہاں تک کہ ہمارے درمیان میں اللہ تعالی فیصلہ کئے دیتے ہیں اور وہ سب فیصلہ کرنیوالوں میں سے بہتر ہے۔

(۹۵) قَالَ الْمَلأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُواْ مِن قَوْمِهِ لَنُخْرِجَنَّكَ يَا شُعَيْبُ وَالَّذِينَ آمَنُواْ مَعَكَ مِن قَرْيَتِنَا أَوْ لَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا قَالَ أَوَلَوْ كُنَّا كَارِهِينَ〈۸۸: الاعراف〉

ان کی قوم کے متکبر سرداروں نے کہا کہ اے شعیب! ہم آپ کو اور جو آپ کے درمیان ایمان والے ہیں، ان کو اپنی بستی سے نکال دینگے یا تم ہمارے مذہب میں پھر آجاؤ (شعیب نے) جواب دیا کہ کیا (ہم تمہارے مذہب میں آجاوینگے) گو ہم اس کو مکروہ ہی سمجھتے ہوں؟

(۹۶) وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْقُرَى آمَنُواْ وَاتَّقَواْ لَفَتَحْنَا عَلَيْهِم بَرَكَاتٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَالأَرْضِ وَلَـكِن كَذَّبُواْ فَأَخَذْنَاهُم بِمَا كَانُواْ يَكْسِبُونَ۔〈۹۶: الاعراف〉

اور اگر ان بستیوں کے رہنے والے ایمان لے آتے اور پرہیزگاری کرتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین

کی برکتیں کھول دیتے،لیکن انہوں نے تو تکذیب کی تو ہم نے ان کے اعمال کی وجہ سے ان کو پکڑ لیا۔

(۹۷) وَأُلْقِیَ السَّحَرَةُ سَاجِدِینَ۔قَالُواْ آمَنَّا بِرِبِّ الْعَالَمِینَ۔رَبِّ مُوسَی وَهَارُونَ۔قَالَ فِرْعَوْنُ آمَنتُم بِهِ قَبْلَ أَن آذَنَ لَكُم ﴿۱۲۳ :الاعراف﴾ اور وہ جو ساحر تھے سجدہ میں گر گئے کہنے لگے کہ ہم ایمان لائے رب العالمین پر جو موسیٰ اور ہارون کا بھی رب ہے،فرعون کہنے لگا کہ ہاں تم اس پر ایمان لائے ہو بدون اس کے کہ میں تم کو اجازت دوں بیشک یہ ایک کارروائی تھی جس پر تمہارا عمل درآمد ہوا ہے اس شہر میں تا کہ تم سب اس کے رہنے والوں کو اس سے باہر نکال دو۔

(۹۸) وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُواْ يَا مُوسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِندَكَ لَئِن كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِىۤ إِسْرَائِيلَ ﴿۱۳۴ : الاعراف﴾

اور جب ان پر کوئی عذاب واقع ہوتا تو کہتے کہ اے موسیٰ ہمارے لئے اپنے رب سے دعا کر دیجئے کہ جس کا اس نے آپ سے عہد کر رکھا ہے اگر آپ اس عذاب کو ہم سے ہٹا دیں تو ہم ضرور آپ کے کہنے سے ایمان لے آئیں گے اور ہم بنی اسرائیل کو بھی آپ کے ہمراہ کر دیں گے۔

(۹۹) وَالَّذِينَ عَمِلُواْ السَّيِّئَاتِ ثُمَّ تَابُواْ مِنْ بَعْدِهَا وَآمَنُواْ إِنَّ رَبَّكَ مِن بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۵۳ :الاعراف﴾ اور جن لوگوں نے گناہ کے کام کئے پھر وہ ان کے بعد توبہ کر لیں اور ایمان لے آویں تو تمہارا رب اس کے بعد گناہ کا معاف کر دینے والا رحمت کرنیوالا ہے۔

(۱۰۰) وَرَحْمَتِی وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ فَسَأَكْتُبُهَا لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالَّذِينَ هُم بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُونَ ﴿۱۵۶ :الاعراف﴾

اور میری رحمت تمام اشیاء کو محیط ہو رہی ہے تو وہ رحمت ان لوگوں کے نام تو ضرور ہی لکھوں گا جو خدا تعالیٰ سے ڈرتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں اور جو کہ ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں۔

(۱۰۱) فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ سُبْحَانَكَ تُبْتُ إِلَيْكَ وَأَنَاْ أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۴۳:الاعراف﴾

پھر جب (موسیٰ) افاقہ میں آئے تو عرض کیا کہ بیشک آپ کی ذات منزہ ہے میں آپ کی جناب میں معذرت کرتا ہوں اور سب سے پہلے میں اس پر یقین کرتا ہوں۔

(۱۰۲) فَالَّذِينَ آمَنُواْ بِهِ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُواْ النُّورَ الَّذِیۤ أُنزِلَ مَعَهُ أُوْلَـئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿۱۵۷:الاعراف﴾

سو جو لوگ ان (نبی موصوف) پر ایمان لاتے ہیں اور انکی حمایت کرتے ہیں اور انکی مدد کرتے

ہیں اوراس نور کا اتباع کرتے ہیں جوانکے ساتھ بھیجا گیا ہے ایسے لوگ پوری فلاح پانیوالے ہیں

(۱۰۳) فَآمِنُواْ بِاللّهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الأُمِّيِّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللّهِ وَكَلِمَاتِهِ وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿۱۵۸ : الاعراف﴾ سواللہ پرایمان لاؤاوراس کے نبی امی پر جوکہ اللہ پراوراس کے احکام پرایمان رکھتے ہیں اوران کا اتباع کروتا کہ تم راہ راست پرآجاؤ۔

(۱۰۴) فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ﴿۱۸۵ :الاعراف﴾

پھراسکے بعدکونسی بات پر یہ لوگ ایمان لائیں گے؟

(۱۰۵) إِنْ أَنَاْ إِلاَّ نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ﴿۱۸۸ :الاعراف﴾

میں (رسولؐ) تومحض بشارت دینے والا اور ڈرانے والا ہوں،ان لوگوں کو جوایمان رکھتے ہیں۔

(۱۰۶) فَاتَّقُواْ اللّهَ وَأَصْلِحُواْ ذَاتَ بِيْنِكُمْ وَأَطِيعُواْ اللّهَ وَرَسُولَهُ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴿۱ :الانفال﴾

سوتم اللہ سے ڈرواوراپنے باہمی تعلقات کی اصلاح بھی کرواور اللہ کی اوراس کے رسول کی اطاعت کرواگرتم ایمان والے ہو۔

(۱۰۷) إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَاناً وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ۔الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلاَةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ۔أُوْلَـئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقّاً لَّهُمْ دَرَجَاتٌ عِندَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿۴: الانفال﴾

پس ایمان والے تو ایسے ہوتے ہیں کہ جب ان کے سامنے اللہ تعالی کا ذکرآتا ہے تو ان کے قلوب ڈرجاتے ہیں اور جب اللہ کی آیتیں ان کو پڑھ کرسنائی جاتی ہیں تو وہ ان کے ایمان کو اورزیادہ (مضبوط) کردیتی ہیں اور وہ لوگ اپنے رب پرتوکل کرتے ہیں جوکہ نماز کی پابندی کرتے ہیں اور ہم نے جو کچھ ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں سچے ایمان والے یہ لوگ ہیں ان کیلئے بڑے درجے ہیں ان کے رب کے پاس اور مغفرت ہے اور عزت کی روزی۔

(۱۰۸) إِذْ يُوحِي رَبُّكَ إِلَى الْمَلآئِكَةِ أَنِّي مَعَكُمْ فَثَبِّتُواْ الَّذِينَ آمَنُواْ ﴿۱۲ :الانفال﴾

جب کہ آپ کارب فرشتوں کوحکم دیتا تھا کہ میں تمہارا ساتھی ہوں سوتم ایمان والوں کی ہمت بڑھاؤ۔

(۱۰۹) فَلَمْ تَقْتُلُوهُمْ وَلَـكِنَّ اللّهَ قَتَلَهُمْ وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَـكِنَّ اللّهَ رَمَى وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُ بَلاءً حَسَناً إِنَّ اللّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ﴿۱۷:الانفال﴾

سوتم نے ان کوقتل نہیں کیا لیکن اللہ تعالی نے ان کوقتل کیا اورآپ نے (خاک کی مٹھی) نہیں

پھینکی جس وقت آپ نے پھینکی تھی لیکن اللہ تعالی نے پھینکی اور تا کہ مسلمانوں کو اپنی طرف سے ان کی محنت کا خوب عوض دے بلا شبہ اللہ تعالی خوب سننے والے خوب جاننے والے ہیں۔

(۱۱۰) وَاذْكُرُواْ إِذْ أَنتُمْ قَلِيلٌ مُّسْتَضْعَفُونَ فِي الأَرْضِ تَخَافُونَ أَن يَتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَآوَاكُمْ وَأَيَّدَكُم بِنَصْرِهِ وَرَزَقَكُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُون〈۲۶ : الانفال〉

اور اس حالت کو یاد کرو جب کہ تم قلیل تھے سرزمین میں کمزور شمار کئے جاتے تھے اور اس اندیشہ میں رہتے تھے کہ تم کو مخالف لوگ نوچ کھسوٹ لیں سو اللہ نے تم کو (مدینہ میں) رہنے کو جگہ دی اور تم کو اپنی نصرت سے قوت دی اور تم کو نفیس نفیس چیزیں عطا فرمائیں تا کہ تم شکر کرو۔

(۱۱۱) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ إَن تَتَّقُواْ اللّهَ يَجْعَل لَّكُمْ فُرْقَاناً وَيُكَفِّرْ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ〈۲۹ :الانفال〉

اے ایمان والو! اگر تم اللہ سے ڈرتے رہوگے وہ تم کو ایک فیصلہ کی چیز دیگا اور تم سے تمہارے گناہ دور کر دیگا اور تم کو بخش دیگا اور اللہ تعالی بڑے فضل والا ہے

(۱۱۲) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ اسْتَجِيبُواْ لِلّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُم لِمَا يُحْيِيكُمْ 〈۲۴ :الانفال〉

اے ایمان والو! تم اللہ اور رسول کے کہنے کو بجالایا کرو جبکہ رسول تم کو تمہاری زندگی بخش چیز کی طرف بلاتے ہوں

(۱۱۳) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تَخُونُواْ اللّهَ وَالرَّسُولَ وَتَخُونُواْ أَمَانَاتِكُمْ وَأَنتُمْ تَعْلَمُون 〈۲۷ :الانفال〉

اے ایمان والو! تم اللہ اور رسول کے حقوق میں خلل مت ڈالو اور اپنی قابل حفاظت چیزوں میں خلل مت ڈالو اور تم تو جانتے ہو۔

(۱۱۴) وَاعْلَمُواْ أَنَّمَا غَنِمْتُم مِّن شَيْءٍ فَأَنَّ لِلّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ إِن كُنتُمْ آمَنتُمْ بِاللّهِ وَمَا أَنزَلْنَا عَلَى عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ وَاللّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ 〈۴۱ :الانفال〉 اور جان رکھو کہ جو چیز بطور غنیمت تم کو حاصل ہو تو اس کا حکم یہ ہے کہ کُل کا پانچواں حصہ اللہ کا اور اس کے رسول کا ہے اور آپ کے قرابت داروں کا ہے اور یتیموں کا ہے اور غریبوں کا ہے اور مسافروں کا ہے اگر تم اللہ پر یقین رکھتے ہو اور اس چیز پر جس کو ہم نے اپنے بندے پر فیصلہ کے دن جس دن کہ دونوں جماعتیں باہم مقابل ہوئی تھیں نازل فرمایا تھا اور اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والے ہیں۔

(۱۱۵) هُوَ الَّذِیَ أَیَّدَکَ بِنَصْرِہِ وَبِالْمُؤْمِنِیْنَ〈۶۲ :الانفال〉

وہ وہی ہے جس نے آپ کو اپنی امداد سے اور مسلمانوں سے قوت دی۔

(۱۱۶) یَا أَیُّهَا النَّبِیُّ حَسْبُکَ اللّهُ وَمَنِ اتَّبَعَکَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ〈۶۴ : الانفال〉

اے نبی! آپ کیلئے اللہ تعالیٰ کافی ہے اور جن مومنین نے آپ کا اتباع کیا ہے (وہ کافی ہیں)

(۱۱۷) یَا أَیُّهَا النَّبِیُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلَی الْقِتَالِ إِن یَکُن مِّنکُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ یَغْلِبُواْ مِئَتَیْنِ وَإِن یَکُن مِّنکُم مِّئَةٌ یَغْلِبُواْ أَلْفاً مِّنَ الَّذِیْنَ کَفَرُواْ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لاَّ یَفْقَهُونَ〈۶۵ :الانفال〉

اے پیغمبر! آپ مومنین کو جہاد کی ترغیب دیجئے اگر تم میں کے بیس آدمی ہونگے تو ایک دوسو پر غالب آجاوینگے اور اگر تم میں کے سو آدمی ہونگے تو ایک ہزار کفار پر غالب آجاوینگے۔

(۱۱۸) إِنَّ الَّذِیْنَ آمَنُواْ وَهَاجَرُواْ وَجَاهَدُواْ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّهِ وَالَّذِیْنَ آوَواْ وَّنَصَرُواْ أُوْلَـئِکَ بَعْضُهُمْ أَوْلِیَاءُ بَعْضٍ وَالَّذِیْنَ آمَنُواْ وَلَمْ یُهَاجِرُواْ مَا لَکُم مِّن وَلاَیَتِهِم مِّن شَیْءٍ حَتَّی یُهَاجِرُواْ وَإِنِ اسْتَنصَرُوکُمْ فِیْ الدِّیْنِ فَعَلَیْکُمُ النَّصْرُ إِلاَّ عَلَی قَوْمٍ بَیْنَکُمْ وَبَیْنَهُم مِّیْثَاقٌ وَاللّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِیْرٌ 〈۷۲ :الانفال〉 بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت بھی کی اور اپنے مال اور جان سے اللہ کے راستے میں جہاد بھی کیا اور جن لوگوں نے رہنے کو جگہ دی اور مدد کی یہ لوگ باہم ایک دوسرے کے وارث ہوں گے اور جو لوگ ایمان لائے اور ہجرت نہیں کی تمہارا ان سے میراث کا کوئی تعلق نہیں جب تک کہ وہ ہجرت نہ کریں اور اگر وہ تم سے دین کے کام میں مدد چاہیں تو تمہارے ذمہ مدد کرنا واجب ہے مگر اس قوم کے مقابلہ میں کہ تم میں اور ان میں باہم عہد ہو اور اللہ تعالیٰ تمہارے سب کاموں کو دیکھتے ہیں۔

(۱۱۹) لاَ یَرْقُبُونَ فِیْ مُؤْمِنٍ إِلاًّ وَلاَ ذِمَّةً وَأُوْلَـئِکَ هُمُ الْمُعْتَدُونَ〈۱۰ :التوبة〉ے

ہ لوگ کسی مسلمان کے بارے میں نہ قرابت کا پاس کریں اور نہ قول وقرار کا اور یہ لوگ بہت ہی زیادتی کررہے ہیں۔

(۱۲۰) أَمْ حَسِبْتُمْ أَن تُتْرَکُواْ وَلَمَّا یَعْلَمِ اللّهُ الَّذِیْنَ جَاهَدُواْ مِنکُمْ وَلَمْ یَتَّخِذُواْ مِن دُونِ اللّهِ وَلاَ رَسُولِهِ وَلاَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَلِیْجَةً وَاللّهُ خَبِیْرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ〈۱۶ : التوبة〉

کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ تم یوں ہی چھوڑ دیئے جاؤ گے حالاں کہ ہنوز اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو تو دیکھا ہی نہیں جنہوں نے تم میں جہاد کیا ہو اور اللہ اور رسول اور مومنین کے سوا کسی کو

خصوصیت کا دوست نہ بنایا ہو اور اللہ تعالیٰ کو سب خبر ہے تمہارے کاموں کی۔

(۱۲۱) إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللّهِ مَنْ آمَنَ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَأَقَامَ الصَّلاَةَ وَآتَى الزَّكَوٰةَ وَلَمْ يَخْشَ إِلاَّ اللّهَ فَعَسَى أُوْلَـئِكَ أَن يَكُونُواْ مِنَ الْمُهْتَدِينَ〈۱۸ :التوبة〉

اللہ کی مسجدوں کو آباد کرنا ان لوگوں کا کام ہے جو اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان لاویں اور نماز کی پابندی کریں اور زکوۃ دیں اور بجز اللہ کے کسی سے نہ ڈریں سو ایسے لوگوں کی نسبت توقع ہے کہ اپنے مقصد تک پہنچ جاویں گے۔

(۱۲۲) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تَتَّخِذُواْ آبَاءكُمْ وَإِخْوَانَكُمْ أَوْلِيَاءَ إَنِ اسْتَحَبُّواْ الْكُفْرَ عَلَى الإِيمَانِ وَمَن يَتَوَلَّهُم مِّنكُمْ فَأُوْلَـئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ〈۲۳ :التوبة〉

اے ایمان والو! اپنے باپوں کو اپنے بھائیوں کو اپنا رفیق مت بناؤ اگر وہ لوگ کفر کو ایمان کے مقابلہ میں عزیز رکھیں (کہ ان کے ایمان لانے کی امید نہ رہے) اور جو شخص تم میں سے انکے ساتھ رفاقت رکھے گا ایسے لوگ بڑے نافرمان ہیں

(۱۲۳) ثُمَّ أَنَزلَ اللّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَنزَلَ جُنُوداً لَّمْ تَرَوْهَا 〈۲۶ :التوبة〉

پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول پر اور دوسرے مومنین پر تسلی نازل فرمائی اور ایسے لشکر نازل فرمائے جن کو تم نے نہیں دیکھا۔

(۱۲۴) لاَ يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ أَن يُجَاهِدُواْ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ وَاللّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ〈۴۴ :التوبة〉

جو لوگ اللہ تعالیٰ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں وہ اپنے مال اور جان سے جہاد کرنے کے بارے میں آپ سے رخصت نہ مانگیں گے اور اللہ تعالیٰ متقیوں کو خوب جانتا ہے۔

(۱۲۵) وَعَلَى اللّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ〈۵۱ :التوبة〉

سب مسلمانوں کو اپنے سب کام اللہ کے سپرد رکھنے چاہئیں۔

(۱۲۶) وَمِنْهُمُ الَّذِينَ يُؤْذُونَ النَّبِيَّ وَيِقُولُونَ هُوَ أُذُنٌ قُلْ أُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِينَ آمَنُواْ مِنكُمْ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ رَسُولَ اللّهِ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ〈۶۱ :التوبة〉

اور ان منافقین میں سے بعضے ایسے ہیں کہ نبی کو ایذائیں پہنچاتے ہیں اور کہتے کہ آپ ہر بات کان دے کر سن لیتے ہیں۔آپ فرما دیجئے کہ (وہ نبی) کان دے کر تو وہی بات سنتے ہیں

جوتمہارے حق میں خیر ہے کہ وہ اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور مومنین کا یقین کرتے ہیں اور آپ ان لوگوں کے حال پر مہربانی فرماتے ہیں جو تم میں ایمان کا اظہار کرتے ہیں اور جو لوگ رسول کو ایذائیں پہنچاتے ہیں، ان کیلئے دردناک سزا ہوگی۔

(۱۲۷) وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَيُطِيعُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُولَـٰئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۷۱ : التوبة﴾ اور مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں آپس میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں، نیک باتوں کی تعلیم دیتے ہیں، اور بری باتوں سے منع کرتے ہیں اور نماز کی پابندی رکھتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کا کہنا مانتے ہیں ان لوگوں پر ضرور اللہ تعالی رحمت کرے گا۔ بلاشبہ اللہ تعالی قادر ہے حکمت والا ہے۔

(۱۲۸) الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ لَا يَجِدُونَ إِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُونَ مِنْهُمْ سَخِرَ اللَّهُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۷۹ : التوبة﴾ ے

ہ منافقین ایسے ہیں کہ نفلی صدقہ دینے والے مسلمانوں پر صدقات کے بارے میں طعن کرتے ہیں اور ان لوگوں پر جن کو بجز محنت (ومزدوری کی آمدنی) کے اور کچھ میسر نہیں ہوتا یعنی ان سے تمسخر کرتے ہیں اللہ تعالی ان کو اس تمسخر کا تو خاص بدلہ دے گا اور ان کیلئے دردناک سزا ہوگی۔

(۱۲۹) وَإِذَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ أَنْ آمِنُوا بِاللَّهِ وَجَاهِدُوا مَعَ رَسُولِهِ اسْتَأْذَنَكَ أُولُو الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوا ذَرْنَا نَكُن مَّعَ الْقَاعِدِينَ ﴿۸۶ : التوبة﴾ اور جب کبھی کوئی ٹکڑا قرآن کا نازل کیا جاتا ہے کہ تم اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول کے ہمراہ ہوکر جہاد کرو تو ان میں کے مقدور والے آپ سے رخصت مانگتے ہیں اور کہتے ہیں ہم کو اجازت دیجئے کہ ہم بھی یہاں ٹھہرنے والوں کے ساتھ ٹھہر جائیں۔

(۱۳۰) وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَن يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنفِقُ قُرُبَاتٍ عِندَ اللَّهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُولِ أَلَا إِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ سَيُدْخِلُهُمُ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۹۹ : التوبة﴾

اور بعضے اہل دیہات ایسے بھی ہیں جو اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اس کو عنداللہ قرب حاصل ہونے کا ذریعہ اور رسول کی دعا کا ذریعہ بناتے ہیں یاد رکھو کہ یہ بے شک ان کیلئے موجب قربت ہے ضرور ان کو اللہ تعالی اپنی رحمت میں داخل کریں گے۔

(۱۳۱) وَقُلِ اعْمَلُوا فَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ وَسَتُرَدُّونَ إِلَىٰ عَالِمِ الْغَيْبِ

وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ〈۱۰۵ : التوبة〉اور آپ کہہ دیجئے کہ عمل کئے جاؤ سو ابھی دیکھے لیتا ہے تمہارے عمل کو اللہ تعالی اور اس کا رسول اور اہل ایمان اور ضرور تم کو ایسے کے پاس جانا ہے جو تمام چھپی اور کھلی چیزوں کا جاننے والا ہے۔

(۱۳۲) إِنَّ اللّهَ اشْتَرَى مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُم بِأَنَّ لَهُمُ الجَنَّةَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللّهِ فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ وَعْداً عَلَيْهِ حَقّاً فِي التَّوْرَاةِ وَالإِنجِيلِ وَالْقُرْآنِ 〈۱۱۱ : التوبة〉

بلاشبہ اللہ تعالی نے مسلمانوں سے ان کی جانوں اور ان کے مالوں کو اس بات کے عوض خرید لیا ہے کہ ان کو جنت ملے گی وہ لوگ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں جس میں قتل کرتے ہیں اور قتل کئے جاتے ہیں اس پر سچا وعدہ ہے تورات میں اور انجیل میں اور قرآن میں۔

(۱۳۳)مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُواْ أَن يَسْتَغْفِرُواْ لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُواْ أُوْلِي قُرْبَى مِن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ 〈۱۱۳ التوبة〉 پیغمبر کو اور دوسرے مسلمانوں کو جائز نہیں کہ مشرکین کیلئے مغفرت کی دعا مانگیں اگر چہ وہ رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں اس امر کے ان پر ظاہر ہو جانے کے بعد کہ یہ لوگ دوزخی ہیں۔

(۱۳۴) وَإِذَا مَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ فَمِنْهُم مَّن يَقُولُ أَيُّكُمْ زَادَتْهُ هَـذِهِ إِيمَاناً فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُواْ فَزَادَتْهُمْ إِيمَاناً وَهُمْ يَسْتَبْشِرُونَ 〈۱۲۴ : التوبة〉اور جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے تو بعض ان منافقین میں سے (غرباء مسلمین سے بطور تمسخر) کہتے ہیں کہ اس نے تم میں سے کس کے ایمان میں ترقی دی سو جو لوگ ایماندار ہیں اس سورت نے ان کے ایمان میں ترقی دی ہے اور وہ (اس ترقی کے ادراک سے) خوش ہو رہے ہیں۔

(۱۳۵) لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ رَؤُوفٌ رَّحِيمٌ 〈۱۲۸ : التوبة〉 تمہارے پاس ایک ایسے پیغمبر تشریف لائے ہیں جو تمہاری جنس سے ہیں ،جن کو تمہاری مضرت کی بات نہایت گراں گزرتی ہے جو تمہاری منفعت کے بڑے خواہش مند رہتے ہیں ایمانداروں کے ساتھ بڑے ہی شفیق اور مہربان ہیں۔

(۱۳۶) أَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَباً أَنْ أَوْحَيْنَا إِلَى رَجُلٍ مِّنْهُمْ أَنْ أَنذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُواْ أَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِندَ رَبِّهِمْ 〈۲ : یونس〉 کیا ان لوگوں کو اس بات سے تعجب ہوا کہ ہم نے ان میں سے ایک شخص کے پاس وحی بھیج دی کہ سب آدمیوں کو ڈرایئے اور جو ایمان لے آویں ان کو یہ خوشخبری

سنائیے کہ ان کے رب کے پاس ان کو پورا مرتبہ ملے گا۔

(۱۳۷) إِنَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ بِالْقِسْطِ ‹۴: یونس›

بے شک وہی پہلی بار پیدا کرتا ہے پھروہی دوبارہ بھی پیدا کرے گا تا کہ ایسے لوگوں کو جو ایمان لائے اورانہوں نے نیک کام کئے انصاف کے ساتھ جزادے۔

(۱۳۸) وَمِنْهُم مَّن لَّا يُؤْمِنُ بِهِ وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِينَ ‹۴۰: یونس›

اوران میں سے بعضے ایسے ہیں جو اس قرآن پرایمان لاوینگے اور بعضے ایسے ہیں کہ اس پر ایمان نہ لاویں گے اورآپ کا رب مفسدوں کوخوب جانتا ہے۔

(۱۳۹) يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُم مَّوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ‹۵۷: یونس› اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک ایسی چیز آئی ہے جو برے کاموں سے روکنے کیلئے نصیحت ہے اور دلوں میں جو برے کاموں سے روگ ہوجاتے ہیں ان کیلئے شفا ہے اور رہنمائی کرنے والی ہے اور رحمت ہے ایمان والوں کیلئے۔

(۱۴۰) أَلا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللّهِ لاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُونَ۔ الَّذِينَ آمَنُواْ وَكَانُواْ يَتَّقُونَ ‹۶۳: یونس›

یادرکھواللہ کے دوستوں پر نہ کوئی اندیشہ ہے اور نہ وہ مغموم ہوتے ہیں وہ وہ ہیں جوایمان لائے اور پرہیز رکھتے ہیں۔

(۱۴۱) وَقَالَ مُوسَى يَا قَوْمِ إِن كُنتُمْ آمَنتُم بِاللّهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُواْ إِن كُنتُم مُّسْلِمِينَ ‹۸۴: یونس›

اور موسیٰؑ نے فرمایا کہ اے میری قوم اگرتم اللہ پرایمان رکھتے ہوتو اسی پرتوکل کرو اگرتم اطاعت کرنیوالے ہو

(۱۴۲) وَأَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَى وَأَخِيهِ أَن تَبَوَّءَا لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوتاً وَاجْعَلُواْ بُيُوتَكُمْ قِبْلَةً وَأَقِيمُواْ الصَّلاَةَ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ‹۸۷: یونس› اورہم نے موسیٰ اورانکے بھائی (ہارونؑ) کے پاس وحی بھیجی کہ تم دونوں اپنے ان لوگوں کے لئے بدستور مصر میں گھر برقرار رکھو اورتم سب اپنے انہیں گھروں کونماز پڑھنے کی جگہ قرار دے لو اور نماز کے پابند رہو اورآپ مسلمانوں کو بشارت دے دیں۔

(۱۴۳) وَجَاوَزْنَا بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ فَأَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُودُهُ بَغْياً وَعَدْواً حَتَّى إِذَا أَدْرَكَهُ الْغَرَقُ قَالَ آمَنتُ أَنَّهُ لا إِلِـهَ إِلاَّ الَّذِي آمَنَتْ بِهِ بَنُو إِسْرَائِيلَ وَأَنَاْ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ‹۹۰: یونس›

اورہم نے بنی اسرئیلؑ کو دریا سے پار کردیا پھران کے پیچھے پیچھے فرعون مع اپنے لشکر کے ظلم

اورزیادتی کے ارادے سے چلا یہاں تک کہ جب ڈوبنے لگا تو کہنے لگا کہ میں ایمان لاتا ہوں کہ بجز اس کے جس پر بنواسرائیل ایمان لائے ہیں کوئی معبود نہیں اور میں مسلمانوں میں داخل ہوتا ہوں۔

(۱۴۴) فَلَوْلاَ كَانَتْ قَرْيَةٌ آمَنَتْ فَنَفَعَهَا إِيمَانُهَا إِلاَّ قَوْمَ يُونُسَ لَمَّا آمَنُواْ كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الخِزْيِ فِيْ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنَاهُمْ إِلَى حِيْنٍ ‹۹۸ : یونس›

چنانچہ (عذاب شدہ بستیوں میں سے) کوئی بستی ایمان نہ لائی کہ ایمان لانا اسکو نافع ہوتا ہاں مگر یونسؑ کی قوم جب وہ ایمان لائے تو ہم نے رسوائی کے عذاب کو دنیوی زندگی میں ان پر سے ٹال دیا اور انکو ایک خاص وقت تک عیش دیا۔

(۱۴۵) وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لآمَنَ مَن فِيْ الأَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيعاً أَفَأَنتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتَّى يَكُونُواْ مُؤْمِنِيْنَ ‹۹۹ : یونس› اگر آپکا رب چاہتا تو روئے زمین کے لوگ سب کے سب ایمان لے آتے سو کیا آپ لوگوں پر زبردستی کرسکتے ہیں جس سے وہ ایمان ہی لے آویں۔

(۱۴۶) وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ‹۱۰۴ : یونس›

اور مجھ کو (محمدؐ) یہ حکم ہوا ہے کہ میں ایمان لانے والوں میں ہوں۔

(۱۴۷) ثُمَّ نُنَجِّيْ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ آمَنُواْ كَذَلِكَ حَقّاً عَلَيْنَا نُنجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ‹۱۰۳ : یونس›

پھر ہم اپنے پیغمبروں کو اور ایمان والوں کو بچالیتے تھے ہم اسی طرح سب ایمان والوں کو نجات دیا کرتے ہیں۔

(۱۴۸) إِنَّ الَّذِيْنَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ وَأَخْبَتُواْ إِلَى رَبِّهِمْ أُوْلَـئِكَ أَصْحَابُ الجَنَّةِ هُمْ فِيْهَا خَالِدُونَ ‹۲۳ : ہود›

بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے اچھے کام کئے اور دل سے اپنے رب کی طرف جھکے ایسے لوگ اہل جنت ہیں اور وہ اس میں ہمیشہ رہا کریں گے۔

(۱۴۹) أَفَمَن كَانَ عَلَى بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّهِ وَيَتْلُوهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِن قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَى إَمَاماً وَرَحْمَةً أُوْلَـئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ ‹۱۷ : ہود›

کیا جو قرآن پر جو کہ اس کے رب کی طرف سے ہے اور اس کے ساتھ ایک گواہ تو اسی میں ہے اور ایک اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب ہے جو امام ہے اور رحمت ہے ایسے لوگ اس پر ایمان رکھتے ہیں۔

(۱۵۰) وَيَا قَوْمِ لا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مَالاً إِنْ أَجْرِيَ إِلاَّ عَلَى اللّهِ وَمَا أَنَاْ بِطَارِدِ الَّذِيْنَ آمَنُواْ إِنَّهُم

مُّلاَقُو رَبِّهِمْ وَلَـكِنِّيَ أَرَاكُمْ قَوْماً تَجْهَلُون〈۲۹: هود〉

اور اے میری قوم میں تم سے اس تبلیغ پر کچھ مال نہیں مانگتا میرا معاوضہ تو صرف اللہ کے ذمہ ہے اور میں تو ان ایمان والوں کو نکالتا نہیں کیوں کہ یہ لوگ اپنے رب کے پاس جانیوالے ہیں لیکن واقعی میں تم لوگوں کو دیکھتا ہوں کہ جہالت کررہے ہیں۔

(۱۵۱) وَأُوحِيَ إِلَى نُوحٍ أَنَّهُ لَن يُؤْمِنَ مِن قَوْمِكَ إِلاَّ مَن قَدْ آمَنَ فَلاَ تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُواْ يَفْعَلُون 〈۳۶: هود〉اورنوحؑ کے پاس وحی بھیجی گئی کہ سوائے انکے جو ایمان لاچکے ہیں اورکوئی تمہاری قوم میں سے ایمان نہ لائے گا سو جو کچھ یہ لوگ کررہے ہیں، اس پر کچھ غم نہ کرو۔

(۱۵۲) وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوداً وَالَّذِينَ آمَنُواْ مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَنَجَّيْنَاهُم مِّنْ عَذَابٍ غَلِيظ 〈۵۸: هود〉 اور جب ہمارا حکم پہنچا تو ہم نے ہود کو اور جو ان کے ہمراہ اہل ایمان تھے ان کو اپنی عنایت سے بچالیا اور ان کو ایک سخت عذاب سے بچالیا۔

(۱۵۳) بَقِيَّةُ اللّهِ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِين〈۸۶: هود〉

اللہ کا دیا ہوا جو کچھ بچ جاوے وہ تمہارے لئے بدرجہا بہتر ہے اگر تم کو یقین آوے۔

(۱۵۴) وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْباً وَالَّذِينَ آمَنُواْ مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مَّنَّا 〈۹۴: هود〉

اور جب ہمارا حکم آپہنچا ہم نے شعیبؑ کو اور جو ان کے ہمراہی میں اہل ایمان تھے ان کو اپنی عنایت سے بچالیا۔

(۱۵۵) وَكُلاًّ نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنبَاءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهِ فُؤَادَكَ وَجَاءَكَ فِي هَـذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَذِكْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ 〈۱۲۰: هود〉اور پیغمبروں کے قصوں میں سے ہم یہ سارے قصے آپ سے بیان کرتے ہیں جنکے ذریعہ سے ہم آپکے دل کو تقویت دیتے ہیں اور ان قصوں میں آپ کے پاس ایسا مضمون پہنچا ہے جو خود بھی راست ہے اور مسلمانوں کیلئے نصیحت ہے اور یاددہانی ہے۔

(۱۵۶) وَلَأَجْرُ الآخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ آمَنُواْ وَكَانُواْ يَتَّقُون〈۵۷: يوسف〉

اور آخرت کا اجر کہیں زیادہ بڑھ کر ہے ایمان اور تقوی والوں کیلئے۔

(۱۵۷) وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمْ بِاللّهِ إِلاَّ وَهُم مُّشْرِكُون〈۱۰۶: يوسف〉

اور اکثر لوگ جو خدا کو مانتے بھی ہیں تو اس طرح کہ شرک بھی کرتے جاتے ہیں۔

(۱۵۸) مَا كَانَ حَدِيثاً يُفْتَرَى وَلَـكِن تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُدًى

وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ〈١١١ : يوسف〉

یہ قرآن کوئی تراشی ہوئی بات تو ہے نہیں بلکہ اس سے پہلے جو کتابیں ہو چکی ہیں یہ ان کی تصدیق کرنیوالا ہے اور ایمان والوں کیلئے ذریعہ ہدایت ورحمت ہے

(۱۵۹) وَمَا أَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِينَ〈١٠٣ : يوسف〉

اور اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے گو آپ کا کیسا ہی جی چاہتا ہو۔

(۱۶۰) الَّذِينَ آمَنُواْ وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُم بِذِكْرِ اللّهِ أَلاَ بِذِكْرِ اللّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ 〈٢٨ : الرعد〉

جو ایمان لائے اور اللہ کے ذکر سے ان کے دلوں کو اطمینان ہوتا ہے، خوب سمجھ لو کہ اللہ کے ذکر سے دلوں کو اطمینان ہو جاتا ہے۔

(۱۶۱) أَفَلَمْ يَيْأَسِ الَّذِينَ آمَنُواْ أَن لَّوْ يَشَاءُ اللّهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيعاً〈٣١ : الرعد〉

کیا پھر بھی ایمان والوں کو اس بات میں دل جمعی نہیں ہوئی کہ اگر خداتعالی چاہتا تو تمام آدمیوں کو ہدایت کر دیتا۔

(۱۶۲) وَعَلَى اللّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ〈١١ : ابراهيم〉

اور اللہ ہی پر سب ایمان والوں کو بھروسہ کرنا چاہیئے۔

(۱۶۳) وَأُدْخِلَ الَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ تَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلاَم〈٢٣ : ابراهيم〉

اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے وہ ایسے باغوں میں داخل کئے جاوینگے جن کے نیچے نہریں جاری ہونگی وہ ان میں اپنے پروردگار کے حکم سے ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، وہاں ان کو سلام اس لفظ سے کیا جاوے گا، السلام علیکم۔

(۱۶۴) يُثَبِّتُ اللّهُ الَّذِينَ آمَنُواْ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الآخِرَةِ 〈٢٧ : ابراهيم〉

اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو اس پکی بات یعنی کلمہ طیبہ کی برکت سے دنیا اور آخرت میں مضبوط رکھتا ہے

(۱۶۵) قُل لِّعِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُواْ يُقِيمُواْ الصَّلاَةَ وَيُنفِقُواْ مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرّاً وَعَلانِيَةً مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ لاَّ بَيْعٌ فِيهِ وَلاَ خِلاَل 〈٣١ : ابراهيم〉 جو میرے ایمان والے بندے ہیں ان سے کہہ دیجئے کہ وہ نماز کی پابندی رکھیں اور ہم نے جو کچھ ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور آشکارا خرچ کیا کریں ایسے دن کے آنے سے پہلے کہ جس میں نہ خرید وفروخت ہوگی اور نہ دوستی۔

(۱٦٦) رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿۴۱ : ابراهيم﴾

اے ہمارے رب میری مغفرت کر دیجئے اور میرے ماں باپ کی بھی اور کل مومنین کی حساب کے قائم ہونے کے دن۔

(۱٦۷) لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْأَوَّلِيْنَ ﴿۱۳ : الحجر﴾

یہ لوگ اس قرآن پر ایمان نہیں لاتے اور یہ دستور پہلوں سے ہی ہوتا آیا ہے۔

(۱٦۸) إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۷ : الحجر﴾

ان (بستیوں) میں اہل ایمان کیلئے بڑی عبرت ہے

(۱٦۹) وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸ : الحجر﴾ اور مسلمانوں پر شفقت رکھیئے۔

(۱۷۰) وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ إِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي اخْتَلَفُوْا فِيْهِ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُوْنَ ﴿٦۴ : النحل﴾ اور ہم نے آپ پر یہ کتاب صرف اسلئے نازل کی ہیکہ جن امور میں لوگ اختلاف کرر ہے ہیں آپ لوگوں پر اسکو ظاہر کر دیں اور ایمان والوں کی ہدایت اور رحمت کی غرض سے

(۱۷۱) إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۷۹ : النحل﴾

اس میں ایمان والے لوگوں کیلئے چند دلیلیں ہیں

(۱۷۲) مَنْ عَمِلَ صَالِحاً مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيَاةً طَيِّبَةً وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۷ : النحل﴾

جو شخص کوئی نیک کام کرے گا خواہ وہ مرد ہو یا عورت ہو بشرطیکہ صاحب ایمان ہو تو ہم اس شخص کو بالطف زندگی دیں گے اور ان کے اچھے کاموں کے عوض میں ان کا اجر دیں گے۔

(۱۷۳) مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْ بَعْدِ إِيْمَانِهٖ إِلَّا مَنْ أُكْرِهَ وَقَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّ بِالْإِيْمَانِ وَلٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْراً فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۰٦ : النحل﴾

جو شخص ایمان لائے پیچھے اللہ کے ساتھ کفر کرے مگر جس شخص پر زبردستی کی جائے بشرطیکہ اسکا قلب ایمان پر مطمئن ہو لیکن ہاں جو جی کھول کر کفر کرے تو ایسے لوگوں پر اللہ کا غضب ہوگا اور انکو بڑی سزا ہوگی۔

(۱۷۴) إِنَّ هٰذَا الْقُرْآنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْراً كَبِيْراً ﴿۹ : بنی اسرائیل﴾ بلاشبہ یہ قرآن ایسے طریقے کی ہدایت کرتا ہے جو بالکل سیدھا ہے

اوران ایمان والوں کو جو کہ نیک کام کرتے ہیں خوشخبری دیتاہیکہ انکو بڑا بھاری ثواب ملے گا۔

(۱۷۵) وَمَنْ أَرَادَ الآخِرَةَ وَسَعَى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَئِكَ كَانَ سَعْيُهُم مَّشْكُوراً ﴿۱۹ : بنی اسرائیل﴾ ترجمہ دیکھ لیں۔

(۱۷۶) وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لاَ يُؤْمِنُونَ بِالآخِرَةِ حِجَاباً مَّسْتُوراً ﴿۴۵ : بنی اسرائیل﴾ اور جب آپ قرآن پڑھتے ہیں تو ہم آپ کے اور جولوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے درمیان ایک پردہ حائل کردیتے ہیں۔

(۱۷۷) وَقَالُواْ لَن نُّؤْمِنَ لَكَ حَتَّى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الأَرْضِ يَنبُوعاً ﴿۹ : بنی اسرائیل﴾

اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہم آپ پر ہرگز ایمان نہ لاویں گے جب تک آپ ہمارے لئے مکہ کی زمین سے کوئی چشمہ نہ جاری کردیں۔

(۱۷۸) وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَن يُؤْمِنُواْ إِذْ جَاءهُمُ الْهُدَى إِلاَّ أَن قَالُواْ أَبَعَثَ اللّهُ بَشَراً رَّسُولاً ﴿۹۴ : بنی اسرائیل﴾ اور جس وقت ان لوگوں کے پاس ہدایت پہنچ چکی اس وقت انکوایمان لانے سے بجز اسکے اور کوئی بات مانع نہیں ہوئی کہ انہوں نے کہا کیا اللہ تعالی نے بشر کو رسول بنا کر بھیجا ہے۔

(۱۷۹) وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاء وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿۸۲ : بنی اسرائیل﴾

اورہم قرآن میں ایسی چیزیں نازل کرتے ہیں کہ وہ ایمان والوں کے حق میں تو شفا اور رحمت ہے۔

(۱۸۰) الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنزَلَ عَلَى عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَل لَّهُ عِوَجاً۔ قَيِّماً لِّيُنذِرَ بَأْساً شَدِيداً مِن لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْراً حَسَناً ﴿۲ : الکھف﴾

تمام خوبیاں اس اللہ کیلئے ہیں جس نے اپنے بندے پر یہ کتاب نازل فرمائی اور اس میں ذرا بھی کجی نہیں رکھی بالکل استقامت کے ساتھ موصوف بنایا تا کہ وہ ایک سخت عذاب سے جو کہ منجانب اللہ ہوڈرائے اوران ایمان والوں کو جو نیک کام کرتے ہیں خوشخبری دے کہ ان کو اچھا اجر ملے گا۔

(۱۸۱) قُلْ آمِنُواْ بِهِ أَوْ لاَ تُؤْمِنُواْ ﴿۱۰۷ : بنی اسرائیل﴾

کہدو کہ تم اس پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ یہ فی نفسہ حق ہے۔

(۱۸۲) نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُم بِالْحَقِّ إِنَّهُمْ فِتْيَةٌ آمَنُوا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنَاهُمْ هُدًى ﴿۱۳ : الکھف﴾

ہم ان کا واقعہ آپ سے ٹھیک ٹھیک بیان کرتے ہیں وہ لوگ چند نو جوان تھے جو اپنے رب پر ایمان لائے تھے اور ہم نے ان کی ہدایت میں اور ترقی دی تھی۔

(۱۸۳) وَقُلِ الْحَقُّ مِن رَّبِّكُمْ فَمَن شَاءَ فَلْيُؤْمِن وَمَن شَاءَ فَلْيَكْفُرْ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ نَاراً أَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ﴿۲۹ : الکھف﴾ آپ کہہ دیجئے کہ حق تمہارے رب کی طرف سے آیا ہے سو جس کا جی چاہے ایمان لے آوے اور جس کا جی چاہے کافر رہے بیشک ہم نے ایسے ظالموں کیلئے آگ تیار کر رکھی ہے کہ اس آگ کی قناتیں ان کو گھیرے ہوں گی۔

(۱۸۴) إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلا ﴿۳۰: الکھف﴾
بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے تو ہم ایسوں کا اجر ضائع نہ کرینگے۔

(۱۸۵) إِنَّهُ لَيْسَ لَهُ سُلْطَانٌ عَلَى الَّذِينَ آمَنُواْ وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُون﴿۹۹ : النحل﴾
یقیناً اس (شیطان) کا قابو ان لوگوں پر نہیں چلتا جو ایمان رکھتے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

(۱۸۶) وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَن يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَى وَيَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ إِلَّا أَن تَأْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلا﴿۵۵ : الکھف﴾
اور لوگوں کو بعد اس کے کہ ان کو ہدایت پہنچ چکی ایمان لانے سے اور اپنے پروردگار سے مغفرت مانگنے سے اور کوئی امر مانع نہیں رہا بجز اس کے کہ اگلے لوگوں کا سا معاملہ ان کو پیش آئے یا یہ کہ عذاب رودرروان کے سامنے آ کھڑا ہو۔

(۱۸۷) وَأَمَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحاً فَلَهُ جَزَاءً الْحُسْنَى وَسَنَقُولُ لَهُ مِنْ أَمْرِنَا يُسْرًا﴿۸۸ :الکھف﴾
اور جو شخص ایمان لے آوے گا اور نیک عمل کرے گا تو اس کیلئے بدلے میں بھلائی ملے گی اور ہم اپنے برتاؤ میں اس کو آسان بات کہینگے۔

(۱۸۸) إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلا۔ خَالِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿۱۰۸ : الکھف﴾ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے انکی مہمانی کیلئے فردوس کے باغ ہوں گے جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے نہ وہاں سے کہیں اور جانا چاہیں گے۔

(۱۸۹) وَأَنذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُون ﴿۳۹ : مریم﴾
اور آپ ان لوگوں کو حسرت کے دن سے ڈرایئے جب کہ فیصلہ کر دیا جائے گا اور وہ لوگ غفلت میں ہیں اور وہ لوگ ایمان نہیں لاتے۔

(۱۹۰) إِلَّا مَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحاً فَأُوْلَئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ شَيْئاً﴿۶۰ : مریم﴾

ہاں مگر جس نے توبہ کرلی اور ایمان لے آیا اور نیک کام کرنے لگا سو یہ لوگ جنت میں جاویں گے اوران کا ذرا نقصان نہ کیا جائے گا۔

(۱۹۱) وَإِذَا تُتْلَى عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَيُّ الْفَرِيقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَاماً وَأَحْسَنُ نَدِيّاً﴿۷۳: مریم﴾اورجب ان لوگوں کے سامنے ہماری کھلی کھلی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو یہ کافر لوگ مسلمانوں سے کہتے ہیں کہ دونوں فریقوں میں کس کا زیادہ اچھا مقام ہےاور محفل کس کی اچھی ہے؟

(۱۹۲) إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمَنُ وُدّاً﴿۹۶: مریم﴾

بلا شبہ جولوگ ایمان لائے اورانہوں نے اچھے کام کئے رحمٰن ان کیلئے محبت پیدا کردے گا۔

(۱۹۳) فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ فَتَرْدَى﴿۱۶: طٰہٰ﴾

سوتم کو اس قیامت سے ایسا شخص باز نہ رکھنے پاوے جو اس پرا یمان نہیں رکھتا اور اپنی خواہشوں پر چلتا ہے کہیں تم تباہ ہوجاؤ۔

(۱۹۴) فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّداً قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ هَارُونَ وَمُوسَى﴿۷۰: طٰہٰ﴾

سو جادوگر سجدہ میں گر گئے کہا کہ ہم ایمان لے آئے ہارون اورموسیٰ کے پروردگار پر۔

(۱۹۵) وَإِنِّي لَغَفَّارٌ لِّمَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحاً ثُمَّ اهْتَدَى﴿۸۲: طٰہٰ﴾

اور میں ایسے لوگوں کیلئے بڑا بخشنے والا بھی ہوں جوتوبہ کرلیں اورایمان لے آویں اور نیک عمل کریں پھرراہ پر رہیں۔

(۱۹۶) وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخَافُ ظُلْماً وَلَا هَضْماً﴿۱۱۲:طٰہٰ﴾

اورجس نے نیک کام کئے ہوں گے اور وہ ایمان بھی رکھتا ہوگا سو اس کو نہ کسی زیادتی کا اندیشہ ہوگا اور نہ کمی کا۔

(۱۹۷) وَكَذَلِكَ نَجْزِي مَنْ أَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِن بِآيَاتِ رَبِّهِ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَشَدُّ وَأَبْقَى﴿۱۲۷: طٰہٰ﴾

اوراسی طرح ہراس شخص کوہم مناسب عمل کے سزا دینگے جوحد سے گزر جاوے اوراپنے رب کی آیتوں پرایمان نہ لاوے اورواقعی آخرت کا عذاب ہے بڑا سخت اور بڑا دیرپا۔

(۱۹۸) مَا آمَنَتْ قَبْلَهُم مِّن قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا أَفَهُمْ يُؤْمِنُونَ ﴿۶ :الانبیاء﴾ان سے پہلے کوئی بستی والے جن کوہم نے ہلاک کیا ہے ایمان نہیں لائے سوکیا یہ لوگ ایمان لے آجاویں گے؟

(۱۹۹) فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَلِكَ نُنجِي الْمُؤْمِنِينَ﴿۸۸: الانبیاء﴾

سوہم نے ان (یونس) کی دعا قبول کی اور انکواس گھٹن سے نجات دی اور ہم اسی طرح ایمان والوں کونجات دیا کرتے ہیں

(۲۰۰) فَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهِ وَإِنَّا لَهُ كَاتِبُونَ ‹۹۴:الانبیاء›

سوجوشخص نیک کام کرتا ہوگا اور وہ ایمان والا بھی ہوگا اسکی محنت اکارت نہیں اور ہم اسکولکھ لیتے ہیں

(۲۰۱) إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ‹۱۴ : الحج› بلاشبہ اللہ تعالی ایسے لوگوں کو جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے ایسے باغوں میں داخل فرمادینگے جنکے نیچے نہریں جاری ہونگی، اللہ تعالی جو ارادہ کرتا ہے کرگزرتا ہے۔

(۲۰۲) إِنَّ اللَّهَ يُدَافِعُ عَنِ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُورٍ ‹۳۸:الحج›

بلاشبہ اللہ تعالی (ان مشرکین کے غلبہ اور ایذ رسانی کی قدرت کو) ایمان والوں سے ہٹادے گا بیشک اللہ تعالی کسی دغاباز کفر کرنے والے کو نہیں چاہتا۔

(۲۰۳) فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ‹۵۰ :الحج›

جو ایمان لے آئے اور اچھے کام کرنے لگے ان کیلئے مغفرت اور عزت کی روزی ہے۔

(۲۰۴) وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوا بِهِ فَتُخْبِتَ لَهُ قُلُوبُهُمْ وَإِنَّ اللَّهَ لَهَادِ الَّذِينَ آمَنُوا إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ‹۵۴ : الحج› اور تاکہ جن لوگوں کو فہم عطا ہوا ہے وہ یقین کرلیں کہ یہ آپ کے رب کی طرف سے حق ہے ایمان پر زیادہ قائم ہوجاویں پھر اس کی طرف ان کے دل جھک جاویں اور واقعی ایمان والوں کو اللہ تعالی راہ راست دکھلاتا ہے۔

(۲۰۵) فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ‹۵۶ :الحج›

سوجولوگ ایمان لائے ہوں گے اور اچھے کام کئے ہوں گے وہ چین کے باغوں میں ہونگے۔

(۲۰۶) قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ۔ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ ‹۲ :المؤمنون›

بالتحقیق ان مسلمانوں نے فلاح پائی جو اپنی نماز میں خشوع کرنے والے ہیں۔

(۲۰۷) إِنَّ الَّذِينَ هُم مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِم مُّشْفِقُونَ ۔ وَالَّذِينَ هُم بِآيَاتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ‹۵۸ :المؤمن›۔

(۲۰۸) الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِئَةَ جَلْدَةٍ وَلَا تَأْخُذْكُم بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي دِينِ اللَّهِ إِن كُنتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَائِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ‹۲ :النور›

زنا کرنے والی عورت اور زنا کرنے والا مرد سو ان میں سے ہر ایک کے سو درے مارو اور تم

لوگوں کو ان دونوں پر اللہ تعالیٰ کے معاملہ میں ذرا رحم نہ آنا چاہیئے اگر اللہ پر اور روز قیامت پر ایمان رکھتے ہو اور دونوں کی سزا کے وقت مسلمانوں کی ایک جماعت کو حاضر رہنا چاہیئے۔

(۲۰۹) يَعِظُكُمُ اللَّهُ أَن تَعُودُوا لِمِثْلِهِ أَبَداً إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴿۱۷ : النور﴾

اللہ تعالیٰ تم کو نصیحت کرتا ہے کہ پھر ایسی حرکت مت کرنا اگر تم ایمان والے ہو۔

(۲۱۰) قُل لِّلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا ﴿۳۱ :النور﴾

آپ مسلمان مردوں سے کہہ دیجئے کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں یہ ان کیلئے زیادہ صفائی کی بات ہے بیشک اللہ تعالیٰ کو سب خبر ہے جو کچھ لوگ کیا کرتے ہیں اور اسی طرح مسلمان عورتوں سے بھی کہہ دیجئے کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہونکی حفاظت کریں اور اپنی زینت کے مواقع کو ظاہر نہ کریں مگر جو اس موقع زینت میں غالبا کھلا رہتا ہے۔

(۲۱۱) وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُم فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْناً يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئاً وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ فَأُوْلَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۔﴿۵۵ :النور﴾

تم میں جو لوگ ایمان لاویں اور نیک عمل کریں ان سے اللہ تعالیٰ وعدہ فرماتاہیکہ ان کو زمین میں حکومت عطا فرمائے گا جیسا کہ ان سے پہلے لوگوں کو حکومت دی تھی اور جس دین کو اللہ تعالیٰ نے ان کیلئے پسند فرمایا ہے یعنی اسلام اس کو ان کیلئے قوت دے گا اور ان کے اس خوف کے بعد اس کو امن سے بدل دیگا بشرطیکہ میری عبادت کرتے رہیں اور میرے ساتھ کسی قسم کا شرک نہ کریں۔

(۲۱۲) إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ أَن يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَأُوْلَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿۵۱ : النور﴾ مسلمانوں کا قول تو جبکہ ان کو اللہ کی اور اس کے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ ان کے درمیان میں فیصلہ کردیں یہ ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ ہم نے سن لیا اور مان لیا اور ایسے لوگ فلاح پائیں گے۔

(۲۱۳) إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِذَا كَانُوا مَعَهُ عَلَى أَمْرٍ جَامِعٍ لَمْ يَذْهَبُوا حَتَّى يَسْتَأْذِنُوهُ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ أُوْلَئِكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ﴿۶۲ : النور﴾

بس مسلمان تو وہی ہیں جو اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں اور جب رسولؐ کے پاس

کسی ایسے کام پر ہوتے ہیں جس کیلئے مجمع کیا گیا ہے تو جب تک آپ سے اجازت نہ لیں نہیں جاتے جو لوگ آپ (پیغمبر) سے اجازت لیتے ہیں بس وہی اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں۔

(۲۱۴) إِلَّا مَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلاً صَالِحاً فَأُوْلَئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ وَكَانَ اللَّهُ غَفُوراً رَّحِيماً ﴿۷۰ : الفرقان﴾

مگر جو توبہ کرلے اور ایمان لے آئے اور نیک کام کرتا رہے تو اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے۔

(۲۱۵) قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ۔ رَبِّ مُوسَى وَهَارُونَ ﴿۴۸: الشعراء﴾

اور (جادوگر) کہنے لگے کہ ہم ایمان لے آئے رب العالمین پر جو موسیٰ اور ہارون کا بھی رب ہے۔

(۲۱۶) فَلَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۰۲ :الشعراء﴾

سو کیا اچھا ہوتا کہ ہم کو پھر واپس جانا ملتا کہ ہم مسلمان ہو جاتے۔

(۲۱۷) وَمَا أَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۱۴ :الشعراء﴾

اور میں (نوحؑ) ایمانداروں کو دور کرنیوالا نہیں ہوں

(۲۱۸) إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ﴿۱۲۱ :الشعراء﴾

بیشک اس (واقعہ) میں بھی بڑی عبرت ہے اور ان میں اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔

(۲۱۹) وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۲۱۵ :الشعراء﴾

اور ان لوگوں کے ساتھ (تو مشفقانہ) فروتنی سے پیش آیئے جو مسلمانوں میں داخل ہو کر آپ کی راہ پر چلیں۔

(۲۲۰) إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَذَكَرُوا اللَّهَ كَثِيراً وَانتَصَرُوا مِن بَعْدِ مَا ظُلِمُوا وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنقَلَبٍ يَنقَلِبُونَ ﴿۲۲۷ :الشعراء﴾ہ

اں مگر جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کئے اور انہوں نے کثرت سے اللہ کا ذکر کیا اور انہوں نے بعد اسکے کہ ان پر ظلم ہو چکا ہے بدلہ لیا اور عنقریب ان لوگوں کو معلوم ہو جائیگا جنہوں نے ظلم کر رکھا ہے کہ کس جگہ ان کو لوٹ کر جانا ہے۔

(۲۲۱) طس تِلْكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ وَكِتَابٍ مُّبِينٍ۔ هُدًى وَبُشْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿۲ : النمل﴾

طس یہ آیتیں ہیں قرآن کی اور ایک واضح کتاب کی یہ ایمان والوں کیلئے ہدایت اور خوشخبری سنانے والی ہیں۔

(۲۲۲) وَأَنجَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ‹۵۳: النمل›

اور ہم نے ایمان وتقوی والوں کو نجات دے دی۔

(۲۲۳) وَإِنَّهُ لَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ‹۷۷: النمل›

اور بالیقین وہ (قرآن) ایمانداروں کیلئے ہدایت ورحمت ہے۔

(۲۲۴) أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا اللَّيْلَ لِيَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِراً إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ‹۸۶ : النمل›

کیا انہوں نے اس پر نظر نہیں کی کہ ہم نے رات بنائی تا کہ لوگ اس میں آرام کریں اور دن بنایا جس میں دیکھیں بلاشبہ اس میں بڑی بڑی دلیلیں ہیں ان لوگوں کیلئے جو ایمان رکھتے ہیں

(۲۲۵) نَتْلُوا عَلَيْكَ مِن نَّبَإِ مُوسَى وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ‹۳ :القصص›

ہم آپ کو موسیٰ اور فرعون کا کچھ قصہ ٹھیک ٹھیک پڑھ کر سناتے ہیں ان لوگوں کیلئے جو ایمان رکھتے ہیں۔

(۲۲۶) وَلَوْلَا أَن تُصِيبَهُم مُّصِيبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ فَيَقُولُوا رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولاً فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ وَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ‹۴۷ :القصص› اگر یہ بات نہ ہوتی کہ ان پر ان کے کرداروں کے سبب کوئی مصیبت نازل ہوتی تو یہ کہنے لگتے کہ اے ہمارے پروردگار آپ نے ہمارے پاس کوئی پیغمبر کیوں نہ بھیجا؟ تا کہ ہم آپ کے احکام کا اتباع کرتے اور ایمان لانے والوں میں ہوتے۔

(۲۲۷) الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ مِن قَبْلِهِ هُم بِهِ يُؤْمِنُونَ ‹۵۲ :القصص›

اور جن لوگوں کو ہم نے قرآن سے پہلے کتابیں دی ہیں وہ اس قرآن پر ایمان لاتے ہیں۔

(۲۲۸) فَأَمَّا مَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحاً فَعَسَى أَن يَكُونَ مِنَ الْمُفْلِحِينَ ‹۶۷ :القصص›

البتہ جو شخص توبہ کرے اور ایمان لے آئے اور نیک کام کیا کرے تو ایسے لوگ امید ہے کہ فلاح پانے والوں میں سے ہوں گے۔

(۲۲۹) وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللَّهِ خَيْرٌ لِّمَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحاً وَلَا يُلَقَّاهَا إِلَّا الصَّابِرُونَ ‹۸۰: القصص› اور جن لوگوں کو فہم عطا ہوئی تھی وہ کہنے لگے ارے تمہارا ناس ہو، اللہ تعالیٰ کے گھر کا ثواب ہزار درجہ بہتر ہے جو ایسے شخص کو ملتا ہے کہ ایمان لائے اور نیک عمل کرے پھر وہ ثواب انہی کو دیا جاتا ہے جو صبر کرنے والے ہیں۔

(۲۳۰) الم۔أَحَسِبَ النَّاسُ أَن يُتْرَكُوا أَن يَقُولُوا آمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُونَ ‹۲: العنكبوت›

الم! کیاان لوگوں نے یہ خیال کرر کھا ہیکہ وہ اتنا کہنے پر چھوٹ جاوینگے کہ ہم ایمان لے آئے اورانکو آزمایا نہ جاویگا

(۲۳۱) وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَحْسَنَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ‹۷ : العنکبوت› اور جو ایمان لے آتے ہیں اور نیک کام کرتے ہیں ہم ان کے گناہ ان سے دور کردیں گےاوران کوان کے اعمال کا زیادہ اچھابدلہ دینگے۔

(۲۳۲) وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ۔وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ فَإِذَا أُوذِيَ فِي اللَّهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللَّهِ ‹۱۰ :العنکبوت›

اور جو لوگ ایمان لائے ہوں گے اور نیک عمل کئے ہوں گے ہم ان کو نیک بندوں میں داخل کریں گےاور بعضے آدمی ایسے بھی ہیں جو کہہ دیتے ہیں کہ ہم اللہ پر ایمان لائے پھر جب ان کوراہ خدا میں کچھ تکلیف پہنچائی جاتی ہےتو لوگوں کی ایذارسائی کوایسا سمجھ جاتے ہیں جیسے خدا کا عذاب۔

(۲۳۳) خَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ‹۴۴:العنکبوت›

اللہ تعالی نے آسمانوں اور زمین کومناسب طور پر بنایاہے ایمان والوں کیلئے اس میں بڑی دلیل ہے

(۲۳۴)وَلَا تُجَادِلُوا أَهْلَ الْكِتَابِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ‹۴۶ : العنکبوت›

اوراہل کتاب سے بحث نہ کرومگرایسے طریق سے کہ نہایت اچھا ہو۔

(۲۳۵) وَقُولُوا آمَنَّا بِالَّذِي أُنزِلَ إِلَيْنَا وَأُنزِلَ إِلَيْكُمْ وَإِلَهُنَا وَإِلَهُكُمْ وَاحِدٌ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ‹۴۶ : العنکبوت›

اور یوں کہو کہ ہم اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں جو ہم پر نازل ہوئی اوران کتابوں پر بھی جوتم پر نازل ہوئیں اور یہ کہ ہمارا اورتمہارا معبود ایک ہے،اور ہم تو اسی کی اطاعت کرتے ہیں

(۲۳۶) أَوَلَمْ يَكْفِهِمْ أَنَّا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ يُتْلَى عَلَيْهِمْ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَرَحْمَةً وَذِكْرَى لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ‹۵۱ : العنکبوت›

کیاان لوگوں کو یہ بات کافی نہیں ہوئی کہ ہم نے یہ کتاب آپ پر نازل فرمائی جوان کوسنائی جاتی رہتی ہے بلاشبہ اس کتاب میں ایمان لانے والے لوگوں کیلئے بڑی رحمت اورنصیحت ہے۔

(۲۳۷)وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوا بِاللَّهِ أُولَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ‹۵۲ :العنکبوت›

اور جو لوگ جھوٹی باتوں پر یقین رکھتے ہیں اوراللہ کے منکر ہیں تو وہ لوگ بڑے خسارہ میں ہیں

(۲۳۸) يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ أَرْضِي وَاسِعَةٌ فَإِيَّايَ فَاعْبُدُونِ ﴿۵۶ : العنكبوت﴾

اے میرے ایماندار بندو! میری زمین کشادہ ہے سو خالص میری عبادت کرو۔

(۲۳۹) وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُبَوِّئَنَّهُم مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفاً تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا نِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ﴿۵۸ :العنكبوت﴾

اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے عمل کئے ہم ان کو جنت کے بالا خانوں میں جگہ دینگے جن کے نیچے سے نہریں چلتی ہوں گی وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے کام کرنے والوں کا کیا ہی اچھا اجر ہے؟

(۲۴۰) وَيَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُونَ ﴿۴: الروم﴾ اور اس روز مسلمان خوش ہوں گے۔

(۲۴۱) فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَهُمْ فِي رَوْضَةٍ يُحْبَرُونَ ﴿۱۵ :الروم﴾

جو لوگ ایمان لائے تھے اور انہوں نے اچھے کام کئے تھے وہ تو باغ میں مسرور ہوں گے۔

(۲۴۲) أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۳۷الروم﴾

کیا ان کو یہ معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ جس کو چاہے زیادہ روزی دیتا ہے اور جس کو چاہے کم دیتا ہے اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کیلئے جو ایمان رکھتے ہیں۔

(۲۴۳) لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِن فَضْلِهِ ﴿۴۵ :الروم﴾

جس کا حاصل یہ ہوگا کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو اپنے فضل سے جزا دیگا۔

(۲۴۴) وَكَانَ حَقّاً عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۴۷: الروم﴾ اور اہل ایمان کا غالب کرنا ہمارے ذمہ تھا۔

(۲۴۵) وَمَا أَنتَ بِهَادِي الْعُمْيِ عَن ضَلَالَتِهِمْ إِن تُسْمِعُ إِلَّا مَن يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُم مُّسْلِمُونَ ﴿۵۳ : الروم﴾ اور آپ اندھوں کو ان کی بے راہی سے راہ پر نہیں لا سکتے ،آپ تو بس ان کو سنا سکتے ہیں جو ہماری آیتوں کا یقین رکھتے ہیں۔

(۲۴۶) وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَالْإِيمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِي كِتَابِ اللَّهِ إِلَى يَوْمِ الْبَعْثِ فَهَذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلَكِنَّكُمْ كُنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿۵۶: الروم﴾

اور جن لوگوں کو علم اور ایمان عطا ہوا ہے وہ کہیں گے کہ تم تو نوشتہ خداوندی کے موافق قیامت کے دن تک رہے ہو سو قیامت کا دن یہی ہے لیکن تم یقین نہ کرتے تھے۔

(۲۴۷) إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتُ النَّعِيمِ۔ خَالِدِينَ فِيهَا وَعْدَ اللَّهِ حَقّاً وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۹ : لقمن﴾ البتہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ان کیلئے عیش

کی جنتیں ہیں جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے یہ اللہ نے سچا وعدہ فرمایا ہے اور وہ زبردست حکمت والا ہے

(۲۴۸) إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا الَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّداً وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿۱۵ : السجدة﴾

بس ہماری آیتوں پر تو وہ لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب انکو وہ آیتیں یاد دلائی جاتی ہیں تو وہ سجدہ میں گر پڑتے ہیں اور اپنے رب کی تسبیح وتحمید کرنے لگتے ہیں اور وہ لوگ تکبر نہیں کرتے

(۲۴۹) أَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِناً كَمَنْ كَانَ فَاسِقاً لَّا يَسْتَوُونَ ـ أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوَى نُزُلاً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۹ :السجدة﴾ تو جو شخص مومن ہو گیا وہ اس شخص جیسا ہو جاویگا جو بے حکم ہو وہ آپس میں برابر نہیں ہو سکتے، جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے سو ان کیلئے ہمیشہ کا ٹھکانہ جنتیں ہیں جو انکے اعمال کے بدلہ میں بطور ان کی مہمانی کے ہیں۔

(۲۵۰) قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنفَعُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِيمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ﴿۲۹ :السجدة﴾

آپ فرما دیجئے کہ اس فیصلہ کے دن کافروں کو انکا ایمان لانا نفع نہ دے گا اور انکو مہلت بھی نہ ملے گی۔

(۲۵۱) النَّبِيُّ أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنفُسِهِمْ وَأَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ ﴿۶ : الاحزاب﴾

نبی مومنین کے ساتھ خود ان کے نفس سے بھی زیادہ تعلق رکھتے ہیں اور آپ کی بیبیاں ان کی مائیں ہیں۔

(۲۵۲) هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُونَ وَزُلْزِلُوا زِلْزَالاً شَدِيداً ﴿۱۱ :الاحزاب﴾

اس موقع پر مسلمانوں کا امتحان لیا گیا اور سخت زلزلہ میں ڈالے گئے۔

(۲۵۳) وَلَمَّا رَأَى الْمُؤْمِنُونَ الْأَحْزَابَ قَالُوا هَذَا مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَصَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَمَا زَادَهُمْ إِلَّا إِيمَاناً وَتَسْلِيماً ـ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُم مَّن قَضَى نَحْبَهُ وَمِنْهُم مَّن يَنتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلا ﴿۲۳ :الاحزاب﴾ اور جب ایمانداروں نے ان لشکروں کو دیکھا تو کہنے لگے کہ یہ وہی ہے جس کی ہم کو اللہ ورسول نے خبر دی تھی اور اللہ ورسول نے سچ فرمایا تھا اور اس سے ان کے ایمان اور اطاعت میں ترقی ہوگئی، ان مومنین میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں کہ انہوں نے جس بات کا اللہ سے عہد کیا تھا اس میں سچے اترے پھر بعضے تو ان میں وہ ہیں جو اپنی نذر پوری کر چکے اور بعضے ان میں مشتاق ہیں اور انہوں نے ذرا تغیر نہیں کیا۔

(۲۵۴) وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيّاً عَزِيزاً ‹۲۵ :الاحزاب›

اور جنگ میں اللہ تعالی مسلمانوں کیلئے آپ ہی کافی ہوگیا اور اللہ تعالی بڑی قوت والا بڑا زبردست ہے۔

(۲۵۵) إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَانِتِينَ وَالْقَانِتَاتِ وَالصَّادِقِينَ وَالصَّادِقَاتِ وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَاشِعِينَ وَالْخَاشِعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقِينَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ وَالصَّائِمِينَ وَالصَّائِمَاتِ وَالْحَافِظِينَ فُرُوجَهُمْ وَالْحَافِظَاتِ وَالذَّاكِرِينَ اللَّهَ كَثِيراً وَالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُم مَّغْفِرَةً وَأَجْراً عَظِيماً ‹۳۵ :الاحزاب› جولوگ اللہ کے آگے سر اطاعت خم کرنے والے ہیں یعنی مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور مومن مرد اور مومن عورتیں اور فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں اور راستباز مرد اور راستباز عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور عاجزی کرنے والے مرد اور عاجزی کرنے والی عورتیں اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں اور روزے رکھنے والے مرد اور روزے رکھنے والی عورتیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور کثرت سے یاد کرنے والی عورتیں کچھ شک نہیں کہ انکے لئے اللہ نے بخشش اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔

(۲۵۶) وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْراً أَن يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ ‹۳۶: الاحزاب› اور کسی ایماندار مرد اور کسی ایماندار عورت کو گنجائش نہیں ہے جبکہ اللہ اور اس کا رسول کسی کام کا حکم دے دیں کہ پھر ان مومنین کو انکے اس کام میں کوئی اختیار باقی رہے۔

(۲۵۷) فَلَمَّا قَضَى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَراً زَوَّجْنَاكَهَا لِكَيْ لَا يَكُونَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ حَرَجٌ فِي أَزْوَاجِ أَدْعِيَائِهِمْ إِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَراً وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولاً ‹۳۷ : الاحزاب›

پھر جب زیدؓ کا اس سے جی بھر گیا ہم نے آپ سے اس کا نکاح کر دیا تا کہ مسلمانوں پر اپنے منہ بولے بیٹوں کی بیبیوں کے بارہ میں کچھ تنگی نہ رہے جب وہ ان سے اپنا جی بھر چکیں اور خدا کا یہ حکم تو ہونے والا ہی تھا۔

(۲۵۸) هُوَ الَّذِي يُصَلِّي عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتُهُ لِيُخْرِجَكُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيماً ‹۴۳ :الاحزاب› وہ ایسا رحیم ہیکہ وہ اور اس کے فرشتے تم پر رحمت بھیجتے رہتے ہیں تا کہ حق تعالی تم کو تاریکیوں سے نور کی طرف لے آوے اور اللہ تعالی مومنین پر بہت مہربان ہے۔

(۲۵۹) وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِأَنَّ لَهُم مِّنَ اللَّهِ فَضْلاً كَبِيْراً ﴿۴۷:الاحزاب﴾

اور مومنین کو بشارت دیجئے کہ ان پر اللہ کی طرف سے بڑا فضل ہونے والا ہے۔

(۲۶۰) يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا إِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِن قَبْلِ أَن تَمَسُّوهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّونَهَا فَمَتِّعُوهُنَّ وَسَرِّحُوهُنَّ سَرَاحاً جَمِيْلاً ﴿۴۹:الاحزاب﴾

اے ایمان والو! تم جب مسلمان عورتوں سے نکاح کرو پھر تم ان کو قبل ہاتھ لگانے کے کسی اتفاق سے طلاق دے دو تو تمہاری ان پر کوئی عدت واجب نہیں جس کو تم شمار کرنے لگو تو ان کو کچھ متاع دیدو اور خوبی کے ساتھ ان کو رخصت کر دو۔

(۲۶۱) يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَاجَكَ اللَّاتِي آتَيْتَ أُجُورَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْكَ وَبَنَاتِ عَمِّكَ وَبَنَاتِ عَمَّاتِكَ وَبَنَاتِ خَالِكَ وَبَنَاتِ خَالَاتِكَ اللَّاتِي هَاجَرْنَ مَعَكَ وَامْرَأَةً مُّؤْمِنَةً إِن وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ إِنْ أَرَادَ النَّبِيُّ أَن يَسْتَنكِحَهَا خَالِصَةً لَّكَ مِن دُونِ الْمُؤْمِنِيْنَ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِي أَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُونَ عَلَيْكَ حَرَجٌ وَكَانَ اللَّهُ غَفُوراً رَّحِيْماً ﴿۵۰ : الاحزاب﴾

اے پیغمبر ﷺ ہم نے تمہارے لئے تمہاری بیویاں جن کو تم نے ان کے مہر دے دیئے ہیں حلال کر دی ہیں اور تمہاری باندیاں جو اللہ نے تم کو کفار سے بطور مال غنیمت دلوائی ہیں اور تمہارے چچا کی بیٹیاں اور تمہاری پھوپھیوں کی بیٹیاں اور تمہارے ماموؤں کی بیٹیاں اور تمہاری خالاؤں کی بیٹیاں جو تمہارے ساتھ وطن چھوڑ کر آئی ہیں سب حلال ہیں اور کوئی مومن عورت اگر اپنے آپ کو پیغمبر ﷺ کے حوالے کر دے یعنی مہر کے بغیر نکاح میں آنا چاہے بشرطیکہ پیغمبر ﷺ بھی اس سے نکاح کرنا چاہیں وہ بھی حلال ہے لیکن یہ اجازت اے نبی ﷺ خاص تم ہی کو ہے سب مسلمانوں کو نہیں۔ ہم نے ان کی بیویوں اور باندیوں کے بارے میں جو مہر واجب الادا مقرر کر دیا ہے ہم کو معلوم ہے یہ اس لئے کیا گیا ہے کہ تم پر کسی طرح کی تنگی نہ رہے اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

(۲۶۲) وَالَّذِيْنَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوا فَقَدِ احْتَمَلُوا بُهْتَاناً وَإِثْماً مُّبِيْناً ﴿۵۸ : الاحزاب﴾ اور جو لوگ ایمان والے مردوں کو اور ایمان والی عورتوں کو بدون اس کے کہ انہوں نے کچھ کیا ہو ایذا پہنچاتے ہیں تو وہ لوگ بہتان اور صریح گناہ کا بار لیتے ہیں۔

(۲۶۳) يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِيْنَ آذَوْا مُوسَى فَبَرَّأَهُ اللَّهُ مِمَّا قَالُوا وَكَانَ عِندَ اللَّهِ

وَجِيهًا ‹۶۹ :الاحزاب› اے ایمان والوتم ان لوگوں کی طرح مت ہونا جنہوں نے موسیٰ کو ایذا دی تھی سو خدا تعالیٰ نے بری ثابت کر دیا اور وہ اللہ کے نزدیک بڑے معزز تھے۔

(۲۶۴) لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُوْلَئِكَ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ‹۴ :السبا›

تا کہ ان لوگوں کو جزاء دے جو ایمان لائے تھے اور انہوں نے نیک کام کئے تھے ایسے لوگوں کیلئے مغفرت اور عزت کی روزی ہے۔

(۲۶۵) وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ إِبْلِيسُ ظَنَّهُ فَاتَّبَعُوهُ إِلَّا فَرِيقاً مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ‹۲۰ : السبا›

اور واقعی ابلیس نے ان لوگوں کے بارے میں میں اپنا گمان صحیح پایا کہ یہ سب اسی راہ پر ہو لئے مگر ایمان والوں کا گروہ۔

(۲۶۶) وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَن نُّؤْمِنَ بِهَذَا الْقُرْآنِ وَلَا بِالَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ ‹۳۱ : السبا›

اور یہ کفار کہتے ہیں کہ ہم ہرگز نہ اس قرآن پر ایمان لائیں گے اور نہ اس سے پہلی کتابوں پر۔

(۲۶۷) وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ‹۷ : فاطر›

جنہوں نے کفر کیا ان کے لئے سخت عذاب ہے اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کے لئے بخشش اور بڑا ثواب ہے۔

(۲۶۸) وَمَا أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُم بِالَّتِي تُقَرِّبُكُمْ عِندَنَا زُلْفَى إِلَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحاً فَأُوْلَئِكَ لَهُمْ جَزَاءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوا وَهُمْ فِي الْغُرُفَاتِ آمِنُونَ ‹۳۷ :السبا› اور تمہارے اموال اور اولاد ایسی چیز نہیں جو درجے میں تم کو ہمارا مقرب بنا دے مگر ہاں جو ایمان لاوے اور اچھے کام کرے سو ایسے لوگوں کیلئے ان کے عمل کا دگنا صلہ ہے اور وہ بالا خانوں میں چین سے ہوں گے۔

(۲۶۹) وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَى وَالْبَصِيرُ ‹۱۹ :فاطر›

اور اندھا اور آنکھوں والا برابر نہیں ہوسکتا۔ (بصیر سے مومن مراد ہے)

(۲۷۰) إِنِّي آمَنتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُونِ ‹۲۵ : یس›

میں تو تمہارے پروردگار پر ایمان لا چکا سو تم میری بات سن لو۔

(۲۷۱) قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنُطْعِمُ مَن لَّوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ‹۴۷ : یٰس›

یہ کفار مسلمانوں سے یوں کہتے ہیں کہ کیا ہم ایسے لوگوں کو کھانے کو دیں جن کو اگر خدا

چاہے تو کھانے کو دیدے تم نری صریح غلطی میں ہو۔

(۲۷۲) سَلَامٌ عَلَى إِبْرَاهِيمَ۔ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ۔ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ‹۱۱۱ : الصفت›

کہ ابراہیم پر سلام ہو ہم مخلصین کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں بے شک وہ ہمارے ایماندار بندوں میں سے تھے۔

(۲۷۳) سَلَامٌ عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ۔ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ۔ إِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ‹۱۲۲ : الصفت›

کہ موسیٰ اور ہارون پر سلام ہو ہم مخلصین کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں بے شک وہ دونوں ہمارے ایماندار بندوں میں سے تھے۔

(۲۷۴) وَأَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ مِئَةِ أَلْفٍ أَوْ يَزِيدُونَ۔ فَآمَنُوا فَمَتَّعْنَاهُمْ إِلَىٰ حِينٍ ‹۱۴۸ : الصفت›

اور ہم نے ان (یونسؑ) کو ایک لاکھ یا اس سے بھی زیادہ آدمیوں کی طرف پیغمبر بنا کر بھیجا تھا پھر وہ لوگ ایمان لے آئے تھے تو ہم نے ان کو ایک زمانہ تک عیش دیا۔

(۲۷۵) قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ إِلَىٰ نِعَاجِهِ وَإِنَّ كَثِيراً مِّنَ الْخُلَطَاءِ لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَقَلِيلٌ مَّا هُمْ ‹۲۴ : ص›

داؤدؑ نے کہا یہ جو دنبی اپنی دنبیوں میں ملانے کی درخواست کرتا ہے تو واقعی تجھ پر ظلم کرتا ہے اور اکثر شرکاء ایک دوسرے پر زیادتی کرتے ہیں مگر ہاں جو ایمان رکھتے ہیں اور نیک کام کرتے ہیں اور ایسے لوگ بہت ہی کم ہیں۔

(۲۷۶) أَمْ نَجْعَلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَالْمُفْسِدِينَ فِي الْأَرْضِ أَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِينَ كَالْفُجَّارِ ‹۲۸ : ص›

ہاں تو کیا ہم ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے ان کے برابر کردینگے جو دنیا میں فساد کرتے پھرتے ہیں یا ہم پرہیزگاروں کو بدکاروں کے برابر کردینگے؟

(۲۷۷) قُلْ يَا عِبَادِ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا رَبَّكُمْ ‹۱۰ : الزمر›

آپ کہہ دیجئے کہ اے میرے ایمان والے بندو تم اپنے پروردگار سے ڈرتے رہو۔

(۲۷۸) الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَعِلْماً فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا

سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ‹۷: المؤمن›

جوفرشتے کہ عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں اور جوفرشتے اس کے گردا گرد ہیں وہ اپنے رب کی تسبیح وتحمید کرتے رہتے ہیں اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور ایمان والوں کیلئے اس طرح استغفار کیا کرتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار آپ کی رحمت اور علم ہر چیز کو شامل ہے سو ان لوگوں کو بخش دیجئے جنہوں نے توبہ کر لی ہے اور آپ کے راستے پر چلتے ہیں اور ان کو جہنم کے عذاب سے بچالیجئے۔

(۲۷۹) وَقَالَ مُوسَى إِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُم مِّن كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ‹۲۷ : المؤمن› اور موسیٰ نے کہا کہ میں اپنے اور تمہارے پروردگار کی پناہ لیتا ہوں ہر خردماغ شخص سے جو روز حساب پر یقین نہیں رکھتا۔

(۲۸۰) وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ إِيمَانَهُ أَتَقْتُلُونَ رَجُلاً أَن يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ وَقَدْ جَاءَكُم بِالْبَيِّنَاتِ مِن رَّبِّكُمْ ‹۲۸ : المؤمن› اور ایک مومن شخص نے جو کہ فرعون کے خاندان سے تھے جو اپنا ایمان پوشیدہ رکھتے تھے کہا کیا تم ایک شخص کو اس بات پر قتل کرتے ہو کہ وہ کہتا ہے کہ میرا پروردگار اللہ ہے حالاں کہ وہ تمہارے رب کی طرف سے دلیلیں لے کر آیا ہے۔

(۲۸۱) الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ بِغَيْرِ سُلْطَانٍ أَتَاهُمْ كَبُرَ مَقْتاً عِندَ اللَّهِ وَعِندَ الَّذِينَ آمَنُوا ‹۳۵ : المؤمن› جو بلا کسی سند کے کہ ان کے پاس موجود ہو خدا کی آیتوں میں جھگڑے نکالا کرتے ہیں اس کج بحثی سے خدا تعالیٰ کو بھی بڑی نفرت ہے اور مومنین کو بھی۔

(۲۸۲) وَقَالَ الَّذِي آمَنَ يَا قَوْمِ اتَّبِعُونِ أَهْدِكُمْ سَبِيلَ الرَّشَادِ ‹۳۸ : المؤمن›

اور اس مومن نے کہا کہ اے بھائیو! تم میری راہ پر چلو میں تم کو ٹھیک ٹھیک رستہ بتلاتا ہوں۔

(۲۸۳) وَمَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزَى إِلَّا مِثْلَهَا وَمَنْ عَمِلَ صَالِحاً مِّن ذَكَرٍ أَوْ أُنثَى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُوْلَئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ‹۴۰ : المؤمن›

اور جو نیک کام کرتا ہے خواہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ مومن ہو ایسے لوگ جنت میں جاویں گے وہاں بے حساب ان کو رزق ملے گا۔

(۲۸۴) إِنَّا لَنَنصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهَادُ ‹۵۱ : المؤمن›

ہم اپنے پیغمبروں کی دنیوی زندگانی میں بھی مدد کرتے ہیں اور اس روز بھی جس میں گواہی دینے والے (یعنی فرشتے جو کہ اعمال نامہ لکھتے تھے) کھڑے ہونگے۔

(۲۸۵) وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَى وَالْبَصِيرُ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَلَا الْمُسِيءُ قَلِيلًا مَّا تَتَذَكَّرُونَ ﴿۵۸ : المؤمن﴾ اور بینا نابینا برابر کا نہیں ہو سکتے اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے ان کیلئے ایسا اجر ہے جو موقوف ہونے والا نہیں۔

(۲۸۶) إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ﴿۸: حم السجدة﴾

جو لوگ ایمان لے آئے اور انہوں نے نیک کام کئے ان کیلئے ایسا اجر ہے جو موقوف ہونے والا نہیں۔

(۲۸۷) وَنَجَّيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿۱۸ : حم السجدة﴾

اور ہم نے ان لوگوں کو نجات دی جو ایمان لائے اور ہم سے ڈرتے تھے۔

(۲۸۸) قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى وَشِفَاءٌ ﴿۴۴ :حم السجدة﴾

آپ کہہ دیجئے کہ یہ قرآن ایمان والوں کیلئے تو راہنما اور شفاء ہے۔

(۲۸۹) وَقُلْ آمَنتُ بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ مِن كِتَابٍ ﴿۱۵ :الشوری﴾

اور آپ کہہ دیجئے کہ اللہ نے جتنی کتابیں نازل فرمائی ہیں میں سب پر ایمان لاتا ہوں۔

(۲۹۰) يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِهَا وَالَّذِينَ آمَنُوا مُشْفِقُونَ مِنْهَا وَيَعْلَمُونَ أَنَّهَا الْحَقُّ ﴿۱۸ : الشوری﴾ اور جو لوگ قیامت کا یقین نہیں رکھتے اس (قیامت) کا تقاضہ کرتے ہیں اور جو لوگ یقین رکھنے والے ہیں وہ اس سے ڈرتے اور اعتقاد رکھتے ہیں کہ وہ برحق ہے۔

(۲۹۱) وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي رَوْضَاتِ الْجَنَّاتِ لَهُم مَّا يَشَاؤُونَ عِندَ رَبِّهِمْ ذَلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ﴿۲۲ :الشوری﴾ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے وہ بہشتوں کے باغوں میں ہوں گے وہ جس چیز کو چاہیں انکے رب کے پاس انکو ملے گی یہی بڑا انعام ہے۔

(۲۹۲) وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَيَزِيدُهُم مِّن فَضْلِهِ وَالْكَافِرُونَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ﴿۲۶ :الشوری﴾ اور ان لوگوں کی عبادت قبول کرتا ہے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے اور انکو اپنے فضل سے اور زیادہ دیتا ہے اور جو لوگ کفر کر رہے ہیں ان کیلئے سخت عذاب ہے۔

(۲۹۳) فَمَا أُوتِيتُم مِّن شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَا عِندَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَى لِلَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿۳۶ :الشوری﴾ سو جو کچھ تم کو دیا دلایا گیا ہے وہ محض دنیوی زندگی کے برتنے کیلئے ہے اور جو اللہ کے یہاں ہے وہ بدرجہا اس سے بہتر ہے اور زیادہ پائیدار بھی، وہ ان لوگوں کیلئے

ہے جو ایمان لائے اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔

(۲۹۴) وَقَالَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ الْخَاسِرِينَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ وَأَهْلِيهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَلَا إِنَّ الظَّالِمِينَ فِي عَذَابٍ مُّقِيمٍ ‹۴۵ : الشوری› اور ایمان والے کہیں گے کہ پورے خسارہ والے وہ لوگ ہیں جو اپنی جانوں سے اور اپنے متعلقین سے قیامت کے روز خسارے میں پڑے یاد رکھو کہ ظالم لوگ عذاب دائمی میں رہیں گے۔

(۲۹۵) وَكَذَلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ رُوحاً مِّنْ أَمْرِنَا مَا كُنتَ تَدْرِي مَا الْكِتَابُ وَلَا الْإِيْمَانُ وَلَكِنْ جَعَلْنَاهُ نُوراً نَّهْدِي بِهِ مَنْ نَّشَاءُ مِنْ عِبَادِنَا وَإِنَّكَ لَتَهْدِي إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ‹۵۲ : الشوری›

اور اسی طرح ہم نے اپنے حکم سے تمہاری طرف روح القدس کے ذریعے سے قرآن بھیجا ہے۔ تم نہ تو کتاب کو جانتے تھے اور نہ ایمان کو لیکن ہم نے اس کو نور بنایا ہے کہ اس سے ہم اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں ہدایت کرتے ہیں اور بے شک اے نبی تم سیدھا راستہ دکھاتے ہو۔

(۲۹۶) إِنَّ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِّلْمُؤْمِنِينَ ‹۳ : الجاثية›

آسمانوں اور زمین میں اہل ایمان کیلئے بہت دلائل ہیں۔

(۲۹۷) تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَ اللَّهِ وَآيَاتِهِ يُؤْمِنُونَ ‹۶ : الجاثية›

یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو صحیح صحیح طور پر ہم آپ کو پڑھ کر سناتے ہیں تو پھر اللہ اور اس کی آیتوں کے بعد اور کونسی بات پر یہ لوگ ایمان لاویں گے۔

(۲۹۸) أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَوَاءً مَّحْيَاهُم وَمَمَاتُهُمْ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ‹۲۱ : الجاثية› یہ لوگ جو برے برے کام کرتے ہیں کیا یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کو لوگوں کے برابر رکھیں گے جنہوں نے ایمان اور عمل صالح اختیار کیا کہ ان سب کا جینا اور مرنا یکساں ہو جاوے یہ برا حکم لگاتے ہیں۔

(۲۹۹) فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِي رَحْمَتِهِ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ ‹۳۰ : الجاثية› سو جو لوگ ایمان لائے تھے اور انہوں نے اچھے کام کئے تھے تو ان کو ان کا رب اپنی رحمت میں داخل کرے گا اور یہ صریح کامیابی ہے۔

(۳۰۰) وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا لَوْ كَانَ خَيْراً مَّا سَبَقُونَا إِلَيْهِ۔ ‹۱۱ : الاحقاف›

اور یہ کافر لوگ ایمان والوں کی نسبت یوں کہتے ہیں کہ اگر یہ قرآن کوئی اچھی چیز ہوتا تو یہ

لوگ اسکی طرف ہم سے سبقت نہ کرتے۔

(۳۰۱) وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَآمَنُوا بِمَا نُزِّلَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَهُوَ الْحَقُّ مِن رَّبِّهِمْ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَأَصْلَحَ بَالَهُمْ۔ ﴿۲ : محمد﴾ اور جولوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور جو کتاب محمد ﷺ پر نازل ہوئی اسے مانتے رہے اور وہ ان کے پروردگار کی طرف سے برحق ہے کہ جس نے انکے گناہ دور کردیئے اور ان کی حالت سنوار دی۔

(۳۰۲) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَنصُرُوا اللَّهَ يَنصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ ﴿۷: محمد﴾

اگر تم اللہ کی مدد کروگے تو وہ تمہاری مدد کریگا اور تمہارے قدم جمادے گا۔

(۳۰۳) ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ مَوْلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَأَنَّ الْكَافِرِينَ لَا مَوْلَى لَهُمْ۔إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ﴿۱۲ : محمد﴾

یہ اس سبب سے ہیکہ اللہ تعالی مسلمانوں کا کارساز ہے اور کافروں کا کوئی کارساز نہیں، بے شک اللہ تعالی ان لوگوں کو جوایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے ایسے باغوں میں داخل کریں گے جنکے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔

(۳۰۴) وَإِنْ تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا يُؤْتِكُمْ أُجُورَكُمْ وَلَا يَسْأَلْكُمْ أَمْوَالَكُمْ ۔إِن يَسْأَلْكُمُوهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوا وَيُخْرِجْ أَضْغَانَكُمْ ﴿۳۷: محمد﴾ اور اگر تم ایمان اور تقوی اختیار کروتو اللہ تم کو تمہارے اجر عطا کرے گا اور تم سے تمہارے مال طلب نہ کرے گا اگر تم سے تمہارے مال طلب کرے پھر انتہا درجہ تک تم سے طلب کرتا رہے، تو تم بخل کرنے لگو اور اللہ تعالی تمہاری ناگواری ظاہر کردے۔

(۳۰۵) هُوَ الَّذِي أَنزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا إِيمَاناً مَّعَ إِيمَانِهِمْ ﴿۴:الفتح﴾

وہ خدا ایسا ہے جس نے مسلمانوں کے دلوں میں تحمل پیدا کیا ہے تا کہ ان کے پہلے ایمان کے ساتھ ان کا ایمان اور زیادہ ہو۔

(۳۰۶) إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِداً وَمُبَشِّراً وَنَذِيراً۔لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُعَزِّرُوهُ وَتُوَقِّرُوهُ وَتُسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلاً ﴿۹: الفتح﴾ ہم نے آپ کو گواہی دینے والا اور بشارت دینے والا اور ڈرانے والا کرکے بھیجا ہے تا کہ تم لوگ اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس کی مدد کرو اور اس کی تعظیم کرو اور صبح وشام اس کی تسبیح میں لگے ہو۔

(۳۰۷) بَلْ ظَنَنتُمْ أَن لَّنْ يَنقَلِبَ الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَى أَهْلِيهِمْ أَبَداً وَزُيِّنَ ذَلِكَ فِي

قُلُوبِكُمْ وَظَنَنتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ وَكُنتُمْ قَوْماً بُوراً ﴿۱۲ : الفتح﴾ بلکہ تم نے یوں سمجھا کہ رسول اور (ہمراہی) مومنین اپنے گھر والوں میں کبھی لوٹ کر نہ آوینگے اور یہ بات تمہارے دلوں میں اچھی بھی معلوم ہوئی تھی اور تم نے برے برے گمان کئے اور تم برباد ہونے والے لوگ ہوگئے۔

(۳۰۸) لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحاً قَرِيباً ﴿۱۸ : الفتح﴾ بالتحقیق اللہ تعالی ان مسلمانوں سے خوش ہوا جبکہ یہ لوگ آپ سے درخت (سمرہ) کے نیچے بیعت کر رہے تھے اور انکے دلوں میں جو کچھ تھا اللہ کو وہ بھی معلوم تھا پس اللہ تعالی نے ان میں اطمینان پیدا کر دیا۔

(۳۰۹) إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَى وَكَانُوا أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيماً ﴿۲۶ : الفتح﴾

جب کہ ان کافروں نے اپنے دلوں میں عار کو جگہ دی اور عار بھی جاہلیت کی، سو اللہ تعالی نے اپنے رسول اور مومنین کو اپنی طرف سے تحمل عطا کیا اور اللہ تعالی نے مسلمانوں کو تقوی کی بات پر جمائے رکھا اور وہ اس کے زیادہ مستحق ہیں اور وہ اس کے اہل ہیں اور اللہ تعالی ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔

(۳۱۰) وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُم مَّغْفِرَةً وَأَجْراً عَظِيماً ﴿۲۹:الفتح﴾

اللہ تعالی ان صاحبوں سے جو کہ ایمان لائے ہیں اور نیک کام کر رہے ہیں مغفرت اور اجر عظیم کا وعدہ کر رکھا ہے

(۳۱۱) وَاعْلَمُوا أَنَّ فِيكُمْ رَسُولَ اللَّهِ لَوْ يُطِيعُكُمْ فِي كَثِيرٍ مِّنَ الْأَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ حَبَّبَ إِلَيْكُمُ الْإِيمَانَ وَزَيَّنَهُ فِي قُلُوبِكُمْ وَكَرَّهَ إِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ أُوْلَئِكَ هُمُ الرَّاشِدُونَ ﴿۷: الحجرات﴾ اور جان رکھو کہ تم میں رسول اللہ ہیں بہت سی باتیں ایسی ہوتی ہیں کہ اگر وہ اس میں تمہارا کہنا مانا کریں تو تم کو بڑی مضرت پہنچے، لیکن اللہ تعالی نے تم کو ایمان کی محبت دی اور اس کو تمہارے دلوں میں مرغوب کر دیا اور کفر اور فسق اور عصیان سے تم کو نفرت دے دی ایسے لوگ راہ راست پر ہیں۔

(۳۱۲) إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۱۰ : الحجرات﴾ مسلمان تو سب بھائی ہیں سو اپنے دو بھائیوں کے درمیان اصلاح

کردیا کرواور اللہ سے ڈرتے رہا کروتا کہ تم پر رحمت کی جائے۔

(۳۱۳) قَالَتِ الْأَعْرَابُ آمَنَّا قُل لَّمْ تُؤْمِنُوا وَلَكِن قُولُوا أَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْإِيمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ ‹۱۴ : الحجرات› یہ گنوار کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے آپ فرمادیجئے کہ تم ایمان تو نہیں لائے لیکن یوں کہو کہ ہم (مخالفت چھوڑ کر) مطیع ہو گئے اور ابھی تک ایمان تمہارے دلوں میں داخل نہیں ہوا۔

(۳۱۴) إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أُوْلَئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ‹۱۵ : الحجرات›

پورے مومن وہ ہیں جو اللہ پر اور اسکے رسول پر ایمان لائے پھر شک نہیں کیا اور اپنے مال اور جان سے خدا کے رستے میں جہاد کیا یہ لوگ ہیں سچے

(۳۱۵) فَأَخْرَجْنَا مَن كَانَ فِيهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ‹۳۵: الذريت› اور ہم نے جتنے ایماندار تھے وہاں سے نکال کر ان کو علیحدہ کردیا۔ (قوم لوط کے مسلمانوں کی عذاب سے حفاظت)

(۳۱۶) وَذَكِّرْ فَإِنَّ الذِّكْرَى تَنفَعُ الْمُؤْمِنِينَ ‹۵۵ : الذريت›

اور سمجھاتے رہئیے کیوں کہ سمجھانا ایمان لانے والوں کو بھی نفع دے گا۔

(۳۱۷) وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُم بِإِيمَانٍ أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَا أَلَتْنَاهُم مِّنْ عَمَلِهِم مِّن شَيْءٍ كُلُّ امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ رَهِينٌ ‹۲۱ : الطور› اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد نے بھی ایمان میں ان کا ساتھ دیا ہم ان کی اولاد کو بھی ان کے ساتھ شامل کریں گے اور ان کے عمل میں سے کوئی چیز کم نہیں کریں گے، ہر شخص اپنے اعمال (کفریہ) میں محبوس (فی النار) رہے گا۔

(۳۱۸) إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ لَيُسَمُّونَ الْمَلَائِكَةَ تَسْمِيَةَ الْأُنثَى ‹۲۷ : النجم›

جولوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ فرشتوں کو (خدا کی) بیٹی کے نام سے نامزد کرتے ہیں۔

(۳۱۹) آمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَأَنفِقُوا مِمَّا جَعَلَكُم مُّسْتَخْلَفِينَ فِيهِ فَالَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَأَنفَقُوا لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ ‹۷ : الحديد›

تم لوگ اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور جس مال میں تم کو اس نے قائم مقام کیا ہے اس میں سے خرچ کرو سو جو لوگ تم میں سے ایمان لے آئیں اور خرچ کریں۔ ان کو بڑا ثواب ہوگا۔

(۳۲۰) وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ لِتُؤْمِنُوا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ أَخَذَ مِيثَاقَكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ‹۸ : الحديد› اور تمہارے لئے اس کا کون سبب ہے کہ تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے حالاں

کہ رسولؐ تم کو اس بات کی طرف بلا رہے ہیں کہ تم اپنے رب پر ایمان لاؤ اور خود خدا نے تم سے عہد لیا تھا اگر تم کو ایمان لانا ہو۔

(۳۲۱) يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَسْعَى نُورُهُم بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِم بُشْرَاكُمُ الْيَوْمَ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿۱۲ : الحدید﴾

جس دن آپ مسلمان مردوں اور عورتوں کو دیکھیں گے کہ ان کا نور ان کے آگے اور ان کی داہنی طرف دوڑتا ہوگا آج تم کو بشارت ہے ایسے باغوں کی جن کے نیچے سے نہریں جاری ہوں گی جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور یہ بڑی کامیابی ہے۔

(۳۲۲) أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَن تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِن قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿۱۶ : الحدید﴾

کیا ایمان والوں کیلئے اس بات کا وقت نہیں آیا کہ ان کے دل خدا کی نصیحت کے اور جو دین حق نازل ہوا ہے اس کے سامنے جھک جاویں اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاویں جن کو ان کے قبل کتاب (آسمانی) ملی تھی۔ پھر ان پر زمانہ دراز گزر گیا پھر ان کے دل سخت ہو گئے اور بہت سے آدمی ان میں کے کافر ہیں۔

(۳۲۳) وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ أُولَئِكَ هُمُ الصِّدِّيقُونَ ﴿۱۹ : الحدید﴾

جو لوگ اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھتے ہیں ایسے ہی لوگ اپنے رب کے نزدیک صدیق ہیں۔

(۳۲۴) سَابِقُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أُعِدَّتْ لِلَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿۲۱ : الحدید﴾

تم اپنے پروردگار کی مغفرت کی طرف دوڑو اور نیز ایسی جنت کی طرف جس کی وسعت آسمان اور زمین کی وسعت کے برابر ہے وہ ان لوگوں کے واسطے تیار کی گئی ہے جو اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھتے ہیں یہ اللہ کا فضل ہے جس کو چاہیں عنایت کریں اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

(۳۲۵) فَآتَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿۲۷ : الحدید﴾

سو ان میں سے جو لوگ ایمان لائے ہم نے ان کا اجر دیا اور زیادہ ان میں نافرمان ہیں۔

(۳۲۶) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِن رَّحْمَتِهِ وَيَجْعَل لَّكُمْ

نُوراً تَمْشُونَ بِهِ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۲۸ :الحديد﴾ اے ایمان والو! تم اللہ سے ڈرو اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ، اللہ تعالیٰ تم کو اپنی رحمت سے دو حصے دے گا اور تم کو ایسا نور عنایت کرے گا کہ تم اس کو لئے ہوئے چلتے پھرتے ہوگے اور تم کو بخش دے گا۔

(۳۲۷) ذَلِكَ لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ﴿۴ :المجادلة﴾

یہ حکم (کفارۂ ظہار) اس لئے بیان کیا گیا کہ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لے آؤ۔

(۳۲۸) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قِيلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوا فِي الْمَجَالِسِ فَافْسَحُوا يَفْسَحِ اللَّهُ لَكُمْ وَإِذَا قِيلَ انشُزُوا فَانشُزُوا يَرْفَعِ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ ﴿۱۱ :المجادلة﴾

اے ایمان والو! جب تم سے کہا جاوے کہ مجلس میں جگہ کھول دو تو تم جگہ کھول دیا کرو۔ اللہ تم کو (جنت میں) کھلی جگہ دیگا اور جب (کسی ضرورت سے) یہ کہا جائے کہ (مجلس سے) اٹھ کھڑے ہوا کرو اللہ تعالیٰ تم میں ایمان والوں کے اور ان لوگوں کے جنکو علم عطا ہوا ہے درجے بلند کردے گا۔

(۳۲۹) لَا تَجِدُ قَوْماً يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ يُوَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَوْ كَانُوا آبَاءَهُمْ أَوْ أَبْنَاءَهُمْ أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ أُوْلَئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَأَيَّدَهُم بِرُوحٍ مِّنْهُ ﴿۲۲ : المجادلة﴾ جو لوگ اللہ پر اور قیامت کے دن پر پورا پورا ایمان رکھتے ہیں آپ ان کو نہ دیکھیں گے کہ وہ ایسے شخصوں سے دوستی رکھتے ہیں جو اللہ اور اس کے رسول کے برخلاف ہیں گو وہ ان کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا کنبہ ہی کیوں نہ ہو ان لوگوں کے دلوں میں اللہ تعالیٰ نے ایمان ثبت کردیا ہے اور ان کو اپنے فیض سے قوت دی ہے۔

(۳۳۰) وَالَّذِينَ جَاؤُوا مِن بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلّاً لِّلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَؤُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۰ : الحشر﴾

اور ان لوگوں کا جو ان کے بعد آئے جو دعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کی طرف سے کینہ نہ ہونے دیجئے اے ہمارے رب آپ بڑے شفیق اور رحیم ہیں۔

(۳۳۱) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ تُلْقُونَ إِلَيْهِم بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوا بِمَا جَاءَكُم مِّنَ الْحَقِّ يُخْرِجُونَ الرَّسُولَ وَإِيَّاكُمْ أَن تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ رَبِّكُمْ ﴿۱ :الممتحنة﴾

اے ایمان والو تم میرے دشمنوں اور اپنے دشمنوں کو دوست مت بناؤ کہ ان سے دوستی کا

اظہار کرنے لگو حالاں کہ تمہارے پاس جو دین حق آچکا ہے وہ اس کے منکر ہیں۔ رسول کو اور تم کو اس بنا پر کہ تم اپنے پروردگار اللہ پر ایمان لے آئے شہر بدر کر چکے ہیں۔

(۳۳۲) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا جَاءَكُمُ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ فَامْتَحِنُوهُنَّ اللَّهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِهِنَّ فَإِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤْمِنَاتٍ فَلَا تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى الْكُفَّارِ ‹۱۰ : المتحنة›

اے ایمان والو جب تمہارے پاس مسلمان عورتیں ہجرت کر کے آئیں تو تم ان کا امتحان لیا کرو، ان کے ایمان کو اللہ ہی خوب جانتا ہے پس اگر ان کو مسلمان سمجھو تو ان کو کفار کی طرف واپس مت کرو کیوں کہ نہ تو وہ عورتیں ان کافروں کیلئے حلال ہیں اور نہ وہ کافران عورتوں کیلئے حلال ہیں۔

(۳۳۳) يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلَى أَن لَّا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئاً وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ وَلَا يَقْتُلْنَ أَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَأْتِينَ بِبُهْتَانٍ يَفْتَرِينَهُ بَيْنَ أَيْدِيهِنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ‹۱۲ : المتحنة›

اے پیغمبر! جب مسلمان عورتیں آپ کے پاس اس غرض سے آویں کہ آپ سے ان باتوں پر بیعت کریں کہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں کریں گی اور نہ چوری کریں گی اور نہ بدکاری کریں گی اور نہ اپنے بچوں کو قتل کریں گی اور نہ بہتان کی اولاد لاویں گی جسکو اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے درمیان (نطفہ شوہر سے جنی ہوئی دعوی کر کے) بنالیویں اور مشروع باتوں میں وہ آپ کے خلاف نہ کریں گی تو آپ انکو بیعت کرلیا کیجئے اور ان کیلئے اللہ سے مغفرت طلب کیا کیجئے بے شک اللہ غفور رحیم ہے۔

(۳۳۴) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَى تِجَارَةٍ تُنجِيكُم مِّنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ۔ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ‹۱۱ : الصف›

اے ایمان والو! کیا میں تم کو ایسی سوداگری بتلاؤں جو تم کو ایک دردناک عذاب سے بچالے؟ تم لوگ اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرو یہ تمہارے لئے بہت ہی بہتر ہے اگر تم کچھ سمجھ رکھتے ہو۔

(۳۳۵) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونوا أَنصَارَ اللَّهِ كَمَا قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيِّينَ مَنْ أَنصَارِي إِلَى اللَّهِ۔ الخ ‹۱۴ : الصف› اے ایمان والو تم اللہ کے (دین کے) مددگار ہو جاؤ جیسا کہ عیسی ابن مریم نے حواریین سے فرمایا کہ اللہ کے واسطے میرا کون مددگار ہوتا ہے؟ وہ حواری بولے ہم اللہ

کے مددگار ہیں سو بنی اسرائیل میں سے کچھ لوگ ایمان لائے اور کچھ لوگ منکر رہے سو ہم نے ایمان والوں کی ان کے دشمنوں کے مقابلہ میں تائید کی سو وہ غالب ہو گئے۔

(۳۳۶) يَقُولُونَ لَئِن رَّجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ وَلِلَّهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَلَكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ ‹۸ :المنافقون›

اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ اگر ہم اب مدینہ میں لوٹ کر جائیں گے تو عزت والا وہاں سے ذلت والے کو نکال باہر کردے گا اور اللہ ہی کی ہے عزت اور اس کے رسول کی اور مسلمانوں کی ولیکن منافقین جانتے نہیں۔

(۳۳۷) هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ فَمِنكُمْ كَافِرٌ وَمِنكُم مُّؤْمِنٌ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ‹۲ :التغابن›

وہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا سو تم میں بعضے کافر ہیں اور بعضے مومن ہیں۔

(۳۳۸) فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالنُّورِ الَّذِي أَنزَلْنَا وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ‹۸:التغابن›

سو تم اللہ پر اور اس کے رسول پر اور اس نور پر کہ ہم نے نازل کیا ہے ایمان لاؤ اور اللہ تمہارے سب اعمال کی پوری خبر رکھتا ہے۔

(۳۳۹) وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ‹۱۳ :التغابن› اور مومنین کو اللہ ہی پر توکل رکھنا چاہیئے

(۳۴۰) ذَلِكُمْ يُوعَظُ بِهِ مَن كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ‹۲:الطلاق›

اس مضمون سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو اللہ پر اور یوم آخرت پر یقین رکھتا ہو۔

(۳۴۱) فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ الَّذِينَ آمَنُوا قَدْ أَنزَلَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ ذِكْراً ‹۱۰ :الطلاق›

تو اے سمجھدارو جو کہ ایمان لائے ہو خدا سے ڈرو خدا نے تمہارے پاس ایک نصیحت نامہ بھیجا۔

(۳۴۲) إِن تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا وَإِن تَظَاهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذَلِكَ ظَهِيرٌ ‹۴:لتحریم›

اے پیغمبروں کی دونوں بیبیو! اگر تم اللہ کے سامنے توبہ کرلو تو تمہارے دل مائل ہو رہے ہیں اور اگر پیغمبر کے مقابلہ میں تم دونوں کارروائیاں کرتی رہیں تو یاد رکھو پیغمبر کا رفیق اللہ ہے اور جبرئیل ہے اور نیک مسلمان ہیں اور ان کے علاوہ فرشتے آپ کے مددگار ہیں۔

(۳۴۳) يَوْمَ لَا يُخْزِي اللَّهُ النَّبِيَّ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ نُورُهُمْ يَسْعَى بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا وَاغْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ‹۸ : التحریم›

جس دن اللہ تعالی نبی کو اور جو مسلمان ان کے ساتھ ہیں ان کو رسوا نہ کرے گا، ان کا نور ان کے داہنے اور ان کے سامنے دوڑتا ہوگا اور دعا کرتے ہوں گے کہ اے ہمارے رب ہمارے لئے ہمارے اس نور کو اخیر تک رکھئے اور ہماری مغفرت فرما دیجئے آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔

(۳۴۴) وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلاً لِّلَّذِينَ آمَنُوا امْرَأَةَ فِرْعَوْنَ إِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِي عِندَكَ بَيْتاً فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِي مِن فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهِ وَنَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ 〈۱۱ : التحريم〉

اور اللہ تعالی مسلمانوں کیلئے فرعون کی بی بی (حضرت آسیہؓ) کا حال بیان فرماتا ہے جب کہ ان کی بی بی نے دعا کی کہ اے میرے پروردگار میرے واسطے جنت میں اپنے قرب میں مکان بنائیے اور مجھ کو فرعون سے اور اس کے عمل سے محفوظ رکھئے اور مجھ کو تمام ظالم لوگوں سے محفوظ رکھئے۔

(۳۴۵) قُلْ هُوَ الرَّحْمَنُ آمَنَّا بِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ 〈۲۹ : الملک〉

آپ کہہ دیجئے کہ وہ بڑا مہربان ہے ہم اس پر ایمان لائے اور ہم اس پر توکل کرتے ہیں سو عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ صریح گمراہی میں کون ہے۔

(۳۴۶) إِنَّهُ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ 〈۳۳ : الحاقة〉 یہ شخص خدائے بزرگ پر ایمان نہ رکھتا تھا۔

(۳۴۷) رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَن دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِناً وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا تَبَاراً ۔〈۲۸ : نوح〉 اے میرے رب مجھ کو اور میرے باپ کو اور جو مومن ہونے کی حالت میں میرے گھر میں داخل ہیں ان کو اور تمام مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو بخش دیجئے اور ان ظالموں کی ہلاکت اور بڑھائیے۔

(۳۴۸) قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآناً عَجَباً ۔ يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ وَلَن نُّشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَداً 〈۲ : الجن〉

آپ کہہ دیجئے کہ میرے پاس کوئی بات کی وحی آئی ہے کہ جنات میں سے ایک جماعت نے قرآن سنا پھر (اپنی قوم میں واپس جا کر) انہوں نے کہا کہ ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ہے جو راہ راست بتلاتا ہے سو ہم تو اس پر ایمان لے آئے اور ہم اپنے رب کی ساتھ کسی کو شریک نہ بنائیں گے۔

(۳۴۹) وَأَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدَى آمَنَّا بِهِ فَمَن يُؤْمِن بِرَبِّهِ فَلَا يَخَافُ بَخْساً وَلَا رَهَقاً 〈۱۳ : الجن〉

اور ہم نے جب ہدایت کی بات سن لی تو ہم نے اس کا یقین کرلیا سو جو شخص اپنے رب پر ایمان لے آویگا تو اس کو نہ کسی کمی کا اندیشہ ہوگا اور نہ زیادتی کا۔

(۳۵۰) وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ إِلَّا مَلَائِكَةً وَمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ إِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَيَزْدَادَ الَّذِيْنَ آمَنُوا إِيْمَاناً وَلَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَالْمُؤْمِنُونَ ۔ ﴿۳۱ : المدثر﴾ اورہم نے دوزخ کے کارکن صرف فرشتے بنائے ہیں اور ہم نے جوان کی تعداد صرف ایسی رکھی ہے جو کافروں کی گمراہی کا ذریعہ ہو تو اس لئے تاکہ اہل کتاب یقین کرلیں اور ایمان والوں کا ایمان اور بڑھ جائے اور اہل کتاب اور مومنین شک نہ کریں۔

(۳۵۱) وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ۔ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿۳۹ : عبس﴾ (مومنین کے شاداں چہرے) بہت سے چہرے اس روز (ایمان کی وجہ سے) روشن خنداں وشاداں ہوں گے۔

(۳۵۲) إِنَّ الَّذِيْنَ أَجْرَمُوا كَانُواْ مِنَ الَّذِيْنَ آمَنُوا يَضْحَكُونَ ﴿۲۹ : المطففين﴾

جولوگ مجرم تھے وہ ایمان والوں سے (دنیا میں تحقیرا) ہنسا کرتے تھے۔

(۳۵۳) فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ آمَنُواْ مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ ﴿۳۴ : المطففين﴾

سو آج (قیامت کے دن) ایمان والے کافروں پر ہنستے ہوں گے۔

(۳۵۴) فَبَشِّرْهُم بِعَذَابٍ أَلِيْمٍ ۔ إِلَّا الَّذِيْنَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ﴿۲۵ : الانشقاق﴾ آپ ان کو ایک دردناک عذاب کی خبر دے دیجئے لیکن جولوگ ایمان لائے اورانہوں نے اچھے عمل کئے ان کیلئے ایسا اجر ہے جو کبھی موقوف ہونے والا نہیں۔

(۳۵۵) إِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُودٌ ۔ وَهُمْ عَلَى مَا يَفْعَلُونَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُودٌ ۔ وَمَا نَقَمُوا مِنْهُمْ إِلَّا أَن يُؤْمِنُوا بِاللَّهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۔ الَّذِیْ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَیْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۹ : البروج﴾ جس وقت وہ لوگ اس کے آس پاس بیٹھے ہوئے تھے اور وہ جو کچھ مسلمانوں کے ساتھ کررہے تھے اس کو دیکھ رہے تھے اور ان کافروں نے ان مسلمانوں میں کوئی عیب نہیں پایا بجز اس کے کہ وہ خدا پر ایمان لے آئے تھے جو زبردست سزاوارحمد ہے ایسا کہ اسی کی ہے سلطنت آسمانوں کی اورزمین کی اور اللہ ہر چیز سے خوب واقف ہے۔

(۳۵۶) إِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوبُوا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ۔ إِنَّ الَّذِيْنَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِیْ مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ﴿۱۱ : البروج﴾ جنہوں نے مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو تکلیف پہنچائی اور پھر توبہ نہیں کی تو ان کیلئے جہنم کا عذاب ہے اور ان کیلئے جلنے کا عذاب ہے، بیشک جولوگ ایمان لائے اور

انہوں نے نیک عمل کئے ان کیلئے باغ ہیں جنکے نیچے نہریں جاری ہوں گی اور یہ بڑی کامیابی ہے

(۳۵۷) ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ آمَنُوا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ۔أُوْلَئِكَ أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ‹۱۸ : البلد› ۔

پھر ان لوگوں میں بھی شامل ہوا جو ایمان لائے اور جو صبر کی نصیحت کی اور ایک دوسرے کو مہربانی کی تلقین کرتے رہے۔یہی لوگ اچھے نصیب والے ہیں۔

(۳۵۸) إِلَّا الَّذِيْنَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ‹۶ : التین›

لیکن جولوگ ایمان لائے اور اچھے کام کئے تو ان کیلئے اسقدر ثواب ہے جو کبھی منقطع نہ ہوگا۔

(۳۵۹) إِنَّ الَّذِيْنَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُوْلَئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ۔جَزَاؤُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِيْنَ فِيْهَا أَبَداً رَّضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ذَلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ ‹۸ : البینۃ› بے شک جولوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے وہ لوگ بہترین خلائق ہیں ان کا صلہ ان کے پروردگار کے نزدیک ہمیشہ رہنے کی بہشتیں ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی جہاں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اللہ تعالی ان سے خوش رہے گا اور وہ اللہ سے خوش رہیں گے یہ اس شخص کیلئے جو اپنے رب سے ڈرتا ہے۔

(۳۶۰) وَالْعَصْرِ۔إِنَّ الْإِنسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ۔إِلَّا الَّذِيْنَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ‹۳ : والعصر›

قسم ہے زمانہ کی کہ انسان بڑے خسارے میں ہے مگر جولوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے اور ایک دوسرے کو اعتقاد حق کی فہمائش کرتے رہے اور ایک دوسرے کو پابندی کی فہمائش کرتے رہے۔

دین اسلام اور مسلمان

(۱) بَلَى مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهُ أَجْرُهُ عِندَ رَبِّهِ وَلاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُونَ ‹۱۱۲ : البقرۃ› ضرور جو کوئی شخص بھی اپنا رخ اللہ تعالی کی طرف جھکا دے اور وہ مخلص بھی ہو تو ایسے شخص کو اس کا عوض ملتا ہے اس کے پروردگار کے پاس پہنچ کر اور ایسے لوگوں پر نہ کوئی اندیشہ ہے اور نہ ایسے لوگ مغموم ہونے والے ہیں۔

(۲) رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِن ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ〈۱۲۸ : البقرة〉

اے ہمارے پروردگار ہم کو اپنا اور زیادہ مطیع بنالیجئے اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک ایسی جماعت پیدا کیجئے جو آپکی مطیع ہو اور ہم کو ہمارے حج کے احکام بھی بتلا دیجئے اور ہمارے حال پر توجہ رکھئے اور فی الحقیقت آپ ہی ہیں توجہ فرمانے والے مہربانی کرنے والے

(۳) إِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ أَسْلِمْ قَالَ أَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ〈۱۳۱ : البقرة〉

جبکہ ان (ابراہیمؑ) سے انکے پروردگار نے فرمایا کہ تم اطاعت اختیار کرو انہوں نے عرض کیا کہ میں نے اطاعت اختیار کی رب العالمین کی

(۴) وَوَصَّى بِهَا إِبْرَاهِيمُ بَنِيهِ وَيَعْقُوبُ يَا بَنِيَّ إِنَّ اللّهَ اصْطَفَى لَكُمُ الدِّينَ فَلاَ تَمُوتُنَّ إَلاَّ وَأَنتُم مُّسْلِمُونَ 〈۱۳۲ : البقرة〉

اور اسی کا حکم کر گئے ہیں ابراہیم اپنے بیٹوں کو اور یعقوب بھی میرے بیٹو! اللہ تعالی نے اس دین اسلام کو تمہارے لئے منتخب فرمایا ہے، سوتم بجز اسلام کے اور کسی حالت پر جان مت دینا۔

(۵) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ ادْخُلُواْ فِي السِّلْمِ كَآفَّةً وَلاَ تَتَّبِعُواْ خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِين 〈۲۰۸ : البقرة〉 اے ایمان والو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو اور شیطان کے قدم بقدم مت چلو واقعی وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

(۶) وَلاَ يَزَالُونَ يُقَاتِلُونَكُمْ حَتَّى يَرُدُّوكُمْ عَن دِينِكُمْ إِنِ اسْتَطَاعُواْ وَمَن يَرْتَدِدْ مِنكُمْ عَن دِينِهِ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَأُوْلَئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ 〈۲۱۷ : البقرة〉

اور کفار تمہارے ساتھ ہمیشہ جنگ رکھیں گے اس غرض سے کہ اگر قابو پاویں تو تم کو تمہارے دین سے پھیر دیں اور جو شخص تم میں سے اپنے دین سے پھر جاوے پھر کافر ہی ہونے کی حالت میں مرجاوے تو ایسے لوگوں کے اعمال دنیا اور آخرت میں سب غارت ہو جاتے ہیں۔

(۷) رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِن ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ〈۱۲۸ : البقرة〉

اے ہمارے پروردگار! ہم کو اپنا اور زیادہ مطیع بنالیجئے اور ہماری اولاد میں سے بھی ایسی اولاد پیدا کیجئے جو آپکی مطیع ہو۔

(۸) لاَ إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ〈۲۵۶ : البقرة〉 دین میں زبردستی نہیں۔

(۹) إِنَّ الدِّيْنَ عِندَ اللّٰهِ الإِسْلَامُ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ أُوْتُواْ الْكِتَابَ إِلَّا مِن بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْياً بَيْنَهُمْ ﴿۱۹ : آل عمران﴾ بلاشبہ دین (حق اور مقبول) اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہی ہے اور اہل کتاب نے جو اختلاف کیا (کہ اسلام کو باطل کہا) تو ایسی حالت کے بعد کہ ان کو دلیل پہنچ چکی تھی محض ایک دوسرے سے بڑھنے کے سبب سے۔

(۱۰) فَإنْ حَآجُّوكَ فَقُلْ أَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ وَقُل لِّلَّذِيْنَ أُوْتُواْ الْكِتَابَ وَالْأُمِّيِّيْنَ أَأَسْلَمْتُمْ فَإِنْ أَسْلَمُواْ فَقَدِ اهْتَدَواْ وَّإِن تَوَلَّوْاْ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلاَغُ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِالْعِبَاد ﴿۲۰ : آل عمران﴾ پھر بھی اگر یہ لوگ آپ سے حجتیں نکالیں تو آپ فرما دیجئے کہ (تم مانو یا نہ مانو) میں تو اپنا رخ خالص اللہ کی طرف کر چکا اور جو میرے پیرو تھے وہ بھی اور کہئے اہل کتاب سے اور مشرکین عرب سے کہ کیا تم بھی اسلام لاتے ہو؟ سو اگر وہ لوگ اسلام لے آویں تو وہ لوگ بھی راہ پر آجاویں گے اور اگر وہ روگردانی کریں تو آپ کے ذمہ صرف پہنچا دینا ہے اور اللہ تعالیٰ خود دیکھ لیں گے۔

(۱۱) قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ أَنصَارُ اللّٰهِ آمَنَّا بِاللّٰهِ وَاشْهَدْ بِأَنَّا مُسْلِمُوْن ﴿۵۲ : ال عمران﴾

حواریین بولے کہ ہم ہیں مددگار اللہ (کے دین) کے ہم اللہ پر ایمان لائے اور آپ اس کے گواہ رہئیے کہ ہم فرماں بردار ہیں۔

(۱۲) قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْاْ إِلَى كَلَمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئاً وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضاً أَرْبَاباً مِّن دُوْنِ اللّٰهِ فَإِن تَوَلَّوْاْ فَقُوْلُواْ اشْهَدُواْ بِأَنَّا مُسْلِمُوْن ﴿۶۴ : آل عمران﴾

آپ فرما دیجئے کہ اے اہل کتاب آؤ ایک ایسی بات کی طرف جو ہمارے اور تمہارے درمیان (مسلم ہونے میں) برابر ہے وہ یہ کہ بجز اللہ تعالیٰ کے ہم کسی اور کی عبادت نہ کریں اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں اور ہم میں سے کوئی دوسرے کو رب قرار نہ دے خدا تعالیٰ کو چھوڑ کر پھر اگر وہ لوگ اعراض کریں تو تم کہہ دو کہ تم گواہ رہو کہ ہم تو ماننے والے ہیں۔

(۱۳) مَا كَانَ إِبْرَاهِيْمُ يَهُوْدِيّاً وَلَا نَصْرَانِيّاً وَلَكِن كَانَ حَنِيْفاً مُّسْلِماً وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْن ﴿۶۷ : آل عمران﴾ ابراہیمؑ نہ تو یہودی تھے اور نہ نصرانی تھے لیکن طریق مستقیم والے صاحب اسلام تھے اور مشرکین میں سے نہ تھے۔

(۱۴) وَلَا يَأْمُرَكُمْ أَن تَتَّخِذُواْ الْمَلاَئِكَةَ وَالنَّبِيِّيْنَ أَرْبَاباً أَيَأْمُرُكُم بِالْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنتُم مُّسْلِمُوْن ﴿۸۰ : آل عمران﴾ اور نہ یہ بات بتلا دے گا کہ تم فرشتوں کو اور نبیوں کو رب قرار دے لو کیا وہ

تم کو کفر کی بات بتلادے گا بعد اس کے کہ تم مسلمان ہو؟

(۱۵) أَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُونَ وَلَهُ أَسْلَمَ مَن فِيْ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعاً وَكَرْهاً وَإِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ﴿۸۳ : آل عمران﴾ کیا پھر دین خداوندی کے سوا اور کسی طریقہ کو چاہتے ہیں حالاں کہ حق تعالی کے سامنے سب سرافگندہ ہیں جتنے آسمانوں اور زمین میں ہیں خوشی سے اور بے اختیاری سے اور سب خدا ہی کی طرف لوٹائے جاوینگے۔

(۱۶) وَمَن يَبْتَغِ غَيْرَ الإِسْلَامِ دِيناً فَلَن يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِيْ الآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِيْن ﴿۸۵ : آل عمران﴾

اور جو شخص اسلام کے سوا کسی دوسرے دین کو طلب کرے گا تو وہ اس سے مقبول نہ ہوگا اور آخرت میں تباہ کاروں میں سے ہوگا۔

(۱۷) يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُواْ اتَّقُواْ اللّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلاَ تَمُوتُنَّ إِلاَّ وَأَنتُم مُّسْلِمُون﴿۱۰۲ : آل عمران﴾

اے ایمان والو اللہ تعالی سے ڈرا کرو جیسا کہ ڈرنے کا حق ہے اور بجز اسلام کے اور کسی حالت پر جان مت دینا۔

(۱۸) وَمَنْ أَحْسَنُ دِيناً مِّمَّنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ واتَّبَعَ مِلَّةَ إِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفاً ﴿۱۲۵ : آل عمران﴾

اور ایسے شخص سے زیادہ اچھا کس کا دین ہوگا جو کہ اپنا رخ اللہ تعالی کی طرف جھکادے اور وہ مخلص بھی ہو اور وہ ملت ابراہیم کا اتباع کرے جس میں کجی کا نام نہیں۔

(۱۹) إِلاَّ الَّذِيْنَ تَابُواْ وَأَصْلَحُواْ وَاعْتَصَمُواْ بِاللّهِ وَأَخْلَصُواْ دِيْنَهُمْ لِلّهِ فَأُوْلَـئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّهُ الْمُؤْمِنِيْنَ أَجْراً عَظِيْماً﴿۱۴۶ : آل عمران﴾ لیکن جو لوگ توبہ کرلیں اور اصلاح کرلیں اور اللہ تعالی پر وثوق رکھیں اور اپنے دین کو خالص اللہ ہی کیلئے کیا کریں تو یہ لوگ مومنین کے ساتھ ہونگے اور مومنین کو اللہ تعالی اجر عظیم عطا فرمائیں گے۔

(۲۰) الْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِيْنَ كَفَرُواْ مِن دِيْنِكُمْ فَلاَ تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الإِسْلاَمَ دِيْناً ﴿۳: المائدۃ﴾

آج کے دن ناامید ہوگئے کافر لوگ تمہارے دین سے سو ان سے مت ڈرنا اور مجھ سے ڈرتے رہنا آج کے دن تمہارے لئے تمہارے دین کو میں نے کامل کردیا اور میں نے تم پر اپنا انعام تمام کردیا اور میں نے اسلام کو تمہارے لئے دین ہونا پسند کرلیا ہے۔

(۲۱) وَلَوْ شَاءَ اللّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَـكِن لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَا آتَاكُم فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ ﴿۴۸ :المائدۃ﴾

اور اگر اللہ تعالی کو منظور ہوتا تو تم سب کو ایک ہی امت کر دیتے لیکن ایسا نہیں کیا تا کہ جو دین تم کو دیا ہے اس میں تم سب کا امتحان فرمائیں تو مفید باتوں کی طرف دوڑو۔

(۲۲) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ مَن يَرْتَدَّ مِنكُمْ عَن دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي اللّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ أَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةٍ عَلَى الْكَافِرِينَ ‹۵۴ : المائدة›

اے ایمان والو! جو شخص تم میں سے اپنے دین سے پھر جائے تو اللہ تعالی بہت جلد ایسی قوم پیدا فرما دے گا جس سے اس کو محبت ہوگی اور ان کو اس سے محبت ہوگی۔مہربان ہوں گے وہ مسلمانوں پر اور تیز ہوں گے وہ کافروں پر جہاد کرتے ہونگے اللہ کی راہ میں۔

(۲۳) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تَتَّخِذُواْ الَّذِينَ اتَّخَذُواْ دِينَكُمْ هُزُواً وَلَعِباً مِّنَ الَّذِينَ أُوتُواْ الْكِتَابَ مِن قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ أَوْلِيَاءَ وَاتَّقُواْ اللّهَ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ‹۵۷ : المائدة› اے ایمان والو جن لوگوں کو تم سے پہلے کتاب مل چکی ہے جو ایسے ہیں کہ جنہوں نے تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل بنا رکھا ہے ان کو اور دوسرے کفار کو دوست مت بناؤ اور اللہ تعالی سے ڈرو اگر تم ایمان دار ہو۔

(۲۴) وَإِذْ أَوْحَيْتُ إِلَى الْحَوَارِيِّينَ أَنْ آمِنُواْ بِي وَبِرَسُولِي قَالُوَاْ آمَنَّا وَاشْهَدْ بِأَنَّنَا مُسْلِمُونَ ‹۱۱۱ : المائدة› اور جب کہ میں نے حواریین کو حکم دیا کہ تم مجھ پر اور میرے رسول پر ایمان لاؤ انہوں نے کہا کہ ہم ایمان لائے آپ گواہ رہئیے کہ ہم پورے فرمانبردار ہیں۔

(۲۵) قُلْ إِنِّيَ أُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ وَلاَ تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ‹۱۴ : الانعام›

آپ فرما دیجئے کہ مجھ کو یہ حکم ہوا ہیکہ سب سے پہلے میں اسلام قبول کروں اور تم مشرکین میں سے ہرگز نہ ہونا

(۲۶) فَمَن يُرِدِ اللّهُ أَن يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ صَدْرَهُ لِلإِسْلاَمِ ‹۱۲۵ : الانعام›

سو جس شخص کو اللہ تعالی رستہ پر ڈالنا چاہتے ہیں اس کے سینے کو اسلام کیلئے کشادہ کر دیتے ہیں۔

(۲۷) وَأَنَّ هَـذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيماً فَاتَّبِعُوهُ وَلاَ تَتَّبِعُواْ السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَن سَبِيلِهِ ذَلِكُمْ وَصَّاكُم بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ‹۱۵۳ : الانعام› اور یہ کہ یہ میرا دین میرا راستہ ہے جو کہ مستقیم ہے سو اس راہ پر چلو اور دوسری راہوں پر مت چلو کہ وہ راہیں تم کو اس کی یعنی اللہ کی راہ سے جدا کر دینگی اس کا تم کو اللہ نے تاکیدی حکم دیا ہے تا کہ تم احتیاط رکھو۔

(۲۸) إِنَّ الَّذِينَ فَرَّقُواْ دِينَهُمْ وَكَانُواْ شِيَعاً لَّسْتَ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ إِنَّمَا أَمْرُهُمْ إِلَى اللّهِ ثُمَّ

يُنَبِّئُهُم بِمَا كَانُواْ يَفْعَلُون ‹۱۵۹ :الانعام› بیشک جن لوگوں نے اپنے دین کو جدا جدا کر دیا اور گروہ گروہ بن گئے آپکا ان سے کوئی تعلق نہیں، بس انکا معاملہ اللہ کے حوالہ ہے پھر وہ انکا کیا ہوا جتلا دینگے۔

(۲۹) قُلْ إِنَّنِي هَدَانِي رَبِّي إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ دِيناً قِيَماً مِّلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفاً وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِين ‹۱۶۱ :الانعام› آپ کہہ دیجئے کہ مجھ کو میرے رب نے ایک سیدھا راستہ بتلا دیا ہیکہ وہ ایک دین ہے مستحکم جو طریقہ ہے ابراہیم کا جس میں ذرا کجی نہیں اور وہ شرک کرنے والوں میں نہ تھے

(۳۰) قُلْ إِنَّ صَلاَتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔لاَ شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَاْ أَوَّلُ الْمُسْلِمِين ‹۱۶۳ : الانعام› آپ فرما دیجئے کہ بے شک میری نماز اور میری ساری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا یہ سب خالص اللہ ہی کا ہے جو مالک ہے سارے جہاں کا اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اسی کا حکم ہوا ہے اور میں سب ماننے والوں سے پہلا ہوں۔

(۳۱) رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْراً وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِين ‹۱۲۶ :الاعراف›

اے ہمارے رب ہمارے اوپر صبر کا فیضان فرما اور ہماری جان حالت اسلام پر نکالئے۔

(۳۲) وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لاَ تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلّه فَإِنِ انتَهَوْاْ فَإِنَّ اللّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ بَصِير ‹۳۹ : الانفال› اور تم ان (کفار عرب) سے اس حد تک لڑو کہ ان میں فساد عقیدہ نہ رہے اور دین اللہ ہی کا ہو جاوے پھر اگر یہ باز آجاویں تو اللہ تعالی ان کے اعمال کو خوب دیکھتے ہیں۔

(۳۳) إِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ غَرَّ هَـؤُلاء دِينُهُمْ وَمَن يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّهِ فَإِنَّ اللّهَ عَزِيزٌ حَكِيم ‹۴۹ :الانفال› اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے کہ جب منافقین اور جن کے دلوں میں شک کی بیماری تھی یوں کہتے تھے کہ ان مسلمان لوگوں کو ان کے دین نے بھول میں ڈال رکھا ہے اور جو شخص اللہ پر بھروسہ کرتا ہے تو بلاشبہ اللہ تعالی زبردست حکمت والے ہیں۔

(۳۴) وَإِنِ اسْتَنصَرُوكُمْ فِي الدِّينِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ إِلاَّ عَلَى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُم مِّيثَاقٌ ‹۷۲ :الانفال›

اور اگر تم سے دین کے کام میں مدد چاہیں تو تمہارے ذمہ مدد کرنا واجب ہے مگر اس قوم کے مقام میں نہیں کہ تم میں اور ان میں باہم عہد صلح کا ہو اور اللہ تعالی تمہارے سب کاموں کو دیکھتے ہیں۔

(۳۵) فَإِن تَابُواْ وَأَقَامُواْ الصَّلاَةَ وَآتَوُاْ الزَّكَاةَ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَنُفَصِّلُ الآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُون ‹۱۱ :التوبة› سو اگر یہ لوگ کفر سے توبہ کر لیں اور نماز پڑھنے لگیں اور زکوۃ دینے لگیں تو وہ تمہارے دینی بھائی ہو جاویں گے اور ہم سمجھدار لوگوں کیلئے احکام کو خوب تفصیل سے بیان کرتے ہیں۔

(۳۶) وَإِن نَّكَثُواْ أَيْمَانَهُم مِّن بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُواْ فِي دِينِكُمْ فَقَاتِلُواْ أَئِمَّةَ الْكُفْرِ إِنَّهُمْ لاَ أَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنتَهُونَ ‹۱۲ : التوبة› اوراگر وہ لوگ عہد کرنے کے بعد اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں اورتمہارے دین اسلام پر طعن کریں تو تم لوگ اس قصد سے کہ یہ باز آ جاویں ان پیشوایانِ کفر سے لڑو کیونکہ ان کی قسمیں باقی نہیں رہیں۔

(۳۷) قَاتِلُواْ الَّذِينَ لاَ يُؤْمِنُونَ بِاللّهِ وَلاَ بِالْيَوْمِ الآخِرِ وَلاَ يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ اللّهُ وَرَسُولُهُ وَلاَ يَدِينُونَ دِينَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُواْ الْكِتَابَ حَتَّى يُعْطُواْ الْجِزْيَةَ عَن يَدٍ وَهُمْ صَاغِرُونَ‹۲۹ : التوبة›

اہل کتاب جو کہ نہ خدا پر ایمان رکھتے ہیں اور نہ قیامت کے دن پر اور نہ ان چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں جن کو خدا تعالی نے اور اس کے رسول نے حرام بتلایا ہے اور نہ سچے دین اسلام کو قبول کرتے ہیں، ان سے یہاں تک لڑو کہ وہ ماتحت ہوکر اور رعیت بن کر جزیہ دینا منظور کریں۔

(۳۸) يُرِيدُونَ أَن يُطْفِؤُواْ نُورَ اللّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَيَأْبَى اللّهُ إِلاَّ أَن يُتِمَّ نُورَهُ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ‹۳۲ : التوبة›وہ لوگ یوں چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور یعنی دین اسلام کو اپنے منہ سے بجھادیں حالاں کہ اللہ تعالی بدون اس کے کہ اپنے نور کو کمال تک پہنچادے مانے گا نہیں گو کافر لوگ کیسے ہی ناخوش ہوں۔

(۳۹) هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ‹۳۳ : التوبة› وہ اللہ ایسا ہے کہ اس نے اپنے رسول کو ہدایت کا سامان یعنی قرآن اور سچا دین دے کر بھیجا ہے تاکہ اس کو تمام دینوں پر غالب کردے گو مشرک کیسے ہی ناخوش ہوں۔

(۴۰) يَحْلِفُونَ بِاللّهِ مَا قَالُواْ وَلَقَدْ قَالُواْ كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُواْ بَعْدَ إِسْلاَمِهِمْ وَهَمُّواْ بِمَا لَمْ يَنَالُواْ ‹۷۴ :التوبة›وہ لوگ (منافقین) اللہ کی قسمیں کھاجاتے ہیں کہ ہم نے نہیں کہی حالانکہ یقیناً انہوں نے کفر کی بات کہی تھی اور وہ بات کہہ کر اپنے اسلام ظاہری کے بعد ظاہر میں بھی کافر ہوگئے اور انہوں نے ایسی بات کا ارادہ کیا تھا جو ان کے ہاتھ نہ لگی۔

(۴۱) وَقَالَ مُوسَى يَا قَوْمِ إِن كُنتُمْ آمَنتُم بِاللّهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُواْ إِن كُنتُم مُّسْلِمِينَ ‹۸۴ : يونس›

اور موسی نے فرمایا کہ اے میری قوم اگر تم اللہ پر ایمان رکھتے ہو تو اسی پر توکل کرو اگر تم اس کی اطاعت کرنے والے ہو۔

(۴۲) وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ۔وَأَنْ أَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفاً وَلاَ تَكُونَنَّ

مِنَ الْمُشْرِكِيْن﴿۱۰۵ : یونس﴾

اور مجھ کو منجانب اللہ یہ حکم ہوا ہے کہ میں ایمان لانے والوں میں سے ہوں اور یہ کہ اپنے آپ کو اس دین کی طرف اس طرح متوجہ رکھوں کہ اور سب طریقوں سے علیحدہ ہو جاؤں۔

(۴۳) قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِن كُنتُمْ فِي شَكٍّ مِّن دِينِي فَلاَ أَعْبُدُ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللّهِ وَلَـكِنْ أَعْبُدُ اللّهَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُمْ ﴿۱۰۴ :یونس﴾ آپ کہہ دیجئے کہ اے لوگو اگر تم میرے دین کی طرف سے شک میں ہو تو میں ان معبودوں کی عبادت نہیں کرتا جن کی تم خدا کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہو لیکن ہاں اس معبود کی عبادت کرتا ہوں جو تمہاری جان کو قبض کرتا ہے۔

(۴۴) فَإِن لَّمْ يَسْتَجِيبُواْ لَكُمْ فَاعْلَمُواْ أَنَّمَا أُنزِلَ بِعِلْمِ اللّهِ وَأَن لاَّ إِلَـهَ إِلاَّ هُوَ فَهَلْ أَنتُم مُّسْلِمُونَ ﴿۱۴ : ھود﴾ پھر یہ کفار اگر تم لوگوں کا کہنا کہ اس کی مثل بنالاؤ نہ کرسکیں تو تم ان سے کہہ دو کہ اب تو یقین کرلو کہ یہ قرآن اللہ ہی کے علم اور قدرت سے اترا ہے اور یہ بھی یقین کرلو کہ اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں تو پھر اب بھی مسلمان ہوتے ہو یا نہیں؟

(۴۵) أَمَرَ أَلاَّ تَعْبُدُواْ إِلاَّ إِيَّاهُ ذَلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَـكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لاَ يَعْلَمُونَ﴿۴۰ :یوسف﴾

اس نے یہ حکم دیا ہے کہ بجز اس کے اور کسی کی عبادت مت کرنا یہی سیدھا طریقہ ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

(۴۶) أَنتَ وَلِيِّي فِي الدُّنُيَا وَالآخِرَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِماً وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ ﴿۱۰۱ :یوسف﴾

تو میرا کارساز ہے دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی، مجھ کو پوری فرمانبرداری کی حالت میں دنیا سے اٹھالے اور مجھ کو خاص نیک بندوں میں شامل کرلے (حضرت یوسفؑ کی دعا)

(۴۷) قُلْ هَـذِهِ سَبِيلِي أَدْعُو إِلَى اللّهِ عَلَى بَصِيرَةٍ أَنَاْ وَمَنِ اتَّبَعَنِي ﴿۱۰۸ :یوسف﴾

آپ فرمادیجئے کہ یہ میرا طریق ہے میں خدا کی طرف اس طور پر بلاتا ہوں کہ میں دلیل پر قائم ہوں میں بھی اور میرے ساتھ والے بھی۔

(۴۸) رُّبَمَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُواْ لَوْ كَانُواْ مُسْلِمِينَ﴿۲ : الحجر﴾

کافر لوگ بار بار تمنا کرینگے کیا خوب ہوتا اگر وہ مسلمان ہوتے؟

(۴۹) كَذَلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُونَ﴿۸۱ : النحل﴾

اللہ تعالیٰ تم پر اسی طرح اپنی نعمتیں پوری کرتا ہے تا کہ تم فرمانبردار رہو۔

(۵۰) وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ تِبْيَاناً لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً وَبُشْرَى لِلْمُسْلِمِيْن 〈۸۹ : النمل〉
اور ہم نے آپ پر قرآن اتارا ہے کہ تمام باتوں کا بیان کرنے والا ہے اور مسلمانوں کے واسطے بڑی ہدایت اور بڑی رحمت اور خوشخبری سنانے والا ہے۔

(۵۱) قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ مِن رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ آمَنُوا وَهُدًى وَبُشْرَى لِلْمُسْلِمِيْن 〈۱۰۲ : النمل〉
آپ فرما دیجئے کہ اسکو روح القدس آپکے رب کی طرف سے حکمت کے موافق لائے ہیں تا کہ ایمان والوں کو ثابت قدم رکھے اور مسلمانوں کیلئے ہدایت وخوشخبری ہو جائے۔

(۵۲) إِنَّ هَـٰذَا الْقُرْآنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْراً كَبِيْرا 〈۹ : بنی اسرائیل〉 بلاشبہ یہ قرآن ایسے طریقہ کی ہدایت کرتا ہے جو بالکل سیدھا ہے یعنی اسلام اور ان ایمان والوں کو جو نیک کام کرتے ہیں یہ خوشخبری دیتا ہے کہ ان کو بھاری ثواب ملے گا۔

(۵۳) وَقُلِ الْحَقُّ مِن رَّبِّكُمْ فَمَن شَاء فَلْيُؤْمِن وَمَن شَاء فَلْيَكْفُرْ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِيْنَ نَاراً أَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا 〈۲۹ : الکهف〉 اور آپ کہہ دیجئے کہ یہ دین حق تمہارے رب کی طرف سے آیا ہے سو جس کا جی چاہے ایمان لے آوے اور جس کا جی چاہے کافر رہے بیشک ہم نے ایسے ظالموں کیلئے آگ تیار کر رکھی ہے کہ اس آگ کی قناتیں ان کو گھیرے ہوں گی۔

(۵۴) وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنسَكاً لِيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَى مَا رَزَقَهُم مِّن بَهِيْمَةِ الْأَنْعَامِ فَإِلَهُكُمْ إِلَـٰهٌ وَاحِدٌ فَلَهُ أَسْلِمُوا وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ 〈۳۴ : الحج〉 اور جتنے اہل شرائع گزرے ہیں ان میں سے ہم نے ہر امت کیلئے قربانی کرنا اس غرض سے مقرر کیا تھا کہ وہ ان چوپایوں پر اللہ کا نام لیں جو اس نے ان کو عطا فرمائے تھے سو تمہارا معبود ایک ہی خدا ہے تو تم ہمہ تن اسی کے ہو کر رہو آپ احکام الیہ کے سامنے گردن جھکا دینے والوں کو جنت وغیرہ کی خوشخبری سنا دیجئے۔

(۵۵) وَلَيَنصُرَنَّ اللَّهُ مَن يَنصُرُهُ 〈۴۰ : الحج〉
اور بے شک اللہ تعالیٰ اس کی مدد کریگا جو اللہ کے دین کی مدد کرے گا۔

(۵۶) وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ هُوَ اجْتَبَاكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ مِّلَّةَ أَبِيْكُمْ إِبْرَاهِيْمَ هُوَ سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ مِن قَبْلُ وَفِيْ هَذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْداً عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ 〈۷۸ : الحج〉 اور اللہ کے کام میں خوب کوشش کیا کرو جیسا کہ اس میں کوشش کرنے کا حق ہے اس نے تم کو اور امتوں سے ممتاز فرمایا اور اس نے تم پر دین کے احکام میں

کسی قسم کی تنگی نہیں کی تم اپنے باپ ابراہیم کی اس ملت پر ہمیشہ قائم رہو اس نے تمہارا لقب مسلمان رکھا ہے، نزول قرآن سے پہلے بھی اور اس قرآن میں بھی تا کہ تمہارے قابل شہادت اور معتبر ہونے کی رسول گواہ ہوں اور تم لوگوں کے مقابلہ میں گواہ ہو۔

(۵۷) وَإِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُونِ ‹۵۲: المومنون›

اور ہم نے ان سب سے یہ بھی کہا کہ یہ ہے تمہارا طریقہ کہ وہ ایک ہی طریقہ ہے۔

(۵۸) بَلْ قُلُوبُهُمْ فِي غَمْرَةٍ مِّنْ هَذَا وَلَهُمْ أَعْمَالٌ مِن دُونِ ذَلِكَ هُمْ لَهَا عَامِلُونَ ‹۶۳ :المومنون›

بلکہ ان کفار کے قلوب اس دین کی طرف سے جہالت اور شک میں ہیں اور اس کے علاوہ ان لوگوں کے اور بھی عمل ہیں جن کو یہ کرتے رہتے ہیں۔

(۵۹) الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِئَةَ جَلْدَةٍ وَلَا تَأْخُذْكُم بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي دِينِ اللَّهِ إِن كُنتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَائِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ‹۲ : النور›

زنا کرنے والی عورت اور زنا کرنے والا مرد سوان میں سے ہر ایک کو سو درے مارو اور تم لوگوں کو ان دونوں پر اللہ تعالی کے معاملہ میں ذرا رحم نہ آنا چاہیے اگر اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہو اور دونوں کی سزا کے وقت مسلمانوں کی ایک جماعت کو حاضر رہنا چاہئیے۔

(۶۰) وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُم فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْناً ‹۵۵ : النور› تم میں جو ایمان لاویں اور نیک عمل کریں ان سے اللہ تعالی وعدہ فرماتے ہیں کہ ان کو زمین میں حکومت عطا فرمائے گا جیسا کہ ان سے پہلے لوگوں کو حکومت دی تھی اور جس دین کو اللہ تعالی نے ان کیلئے پسند فرمایا ہے یعنی اسلام اس کو ان کیلئے قوت دے گا اور ان کے اس خوف کے بعد اس کو امن سے بدل دے گا۔

(۶۱) إِنَّهُ مِن سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ۔أَلَّا تَعْلُوا عَلَيَّ وَأْتُونِي مُسْلِمِينَ ‹۳۱ :النمل›

وہ سلیمان کی طرف سے ہے اور اس میں یہ مضمون ہے کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم تم لوگ میرے مقابلہ میں تکبر مت کرو اور میرے پاس مطیع ہو کر چلے آؤ۔

(۶۲) قَالَتْ كَأَنَّهُ هُوَ وَأُوتِينَا الْعِلْمَ مِن قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِينَ ‹۴۲: النمل›

اس نے کہا کہ یہ تو گویا ہو بہو وہی ہے اور ہمکو ان سے پہلے ہی سلیمان کی عظمت وشان کا علم

ہوگیا تھا اور ہم فرمانبردار ہیں۔

(۶۳) وَمَا أَنتَ بِهَادِيْ الْعُمْيِ عَن ضَلَالَتِهِمْ إِن تُسْمِعُ إِلَّا مَن يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُم مُّسْلِمُونَ ‹۸۱ : النمل› اور نہ آپ اندھوں کو ان کی گمراہی سے بچا کر راستہ دکھلانے والے ہیں آپ تو صرف انہی کو سنا سکتے ہیں جو ہماری آیتوں کا یقین رکھتے ہیں اور پھر وہ مانتے بھی ہیں۔

(۶۴) وَإِذَا يُتْلَى عَلَيْهِمْ قَالُوا آمَنَّا بِهِ إِنَّهُ الْحَقُّ مِن رَّبِّنَا إِنَّا كُنَّا مِن قَبْلِهِ مُسْلِمِينَ ‹۵۳ :القصص›

اور جب قرآن ان کے سامنے پڑھا جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لائے بے شک یہ حق ہے جو ہمارے رب کی طرف سے نازل ہوا ہے اور ہم تو اس کے آنے سے پہلے بھی مانتے تھے۔

(۶۵) فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيفاً فِطْرَةَ اللَّهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللَّهِ ذَلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ‹۳۰ :الروم›

سوتم یک سو ہوکر اپنا رخ اس دین کی طرف رکھو اللہ کی دی ہوئی قابلیت کا اتباع کرو جس پر اللہ تعالی نے لوگوں کو پیدا کیا ہے اللہ تعالی کی اس پیدا کی ہوئی چیز کو جس پر اس نے تمام آدمیوں کو پیدا کیا ہے بدلنا نہ چاہئیے پس سیدھا دین یہی ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

(۶۶) فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ يَوْمَئِذٍ يَصَّدَّعُونَ ‹۴۳: الروم› سوتم اپنا رخ اس دین راست کی طرف رکھو قبل اس کے کہ ایسا دن آجاوے جس کے واسطے پھر خدا کی طرف سے ہٹنا نہ ہوگا اس دن سب لوگ جدا جدا ہو جاوینگے۔

(۶۷) وَمَنْ يُسْلِمْ وَجْهَهُ إِلَى اللَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى وَإِلَى اللَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ‹۲۲ : لقمن› اور جو شخص اپنا رخ اللہ کی طرف جھکاوے اور وہ مخلص بھی ہو تو اس نے بڑا مضبوط قلعہ تھام لیا اور اخیر سب کاموں کا اللہ ہی کی طرف پہنچے گا۔

(۶۸) ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِندَ اللَّهِ فَإِن لَّمْ تَعْلَمُوا آبَاءَهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ فِيْ الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُم ‹۵ :الاحزاب› تم انکو انکے باپوں کی طرف منسوب کیا کرو یہ اللہ کے نزدیک راستی کی بات ہے اور اگر تم ان کے باپوں کو نہ جانتے ہو تو وہ تمہارے دین کے بھائی ہیں اور تمہارے دوست ہے۔

(۶۹) إِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ‹۳۵ : الاحزاب› (باب ایمان اور مومن نمبر ۲۵۵ دیکھئے)

(۷۰) ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتَابَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ وَمِنْهُم مُّقْتَصِدٌ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ بِإِذْنِ اللَّهِ ذَلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ‹۳۲: فاطر›

پھر یہ کتاب ہم نے ان لوگوں کے ہاتھوں میں پہنچائی جن کو ہم نے اپنے بندوں میں سے پسند فرمایا پھر بعضے تو ان میں اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے ہیں اور بعضے ان میں متوسط درجے کے ہیں اور بعضے ان میں خدا کی توفیق سے نیکیوں میں ترقی کئے چلے جاتے ہیں، یہ بڑا افضل ہے۔

(۷۱) قُلْ إِنِّیْ أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصاً لَّهُ الدِّیْنَ۔وَأُمِرْتُ لِأَنْ أَكُونَ أَوَّلَ الْمُسْلِمِیْنَ〈۱۲ :الزمر〉

آپ کہہ دیجئے کہ مجھے حکم ہوا ہے کہ میں اللہ کی اس طرح عبادت کروں کہ عبادت کو اسی کیلئے خاص رکھوں اور مجھ کو یہ بھی حکم ہوا ہے کہ سب مسلمانوں میں اول میں ہوں۔

(۷۲) أَفَمَن شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ فَهُوَ عَلَى نُورٍ مِّن رَّبِّهِ فَوَيْلٌ لِّلْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُم مِّن ذِكْرِ اللّٰهِ أُوْلَئِكَ فِیْ ضَلَالٍ مُبِیْنٍ 〈۲۲ : الزمر〉

سو جس شخص کا سینہ اللہ تعالیٰ نے اسلام کے قبول کرنے کیلئے کھولدیا اور وہ اپنے پروردگار کے نور پر ہے سو جن لوگوں کے دل خدا کے ذکر سے متاثر نہیں ہوتے ان کیلئے بڑی خرابی ہے۔

(۷۳) وَأُمِرْتُ أَنْ أُسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِیْنَ 〈۶۶ : المؤمن〉

اور مجھ کو یہ حکم ہوا ہے کہ میں صرف رب العالمین کے سامنے گردن جھکا لوں۔

(۷۴) وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلاً مِّمَّن دَعَا إِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحاً وَقَالَ إِنَّنِیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ 〈۳۳ : حم السجدة〉 اور اس سے بہتر کس کی بات ہو سکتی ہے جو خدا کی طرف بلائے اور خود بھی نیک عمل کرے اور کہے کہ میں فرمانبرداروں سے ہوں؟

(۷۵) شَرَعَ لَكُم مِّنَ الدِّیْنِ مَا وَصَّى بِهِ نُوحاً وَالَّذِیْ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرَاهِيْمَ وَمُوسَى وَعِيْسَى أَنْ أَقِيْمُوا الدِّیْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيْهِ 〈۱۳ :الشوری〉

اللہ تعالیٰ نے تم لوگوں کے واسطے وہی دین مقرر کیا جسکا اس نے نوحؑ کو حکم دیا تھا اور جسکو ہم نے آپکے پاس وحی کے ذریعہ بھیجا ہے اور جسکا ہم نے ابراہیمؑ اور موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو حکم دیا تھا کہ اسی دین کو قائم رکھنا اور اس میں تفرقہ نہ ڈالنا

(۷۶) يَا عِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَا أَنتُمْ تَحْزَنُونَ۔الَّذِیْنَ آمَنُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا مُسْلِمِیْنَ 〈۶۹ :الزخرف〉 اے میرے بندو! تم پر آج کوئی خوف نہیں اور نہ تم غمگین ہوگے جو ہماری آیتوں پر ایمان لائے تھے اور ہمارے فرمانبردار تھے۔

(۷۷) لَقَدْ جِئْنَاكُم بِالْحَقِّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كَارِهُونَ 〈۷۸ : الزخرف〉

ہم نے سچا دین تمہارے پاس پہنچایا لیکن تم میں اکثر آدمی سچے دین سے نفرت رکھتے ہیں۔

(۷۸) ثُمَّ جَعَلْنَاكَ عَلَى شَرِيعَةٍ مِّنَ الْأَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ‹۱۸: لجاثية›

پھر ہم نے آپ کو دین کے ایک خاص طریقے پر کر دیا سو آپ اسی طریقہ پر چلے جایئے اور ان جہلاء کی خواہشوں پر نہ چلئے۔

(۷۹) قُل لِّلْمُخَلَّفِينَ مِنَ الْأَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ إِلَى قَوْمٍ أُوْلِي بَأْسٍ شَدِيدٍ تُقَاتِلُونَهُمْ أَوْ يُسْلِمُونَ فَإِن تُطِيعُوا يُؤْتِكُمُ اللَّهُ أَجْراً حَسَناً ‹۱۶ : الفتح›

آپ ان پیچھے رہنے والے دیہاتیوں سے کہہ دیجئے کہ عنقریب تم لوگ ایسے لوگوں سے لڑنے کی طرف بلائے جاؤ گے جو سخت لڑنے والے ہوں گے کہ یا تو ان سے لڑتے رہو یا وہ مطیع اسلام ہو جائیں اگر تم اطاعت کرو گے تو تم کو اللہ تعالیٰ نیک عوض دیگا۔

(۸۰) هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَكَفَى بِاللَّهِ شَهِيداً ‹۲۸ : الفتح› وہ اللہ ایسا ہے کہ اس نے اپنے رسول کو ہدایت دی اور سچا دین یعنی اسلام دے کر دنیا میں بھیجا ہے تا کہ اس کو تمام دینوں پر غالب کرے اور اللہ کافی گواہ ہے۔

(۸۱) قَالَتِ الْأَعْرَابُ آمَنَّا قُل لَّمْ تُؤْمِنُوا وَلَكِن قُولُوا أَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْإِيمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ ‹۱۴ : الفتح› یہ گنوار کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے آپ فرما دیجئے کہ تم ایمان تو نہیں لائے لیکن یوں کہو کہ ہم مخالفت چھوڑ کر مطیع ہو گئے اور ابھی تک ایمان تمہارے دلوں میں داخل نہیں ہوا۔

(۸۲) فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ ‹۳۶ : الذريت›

اور ہم نے جتنے ایماندار تھے وہاں سے نکال کر ان کو علیحدہ کر دیا سو بجز مسلمانوں کے ایک گھر کے اور کوئی گھر مسلمانوں کا ہم نے نہیں پایا۔

(۸۳) وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعَى إِلَى الْإِسْلَامِ ‹۷: الصف›

اور اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے حالاں کہ وہ اسلام کی طرف بلایا جاتا ہو۔

(۸۴) هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ ‹۹ : الصف› (اسی باب میں سلسلہ نمبر ۱۸ دیکھئے)

(۸۵) أَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِينَ كَالْمُجْرِمِينَ ‹۳۵ : القلم›

کیا ہم فرمانبرداروں کو نافرمانوں کے برابر کر دیں گے؟

(۸۶) وَأَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُونَ وَمِنَّا الْقَاسِطُونَ ‹۱۴ : الجن›

اور ہم میں بعضے تو مسلمان ہو گئے ہیں اور بعضے ہم میں بدستور بے راہ ہیں۔

(۸۷) أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالدِّينِ ‹۱ : الماعون› بھلا دیکھو تو جو دین کو جھٹلاتا ہے۔

(۸۸) لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ‹۶ : الکافرون› تمھیں تمہارا دین اور مجھے میرا دین۔

کفر اور کفار

(۱) إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ۔خَتَمَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَعَلَى سَمْعِهِمْ وَعَلَى أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ‹۷ : البقرة›

بیشک جو لوگ کافر ہو چکے ہیں برابر ہے انکے حق میں خواہ آپ انکو ڈرائیں یا نہ ڈرائیں وہ ایمان نہ لاویں گے بند لگا دیا ہے اللہ تعالی نے انکے دلوں پر اور انکے کانوں پر اور انکی آنکھوں پر پردہ ہے اور ان کیلئے سزا بڑی ہے۔

(۲) وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَيَقُولُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَـذَا مَثَلاً يُضِلُّ بِهِ كَثِيراً وَيَهْدِي بِهِ كَثِيراً وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا الْفَاسِقِينَ ‹۲۶ : البقرة› اب جو مومن ہیں وہ یقین کرتے ہیں کہ وہ انکے پروردگار کی طرف سے سچ ہے اور جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ اس مثال سے اللہ کی مراد ہی کیا ہے اس سے اللہ بہتوں کو گمراہ کرتا ہے اور بہتوں کو ہدایت بخشتا ہے اور گمراہ بھی کرتا ہے تو نافرمانوں ہی کو۔

(۳) كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَكُنتُمْ أَمْوَاتاً فَأَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُون ‹۲۸ : البقرة› بھلا کیوں کرنا شکری کرتے ہو اللہ کے ساتھ حالانکہ تھے تم محض بے جان سو تم کو جاندار کیا پھر تم کو موت دینگے پھر زندہ کرینگے پھر انہی کے پاس لیجائے جاؤ گے۔

(۴) وَالَّذِينَ كَفَرواْ وَكَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا أُولَـئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُون ‹۳۹ : البقرة›

اور جو لوگ کفر کرینگے اور تکذیب کرینگے ہمارے احکام کی یہ لوگ دوزخ والے ہونگے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

(۵) وَآمِنُواْ بِمَا أَنزَلْتُ مُصَدِّقاً لِّمَا مَعَكُمْ وَلاَ تَكُونُواْ أَوَّلَ كَافِرٍ بِهِ وَلاَ تَشْتَرُواْ بِآيَاتِي ثَمَناً قَلِيلاً وَإِيَّايَ فَاتَّقُون ‹۴۱ : البقرة› اور ایمان لے آؤ اس کتاب پر جو میں نے نازل کی ہے یعنی قرآن پر ایسی حالت میں کہ وہ سچ بتلانے والی ہے اس کتاب کو جو تمہارے پاس ہے یعنی تورات کے

کتاب الٰہی ہونے کی تصدیق کرتی ہے اور مت بنو تم سب میں پہلے انکار کرنے والے اس قرآن کے اور مت لو معاوضہ حقیر کو میرے احکام کے مقابلہ میں اور خاص مجھ ہی سے پورے طور پر ڈرو۔

(۶) وَقَالُواْ قُلُوبُنَا غُلْفٌ بَل لَّعَنَهُمُ اللَّه بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيلاً مَّا يُؤْمِنُونَ ﴿۸۸: البقرة﴾

اور وہ یہودی کہتے ہیں کہ ہمارے قلوب محفوظ ہیں بلکہ ان کے کفر کے سبب ان پر خدا کی مار ہے سو بہت ہی تھوڑا سا ایمان رکھتے ہیں۔

(۷) وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿۹۰ :البقرة﴾

اوران کفر کرنیوالوں کو ایسی سزا ہوگی جس میں ذلت بھی ہے

(۸) مَن كَانَ عَدُوّاً لِّلّهِ وَمَلآئِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَجِبْرِيلَ وَمِيكَالَ فَإِنَّ اللّهَ عَدُوٌّ لِّلْكَافِرِينَ ﴿۹۸ :البقرة﴾

جو شخص اللہ تعالیٰ کا دشمن ہو اور فرشتوں کا اور پیغمبروں کا اور جبریل کا اور میکائیل کا تو اللہ تعالیٰ دشمن ہے ایسے کافروں کا۔

(۹) قَالَ وَمَن كَفَرَ فَأُمَتِّعُهُ قَلِيلاً ثُمَّ أَضْطَرُّهُ إِلَى عَذَابِ النَّارِ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿۱۲۶ : البقرة﴾

حق تعالیٰ نے ارشاد فرمایا اور اس شخص کو جو کافر ہے سو ایسے شخص کو تھوڑے روز تو خوب آرام پہنچاؤں گا پھر اس شخص کو کشاں کشاں عذاب پہنچاؤں گا اور وہ پہنچنے کی جگہ تو بہت بری ہے۔

(۱۰) وَمن يَكْفُرْ بِهِ فَأُوْلَـئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿۱۲۱ : البقرة﴾

اور جو شخص نہ مانے گا خود ہی ایسے لوگ خسارے میں رہینگے۔

(۱۱) وَمَن يَتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالإِيمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاء السَّبِيلِ ﴿۱۰۸ :البقرة﴾

اور جو شخص بجائے ایمان لانے کے کفر کرے بلاشک وہ شخص راہ راست سے دور جا پڑا۔

(۱۲) إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ أُولَئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّهِ وَالْمَلآئِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿۱۶۱ : البقرة﴾ البتہ جو لوگ اسلام نہ لاویں اور اسی حالت کفر پر مر جاویں ایسے لوگوں پر لعنت اللہ تعالیٰ کی اور فرشتوں کی اور آدمیوں کی بھی سب کی۔

(۱۳) وَمَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُواْ كَمَثَلِ الَّذِي يَنْعِقُ بِمَا لاَ يَسْمَعُ إِلاَّ دُعَاءً وَنِدَاءً صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لاَ يَعْقِلُونَ ﴿۱۷۱ : البقرة﴾ اوران کافروں کی کیفیت (نافہمی میں) اس جانور کی کیفیت کے مثل ہے کہ ایک شخص ہے وہ ایسے جانور کے پیچھے چلا رہا ہے جو بجز بلانے اور پکارنے کے کوئی بات نہیں سنتا اسی طرح یہ کفار بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں سو سمجھتے کچھ نہیں۔

(۱۴) وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ وَأَخْرِجُوهُم مِّنْ حَيْثُ أَخْرَجُوكُمْ وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ وَلَا تُقَاتِلُوهُمْ عِندَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتَّى يُقَاتِلُوكُمْ فِيهِ فَإِن قَاتَلُوكُمْ فَاقْتُلُوهُمْ كَذَٰلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ ‹۱۹۱ : البقرة› انکوقتل کرو جہاں ان کو پاؤاور ان کو نکال باہر کردو جہاں سے انہوں نے تم کو نکلنے پر مجبور کیا ہے اور شرارت قتل سے بھی سخت تر ہے اور ان کے ساتھ مسجد حرام کے قریب قتال مت کرو جب تک کہ وہ لوگ وہاں تم سے خود نہ لڑیں، ہاں اگر وہ خود ہی لڑنے کا سامان کرنے لگیں تو تم ان کو مارو ایسے کافروں کی ایسی ہی سزا ہے۔

(۱۵) زُيِّنَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُونَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا ‹۲۱۲ : البقرة›

دنیوی معاش کفار کو آراستہ پیراستہ معلوم ہوتی ہے اور اسی وجہ سے مسلمانوں سے تمسخر کرتے ہیں۔

(۱۶) يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيهِ قُلْ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ وَصَدٌّ عَن سَبِيلِ اللّهِ وَكُفْرٌ بِهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ‹۲۱۷ : البقرة› لوگ آپ سے شہر حرام میں قتال کرنے کے متعلق سوال کرتے ہیں آپ فرما دیجئے کہ اس میں خاص طور پر قتال کرنا جرم عظیم ہے اور اللہ تعالیٰ کی راہ سے روک ٹوک کرنا اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ کفر کرنا اور مسجد حرام کے ساتھ۔

(۱۷) فَمِنْهُم مَّنْ آمَنَ وَمِنْهُم مَّن كَفَرَ ‹۲۵۳ : البقرة› سوان میں کوئی تو ایمان لایا اور کوئی کافر رہا

(۱۸) وَالْكَافِرُونَ هُمُ الظَّالِمُونَ ‹۲۵۴ : البقرة› اور کافر لوگ ہی ظلم کرتے ہیں۔

(۱۹) وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلِيَآؤُهُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُم مِّنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ أُولَـٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ‹۲۵۷ : البقرة› اور جولوگ کافر ہیں ان کے ساتھی شیاطین ہیں وہ ان کو نور اسلام سے نکال کر کفر کی تاریکیوں کی طرف لیجاتے ہیں۔ ایسے لوگ دوزخ میں رہنے والے ہیں یہ لوگ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔

(۲۰) إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَاللّهُ عَزِيزٌ ذُو انتِقَام ‹۴ : آل عمران›

بیشک جولوگ منکر ہیں اللہ تعالیٰ کی آیتوں کے ان کیلئے سزائے سخت ہے اور اللہ تعالیٰ غلبہ والے ہیں بدلہ لینے والے ہیں

(۲۱) إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَن تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُم مِّنَ اللّهِ شَيْئاً وَأُولَـٰئِكَ هُمْ وَقُودُ النَّارِ۔ ‹۱۰ : آل عمران› بالیقین جولوگ کفر کرتے ہیں ہرگز ان کے کام نہیں آسکتے انکے مال اور نہ ان کی اولاد اللہ تعالیٰ کے مقابلہ میں ذرہ برابر بھی اور ایسے لوگ جہنم کا سوختہ ہوں گے۔

(۲۲) قُل لِّلَّذِيْنَ كَفَرُواْ سَتُغْلَبُونَ وَتُحْشَرُونَ إِلَى جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمِهَاد〈۱۲ : آل عمران〉

آپ ان کفر کرنے والوں سے کہد یجئے کہ عنقریب تم مغلوب کئے جاؤ گے اور جہنم کی طرف جمع کر کے لیجائے جاؤ گے اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔

(۲۳) إِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّينَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَيَقْتُلُونَ الَّذِيْنَ يَأْمُرُونَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ فَبَشِّرْهُم بِعَذَابٍ أَلِيْم۔〈۲۱ : آل عمران〉 بیشک جولوگ کفر کرتے ہیں اللہ تعالی کی آیات کے ساتھ اور قتل کرتے ہیں پیغمبروں کو ناحق اور قتل کرتے ہیں ایسے شخصوں کو جو اعتدال کی تعلیم دیتے ہیں سو ایسے لوگوں کو خبر سنا دیجئے ایک سزائے دردناک کی۔

(۲۴) قُلْ أَطِيْعُواْ اللّهَ وَالرَّسُولَ فإِن تَوَلَّوْاْ فَإِنَّ اللّهَ لاَ يُحِبُّ الْكَافِرِيْن〈۳۲: آل عمران〉

آپ فرما دیجئے کہ تم اطاعت کیا کرو اللہ کی اور اس کے رسولؐ کی پھر اگر وہ لوگ اعراض کریں سو اللہ تعالی کافروں سے محبت نہیں کرتے۔

(۲۵) فَلَمَّا أَحَسَّ عِيْسَى مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ أَنصَارِي إِلَى اللّهِ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنصَارُ اللّهِ آمَنَّا بِاللّهِ وَاشْهَدْ بِأَنَّا مُسْلِمُون 〈۵۲ : آل عمران〉 سو جب حضرت عیسیٰؑ نے ان سے انکار دیکھا تو آپ نے فرمایا کہ کوئی ایسے آدمی بھی ہیں جو میرے مددگار ہو جاویں اللہ کے واسطے حوراپین بولے کہ ہم ہیں مددگار اللہ کے ہم اللہ پر ایمان لائے اور آپ اسکے گواہ رہئیے کہ ہم فرمانبردار ہیں۔

(۲۶) فَأَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُواْ فَأُعَذِّبُهُمْ عَذَاباً شَدِيْداً فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِيْن 〈۵۶ : آل عمران〉 جو لوگ کافر تھے سو ان کو سخت سزا دوں گا دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی اور ان لوگوں کا کوئی حامی نہ ہوگا۔

(۲۷) يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللّهِ وَأَنتُمْ تَشْهَدُون〈۷۰ : آل عمران〉

اے اہل کتاب! کیوں کفر کرتے ہو اللہ تعالی کی آیتوں کے ساتھ حالاں کہ تم اقرار کرتے ہو۔

(۲۸) وَقَالَت طَّآئِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمِنُواْ بِالَّذِيَ أُنزِلَ عَلَى الَّذِيْنَ آمَنُواْ وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُواْ آخِرَهُ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُون〈۷۲ : آل عمران〉

اور بعضے لوگوں نے اہل کتاب میں سے کہا کہ ایمان لے آؤ اس پر جو نازل کیا گیا ہے مسلمانو ں پر شروع دن میں اور پھر انکار کر بیٹھو آخر دن میں عجب کیا وہ پھر جاویں

(۲۹) كَيْفَ يَهْدِي اللّهُ قَوْماً كَفَرُواْ بَعْدَ إِيْمَانِهِمْ وَشَهِدُواْ أَنَّ الرَّسُولَ حَقٌّ وَجَاءَ

هُمُ الْبَيِّنَاتُ ﴿۸۶ : آل عمران﴾

اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو کیسے ہدایت دینگے جو کافر ہوگئے بعد اپنے ایمان لانے کے اور بعد اپنے اس اقرار کے کہ رسول سچے ہیں اور بعد اس کے کہ ان کو واضح دلائل پہنچ چکے تھے۔

(۳۰) إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ وَمَاتُواْ وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَن يُقْبَلَ مِنْ أَحَدِهِم مِّلْءُ الأرْضِ ذَهَباً وَلَوِ افْتَدَى بِهِ أُوْلَـئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِينَ﴿۹۱ : آل عمران﴾

بیشک جو لوگ کافر ہوئے اور وہ مر بھی گئے حالت کفر ہی میں سو ان میں سے کسی کا زمین بھر سونا بھی نہ لیا جاویگا اگرچہ وہ معاوضہ میں اسکو دینا بھی چاہیں ان لوگوں کو سزائے دردناک ہوگی اور انکے کوئی حامی بھی نہ ہونگے۔

(۳۱) قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللّهِ وَاللّهُ شَهِيدٌ عَلَى مَا تَعْمَلُون ﴿۹۸ : آل عمران﴾

آپ فرما دیجئے کہ اے اہل کتاب تم کیوں انکار کرتے ہو اللہ تعالیٰ کے احکام کا حالانکہ اللہ تعالیٰ تمہارے سب کاموں کی اطلاع رکھتے ہیں۔

(۳۲) وَكَيْفَ تَكْفُرُونَ وَأَنتُمْ تُتْلَى عَلَيْكُمْ آيَاتُ اللّهِ وَفِيكُمْ رَسُولُهُ ﴿۱۰۱ : آل عمران﴾

اور تم کفر کیسے کر سکتے ہو حالانکہ تم کو اللہ تعالیٰ کے احکام پڑھ کر سنائے جاتے ہیں اور تم میں اللہ کے رسول موجود ہیں۔

(۳۳) يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكْفَرْتُم بَعْدَ إِيمَانِكُمْ فَذُوقُواْ الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُون﴿۱۰۶ : آل عمران﴾ اس روز کے بعضے چہرے سفید ہو جاویں گے اور بعضے چہرے سیاہ ہونگے سو جن کے چہرے سیاہ ہوں گے ان سے کہا جائے گا کہ کیا تم کافر ہوگئے تھے۔ اپنے ایمان لانے کے بعد تو سزا چکھو بسبب اپنے کفر کے۔

(۳۴) إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ ﴿۱۱۶ : آل عمران﴾ (اسی باب کے سلسلہ نمبر ۲۱ میں ترجمہ دیکھ لیں)

(۳۵) لِيَقْطَعَ طَرَفاً مِّنَ الَّذِينَ كَفَرُواْ أَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنقَلِبُواْ خَآئِبِين﴿۱۲۷ : آل عمران﴾

تا کہ کفار میں سے ایک گروہ کو ہلاک کردے یا انکو ذلیل وخوار کردے پھر وہ ناکام لوٹ جائیں گے۔

(۳۶) وَلِيُمَحِّصَ اللّهُ الَّذِينَ آمَنُواْ وَيَمْحَقَ الْكَافِرِينَ﴿۱۴۱ : آل عمران﴾

اور تاکہ میل کچیل سے صاف کردے ایمان والوں کو اور مٹا دیوے کافروں کو۔

(۳۷) سَنُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُواْ الرُّعْبَ بِمَا أَشْرَكُواْ بِاللّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَاناً

وَمَأْوَاهُمُ النَّارُ وَبِئْسَ مَثْوَى الظَّالِمِينَ〈۱۵۱ : آل عمران〉 ہم ابھی ڈالے دیتے ہیں ہول کافروں کے دلوں میں بسبب اس کے کہ انہوں نے اللہ کا شریک ایسی چیز کوٹھہرایا ہے جس پر کوئی دلیل اللہ تعالیٰ نے نازل نہیں فرمائی اور ان کی جگہ جہنم ہے اور وہ بری جگہ ہے بے انصافوں کی۔

(۳۸) وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ أَنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ خَيْرٌ لِّأَنفُسِهِمْ إِنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ لِيَزْدَادُواْ إِثْماً وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ〈۱۷۸ : آل عمران〉 اور جولوگ کفر کررہے ہیں وہ یہ خیال ہرگز نہ کریں کہ ہمارا ان کومہلت دینا ان کیلئے بہتر ہے ہم ان کوصرف اس لئے مہلت دے رہے ہیں تاکہ جرم میں ان کواور ترقی ہوجاوے اور ان کوتوہین آمیز سزا ہوگی۔

(۳۹) وَلَا يَحْزُنكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ إِنَّهُمْ لَن يَضُرُّواْ اللّهَ شَيْئاً〈۱۷۶ : آل عمران〉

اور آپ کیلئے وہ لوگ موجب غم ہونے چاہئیں جو جلدی سے کفر میں جاپڑتے ہیں یقیناً وہ لوگ اللہ تعالیٰ کوذرہ برابر بھی ضررنہیں پہنچا سکتے۔

(۴۰) لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُواْ فِي الْبِلَادِ〈۱۹۶ : آل عمران〉

تجھ کوان کافروں کا شہروں میں چلنا پھرنا مغالطہ میں نہ ڈال دے۔

(۴۱) وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ حَتَّى إِذَا حَضَرَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ إِنِّي تُبْتُ الآنَ وَلاَ الَّذِينَ يَمُوتُونَ وَهُمْ كُفَّارٌ أُوْلَـئِكَ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَاباً أَلِيماً〈۱۸ : النساء〉

اور ایسے لوگوں کی توبہ نہیں جو گناہ کرتے رہتے ہیں یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کے سامنے موت ہی آکھڑی ہوئی تو کہنے لگا کہ اب میں توبہ کرتا ہوں اور نہ ان لوگوں کی جن کوحالت کفر پر موت آجاتی ہے ان لوگوں کیلئے ہم نے ایک دردناک سزا تیار کررکھی ہے۔

(۴۲) إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ بِآيَاتِنَا سَوْفَ نُصْلِيهِمْ نَاراً كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُودُهُمْ بَدَّلْنَاهُمْ جُلُوداً غَيْرَهَا لِيَذُوقُواْ الْعَذَابَ إِنَّ اللّهَ كَانَ عَزِيزاً حَكِيماً〈۵۶ : النساء〉

بلاشبہ جولوگ ہماری آیتوں کے منکر ہوئے ہم ان کوعنقریب ایک سخت آگ میں داخل کریں گے جب کہ ایک دفعہ ان کی کھال جل چکے گی تو ہم اس پہلی کھال کی جگہ فوراً دوسری کھال پیدا کردینگے تاکہ عذاب ہی بھگتتے رہیں، بلاشبہ اللہ تعالیٰ زبردست ہیں حکمت والے ہیں۔

(۴۳) وَالَّذِينَ كَفَرُواْ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ الطَّاغُوتِ فَقَاتِلُواْ أَوْلِيَاءَ الشَّيْطَانِ إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَانِ كَانَ ضَعِيفاً〈۷۶ : النساء〉 اور جولوگ کافر ہیں وہ شیطان کی راہ میں لڑتے ہیں تو شیطان

کے ساتھیوں سے جہاد کرو واقع میں شیطان کی تدبیر لچر ہوتی ہے۔

(۴۴) عَسَى اللّهُ أَن يَكُفَّ بَأْسَ الَّذِينَ كَفَرُواْ وَاللّهُ أَشَدُّ بَأْساً وَأَشَدُّ تَنكِيلا(۸۴: النساء)

اللہ تعالی سے امید ہے کہ کافروں کے زور جنگ کو روک دیں گے اور اللہ تعالی زور جنگ میں زیادہ شدید ہیں اور سخت سزا دیتے ہیں۔

(۴۵) وَدُّواْ لَوْ تَكْفُرُونَ كَمَا كَفَرُواْ فَتَكُونُونَ سَوَاء فَلاَ تَتَّخِذُواْ مِنْهُمْ أَوْلِيَاء حَتَّىَ يُهَاجِرُواْ فِي سَبِيلِ اللّهِ(۸۹ : النساء)

وہ اس تمنا میں ہیں کہ جیسے وہ کافر ہیں تم بھی کافر بن جاؤ جس میں تم اور وہ سب ایک طرح کے ہو جاؤ سو ان میں سے کسی کو دوست مت بناؤ جب تک کہ وہ اللہ کی راہ میں ہجرت نہ کریں

(۴۶) وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الأَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَقْصُرُواْ مِنَ الصَّلاَةِ إِنْ خِفْتُمْ أَن يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُواْ إِنَّ الْكَافِرِينَ كَانُواْ لَكُمْ عَدُوّاً مُّبِينا(۱۰۱ : النساء)

اور جب تم زمین میں سفر کرو سو تم کو اس میں گناہ نہ ہوگا کہ تم نماز کو کم کر دو اگر تم کو یہ اندیشہ ہو کہ تم کو کافر لوگ پریشان کریں گے بلاشبہ کافر لوگ تمہارے صریح دشمن ہیں۔

(۴۷) إِنَّ اللّهَ أَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَاباً مُّهِينا(۱۰۲ : النساء)

بلاشبہ اللہ تعالی نے کافروں کیلئے اہانت آمیز سزا مہیا کر رکھی ہے۔

(۴۸) وَإِن تَكْفُرُواْ فَإِنَّ لِلّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الأَرْضِ وَكَانَ اللّهُ غَنِيّاً حَمِيدا (۱۳۱ :النساء)

اور اگر تم ناسپاسی کرو گے تو اللہ تعالی کی ملک ہیں جو چیزیں کہ آسمانوں میں ہیں اور جو چیزویں کہ زمین میں ہیں اور اللہ تعالی کسی کے حاجت مند نہیں خود اپنی ذات میں محمود ہیں۔

(۴۹) وَمَن يَكْفُرْ بِاللّهِ وَمَلاَئِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلاَلاً بَعِيدا(۱۳۶ :النساء)

اور جو شخص اللہ کا انکار کرے اور اس کے فرشتوں کا اور اس کی کتابوں کا اور اس کے رسولوں کا اور روز قیامت کا تو وہ شخص گمراہی میں بڑی دور جا پڑا۔

(۵۰) الَّذِينَ يَتَّخِذُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاء مِن دُونِ الْمُؤْمِنِينَ أَيَبْتَغُونَ عِندَهُمُ الْعِزَّةَ فَإِنَّ العِزَّةَ لِلّهِ جَمِيعا(۱۳۹ : النساء) جنکی حالت یہ ہے کہ کافروں کو دوست بناتے ہیں، مسلمانوں کو چھوڑ کر کیا ان کے پاس معزز رہنا چاہتے ہیں سو اعزاز تو سارا خدا تعالی کے قبضہ میں ہے۔

(۵۱) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تَتَّخِذُواْ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاء مِن دُونِ الْمُؤْمِنِينَ (۱۴۴ :النساء)

اے ایمان والوتم مومنین کو چھوڑ کر کافروں کو دوست مت بناؤ۔

(۵۲) فَبِمَا نَقْضِهِم مِّيْثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِم بَآيَاتِ اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَقَوْلِهِمْ قُلُوبُنَا غُلْفٌ بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵۵ : النساء﴾

سو ہم نے ان کو سزا میں مبتلا کیا ان کی عہد شکنی کی وجہ سے اور ان کے کفر کی وجہ سے احکام الٰہیہ کے ساتھ اور ان کے قتل کرنے کی وجہ سے انبیاء کو ناحق اور ان کے اس قول کی وجہ سے کہ ہمارے قلوب محفوظ ہیں بلکہ ان کے کفر کے سبب سے ان قلوب پر اللہ تعالیٰ نے بند لگا دیا ہے سو ان میں ایمان نہیں مگر قدرے قلیل۔

(۵۳) وَأَخْذِهِمُ الرِّبَا وَقَدْ نُهُوا عَنْهُ وَأَكْلِهِمْ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِيْنَ مِنْهُمْ عَذَاباً أَلِيْماً ﴿۱۶۱ : النساء﴾ اور بسبب اس کے کہ وہ سود لیا کرتے تھے حالانکہ ان کو اس کی ممانعت کی گئی تھی اور بسبب اس کے کہ وہ لوگوں کے مال ناحق طریقہ سے کھا جاتے تھے اور ہم نے ان لوگوں کیلئے جو ان میں سے کافر ہیں دردناک سزا کا سامان کر رکھا ہے۔

(۵۴) إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا وَظَلَمُوا لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقاً۔ إِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خَالِدِيْنَ فِيْهَا أَبَداً وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْراً ﴿۱۶۹ : النساء﴾

جو لوگ منکر ہیں اور خدائی دین سے مانع ہوتے ہیں بڑی دور کی گمراہی میں جا پڑتے ہیں بلاشبہ جو لوگ منکر ہیں اور دوسروں کا بھی نقصان کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ ان کو کبھی نہ بخشیں گے اور نہ ان کو سوائے جہنم کی راہ کے اور راہ دکھلاویں گے اس طرح پر کہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہا کریں گے اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ معمولی بات ہے۔

(۵۵) إِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُونَ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِ وَيُرِيْدُونَ أَن يُفَرِّقُوا بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهِ وَيَقُولُونَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَنَكْفُرُ بِبَعْضٍ وَيُرِيْدُونَ أَن يَتَّخِذُوا بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿۱۵۰ : النساء﴾

جو لوگ کفر کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کے ساتھ اور اس کے رسولوں کے ساتھ اور چاہتے ہیں کہ اللہ کے اور اس کے رسولوں کے درمیان میں فرق رکھیں اور کہتے ہیں کہ ہم بعضوں پر تو ایمان لاتے ہیں اور بعضوں کے منکر ہیں اور چاہتے ہیں کہ بین بین ایک راہ تجویز کریں۔

(۵۶) الْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا مِن دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ﴿۳ : المائدة﴾

آج کے دن ناامید ہو گئے کافر لوگ تمہارے دین سے سو ان سے مت ڈرنا اور مجھ سے ڈرتے رہنا۔

(۵۷) وَمَنْ يَكْفُرْ بِالإِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ وَهُوَ فِي الآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِيْن〈۵ : المائدة〉
اور جو شخص ایمان کے ساتھ کفر کریگا تو اس شخص کا عمل غارت ہوجاویگا اور وہ آخرت میں بالکل زیاں کار ہوگا۔

(۵۸) وَالَّذِيْنَ كَفَرُواْ وَكَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا أُوْلَـئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيْم〈۱۰ : المائدة〉
اورجن لوگوں نے کفر کیا اور ہمارے احکام کو جھوٹا بتلایا ایسے لوگ دوزخ میں رہنے والے ہیں۔

(۵۹) فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيْل〈۱۲ : المائدة〉
اور جو شخص اس کے بعد بھی کفر کرے گا تو بیشک وہ راہ راست سے دور جا پڑا۔

(۶۰) لَّقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَآلُواْ إِنَّ اللّهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ 〈۱۷ : المائدة〉
بلاشبہ وہ لوگ کافر ہیں جو یوں کہتے ہیں کہ اللہ تعالی عین مسیح بن مریم ہے۔

(۶۱) إِنَّ الَّـذِيْـنَ كَـفَرُواْ لَوْ أَنَّ لَهُم مَّا فِي الأَرْضِ جَمِيْعاً وَمِثْلَهُ مَعَهُ لِيَفْتَدُواْ بِهِ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيْم〈۳۶ : المائدة〉
یقیناً جولوگ کافر ہیں اگر انکے پاس تمام دنیا بھر کی چیزیں ہوں اور ان چیزوں کے ساتھ اتنی چیزیں اور بھی ہوں تا کہ وہ اسکو دیکر روز قیامت کے عذاب سے چھوٹ جاویں تب بھی وہ چیزیں ان سے قبول نہ کی جاویں گی اور انکو دردناک عذاب ہوگا۔

(۶۲) وَمَنْ لَّمْ يَحْكُم بِمَا أَنزَلَ اللّهُ فَأُوْلَـئِكَ هُمُ الْكَافِرُوْن〈۴۴ : المائدة〉
اور جو خدا تعالی کے نازل کئے ہوئے کے موافق حکم نہ کرے سو ایسے لوگ بالکل کافر ہیں۔

(۶۳) يَـا أَيُّهَـا الَّـذِيْـنَ آمَنُواْ مَن يَرْتَدَّ مِنكُمْ عَن دِيْنِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي اللّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهُ أَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ أَعِزَّةٍ عَلَى الْكَافِرِيْنَ 〈۵۴ : المائدة〉 اے ایمان والو! اگر کوئی تم میں سے اپنے دین سے پھر جائے گا تو اللہ ایسے لوگ پیدا کردے گا جن کو وہ دوست رکھے اور اسے وہ دوست رکھیں اور جو مومنوں پر نرمی کرنے والے اور کافروں پر سختی کرنے والے ہوں۔

(۶۴) يَـا أَيُّهَـا الَّـذِيْـنَ آمَـنُـواْ لاَ تَتَّـخِذُواْ الَّذِيْنَ اتَّخَذُواْ دِيْنَكُمْ هُزُواً وَلَعِباً مِّنَ الَّذِيْنَ أُوتُواْ الْكِتَابَ مِن قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ أَوْلِيَاءَ وَاتَّقُواْ اللّهَ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِيْن۔〈۵۷ : المائدة〉
(باب ایمان اور مومن کے سلسلہ نمبر ۶۹ میں اس آیت کا ترجمہ ہے)

(۶۵) وَإِذَا جَـآؤُوكُـمْ قَـالُـوَاْ آمَـنَّـا وَقَد دَّخَلُواْ بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُواْ بِهِ وَاللّهُ أَعْلَمُ بِمَا

كَانُواْ يَكْتُمُونَ﴿٦١ :المائدة﴾
اور جب یہ لوگ تم لوگوں کے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے حالانکہ وہ کفر ہی کو لے کر آئے تھے اور کفر ہی کو لے چلے گئے اور اللہ تعالیٰ تو خوب جانتے ہیں جس کو یہ پوشیدہ رکھتے ہیں۔

(٦٦) إِنَّ اللّهَ لاَ يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ﴿٦٧ :المائدة﴾ یقیناً اللہ تعالیٰ ان کافر لوگوں کو راہ نہ دینگے

(٦٧) لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُواْ إِنَّ اللّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ﴿٧٢ : المائدة﴾

(٦٨) لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُواْ مِن بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَى لِسَانِ دَاوُدَ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ذَلِكَ بِمَا عَصَوا وَّكَانُواْ يَعْتَدُونَ﴿٧٨ : المائدة﴾
یہ لعنت اس سبب سے ہوئی کہ انھوں نے حکم کی مخالفت کی اور حد سے نکل گئے۔

(٦٩) وَالَّذِينَ كَفَرُواْ وَكَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا أُوْلَـئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ﴿٨٦ : المائدة﴾
اور جو لوگ کافر رہے اور ہماری آیتوں کو جھوٹا کہتے رہے وہ لوگ دوزخ والے ہیں۔

(٧٠) وَلَـكِنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ يَفْتَرُونَ عَلَى اللّهِ الْكَذِبَ وَأَكْثَرُهُمْ لاَ يَعْقِلُونَ﴿١٠٣ :المائدة﴾
لیکن جو لوگ کافر ہیں وہ اللہ تعالیٰ پر جھوٹ لگاتے ہیں اور اکثر ان میں کے عقل نہیں رکھتے۔

(٧١) وَإِذْ كَفَفْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَنكَ إِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُواْ مِنْهُمْ إِنْ هَـذَا إِلاَّ سِحْرٌ مُّبِينٌ﴿١١٠ : المـائدة﴾ اور جبکہ میں نے بنی اسرائیل کو تم سے باز رکھا جب تم ان کے پاس دلیلیں لے کر آئے تھے پھر ان میں جو کافر تھے انہوں نے کہا تھا کہ یہ بجز کھلے جادو کے اور کچھ نہیں۔

(٧٢) اَلْحَمْدُ لِلّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورَ ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ بِرَبِّهِم يَعْدِلُونَ ﴿١ :الانعام﴾ تمام تعریفیں اللہ ہی کیلئے لائق ہیں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور تاریکیوں کو اور نور کو بنایا پھر بھی کافر لوگ دوسروں کو اپنے رب کے برابر قرار دیتے ہیں۔

(٧٣) حَتَّى إِذَا جَآؤُوكَ يُجَادِلُونَكَ يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُواْ إِنْ هَذَا إِلاَّ أَسَاطِيرُ الأَوَّلِينَ﴿٢٥ :الانعام﴾
یہاں تک کہ جب یہ لوگ آپ کے پاس آتے ہیں تو آپ سے خواہ مخواہ جھگڑتے ہیں یہ لوگ جو کافر ہیں کہتے ہیں کہ یہ تو کچھ بھی نہیں صرف بے سند باتیں ہیں۔

(٧٤) وَلَوْ تَرَى إِذْ وُقِفُواْ عَلَى رَبِّهِمْ قَالَ أَلَيْسَ هَذَا بِالْحَقِّ قَالُواْ بَلَى وَرَبِّنَا قَالَ فَذُوقُواْ العَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٣٠ : الانعام﴾ اور اگر آپ اس وقت دیکھیں جب کہ وہ اپنے رب کے سامنے کھڑے کئے جاوینگے اور اللہ تعالیٰ فرمادے گا کہ کیا یہ امر واقعی نہیں ہے؟ وہ کہیں گے بے شک قسم اپنے رب کی اللہ

تعالیٰ فرمادے گا تو اب اپنے کفر کے عوض عذاب چکھو۔

(۷۵) أُولَـٰئِكَ الَّـذِيْـنَ أُبْسِلُواْ بِمَا كَسَبُواْ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُواْ يَـكْفُرُونَ〈۷۰ : الانعام〉 یہ ایسے ہی ہیں کہ اپنے کردار کے سبب پھنس گئے ان کیلئے نہایت تیز کھولتا ہوا پانی پینے کیلئے ہوگا اور دردناک سزا ہوگی اپنے کفر کے سبب سے۔

(۷۶) أُولَـٰئِكَ الَّـذِيْنَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ فَإِن يَكْفُرْ بِهَا هَـٰؤُلاءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْماً لَّيْسُواْ بِهَا بِكَافِرِيْنَ〈۸۹ :الانعام〉

یہ ایسے تھے کہ ہم نے ان کو کتاب حکمت اور نبوت عطا کی تھی سو اگر یہ لوگ نبوت کا انکار کریں تو ہم نے اس کیلئے بہت سے ایسے لوگ مقرر کر دیئے ہیں جو اس کے منکر نہیں ہیں۔

(۷۷) أَوَ مَن كَـانَ مَيْتـاً فَـأَحْيَيْـنَـاهُ وَجَـعَـلْـنَـا لَهُ نُوراً يَمْشِيْ بِهِ فِيْ النَّاسِ كَمَن مَّثَلُهُ فِيْ الظُّلُمَاتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا كَذَلِكَ زُيِّنَ لِلْكَافِرِيْنَ مَا كَانُواْ يَعْمَلُون〈۱۲۲ : الانعام〉

ایسا شخص جو کہ پہلے مردہ تھا پھر ہم نے اس کو زندہ بنا دیا اور ہم نے اس کو ایسا نور دے دیا کہ وہ اس کو لئے ہوئے آدمیوں میں چلتا پھرتا ہے کیا اس شخص کی طرح ہوسکتا ہے جس کی حالت یہ ہے کہ وہ تاریکیوں میں ہے ان سے نکلنا ہی نہیں پاتا اسی طرح کافروں کو ان کے اعمال مستحسن معلوم ہوا کرتے ہیں۔

(۷۸) وَمَـنْ يُـرِدْ أَن يُـضِـلَّـهُ يَـجْعَلْ صَدْرَهُ ضَيِّقاً حَرَجاً كَأَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِيْ السَّمَاءِ كَذَلِكَ يَجْعَلُ اللّهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لاَ يُؤْمِنُون〈۱۲۵ :الانعام〉

اور جس کو بے راہ رکھنا چاہتے ہیں اس کے سینہ کو تنگ بہت تنگ کر دیتے ہیں جیسے کوئی آسمان میں چڑھتا ہو اسی طرح اللہ تعالیٰ ایمان نہ لانے والوں پر پھٹکار ڈالتا ہے۔

(۷۹) يَـا مَـعْشَـرَ الْجِنِّ وَالإِنسِ أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِيْ وَيُنذِرُونَكُمْ لِـقَـاءَ يَـوْمِـكُـمْ هَـٰذَا قَالُواْ شَهِدْنَا عَلَى أَنفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُواْ عَلَى أَنفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُواْ كَافِرِيْن 〈۱۳۰ : الانعام〉 اے جماعت جنات کی اور انسانوں کی! کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آئے تھے جو تم سے میرے احکام بیان کرتے تھے اور تم کو اس آج کے دن کی خبر دیا کرتے تھے؟ وہ سب عرض کریں گے کہ ہم اپنے اوپر جرم کا اقرار کرتے ہیں اور ان کو دنیوی زندگی نے بھول میں ڈال رکھا ہے اور یہ لوگ مقر ہوں گے کہ وہ کافر تھے۔

(۸۰) فَـرِيْقاً هَدَى وَفَرِيْقاً حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلاَلَةُ إِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيَاطِيْنَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ اللّهِ

وَيَحۡسَبُونَ أَنَّهُم مُّهۡتَدُونَ〈۳۰ : الاعراف〉

بعض لوگوں کو تو اللہ تعالی نے ہدایت کی ہے اور بعض پر گمراہی کا ثبوت ہو چکا ہے ان لوگوں نے شیطانوں کو رفیق بنالیا اللہ تعالی کو چھوڑ کر اور خیال رکھتے ہیں کہ وہ راہ پر ہیں۔

(۸۱) وَنَادَى أَصۡحَابُ النَّارِ أَصۡحَابَ الۡجَنَّةِ أَنۡ أَفِيضُواْ عَلَيۡنَا مِنَ الۡمَاءِ أَوۡ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّهُ قَالُواْ إِنَّ اللّهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الۡكَافِرِينَ〈۵۰ :الاعراف〉

اور دوزخ والے جنت والوں کو پکاریں گے کہ ہمارے اوپر تھوڑا پانی ہی ڈال دو یا اور ہی کچھ دے دو جو اللہ تعالی نے تم کو دے رکھا ہے جنت والے کہینگے کہ اللہ تعالی نے دونوں چیزوں کی کافروں کیلئے بندش کر رکھی ہے۔

(۸۲) وَطَآئِفَةٌ لَّمۡ يُؤۡمِنُواْ فَاصۡبِرُواْ 〈۸۷ :الاعراف〉(باب ایمان اور مومن سلسلہ نمبر۹۴ دیکھئے)

(۸۳) قَالَ الۡمَلأُ الَّذِينَ كَفَرُواۡ مِن قَوۡمِهِ إِنَّا لَنَرَاكَ فِي سَفَاهَةٍ وِإِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الۡكَاذِبِينَ〈۶۶ :الاعراف〉

ان کی قوم میں جو آبرو دار کافر تھے انہوں نے کہا کہ ہم تم کو کم عقلی میں دیکھتے ہیں اور ہم بیشک تم کو جھوٹے لوگوں میں سمجھتے ہیں۔

(۸۴) وَقَالَ الۡمَلأُ الَّذِينَ كَفَرُواۡ مِن قَوۡمِهِ لَئِنِ اتَّبَعۡتُمۡ شُعَيۡباً إِنَّكُمۡ إِذاً لَّخَاسِرُونَ〈۹۰ :الاعراف〉

اور انکی قوم کے کافر سرداروں نے کہا کہ اگر تم شعیبؑ کی راہ پر چلنے لگو گے تو بیشک بڑا نقصان اٹھاؤ گے

(۸۵) كَذَلِكَ يَطۡبَعُ اللّهُ عَلَىَ قُلُوبِ الۡكَافِرِينَ〈۱۰۱ :الاعراف〉

اللہ تعالی اسی طرح کافروں کے دلوں پر بند لگا دیتے ہیں۔

(۸۶) وَذَرُواۡ الَّذِينَ يُلۡحِدُونَ فِي أَسۡمَآئِهِ سَيُجۡزَوۡنَ مَا كَانُواۡ يَعۡمَلُونَ〈۱۸۰ :الاعراف〉

اور ایسے لوگوں سے تعلق بھی نہ رکھو جو اس کے ناموں کے ساتھ کجروی کرتے ہیں ان لوگوں کو ان کے کئے کی ضرور سزا ملے گی۔

(۸۷) وَإِذۡ يَعِدُكُمُ اللّهُ إِحۡدَى الطَّائِفَتِيۡنِ أَنَّهَا لَكُمۡ وَتَوَدُّونَ أَنَّ غَيۡرَ ذَاتِ الشَّوۡكَةِ تَكُونُ لَكُمۡ وَيُرِيدُ اللّهُ أَن يُحِقَّ الحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَيَقۡطَعَ دَابِرَ الۡكَافِرِينَ〈۷ :الانفال〉

اور جب کہ اللہ تعالی تم سے ان دو جماعتوں میں سے ایک کا وعدہ کرتے تھے کہ وہ تمہارے ہاتھ آجائے گی اور تم اس تمنا میں تھے کہ غیر مسلح جماعت تمہارے ہاتھ آجائے اور اللہ تعالی کو یہ منظور تھا کہ اپنے احکام سے حق کا حق ہونا ثابت کر دے اور کافروں کی بنیاد کو قطع کر دے۔

(۸۸) يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُواْ إِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُواْ زَحْفاً فَلاَ تُوَلُّوهُمُ الأَدْبَار〈۱۵ :الانفال〉

اے ایمان والو! جب تم کافروں سے جہاد میں دوبدو مقابل ہوجاؤ تو ان سے پشت مت پھیرنا۔

(۸۹) سَأُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِيْنَ كَفَرُواْ الرَّعْبَ فَاضْرِبُواْ فَوْقَ الأَعْنَاقِ وَاضْرِبُواْ مِنْهُمْ كُلَّ بَنَان 〈۱۲ : الانفال〉 میں ابھی کفار کے قلوب میں رعب ڈالے دیتا ہوں سو تم گردنوں پر مارو اوران کے پور پور کو مارو۔

(۹۰) وَإِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُواْ لِيُثْبِتُوكَ أَوْ يَقْتُلُوكَ أَوْ يُخْرِجُوكَ وَيَمْكُرُونَ وَيَمْكُرُ اللّهُ وَاللّهُ خَيْرُ الْمَاكِرِيْن 〈۳۰: الانفال〉 اور جب کہ کافرلوگ آپ کی نسبت تدبیریں سوچ رہے تھے کہ آیا آپ کو قید کرلیں یا آپ کو خارج وطن کردیں اور وہ تو اپنی تدبیریں کررہے ہیں اور اللہ میاں بھی اپنی تدبیریں کررہے ہیں اور سب سے زیادہ مستحکم تدبیر والا اللہ ہے۔

(۹۱) فَذُوقُواْ الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُون〈۳۵:الانفال〉

سو اس عذاب کا مزہ چکھو اپنے کفر کے سبب

(۹۲) قُل لِلَّذِيْنَ كَفَرُواْ إِنْ يَنتَهُواْ يُغْفَرْ لَهُم مَّا قَدْ سَلَفَ وَإِنْ يَعُودُواْ فَقَدْ مَضَتْ سُنَّةُ الأَوَّلِيْن〈۳۸ :الانفال〉 آپ ان کافروں سے کہہ دیجئے کہ اگر یہ لوگ اپنے کفر سے باز آجاوینگے تو ان کے سارے گناہ جو اسلام سے پہلے ہوچکے ہیں سب معاف کردیئے جائیں گے اور اگر اپنی وہی کفر کی بات رکھیں گے تو سنادیجئے کہ کفار سابقین کے حق میں ہمارا قانون نافذ ہوچکا ہے۔

(۹۳) وَلَوْ تَرَى إِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُواْ الْمَلآئِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ وَذُوقُواْ عَذَابَ الْحَرِيْق۔〈۵۰ : الانفال〉 اور اگر آپ دیکھیں جب کہ فرشتے ان کافروں کی جان قبض کرتے جاتے ہیں ان کے منہ پر اور ان کی پشتوں پر مارتے جاتے ہیں اور یہ کہتے جاتے ہیں کہ ابھی کیا ہے آگے چل کر آگ کی سزا جھیلنا۔

(۹۴) إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللّهِ الَّذِيْنَ كَفَرُواْ فَهُمْ لاَ يُؤْمِنُون〈۵۵:الانفال〉

بلاشبہ بدترین خلائق اللہ کے نزدیک وہ کافر لوگ ہیں سو یہ ایمان نہ لاویں گے۔

(۹۵) وَلاَ يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُواْ سَبَقُواْ إِنَّهُمْ لاَ يُعْجِزُون〈۵۹ : الانفال〉

اور کافر لوگ اپنے کو یہ خیال نہ کریں کہ وہ بچ گئے یقیناً وہ لوگ خداتعالی کو عاجز نہیں کرسکتے۔

(۹۶) وَإِن يَكُن مِّنكُم مِّئَةٌ يَغْلِبُواْ أَلْفاً مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُواْ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لاَّ يَفْقَهُون 〈۶۵ :الانفال〉

اور اگر تم میں کے سو آدمی ہوں گے تو ایک ہزار کفار پر غالب آجاویں گے اس وجہ سے کہ یہ ایسے لوگ ہیں جو کچھ نہیں سمجھتے۔

(۹۷) وَالَّذِينَ كَفَرُواْ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ‹۷۳ :الانفال›

اور جو لوگ کافر ہیں وہ باہم ایک دوسرے کے وارث ہیں۔

(۹۸) فَسِيحُواْ فِي الأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَاعْلَمُواْ أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّهِ وَأَنَّ اللّهَ مُخْزِي الْكَافِرِينَ‹۲: التوبة› سو تم لوگ اس سرزمین میں چار مہینے چل پھر لو اور یہ بھی جان رکھو کہ تم خدا تعالی کو عاجز نہیں کر سکتے اور یہ بھی جان رکھو کہ بیشک اللہ تعالی کافروں کو رسوا کرینگے۔

(۹۹) وَإِن نَّكَثُواْ أَيْمَانَهُم مِّن بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُواْ فِي دِينِكُمْ فَقَاتِلُواْ أَئِمَّةَ الْكُفْرِ إِنَّهُمْ لاَ أَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنتَهُونَ ‹۱۲ : التوبة› اور اگر وہ لوگ عہد کرنے کے بعد اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں اور تمہارے دین اسلام پر طعن کریں تو تم لوگ اس قصد سے کہ یہ باز آجاویں کہ ان پیشوایان کفر سے خوب لڑو کیونکہ اس صورت میں ان کی قسمیں باقی نہیں رہیں۔

(۱۰۰) مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِينَ أَن يَعْمُرُواْ مَسَاجِدَ الله شَاهِدِينَ عَلَى أَنفُسِهِم بِالْكُفْرِ ‹۱۷ :التوبة›

(باب شرک اور مشرکین کے سلسلہ نمبر ۴۰ میں اس آیت کا ترجمہ ہے)

(۱۰۱) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تَتَّخِذُواْ آبَاءكُمْ وَإِخْوَانَكُمْ أَوْلِيَاءَ إَنِ اسْتَحَبُّواْ الْكُفْرَ عَلَى الإِيمَانِ ‹۲۳ : التوبة› (باب ایمان اور مومنین سلسلہ ۱۲۲ میں اس کا ترجمہ ہے)

(۱۰۲) وَأَنزَلَ جُنُوداً لَّمْ تَرَوْهَا وَعذَّبَ الَّذِينَ كَفَرُواْ وَذَلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ‹۲۶ : التوبة›

اور مدد کیلئے ایسے لشکر نازل فرمائے جنکو تم نے نہیں دیکھا اور کافروں کو سزا دی اور یہ کافروں کی دنیا میں سزا ہے

(۱۰۳) يُرِيدُونَ أَن يُطْفِؤُواْ نُورَ اللّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَيَأْبَى اللّهُ إِلاَّ أَن يُتِمَّ نُورَهُ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ‹۳۲ : التوبة›

وہ لوگ یوں چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور یعنی دین اسلام کو اپنے منہ سے بجھا دیں حالانکہ اللہ تعالی بدون اسکے کہ اپنے نور کو کمال تک پہنچا دے مانے گا نہیں گو کافر لوگ کیسے ہی ناخوش ہوں۔

(۱۰۴) إِنَّمَا النَّسِيءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِينَ كَفَرُواْ يُحِلِّونَهُ عَاماً وَيُحَرِّمُونَهُ عَاماً لِّيُوَاطِؤُواْ عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّهُ فَيُحِلُّواْ مَا حَرَّمَ اللّهُ زُيِّنَ لَهُمْ سُوءُ أَعْمَالِهِمْ وَاللّهُ لاَ

يَهْدِىُ الْقَوْمَ الْكَافِرِيْن〈۳۷ : التوبة〉۔

ادب کے کسی مہینے کو ہٹا کر آگے پیچھے کر دینا کفر میں بڑھ جانا ہے اس سے کافر گمراہی میں پڑے رہتے ہیں۔ایک سال تو اسکو حلال سمجھ لیتے ہیں اور دوسرے سال حرام تا کہ ادب کے مہینوں کی جو اللہ نے مقرر کیئے ہیں گنتی پوری کرلیں اور جو اللہ نے منع کیا ہے اسکو جائز کرلیں۔ان کے بُرے اعمال ان کو بھلے دکھائی دیتے ہیں اور اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

(۱۰۵) وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُواْ السُّفْلَى وَكَلِمَةُ اللّهِ هِىَ الْعُلْيَا وَاللّهُ عَزِيْزٌ حَكِيْم〈۴۰ :التوبة〉

اور اللہ تعالیٰ نے کافروں کی بات نیچی کردی اور اللہ ہی کا بول بالا رہا اور اللہ زبردست حکمت والا ہے

(۱۰۶) وَعَدَ اللّهُ الْمُنَافِقِيْنَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِيْنَ فِيْهَا هِىَ حَسْبُهُمْ وَلَعَنَهُمُ اللّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْم〈۶۸ : التوبة〉 اللہ تعالیٰ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کفر کرنے والوں سے دوزخ کی آگ کا عہد کر رکھا ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے وہ ان کیلئے کافی ہے اور اللہ ان کو اپنی رحمت سے دور کردے گا اور ان کو عذاب دائمی ہوگا۔

(۱۰۷) يَا أَيُّهَا النَّبِىُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيْر 〈۷۳: التوبة〉 اے نبی! کفار اور منافقین سے جہاد کیجئے اور ان پر سختی کیجئے اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے۔

(۱۰۸) اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لاَ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللّهُ لَهُمْ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَفَرُواْ بِاللّهِ وَرَسُوْلِهِ وَاللّهُ لاَ يَهْدِىُ الْقَوْمَ الْفَاسِقِيْن〈۸۰ :التوبة〉

آپ خواہ ان کیلئے استغفار کریں یا ان کیلئے استغفار نہ کریں،اگر ان کیلئے ستر بار بھی استغفار کریں گے تب بھی اللہ تعالیٰ ان کو نہ بخشے گا یہ اس وجہ سے ہے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا اور اللہ تعالیٰ ایسے سرکش لوگوں کو ہدایت نہیں کیا کرتا۔

(۱۰۹) وَلاَ تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِّنْهُم مَّاتَ أَبَداً وَلاَ تَقُمْ عَلَىَ قَبْرِهِ إِنَّهُمْ كَفَرُواْ بِاللّهِ وَرَسُوْلِهِ وَمَاتُواْ وَهُمْ فَاسِقُوْن〈۸۴: التوبة〉

اور ان میں کوئی مرجاوے تو اس پر کبھی نماز نہ پڑھئے اور نہ اس کی قبر پر کھڑے ہوجئے کیوں کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا ہے اور وہ حالت کفر ہی میں مرے ہیں۔

(۱۱۰) وَجَاءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الأَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِيْنَ كَذَبُواْ اللّهَ وَرَسُوْلَهُ سَيُصِيْبُ

الَّذِيْنَ كَفَرُواْ مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيْم ﴿٩٠ :التوبة﴾ اور کچھ بہانہ باز دیہاتیوں میں سے آئے تا کہ ان کو اجازت مل جائے اور جنہوں نے خدا سے اور اس کے رسول سے بالکل ہی جھوٹ بولا تھا وہ بالکل ہی بیٹھ رہے ان میں سے جو کافر رہینگے ان کو دردناک عذاب ہوگا۔

(۱۱۱) اَلْأَعْرَابُ أَشَدُّ كُفْراً وَنِفَاقاً وَأَجْدَرُ أَلَّا يَعْلَمُواْ حُدُودَ مَا أَنزَلَ اللّهُ عَلَى رَسُولِهِ وَاللّهُ عَلِيْمٌ حَكِيْم ﴿٩٧ : التوبة﴾ دیہاتی لوگ کفر اور نفاق میں بہت ہی سخت ہیں اور انکو ایسا ہی ہونا چاہیئے کہ انکو ان احکام کا علم نہ ہو جو اللہ تعالی نے اپنے رسول پر نازل فرمائے ہیں اور اللہ تعالی بڑے علم والے بڑی حکمت والے ہیں۔

(۱۱۲) وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُواْ مَسْجِداً ضِرَاراً وَكُفْراً وَتَفْرِيْقاً بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَإِرْصَاداً لِّمَنْ حَارَبَ اللّهَ وَرَسُولَهُ مِن قَبْلُ ﴿١٠٧ : التوبة﴾ اور جنہوں نے مسجد بنائی ہے کہ اسلام کو ضرر پہنچائیں اور اس میں بیٹھ بیٹھ کر کفر کی باتیں کریں اور ایمان داروں میں تفریق ڈالیں اور اس شخص کے قیام کا سامان کریں جو اس کے قبل سے اللہ اور اس کے رسول کا مخالف ہے۔

(۱۱۳) يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُواْ قَاتِلُواْ الَّذِيْنَ يَلُونَكُم مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُواْ فِيْكُمْ غِلْظَةً وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ مَعَ الْمُتَّقِيْن ﴿١٢٣ : التوبة﴾ اے ایمان والو! ان کفار سے لڑو جو تمہارے آس پاس ہیں اور ان کو تمہارے اندر سختی پانا چاہیئے اور یہ یقین رکھو کہ اللہ تعالیٰ متقی لوگوں کے ساتھ ہے۔

(۱۱۴) قَالَ الْكَافِرُونَ إِنَّ هَـذَا لَسَاحِرٌ مُّبِيْن ﴿٢ : يونس﴾
کافر کہنے لگے کہ یہ شخص تو بلا شبہ صریح جادوگر ہے

(۱۱۵) وَالَّذِيْنَ كَفَرُواْ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَعَذَابٌ أَلِيْمٌ بِمَا كَانُواْ يَكْفُرُون ﴿٤ : يونس﴾
اور جن لوگوں نے کفر کیا انکے واسطے کھولتا ہوا پانی پینے کو ملے گا اور دردناک عذاب ہوگا انکے کفر کی وجہ سے۔

(۱۱۶) مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيْقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيْدَ بِمَا كَانُواْ يَكْفُرُون ﴿٧٠ : يونس﴾
دنیا میں تھوڑا سا عیش ہے پھر ہمارے پاس ان کو آنا ہے پھر ہم ان کو ان کے کفر کے بدلے سزائے سخت چکھادیں گے۔

(۱۱۷) وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِيْن ﴿٨٦ : يونس﴾
اور ہم کو اپنی رحمت کا صدقہ ان کافر لوگوں سے نجات دیجیئے (قوم موسیٰ کی دعا)

(۱۱۸) وَلَئِنْ قُلْتَ إِنَّكُم مَّبْعُوثُونَ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ إِنْ هَـذَا إِلاَّ سِحْرٌ مُّبِينٌ ‹۷ : هود› اور اگر آپ کہتے ہیں کہ یقیناً تم لوگ مرنے کے بعد زندہ کئے جاؤ گے تو جو لوگ کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ یہ تو نرا جادو ہے۔

(۱۱۹) وَمَن يَكْفُرْ بِهِ مِنَ الأَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهُ فَلاَ تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِّنْهُ إِنَّهُ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ وَلَـكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لاَ يُؤْمِنُونَ ‹۱۷ : هود› اور جو شخص دوسرے فرقوں میں سے اس قرآن کا انکار کرے گا تو دوزخ اس کے وعدہ کی جگہ ہے سو تم قرآن کی طرف سے شک میں نہ پڑنا بلاشک وشبہ وہ سچی ہے تمہارے رب کے پاس سے لیکن بہت سے آدمی ایمان نہیں لاتے۔

(۱۲۰) أُولَـئِكَ الَّذِينَ خَسِرُواْ أَنفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُواْ يَفْتَرُون ‹۲۱ : هود›
یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے آپ کو برباد کر بیٹھے اور جو انہوں نے تراش کر رکھے تھے ان سے سب غائب ہو گئے۔

(۱۲۱) وَأُتْبِعُواْ فِي هَـذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ أَلا إِنَّ عَاداً كَفَرُواْ رَبَّهُمْ أَلاَ بُعْداً لِّعَادٍ قَوْمِ هُودٍ ‹۶۰ : هود› اور اس دنیا میں بھی لعنت ان کے ساتھ ساتھ رہی اور قیامت کے دن بھی، خوب سنو عاد نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا، خوب سن لو رحمت سے دوری ہوئی عاد کو جو کہ ہودؑ کی قوم تھی۔

(۱۲۲) أَلاَ إِنَّ ثَمُودَ كَفرُواْ رَبَّهُمْ أَلاَ بُعْداً لِّثَمُود ‹۶۸ : هود›
خوب سن لو ثمود نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا خوب سن لو رحمت سے ثمود کو دوری ہوئی۔

(۱۲۳) وَقُل لِّلَّذِينَ لاَ يُؤْمِنُونَ اعْمَلُواْ عَلَى مَكَانَتِكُمْ إِنَّا عَامِلُون ‹۱۲۱ : هود›
اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان سے کہہ دیجئے کہ تم اپنی حالت پر عمل کرتے رہو ہم بھی عمل کر رہے ہیں۔

(۱۲۴) إِنِّي تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لاَّ يُؤْمِنُونَ بِاللّهِ وَهُم بِالآخِرَةِ هُمْ كَافِرُون ‹۳۷: يوسف›
میں نے تو ان لوگوں کا مذہب چھوڑ رکھا ہے جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور وہ لوگ آخرت کے بھی منکر ہیں۔

(۱۲۵) إِنَّهُ لاَ يَيْأَسُ مِن رَّوْحِ اللّهِ إِلاَّ الْقَوْمُ الْكَافِرُون ‹۸۷ : يوسف›
بیشک اللہ کی رحمت سے وہی لوگ ناامید ہوتے ہیں جو کافر ہیں۔

(۱۲۶) وَإِن تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ أَئِذَا كُنَّا تُرَاباً أَئِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ أُوْلَـئِكَ الَّذِينَ كَفَرُواْ

بِرَبِّهِمْ وَأُوْلَئِكَ الأَغْلاَلُ فِيْ أَعْنَاقِهِمْ وَأُوْلَـئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُون‹۵ :الرعد›

اوراگرآپ کوتعجب ہوتو ان کا یہ قول تعجب کے لائق ہے کہ جب ہم خاک ہوگئے کیا ہم پھر ازسرنو پیدا ہوں گے؟ یہ وہ لوگ ہیں کہ انہوں نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیااور ایسے لوگوں کی گردنوں میں طوق ڈالے جائیں گے،اور ایسے لوگ دوزخی ہیں اوراس میں ہمیشہ رہیں گے۔

(۱۲۷) وَيَقُولُ الَّذِيْنَ كَفَرُواْ لَوْلاَ أُنزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ إِنَّمَا أَنتَ مُنذِرٌ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَاد ‹۷ :الرعد›

اورکفار کہتے ہیں کہ ان پر معجزہ کیوں نہیں نازل کیا گیا؟ آپ صرف ڈرانے والے ہیں اور ہرقوم کیلئے ہادی ہوتے چلے آئے ہیں۔

(۱۲۸) وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِيْنَ إِلَّا فِيْ ضَلاَل‹۱۴ :الرعد›

اورکافروں کی ان سے درخواست کرنا محض بے اثر ہے

(۱۲۹) وَلاَ يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُواْ تُصِيبُهُم بِمَا صَنَعُواْ قَارِعَةٌ أَوْ تَحُلُّ قَرِيباً مِّنْ دَارِهِمْ حَتَّى يَأْتِيَ وَعْـدُ اللّهِ إِنَّ اللّهَ لاَ يُخْلِفُ الْمِيعَادَ‹۳۱ :الرعد›اور یہ کافرتو ہمیشہ اس حالت میں رہتے ہیں کہ ان کے کرداروں کے سبب ان پرکوئی نہ کوئی حادثہ پڑتا رہتا ہے یا ان کی بستی کے قریب نازل ہوتا رہتا ہے۔یہاں تک کہ اللہ تعالی کا وعدہ آجاوے گا،یقیناً اللہ تعالی وعدہ خلاف نہیں کرتے۔

(۱۳۰) وَيَقُولُ الَّذِيْنَ كَفَرُواْ لَوْلاَ أُنزِلَ ‹۲۷ :الرعد›

(ترجمہ اسی باب کے سلسلہ نمبر۱۲۸ میں دیکھئے)

(۱۳۱) وَلَـقَـدِ اسْتُهْـزِئَ بِـرُسُـلٍ مِّـن قَبْلِكَ فَأَمْلَيْتُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُواْ ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ‹۳۲ :الرعد›

اور بہت سے پیغمبروں کے ساتھ جوآپ کےقبل ہوچکے ہیں استہزاء ہوچکا ہے پھر میں ان کافروں کومہلت دیتا رہا پھر میں نے ان پرداروگیرکی سومیری سزاکس طرح کی تھی۔

(۱۳۲) بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُواْ مَكْرُهُمْ وَصُدُّواْ عَنِ السَّبِيْلِ ‹۳۳ :الرعد›

بلکہ کافروں کواپنے مغالطہ کی باتیں مرغوب معلوم ہوتی ہیں اور یہ راہ سے محروم ہوگئے۔

(۱۳۳) وَّعُقْبَى الْكَافِرِيْنَ النَّار‹۳۵ : الرعد›اورکافروں کا انجام دوزخ ہوگا۔

(۱۳۴) وَيَقُولُ الَّذِيْنَ كَفَرُواْ لَسْتَ مُرْسَلاً ‹۴۳: الرعد›

اورکافرلوگ کہہ رہے ہیں کہ آپ پیغمبرنہیں ہیں۔

(۱۳۵) وَسَيَعْلَمُ الْكُفَّارُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّار〈۴۲: الرعد〉

اوران کفار کوابھی معلوم ہوا جاتا ہے کہ اس عالم میں نیک انجام کس کے ہاتھ میں ہے؟

(۱۳۶) الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَوَيْلٌ لِّلْكَافِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيْد۔〈۲ : ابراهيم〉

وہ ایسا خدا ہے کہ اسی کی ملک ہے جو کچھ کہ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ کہ زمین میں ہے اور بڑی خرابی یعنی بڑا سخت عذاب کافروں کیلئے ہے۔

(۱۳۷) وَقَالَ مُوسَى إِنْ تَكْفُرُواْ أَنتُمْ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيْعاً فَإِنَّ اللّهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْد 〈۸ : ابراهيم〉

اورموسی نے فرمایا کہ اگر تم اور دنیا بھر کے آدمی سب کے سب مل کر بھی ناشکری کروگے تو اللہ تعالی بالکل بے احتیاج ستودہ صفات ہے۔

(۱۳۸) وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُواْ لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُم مِّنْ أَرْضِنَا أَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِي مِلَّتِنَا فَأَوْحَى إِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظَّالِمِيْن ۔〈۱۳ : ابراهيم〉 اورکفار نے اپنے رسولوں سے کہا کہ ہم تم کو اپنی سرزمین سے نکال دینگے یا تم ہمارے مذہب میں پھر آؤ پس ان رسولوں پر ان کے رب نے وحی نازل فرمائی کہ ہم ظالموں کو ضرور ہلاک کردینگے۔

(۱۳۹) مَّثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُواْ بِرَبِّهِمْ أَعْمَالُهُمْ كَرَمَادٍ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ لَّا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُواْ عَلَى شَيْءٍ ذَلِكَ هُوَ الضَّلاَلُ الْبَعِيْد〈۱۸ : ابراهيم〉

جولوگ اپنے پروردگار کے ساتھ کفر کرتے ہیں،ان کی حالت باعتبار عمل کے یہ ہے کہ جیسے کہ کچھ راکھ ہو جس کو تیز آندھی کے دن میں تیزی کے ساتھ ہوا اڑا لے جائے اسی طرح ان لوگوں نے جو کچھ عمل کئے تھے ان کا کوئی حصہ ان کو حاصل نہ ہوگا یہ بھی بڑی دور دراز کی گمراہی ہے۔

(۱۴۰) رُّبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُواْ لَوْ كَانُواْ مُسْلِمِيْنَ〈۲ : الحجر〉

کافرلوگ بار بار تمنا کرینگے کیا خوب ہوتا اگر وہ مسلمان ہوتے۔

(۱۴۱) قَالَ الَّذِيْنَ أُوتُواْ الْعِلْمَ إِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالْسُّوْءَ عَلَى الْكَافِرِيْن〈۲۷ :النحل〉

(قیامت کے دن) جاننے والے کہیں گے کہ آج پوری رسوائی اور عذاب کافروں پر ہے۔

(۱۴۲) وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِيْنَ حَصِيْراً〈۸ : بنی اسرائیل〉

اور ہم نے جہنم کو کافروں کا جیل خانہ بنا رکھا ہے۔

(۱۴۳) أَمْ أَمِنتُمْ أَن يُعِيْدَكُمْ فِيْهِ تَارَةً أُخْرَى فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ فَيُغْرِقَكُم بِمَا

كَفَرْتُمْ ثُمَّ لَا تَجِدُواْ لَكُمْ عَلَيْنَا بِهِ تَبِيْعا ‹۶۹ : اسرائيل› یاتم اس سے بےفکر ہوگئے کہ وہ پھرتم کو دریا ہی میں دوبارہ لے جاوے پھرتم پر ہوا کا سخت طوفان بھیج دے پھرتم کو تمہارے کفر کے سبب غرق کردے پھراس بات پر کوئی ہمارا پیچھا کرنے والاتم کو نہ ملے۔

(۱۴۴) أَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا أَنْ يَتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْ أَوْلِيَاءَ إِنَّا أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِيْنَ نُزُلًا ‹۱۰۲ : اسرائيل› سوکیا پھر بھی ان کافروں کا خیال ہے کہ مجھ کو چھوڑ کر میرے بندوں کو اپنا کارساز قرار دیں ہم نے کافروں کی دعوت کیلئے دوزخ کو تیار کررکھا ہے۔

(۱۴۵) فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْم ‹۳۷ : مريم›

سومختلف گروہوں نے باہم اختلاف ڈال لیا سو ان کافروں کیلئے ایک بڑے دن کے آنے سے بڑی خرابی ہے۔

(۱۴۶) فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيَاطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ‹۶۸ : مريم›

سوقسم ہے آپ کے رب کی ہم ان کفار کو جمع کرینگے اور شیاطین کو بھی پھر ان کو دوزخ کے گرداگرد اس حالت سے حاضر کریں گے کہ گھٹنوں کے بل گرے ہونگے۔

(۱۴۷) وَإِذَا تُتْلَى عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا ‹۷۳ : مريم› (باب ایمان اور مومن سلسلہ ۱۹۱ دیکھئے)

(۱۴۸) أَفَرَأَيْتَ الَّذِيْ كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأُوْتَيَنَّ مَالاً وَوَلَداً ‹۷۷ : مريم›

بھلا آپ نے اس شخص کی حالت کو بھی دیکھا جو ہماری آیتوں کے ساتھ کفر کرتا ہے اور کہتا ہیکہ مجھ کو مال اور اولاد ملیں گے۔

(۱۴۹) إِنَّ الَّذِيْنَ آمَنُوا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصَّابِئِيْنَ وَالنَّصَارَى وَالْمَجُوسَ وَالَّذِيْنَ أَشْرَكُوْا إِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ اللّٰهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ‹۱۷ : الحج›

جولوگ مومن یعنی مسلمان ہیں اور جو یہودی ہیں اور ستارہ پرست اور عیسائی اور مجوسی اور مشرک اللہ ان سے میں قیامت کے دن فیصلہ کردیگا بیشک اللہ ہر چیز سے باخبر ہے۔

(۱۵۰) إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِيْ جَعَلْنَاهُ لِلنَّاسِ سَوَاءَ الْعَاكِفُ فِيْهِ وَالْبَادِ وَمَن يُرِدْ فِيْهِ بِإِلْحَادٍ بِظُلْمٍ نُذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ أَلِيْمٍ ‹۲۵ : الحج›

بیشک جولوگ کافر ہوئے اور اللہ کے رستہ سے اور مسجد حرام سے روکتے ہیں جسکو ہم نے تمام آدمیوں کے واسطے مقرر کیا ہیکہ اس میں سب برابر ہیں اس میں رہنے والا بھی اور باہر سے آنیوالا بھی اور

جو شخص اس میں کوئی خلاف دین کام قصداً ظلم کے ساتھ کریگا تو ہم اسکو عذاب دردناک چکھائیں گے

(۱۵۱) وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِآيَاتِنَا فَأُوْلَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿۵۷ : الحج﴾

اور جنہوں نے کفر کیا ہوگا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہوگا تو ان کیلئے ذلت کا عذاب ہوگا۔

(۱۵۲) فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِيْنَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ مَا هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُرِيْدُ أَنْ يَتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ﴿۲۴ : المؤمنون﴾

پس حضرت نوحؑ کی یہ بات سن کر انکی قوم میں جو کافر رئیس تھے کہنے لگے کہ یہ شخص بجز اسکے کہ تمہاری طرح ایک معمولی آدمی ہے اور کچھ نہیں اس کا مطلب یہ ہے کہ تم سے برتر ہو کر رہے۔

(۱۵۳) وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهُ فَأُوْلَئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فِيْ جَهَنَّمَ خَالِدُوْنَ۔ تَلْفَحُ وُجُوهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيْهَا كَالِحُوْنَ ﴿۱۰۴ : المؤمنون﴾ اور جس شخص کا پلہ ہلکا ہوگا (یعنی وہ کافر ہوگا) سو یہ وہ لوگ ہوں گے جنہوں نے اپنا نقصان کرلیا اور جہنم میں ہمیشہ کیلئے رہیں گے اور اس جہنم میں ان کے منہ بگڑے ہونگے ان کے چہروں کو آگ جھلستی ہوگی۔

(۱۵۴) وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهاً آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُوْنَ ﴿۱۱۷ : مؤمنون﴾ اور جو شخص اللہ کے ساتھ اور شخص کی بھی عبادت کرے کہ جس پر اسکے پاس کوئی بھی دلیل نہیں سو اس کا حساب اسی کے رب کے ہاں ہوگا۔ یقیناً کافروں کو فلاح نہ ہوگا۔

(۱۵۵) وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا أَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ بِقِيْعَةٍ يَحْسَبُهُ الظَّمْآنُ مَاءً حَتَّى إِذَا جَاءَهُ لَمْ يَجِدْهُ شَيْئاً وَوَجَدَ اللَّهَ عِنْدَهُ فَوَفَّاهُ حِسَابَهُ وَاللَّهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۳۹ : النور﴾

اور جو لوگ کافر ہیں ان کے اعمال ایسے ہیں جیسے ایک چٹیل میدان میں ریت کا پیاسا آدمی اس کو دور سے پانی خیال کرتا ہے یہاں تک کہ جب اس کے پاس آیا تو اس کو جو کچھ سمجھ رکھا تھا کچھ بھی نہیں پایا اور اور قضاء الٰہی کو پایا سو اللہ تعالیٰ نے اس کی عمر کا حساب برابر سرابر چکا دیا اور اللہ تعالیٰ دم بھر میں حساب کر دیتا ہے۔

(۱۵۶) وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا إِنْ هَذَا إِلَّا إِفْكٌ افْتَرَاهُ وَأَعَانَهُ عَلَيْهِ قَوْمٌ آخَرُوْنَ فَقَدْ جَاؤُوا ظُلْماً وَزُوراً ﴿۴ : الفرقان﴾ اور کافر لوگ یوں کہتے ہیں کہ یہ تو کچھ بھی نہیں نرا جھوٹ ہے جس کو ایک شخص (یعنی پیغمبر) نے گھڑ لیا ہے اور دوسرے لوگوں نے اس میں اسکی امداد کی ہے سو یہ لوگ بڑے ظلم اور جھوٹ کے مرتکب ہوئے۔

(۱۵۷) اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ لِلرَّحْمَنِ وَكَانَ يَوْماً عَلَى الْكَافِرِيْنَ عَسِيْراً ‹۲۶ : الفرقان›

اس روز حقیقی حکومت رحمان کی ہوگی اور وہ دن کافروں پر بڑا سخت ہوگا۔ (یعنی قیامت کا دن)

(۱۵۸) وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ جُمْلَةً وَاحِدَةً كَذٰلِكَ لِنُثَبِّتَ بِهِ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنَاهُ تَرْتِيْلاً ‹۳۲ : الفرقان› اور کافرلوگ یوں کہتے ہیں کہ ان پیغمبر پر یہ قرآن دفعتہً واحدۃً کیوں نہیں نازل کیا ہے یہ اس لئے تاکہ ہم اس کے ذریعہ سے آپ کے دل کو قوی رکھیں اور اسی لئے ہم نے اس کو بہت ٹھہرا ٹھہرا کر اتارا ہے۔

(۱۵۹) وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ مَا لَا يَنفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلَى رَبِّهِ ظَهِيْراً ‹۵۵ : الفرقان› اور یہ لوگ خدا کو چھوڑ کر ان چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جو نہ ان کو کچھ نفع پہنچا سکتی ہیں اور نہ ان کو کچھ ضرر پہنچا سکتی ہیں اور کافر تو اپنے رب کا مخالف ہے۔

(۱۶۰) فَلَا تُطِعِ الْكَافِرِيْنَ وَجَاهِدْهُم بِهِ جِهَاداً كَبِيْراً ‹۵۲ : الفرقان›

سو آپ کافروں کی خوشی کا کام نہ کیجئے اور قرآن کے ذریعہ ان کا زور شور سے مقابلہ کیجئے۔

(۱۶۱) وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا أَئِذَا كُنَّا تُرَاباً وَآبَاؤُنَا أَئِنَّا لَمُخْرَجُونَ ‹۶۷ : النمل›

اور کافریوں کہتے ہیں کہ کیا ہم لوگ جب مر کر خاک ہوگئے اور اسی طرح ہمارے بڑے بھی تو کیا پھر ہم زندہ کر کے قبروں سے نکالے جاوینگے؟

(۱۶۲) وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا لِلَّذِيْنَ آمَنُوا اتَّبِعُوا سَبِيْلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطَايَاكُمْ وَمَا هُم بِحَامِلِيْنَ مِنْ خَطَايَاهُم مِّنْ شَيْءٍ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ‹۱۲ : العنکبوت›

اور کفار مسلمانوں سے کہتے ہیں کہ تم ہماری راہ چلو اور تمہارے گناہ ہمارے ذمہ حالانکہ یہ لوگ ان کے گناہوں میں سے ذرا بھی نہیں لے سکتے یہ بالکل جھوٹ بک رہے ہیں۔

(۱۶۳) وَمَا كُنتَ تَرْجُو أَنْ يُلْقَى إِلَيْكَ الْكِتَابُ إِلَّا رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ ظَهِيْراً لِّلْكَافِرِيْنَ ‹۸۶ : القصص› اور آپ کو یہ توقع نہ تھی کہ آپ پر یہ کتاب نازل کی جاوے گی مگر محض آپ کے رب کی مہربانی سے اس کا نزول ہوا سو آپ ان کافروں کی ذرا تائید نہ کیجئے۔

(۱۶۴) وَالَّذِيْنَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللّٰهِ وَلِقَائِهِ أُولَئِكَ يَئِسُوا مِنْ رَّحْمَتِيْ وَأُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيْم ‹۲۳ : العنکبوت› اور جو لوگ خدا کی آیتوں کے اور اس کے سامنے جانے کے منکر ہیں وہ لوگ قیامت میں میری رحمت سے ناامید ہوں گے اور یہی ہیں جن کو دردناک عذاب ہوگا۔

(۱۶۵) وَإِنَّ كَثِيراً مِّنَ النَّاسِ بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ لَكَافِرُونَ ﴿۸ :الروم﴾

اور بہت سے آدمی اپنے رب کے ملنے کے منکر ہیں۔

(۱۶۶) وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ فَأُوْلَئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ﴿۱۶ :الروم﴾

اور جن لوگوں نے کفر کیا تھا اور ہماری آیتوں کو اور آخرت کے پیش آنے کو جھٹلایا تھا وہ لوگ عذاب میں گرفتار ہوں گے۔

(۱۶۷) مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحاً فَلِأَنفُسِهِمْ يَمْهَدُونَ ﴿۴۴: الروم﴾

جو شخص کفر کر رہا ہے اس پر تو اس کا کفر پڑیگا اور جو نیک عمل کر رہا ہے سو یہ لوگ اپنے لئے سامان کر رہے ہیں۔

(۱۶۸) فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِينَ لَا يُوقِنُونَ ﴿۶۰ :الروم﴾

سو آپ صبر کیجئے بے شک اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے اور یہ بدیقین لوگ آپ کو بے برداشت نہ کرنے پاویں۔

(۱۶۹) وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنكَ كُفْرُهُ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿۲۳ : لقمن﴾ اور جو شخص کفر کرے سو آپ کیلئے اسکا کفر باعث غم نہ ہونا چاہیئے، ان سب کو ہمارے ہی پاس لوٹنا ہے سو ہم ان سب کو جتلا دیں گے جو جو کچھ وہ کیا کرتے تھے، اللہ تعالیٰ کو دلوں کی باتیں خوب معلوم ہیں۔

(۱۷۰) يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيماً حَكِيماً ﴿۱ :الاحزاب﴾

اے نبی! اللہ سے ڈرتے رہیئے اور کافروں کا اور منافقوں کا کہنا نہ مانئے، بے شک اللہ تعالیٰ بڑا علم والا بڑی حکمت والا ہے۔

(۱۷۱) وَأَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَاباً أَلِيماً ﴿۸: الاحزاب﴾

اور کافروں کیلئے اللہ تعالیٰ نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے

(۱۷۲) وَرَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوا خَيْراً وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيّاً عَزِيزاً ﴿۲۵ : الاحزاب﴾ اور اللہ تعالیٰ نے کافروں کو ان کے غصہ میں بھرا ہوا ہٹا دیا کہ ان کی کچھ بھی مراد پوری نہ ہوئی اور جنگ میں اللہ تعالیٰ مسلمانوں کیلئے آپ ہی کافی ہو گیا اور اللہ تعالیٰ بڑی قوت والا بڑا زبردست ہے۔

(۱۷۳) إِنَّ اللَّهَ لَعَنَ الْكَافِرِينَ وَأَعَدَّ لَهُمْ سَعِيراً ـ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَداً لَّا يَجِدُونَ وَلِيّاً وَلَا نَصِيراً ﴿۶۵ : الاحزاب﴾ بے شک اللہ تعالیٰ نے کافروں کو رحمت سے دور کر رکھا ہے اور ان کیلئے آتش سوزاں تیار کر رکھی ہے جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے نہ کوئی یار پائیں گے اور نہ کوئی مددگار۔

(۱۷۴) وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلَى رَجُلٍ يُنَبِّئُكُمْ إِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ إِنَّكُمْ لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ﴿۷: السبا﴾ اور کافر کہتے ہیں کہ کیا ہم تم کو ایک ایسا آدمی بتائیں جو تم کو یہ عجیب خبر دیتا ہیکہ جب تم بالکل ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تو تم ایک نئے جنم میں آؤ گے۔

(۱۷۵) وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَن نُّؤْمِنَ بِهَذَا الْقُرْآنِ وَلَا بِالَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ ﴿۳۱:السبا﴾

اور یہ کفار کہتے ہیں کہ ہم ہرگز نہ اس قرآن پر ایمان رکھتے ہیں اور نہ اس سے پہلی کتابوں پر۔

(۱۷۶) وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ إِنْ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿۴۳: السبا﴾

اور یہ کافر اس امر حق کی نسبت جب کہ وہ ان کے پاس پہنچا یوں کہتے ہیں کہ یہ محض ایک صریح جادو ہے۔

(۱۷۷) وَلَوْ تَرَى إِذْ فَزِعُوا فَلَا فَوْتَ وَأُخِذُوا مِن مَّكَانٍ قَرِيبٍ ﴿۵۱:السبا﴾

اور اگر آپ وہ وقت ملاحظہ کریں تو آپ کو حیرت ہو جب کہ کفار گھبرائے پھرینگے پھر نکل بھاگنے کی کوئی صورت نہ ہوگی اور پاس کے پاس ہی پکڑ لئے جاویں گے۔

(۱۷۸) الَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ﴿۷: فاطر﴾

پس جو لوگ کافر ہو گئے ان کیلئے سخت عذاب ہے۔

(۱۷۹) لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَى أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ـ إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالاً فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُم مُّقْمَحُونَ ـ ﴿۸: يس﴾ ان میں سے اکثر لوگوں پر یہ بات ثابت ہو چکی ہے سو یہ لوگ ایمان نہ لاویں گے ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیئے ہیں پھر وہ تھوڑیوں تک ہیں جس سے ان کے سر اوپر کو الل رہے ہیں۔

(۱۸۰) وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَنفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنُطْعِمُ مَن لَّوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿۴۷ :يس﴾ اور جب ان سے کہا جاتا ہیکہ اللہ نے جو کچھ تم کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرو تو یہ کفار ان مسلمانوں سے یوں کہتے ہیں کہ کیا ہم ایسے لوگوں کو کھانے کو دیں جنکو اگر خدا چاہے تو بہت کچھ کھانے کو دیدے تم نری صریح غلطی میں پڑے ہو۔

(۱۸۱) ص وَالْقُرْآنِ ذِیْ الذِّکْرِ۔بَلِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فِیْ عِزَّةٍ وَشِقَاقٍ 〈۲ :ص〉
ص قسم ہے قرآن کی جو نصیحت سے پُر ہے بلکہ یہ کفار تعصب اور مخالفت میں ہیں۔

(۱۸۲) وَعَجِبُوا أَن جَاءَهُم مُّنذِرٌ مِّنْهُمْ وَقَالَ الْكَافِرُونَ هَذَا سَاحِرٌ كَذَّابٌ 〈۴: ص〉
اوران کفار نے اس بات پر تعجب کیا کہ ان کے پاس ان ہی میں سے ایک پیغمبر ڈرانے والا آگیا اور کہنے لگے کہ یہ شخص ساحر اور جھوٹا ہے۔

(۱۸۳) وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلاً ذَلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا مِنَ النَّارِ 〈۲۷ :ص〉اورہم نے آسمان وزمین کواور جو چیزیں انکے درمیان موجود ہیں ان کو خالی ازحکمت پیدانہیں کیا، یہ یعنی ان کا خالی ازحکمت ہونا ان لوگوں کا خیال ہے جو کافر ہیں سو کافروں کیلئے بڑی خرابی ہے یعنی دوزخ۔

(۱۸۴) إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كَاذِبٌ كَفَّارٌ 〈۳ :الزمر〉
اللہ تعالی ایسے شخص کو راہ پرنہیں لاتا جو جھوٹا اور کافر ہو۔

(۱۸۵) فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن كَذَبَ عَلَى اللَّهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ إِذْ جَاءَهُ أَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكَافِرِيْنَ 〈۳۲ : الزمر〉 سواس شخص سے زیادہ بے انصاف کون ہوگا جواللہ پر جھوٹ باندھے اور سچی بات کو جب کہ وہ اس کے پاس رسول کے ذریعہ سے پہنچی جھٹلادے کیا قیامت کے دن جہنم میں ایسے کافروں کا ٹھکانہ نہ ہوگا؟

(۱۸۶) وَإِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَحْدَهُ اشْمَأَزَّتْ قُلُوبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَإِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِن دُوْنِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ 〈۴۵: الزمر〉 اور جب فقط اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان لوگوں کے دل منقبض ہوتے ہیں جو کہ آخرت کا یقین نہیں رکھتے اور جب اس کے سوا اوروں کا تذکرہ آتا ہے تو اسی وقت وہ لوگ خوش ہوجاتے ہیں۔

(۱۸۷) مَا يُجَادِلُ فِيْ آيَاتِ اللَّهِ إِلَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوا فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِيْ الْبِلَادِ 〈۴ :المؤمن〉
اللہ تعالی کی ان آیتوں میں وہی لوگ جھگڑے نکالتے ہیں جو منکر ہیں سوان لوگوں کا شہروں میں چلنا پھرنا آپ کو اشتباہ میں نہ ڈالے۔

(۱۸۸) إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللَّهِ أَكْبَرُ مِن مَّقْتِكُمْ أَنفُسَكُمْ إِذْ تُدْعَوْنَ إِلَى الْإِيْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ 〈۱۰ : المؤمن〉 جولوگ کافر ہوئے ان کو پکارا جاوے گا کہ جیسی تم کو اپنے سے نفرت

ہےاس سے بڑھ کر خدا کو تم سے نفرت تھی جب کہ تم دنیا میں ایمان کی طرف بلائے جاتے تھے۔

(۱۸۹) وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَى جَهَنَّمَ زُمَراً حَتَّى إِذَا جَاؤُوهَا فُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِ رَبِّكُمْ وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا قَالُوا بَلَى وَلَكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿۷۱: الزمر﴾

اور جو کافر ہیں وہ جہنم کی طرف گروہ گروہ بنا کر ہانکے جاویں گے یہاں تک کہ جب دوزخ کے پاس پہنچیں گے تو اس وقت اسکے دروازے کھول دیئے جاویں گے اور ان سے دوزخ کے محافظ کہیں گے کیا تمہارے پاس تم ہی لوگوں میں سے پیغمبر نہیں آئے تھے جو تم کو تمہارے رب کی آیتیں پڑھ کر سنایا کرتے تھے اور تم کو تمہارے اس دن کے پیش آنے سے ڈرایا کرتے تھے؟ کافر کہیں گے کہ ہاں لیکن عذاب کا وعدہ کافروں پر پورا ہو کر رہا۔

(۱۹۰) وَيَا قَوْمِ مَا لِيَ أَدْعُوكُمْ إِلَى النَّجَاةِ وَتَدْعُونَنِي إِلَى النَّارِ۔تَدْعُونَنِي لِأَكْفُرَ بِاللَّهِ وَأُشْرِكَ بِهِ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ وَأَنَا أَدْعُوكُمْ إِلَى الْعَزِيزِ الْغَفَّارِ ﴿۴۲: المؤمن﴾

اے میرے بھائیو یہ کیا بات ہے کہ میں تو تم کو نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھ کو دوزخ کی طرف بلاتے ہو تم مجھ کو اس بات کی طرف بلاتے ہو کہ میں خدا کے ساتھ کفر کروں اور ایسی چیز کو اس کا ساجھی بناؤں جس کی میرے پاس کوئی بھی دلیل نہیں اور میں تم کو خدائے زبردست خطا بخش کی طرف بلاتا ہوں۔

(۱۹۱) قَالُوا أَوَلَمْ تَكُ تَأْتِيكُمْ رُسُلُكُم بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا بَلَى قَالُوا فَادْعُوا وَمَا دُعَاء الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ۔﴿۵۰ :المؤمن﴾

فرشتے کہیں گے کہ کیا تمہارے پاس تمہارے پیغمبر معجزات لیکر نہیں آتے رہے تھے؟ دوزخی کہینگے کہ ہاں آتے تو رہے تھے فرشتے کہینگے کہ پھر تم ہی دعا کرو اور کافروں کی دعا محض بے اثر ہے۔

(۱۹۲) سُنَّتَ اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ فِي عِبَادِهِ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكَافِرُونَ ﴿۸۵ :المؤمن﴾

اللہ تعالیٰ نے اپنا یہی معمول مقرر کر رکھا ہے جو اس کے بندوں میں پہلے سے ہوتا چلا آیا ہے اور اس وقت کافر خسارے میں رہ گئے۔

(۱۹۳) وَكَذَلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ أَصْحَابُ النَّارِ ﴿۶ :المؤمن﴾

اور اسی طرح تمام کافروں پر آپ کے پروردگار کا یہ قول ثابت ہو چکا ہے کہ وہ لوگ

دوزخی ہوں گے۔

(۱۹۴) لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي يَخْتَلِفُونَ فِيهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ كَانُوا كَاذِبِينَ ﴿۳۹ : النحل﴾

تا کہ جس میں یہ لوگ اختلاف کیا کرتے تھے ان کے روبرو اس کا اظہار کر دے اور تا کہ کافر لوگ یقین کر لیں کہ واقعی وہی جھوٹے تھے۔

(۱۹۵) وَأَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ أَبَوَاهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِينَا أَن يُرْهِقَهُمَا طُغْيَاناً وَكُفْراً ﴿۸۰: الكهف﴾

اور رہا وہ لڑکا سو اس کے ماں باپ ایماندار تھے سو ہم کو اندیشہ ہوا کہ یہ ان دونوں پر سرکشی اور کفر کا اثر نہ ڈال دے۔ (حضرت خضرؑ سے متعلق واقعہ ہے)

(۱۹۶) أَوَلَمْ يَرَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقاً فَفَتَقْنَاهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ﴿۳۰: الانبياء﴾

کیا ان کافروں کو یہ معلوم نہیں ہوا کہ آسمان اور زمین بند تھے پھر ہم نے دونوں کو اپنی قدرت سے کھول دیا اور ہم نے بارش کے پانی سے ہر جاندار چیز کو بنایا ہے۔

(۱۹۷) وَإِذَا رَآكَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِن يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُواً ﴿۳۶ :الانبياء﴾

اور یہ کافر لوگ جب آپ کو دیکھتے ہیں تو بس آپ سے ہنسی کرنے لگتے ہیں۔

(۱۹۸) لَوْ يَعْلَمُ الَّذِينَ كَفَرُوا حِينَ لَا يَكُفُّونَ عَن وُجُوهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَن ظُهُورِهِمْ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿۳۹ : الانبياء﴾ کاش ان کافروں کو اس وقت کی خبر ہوتی جب کہ یہ لوگ آگ کو نہ اپنے سامنے روک سکیں گے اور نہ اپنے پیچھے سے اور نہ ان کی کوئی حمایت کرے گا۔

(۱۹۹) وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَإِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ أَبْصَارُ الَّذِينَ كَفَرُوا يَا وَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَذَا بَلْ كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿۹۷ :الانبياء﴾ اور سچا وعدہ نزدیک آ پہنچا ہو گا تو بس پھر ایک دم سے یہ ہو گا کہ منکروں کی نگاہیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی اور یوں کہتے نظر آویں گے کہ ہائے کم بختی ہماری ہم اس امر سے غفلت میں تھے بلکہ واقعہ یہ ہے کہ ہم ہی قصوروار تھے۔

(۲۰۰) فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّن نَّارٍ يُصَبُّ مِن فَوْقِ رُؤُوسِهِمُ الْحَمِيمُ ﴿۱۹ : الحج﴾

سو جو لوگ کافر تھے ان کیلئے آگ کے کپڑے قطع کئے جاویں گے، ان کے سر کے اوپر سے تیز گرم پانی چھوڑا جاوے گا۔

(۲۰۱) وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ وَدَعْ أَذَاهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَكَفَى بِاللَّهِ

وَ كِيلاً ﴿۴۸: الاحزاب﴾ اور کافروں اور منافقوں کا کہنا نہ کیجئے اور ان کی طرف سے جو ایذاء پہنچے اس کا خیال نہ کیجئے اور اللہ پر بھروسہ کیجئے اور اللہ کافی کارساز ہے۔

(۲۰۲) ثُمَّ أَخَذْتُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿۲۶ :فاطر﴾

پھر میں نے کافروں کو پکڑ لیا سو دیکھ لو کہ میرا عذاب کیسا ہوا۔

(۲۰۳) وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ لَا يُقْضَى عَلَيْهِمْ فَيَمُوتُوا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُم مِّنْ عَذَابِهَا كَذَٰلِكَ نَجْزِي كُلَّ كَفُورٍ ﴿۳۶: فاطر﴾

اور جو لوگ کافر ہیں ان کیلئے دوزخ کی آگ ہے، نہ تو انکی قضا آوےگی کہ مر ہی جاویں اور نہ دوزخ کا عذاب ہی ان سے ہلکا کیا جاویگا، ہم ہر کافر کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں

(۲۰۴) فَمَن كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ كُفْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ إِلَّا مَقْتاً وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ كُفْرُهُمْ إِلَّا خَسَاراً ﴿۳۹ :فاطر﴾ سو جو شخص کفر کرے گا اس کے کفر کا وبال اسی پر پڑے گا اور کافروں کیلئے ان کا کفران کے پروردگار کے نزدیک ناراضی ہی بڑھنے کا باعث ہے اور کافروں کیلئے ان کا کفر خسارہ ہی بڑھنے کا باعث ہے۔

(۲۰۵) اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ۔الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَى أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُم بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۶۵ :یٰس﴾ آج اپنے کفر کے بدلہ میں اس میں داخل ہو جاؤ آج ہم ان کے مونہوں پر مہر لگا دینگے اور ان کے ہاتھ ہم سے کلام کرینگے اور ان کے پاؤں شہادت دینگے جو کچھ یہ لوگ کیا کرتے تھے۔

(۲۰۶) وَقَالُوا رَبَّنَا عَجِّل لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۱۶ : ص﴾

اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہمارا حصہ ہم کو روزِ حساب سے پہلے دیدے۔

(۲۰۷) وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَسْمَعُوا لِهَٰذَا الْقُرْآنِ وَالْغَوْا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُونَ ﴿۲۶ :حم السجدة﴾

اور یہ کافر یہ کہتے ہیں کہ اس قرآن کو سنو ہی مت اور اگر پیغمبر سنانے لگیں تو اس کے بیچ میں غل مچادیا کرو شاید تم ہی غالب رہو۔

(۲۰۸) وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا رَبَّنَا أَرِنَا الَّذَيْنِ أَضَلَّانَا مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ أَقْدَامِنَا لِيَكُونَا مِنَ الْأَسْفَلِينَ ﴿۲۹ :حم السجدة﴾

اور وہ کفار کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو وہ دونوں شیطان اور انسان دکھا دیجئے

جنہوں نے ہم کو گمراہ کر دیا تھا ہم ان کو اپنے پیروں تلے روند ڈالیں تا کہ وہ خوب ذلیل ہوں۔

(٢٠٩) وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ فِي آذَانِهِمْ وَقْرٌ وَهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى أُولَئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ ‹۴۴ : حم السجدہ› اور جو ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں ڈاٹ ہے اور وہ قرآن ان کے حق میں نابینائی ہے یہ لوگ کسی بڑی دور جگہ سے پکارے جا رہے ہیں۔

(٢١٠) وَتَرَاهُمْ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا خَاشِعِينَ مِنَ الذُّلِّ يَنظُرُونَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ‹۴۵ : الشوریٰ›

اور آپ ان کو اس حالت میں دیکھیں گے کہ وہ دوزخ کے روبرو جاویں گے مارے ذلت کے جھکے ہوئے ہوں گے سست نگاہ سے دیکھتے ہوں گے۔

(٢١١) وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّن رِّجْزٍ أَلِيمٌ ‹١١ : الجاثیة›

اور جو لوگ اپنے رب کی آیتوں کو نہیں مانتے ان کیلئے سختی کا دردناک عذاب ہوگا۔

(٢١٢) وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا أَفَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي تُتْلَى عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنتُمْ قَوْماً مُّجْرِمِينَ ‹٣١ : الجاثیة› اور جو لوگ کافر تھے ان سے کہا جاوے گا کہ کیا میری آیتیں تم کو پڑھ پڑھ کر نہیں سنائی جاتی تھیں؟ سو تم نے تکبر کیا تھا اور تم بڑے مجرم تھے۔

(٢١٣) وَقِيلَ الْيَوْمَ نَنسَاكُمْ كَمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا وَمَأْوَاكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُم مِّن نَّاصِرِينَ ‹٣۴ : الجاثیة› اور ان سے کہا جائے گا کہ آج ہم تم کو بھلائے دیتے ہیں جیسا تم نے اس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا اور تمہارا ٹھکانہ جہنم ہے اور کوئی تمہارا مددگار نہیں۔

(٢١۴) وَإِذَا تُتْلَى عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ هَذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ‹٧ : الاحقاف› اور جب ہماری کھلی کھلی آیتیں ان لوگوں کے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو یہ منکر لوگ اس سچی بات کی نسبت جب کہ وہ ان تک پہنچی ہے یوں کہتے ہیں کہ یہ صریح جادو ہے۔

(٢١۵) وَالَّذِينَ كَفَرُوا عَمَّا أُنذِرُوا مُعْرِضُونَ ‹٣ : احقاف›

اور جو لوگ کافر ہیں ان کو جس چیز سے ڈرایا جاتا ہے وہ اس سے بے رخی کرتے ہیں۔

(٢١٦) وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا لَوْ كَانَ خَيْراً مَّا سَبَقُونَا إِلَيْهِ وَإِذْ لَمْ يَهْتَدُوا بِهِ فَسَيَقُولُونَ هَذَا إِفْكٌ قَدِيمٌ ‹١١ : احقاف› (باب ایمان اور مومن سلسلہ ٣٠٠ دیکھ لیں)

(٢١٧) وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ أَلَيْسَ هَذَا بِالْحَقِّ قَالُوا بَلَى وَرَبِّنَا قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ‹٣۴ : احقاف› اور جس روز وہ کافر لوگ دوزخ کے سامنے لائے جاوینگے ان

سے پوچھا جاوے گا کہ کیا یہ دوزخ امر واقعی نہیں ہے وہ کہیں گے کہ ہم کو اپنے پروردگار کی قسم ضرور امر واقعی ہے، ارشاد ہوگا تو اپنے کفر کے بدلہ میں اس کا عذاب چکھو۔

(۲۱۸) اَلَّذِيْنَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ أَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ ‹۱ : محمد›

جو لوگ کافر ہوئے اور اللہ کے رستہ سے روکا خدا نے ان کے عمل کالعدم کر دیئے۔

(۲۱۹) وَالَّذِيْنَ كَفَرُوا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَأَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ۔ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَرِهُوا مَا أَنْزَلَ اللّٰهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ‹۹ : محمد› اور جو کافر ہیں ان کیلئے تباہی ہے اور ان کے اعمال کو اللہ تعالیٰ کالعدم کردے گا یہ اس سبب سے ہوا کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کے اتارے ہوئے احکام کو ناپسند کیا، سو اللہ تعالیٰ نے ان کے اعمال کو اکارت کر دیا۔

(۲۲۰) ذٰلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ آمَنُوا وَأَنَّ الْكَافِرِيْنَ لَا مَوْلَى لَهُمْ ‹۱۱ : محمد›

یہ اس سبب سے ہے کہ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کا کارساز ہے اور کافروں کا کوئی کارساز نہیں۔

(۲۲۱) وَالَّذِيْنَ كَفَرُوا يَتَمَتَّعُونَ وَيَأْكُلُونَ كَمَا تَأْكُلُ الْأَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ‹۱۲ : محمد›

اور جو لوگ کافر ہیں وہ عیش کر رہے ہیں اور اس طرح کھاتے ہیں جس طرح چوپائے کھاتے ہیں اور جہنم ان لوگوں کا ٹھکانہ ہے۔

(۲۲۲) إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَشَاقُّوا الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى لَنْ يَضُرُّوا اللّٰهَ شَيْئًا وَسَيُحْبِطُ أَعْمَالَهُمْ ‹۳۲ : محمد›

بیشک جو لوگ کافر ہوئے اور انہوں نے اللہ کے راستے سے روکا اور رسولؐ کی مخالفت کی بعد اس کے کہ ان کو رستہ نظر آ چکا تھا یہ لوگ اللہ کو کچھ نقصان نہ پہنچا سکیں گے اور اللہ تعالیٰ ان کی کوششوں کو مٹا دے گا۔

(۲۲۳) وَلَوْ قَاتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوا لَوَلَّوُا الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيْرًا ‹۲۲ : الفتح›

اور اگر تم سے یہ کافر لڑتے تو ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگتے پھر نہ ان کو کوئی یار ملتا اور نہ کوئی مددگار۔

(۲۲۴) مُّحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ ‹۲۹ : الفتح›

محمد اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ آپ کے صحبت یافتہ ہیں وہ کافروں کے مقابلہ میں تیز ہیں اور آپس میں مہربان ہیں۔

(۲۲۵) وَاعْلَمُوا أَنَّ فِيْكُمْ رَسُولَ اللّٰهِ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِي كَثِيْرٍ مِّنَ الْأَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ إِلَيْكُمُ الْإِيْمَانَ وَزَيَّنَهُ فِي قُلُوبِكُمْ وَكَرَّهَ إِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ أُولٰئِكَ

هُمُ الرَّاشِدُونَ ﴿۷ : الحجرات﴾

اور جان رکھو کہ تم میں رسول اللہ ہیں، بہت سی باتیں ایسی ہوتی ہیں کہ اگر وہ اس میں تمہارا کہنا مانا کریں تو تم کو بڑی مضرت پہنچے،لیکن اللہ تعالیٰ نے تم کو ایمان کی محبت دی اور اس کو تمہارے دلوں میں مرغوب کردیا اور کفر اور فسق اور عصیان سے تم کو نفرت دیدی، ایسے لوگ راہ راست پر ہیں۔

(۲۲۶) فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا مِن يَوْمِهِمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ﴿۶۰ :الذریت﴾

غرض ان کافروں کیلئے اس دن کے آنے سے بڑی خرابی ہوگی جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔

(۲۲۷) أَمْ يُرِيدُونَ كَيْداً فَالَّذِينَ كَفَرُوا هُمُ الْمَكِيدُونَ ﴿۴۲: الطور﴾

کیا یہ لوگ کچھ برائی کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں سو یہ کافر خود ہی اس برائی میں گرفتار ہوں گے۔

(۲۲۸) مُّهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ يَقُولُ الْكَافِرُونَ هَذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ﴿۸ : القمر﴾

(اور پھر قبروں سے نکل کر) بلانے والے کی طرف دوڑے چلے جارہے ہوں گے کہ یہ دن بڑا سخت ہے۔

(۲۲۹) أَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ أُوْلَئِكُمْ أَمْ لَكُم بَرَاءةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿۴۳: القمر﴾

کیا تم میں جو کافر ہیں ان لوگوں سے کچھ فضیلت ہے یا تمہارے لئے آسمانی کتابوں میں کوئی معافی نہیں۔

(۲۳۰) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي ﴿۱ :الممتحنة﴾

(باب ایمان اور مومن سلسلہ نمبر۲ ۳۳ دیکھ لیں)

(۲۳۱) هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ فَمِنكُمْ كَافِرٌ وَمِنكُم مُّؤْمِنٌ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۲ :التغابن﴾

وہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا سو تم میں بعضے کافر ہیں اور بعضے مومن ہیں۔

(۲۳۲) أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن قَبْلُ فَذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۵ :التغابن﴾

کیا تم کو ان لوگوں کی خبر نہیں پہونچی جنہوں نے پہلے کفر کیا پھر انہوں نے اپنے اعمال کا وبال چکھا ان کیلئے دردناک عذاب ہونے والا ہے۔

(۲۳۳) زَعَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَن لَّن يُبْعَثُوا قُلْ بَلَى وَرَبِّي لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ وَذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿۷: التغابن﴾ یہ کافر یہ دعوی کرتے ہیں کہ وہ ہرگز ہرگز دوبارہ زندہ نہ کئے جاویں گے، آپ کہہ دیجئے کیوں نہیں واللہ ضرور دوبارہ زندہ کئے جاؤ گے پھر جو جو کچھ تم نے کیا ہے تم کو سب

بتلا دیا جاوے گا اور یہ بعث اللہ تعالیٰ کو بالکل آسان ہے۔

(۲۳۴) يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ‹۷:التحریم›

(اور کافروں کو دوزخ میں داخل کرتے وقت ان سے کہا جائے گا) اے کافرو تم آج عذر مت کرو بس تم کو اس کی سزا مل رہی ہے جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔

(۲۳۵) يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ‹۹: التحریم›

اے نبی کفار سے اور منافقین سے جہاد کیجئے اور ان پر سختی کیجئے اور انکا ٹھکانہ دوزخ ہے

(۲۳۶) ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَأَةَ نُوحٍ وَامْرَأَةَ لُوطٍ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتَاهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا وَقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدَّاخِلِيْنَ۔ ‹۱۰ :التحریم›

اللہ تعالیٰ کافروں کیلئے نوحؑ کی بی بی اور لوطؑ کی بی بی کا حال بیان فرماتا ہے وہ دونوں ہمارے خاص بندوں میں سے دو بندوں کے نکاح میں تھیں سو ان عورتوں نے ان دونوں بندوں کا حق ضائع کیا تو وہ دونوں نیک بندے اللہ کے مقابلے میں ان کے ذرا کام نہ آسکے اور ان دونوں عورتوں کو بوجہ کافر ہونے کے حکم ہو گیا کہ اور جانے والوں کے ساتھ تم دونوں بھی دوزخ میں جاؤ۔

(۲۳۷) وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ‹۶:الملک›

اور جو لوگ اپنے رب کا انکار کرتے ہیں ان کیلئے دوزخ کا عذاب ہے اور وہ بری جگہ ہے۔

(۲۳۸) إِنِ الْكَافِرُوْنَ إِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ‹۲۰ : الملک› کافر تو نرے دھوکے میں ہیں۔

(۲۳۹) فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً سِيْئَتْ وُجُوهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوا وَقِيْلَ هَذَا الَّذِيْ كُنتُم بِهِ تَدَّعُوْنَ ‹۲۷ :الملک›

پھر جب اس کو پاس آتا ہوا دیکھیں گے تو اس وقت مارے غم کے کافروں کے منہ بگڑ جاوینگے اور ان سے کہا جاوے گا یہی ہے وہ جس کو تم مانگا کرتے تھے۔

(۲۴۰) وَإِنَّهُ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكَافِرِيْنَ ‹۵۰:الحاقۃ›

اور یہ قرآن کافروں کے حق میں موجبِ حسرت ہے

(۲۴۱) سَأَلَ سَائِلٌ بِعَذَابٍ وَاقِعٍ۔لِّلْكَافِرِيْنَ لَيْسَ لَهُ دَافِعٌ ‹۲:المارج›

ایک درخواست کرنے والا اس عذاب کی درخواست کرتا ہے جو کہ کافروں پر واقع ہونے والا ہے۔

(۲۴۲) فَمَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ۔عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِيْنَ ‹۳۷ : المعارج›

تو کافروں کا کیا ہوا کہ آپ کی طرف کو داہنے اور بائیں سے جماعتیں بن کر دوڑے آرہے ہیں؟

(۲۴۳) وَقَالَ نُوحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْكَافِرِينَ دَيَّاراً۔إِنَّكَ إِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوا إِلَّا فَاجِراً كَفَّاراً ﴿۲۶: نوح﴾ اور نوحؑ نے کہا کہ اے میرے پروردگار کافروں میں سے زمین پر ایک باشندہ بھی مت چھوڑ کیونکہ اگر آپ ان کو روئے زمین پر رہنے دینگے تو آپ کے بندوں کو گمراہ ہی کر دینگے اور ان کے محض کافر اور فاجر ہی اولاد پیدا ہوگی۔

(۲۴۴) وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ إِلَّا مَلَائِكَةً وَمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ إِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَيَزْدَادَ الَّذِينَ آمَنُوا إِيمَاناً وَلَا يَرْتَابَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَالْمُؤْمِنُونَ وَلِيَقُولَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ وَالْكَافِرُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَذَا مَثَلاً كَذَلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَن يَشَاءُ ۔﴿۳۱: المدثر﴾ اور ہم نے دوزخ کے داروغہ فرشتے ہی بنائے ہیں اور ان کا شمار کافروں کی آزمائش کے لئے مقرر کیا ہے اس لئے کہ اہلِ کتاب یقین کریں اور مومنوں کا ایمان اور زیادہ ہو اور اہلِ کتاب اور مومن شک نہ لائیں اور اس لئے کہ جن لوگوں کے دلوں میں نفاق کا روگ ہے اور جو کافر ہیں کہیں کہ اس مثال کے بیان کرنے سے اللہ کا مقصود کیا ہے؟ اسی طرح اللہ جسکو چاہتا ہے گمراہ رہنے دیتا ہے۔

(۲۴۵) كَأَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنفِرَةٌ۔فَرَّتْ مِن قَسْوَرَةٍ ﴿۵۱: المدثر﴾

گویا وہ وحشی گدھے ہیں جو شیر سے بھاگے جا رہے ہیں۔

(۲۴۶) إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَلَاسِلَا وَأَغْلَالاً وَسَعِيراً ﴿۴: الدھر﴾

ہم نے کافروں کیلئے زنجیریں اور طوق اور آتش سوزاں تیار کر رکھی ہے۔

(۲۴۷) فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ آثِماً أَوْ كَفُوراً ﴿۲۴: الدھر﴾

سو آپ اپنے پروردگار کے حکم پر مستقل رہیئے اور ان میں سے کسی فاسق یا کافر کے کہنے میں نہ آیئے۔

(۲۴۸) يَوْمَ يَنظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ وَيَقُولُ الْكَافِرُ يَا لَيْتَنِي كُنتُ تُرَاباً ۔﴿۴۰: النبا﴾

جس دن ہر شخص ان اعمال کو دیکھ لے گا جو اس نے اپنے ہاتھوں کئے ہوں گے اور کافر کہے گا کاش میں مٹی ہو جاتا۔ (تا کہ عذاب سے بچتا)

(۲۴۹) وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ۔تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ۔أُوْلَئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿۴۲: عبس﴾

اور بہت سے چہروں پر اس روز کفر کی وجہ سے ظلمت ہوگی ان پر کدورت چھائی ہوگی یہی لوگ کافر فاجر ہیں۔

(۲۵۰) إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْداً ۔وَأَكِيدُ كَيْداً ۔فَمَهِّلِ الْكَافِرِينَ أَمْهِلْهُمْ رُوَيْداً ﴿۱۷:الطارق﴾

یہ لوگ طرح طرح کی تدبیریں کررہے ہیں اور میں بھی طرح طرح کی تدبیریں کررہا ہوں تو آپ ان کافروں کو یوں ہی رہنے دیجئے ،ان کو تھوڑے ہی دنوں رہنے دیجئے۔

(۲۵۱) إِلَّا مَن تَوَلَّى وَكَفَرَ ۔فَيُعَذِّبُهُ اللَّهُ الْعَذَابَ الْأَكْبَرَ ۔إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ ۔ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ﴿۲۶:الغاشية﴾ ہاں مگر جو روگردانی اور کفر کرے گا تو خدا اس کو بڑی سزا دے گا کیوں کہ ہمارے ہی پاس ان کو آنا ہوگا پھر ہمارا ہی کام ان سے حساب لینا ہے۔

(۲۵۲) وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا هُمْ أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ۔عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ﴿۲۰:البلد﴾

اور جو لوگ ہماری آیتوں کے منکر ہیں وہ لوگ بائیں والے ہیں ان پر آگ محیط ہوگی جسکو بند کردیا جاوے گا۔

(۲۵۳) لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ مُنفَكِّينَ حَتَّى تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ﴿۱:البينة﴾

جو لوگ اہل کتاب اور مشرکین میں سے کافر تھے وہ اپنے کفر سے باز آنے والے نہ تھے جب تک کہ ان کے پاس واضح دلیل نہ تھی۔

(۲۵۴) قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۔لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۔وَلَا أَنتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ﴿۳:الكافرون﴾

آپ کہہ دیجئے کہ اے کافرو! نہ میں تمہارے معبودوں کی پرستش کرتا ہوں اور نہ تم میرے معبود کی پرستش کرتے ہو۔

(۲۵۵) فَالْيَوْمَ الَّذِينَ آمَنُواْ مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ ﴿۳۴:المطففين﴾

سو آج یعنی قیامت کے دن ایمان والے کافروں پر ہنستے ہوں گے۔

(۲۵۶) وَإِذَا قُرِءَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ ۔بَلِ الَّذِينَ كَفَرُواْ يُكَذِّبُونَ ﴿۲۲:الانشقاق﴾

اور جب انکے روبرو قرآن پڑھا جاتا ہے تو اس وقت بھی خدا کی طرف نہیں جھکتے بلکہ یہ کافر تکذیب کرتے ہیں

(۲۵۷) إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أُوْلَئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ﴿۶:البينة﴾ بیشک جو لوگ اہل کتاب اور مشرکین میں سے کافر ہوئے وہ آتش دوزخ میں

جاویں گے جہاں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے یہ لوگ بدترین خلائق ہیں۔

(۲۵۸) إِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنَافِقِيْنَ وَالْكَافِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعاً﴿۱۴۰: النساء﴾
یقیناً اللہ تعالیٰ منافقوں کو اور کافروں کو سب کو دوزخ میں جمع کر دیں گے۔

(۲۵۹) إِن تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنكُمْ وَلَا يَرْضَىٰ لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ﴿۷: الزمر﴾
اگر تم کفر کروگے تو اللہ تعالیٰ تمہارا حاجت مند نہیں اور وہ اپنے بندوں کیلئے کفر کو پسند نہیں کرتا۔

(۲۶۰) إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُواْ بِآيَاتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿۴: آل عمران﴾
بیشک جو لوگ منکر ہیں اللہ تعالیٰ کی آیتوں کے ان کیلئے سزائے سخت ہے۔

(۲۶۱) وَعَدَ الله الْمُنَافِقِيْنَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْكُفَّارَ ﴿۶۸: التوبة﴾ (باب منافق سلسلہ ۲۵ دیکھئے)

(۲۶۲) الَّذِيْنَ كَفَرُواْ وَصَدُّواْ عَن سَبِيْلِ اللّٰهِ زِدْنَاهُمْ عَذَاباً فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُواْ يُفْسِدُوْن﴿۸۸: النحل﴾ جو لوگ کفر کرتے تھے اور اللہ کی راہ سے روکتے تھے ان کیلئے ہم نے ایک سزا پر دوسری سزا بمقابلہ ان کے فساد کے بڑھا دینگے۔

(۲۶۳) مَن كَفَرَ بِاللّٰهِ مِن بَعْدِ إِيْمَانِهِ ﴿۱۰۶: النحل﴾ (باب مرتد سلسلہ ۱۱ دیکھئے)

مرتد اور ارتداد

(۱) يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوَاْ إِن تُطِيْعُواْ فَرِيْقاً مِّنَ الَّذِيْنَ أُوتُواْ الْكِتَابَ يَرُدُّوكُم بَعْدَ إِيْمَانِكُمْ كَافِرِيْن﴿۱۰۰: آل عمران﴾ اے ایمان والو! اگر تم کہنا مانوگے کسی فرقہ کا ان لوگوں میں سے جن کو کتاب دی گئی ہے تو وہ لوگ تم کو تمہارے ایمان لائے پیچھے کافر بنا دیں گے۔

(۲) يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ فَأَمَّا الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكْفَرْتُم بَعْدَ إِيْمَانِكُمْ فَذُوقُواْ الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْن﴿۱۰۶: آل عمران﴾ اس روز کہ بعضے چہرے سفید ہو جائیں گے اور بعضے چہرے سیاہ ہوں گے سو جن کے چہرے سیاہ ہوں گے ان سے کہا جاوے گا کہ تم لوگ کافر ہو گئے تھے اپنے ایمان لانے کے بعد تو سزا چکھو اپنے کفر کے سبب سے۔

(۳) وَمَا مُحَمَّدٌ إِلاَّ رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِ الرُّسُلُ أَفَإِن مَّاتَ أَوْ قُتِلَ انقَلَبْتُمْ عَلَى أَعْقَابِكُمْ وَمَن يَنقَلِبْ عَلَىَ عَقِبَيْهِ فَلَن يَضُرَّ اللّٰهَ شَيْئاً وَسَيَجْزِي اللّٰهُ الشَّاكِرِيْن ﴿۱۴۴: آل عمران﴾
اور محمد نرے رسول ہی تو ہیں آپ سے پہلے اور بھی بہت سے رسول گزر چکے ہیں، سو اگر آپ

کا انتقال ہوجاوے یا آپ شہید ہی ہوجائیں تو کیا تم لوگ الٹے پھر جاؤ گے؟ اور جو شخص الٹا پھر جاویگا تو خدا کا کوئی نقصان نہ کرے گا اور خدا تعالی جلد ہی عوض دے گا حق شناس لوگوں کو

(۴) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ إِن تُطِيعُواْ الَّذِينَ كَفَرُواْ يَرُدُّوكُمْ عَلَى أَعْقَابِكُمْ فَتَنقَلِبُواْ خَاسِرِينَ ﴿۱۴۹: آل عمران﴾ اے ایمان والو! اگر تم کہنا مانو گے کافروں کا تو وہ تم کو الٹا پھیر دیں گے پھر تم ناکام ہوجاؤ گے، بلکہ اللہ تعالی تمہارا دوست ہے اور وہ سب سے بہتر مدد کرنے والا ہے۔

(۵) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ مَن يَرْتَدَّ مِنكُمْ عَن دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي اللّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ ﴿۵۴: المائدة﴾ اے ایمان والو! جو شخص تم میں سے اپنے دین سے پھر جاوے تو اللہ تعالی بہت جلد ایسی قوم پیدا کر دیگا جس سے انکو یعنی اللہ تعالی کو محبت ہوگی اور اس کو اس سے یعنی اللہ تعالی سے محبت ہوگی۔

(۶) قَالَ الْمَلأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُواْ مِن قَوْمِهِ لَنُخْرِجَنَّكَ يَا شُعَيْبُ وَالَّذِينَ آمَنُواْ مَعَكَ مِن قَرْيَتِنَا أَوْ لَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا قَالَ أَوَلَوْ كُنَّا كَارِهِينَ ﴿۸۸: الاعراف﴾

ان کی قوم کے متکبر سرداروں نے کہا کہ اے شعیبؑ! ہم آپ کو اور جو آپ کے ہمراہ ایمان والے ہیں ان کو اپنی بستی سے نکال دیں گے یا تم ہمارے مذہب میں آجاؤ۔

(۷) يَحْلِفُونَ بِاللّهِ مَا قَالُواْ وَلَقَدْ قَالُواْ كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُواْ بَعْدَ إِسْلاَمِهِمْ وَهَمُّواْ بِمَا لَمْ يَنَالُواْ ﴿۷۴: التوبة﴾

وہ لوگ اللہ کی قسمیں کھاجاتے ہیں کہ ہم نے نہیں کہی حالانکہ یقیناً انہوں نے کفر کی بات کہی تھی اور اپنے اسلام کے بعد کافر ہوگئے اور انہوں نے ایسی بات کا ارادہ کیا تھا جو انکے ہاتھ نہ لگی۔

(۸) وَمَن يَرْتَدِدْ مِنكُمْ عَن دِينِهِ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَأُوْلَـئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ وَأُوْلَـئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۲۱۷: البقرة﴾

اور جو شخص تم میں سے اپنے دین سے پھر جاوے پھر کافر ہی ہونے کی حالت میں مرجاوے تو ایسے لوگوں کے اعمال دنیا اور آخرت میں سب غارت ہوجاتے ہیں اور ایسے لوگ دوزخی ہوتے ہیں یہ لوگ دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے۔

(۹) إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواْ ثُمَّ كَفَرُواْ ثُمَّ آمَنُواْ ثُمَّ كَفَرُواْ ثُمَّ ازْدَادُواْ كُفْراً لَّمْ يَكُنِ اللّهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلاَ لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيلاً ﴿۱۳۷: النساء﴾ بلاشبہ جو لوگ مسلمان ہوئے پھر کافر ہوگئے پھر مسلمان ہوئے

پھر کفر میں بڑھتے چلے گئے اللہ تعالی ایسوں کو ہرگز نہیں بخشیں گے اور نہ ان کو راستہ دکھلائیں گے۔

(۱۰) وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُواْ لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُم مِّنْ أَرْضِنَا أَوْ لَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا فَأَوْحَى إِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظَّالِمِينَ〈۱۳: ابراهيم〉

اور کفار نے اپنے رسولوں سے کہا کہ وہ تم کو اپنی سرزمین سے نکال دیں گے یا تم ہمارے مذہب میں پھر آ ؤ پس ان رسولوں پر ان کے رب نے وحی نازل فرمائی کہ ہم ان ظالموں کو ضرور ہلاک کر دیں گے۔

(۱۱) مَن كَفَرَ بِاللّهِ مِن بَعْدِ إيمَانِهِ إِلاَّ مَنْ أُكْرِهَ وَقَلْبُهُ مُطْمَئِنٌّ بِالإِيمَانِ وَلَكِن مَّن شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْراً فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّهِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ〈۱۰۶: النحل〉

جو شخص ایمان لائے پیچھے اللہ کے ساتھ کفر کرے مگر جس شخص پر زبردستی کی جائے بشرطیکہ اس کا قلب ایمان پر مطمئن ہو لیکن ہاں جو جی کھول کر کفر کرے تو ایسے لوگوں پر اللہ کا غضب ہوگا اور ان کو بڑی سزا ہوگی۔

(۱۲) إِنَّ الَّذِينَ ارْتَدُّوا عَلَى أَدْبَارِهِم مِّن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى الشَّيْطَانُ سَوَّلَ لَهُمْ وَأَمْلَى لَهُمْ 〈۲۵:محمد〉

جو لوگ پشت پھیر کر ہٹ گئے بعد اس کے کہ سیدھا راستہ ان کو معلوم ہو گیا شیطان نے ان کو چقمہ دیا ہے اور ان کو دور دور کی سوجھائی ہے۔

(۱۳) إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ۔ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا فَطُبِعَ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ ۔〈۳ :المنافقون〉 بیشک ان کے یہ اعمال بہت ہی برے ہیں یہ اس سبب سے ہے کہ یہ لوگ ایمان لے آئے پھر کافر ہو گئے سو ان کے دلوں پر مہر کر دی گئی تو یہ نہیں سمجھتے۔

نفاق اور منافقین

(۱) وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ آمَنَّا بِاللّهِ وَبِالْيَوْمِ الآخِرِ وَمَا هُم بِمُؤْمِنِينَ۔يُخَادِعُونَ اللّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَمَا يَخْدَعُونَ إِلاَّ أَنفُسَهُم وَمَا يَشْعُرُونَ۔فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّهُ مَرَضاً وَلَهُم عَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ〈۱۰: البقرة〉 اور ان لوگوں میں بعضے ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں ہم ایمان لائے اللہ پر اور آخری دن پر حالانکہ وہ بالکل ایمان والے نہیں، چالبازی کرتے ہیں اللہ

سے اور ان لوگوں سے جو ایمان لاچکے ہیں اور واقع میں کسی کے ساتھ بھی چالبازی نہیں کرتے بجز اپنی ذات کے اور وہ اسکا شعور نہیں رکھتے ،ان کے دلوں میں بڑا مرض ہے سو اور بھی بڑھا دیا اللہ تعالی نے انکو مرض اوران کیلئے سزائے دردناک ہے اس وجہ سے کہ وہ جھوٹ بولا کرتے تھے۔

(۲) وَإِذَا لَقُوكُمْ قَالُواْ آمَنَّا وَإِذَا خَلَوْاْ عَضُّواْ عَلَيْكُمُ الأَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ قُلْ مُوتُواْ بِغَيْظِكُمْ إِنَّ اللّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿۱۱۹: آل عمران﴾ اور یہ لوگ جو تم سے ملتے ہیں کہہ دیتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے اور جب الگ ہوتے ہیں تو تم پر انگلیاں کاٹ کاٹ کھاتے ہیں مارے غیظ کے۔ بیشک اللہ تعالیٰ دلوں کے بھید کو جاننے والا ہے۔

(۳) وَمَا أَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ فَبِإِذْنِ اللّهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِينَ۔ وَلْيَعْلَمَ الَّذِينَ نَافَقُواْ وَقِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْاْ قَاتِلُواْ فِي سَبِيلِ اللّهِ أَوِ ادْفَعُواْ قَالُواْ لَوْ نَعْلَمُ قِتَالاً لاَّتَّبَعْنَاكُمْ هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ أَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلإِيمَانِ يَقُولُونَ بِأَفْوَاهِهِم مَّا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ وَاللّهُ أَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُونَ ﴿۱۶۷: آل عمران﴾

اور جو مصیبت تم پر پڑی جس روز کہ دونوں گروہ باہم مقابل ہوئے سو خدا تعالی کی مشیت سے ہوئی اور تا کہ اللہ تعالی مومنین کو بھی دیکھ لیں اوران لوگوں کو بھی دیکھ لیں جنہوں نے نفاق کا یہ برتاؤ کیا اوران سے کہا گیا کہ آؤ اللہ کی راہ میں لڑنا یا دشمنوں کا دفعیہ بن جانا وہ بولے کہ اگر ہم لڑائی دیکھتے تو ضرور تمہارے ساتھ ہو لیتے یہ منافقین اس روز کفر سے نزدیک تر ہوگئے بہ نسبت اس حالت کے کہ وہ ایمان سے نزدیک تھے یہ لوگ اپنے منہ سے ایسی باتیں کرتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں اوراللہ تعالی خوب جانتے ہیں جو کچھ یہ اپنے دل میں رکھتے ہیں۔

(۴) وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْاْ إِلَى مَا أَنزَلَ اللّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ رَأَيْتَ الْمُنَافِقِينَ يَصُدُّونَ عَنكَ صُدُوداً۔ ﴿۶۱: النساء﴾ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آؤ اس حکم کی طرف جو اللہ تعالی نے نازل فرمایا ہے اوراس رسول کی طرف تو آپ منافقین کی یہ حالت دیکھیں گے کہ آپ سے پہلو تہی کرتے ہیں۔

(۵) فَلاَ وَرَبِّكَ لاَ يُؤْمِنُونَ حَتَّىَ يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لاَ يَجِدُواْ فِي أَنفُسِهِمْ حَرَجاً مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُواْ تَسْلِيماً ﴿۶۵: النساء﴾

قسم ہے آپ کے رب کی یہ لوگ ایمان دار نہ ہوں گے جب تک یہ بات نہ ہو کہ ان کے پاس جو جھگڑا واقع ہو اس میں یہ لوگ آپ سے تصفیہ کراویں۔

(۶) وَإِنَّ مِنكُمْ لَمَن لَّيُبَطِّئَنَّ فَإِنْ أَصَابَتْكُم مُّصِيبَةٌ قَالَ قَدْ أَنْعَمَ اللّهُ عَلَيَّ إِذْ لَمْ أَكُن

مَّعَهُمْ شَهِيدًا﴿۷۲ : النساء﴾ اور تمہارے مجمع میں کوئی ایسا بھی ہے جو ہٹتا ہے پھر اگر تم کو کوئی حادثہ پہنچ گیا تو کہتا ہے بیشک اللہ تعالی نے مجھ پر بڑا فضل کیا کہ میں ان لوگوں کے ساتھ حاضر نہیں ہوا

(۷) وَيَقُولُونَ طَاعَةٌ فَإِذَا بَرَزُواْ مِنْ عِندِكَ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِي تَقُولُ وَاللّهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُونَ ﴿۸۱ : النساء﴾ اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہمارا کام اطاعت کرنا ہے پھر جب آپ کے پاس سے باہر جاتے ہیں تو شب کے وقت مشورہ کرتی ہے ان میں کی ایک جماعت برخلاف اس کے جو کچھ کہ زبان سے کہہ چکے تھے اور اللہ تعالی لکھتے جاتے ہیں جو کچھ وہ راتوں کو مشورہ کیا کرتے ہیں۔

(۸) فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِئَتَيْنِ وَاللّهُ أَرْكَسَهُم بِمَا كَسَبُواْ أَتُرِيدُونَ أَن تَهْدُواْ مَنْ أَضَلَّ اللّهُ وَمَن يُضْلِلِ اللّهُ فَلَن تَجِدَ لَهُ سَبِيلاً ﴿۸۸ : النساء﴾ پھر تم کو کیا ہوا کہ ان منافقوں کے باب میں تم دو گروہ ہو گئے حالانکہ اللہ تعالی نے ان کو الٹا پھیر دیا، ان کے عمل بد کے سبب، کیا تم لوگ اس کا ارادہ رکھتے ہو کہ ایسے لوگوں کو ہدایت کرو جن کو اللہ تعالی نے گمراہی میں ڈال رکھا ہے، اور جس کو اللہ تعالی گمراہی میں ڈال دیں اس کیلئے کوئی سبیل نہ پاؤ گے۔

(۹) يَسْتَخْفُونَ مِنَ النَّاسِ وَلاَ يَسْتَخْفُونَ مِنَ اللّهِ وَهُوَ مَعَهُمْ إِذْ يُبَيِّتُونَ مَا لاَ يَرْضَى مِنَ الْقَوْلِ وَكَانَ اللّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطًا﴿۱۰۸ : النساء﴾

جن لوگوں کی یہ کیفیت ہیکہ آدمیوں سے تو چھپاتے ہیں اور اللہ تعالی سے نہیں شرماتے حالانکہ وہ اس وقت انکے پاس ہوتا ہے جب وہ خلاف مرضی الٰہی گفتگو کے متعلق تدبیریں کرتے ہیں اور اللہ تعالی ان سب کے اعمال کو اپنے احاطہ میں لئے ہوئے ہیں

(۱۰) بَشِّرِ الْمُنَافِقِينَ بِأَنَّ لَهُمْ عَذَاباً أَلِيماً الَّذِينَ يَتَّخِذُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاء مِن دُونِ الْمُؤْمِنِينَ أَيَبْتَغُونَ عِندَهُمُ الْعِزَّةَ فَإِنَّ العِزَّةَ لِلّهِ جَمِيعًا﴿۱۳۹ : النساء﴾

منافقین کو خوشخبری دیجئے اس امر کی کہ انکے واسطے بڑی دردناک سزا ہے جنکی یہ حالت ہے کہ کافروں کو دوست بناتے ہیں مسلمانوں کو چھوڑ کر، کیا ان کے پاس معزز رہنا چاہتے ہیں سو اعزاز تو سارا اللہ تعالی کے قبضہ میں ہے۔

(۱۱) إِنَّ اللّهَ جَامِعُ الْمُنَافِقِينَ وَالْكَافِرِينَ فِي جَهَنَّمَ جَمِيعًا﴿۱۴۰ : النساء﴾

یقیناً اللہ تعالی منافقوں کو اور کافروں کو سب کو دوزخ میں جمع کر دیں گے۔

(۱۲) إِنَّ الْمُنَافِقِينَ يُخَادِعُونَ اللّهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ وَإِذَا قَامُواْ إِلَى الصَّلاَةِ قَامُواْ كُسَالَى

يُرَآؤُونَ النَّاسَ وَلاَ يَذْكُرُونَ اللّهَ إِلاَّ قَلِيلاً ﴿۱۴۲: النساء﴾

بلاشبہ منافق لوگ چالبازی کرتے ہیں اللہ سے حالانکہ اللہ تعالی اس چال کی سزا ان کو دینے والے ہیں اور جب نماز کو کھڑے ہوتے ہیں تو بہت ہی کاہلی کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں، صرف آدمیوں کو دکھلاتے ہیں اور اللہ تعالی کا ذکر بھی نہیں کرتے مگر بہت ہی مختصر۔

(۱۳) إِنَّ الْمُنَافِقِينَ فِي الدَّرْكِ الأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ وَلَن تَجِدَ لَهُمْ نَصِيرًا ﴿۱۴۵: النساء﴾

بلاشبہ منافقین دوزخ کے سب سے نیچے کے طبقہ میں جائیں گے اور تو ہرگز ان کا کوئی مددگار نہ پاوے گا۔

(۱۴) يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ لاَ يَحْزُنكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِينَ قَالُواْ آمَنَّا بِأَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِن قُلُوبُهُمْ ﴿۴۱: المائدة﴾ اے رسول جو لوگ کفر میں دوڑ دوڑ گرتے ہیں وہ آپ کو مغموم نہ کریں ان لوگوں میں جو اپنے منہ سے تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اور ان کے دل یقین نہیں لاتے

(۱۵) وَإِذَا جَآؤُوكُمْ قَالُوَاْ آمَنَّا وَقَد دَّخَلُواْ بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُواْ بِهِ وَاللّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُواْ يَكْتُمُونَ ﴿۶۱: المائدة﴾ اور جب یہ لوگ تم لوگوں کے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے حالانکہ وہ کفر ہی کو لے کر آئے ہیں اور کفر ہی کو لے کر چلے گئے اور اللہ تعالی تو خوب جانتے ہیں جس کو یہ پوشیدہ رکھتے ہیں۔

(۱۶) فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ يَقُولُونَ نَخْشَى أَن تُصِيبَنَا دَآئِرَةٌ فَعَسَى اللّهُ أَن يَأْتِيَ بِالْفَتْحِ أَوْ أَمْرٍ مِّنْ عِندِهِ فَيُصْبِحُواْ عَلَى مَا أَسَرُّواْ فِي أَنْفُسِهِمْ نَادِمِينَ ﴿۵۲: المائدة﴾

تم ایسے لوگوں کو جن کے دل میں مرض ہے دیکھتے ہو کہ دوڑ دوڑ کر ان میں گھستے ہیں کہتے ہیں کہ ہم کو اندیشہ ہے کہ ہم پر کوئی حادثہ پڑ جاوے سو قریب امید ہے کہ اللہ تعالی کامل فتح کا ظہور فرمادے یا کسی اور بات کا اپنی طرف سے پھر اپنے پوشیدہ دلی خیالات پر نادم ہوں گے۔

(۱۷) إِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ غَرَّ هَـؤُلاء دِينُهُمْ وَمَن يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّهِ فَإِنَّ اللّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۴۹: الانفال﴾

اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے کہ جب منافقین اور جن کے دلوں میں شک کی بیماری تھی یوں کہتے تھے کہ ان لوگوں کو ان کے دین نے بھول میں ڈال رکھا ہے اور جو شخص اللہ پر بھروسہ کرتا ہے بلاشبہ اللہ تعالی زبردست ہیں حکمت والے ہیں۔

(۱۸) لَوْ كَانَ عَرَضاً قَرِيباً وَسَفَراً قَاصِداً لَّاتَّبَعُوكَ وَلَـكِن بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ وَسَيَحْلِفُونَ بِاللّهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ يُهْلِكُونَ أَنفُسَهُمْ وَاللّهُ يَعْلَمُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿۴۲: التوبة﴾

اگر کچھ لگتے ہاتھ ملنے والا ہوتا اور سفر بھی معمولی سا ہوتا تو یہ منافق لوگ ضرور آپ کے ساتھ ہو لیتے لیکن ان کو مسافت ہی دور دراز معلوم ہونے لگی، اور ابھی خدا کی قسمیں کھا جاویں گے کہ اگر ہمارے بس کی بات ہوتی تو ہم ضرور تمہارے ساتھ چلتے، یہ لوگ جھوٹ بول بول کر اپنے آپ کو تباہ کر رہے ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ یہ لوگ یقیناً جھوٹے ہیں۔

(۱۹) إِنَّمَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ لاَ يُؤْمِنُونَ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوبُهُمْ فَهُمْ فِي رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُونَ ﴿۴۵: التوبة﴾ البتہ وہ آپ سے جہاد میں نہ جانے کی رخصت مانگتے ہیں جو اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان نہیں رکھتے اور ان کے دل شک میں پڑے ہیں، سو وہ اپنے شکوک میں پڑے ہوئے حیران ہیں (اگلی آیت بھی دکھلیں)

(۲۰) وَمِنْهُم مَّن يَقُولُ ائْذَن لِّي وَلاَ تَفْتِنِّي أَلاَ فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُواْ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ ﴿۴۹: التوبة﴾ اوران منافقین متخلفین میں بعضے شخص وہ ہے جو کہتا ہیکہ مجھ کو اجازت دیجئے اور مجھ کو خرابی میں نہ ڈالیے خوب سمجھ لو کہ یہ لوگ خرابی میں تو پڑ ہی چکے، اور یقیناً ادوزخ آخرت میں ان کافروں کو گھیرے گی۔

(۲۱) وَمَا مَنَعَهُمْ أَن تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقَاتُهُمْ إِلاَّ أَنَّهُمْ كَفَرُواْ بِاللّهِ وَبِرَسُولِهِ وَلاَ يَأْتُونَ الصَّلاَةَ إِلاَّ وَهُمْ كُسَالَى وَلاَ يُنفِقُونَ إِلاَّ وَهُمْ كَارِهُونَ ﴿۵۴: التوبة﴾ اوران کی خیر خیرات قبول ہونے سے کوئی چیز بجز اس کے مانع نہیں کہ انہوں نے اللہ کے ساتھ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا، اور وہ لوگ نماز نہیں پڑھتے مگر ہارے جی سے اور خرچ نہیں کرتے مگر ناگواری کے ساتھ۔

(۲۲) وَيَحْلِفُونَ بِاللّهِ إِنَّهُمْ لَمِنكُمْ وَمَا هُم مِّنكُمْ وَلَـكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَفْرَقُونَ ﴿۵۶: التوبة﴾

اور یہ منافق لوگ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ تم میں کے ہیں حالا کہ وہ تم میں کے نہیں لیکن بات یہ ہیکہ ڈرپوک لوگ ہیں۔ (اگلی آیتیں بھی منافقوں کے بارے میں ہیں دیکھ لیں)

(۲۳) ومنهم الذين يؤذون النبى ويقولون هو اذن قل اذن خيرلكم يؤمن بالله ويؤمن للمؤمنين۔ (ایمان اور مومن سلسلہ نمبر ۱۲۶ دیکھئے)

(۲۴) يَحْذَرُ الْمُنَافِقُونَ أَن تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُورَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِي قُلُوبِهِم قُلِ اسْتَهْزِئُواْ إِنَّ اللّهَ

مُخۡرِجٌ مَّا تَحۡذَرُونَ ‹۶۴: التوبة› منافق لوگ اس سے اندیشہ کرتے ہیں کہ مسلمانوں پر کوئی ایسی سورت نازل نہ ہو جاوئے جو ان کو ان منافقین کے مافی الضمیر پر اطلاع دے دے آپ فرما دیجئے کہ اچھا تم استہزا کرتے رہو بے شک اللہ تعالی اس چیز کو ظاہر کر کے رہے گا جس سے تم اندیشہ کرتے تھے۔(اگلی آیات دیکھ لیں)

(۲۵) الۡمُنَافِقُونَ وَالۡمُنَافِقَاتُ بَعۡضُهُم مِّن بَعۡضٍ يَأۡمُرُونَ بِالۡمُنكَرِ وَيَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمَعۡرُوفِ وَيَقۡبِضُونَ أَيۡدِيَهُمۡ نَسُواۡ اللّهَ فَنَسِيَهُمۡ إِنَّ الۡمُنَافِقِينَ هُمُ الۡفَاسِقُونَ۔وَعَدَ الله الۡمُنَافِقِينَ وَالۡمُنَافِقَاتِ وَالۡكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا هِيَ حَسۡبُهُمۡ وَلَعَنَهُمُ اللّهُ وَلَهُمۡ عَذَابٌ مُّقِيم‹۶۸ : التوبة›

منافق مرد اور منافق عورتیں سب ایک طرح کے ہیں کہ بری بات یعنی کفر و مخالفت اسلام کی تعلیم دیتے ہیں اور اچھی بات یعنی ایمان و اتباع نبوی سے منع کرتے ہیں اور اپنے ہاتھوں کو بند رکھتے ہیں۔انہوں نے خدا کا خیال نہ کیا، پس خدا نے ان کا خیال نہ کیا، بلاشبہ یہ منافق بڑے سرکش ہیں، اللہ تعالی نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کفر کرنے والوں سے دوزخ کی آگ کا عہد کر رکھا ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے وہ ان کے لئے کافی ہے اور اللہ تعالی ان کو اپنی رحمت سے دور کر دیگا اور ان کو دائمی عذاب ہوگا۔

(۲۶) يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الۡكُفَّارَ وَالۡمُنَافِقِينَ وَاغۡلُظۡ عَلَيۡهِمۡ وَمَأۡوَاهُمۡ جَهَنَّمُ وَبِئۡسَ الۡمَصِيرُ‹۷۳ : التوبة› اے نبی کفار سے اور منافقین سے جہاد کیجئے اور ان پر سختی کیجئے اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے، (اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۲۷) وَمِنۡهُم مَّنۡ عَاهَدَ اللّهَ لَئِنۡ آتَانَا مِن فَضۡلِهِ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُونَنَّ مِنَ الصَّالِحِينَ ‹۷۵ : التوبة›

اور ان منافقین میں بعض آدمی ایسے ہیں کہ خدا تعالی سے عہد کرتے ہیں کہ اگر اللہ تعالی ہم کو اپنے فضل سے بہت سا مال عطا فرما دے تو ہم خوب خیرات کریں اور ہم خوب نیک نیک کام کیا کریں۔

(۲۸) فَأَعۡقَبَهُمۡ نِفَاقاً فِيۡ قُلُوبِهِمۡ إِلَى يَوۡمِ يَلۡقَوۡنَهُ بِمَا أَخۡلَفُواۡ اللّهَ مَا وَعَدُوهُ وَبِمَا كَانُواۡ يَكۡذِبُونَ ‹۷۷ : التوبة› سو جب اللہ تعالی نے انکو اپنے فضل سے دے دیا تو وہ اس میں بخل کرنے لگے اور روگردانی کرنے لگے اور وہ روگردانی کے عادی ہیں، سو اللہ تعالی نے اسکی سزا میں انکے دلوں میں نفاق قائم کر دیا خدا کے پاس جانے کے دن تک اس سبب سے کہ انہوں نے خدا تعالی سے اپنے وعدہ میں خلاف کیا اور اس سبب سے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے

(۲۹) الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ لاَ يَجِدُونَ إِلاَّ جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُونَ مِنْهُمْ سَخِرَ اللّهُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيم ﴿۷۹: التوبة﴾

یہ منافقین ایسے ہیں کہ نفلی صدقہ دینے والے مسلمانوں پر صدقات کے بارے میں طعن کرتے ہیں، اوران لوگوں پر جن کو بجز محنت ومزدوری کی آمدنی کے اور کچھ میسر نہیں ہوتا یعنی ان سے تمسخر کرتے ہیں اللہ تعالی ان کو اس تمسخر کا تو خاص بدلہ دے گا اوران کیلئے دردناک سزا ہوگی۔

(۳۰) فَرِحَ الْمُخَلَّفُونَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلاَفَ رَسُولِ اللّهِ وَكَرِهُواْ أَن يُجَاهِدُواْ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللّهِ وَقَالُواْ لاَ تَنفِرُواْ فِي الْحَرِّ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرّاً لَّوْ كَانُوا يَفْقَهُون ﴿۸۱: التوبة﴾ یہ پیچھے رہ جانے والے خوش ہوگئے رسول اللہؐ کے جانے کے بعد اپنے بیٹھے رہنے پر اوران کو اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان کے ساتھ جہاد کرنا ناگوار ہوا اور کہنے لگے کہ تم گرمی میں مت نکلو آپ کہہ دیجئے کہ جہنم کی آگ اس سے زیادہ گرم ہے کیا خوب ہوتا اگر وہ سمجھتے ؟

(۳۱) وَلاَ تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِّنْهُم مَّاتَ أَبَداً وَلاَ تَقُمْ عَلَىَ قَبْرِهِ إِنَّهُمْ كَفَرُواْ بِاللّهِ وَرَسُولِهِ وَمَاتُواْ وَهُمْ فَاسِقُون ﴿۸۴: التوبة﴾ اوران (منافقین) میں کوئی مرجاوے تو اس کے جنازے پر کبھی نماز نہ پڑھیئے اور نہ دفن کیلئے اس کی قبر پر کھڑے ہوجئے، کیونکہ انہوں نے اللہ اوراس کے رسول کے ساتھ کفر کیاہ اور وہ حالت کفر ہی میں مرے ہیں۔

(۳۲) وَإِذَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ أَنْ آمِنُواْ بِاللّهِ وَجَاهِدُواْ مَعَ رَسُولِهِ اسْتَأْذَنَكَ أُوْلُواْ الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُواْ ذَرْنَا نَكُن مَّعَ الْقَاعِدِينَ۔ رَضُواْ بِأَن يَكُونُواْ مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لاَ يَفْقَهُون ﴿۸۷: التوبة﴾ اور جب کبھی کوئی ٹکڑا قرآن کا نازل کیا جاتا ہے کہ تم اللہ پر ایمان لاؤ اوراس کے رسول کے ہمراہ ہوکر جہاد کرو، تو ان میں کے مقدور والے آپ سے رخصت مانگتے ہیں اور کہتے ہیں ہم کو اجازت دیجئے کہ ہم بھی یہاں ٹھہرنے والوں کے ساتھ رہ جائیں وہ لوگ خانہ نشین عورتوں کے ساتھ رہنے پر راضی ہوگئے اوران کے دلوں پر مہر لگ گئی جس سے وہ سمجھتے ہیں۔

(۳۳) وَجَاءَ الْمُعَذِّرُونَ مِنَ الأَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِينَ كَذَبُواْ اللّهَ وَرَسُولَهُ سَيُصِيبُ الَّذِينَ كَفَرُواْ مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيم ﴿۹۰: التوبة﴾ اور جو کچھ بہانہ باز دیہاتیوں میں سے آئے تا کہ ان کو گھر رہنے کی اجازت مل جائے اوران دیہاتیوں میں سے جنہوں نے خدا سے اوراس کے رسول سے دعوی ایمان میں بالکل ہی جھوٹ بولا تھا وہ بالکل ہی بیٹھ رہے ان میں سے جو آخر تک کافر

رہیں گے ان کو دردناک عذاب ہوگا۔

(۳۴) يَعْتَذِرُونَ إِلَيْكُمْ إِذَا رَجَعْتُمْ إِلَيْهِمْ قُل لَّا تَعْتَذِرُواْ لَن نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّأَنَا اللّهُ مِنْ أَخْبَارِكُمْ وَسَيَرَى اللّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَى عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ‹۹۴:التوبۃ›

(۳۵) وَمِمَّنْ حَوْلَكُم مِّنَ الأَعْرَابِ مُنَافِقُونَ وَمِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مَرَدُواْ عَلَى النِّفَاقِ لاَ تَعْلَمُهُمْ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ سَنُعَذِّبُهُم مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّونَ إِلَى عَذَابٍ عَظِيمٍ‹۱۰۱:التوبۃ›

اور کچھ تمہارے گردو پیش والے دیہاتیوں میں اور مدینہ والوں میں ایسے منافق ہیں کہ نفاق کی حدکمال پر پہونچے ہوئے ہیں کہ آپ ان کونہیں جانتے ان کو ہم ہی جانتے ہیں ہم ان کو دوہری سزا دیں گے پھروہ بڑے بھاری عذاب کی طرف بھیجے جاویں گے۔

(۳۶) وَإِذَا مَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ فَمِنْهُم مَّن يَقُولُ أَيُّكُمْ زَادَتْهُ هَذِهِ إِيمَاناً فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُواْ فَزَادَتْهُمْ إِيمَاناً وَهُمْ يَسْتَبْشِرُونَ۔ وَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْساً إِلَى رِجْسِهِمْ وَمَاتُواْ وَهُمْ كَافِرُونَ‹۱۲۵:التوبۃ›

اور جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے تو بعض ان منافقین میں سے کہتے ہیں کہ کہو کہ اس سورت نے تم میں سے کسی کے ایمان میں ترقی دی ہے اور وہ اس سے خوش ہورہے ہیں، اور جن لوگوں کے دلوں میں نفاق کا آزار ہے اس سورت نے ان میں ان کی پہلی گندگی کے ساتھ اورنئ گندگی بڑھادی اور وہ حالت کفر ہی میں مرگئے۔

(۳۷) وَإِذَا مَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ هَلْ يَرَاكُم مِّنْ أَحَدٍ ثُمَّ انصَرَفُواْ صَرَفَ اللّهُ قُلُوبَهُم بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لاَّ يَفْقَهُونَ ۔‹۱۲۷:التوبۃ› اور جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے تو ایک دوسرے کو دیکھنے لگتے ہیں اور اشارے سے باتیں کرتے ہیں کہ تم کو کوئی مسلمان دیکھتا تونہیں پھر چل دیتے ہیں، خدا تعالی نے ان کا دل پھیر دیا ہے اس وجہ سے کہ وہ منافق بے سمجھ لوگ ہیں

(۳۸) وَإِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُم مُّعْرِضُونَ ۔‹۴۸:النور›

اور یہ لوگ اللہ اور اس کے رسول کی طرف اس غرض سے بلائے جاتے ہیں کہ رسول ان کے درمیان فیصلہ کردیں تو ان میں کا ایک گروہ پہلوتہی کرتا ہے۔

(۳۹) وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ أَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ قُل لَّا تُقْسِمُوا طَاعَةٌ مَّعْرُوفَةٌ إِنَّ

اللّٰہَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۔﴿۵۳ : النور﴾ اور وہ لوگ بڑا زور لگا کر قسمیں کھایا کرتے ہیں کہ واللہ ہم ایسے فرمانبردار ہیں کہ اگر آپ ان کو یعنی ہم کو حکم دیں تو وہ ابھی نکل کھڑے ہوں، آپ کہہ دیجئے کہ بس قسمیں نہ کھاؤ تمہاری فرمانبرداری معلوم ہے اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال کی پوری خبر رکھتا ہے۔

(۴۰) لَقَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِينَ يَتَسَلَّلُونَ مِنكُمْ لِوَاذاً فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَن تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۶۳: النور﴾

اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو جانتا ہے جو آڑ میں ہو کر تم میں سے کھسک جاتے ہیں سو جو لوگ اللہ کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں ان کو اس سے ڈرنا چاہئے کہ ان پر کوئی آفت آ پڑے۔

(۴۱) وَإِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا غُرُوراً ﴿۱۲ : الاحزاب﴾ اور جب کہ منافقین اور وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض ہے یوں کہہ رہے تھے کہ ہم سے تو اللہ نے اور اس کے رسولؐ نے محض دھوکہ ہی کا وعدہ کر رکھا ہے۔

(۴۲) وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ وَدَعْ أَذَاهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ وَكَفَى بِاللّٰهِ وَكِيلاً ۔﴿۴۸ : الاحزاب﴾ اور کافروں اور منافقوں کا کہنا نہ کیجئے اور ان کی طرف سے جو ایذاء پہنچے اس کا خیال نہ کیجئے اور اللہ پر بھروسہ کیجئے اور اللہ کافی کارساز ہے۔

(۴۳) لَئِن لَّمْ يَنتَهِ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ وَالْمُرْجِفُونَ فِي الْمَدِينَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُونَكَ فِيهَا إِلَّا قَلِيلاً ﴿۶۰:الاحزاب﴾

یہ منافقین اور وہ لوگ جنکے دلوں میں خرابی ہے اور وہ لوگ جو مدینہ میں جھوٹی جھوٹی افواہیں اڑایا کرتے ہیں اگر باز نہ آئے تو ضرور ہم آپ کو ان پر مسلط کریں گے، پھر یہ لوگ آپ کے پاس مدینہ میں بہت ہی کم رہنے پاویں گے۔

(۴۴) وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُورَةٌ فَإِذَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَذُكِرَ فِيهَا الْقِتَالُ رَأَيْتَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ يَنظُرُونَ إِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ فَأَوْلَى لَهُمْ ﴿۲۰ : محمد﴾

اور جو لوگ ایمان والے ہیں وہ کہتے رہتے ہیں کہ کوئی نئی سورت کیوں نہ نازل ہوئی سو جس وقت کوئی صاف صاف سورت نازل ہوتی ہے اور اس میں جہاد کا بھی ذکر ہوتا ہے تو جن لوگوں کے دلوں میں بیماری (نفاق) ہے آپ ان لوگوں کو دیکھتے ہیں کہ وہ آپ کی طرف اس طرح دیکھتے ہیں جیسے کسی پر موت کی بے ہوشی طاری ہو سو عنقریب ان کی کم بختی آنے والی ہے۔

(۴۵) أَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوبِهِم مَّرَضٌ أَن لَّن يُخْرِجَ اللَّهُ أَضْغَانَهُمْ۔وَلَوْ نَشَاءُ لَأَرَيْنَاكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُم بِسِيْمَاهُمْ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَعْمَالَكُمْ ﴿۳۰: محمد﴾

جن لوگوں کے دلوں میں مرض ہے کیا یہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کبھی ان کی دلی عداوتوں کو ظاہر نہ کرے گا؟ اور ہم اگر چاہتے تو آپ کو ان کا پورا پتہ بتادیتے سو آپ ان کو حلیہ سے پہچان لیتے اور ان کو طرز کلام سے ضرور پہچان لیں گے اور اللہ تعالیٰ تم سب کے اعمال کو خوب جانتا ہے۔

(۴۶) وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِيْنَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكَاتِ الظَّانِّيْنَ بِاللَّهِ ظَنَّ السَّوْءِ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ مَصِيْراً ﴿۶: الفتح﴾

اور تا کہ اللہ تعالیٰ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے جو کہ اللہ کے ساتھ برے برے گمان رکھتے ہیں ان پر براوقت پڑنے والا ہے اور آخرت میں اللہ تعالیٰ ان پر غضب ناک ہوگا، اور ان کو رحمت سے دور کردے گا اور ان کیلئے اس نے دوزخ تیار کررکھی ہے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے۔

(۴۷) سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ شَغَلَتْنَا أَمْوَالُنَا وَأَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا يَقُولُونَ بِأَلْسِنَتِهِم مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوبِهِمْ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ لَكُم مِّنَ اللَّهِ شَيْئاً إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرّاً أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعاً ﴿۱۱: الفتح﴾

جو دیہاتی پیچھے رہ گئے وہ عنقریب آپ سے کہیں گے کہ ہم کو ہمارے مال وعیال نے فرصت نہ لینے دی سو ہمارے لئے معافی کی دعا مانگیے یہ لوگ اپنی زبان سے وہ باتیں کہتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں ہیں، آپ کہہ دیجئے کہ سو وہ کون ہے جو خدا کے سامنے تمہارے لئے کسی چیز کا اختیار رکھتا ہو، اگر اللہ تعالیٰ تم کو کوئی نقصان یا کوئی نفع پہنچانا چاہے، بلکہ اللہ تعالیٰ تمہارے سب اعمال پر مطلع ہے۔

(۴۸) يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِيْنَ وَالْمُنَافِقِيْنَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيْماً حَكِيْماً ﴿۱: الاحزاب﴾

اے نبیؐ اللہ سے ڈرتے رہیئے اور کافروں کا اور منافقوں کا کہنا نہ مانئے بے شک اللہ تعالیٰ بڑا علم والا بڑی حکمت والا ہے۔

(۴۹) يَوْمَ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالْمُنَافِقَاتُ لِلَّذِيْنَ آمَنُوا انظُرُونَا نَقْتَبِسْ مِن نُّورِكُمْ قِيْلَ ارْجِعُوا وَرَاءَكُمْ فَالْتَمِسُوا نُوراً فَضُرِبَ بَيْنَهُم بِسُورٍ لَّهُ بَابٌ بَاطِنُهُ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهُ مِن قِبَلِهِ الْعَذَابُ۔يُنَادُونَهُمْ أَلَمْ نَكُن مَّعَكُمْ قَالُوا بَلَى وَلَكِنَّكُمْ فَتَنتُمْ أَنفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ

وَغَرَّتْكُمُ الْأَمَانِيُّ حَتَّى جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ وَغَرَّكُم بِاللَّهِ الْغَرُورُ ﴿۱۴:الاحزاب﴾

جس روز منافق مرداور منافق عورتیں مسلمانوں سے پلصراط پر کہیں گے کہ ذرا ہمارا انتظار کرلو، ہم بھی تمہارے نور سے کچھ روشنی حاصل کرلیں، ان کو جواب دیا جائے گا کہ تم اپنے پیچھے لوٹ جاؤ پھر وہاں سے روشنی تلاش کرو، پھران کے درمیان میں ایک دیوار قائم کردی جائے گی جس میں ایک دروازہ بھی ہوگا اس کے اندرونی جانب میں رحمت ہوگی اور بیرونی جانب کی طرف عذاب ہوگا یہ منافق ان کو پکاریں گے کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے وہ مسلمان کہیں گے کہ ہاں تھے تو سہی لیکن تم نے اپنے کو گمراہی میں پھنسار کھا تھااورتم منتظر رہا کرتے تھے اورتم شک رکھتے تھے اورتم کو تمہاری بیہودہ تمناؤں نے دھوکہ میں ڈال رکھا تھا یہاں تک کہ تم پر خدا کا حکم آپہنچا اورتم کو دھوکہ دینے والے شیطان نے اللہ کے ساتھ دھوکہ میں ڈال رکھا تھا۔

(۵۰) أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ تَوَلَّوْا قَوْماً غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِم مَّا هُمْ مِّنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ وَيَحْلِفُونَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُونَ۔أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَاباً شَدِيداً إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۵:المجادلة﴾

کیا آپ نے ان لوگوں پرنظر نہیں فرمائی جوایسے لوگوں سے دوستی کرتے ہیں جن پر اللہ نے غضب کیا ہے یہ منافق لوگ نہ تو پورے پورے تم میں ہیں اور نہ ان ہی میں ہیں اور جھوٹی بات پر قسمیں کھا جاتے ہیں اور وہ خود بھی جانتے ہیں۔الخ

(۵۱) أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَافَقُوا يَقُولُونَ لِإِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَئِنْ أُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيعُ فِيكُمْ أَحَداً أَبَداً وَإِنْ قُوتِلْتُمْ لَنَنصُرَنَّكُمْ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿۱۱:الحشر﴾

کیا آپ نے ان منافقین کی حالت نہیں دیکھی کہ اپنے ہم مذہب بھائیوں سے جوکہ کفار اہل کتاب ہیں کہتے ہیں کہ واللہ اگرتم نکالے گئے تو ہم تمہارے ساتھ نکل جاویں گے اورتمہارے معاملہ میں ہم کسی کا کبھی کہنا نہ مانیں گے اور اگر تم سے کسی کی لڑائی ہوئی تو ہم تمہاری مدد کریں گے اور اللہ گواہ ہے کہ وہ بالکل جھوٹے ہیں۔

(۵۲) إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ قَالُوا نَشْهَدُ إِنَّكَ لَرَسُولُ اللَّهِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّكَ لَرَسُولُهُ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَكَاذِبُونَ ﴿۱:المنفقون﴾ جب آپ کے پاس یہ منافقین آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ بے شک اللہ کے رسول ہیں اور یہ تو اللہ کو معلوم ہے کہ آپ اللہ کے رسول

ہیں اور اللہ تعالی گواہی دیتا ہے کہ یہ منافقین جھوٹے ہیں۔

(۵۳) وَلِلَّهِ خَزَائِنُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَفْقَهُونَ۔يَقُولُونَ لَئِن رَّجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ وَلِلَّهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَلَكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۸: المنفقون﴾ اور اللہ ہی کے ہیں سب خزانے آسمانوں کے اور زمین کے ولیکن منافقین سمجھتے نہیں ہیں اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ اگر ہم اب مدینہ میں لوٹ کر جائیں گے تو عزت والا وہاں سے ذلت والے کو باہر نکال دے گا اور اللہ ہی کی ہے عزت اور اس کے رسول کی اور مسلمانوں کی ولیکن منافقین نہیں جانتے۔

(۵۴) وَمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ إِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَيَزْدَادَ الَّذِينَ آمَنُوا إِيمَاناً وَلَا يَرْتَابَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَالْمُؤْمِنُونَ وَلِيَقُولَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ وَالْكَافِرُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَذَا مَثَلاً ﴿۳۱: المدثر﴾

(ترجمہ اس آیت کا باب ایمان اور مومن سلسلہ نمبر ۳۵۱ میں دیکھ لیں)

تکذیب اور مکذّبین

(۱) لَقَدْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَأَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ رُسُلاً كُلَّمَا جَاءَهُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَى أَنفُسُهُمْ فَرِيقاً كَذَّبُواْ وَفَرِيقاً يَقْتُلُونَ ﴿۷۰: المائدة﴾ تم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا اور ہم نے ان کے پاس بہت سے پیغمبر بھیجے جب کبھی ان کے پاس کوئی پیغمبر وہ حکم لاتا جس کو ان کا جی نہ چاہتا تھا سو انہوں نے بعضوں کو جھوٹا بتلایا اور بعضوں کو قتل ہی کر ڈالتے تھے۔

(۲) وَالَّذِينَ كَفَرُواْ وَكَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا أُولَـئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۳۹: البقرة﴾
اور جو لوگ کفر کرینگے اور تکذیب کرینگے ہمارے احکام کی یہ لوگ ہونگے دوزخ والے اور اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

(۳) أَفَكُلَّمَا جَاءَكُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَى أَنفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ فَفَرِيقاً كَذَّبْتُمْ وَفَرِيقاً تَقْتُلُونَ ﴿۸۷: البقرة﴾

کیا جب بھی کوئی پیغمبر تمہارے پاس آئے جنکو تمہارا دل نہ چاہتا تھا جب ہی تم نے تکبر کرنا شروع کر دیا سو بعضوں کو تو تم نے جھوٹا بتلایا اور بعضوں کو قتل ہی کر ڈالتے تھے۔

(۴) كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا فَأَخَذَهُمُ اللّهُ بِذُنُوبِهِمْ وَاللّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ 〈۱۱: آل عمران〉 جیسا معاملہ تھا فرعون والوں کا اور ان سے پہلے والوں کا کہ انہوں نے ہماری آیتوں کو جھوٹا بتلایا اس پر اللہ تعالیٰ نے ان پر داروگیر فرمائی ان کے گناہوں کے سبب اور اللہ تعالیٰ سخت سزا دینے والے ہیں۔

(۵) وَيَقُولُونَ عَلَى اللّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ〈۷۸: آل عمران〉
اور وہ لوگ اللہ تعالیٰ پر جھوٹ لگاتے ہیں اور وہ بھی جانتے ہیں۔

(۶) فَمَنِ افْتَرَىَ عَلَى اللّهِ الْكَذِبَ مِن بَعْدِ ذَلِكَ فَأُوْلَـئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ〈۹۴: آل عمران〉
سو جو شخص اس کے بعد اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بات کی تہمت لگائے تو ایسے لوگ بڑے بے انصاف ہیں۔

(۷) قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِكُمْ سُنَنٌ فَسِيرُواْ فِي الأَرْضِ فَانْظُرُواْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ 〈۱۳۷: آل عمران〉 بالتحقیق تم سے قبل مختلف طرق گذر چکے ہیں تو تم روئے زمین پر چلو پھرو اور دیکھ لو کہ اخیر انجام تکذیب کرنے والوں کا کیسا ہوا؟

(۸) فَإِن كَذَّبُوكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّن قَبْلِكَ جَآؤُوا بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتَابِ الْمُنِيرِ〈۱۸۴: آل عمران〉 سو اگر یہ لوگ آپ کی تکذیب کریں تو بہت سے پیغمبروں کی جو آپ سے پہلے گزر چکے ہیں تکذیب کی جا چکی ہے۔

(۹) وَالَّذِينَ كَفَرُواْ وَكَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا أُوْلَـئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ〈۱۰: المائدة〉
اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہمارے احکام کو جھوٹا بتلایا ایسے لوگ دوزخ میں رہنے والے ہیں۔

(۱۰) وَالَّذِينَ كَفَرُواْ ۔〈۸۶: المائدة〉 (اسی باب میں سلسلہ ۹ پر ترجمہ ہے)

(۱۱) وَلَـكِنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ يَفْتَرُونَ عَلَى اللّهِ الْكَذِبَ وَأَكْثَرُهُمْ لاَ يَعْقِلُونَ〈۱۰۳: المائدہ〉
لیکن جو کافر ہیں وہ اللہ تعالیٰ پر جھوٹ لگاتے ہیں اور اکثر کافران میں کے عقل نہیں رکھتے۔

(۱۲) قُلْ سِيرُواْ فِي الأَرْضِ ثُمَّ انظُرُواْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ〈۱۱: الانعام〉
آپ فرما دیجئے کہ ذرا زمین میں چلو پھرو پھر دیکھ لو کہ تکذیب کرنے والوں کا کیا انجام ہوا؟

(۱۳) وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللّهِ كَذِباً أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ إِنَّهُ لاَ يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ 〈۲۱: الانعام〉
اور اس سے زیادہ اور کون بے انصاف ہوگا جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھے یا اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھوٹا بتلاوے؟ ایسے بے انصافوں کو دستگاری نہ ہوگی۔

(۱۴) وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ وُقِفُواْ عَلَى النَّارِ فَقَالُواْ يَا لَيْتَنَا نُرَدُّ وَلاَ نُكَذِّبَ بِآيَاتِ رَبِّنَا وَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۲۷: الانعام﴾ اور اگر آپ اس وقت دیکھیں جب کہ یہ دوزخ کے پاس کھڑے کئے جاویں گے تو کہیں گے ہائے کیا اچھی بات ہو کہ ہم پھر واپس بھیج دئے جاویں اور اگر ایسا ہو جاوے تو ہم اپنے رب کی آیات کو جھوٹا نہ بتاویں اور ہم ایمان والوں میں سے ہو جاویں۔

(۱۵) قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُواْ بِلِقَاءِ اللّهِ ﴿۳۱: الانعام﴾

بیشک خسارے میں پڑے وہ لوگ جنہوں نے اللہ سے ملنے کی تکذیب کی۔

(۱۶) قَدْ نَعْلَمُ إِنَّهُ لَيَحْزُنُكَ الَّذِي يَقُولُونَ فَإِنَّهُمْ لاَ يُكَذِّبُونَكَ وَلَكِنَّ الظَّالِمِينَ بِآيَاتِ اللّهِ يَجْحَدُونَ ۔ وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّن قَبْلِكَ فَصَبَرُواْ عَلَى مَا كُذِّبُواْ وَأُوذُواْ حَتَّى أَتَاهُمْ نَصْرُنَا ﴿۳۴: الانعام﴾ ہم خوب جانتے ہیں کہ آپ کو ان کے اقوال مغموم کرتے ہیں سو یہ لوگ آپ کو جھوٹا نہیں کہتے لیکن یہ ظالم تو اللہ تعالیٰ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں اور بہت سے پیغمبر جو آپ سے پہلے ہوئے ہیں ان کی بھی تکذیب کی جا چکی ہے سو انہوں نے اس پر صبر ہی کیا کہ ان کی تکذیب کی گئی اور ان کو ایذائیں پہنچائی گئیں یہاں تک کہ ہماری امداد ان کو پہنچی۔

(۱۷) وَالَّذِينَ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُواْ يَفْسُقُونَ ﴿۴۹: الانعام﴾

اور جو لوگ ہماری آیتوں کو جھوٹا بتلاویں ان کو عذاب لگتا ہے بوجہ اس کے کہ وہ دائرہ سے نکلے ہیں۔

(۱۸) قُلْ إِنِّي عَلَى بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي وَكَذَّبْتُم بِهِ مَا عِندِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ ﴿۵۷: الانعام﴾

آپ کہہ دیجئے کہ میرے پاس تو ایک دلیل ہے میرے رب کی طرف سے اور تم اس کی تکذیب کرتے ہو جس چیز کا تم تقاضا کر رہے ہو وہ میرے پاس نہیں۔

(۱۹) وَكَذَّبَ بِهِ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ قُل لَّسْتُ عَلَيْكُم بِوَكِيلٍ ﴿۶۶: الانعام﴾

اور آپ کی قوم اس کی تکذیب کرتی ہے حالانکہ وہ یقینی ہے، آپ کہہ دیجئے کہ میں تم پر تعینات نہیں کیا گیا ہوں۔

(۲۰) فَإِن كَذَّبُوكَ فَقُل رَّبُّكُمْ ذُو رَحْمَةٍ وَاسِعَةٍ وَلاَ يُرَدُّ بَأْسُهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ﴿۱۴۷: الانعام﴾ پھر اگر یہ آپ کو کاذب کہیں تو آپ فرما دیجئے کہ تمہارا رب بڑی وسیع رحمت والا ہے اور اس کا عذاب مجرم لوگوں سے نہ ٹلے گا۔

(۲۱) وَلاَ تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا وَالَّذِينَ لاَ يُؤْمِنُونَ بِالآخِرَةِ وَهُم بِرَبِّهِمْ

يَعْدِلُونَ ﴿۱۵۰: الانعام﴾ اور ایسے لوگوں کے باطل خیالات کا اتباع مت کرنا جو ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں اور جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور وہ اپنے رب کے برابر دوسروں کو ٹھہراتے ہیں۔

(۲۲) فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن كَذَّبَ بِآيَاتِ اللّهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ﴿۱۵۷: الانعام﴾

سو اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہوگا جو ہماری آیتوں کو جھوٹا بتلاوے اور اس سے روکے؟

(۲۳) وَالَّذِينَ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُواْ عَنْهَا أُوْلَـئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ۔ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللّهِ كَذِباً أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ﴿۳۷: الاعراف﴾

اور جو ہمارے ان احکام کو جھوٹا بتلاویں گے اور ان سے تکبر کریں گے وہ لوگ دوزخ والے ہونگے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے، سو اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اس کی آیتوں کو جھوٹا بتلاوے؟ ان لوگوں کے نصیب کا جو کچھ ہے وہ ان کو مل جاوئے۔

(۲۴) فَكَذَّبُوهُ فَأَنجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ وَأَغْرَقْنَا الَّذِينَ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا إِنَّهُمْ كَانُواْ قَوْماً عَمِينَ ﴿۶۴: الاعراف﴾ سو وہ لوگ ان (نوح) کی تکذیب ہی کرتے رہے تو ہم ان کو (نوح) اور جو لوگ ان کے ساتھ کشتی میں تھے بچالیا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا ان کو ہم نے غرق کر دیا، بے شک وہ لوگ اندھے ہو رہے تھے۔

(۲۵) وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِينَ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا وَمَا كَانُواْ مُؤْمِنِينَ ﴿۷۲: الاعراف﴾

اور ان لوگوں کی جڑ کاٹ دی جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا اور وہ ایمان لانے والے نہ تھے۔

(۲۶) الَّذِينَ كَذَّبُواْ شُعَيْباً كَأَن لَّمْ يَغْنَوْاْ فِيهَا الَّذِينَ كَذَّبُواْ شُعَيْباً كَانُواْ هُمُ الْخَاسِرِينَ ﴿۹۲: الاعراف﴾

جنہوں نے شعیب کی تکذیب کی تھی اور ان کی یہ حالت ہوگئی جیسے ان گھروں میں کبھی بسے ہی نہ تھے، جنہوں نے شعیب کی تکذیب کی تھی وہی خسارے میں پڑ گئے۔

(۲۷) وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْقُرَى آمَنُواْ وَاتَّقَواْ لَفَتَحْنَا عَلَيْهِم بَرَكَاتٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَالأَرْضِ وَلَـكِن كَذَّبُواْ فَأَخَذْنَاهُم بِمَا كَانُواْ يَكْسِبُونَ ﴿۹۶: الاعراف﴾

اور اگر ان بستیوں کے رہنے والے ایمان لے آتے اور پرہیزگاری کرتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین کی برکتیں کھول دیتے لیکن انہوں نے پیغمبروں کی تکذیب کی تو ہم نے ان کے اعمال کی وجہ سے ان کو پکڑ لیا۔

(۲۸) وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُواْ لِيُؤْمِنُواْ بِمَا كَذَّبُواْ مِن قَبْلُ كَذَلِكَ يَطْبَعُ

اللّٰـهُ عَلَىٰ قُلُوبِ الْكَافِرِينَ ‹۱۰۱: الاعراف› اور ان سب کے پاس ان کے پیغمبر معجزات لے کر آئے تھے پھر جس چیز کو انہوں نے اول جھوٹا کہہ دیا یہ بات نہ ہوئی کہ پھر اس کو مان لیا، اللہ تعالی اسی طرح کافروں کے دلوں پر بند لگا دیتے ہیں۔

(۲۹) فَانتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا عَنْهَا غَافِلِينَ ‹۱۳۶ :الاعراف›

پھر ہم نے ان سے بدلہ لیا یعنی ان کو دریا میں غرق کر دیا اس سبب سے کہ وہ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے اور ان سے بالکل ہی بے توجہی کرتے تھے۔

(۳۰) وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ‹۱۴۷: الاعراف› اور یہ لوگ جنہوں نے ہماری آیتوں کو اور قیامت کے پیش آنے کو جھٹلایا ان کے سب کام غارت گئے ان کو ہی سزا دی جائے گی جو کچھ یہ کرتے ہیں۔

(۳۱) ذَّلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ‹۱۷۶: الاعراف›

یہی حالت ان لوگوں کی ہے جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا۔

(۳۲) وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُم مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ‹۱۸۲: الاعراف›

اور جو لوگ ہماری آیات کو جھٹلاتے ہیں ہم ان کو بتدریج لئے جا رہے ہیں اس طور پر کہ ان کو خبر بھی نہیں۔

(۳۳) كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ كَذَّبُوا بآيَاتِ رَبِّهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُم بِذُنُوبِهِمْ وَأَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ وَكُلٌّ كَانُوا ظَالِمِينَ ‹۵۴: الانفال› ان کی حالت فرعون والوں اور ان سے پہلے والوں کی سی حالت ہے کہ انہوں نے اپنے رب کی آیات کو جھٹلایا اس پر ہم نے ان کو ان کے گناہوں کے سبب ہلاک کر دیا اور فرعون والوں کو غرق کر دیا اور وہ سب ظالم تھے۔

(۳۴) فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِباً أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُون ‹۱۷: یونس›

سو ایسے شخص سے زیادہ کون ظالم ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اس کی آیتوں کو جھوٹا بتلا دے یقیناً ایسے مجرموں کو اصلا فلاح نہ ہوگی۔

(۳۵) بَلْ كَذَّبُوا بِمَا لَمْ يُحِيطُوا بِعِلْمِهِ وَلَمَّا يَأْتِهِمْ تَأْوِيلُهُ كَذَلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِين۔ ‹۳۹: یونس› بلکہ ایسی چیز کی تکذیب کرنے لگے جس کو اپنے احاطہ علمی میں نہیں لائے اور ہنوز ان کو اس کا اخیر نتیجہ نہیں ملا جو لوگ ان سے پہلے ہوئے تھے اسی طرح

انہوں نے بھی جھٹلایا تھا سو دیکھ لیجئے کہ ان ظالموں کا انجام کیسا ہوا؟

(۳۶) وَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقُل لِّي عَمَلِي وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ أَنتُمْ بَرِيئُونَ مِمَّا أَعْمَلُ وَأَنَا بَرِيءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۴۱: یونس﴾ اور اگر آپکو جھٹلاتے رہیں تو کہہ دیجئے کہ میرا کیا ہوا مجھ کو ملے گا اور تمہارا کیا ہوا تم کو ملے گا، تم میرے کئے ہوئے کے جوابدہ نہیں ہو اور میں تمہارے کئے ہوئے کا جوابدہ نہیں ہوں۔

(۳۷) وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ فَتَكُونَ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿۹۵: یونس﴾

اور نہ ان لوگوں میں سے ہوں جنہوں نے اللہ تعالیٰ کی آیتوں کو جھٹلایا کہیں آپ تباہ نہ ہو جائیں۔

(۳۸) فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِباً لِيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ۔ ﴿۸: ہود﴾ اور ایسے شخص سے زیادہ کون ظالم ہے جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھے ایسے لوگ قیامت کے روز اپنے رب کے سامنے پیش کئے جائیں گے اور اعمال کے گواہ فرشتے علی الاعلان کہینگے کہ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی نسبت جھوٹی باتیں لگائی تھیں سن لو کہ ایسے ظالموں پر خدا کی لعنت ہے۔

(۳۹) إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِينَ ﴿۴۰: الاعراف﴾

جو لوگ ہماری آیتوں کو جھوٹا بتلاتے ہیں اور ان سے تکبر کرتے ہیں ان کیلئے آسمان کے دروازے نہ کھولے جائیں گے اور وہ لوگ کبھی جنت میں نہ جاویں گے جب تک کہ اونٹ سوئی کے ناکہ کے اندر سے نہ چلا جائے اور ہم مجرم لوگوں کو ایسی سزا دیتے ہیں۔

(۴۰) فَكَذَّبُوهُ فَنَجَّيْنَاهُ وَمَن مَّعَهُ فِي الْفُلْكِ وَجَعَلْنَاهُمْ خَلَائِفَ وَأَغْرَقْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنذَرِينَ ﴿۷۳: یونس﴾

سو وہ لوگ ان کو جھٹلاتے رہے بس ہم نے ان کو اور جو ان کے ساتھ کشتی میں تھے ان کو نجات دی اور ان کو آباد کیا اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کو غرق کر دیا سو دیکھنا چاہئے کیسا انجام ہو ان لوگوں کا جو ڈرائے جا چکے تھے؟

﴿۴۱﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ أَصْحَابُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِينَ ﴿۸۰: الحجر﴾

اور حجر والوں نے پیغمبروں کو جھوٹا بتلایا۔

(۴۲) فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ﴿۳۶: النحل﴾

تو زمین میں چلو پھرو، پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا؟

(۴۳) وَمَا مَنَعَنَا أَن نُّرسِلَ بِالآيَاتِ إِلاَّ أَن كَذَّبَ بِهَا الأَوَّلُونَ ﴿۵۹: بنی اسرائیل﴾

اور ہم کو خاص معجزات کے بھیجنے سے یہی امر مانع ہوا کہ پہلے لوگ ان کی تکذیب کر چکے ہیں۔

(۴۴) قَالَ لَهُم مُّوسَى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ كَذِباً فَيُسْحِتَكُم بِعَذَابٍ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرَى ﴿۶۱: طٰہٰ﴾

موسیٰ نے ان جادوگروں سے فرمایا کہ اے کم بختی مارو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ افتراء مت کرو کبھی وہ تم کو سزا سے بالکل نیست ونابود ہی کر دے اور جو جھوٹ باندھتا ہے وہ ناکام رہتا ہے۔

(۴۵) وَإِن يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَثَمُودُ ﴿۴۲: الحج﴾

اور یہ لوگ اگر آپ کی تکذیب کرتے ہیں تو ان لوگوں سے پہلے قوم نوح اور عاد اور ثمود وغیرہ تکذیب کر چکے ہیں۔

(۴۶) وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَأُوْلَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿۵۷: الحج﴾

اور جنہوں نے کفر کیا ہوگا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہوگا تو ان کیلئے ذلت کا عذاب ہوگا۔

(۴۷) وَقَالَ الْمَلَأُ مِن قَوْمِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِلِقَاءِ الْآخِرَةِ وَأَتْرَفْنَاهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا مَا هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يَأْكُلُ مِمَّا تَأْكُلُونَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُونَ ﴿۳۳: المؤمنون﴾

اور انکی قوم میں جو رئیس تھے جنہوں نے کفر کیا تھا اور آخرت کے آنے کو جھٹلایا تھا اور ہم نے انکو دنیوی زندگی میں عیش بھی دیا تھا کہنے لگے کہ بس یہ تو تمہارا ہی ایک آدمی ہے یہ وہی کھاتے ہیں جو تم کھاتے ہو اور وہی پیتے ہیں جو تم پیتے ہو

(۴۸) قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونِ۔قَالَ عَمَّا قَلِيلٍ لَيُصْبِحُنَّ نَادِمِينَ ﴿۴۰: المؤمنون﴾

پیغمبر نے دعا کی کہ اے میرے رب میرا بدلہ لے اس وجہ سے کہ انہوں نے مجھ کو جھٹلایا ارشاد ہوا کہ یہ لوگ عنقریب پریشان ہوں گے۔

(۴۹) أَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي تُتْلَى عَلَيْكُمْ فَكُنتُم بِهَا تُكَذِّبُونَ ﴿۱۰۶: المؤمنون﴾

کیا تم کو میری آیتیں پڑھ کی سنائی نہیں جایا کرتی تھیں اور تم ان کو جھٹلایا کرتے تھے۔

(۵۰) بَلْ كَذَّبُوا بِالسَّاعَةِ وَأَعْتَدْنَا لِمَن كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيراً ﴿۱۱: الفرقان﴾

بلکہ یہ لوگ قیامت کو جھوٹ سمجھ رہے ہیں اور ہم نے ایسے شخص کیلئے جو کہ قیامت کو جھوٹ

سمجھے دوزخ تیار کر رکھی ہے

(۵۱) فَقُلْنَا اذْهَبَا إِلَى الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَدَمَّرْنَاهُمْ تَدْمِيراً〈۳۶: الفرقان〉

پھر ہم نے (موسیٰ وہارونؑ کو) حکم دیا کہ تم دونوں آدمی ان لوگوں کے پاس جاؤ جنہوں نے ہماری دلیلوں کو جھٹلایا ہے سو ہم نے ان کو بالکل ہی غارت کر دیا۔

(۵۲) قُلْ مَا يَعْبَأُ بِكُمْ رَبِّي لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُونُ لِزَاما〈۷۷: الفرقان〉

آپ کہہ دیجئے کہ میرا رب تمہاری ذرا بھی پرواہ نہ کرے گا اگر تم عبادت نہ کرو گے سو تم تو جھوٹا سمجھتے ہو تو عنقریب یہ وبال ہوگا۔

(۵۳) فَقَدْ كَذَّبُوا فَسَيَأْتِيهِمْ أَنبَاءُ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُون 〈۶: الشعراء〉

دین حق کو جھوٹا بتلا دیا سو اب عنقریب ان کو اس بات کی حقیقت معلوم ہو جاوے گی جس کے ساتھ یہ استہزا کیا کرتے تھے۔

(۵۴) قَالَ رَبِّ إِنِّي أَخَافُ أَن يُكَذِّبُونِ 〈۱۲: الشعراء〉 (حضرت موسیٰ) انہوں نے عرض کیا کہ اے میرے پروردگار مجھ کو یہ اندیشہ ہے کہ وہ مجھ کو جھٹلانے لگیں۔

(۵۵) كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ الْمُرْسَلِينَ 〈۱۰۵: الشعراء〉 قوم نوح نے پیغمبروں کو جھٹلایا۔

(۵۶) كَذَّبَتْ عَادٌ الْمُرْسَلِينَ ۔〈۱۲۳: الشعراء〉 قوم عاد نے پیغمبروں کو جھٹلایا۔

(۵۷) كَذَّبَتْ ثَمُودُ الْمُرْسَلِينَ 〈۱۴۱: الشعراء〉 قوم ثمود نے پیغمبروں کو جھٹلایا۔

(۵۸) كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ الْمُرْسَلِينَ 〈۱۶۰: الشعراء〉 قوم لوط نے پیغمبروں کو جھٹلایا۔

(۵۹) فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ إِنَّهُ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ 〈۱۸۹: الشعراء〉

سو وہ لوگ ان کو جھٹلایا کئے پھر ان کو سائبان کے واقعہ نے آ پکڑا بے شک وہ بڑے سخت دن کا عذاب تھا۔

(۶۰) تّی إِذَا جَاؤُوا قَالَ أَكَذَّبْتُم بِآيَاتِي وَلَمْ تُحِيطُوا بِهَا عِلْماً أَمَّاذَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ 〈۸۴: النمل〉

یہاں تک کہ جب جاویں گے تو اللہ تعالی فرماوے گا کہ کیا تم نے میری آیتوں کو جھٹلایا تھا حالانکہ تم ان کو احاطہ علمی میں بھی نہ لائے بلکہ اور بھی کیا کیا کام کرتے رہے۔

(۶۱) ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ أَسَاؤُوا السُّوأَى أَن كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَكَانُوا بِهَا يَسْتَهْزِئُون 〈۱۰: الروم〉 پھر ایسے لوگوں کا انجام جنہوں نے برا کام کیا تھا برا ہی ہوا اس وجہ سے کہ

انہوں نے اللہ تعالی کی آیتوں کو جھٹلایا تھا اور ان کی ہنسی اڑاتے تھے۔

(۶۲) وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ فَأُولَئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ‹۱۶ : الروم›

اور جن لوگوں نے کفر کیا تھا اور ہماری آیتوں کو اور آخرت کے پیش آنے کو جھٹلایا تھا وہ لوگ عذاب میں گرفتار ہوں گے۔

(۶۳) وَإِن تُكَذِّبُوا فَقَدْ كَذَّبَ أُمَمٌ مِّن قَبْلِكُمْ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ‹۱۸ : العنکبوت›

اور اگر تم مجھ کو جھوٹا سمجھو تو میرا کچھ نقصان نہیں کیوں کہ تم سے پہلے بھی بہت سی امتیں اپنے پیغمبروں کو جھوٹا سمجھ چکی ہے اور پیغمبر کے ذمہ تو صرف صاف طور پر پہنچا دینا ہے۔

(۶۴) وَنَقُولُ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنتُم بِهَا تُكَذِّبُونَ ‹۴۲:السبا›

اور ہم ظالموں سے کہیں گے کہ جس دوزخ کے عذاب کو تم جھٹلایا کرتے تھے اس کا مزا چکھو۔

(۶۵) وَكَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَمَا بَلَغُوا مِعْشَارَ مَا آتَيْنَاهُمْ فَكَذَّبُوا رُسُلِي فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۔‹۴۵: السبا› اور ان سے پہلے جو کافر لوگ تھے انہوں نے تکذیب کی تھی اور یہ مشرکین عرب تو اسی سامان کے جو ہم نے ان کو دے رکھا تھا دسویں حصہ کو بھی نہیں پہنچتے۔

(۶۶) وَإِن يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّن قَبْلِكَ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ‹۴:فاطر›

اور اگر یہ لوگ آپ کو جھٹلائیں تو آپ سے پہلے بھی بہت سے پیغمبر جھٹلائے جا چکے ہیں اور سب امور اللہ ہی کے روبرو پیش کئے جائیں گے۔

(۶۷) وَإِن يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتَابِ الْمُنِيرِ ‹۲۵ : فاطر›

اور اگر یہ لوگ آپ کو جھٹلائیں تو جو لوگ ان سے پہلے ہو گزرے ہیں انہوں نے بھی جھٹلایا تھا انکے پاس بھی ان کے پیغمبر معجزے اور صحیفے اور روشن کتابیں لے کر آئے تھے۔

(۶۸) إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُم مُّرْسَلُونَ ‹۱۴ : یس›

یعنی جب کہ ہم نے ان کے پاس اول دو کو بھیجا سو ان لوگوں نے اول دونوں کو جھوٹا بتلایا پھر تیسرے رسول سے تائید کی سو ان تینوں نے کہا ہم تمہارے پاس بھیجے گئے ہیں۔

(۶۹) هَذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِي كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ ‹۲۱ : الصفت›

یہ وہی فیصلہ کا دن ہے جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔

(۷۰) فَكَذَّبُوهُ فَإِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ۔〈۱۲۷ : الصفت〉

سوان لوگوں نے ان (الیاس) کو جھٹلایا سو وہ لوگ پکڑے جاویں گے۔

(۷۱) كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ ذُو الْأَوْتَادِ ۔ وَثَمُودُ وَقَوْمُ لُوطٍ وَأَصْحَابُ الْأَيْكَةِ أُولَٰئِكَ الْأَحْزَابُ ۔ إِن كُلٌّ إِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ 〈۱۴: ص〉

اس سے پہلے بھی قوم نوح اور عاد اور فرعون نے جسکے کھونٹے گڑ گئے تھے اور ثمود نے اور قوم لوط نے اور اصحاب ایکہ نے تکذیب کی تھی وہ گروہ یہی لوگ ہیں ان سب نے صرف رسولوں کو جھٹلایا تھا سو میرا عذاب ان پر واقع ہو گیا۔

(۷۲) كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَأَتَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ 〈۲۵: الزمر〉

جو لوگ ان سے پہلے ہو چکے ہیں انہوں نے بھی حق کو جھٹلایا تھا سو ان پر عذاب ایسے طور پر آیا کہ انکو خیال بھی نہ تھا

(۷۳) فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن كَذَبَ عَلَى اللَّهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ إِذْ جَاءَهُ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكَافِرِينَ 〈۳۲ : الزمر〉

سو اس شخص سے زیادہ بے انصاف کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے اور سچی بات کو جب کہ وہ اس کے پاس پہنچی جھٹلا دے کیا جہنم میں ایسے کافروں کا ٹھکانہ نہ ہوگا؟

(۷۴) بَلَىٰ قَدْ جَاءَتْكَ آيَاتِي فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنتَ مِنَ الْكَافِرِينَ 〈۵۹ : الزمر〉

ہاں بے شک تیرے پاس میری آیتیں پہنچی تھیں سو تو نے ان کو جھٹلایا اور تو نے تکبر کیا اور کافروں میں شامل رہا۔

(۷۵) كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَالْأَحْزَابُ مِنْ بَعْدِهِمْ 〈۵ : المومن〉

ان سے پہلے نوح کی قوم نے اور دوسرے گروہوں نے بھی جو ان کے بعد ہوئے جھٹلایا تھا۔

(۷۶) الَّذِينَ كَذَّبُوا بِالْكِتَابِ وَبِمَا أَرْسَلْنَا بِهِ رُسُلَنَا فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۔ إِذِ الْأَغْلَالُ فِي أَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلَاسِلُ يُسْحَبُونَ ۔ فِي الْحَمِيمِ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُونَ 〈۷۲ : المومن〉

جن لوگوں نے اس کتاب کو جھٹلایا اور اس چیز کو بھی جو ہم نے اپنے پیغمبروں کو دے کر بھیجا تھا سو ان کو ابھی معلوم ہوا جاتا ہے جب کہ طوق ان کی گردنوں میں ہوں گے اور زنجیریں ان کو گھسیٹتے ہوئے کھولتے پانی میں لے جاویں گے پھر یہ آگ میں جھونک دیئے جاویں گے۔

(۷۷) فَانتَقَمْنَا مِنهُم فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ‹۲۵: الزخرف›

سو ہم نے ان سے انتقام لیا سو دیکھئے تکذیب کرنے والوں کا کیسا برا انجام ہوا؟

(۷۸) بَلْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَ هُمْ فَهُمْ فِي أَمْرٍ مَّرِيجٍ ‹۵: ق›

بلکہ سچی بات کو جب کہ وہ ان کو پہنچتی ہے جھٹلاتے ہیں غرض یہ کہ وہ ایک متزلزل حالت میں ہیں۔

(۷۹) فَوَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ـ الَّذِينَ هُمْ فِي خَوْضٍ يَلْعَبُونَ ـ يَوْمَ يُدَعُّونَ إِلَى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ـ هَذِهِ النَّارُ الَّتِي كُنتُم بِهَا تُكَذِّبُونَ ‹۱۴: الطور›

تو جو لوگ جھٹلانے والے ہیں جو مشغلہ میں بے ہودگی کے ساتھ لگ رہے ہیں ان کی اس روز کم بختی آئے گی، جس روز کہ ان کو آتش دوزخ کی طرف دھکے دے کے لاویں گے یہ وہی دوزخ ہے جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔

(۸۰) وَلَقَدْ جَاءَ آلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ـ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كُلِّهَا فَأَخَذْنَاهُمْ أَخْذَ عَزِيزٍ مُّقْتَدِرٍ ‹۴۲: القمر›

اور فرعون والوں کے پاس بھی ڈرانے کی بہت سی چیزیں پہنچیں ان لوگوں نے ہماری تمام نشانیوں کو جھٹلایا سو ہم نے ان کو زبردست قدرت کا پکڑنا پکڑا۔

(۸۱) فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ‹۲۵: الرحمن› سواے جن وانس تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے۔ (سورۂ رحمٰن میں کل اکتیس مرتبہ یہ آیت آئی ہے)

(۸۲) بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ‹۵: الجمعة›

ان لوگوں کی بری حالت ہے جنہوں نے اللہ تعالی کی آیتوں کو جھٹلایا اور اللہ تعالی ایسے ظالموں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

(۸۳) وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ خَالِدِينَ فِيهَا وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ‹۱۰: التغابن›

اور جن لوگوں نے کفر کیا ہوگا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہوگا یہ لوگ دوزخی ہیں اس میں ہمیشہ رہیں گے، وہ برا ٹھکانا ہے۔

(۸۴) قَالُوا بَلَى قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِن شَيْءٍ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ‹۹: الملک›

وہ کافر بطور اعتراف کے کہیں گے کہ واقعی ہمارے پاس ڈرانے والا پیغمبر آیا تھا سو ہم نے جھٹلا دیا اور کہہ دیا کہ اللہ نے کچھ نازل نہیں کیا تم بڑی غلطی میں پڑے ہو۔

(۸۵) فَذَرۡنِیۡ وَمَنۡ یُّکَذِّبُ بِهٰذَا الۡحَدِیۡثِ سَنَسۡتَدۡرِجُهُم مِّنۡ حَیۡثُ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۴۴: القلم﴾

اور جو اس کلام کو جھٹلاتے ہیں ان کو رہنے دیجئے ہم ان کو بتدریج جہنم کی طرف لئے جا رہے ہیں اس طور پر کہ ان کو خبر بھی نہیں۔

(۸۶) وَإِنَّا لَنَعۡلَمُ أَنَّ مِنكُم مُّکَذِّبِیۡنَ ﴿۴۹: الحاقة﴾

اور ہم کو معلوم ہے کہ تم میں بعضے تکذیب کرنے والے بھی ہیں۔

(۸۷) وَیۡلٌ یَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُکَذِّبِیۡنَ ﴿۴۰: المرسلت﴾

اس روز جھٹلانے والوں کی بڑی خرابی ہوگی۔ (یہ آیت سورۂ مرسلت میں کل دس مرتبہ ہے)

(۸۸) وَیۡلٌ یَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُکَذِّبِیۡنَ۔ الَّذِیۡنَ یُکَذِّبُوۡنَ بِیَوۡمِ الدِّیۡنِ۔ وَمَا یُکَذِّبُ بِهٖۤ إِلَّا کُلُّ مُعۡتَدٍ أَثِیۡمٍ ﴿۱۲: المطففین﴾ اس روز جھٹلانے والوں کی بڑی خرابی ہوگی جو روز جزا کو جھٹلاتے ہیں اور اس روز جزاء کو تو وہی شخص جھٹلاتا ہے جو حد سے گزرنے والا ہو اور مجرم ہو۔

(۸۹) بَلِ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا یُکَذِّبُوۡنَ ۔ ﴿۲۲: الانشقاق﴾ بلکہ یہ کافر الٹی تکذیب کرتے ہیں۔

(۹۰) فَکَذَّبَ وَعَصٰی۔ ثُمَّ أَدۡبَرَ یَسۡعٰی ﴿۲۲: النزعت﴾

تو اس فرعون نے ان کو جھٹلایا اور ان کا کہنا نہ مانا پھر جدا ہو کر کوشش کرنے لگا۔

(۹۱) بَلِ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا فِیۡ تَکۡذِیۡبٍ ﴿۱۹: البروج﴾

بلکہ یہ کافر خود قرآن کی تکذیب میں لگے ہیں

(۹۲) کَذَّبَتۡ ثَمُوۡدُ بِطَغۡوٰهَا۔ إِذِ انۡبَعَثَ أَشۡقٰهَا ﴿۱۲: الشمس﴾ قوم ثمود نے اپنی شرارت کے سبب تکذیب کی جب کہ اس قوم میں جو سب سے زیادہ بد بخت تھا وہ اٹھ کھڑا ہوا۔

(۹۳) وَأَمَّا مَنۡ بَخِلَ وَاسۡتَغۡنٰی ۔ وَکَذَّبَ بِالۡحُسۡنٰی ۔ فَسَنُیَسِّرُهٗ لِلۡعُسۡرٰی ﴿۸۰: اللیل﴾

اور جس نے بخل کیا اور بجائے خدا سے ڈرنے کے بے پروائی اختیار کی اور اچھی بات کو جھٹلایا تو ہم اس کو تکلیف کی چیز کیلئے سامان دیدیں گے۔

(۹۴) فَمَا یُکَذِّبُکَ بَعۡدُ بِالدِّیۡنِ۔ أَلَیۡسَ اللّٰهُ بِأَحۡکَمِ الۡحٰکِمِیۡنَ ﴿۸: التین﴾

پھر کون چیز تجھ کو قیامت کے بارے میں منکر بنا رہی ہے؟ کیا اللہ تعالی سب حاکموں سے بڑھ کر حاکم نہیں ہیں؟

(۹۵) أَرَأَیۡتَ الَّذِیۡ یُکَذِّبُ بِالدِّیۡنِ ﴿۱: الماعون﴾

کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جو روز قیامت کو جھٹلاتا ہے

(۹۶) وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِينَ الضَّالِّينَ۔فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيمٍ۔وَتَصْلِيَةُ جَحِيمٍ ﴿۹۴: الواقعة﴾

اور جو شخص جھٹلانے والوں اور گمراہوں میں سے ہوگا تو کھولتے ہوئے پانی سے اس کی دعوت ہوگی اور دوزخ میں داخل ہونا ہوگا۔

(۹۷) إِنَّا قَدْ أُوحِيَ إِلَيْنَآ أَنَّ الْعَذَابَ عَلَى مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّى ﴿۴۸ :طه﴾

ہماری طرف یہ وحی آئی ہے کہ جو جھٹلائے اور منہ پھیرے اس کے لئے عذاب تیار ہے۔

(۹۸) إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِينَ ﴿۴۰: الاعراف﴾

جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے سرتابی کی ان کے لئے نہ آسمان کے دروازے کھولے جائیں گے اور نہ وہ بہشت میں داخل ہوں گے یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں سے نکل جائے اور گنہگاروں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔

فسق اور فاسقین

(۱) وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا الْفَاسِقِينَ ﴿۲۶: البقرة﴾

اور گمراہ نہیں کرتے اللہ تعالی اس مثال سے کسی کو مگر بے حکمی کرنے والوں کو۔

(۲) فَمَنْ تَوَلَّى بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿۸۲ :آل عمران﴾

سو جو شخص روگردانی کرے گا بعد اس کے تو ایسے ہی لوگ بے حکمی کرنے والے ہیں۔

(۳) قَالَ رَبِّ إِنِّي لَا أَمْلِكُ إِلَّا نَفْسِي وَأَخِي فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ۔ قَالَ فَإِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ أَرْبَعِينَ سَنَةً يَتِيهُونَ فِي الْأَرْضِ فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿۲۶:المائدة﴾

موسیٰؑ دعا کرنے لگے کہ اے میرے پروردگار میں اپنی جان اور اپنے بھائی پر البتہ اختیار رکھتا ہوں سو آپ ہم دونوں کے اور اس بے حکم قوم کے درمیان فیصلہ فرما دیجئے ارشاد ہوا کہ یہ ملک تو انکے ہاتھ چالیس سال تک نہ لگے گا یوں ہی زمین پر سر مارتے پھرتے رہیں گے سو آپ اس بے حکم قوم پر غم نہ کیجئے۔

(۴) وَلَوْ آمَنَ أَهْلُ الْكِتَابِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُم مِّنْهُمُ الْمُؤْمِنُونَ وَأَكْثَرُهُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿۱۱۰ : آل عمران﴾

اور اگر اہل کتاب ایمان لے آتے تو ان کیلئے زیادہ اچھا ہوتا ان میں سے بعضے تو مسلمان

ہیں اور زیادہ حصہ ان میں فاسق ہیں۔

(۵) وَلْيَحْكُمْ أَهْلُ الْإِنجِيلِ بِمَا أَنزَلَ اللّهُ فِيهِ وَمَن لَّمْ يَحْكُم بِمَا أَنزَلَ اللّهُ فَأُوْلَـئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ‹۴۷: المائدة› اور انجیل والوں کو چاہیے کہ اللہ تعالیٰ نے جو کچھ اس میں نازل فرمایا اس کے موافق حکم کیا کریں اور جو شخص اللہ تعالیٰ کے نازل کئے ہوئے کے موافق حکم نہ کرے تو ایسے لوگ بالکل بے حکمی کرنے والے ہیں۔

(۶) فَإِن تَوَلَّوْاْ فَاعْلَمْ أَنَّمَا يُرِيدُ اللّهُ أَن يُصِيبَهُم بِبَعْضِ ذُنُوبِهِمْ وَإِنَّ كَثِيراً مِّنَ النَّاسِ لَفَاسِقُونَ ۔‹۴۹: المائدة› پھر اگر یہ لوگ اعراض کریں تو یہ یقین کر لیجئے کہ بس خدا ہی کو منظور ہے کہ ان بعضے جرموں پر ان کو سزا دیں اور زیادہ آدمی تو بے حکم ہی ہوتے ہیں۔

(۷) قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ هَلْ تَنقِمُونَ مِنَّا إِلاَّ أَنْ آمَنَّا بِاللّهِ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلُ وَأَنَّ أَكْثَرَكُمْ فَاسِقُونَ ‹۵۹ : المائدة› آپ کہیے کہ اے اہل کتاب تم ہم میں کونسی بات معیوب پاتے ہو بجز اس کے کہ ہم ایمان لائے ہیں اللہ پر اور اس پر جو ہمارے پاس بھیجی گئی ہے اور اس پر جو پہلے بھیجی جا چکی ہے باوجود اس کے کہ تم میں اکثر لوگ ایمان سے خارج ہیں۔

(۸) وَلَوْ كَانُوا يُؤْمِنُونَ بِالله والنَّبِيِّ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوهُمْ أَوْلِيَاء وَلَـكِنَّ كَثِيراً مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ‹۸۱: المائدة› اور اگر یہ لوگ اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے اور پیغمبر پر اور اس کتاب پر جو انکے پاس بھیجی گئی تو ان مشرکین کو کبھی دوست نہ بناتے لیکن ان میں زیادہ لوگ ایمان سے خارج ہی ہیں۔

(۹) وَاتَّقُوا اللّهَ وَاسْمَعُواْ وَاللّهُ لاَ يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ‹۱۰۸: المائدة› اور اللہ سے ڈرو اور سنو اور اللہ تعالیٰ فاسق لوگوں کی رہنمائی نہ کریں گے۔

(۱۰) وَالَّذِينَ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُواْ يَفْسُقُونَ‹۴۹: الانعام›

اور جو لوگ ہماری آیتوں کو جھوٹا بتلاویں ان کو عذاب لگتا ہے بوجہ اس کے کہ وہ دائرہ سے نکلتے ہیں۔

(۱۱) وَلاَ تَأْكُلُواْ مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ ‹۱۲۱: الانعام›

اور ان جانوروں میں سے مت کھاؤ جن پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہے اور یہ امر بے حکمی ہے۔

(۱۲) وَمَا وَجَدْنَا لأَكْثَرِهِم مِّنْ عَهْدٍ وَإِن وَجَدْنَا أَكْثَرَهُمْ لَفَاسِقِينَ‹۱۰۲: الاعراف›

اور اکثر لوگوں میں ہم نے وفائے عہد نہ دیکھا اور ہم نے اکثر لوگوں کو بے حکم ہی پایا۔

(۱۳) وَكَتَبْنَا لَهُ فِي الأَلْوَاحِ مِن كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَتَفْصِيلاً لِّكُلِّ شَيْءٍ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ

وَأْمُرْ قَوْمَكَ يَأْخُذُواْ بِأَحْسَنِهَا سَأُرِيكُمْ دَارَ الْفَاسِقِينَ﴿۱۴۵:الاعراف﴾
اورہم نے چند تختیوں پر ہر قسم کی ضروری نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل انکولکھ کردی تو انکو کوشش کے ساتھ عمل میں لاؤ اور اپنی قوم کو حکم کرو کہ انکے اچھے اچھے احکام پر عمل کریں میں اب بہت جلد لوگوں کو ان بے حکموں کا مقام دکھلاتا ہوں میں ایسے لوگوں کو اپنے احکام سے برگشتہ ہی رکھوں گا جو دنیا میں تکبر کرتے ہیں جسکا انکو کوئی حق حاصل نہیں

(۱۴) وَاسْأَلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ إِذْ يَعْدُونَ فِي السَّبْتِ إِذْ تَأْتِيهِمْ حِيتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعاً وَيَوْمَ لاَ يَسْبِتُونَ لاَ تَأْتِيهِمْ كَذَلِكَ نَبْلُوهُم بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿۱۶۳: الاعراف﴾۔اوران سے اس گاؤں کا حال تو پوچھو جواب دریا واقع تھا۔ جب وہ لوگ ہفتے کے دن کے بارے میں حد سے تجاوز کرنے لگے جبکہ ان کے تعطیل کے دن یعنی سنیچر کو مچھلیاں ان کے سامنے پانی کے اوپر آتیں اور جب ہفتے کا دن نہ ہوتا تو نہ آتیں۔اسی طرح ہم ان لوگوں کو ان کی نافرمانیوں کے سبب آزمائش میں ڈالنے لگے۔

(۱۵) كَيْفَ وَإِن يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ لاَ يَرْقُبُواْ فِيكُمْ إِلاًّ وَلاَ ذِمَّةً يُرْضُونَكُم بِأَفْوَاهِهِمْ وَتَأْبَى قُلُوبُهُمْ وَأَكْثَرُهُمْ فَاسِقُونَ﴿۸: التوبة﴾
کیسے انکا عہد قابل رعایت رہے گا حالانکہ ان کی حالت یہ ہیکہ اگر وہ تم پر کہیں غلبہ پا جائیں تو تمہارے بارے میں نہ قرابت کا پاس کریں اور نہ قول وقرار کا یہ لوگ تم کو اپنی زبانی باتوں سے راضی کررہے ہیں اور انکے دل ان باتوں کو نہیں مانتے اور ان میں زیادہ آدمی شریر ہیں۔

(۱۶) وَاللّهُ لاَ يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ﴿۲۴ : التوبة﴾
اور اللہ تعالی بے حکمی کرنے والوں کو ان کے مقصود تک نہیں پہنچاتا۔

(۱۷) قُلْ أَنفِقُواْ طَوْعاً أَوْ كَرْهاً لَّن يُتَقَبَّلَ مِنكُمْ إِنَّكُمْ كُنتُمْ قَوْماً فَاسِقِينَ﴿۵۳:التوبة﴾
آپ فرمادیجئے کہ تم خوشی خوشی سے خرچ کرویا نا خوشی سے تم سے کسی طرح مقبول نہیں، بلاشبہ تم عدول حکمی کرنے والے لوگ ہیں۔

(۱۸) إِنَّ الْمُنَافِقِينَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴿۶۷: التوبة﴾ بلاشبہ یہ منافق بڑے ہی سرکش ہیں۔

(۱۹) وَاللّهُ لاَ يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ۔﴿۸۰: التوبة﴾ (اسی باب میں سلسلہ ۹ دیکھئے)

(۲۰) وَلاَ تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِّنْهُم مَّاتَ أَبَداً وَلاَ تَقُمْ عَلَىَ قَبْرِهِ إِنَّهُمْ كَفَرُواْ بِاللّهِ وَرَسُولِهِ

وَمَاتُواْ وَهُمْ فَاسِقُون ۔﴿۸۴: التوبة﴾ اوران میں کوئی مرجاوئے تو اس کے جنازے پر کبھی نماز نہ پڑھئے اور نہ دفن کیلئے اس کی قبر پر کھڑے ہو کیونکہ انہوں نے اللہ اوراس کے رسول کے ساتھ کفر کیا ہے اور وہ حالت کفر ہی میں مرے ہیں۔

(۲۱) يَحْلِفُونَ لَكُمْ لِتَرْضَوْاْ عَنْهُمْ فَإِن تَرْضَوْاْ عَنْهُمْ فَإِنَّ اللّهَ لاَ يَرْضَى عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِين﴿۹۶: التوبة﴾ یہ اس لئے قسمیں کھاویں گے کہ تم ان سے راضی ہو جاوٴ سو اگر تم ان سے راضی نہ ہو جاوٴ تو اللہ تعالی تو ایسے شریر لوگوں سے راضی نہیں ہوتا۔

(۲۲) كَذَلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ فَسَقُواْ أَنَّهُمْ لاَ يُؤْمِنُون﴿۳۳: یونس﴾

اسی طرح آپکے رب کی یہ بات کہ یہ ایمان نہ لاویں گے تمام سرکش لوگوں کے حق میں ثابت ہو چکی ہے

(۲۳) وَلَقَدْ أَنزَلْنَا إِلَيْكَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَمَا يَكْفُرُ بِهَا إِلَّا الْفَاسِقُون﴿۹۹: البقرة﴾

اور ہم نے تو آپ کے پاس بہت سے دلائل واضحہ نازل کئے ہیں اور کوئی انکار نہیں کیا کرتا مگر صرف وہی لوگ جو عدول حکمی کے عادی ہیں۔

(۲۴) وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِ أَفَتَتَّخِذُونَهُ وَذُرِّيَّتَهُ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِي وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ بِئْسَ لِلظَّالِمِينَ بَدَلا ﴿۵۰: الكهف﴾

اور جب کہ ملائکہ کو ہم نے حکم دیا کہ آدم کے سامنے سجدہ کرو سو سب نے سجدہ کیا بجز ابلیس کے وہ جنات میں سے تھا سو اس نے اپنے رب کے حکم سے عدول کیا سو کیا پھر بھی تم اس کو اور اس کے چیلے چانٹوں کو دوست بناتے ہو مجھ کو چھوڑ کر حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں؟ ظالموں کیلئے بہت برا بدل ہے۔

(۲۵) وَلُوطاً آتَيْنَاهُ حُكْماً وَعِلْماً وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَت تَّعْمَلُ الْخَبَائِثَ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ فَاسِقِينَ ﴿۷۴: الانبياء﴾

اور لوط کو ہم نے حکمت اور علم عطا فرمایا اور ہم نے انکو اس بستی سے نجات دی جس کے رہنے والے گندے کام کیا کرتے تھے بلا شبہ وہ لوگ بڑے بدذات بدکار رہیں۔

(۲۶) وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ جَلْدَةً وَلَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَداً وَأُوْلَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿۴: النور﴾

اور جو لوگ زنا کی تہمت لگائیں پاکدامن عورتوں کو اور پھر چار گواہ نہ لاسکیں تو ایسے لوگوں کو اسی کوڑے لگاؤ، اوران کی کوئی گواہی قبول مت کرو اور یہ لوگ فاسق ہیں۔

(۲۷) وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿۵۵ : النور﴾

اور جو شخص بعد اس کے ناشکری کرے گا تو یہ لوگ بے حکم ہیں۔

(۲۸) إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْماً فَاسِقِينَ ﴿۳۲ : القصص﴾

کیوں کہ وہ (فرعون وآل فرعون) بڑے نافرمان لوگ ہیں۔

(۲۹) إِنَّا مُنزِلُونَ عَلَى أَهْلِ هَذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزاً مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿۳۴: العنکبوت﴾

ہم اس بستی کے باشندوں پر ایک آسمانی عذاب انکی بدکاریوں کی سزا میں نازل کرنیوالے ہیں۔

(۳۰) أَفَمَن كَانَ مُؤْمِناً كَمَن كَانَ فَاسِقاً لَّا يَسْتَوُونَ ﴿۱۸: السجدۃ﴾

تو جو شخص مومن ہو کیا وہ اس شخص جیسا ہو جاویگا جو بے حکم ہو؟ وہ آپس میں برابر نہیں ہو سکتے۔

(۳۱) فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهُ فَأَطَاعُوهُ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْماً فَاسِقِينَ ﴿۵۴: الزخرف﴾

غرض اس (فرعون) نے اپنی قوم کو مغلوب کردیا اور وہ اس کے کہنے میں آگئے وہ لوگ شرارت کے بھرے تھے۔

(۳۲) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَأٍ فَتَبَيَّنُوا أَن تُصِيبُوا قَوْماً بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوا عَلَى مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ ﴿۶: الحجرات﴾ اے ایمان والو! اگر کوئی شریر آدمی تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو خوب تحقیق کرلیا کرو کبھی کسی قوم کو نادانی سے کوئی ضرر نہ پہنچادو پھر اپنے کئے پر پچھتانا پڑے

(۳۳) فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنتُمْ تَفْسُقُونَ ﴿۲۰: احقاف﴾ سو آج تم کو ذلت کی سزا دی جائے گی اس وجہ سے کہ تم دنیا میں ناحق تکبر کیا کرتے تھے اور اس وجہ سے کہ تم نافرمانیاں کیا کرتے تھے۔

(۳۴) كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوعَدُونَ لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِّن نَّهَارٍ بَلَاغٌ فَهَلْ يُهْلَكُ إِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُونَ ۔﴿۳۵ : احقاف﴾

جس روز یہ لوگ اس چیز کو دیکھیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تو گویا یہ لوگ دن بھر میں ایک گھڑی رہے ہیں یہ پہنچا دینا ہے سو وہی برباد ہوں گے جو نافرمانی کریں گے۔

(۳۵) وَقَوْمَ نُوحٍ مِّن قَبْلُ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْماً فَاسِقِينَ ﴿۴۶: الذریت﴾

اوران سے پہلے قوم نوح کا یہی حال ہو چکا تھا وہ بڑے نافرمان لوگ تھے۔

(۳۶) وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ۔﴿۱۶: الحديد﴾ اور بہت سے آدمی ان کے کافر ہیں۔

(۳۷) وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحاً وَإِبْرَاهِيمَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ فَمِنْهُم مُّهْتَدٍ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿۲۶: الحديد﴾

اورہم نے نوحؑ اور ابراہیمؑ کو پیغمبر بنا کر بھیجا اور ہم نے انکی اولاد میں پیغمبری اور کتاب جاری رکھی سو ان لوگوں میں بعضے تو ہدایت یافتہ ہوئے اور بہت سے ان میں نافرمان تھے۔

تحریف اورمحرفین

(۱) أَفَتَطْمَعُونَ أَن يُؤْمِنُوا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُونَ كَلاَمَ اللّهِ ثُمَّ يُحَرِّفُونَهُ مِن بَعْدِ مَا عَقَلُوهُ وَهُمْ يَعْلَمُونَ۔﴿۷۵ : البقرة﴾

(اے مسلمانو) کیا اب بھی تم توقع رکھتے ہو کہ یہ یہود تمہارے کہنے سے ایمان لے آویں گے حالانکہ ان میں کے کچھ لوگ ایسے گزرے ہیں کہ اللہ تعالی کا کلام سنتے تھے اور پھر اس کو کچھ کا کچھ کر ڈالتے تھے اس کو سمجھنے کے بعد اور جانتے تھے۔

(۲) فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ ثُمَّ يَقُولُونَ هَـذَا مِنْ عِندِ اللّهِ لِيَشْتَرُواْ بِهِ ثَمَناً قَلِيلاً فَوَيْلٌ لَّهُم مِّمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُونَ﴿۷۹ : البقرة﴾

تو بڑی خرابی ان کی ہوگی جو لکھتے ہیں بدل سدل کر کتاب تورات کو اپنے ہاتھوں سے پھر کہہ دیتے ہیں کہ یہ حکم خدا کی طرف سے ہے غرض صرف یہ ہوتی ہے کہ اس ذریعہ سے کچھ نقد قدر قلیل وصول کر لیں سو بڑی خرابی آوے گی ان کو اس کی بدولت جس کو ان کے ہاتھوں نے لکھا تھا اور بڑی خرابی ہوگی ان کو اس کی بدولت جس کو وہ وصول کر لیا کرتے تھے۔

(۳) وَإِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيقاً يَلْوُونَ أَلْسِنَتَهُم بِالْكِتَابِ لِتَحْسَبُوهُ مِنَ الْكِتَابِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَقُولُونَ هُوَ مِنْ عِندِ اللّهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِندِ اللّهِ وَيَقُولُونَ عَلَى اللّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۷۸ : آل عمران﴾ اور بیشک ان اہل کتاب میں سے بعضے ایسے ہیں کہ کج کرتے ہیں اپنی زبانوں کو کتاب پڑھنے میں تا کہ تم لوگ اس ملائی ہوئی چیز کو بھی کتاب کا جزو سمجھو حالانکہ وہ کتاب کا جزو نہیں اور کہتے ہیں کہ یہ خدا کے پاس سے ہے حالانکہ وہ کسی طرح خدا تعالی کے پاس سے نہیں اور اللہ تعالی پر جھوٹ بولتے ہیں اور وہ جانتے ہیں۔

(۴) يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَلْبِسُونَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَأَنتُمْ تَعْلَمُون ‹۷۱ : آل عمران›

اے اہل کتاب کیوں مخلوط کرتے ہو واقعی کو غیر واقعی سے اور چھپاتے ہو واقعی بات کو حالانکہ تم جانتے ہو۔

(۵) مِّنَ الَّذِينَ هَادُواْ يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَن مَّوَاضِعِهِ وَيَقُولُونَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَرَاعِنَا لَيّاً بِأَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْناً فِي الدِّينِ ۔‹۴۶ : النساء›

یہ لوگ جو یہودیوں میں سے ہیں کلام کو اس کے موقع سے دوسری طرف پھیر دیتے ہیں اور کہتے ہیں سمعنا وعصینا اور اسمع غیر مسمع اور راعنا اس طور پر کہ اپنی زبانوں کو پھیر کر اور دین میں طعنہ زنی کی نیت سے۔

(۶) يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَن مَّوَاضِعِهِ وَنَسُواْ حَظّاً مِّمَّا ذُكِّرُواْ بِهِ ‹۱۳ : المائدۃ›

وہ لوگ کلام کو اسکے مواقع سے بدلتے ہیں اور وہ لوگ جو کچھ انکو نصیحت کی گئی تھی اس میں سے ایک بڑا حصہ فوت کر بیٹھے۔

(۷) يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ مِن بَعْدِ مَوَاضِعِهِ يَقُولُونَ إِنْ أُوتِيتُمْ هَـذَا فَخُذُوهُ وَإِن لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُواْ ۔‹۴۱ : المائدۃ› کلام کو بعد اس کے کہ وہ اپنے موقع پر ہوتا ہے بدلتے رہتے ہیں کہتے ہیں کہ اگر تم کو یہ حکم ملے تب تو اس کو قبول کر لینا اور اگر تم کو یہ حکم نہ ملے تو احتیاط رکھنا۔

(۸) فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُواْ مِنْهُمْ قَوْلاً غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزاً مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُواْ يَظْلِمُون ۔‹۶۲ : الاعراف› سو بدل ڈالا ان ظالموں نے ایک اور کلمہ جو خلاف تھا اس کلمہ کے جس کی ان سے فرمائش کی گئی تھی اس پر ہم نے ایک آفت سماوی ان پر بھیجی اس وجہ سے کہ وہ حکم کو ضائع کرتے تھے۔

(۹) وَإِذَا تُتْلَى عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ لاَ يَرْجُونَ لِقَاءَ نَا ائْتِ بِقُرْآنٍ غَيْرِ هَـذَا أَوْ بَدِّلْهُ قُلْ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أُبَدِّلَهُ مِن تِلْقَاءِ نَفْسِي إِنْ أَتَّبِعُ إِلاَّ مَا يُوحَى إِلَيَّ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيم‹۱۵ : یونس›

اور جب ان کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں جو بالکل صاف صاف ہیں تو یہ لوگ جن کو ہمارے پاس آنے کا کھٹکا نہیں ہے آپ سے یوں کہتے ہیں کہ اس کے سوا کوئی پورا دوسرا قرآن ہی لائیے یا کم از کم اس میں کچھ ترمیم کر دیجئے۔ آپ کہہ دیجئے کہ مجھ سے یہ نہیں ہوسکتا کہ میں اپنی طرف سے اس میں ترمیم کر دوں بس میں تو اسی کا اتباع کروں گا جو میرے پاس وحی کے ذریعہ سے پہنچا ہے اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں ایک بڑے بھاری دن کے عذاب کا اندیشہ رکھتا ہوں۔

حقیقت اہلِ کتاب

(یہود ونصاری)

نوٹ:۔سلسلہ ۱ تا ۲۳ وہ آیات ہیں جن میں لفظ یہود ونصاری ہے اس کے بعد لفظ اہل کتاب ہے۔

(۱) إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواْ وَالَّذِينَ هَادُواْ وَالنَّصَارَى وَالصَّابِئِينَ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحاً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُون۔〈۶۲: البقرة〉

(باب ایمان اور مومن سلسلہ ۶ دیکھ لیں۔)

(۲) أَفَتَطْمَعُونَ أَن يُؤْمِنُواْ لَكُمْ۔〈۷۵: البقرة〉(باب تحریف اور محرفین سلسلہ (۱) دیکھ لیں)

(۳) مِّنَ الَّذِينَ هَادُواْ يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَن مَّوَاضِعِهِ 〈۴۶: النساء〉(باب تحریف سلسلہ ۵ دیکھئے)

(۴) فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِينَ هَادُواْ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبَاتٍ أُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ عَن سَبِيلِ اللّهِ كَثِيراً〈۱۶۱: النساء〉 سو یہود کے ان ہی بڑے بڑے جرائم کے سبب ہم نے بہت سی پاکیزہ چیزیں جو ان کیلئے حلال تھیں ان پر حرام کردیں اور بسبب اس کے کہ وہ بہت سے آدمیوں کیلئے اللہ تعالی کی راہ سے مانع بن جاتے تھے۔

(۵) وَمِنَ الَّذِينَ قَالُواْ إِنَّا نَصَارَى أَخَذْنَا مِيثَاقَهُمْ فَنَسُواْ حَظّاً مِّمَّا ذُكِّرُواْ بِهِ فَأَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ۔〈۱۴: المائدة〉 اور جو لوگ کہتے ہیں کہ ہم نصاری ہیں ہم نے ان سے بھی ان کا عہد لیا تھا سو وہ بھی جو کچھ ان کو نصیحت کی گئی اس سے اپنا ایک بڑا حصہ فوت کر بیٹھے تو ہم نے ان میں باہم قیامت تک کیلئے بغض وعداوت ڈال دیا۔

(۶) وَقَالَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى نَحْنُ أَبْنَاءُ اللّهِ وَأَحِبَّاؤُهُ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُم بِذُنُوبِكُم بَلْ أَنتُم بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ يَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ 〈۱۸: المائدة〉

اور یہود ونصاری دعوی کرتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اسکے محبوب ہیں آپ پوچھئے کہ اچھا تو پھر تم کو تمہارے گناہوں کے عوض عذاب کیوں دیں گے بلکہ تم بھی منجملہ اور مخلوقات کے ایک معمولی آدمی ہو اللہ تعالی جس کو چاہیں گے بخشیں گے اور جس کو چاہیں گے سزا دیں گے۔

(۷) مَا كَانَ إِبْرَاهِيمُ يَهُودِيّاً وَلاَ نَصْرَانِيّاً وَلَكِن كَانَ حَنِيفاً مُّسْلِماً وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ 〈۶۷: آل عمران〉 ابراہیمؑ نہ تو یہودی تھے اور نہ نصرانی تھے لیکن طریق مستقیم والے صاحب اسلام تھے اور مشرکین میں سے نہ تھے۔

(۸) إِنَّا أَنزَلْنَا التَّوْرَاةَ فِيهَا هُدًى وَنُورٌ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّونَ الَّذِينَ أَسْلَمُواْ لِلَّذِينَ هَادُواْ وَالرَّبَّانِيُّونَ وَالأَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُواْ مِن كِتَابِ اللّهِ وَكَانُواْ عَلَيْهِ شُهَدَاء ﴿۴۴ : المائدة﴾

ہم نے تورات نازل فرمائی تھی جس میں ہدایت تھی اور وضوح تھا انبیاء جو کہ اللہ تعالی کے مطیع تھے اس کے موافق یہود کو حکم دیا کرتے تھے اور اہل اللہ اور علماء بھی بوجہ اس کے ان کو اس کتاب اللہ کی نگہداشت کا حکم دیا گیا تھا اور وہ اس کے اقراری ہوگئے تھے۔

(۹) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تَتَّخِذُواْ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى أَوْلِيَاء بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاء بَعْضٍ وَمَن يَتَوَلَّهُم مِّنكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ إِنَّ اللّهَ لاَ يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ﴿۵۱ : المائدة﴾

اے ایمان والو یہود اور نصاری کو دوست مت بنانا وہ ایک دوسرے کے دوست ہیں اور جو شخص تم میں سے انکے ساتھ دوستی کریگا بیشک وہ ان ہی میں سے ہوگا بیشک اللہ تعالی سمجھ نہیں دیتے ان لوگوں کو جو اپنا نقصان کررہے ہیں

(۱۰) وَقَالَتِ الْيَهُودُ يَدُ اللّهِ مَغْلُولَةٌ غُلَّتْ أَيْدِيهِمْ وَلُعِنُواْ بِمَا قَالُواْ بَلْ يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ يُنفِقُ كَيْفَ يَشَاء ۔﴿۶۴ : المائدة﴾ اور یہود نے کہا کہ اللہ تعالی کا ہاتھ بند ہوگیا ہے ان ہی کے ہاتھ بند ہیں اور اپنے اس کہنے سے یہ رحمت سے دور کردیئے گئے بلکہ اللہ تعالی کے تو دونوں ہاتھ کھلے ہوئے ہیں جس طرح چاہتے ہیں خرچ کرتے ہیں۔

(۱۱) إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواْ وَالَّذِينَ هَادُواْ وَالصَّابِؤُونَ وَالنَّصَارَى ﴿۶۹ : المائده﴾

(باب ایمان ومومن سلسلہ نمبر ۳۷ دیکھئے)

(۱۲) لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِينَ آمَنُواْ الْيَهُودَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُواْ وَلَتَجِدَنَّ أَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِينَ آمَنُواْ الَّذِينَ قَالُوَاْ إِنَّا نَصَارَى ذَلِكَ بِأَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيسِينَ وَرُهْبَاناً وَأَنَّهُمْ لاَ يَسْتَكْبِرُونَ ﴿۸۲ : المائده﴾ تمام آدمیوں سے زیادہ مسلمانوں سے عداوت رکھنے والے آپ ان یہود اور ان مشرکین کو پاویں گے اور ان میں مسلمانوں کے ساتھ دوستی رکھنے کے قریب تر ان لوگوں کو پایئے گا جو اپنے کو نصاری کہتے ہیں یہ اس سبب سے ہے کہ ان میں بہت سے عالم ہیں اور بہت سے تارک دنیا اور یہ لوگ متکبر نہیں۔

(۱۳) أَن تَقُولُواْ إِنَّمَا أُنزِلَ الْكِتَابُ عَلَى طَآئِفَتَيْنِ مِن قَبْلِنَا وَإِن كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغَافِلِينَ۔ ﴿۱۵۶ : الانعام﴾

کبھی تم یوں کہنے لگتے کہ کتاب تو صرف ہم سے پہلے جو دو فرقے تھے ان پر نازل ہوئی تھی اور ہم ان کے پڑھنے پڑھانے سے محض بے خبر تھے۔

(۱۴) وَعَلَى الَّذِينَ هَادُواْ حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِن قَبْلُ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَـكِن كَانُواْ أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿۱۱۸ : النحل﴾

اور یہودیوں پر ہم نے وہ چیزیں حرام کردی تھیں جن کا بیان ہم اس سے قبل آپ سے کر چکے ہیں اور ہم نے ان پر کوئی زیادتی نہیں کی لیکن وہ خود ہی اپنے اوپر زیادتی کیا کرتے تھے۔

(۱۵) وَقَالُواْ لَن يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلاَّ مَن كَانَ هُوداً أَوْ نَصَارَى تِلْكَ أَمَانِيُّهُمْ قُلْ هَاتُواْ بُرْهَانَكُمْ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿۱۱۱ : البقرة﴾ اور یہود اور نصاری یوں کہتے ہیں کہ بہشت میں کوئی نہ جانے پاوے گے بجز ان لوگوں کے جو یہودی ہوں یا ان لوگوں کے جو نصرانی ہوں یہ دل بہلانے کی باتیں ہیں آپ کہئے کہ اچھا اپنی دلیل لاؤ اگر تم سچے ہو۔

(۱۶) وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصَارَى عَلَىَ شَيْءٍ وَقَالَتِ النَّصَارَى لَيْسَتِ الْيَهُودُ عَلَى شَيْءٍ وَهُمْ يَتْلُونَ الْكِتَابَ ۔ ﴿۱۱۳ :البقرة﴾ اور یہود کہنے لگے کہ نصاری کا مذہب کسی بنیاد پر قائم نہیں اور اسی طرح نصاری کہنے لگے کہ یہود کسی بنیاد پر نہیں حالانکہ یہ سب کتابیں پڑھتے ہیں۔

(۱۷) وَلَن تَرْضَى عَنكَ الْيَهُودُ وَلاَ النَّصَارَى حَتَّى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ قُلْ إِنَّ هُدَى اللّهِ هُوَ الْهُدَى وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءهُم بَعْدَ الَّذِي جَاءكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ اللّهِ مِن وَلِيٍّ وَلاَ نَصِيرٍ ۔﴿۱۲۰ :البقرة﴾

اور کبھی خوش نہ ہوں گے آپ سے یہود اور نہ نصاری جب تک کہ آپ ان کے مذہب کے پیرو نہ ہو جائیں کہہ دیجئے کہ حقیقت میں تو ہدایت کا وہی راستہ ہے جس کو خدا تعالی نے بتلایا ہے اور اگر آپ اتباع کرنے لگیں ان کے غلط خیالات کا علم قطعی آ چکنے کے بعد تو آپ کا کوئی خدا سے بچانے والا نہ یار نکلے نہ مددگار

(۱۸) وَقَالُواْ كُونُواْ هُوداً أَوْ نَصَارَى تَهْتَدُواْ قُلْ بَلْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفاً وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۳۵ : البقرة﴾

یہ لوگ کہتے ہیں کہ تم لوگ یہودی ہو جاؤ یا نصرانی ہو جاؤ تم بھی راہ پر پڑ جاؤ گے آپ کہہ دیجئے کہ ہم ملت ابراہیمی پر رہیں گے جس میں کجی کا نام نہیں اور ابراہیم مشرک بھی نہ تھے۔

(۱۹) وَمِنَ الَّذِينَ هِادُواْ سَمَّاعُونَ لِلْكَذِبِ سَمَّاعُونَ لِقَوْمٍ آخَرِينَ لَمْ يَأْتُوكَ ﴿۴۱: المائدة﴾

اور خواہ ان لوگوں میں سے ہوں جو یہودی ہیں یہ لوگ غلط باتوں کے سننے کے عادی ہیں آپ کی باتیں دوسری قوم کی خاطر کان دھر دھر سنتے ہیں جس قوم کے یہ حالات ہیں کہ آپ کے پاس نہیں آئے۔

(۲۰) وَعَلَى الَّذِينَ هَادُواْ حَرَّمْنَا كُلَّ ذِي ظُفُرٍ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُومَهُمَا إِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُورُهُمَا أَوِ الْحَوَايَا أَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ذَلِكَ جَزَيْنَاهُم بِبَغْيِهِمْ وِإِنَّا لَصَادِقُونَ ‹۱۴۶ : الانعام› اور یہود پر ہم نے تمام ناخن والے جانور حرام کر دیئے تھے اور گائے اور بکری میں سے ان دونوں کی چربیاں ان پر ہم نے حرام کر دی تھیں مگر وہ جو ان کی پشت پر یا انتڑیوں میں لگی ہو یا جو ہڈی سے ملی ہو ان کی شرارت کے سبب ہم نے ان کو سزا دی تھی اور ہم یقیناً سچے ہیں۔

(۲۱) وَقَالَتِ الْيَهُودُ عُزَيْرٌ ابْنُ اللّهِ وَقَالَتْ النَّصَارَى الْمَسِيحُ ابْنُ اللّهِ ذَلِكَ قَوْلُهُم بِأَفْوَاهِهِمْ ‹۳۰ : التوبة› اور یہود نے کہا کہ عزیر خدا کے بیٹے ہیں اور نصاری نے کہا کہ مسیح خدا کے بیٹے ہیں یہ ان کا قول ہے ان کے منہ سے کہنے کا۔

(۲۲) قُلْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ هَادُوا إِنْ زَعَمْتُمْ أَنَّكُمْ أَوْلِيَاءُ لِلَّهِ مِن دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ إِنْ كُنتُمْ صَادِقِينَ ‹۶ : الجمعة› آپ کہہ دیجئے کہ اے یہود یو اگر تمہارا یہ دعوی ہے کہ تم بلاشرکت غیرے اللہ کے مقبول ہو تو تم موت کی تمنا کر کے دکھلاؤ اگر تم سچے ہو۔

(۲۳) إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِئِينَ وَالنَّصَارَى وَالْمَجُوسَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا إِنَّ اللَّهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۔‹۱۷ : الحج›

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ مسلمان اور یہود اور صائبین اور نصاری اور مجوسی اور مشرکین اللہ تعالی ان سب کے درمیان قیامت کے روز فیصلہ کر دے گا۔

(۲۴) وَلَمَّا جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْ عِندِ اللّهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيقٌ مِّنَ الَّذِينَ أُوتُواْ الْكِتَابَ كِتَابَ اللّهِ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ كَأَنَّهُمْ لاَ يَعْلَمُونَ ‹۱۰۱ :البقرة›

اور جب انکے پاس ایک پیغمبر آئے اللہ کی طرف سے جو تصدیق بھی کر رہے ہیں اس کتاب کی جو ان لوگوں کے پاس ہے ان اہل کتاب میں سے ایک فریق نے خود اس کتاب اللہ ہی کو پس پشت ڈال دیا ہے جیسے ان کو گویا اصلا علم ہی نہیں۔

(۲۵) مَّا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُواْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَلاَ الْمُشْرِكِينَ أَن يُنَزَّلَ عَلَيْكُم مِّنْ خَيْرٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَاللّهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَن يَشَاءُ وَاللّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ‹۱۰۵ : البقرة›

ذرا بھی پسند نہیں کرتے کافر لوگ خواہ ان اہل کتاب میں سے ہوں اور خواہ مشرکین میں سے اس امر کو کہ تم کو کسی طرح کی بہتری نصیب ہو تمہارے پروردگار کی طرف سے حالانکہ اللہ تعالی اپنی رحمت کے ساتھ جس کو منظور ہوتا ہے مخصوص فرما لیتے ہیں اور اللہ تعالی بڑے فضل والے ہیں۔

(۲۶) وَدَّ كَثِيرٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يَرُدُّونَكُم مِّنْ بَعْدِ إِيمَانِكُمْ كُفَّاراً حَسَداً مِّنْ عِنْدِ أَنفُسِهِم مِّن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ فَاعْفُواْ وَاصْفَحُواْ حَتَّى يَأْتِيَ اللّهُ بِأَمْرِهِ إِنَّ اللّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔〈۱۰۹ : البقرة〉

ان اہل کتاب میں سے بہترے دل سے یہ چاہتے ہیں کہ تم کو تمہارے ایمان لائے پیچھے پھر کافر کر ڈالیں محض حسد کی وجہ سے جو کہ خود ان کے دلوں ہی سے ہے حق واضح ہوئے پیچھے خیر اب تو معاف کرو اور درگزر کرو جب تک حق تعالی اپنا حکم بھیجیں۔

(۲۷) وَإِنَّ الَّذِينَ أُوْتُواْ الْكِتَابَ لَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِن رَّبِّهِمْ وَمَا اللّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ۔وَلَئِنْ أَتَيْتَ الَّذِينَ أُوْتُواْ الْكِتَابَ بِكُلِّ آيَةٍ مَّا تَبِعُواْ قِبْلَتَكَ〈۱۴۴ : البقرة〉

اور یہ اہل کتاب بھی یقیناً جانتے ہیں کہ یہ حکم بالکل ٹھیک ہے، ان کے پروردگار ہی کی طرف سے ہے اور اللہ تعالی ان کی کاروائیوں سے بے خبر نہیں ہیں، اور اگر آپ ان اہل کتاب کے سامنے تمام دلیلیں پیش کر دیں جب بھی یہ کبھی آپ کے قبلہ کو قبول نہ کریں۔

(۲۸) الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمْ وَإِنَّ فَرِيقاً مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ 〈۱۴۶ : البقرة〉

جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ لوگ ان کو ایسا پہچانتے ہیں جیسا کہ اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں اور بعضے ان میں سے امر واقعی کو باوجود یہ کہ خوب جانتے ہیں مگر اخفاء کرتے ہیں۔

(۲۹) إِنَّ الدِّينَ عِندَ اللّهِ الإِسْلاَمُ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ أُوْتُواْ الْكِتَابَ إِلاَّ مِن بَعْدِ مَا جَاءهُمُ الْعِلْمُ بَغْياً بَيْنَهُمْ وَمَن يَكْفُرْ بِآيَاتِ اللّهِ فَإِنَّ اللّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ۔〈۱۹ : آل عمران〉

بلاشبہ دین اللہ تعالی کے نزدیک صرف اسلام ہی ہے اور اہل کتاب نے جو اختلاف کیا تو ایسی حالت کے بعد کہ ان کو دلیل پہنچ چکی تھی محض ایک دوسرے سے بڑھنے کے سبب سے اور جو شخص اللہ کے احکام کا انکار کرے گا تو بلاشبہ اللہ تعالی بہت جلد اس کا حساب لینے والے ہیں۔

(۳۰) أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيباً مِّنَ الْكِتَابِ يُدْعَوْنَ إِلَى كِتَابِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلَّى فَرِيقٌ مِّنْهُمْ وَهُم مُّعْرِضُونَ ‹۲۳ : آل عمران› کیا آپ نے ایسے لوگ نہیں دیکھے جن کو کتاب کا ایک حصہ دیا گیا اور اسی کتاب اللہ کی طرف اس غرض سے ان کو بلایا بھی جاتا ہے کہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کردے پھر ان میں سے بعض لوگ انحراف کرتے ہیں، بے رخی کرتے ہیں۔

(۳۱) قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْاْ إِلَى كَلَمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئاً وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضاً أَرْبَاباً مِّن دُوْنِ اللّٰهِ ‹۶۴ : آل عمران›

آپ کہہ دیجئے کہ اے اہل کتاب آؤ ایک ایسی بات کی طرف جو ہمارے اور تمہارے درمیان میں برابر ہے کہ بجز اللہ تعالیٰ کے ہم کسی اور کی عبادت نہ کریں اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹہرائیں اور ہم میں سے کوئی کسی دوسرے کو رب قرار نہ دے خدا تعالیٰ کو چھوڑ کر۔

(۳۲) وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يُضِلُّونَكُمْ وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ۔ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللّٰهِ وَأَنتُمْ تَشْهَدُونَ۔ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَلْبِسُونَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ۔ ‹۶۹ : آل عمران›

دل سے چاہتے ہیں بعضے لوگ اہل کتاب میں سے اس کو کہ تم کو گمراہ کردیں اور وہ کسی کو گمراہ نہیں کر سکتے مگر خود اپنے آپ کو اور اس کی اطلاع نہیں رکھتے، اے اہل کتاب کیوں کفر کرتے ہو اللہ تعالیٰ کی آیتوں کے ساتھ حالانکہ تم اقرار کرتے ہو، اے اہل کتاب کیوں مخلوط کرتے ہو واقعی کو غیر واقعی سے اور چھپاتے ہو واقعی کو حالانکہ تم جانتے ہو۔

(۳۳) وَمِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ إِن تَأْمَنْهُ بِقِنطَارٍ يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ وَمِنْهُم مَّنْ إِن تَأْمَنْهُ بِدِينَارٍ لَّا يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ إِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِماً ‹۷۵ : آل عمران› اور اہل کتاب میں بعض شخص ایسا ہے کہ اگر تم اس کے پاس انبار کا انبار مال بھی امانت رکھ دو تو وہ مانگنے کے ساتھ ہی اس کو تمہارے پاس لا رکھے اور ان ہی میں سے بعض وہ شخص ہے کہ اگر تم اس کے پاس ایک دینار بھی امانت رکھ دو تو وہ بھی تم کو ادا نہ کرے مگر جب تک کہ تم اس کے سر پر کھڑے رہو۔

(۳۴) وَإِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيقاً يَلْوُونَ أَلْسِنَتَهُم بِالْكِتَابِ ۔‹۷۸ : آل عمران›

(باب تحریف اور محرفین سلسلہ نمبر ۳ دیکھئے)

(۳۵) قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللّهِ وَاللّهُ شَهِيدٌ عَلَى مَا تَعْمَلُونَ۔ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللّهِ مَنْ آمَنَ تَبْغُونَهَا عِوَجاً وَأَنتُمْ شُهَدَاء وَمَا اللّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُون ﴿۹۸ : آل عمران﴾ آپ فرما دیجئے کہ اے اہل کتاب تم کیوں انکار کرتے ہو اللہ تعالیٰ کے احکام کا حالانکہ اللہ تعالیٰ تمہارے سب کاموں کی اطلاع رکھتے ہیں، آپ فرما دیجئے کہ اے اہل کتاب کیوں ہٹاتے ہو اللہ تعالیٰ کی راہ سے ایسے شخص کو جو ایمان لا چکا اس طور پر کہ کجی ڈھونڈتے ہو اس راہ کیلئے حالانکہ تم خود بھی اطلاع رکھتے ہو، اور اللہ تعالیٰ تمہارے کاموں سے بے خبر نہیں۔

(۳۶) وَلَوْ آمَنَ أَهْلُ الْكِتَابِ لَكَانَ خَيْراً لَّهُم مِّنْهُمُ الْمُؤْمِنُونَ وَأَكْثَرُهُمُ الْفَاسِقُون﴿۱۱۰ آل عمران﴾ اور اگر اہل کتاب ایمان لے آتے تو ان کیلئے زیادہ اچھا ہوتا، ان میں بعضے تو مسلمان ہیں اور زیادہ حصہ ان میں سے کافر ہیں۔

(۳۷) لَيْسُواْ سَوَاءً مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ أُمَّةٌ قَائِمَةٌ يَتْلُونَ آيَاتِ اللّهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُون ۔﴿۱۱۳ : آل عمران﴾ یہ سب برابر نہیں ان اہل کتاب میں سے ایک جماعت وہ بھی ہے جو قائم ہیں، اللہ کی آیتیں اوقات شب میں پڑھتے ہیں اور وہ نماز بھی پڑھتے ہیں۔

(۳۸) لَتُبْلَوُنَّ فِي أَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُواْ الْكِتَابَ مِن قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُواْ أَذًى كَثِيراً وَإِن تَصْبِرُواْ وَتَتَّقُواْ فَإِنَّ ذَلِكَ مِنْ عَزْمِ الأُمُورِ۔ وَإِذَ أَخَذَ اللّهُ مِيثَاقَ الَّذِينَ أُوتُواْ الْكِتَابَ لَتُبَيِّنُنَّهُ لِلنَّاسِ وَلاَ تَكْتُمُونَهُ فَنَبَذُوهُ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ وَاشْتَرَوْاْ بِهِ ثَمَناً قَلِيلاً فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُون ﴿۱۸۶ : آل عمران﴾ البتہ آگے اور آزمائے جاؤ گے اپنے مالوں میں اپنی جانوں میں اور البتہ آگے کو اور سنو گے بہت سی باتیں دل آزاری کی ان لوگوں سے جو تم سے پہلے کتاب دیئے گئے تھے اور ان لوگوں سے جو مشرک ہیں اور اگر صبر کرو گے اور پرہیز رکھو گے تو یہ تاکیدی احکام میں سے ہے اور جب کہ اللہ تعالیٰ نے اہل کتاب سے یہ عہد لیا کہ اس کتاب کو عام لوگوں کے روبرو ظاہر کر دینا اور اس کو پوشیدہ مت کرنا، سو ان لوگوں نے اس کو پس پشت پھینک دیا اور اس کے مقابلہ میں کم حقیقت معاوضہ لے لیا، سو بری چیز ہے جس کو وہ لے رہے ہیں۔

(۳۹) وَإِنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَمَن يُؤْمِنُ بِاللّهِ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْكُمْ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْهِمْ خَاشِعِينَ لِلّهِ لاَ يَشْتَرُونَ بِآيَاتِ اللّهِ ثَمَناً قَلِيلاً أُوْلَـئِكَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ إِنَّ اللّهَ سَرِيعُ الْحِسَاب﴿۱۹۹ : آل عمران﴾ اور بالیقین بعضے لوگ اہل کتاب میں سے ایسے بھی ضرور ہیں جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ اعتقاد

رکھتے ہیں اور اس کتاب کے ساتھ بھی جو تمہارے پاس بھیجی گئی اور اس کتاب کے ساتھ جو ان کے پاس بھیجی گئی اس طور پر کہ اللہ تعالی سے ڈرتے ہیں، اللہ تعالی کی آیات کے مقابلہ میں کم حقیقت معاوضہ نہیں لیتے، ایسے لوگوں کو ان کا نیک عوض ملے گا ان کے پروردگار کے پاس بلا شبہ اللہ تعالی جلد ہی حساب کر دیں گے۔

(۴۰) أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُواْ نَصِيباً مِّنَ الْكِتَابِ يَشْتَرُونَ الضَّلاَلَةَ وَيُرِيدُونَ أَن تَضِلُّواْ السَّبِيلَ ‹۴۴: النساء› کیا تو ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب کا ایک بڑا حصہ ملا ہے وہ لوگ گمراہی کو اختیار کر رہے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم راہ سے بے راہ ہو جاؤ۔

(۴۱) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أُوتُواْ الْكِتَابَ آمِنُواْ بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقاً لِّمَا مَعَكُم مِّن قَبْلِ أَن نَّطْمِسَ وُجُوهاً فَنَرُدَّهَا عَلَى أَدْبَارِهَا أَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّا أَصْحَابَ السَّبْتِ وَكَانَ أَمْرُ اللّهِ مَفْعُولا۔‹۴۷ :النساء›

اے وہ لوگو جو کتاب دیئے گئے ہو تم اس کتاب پر ایمان لاؤ جس کو ہم نے نازل فرمایا ہے ایسی حالت پر کہ وہ سچ بتلاتی ہے اس کتاب کو جو تمہارے پاس ہے اس سے پہلے پہلے کہ ہم چہروں کو بالکل مٹا ڈالیں گے اور ان کو ان کی الٹی جانب کی طرح بنا دیں گے یا ان پر ہم ایسی لعنت کریں جیسی لعنت ان ہفتہ والوں پر کی تھی اور اللہ تعالی کا حکم پورا ہی ہو کر رہتا ہے۔

(۴۲) أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُواْ نَصِيباً مِّنَ الْكِتَابِ يُؤْمِنُونَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوتِ وَيَقُولُونَ لِلَّذِينَ كَفَرُواْ هَؤُلاءِ أَهْدَى مِنَ الَّذِينَ آمَنُواْ سَبِيلًا۔‹۵۱ : النساء›

کیا تو نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب کا ایک حصہ ملا ہے وہ بت اور شیطان کو مانتے ہیں اور وہ لوگ کفار کی نسبت کہتے ہیں کہ یہ لوگ بہ نسبت مسلمانوں کے زیادہ راہ راست پر ہیں۔

(۴۳) لَّيْسَ بِأَمَانِيِّكُمْ وَلاَ أَمَانِيِّ أَهْلِ الْكِتَابِ مَن يَعْمَلْ سُوءاً يُجْزَ بِهِ وَلاَ يَجِدْ لَهُ مِن دُونِ اللّهِ وَلِيّاً وَلاَ نَصِيرا۔‹۱۲۳ : النساء› نہ تمہاری تمناؤں سے کام چلتا ہے اور نہ اہل کتاب کی تمناؤں سے، جو شخص کوئی برا کام کرے گا وہ اس کے عوض سزا دیا جائے گا اور اس شخص کو خدا تعالی کے سوا نہ کوئی یار ملے گا نہ مددگار ملے گا۔

(۴۴) وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِينَ أُوتُواْ الْكِتَابَ مِن قَبْلِكُمْ وَإِيَّاكُمْ أَنِ اتَّقُواْ اللّهَ ‹۱۳۱ :النساء›

اور واقعی ہم نے ان لوگوں کو بھی حکم دیا تھا جن کو تم سے پہلے کتاب ملی تھی اور تم کو بھی کہ اللہ تعالی سے ڈرو۔

(۴۵) يَسْأَلُكَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتَاباً مِّنَ السَّمَاءِ فَقَدْ سَأَلُواْ مُوسَى أَكْبَرَ مِنْ ذَلِكَ فَقَالُواْ أَرِنَا اللّهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْهُمُ الصَّاعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ﴿۱۵۳ : النساء﴾

آپ سے اہل کتاب یہ درخواست کرتے ہیں کہ آپ ان کے پاس ایک خاص نوشتہ آسمان سے منگوادیں سوانہوں نے موسیٰ سے اس سے بھی بڑی بات کی درخوست کی تھی اور کہا تھا کہ ہم کو اللہ تعالیٰ کھلم کھلا دکھلا دو، ان کی اس گستاخی کے سبب ان پر کڑک بجلی آپڑی۔

(۴۶) الْيَوْمَ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُواْ الْكِتَابَ حِلٌّ لَّكُمْ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الَّذِينَ أُوتُواْ الْكِتَابَ مِن قَبْلِكُمْ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ مُحْصِنِينَ غَيْرَ مُسَافِحِينَ وَلاَ مُتَّخِذِيَ أَخْدَانٍ ۔﴿۵ : المائدة﴾

آج تمہارے لئے حلال چیزیں رکھی گئیں اور جولوگ کتاب دیئے گئے ہیں ان کا کھانا تم کو حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کو حلال ہے اور پارسا عورتیں بھی جو مسلمان ہوں اور پارسا عورتیں ان لوگوں میں سے جو تم سے پہلے کتاب دیئے گئے ہیں جبکہ تم ان کو ان کا معاوضہ دے دو اس طرح سے کہ تم بیوی بناؤ نہ تو علانیہ بدکاری کرو اور نہ خفیہ آشنائی کرو۔

(۴۷) يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيراً مِّمَّا كُنتُمْ تُخْفُونَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَعْفُو عَن كَثِيرٍ قَدْ جَاءَكُم مِّنَ اللّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُّبِينٌ﴿۱۵ : المائدة﴾

اے اہل کتاب تمہارے پاس ہمارے یہ رسول آئے ہیں کتاب میں سے جن امور کا تم اخفا کرتے ہو ان میں سے بہت سی باتوں کو تمہارے سامنے صاف صاف کھول دیتے ہیں اور بہت سے امور کو واگذشت کر دیتے ہیں، تمہارے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک روشن چیز آئی ہے اور ایک کتاب واضح۔

(۴۸) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تَتَّخِذُواْ الَّذِينَ اتَّخَذُواْ دِينَكُمْ هُزُواً وَلَعِباً مِّنَ الَّذِينَ أُوتُواْ الْكِتَابَ ﴿۵۷ : المائدة﴾ (باب ایمان سلسلہ نمبر ۶۹ دیکھئے)

(۴۹) قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ هَلْ تَنقِمُونَ مِنَّا ﴿۵۹ : المائدة﴾

(باب ایمان اور مومن سلسلہ نمبر ۷۱ دیکھئے)

(۵۰) قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَسْتُمْ عَلَى شَيْءٍ حَتَّىَ تُقِيمُواْ التَّوْرَاةَ وَالإِنجِيلَ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْكُم مِّن رَّبِّكُمْ ۔﴿۶۸ : المائدة﴾

آپ کہئے کہ اے اہل کتاب تم کسی بھی چیز پرنہیں جب تک کہ تورات کی اور انجیل کی اور جو کتاب تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے بھیجی گئی ہے اس کی بھی پوری پابندی نہ کرو گے۔

(۵۱) يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لاَ تَغْلُواْ فِي دِينِكُمْ وَلاَ تَقُولُواْ عَلَى اللّهِ إِلاَّ الْحَقِّ ﴿۱۷۱: النساء﴾

اے اہل کتاب تم اپنے دین میں حد سے مت نکلو اور خدا تعالی کی شان میں غلط بات مت کہو۔

(۵۲) قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لاَ تَغْلُواْ فِي دِينِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلاَ تَتَّبِعُواْ أَهْوَاءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّواْ مِن قَبْلُ وَأَضَلُّواْ كَثِيراً وَضَلُّواْ عَن سَوَاءِ السَّبِيلِ ﴿۷۷: المائدة﴾

آپ فرمائیے کہ اے اہل کتاب تم اپنے دین میں ناحق کا غلو مت کرو اور ان لوگوں کے خیالات پر مت چلو جو پہلے غلطی میں پڑ چکے ہیں اور بہتوں کو غلطی میں ڈال چکے ہیں اور وہ لوگ راہ راست سے بہک گئے تھے۔

(۵۳) الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمُ الَّذِينَ خَسِرُواْ أَنفُسَهُمْ فَهُمْ لاَ يُؤْمِنُونَ ﴿۲۰: الانعام﴾ جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ لوگ اسکو اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں جن لوگوں نے اپنے کو ضائع کر لیا ہے سو وہ ایمان نہ لاویں گے۔

(۵۴) وَالَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْلَمُونَ أَنَّهُ مُنَزَّلٌ مِّن رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلاَ تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ۔ ﴿۱۱۴: الانعام﴾

اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس بات کو یقین کے ساتھ جانتے ہیں کہ یہ قرآن آپ کے رب کی طرف سے واقعیت کے ساتھ بھیجا گیا ہے سو آپ شبہ کرنے والوں میں نہ ہوں۔

(۵۵) قَاتِلُواْ الَّذِينَ لاَ يُؤْمِنُونَ بِاللّهِ وَلاَ بِالْيَوْمِ الآخِرِ وَلاَ يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ اللّهُ وَرَسُولُهُ وَلاَ يَدِينُونَ دِينَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُواْ الْكِتَابَ حَتَّى يُعْطُواْ الْجِزْيَةَ عَن يَدٍ وَهُمْ صَاغِرُونَ ﴿۲۹: التوبة﴾

اہل کتاب جو کہ نہ خدا پر ایمان رکھتے ہیں اور نہ قیامت کے دن پر اور نہ ان چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں جن کو خدا تعالی نے اور اس کے رسول نے حرام بتلایا ہے اور نہ سچے دین کو قبول کرتے ہیں ان سے یہاں تک لڑو کہ وہ ماتحت ہو کر اور رعیت بن کر جزیہ دینا منظور کریں۔

(۵۶) فَإِن كُنتَ فِي شَكٍّ مِّمَّا أَنزَلْنَا إِلَيْكَ فَاسْأَلِ الَّذِينَ يَقْرَؤُونَ الْكِتَابَ مِن قَبْلِكَ لَقَدْ جَاءَكَ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ فَلاَ تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ۔ ﴿۹۴: يونس﴾

پھر اگر بالفرض آپ اس کتاب کی طرف سے شک وشبہ میں ہوں جس کو ہم نے آپ کے پاس بھیجا ہے تو آپ ان لوگوں سے پوچھ دیکھئے جو آپ سے پہلے کی کتابوں کو پڑھتے ہیں بیشک آپ کے پاس آپ کے رب کی طرف سے سچی کتاب آئی ہے آپ ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہوں۔

(۵۷) وَالَّذِيْنَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَفْرَحُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمِنَ الْأَحْزَابِ مَنْ يُنْكِرُ بَعْضَهُ قُلْ إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللّٰهَ ‹۳۶ : الرعد›

اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس کتاب سے خوش ہوتے ہیں جو آپ پر نازل کی گئی ہے اور انہی کے گروہ میں بعضے ایسے ہیں کہ اس کے بعض حصہ کا انکار کرتے ہیں آپ فرمادیجئے کہ مجھ کو یہ حکم ہوا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں۔

(۵۸) وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ إِلَّا رِجَالاً نُّوحِيْ إِلَيْهِمْ فَاسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ‹۷ : الانبیاء›

اور ہم نے آپ سے قبل صرف آدمیوں ہی کو پیغمبر بنایا جن کے پاس ہم وحی بھیجا کرتے تھے اگر تم کو معلوم نہ ہو تو اہل کتاب سے دریافت کرلو۔

(۵۹) وَلَا تُجَادِلُوا أَهْلَ الْكِتَابِ إِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ أَحْسَنُ إِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ وَقُولُوا آمَنَّا بِالَّذِيْ أُنزِلَ إِلَيْنَا وَأُنزِلَ إِلَيْكُمْ وَإِلَٰهُنَا وَإِلَٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ‹۴۶ : العنکبوت›

اور تم اہل کتاب کے ساتھ بجز مہذب طریقہ کے مباحثہ مت کرو، ہاں جو ان میں زیادتی کریں اور یوں کہو کہ ہم اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں جو ہم پر نازل ہوئی اور ان کتابوں پر بھی جو تم پر نازل ہوئیں اور یہ کہ ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہے اور ہم تو اسی کی اطاعت کرتے ہیں۔

(۶۰) وَأَنزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوهُم مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقاً تَقْتُلُونَ وَتَأْسِرُونَ فَرِيْقاً ‹۲۶ : الاحزاب›

اور جن اہل کتاب نے ان کی مدد کی تھی ان کو قلعوں سے نیچے اتار دیا اور ان کے دلوں میں تمہارا رعب بٹھلا دیا بعض کو تم قتل کرنے لگے اور بعض کو قید کرلیا۔

(۶۱) وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِيْنَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ‹۱۶ : الحدید› اور ان لوگوں کی طرح نہ ہوجاویں جن کو ان کے قبل کتاب ملی تھی پھر ان پر زمانۂ دراز گزر گیا پھر انکے دل سخت ہوگئے اور بہت سے آدمی ان میں کے کافر ہیں۔

(۶۲) لِئَلَّا یَعْلَمَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَلَّا یَقْدِرُونَ عَلَى شَیْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللَّهِ وَأَنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللَّهِ یُؤْتِیهِ مَنْ یَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیمِ ‹۲۹: الحدید›

تا کہ اہل کتاب کو یہ بات معلوم ہوجائے کہ ان لوگوں کو اللہ کے فضل کے کسی جزو پر دسترس نہیں اور یہ کہ فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے وہ جس کو چاہے دیدے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

(۶۳) هُوَ الَّذِی أَخْرَجَ الَّذِینَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ دِیَارِهِمْ لِأَوَّلِ الْحَشْرِ مَا ظَنَنْتُمْ أَن یَخْرُجُوا وَظَنُّوا أَنَّهُم مَّانِعَتُهُمْ حُصُونُهُم مِّنَ اللَّهِ ۔‹۲: الحشر›

وہی ہے جس نے کفار اہل کتاب کو ان کے گھروں سے پہلی ہی بار اکھٹا کر کے نکال دیا تمہارا گمان بھی نہ تھا کہ وہ کبھی اپنے گھروں سے نکلیں گے اور خود انہوں نے یہ گمان کر رکھا تھا کہ ان کے قلعے ان کو اللہ سے بچالیں گے۔

(۶۴) وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ إِلَّا مَلَائِكَةً وَمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ إِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِینَ كَفَرُوا لِیَسْتَیْقِنَ الَّذِینَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَیَزْدَادَ الَّذِینَ آمَنُوا إِیمَاناً وَلَا یَرْتَابَ الَّذِینَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَالْمُؤْمِنُونَ ‹۳۱: مدثر›

اور ہم نے جو ان کی تعداد صرف ایسی رکھی ہے جو کافروں کی گمراہی کا ذریعہ ہو تو اس لئے تا کہ اہل کتاب یقین کرلیں اور ایمان والوں کا ایمان اور بڑھ جائے اور اہل کتاب اور مومنین شک نہ کریں۔

(۶۵) لَمْ یَكُنِ الَّذِینَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِینَ مُنفَكِّینَ حَتَّى تَأْتِیَهُمُ الْبَیِّنَةُ ‹۱ :البینه›

جو لوگ اہل کتاب اور مشرکین میں سے کافر تھے وہ اپنے کفر سے ہرگز باز آنے والے نہ تھے جب تک کہ ان کے پاس واضح دلیل نہ آتی۔

(۶۶) وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِینَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَیِّنَةُ ‹۴: البینة›

اور جو لوگ اہل کتاب تھے وہ اس وضح دلیل کے آنے کے بعد مختلف ہوگئے۔

(۶۷) إِنَّ الَّذِینَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِینَ فِی نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِینَ فِیهَا أُولَئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِیَّةِ ‹۶ : البینه›

بے شک جو لوگ اہل کتاب اور مشرکین سے کافر ہوئے وہ آتش دوزخ میں جاویں گے جہاں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے یہ لوگ بدترین خلائق ہیں۔

صائبین

(۱) إِنَّ الَّـذِيْنَ آمَنُوا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصَّابِئِيْنَ وَالنَّصَارَى وَالْمَجُوسَ وَالَّذِيْنَ أَشْرَكُوا إِنَّ اللَّهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۱۷ : الحج﴾

(باب یہود ونصاری سلسلہ۲۳ دیکھئے)

(۲) إِنَّ الَّذِيْنَ آمَنُواْ وَالَّذِيْنَ هَادُواْ وَالنَّصَارَى وَالصَّابِئِيْنَ ﴿۶۲ : البقرة﴾

(باب ایمان اور مومن سلسلہ۶ دیکھئے)

(۳) إِنَّ الَّـذِيْـنَ آمَـنُـواْ وَالَّذِيْنَ هَادُواْ وَالصَّابِؤُونَ وَالنَّصَارَى مَنْ آمَنَ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وعَمِلَ صَالِحاً فَلاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۶۹ : المائده﴾

یہ تحقیقی بات ہے کہ مسلمان اور یہودی اور فرقہ صائبین اور نصاری میں سے جو شخص یقین رکھتا ہو اللہ تعالی پر اور روز قیامت پر اور کارگزاری اچھی کرے ایسوں پر نہ کسی طرح کا اندیشہ ہے اور نہ وہ مغموم ہوں گے۔

ملائکہ (فرشتے)

(۱) قُلْ مَنْ كَانَ عَـدُوّاً لِّـجِبْـرِيْـلَ فَـإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَى قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللّهِ مُصَدِّقاً لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُـدًى وَبُشْـرَى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۹۷ : البقرة﴾ آپ کہئے کہ جو شخص جبرئیل سے عداوت رکھے سو انہوں نے یہ قرآن آپ کے قلب تک پہنچا دیا ہے خداوندی حکم سے اس کی یہ حالت ہے کہ تصدیق کر رہا ہے اپنے سے قبل والی کتابوں کی اور رہنمائی کر رہا ہے اور خوشخبری سنا رہا ہے ایمان والوں کو۔

(۲) مَنْ كَانَ عَدُوّاً لِّلّهِ وَمَلآئِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكَالَ فَإِنَّ اللّهَ عَدُوٌّ لِّلْكَافِرِيْنَ ﴿۹۸ : البقرة﴾

جو کوئی شخص حق تعالی کا دشمن ہو اور فرشتوں کا اور پیغمبروں کا اور جبرئیل کا اور میکائیل کا تو اللہ تعالی دشمن ہے ایسے کافروں کا۔

(۳) وَآتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ ﴿۲۵۳ : البقرة﴾

اور ہم نے عیسی ابن مریم کو کھلے کھلے دلائل عطا فرمائے اور ہم نے ان کی تائید روح القدس یعنی جبرئیل سے فرمائی۔

(۴) إِذْ قَالَ اللّٰهُ يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِي عَلَيْكَ وَعَلَى وَالِدَتِكَ إِذْ أَيَّدتُّكَ بِرُوحِ الْقُدُسِ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلاً۔〈۱۱۱ : المائدة〉
جب اللہ تعالی ارشاد فرمائیں گے کہ اے عیسی ابن مریم! میرا انعام یادکرو جو تم پر اور تمہاری والدہ پر ہوا ہے جب کہ میں نے تم کو روح القدس سے تائیدد ی، تم آدمیوں سے کلام کرتے تھے گود میں بھی اور بڑی عمر میں بھی۔

(۵) فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهَا رُوحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَراً سَوِيّاً ۔قَالَتْ إِنِّي أَعُوذُ بِالرَّحْمَن مِنكَ إِنْ كُنتَ تَقِيّاً ۔قَالَ إِنَّمَا أَنَا رَسُولُ رَبِّكِ لِأَهَبَ لَكِ غُلَاماً زَكِيّاً۔〈۱۷: مريم〉 ہم نے ان (مریم) کے پاس اپنے فرشتے (جبرئیل) کو بھیجا اور وہ ان کے سامنے پورا آدمی بن کر ظاہر ہوا کہنے لگیں کہ میں تجھ کو رحمان کی پناہ مانگتی ہوں اگر تو خدا ترس ہے فرشتے نے کہا کہ میں تمہارے رب کا بھیجا ہوا فرشتہ ہوں تا کہ تم کو ایک پاکیزہ لڑکا دوں۔

(۶) قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوا بِهِ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ أَثَرِ الرَّسُولِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذَٰلِكَ سَوَّلَتْ لِي نَفْسِي۔〈۹۶ : طه〉اس (سامری) نے کہا مجھ کو ایسی چیز نظر آئی تھی جو اوروں کو نظر نہ آئی تھی پھر میں نے اس فرستادہ (جبرئیل) کے نقش قدم سے ایک مٹھی اٹھالی تھی سو میں نے وہ مٹھی ڈال دی، اور میرے جی کو یہی بات پسند آئی۔

(۷) قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ مِن رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِينَ آمَنُواْ وَهُدًى وَبُشْرَى لِلْمُسْلِمِينَ〈۱۰۲ :النحل〉 آپ فرمادیجئے کہ اسکو روح القدس آپکے رب کی طرف سے حکمت کے موافق لائے ہیں تا کہ ایمان والوں کو ثابت قدم رکھے اور مسلمانوں کیلئے ہدایت وخوشخبری ہوجاوے۔

(۸) إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ۔ذِي قُوَّةٍ عِندَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ ۔مُطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ 〈۱۹ :التكوير〉
کہ یہ قرآن اللہ کا کلام ہے ایک معزز فرشتوں یعنی جبرئیلؑ کا لایا ہوا جو قوت والا ہے مالک عرش کے نزدیک ذی رتبہ ہے وہاں اس کا کہنا مانا جاتا ہے امانتدار ہیں۔

(۹) عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوَى۔ذُو مِرَّةٍ فَاسْتَوَى 〈۵ :النحم〉 ان کو یہ فرشتہ تعلیم کرتا ہے جو بڑا طاقتور ہے پیدائشی طاقتور ہے پھر وہ فرشتہ اپنی اصلی صورت پر نمودار ہوا۔

(۱۰) إِن تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا وَإِن تَظَاهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذَٰلِكَ ظَهِيرٌ۔〈۴: التحريم〉

اے پیغمبر کی دونوں بیبیو! اگر تم اللہ کے سامنے توبہ کرلوتو تمہارے دل مائل ہو رہے ہیں اور اگر اسی طرح پیغمبر کے مقابلہ میں تم دونوں کارروائیاں کرتی رہیں تو یاد رکھو پیغمبر کا رفیق اللہ ہے اور جبرئیل ہے اور نیک مسلمان ہیں اور ان کے علاوہ فرشتے مددگار ہیں۔

(۱۱) قُلْ يَتَوَفَّاكُم مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِي وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ إِلَى رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ‹۱۱: الم السجدة›

آپ فرما دیجئے کہ تمہاری جان موت کا فرشتہ قبض کرتا ہے جو تم پر متعین ہے پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹا کر لائے جاؤ گے۔

(۱۲) وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً قَالُوا أَتَجْعَلُ فِيهَا مَن يُفْسِدُ فِيهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَاءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ قَالَ إِنِّي أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ‹۳۰ :البقرة›

اور جس وقت ارشاد فرمایا آپ کے رب نے فرشتوں سے کہ ضرور میں بناؤں گا زمین میں ایک نائب' فرشتے کہنے لگے کیا آپ پیدا کریں گے زمین میں ایسے لوگوں کو جو فساد کریں گے اور خونریزیاں کریں گے؟ اور ہم برابر تسبیح کرتے رہتے ہیں بحمد اللہ اور تقدیس کرتے رہتے ہیں آپ کی حق تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ میں جانتا ہوں اس بات کو جس کو تم نہیں جانتے۔

(۱۳) إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ أُولَئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ‹۱۶۱: البقرة› البتہ جو لوگ کفر کریں اور اسی حالت غیر اسلام پر مر جاویں ایسے لوگوں پر لعنت اللہ تعالیٰ کی اور فرشتوں کی اور آدمیوں کی بھی سب کی۔

(۱۴) هَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا أَن يَأْتِيَهُمُ اللَّهُ فِي ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلَائِكَةُ وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ۔‹۲۱۰: البقرة›

یہ لوگ اس امر کے منتظر ہیں کہ حق تعالیٰ اور فرشتے بادل کے سائبانوں میں ان کے پاس آویں اور سارا قصہ ہی ختم ہو جائے اور یہ سارے مقدمے اللہ ہی کی طرف رجوع کئے جاویں گے۔

(۱۵) وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَن يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ آلُ مُوسَى وَآلُ هَارُونَ تَحْمِلُهُ الْمَلَائِكَةُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ۔‹۲۴۸ :البقرة›

اور ان سے ان کے پیغمبر نے فرمایا کہ ان کے بادشاہ ہونے کی علامت یہ ہے کہ تمہارے پاس وہ صندوق موسیٰؑ اور حضرت ہارونؑ کی اولاد چھوڑ گئی ہے اس کو فرشتے لے آویں گے اس میں تم لوگوں کے واسطے پوری نشانی ہے اگر تم یقین لانے والے ہو۔

(۱۶) كُلٌّ آمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلآئِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ ﴿۲۸۵: البقرة﴾ (باب ایمان سلسلہ ۲۳ دیکھئے)

(۱۷) شَهِدَ اللّٰهُ أَنَّهُ لاَ إِلَـهَ إِلاَّ هُوَ وَالْمَلاَئِكَةُ وَأُوْلُواْ الْعِلْمِ قَآئِمَاً بِالْقِسْطِ لاَ إِلَـهَ إِلاَّ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمِ﴿۱۸ : آل عمران﴾

گواہی دی اللہ تعالیٰ نے اس کی کہ بجز اس ذات کے کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں اور فرشتوں نے بھی اور اہل علم نے بھی اور معبود بھی وہ اس شان کے ہیں کہ اعتدال کے ساتھ انصاف رکھنے والے ہیں۔

(۱۸) فَنَادَتْهُ الْمَلآئِكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْمِحْرَابِ أَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيَى مُصَدِّقاً بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّداً وَحَصُوراً وَنَبِيّاً مِّنَ الصَّالِحِينَ۔﴿۳۹: آل عمران﴾

پس پکار کے کہا ان (زکریاؑ) سے فرشتوں نے اور وہ کھڑے نماز پڑھ رہے تھے محراب میں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو بشارت دیتے ہیں یحییٰ کی جنکے احوال یہ ہوں گے وہ کلمۃ اللہ کی تصدیق کرنے والے ہوں گے اور مقتدا ہوں گے اپنے نفس کو بہت روکنے والے ہوں گے اور نبی بھی ہوں گے اور اعلیٰ درجہ کے شائستہ ہوں گے۔

(۱۹) إِذْ قَالَتِ الْمَلآئِكَةُ يَا مَرْيَمُ إِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ اسْمُهُ الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيهاً فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ﴿۴۵: آل عمران﴾ اس وقت کو یاد کرو جب کہ فرشتوں نے یہ بھی کہا کہ اے مریمؑ بے شک اللہ تعالیٰ تم کو بشارت دیتے ہیں ایک کلمہ کی جو من جانب اللہ ہوگا اس کا نام مسیح عیسیٰ بن مریم ہوگا باآبرو ہوں گے دنیا میں اور آخرت میں اور منجملہ مقربین کے ہوں گے۔

(۲۰) وَلاَ يَأْمُرَكُمْ أَن تَتَّخِذُواْ الْمَلاَئِكَةَ وَالنِّبِيِّيْنَ أَرْبَاباً أَيَأْمُرُكُم بِالْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنتُم مُّسْلِمُونَ﴿۸۰: آل عمران﴾ اور نہ یہ بات بتاوے گا جو تم فرشتوں کو اور نبیوں کو رب قرار دے لو وہ تم کو کفر کی بات بتلادے گا، بعد اس کے کہ تم مسلمان ہو۔

(۲۱) أُوْلَـئِكَ جَزَآؤُهُمْ أَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ وَالْمَلآئِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ﴿۸۷: آل عمران﴾

ایسے لوگوں کی سزا یہ ہے کہ ان پر اللہ تعالیٰ کی بھی لعنت ہوتی ہے اور فرشتوں کی بھی اور آدمیوں کی بھی سب کی۔

(۲۲) إِذْ تَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ أَلَنْ يَكْفِيكُمْ أَن يُمِدَّكُمْ رَبُّكُم بِثَلاَثَةِ آلاَفٍ مِّنَ الْمَلآئِكَةِ مُنزَلِينَ۔﴿۱۲۴: آل عمران﴾ جب کہ آپ مسلمانوں سے فرمارہے تھے کہ کیا تم کو یہ امر کافی نہ ہوگا کہ تمہارا

رب تمہاری امداد کرے تین ہزار فرشتوں کے ساتھ جو اتارے جاویں گے۔

(۲۳) إِنَّ الَّذِينَ تَوَفَّاهُمُ الْمَلآئِكَةُ ظَالِمِيْ أَنْفُسِهِمْ قَالُواْ فِيمَ كُنتُمْ ﴿۹۷: النساء﴾

بے شک جب ایسے لوگوں کی جان فرشتے قبض کرتے ہیں جنھوں نے اپنے آپ کو گنہگار کر رکھا تھا تو وہ کہتے ہیں کہ تم کس میں تھے؟

(۲۴) وَمَن يَكْفُرْ بِاللّهِ وَمَلاَئِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلاَلاً بَعِيدًا﴿۱۳۶ :النساء﴾

اور جو شخص اللہ تعالی کا انکار کرے اور اس کے فرشتوں کا اور اس کی کتابوں کا اور اس کے رسولوں کا اور روز قیامت کا تو وہ شخص گمراہی میں بہت دور جا پڑا۔

(۲۵) لَّـكِنِ اللّهُ يَشْهَدُ بِمَا أَنزَلَ إِلَيْكَ أَنزَلَهُ بِعِلْمِهِ وَالْمَلآئِكَةُ يَشْهَدُونَ وَكَفَى بِاللّهِ شَهِيدًا ﴿۱۶۶ :النساء﴾ لیکن اللہ تعالی بذریعہ اس کتاب کے جس کو آپ کے پاس بھیجا ہے اور بھیجا بھی اپنے علمی کمال کے ساتھ شہادت دے رہے ہیں اور فرشتے تصدیق کر رہے ہیں اور اللہ تعالی ہی کی شہادت کافی ہے۔

(۲۶) لَّن يَسْتَنكِفَ الْمَسِيحُ أَن يَكُونَ عَبْداً لِّلّهِ وَلاَ الْمَلآئِكَةُ الْمُقَرَّبُونَ ﴿۱۷۲ :النساء﴾

مسیح ہرگز خدا کے بندے سے عار نہیں کریں گے اور نہ مقرب فرشتے۔

(۲۷) حَتَّىَ إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لاَ يُفَرِّطُونَ﴿۶۱: الانعام﴾

یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کو موت آ پہنچتی ہے اسکی روح ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) قبض کر لیتے ہیں

(۲۸) وَلَوْ تَرَى إِذِ الظَّالِمُونَ فِي غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَالْمَلآئِكَةُ بَاسِطُواْ أَيْدِيهِمْ أَخْرِجُواْ أَنفُسَكُمُ ﴿۹۳: الانعام﴾ اور اگر آپ اس وقت دیکھیں جب کہ یہ ظالم لوگ موت کی سختیوں میں ہوں گے اور فرشتے اپنے ہاتھ بڑھا رہے ہوں گے ہاں اپنی جانیں نکالو۔

(۲۹) وَلَوْ أَنَّنَا نَزَّلْنَا إِلَيْهِمُ الْمَلآئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتَى وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلاً مَّا كَانُواْ لِيُؤْمِنُواْ إِلاَّ أَن يَشَاءَ اللّهُ وَلَـكِنَّ أَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُونَ﴿۱۱۱ :الانعام﴾

اور اگر ہم ان کے پاس فرشتوں کو بھیج دیتے اور ان سے مردے باتیں کرنے لگتے اور اگر تمام موجودات کو روبرو لا کر جمع کر دیتے تب بھی یہ لوگ ایمان نہ لاتے ہاں اگر خدا ہی چاہے ولیکن ان میں سے اکثر جہالت کی باتیں کرتے ہیں۔

(۳۰) هَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا أَن تَأْتِيَهُمُ الْمَلَآئِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ رَبُّكَ أَوْ يَأْتِيَ بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ ۔〈۱۵۸: الانعام〉 یہ لوگ صرف اس امر کے منتظر ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آویں یا ان کے پاس آپ کا رب آوے یا آپ کے رب کی کوئی بڑی نشانی آوے۔

(۳۱) وَلَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنَاكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلآئِكَةِ اسْجُدُواْ لآدَمَ فَسَجَدُواْ إِلَّا إِبْلِيسَ 〈۱۱ : الاعراف〉 اورہم نے تم کو پیدا کیا پھر ہم نے ہی تمہاری صورت بنائی پھر ہم نے فرشتوں سے فرمایا کہ آدمؑ کو سجدہ کرو، سوسب نے سجدہ کیا بجز ابلیس کے۔

(۳۳) حَتَّى إِذَا جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ قَالُواْ أَيْنَ مَا كُنتُمْ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللّهِ ۔〈۳۷ :الاعراف〉

یہاں تک کہ جب ان کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ان کی جان قبض کرنے آویں گے تو کہیں گے کہ وہ کہاں گئے جن کی تم خدا کو چھوڑ کر عبادت کیا کرتے تھے؟

(۳۴) إِنَّ الَّذِينَ عِندَ رَبِّكَ لاَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيُسَبِّحُونَهُ وَلَهُ يَسْجُدُونَ 〈۲۰۶ :الاعراف〉

یقیناً جو ملائکہ تیرے رب کے نزدیک مقرب ہیں وہ اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے اور اسی کی پاکی بیان کرتے ہیں اور اسی کو سجدہ کرتے ہیں۔

(۳۵) إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ أَنِّي مُمِدُّكُم بِأَلْفٍ مِّنَ الْمَلآئِكَةِ مُرْدِفِينَ〈۹ :الانفال〉

(اس وقت کو یاد کرو) جب کہ تم اپنے رب سے فریاد کررہے تھے پھر اس نے تمہاری سن لی کہ میں تم کو ایک ہزار فرشتوں سے مدد دوں گا جو سلسلہ وار چلے آویں گے۔

(۳۶) إِذْ يُوحِي رَبُّكَ إِلَى الْمَلآئِكَةِ أَنِّي مَعَكُمْ فَثَبِّتُواْ الَّذِينَ آمَنُواْ 〈۱۲:الانفال〉

اور اس وقت کو یاد کرو جب کہ آپ کا رب ان فرشتوں کو حکم دیتا تھا کہ میں تمہارا ساتھی و مددگار ہوں سو تم ایمان والوں کی ہمت بڑھاؤ۔

(۳۷) وَلَوْ تَرَى إِذْ يَتَوَفَّى الَّذِينَ كَفَرُواْ الْمَلآئِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ وَذُوقُواْ عَذَابَ الْحَرِيقِ۔〈۵۰: الانفال〉 اور اگر آپ دیکھیں جب کہ فرشتے ان کافروں کی جان قبض کرتے جاتے ہیں ان کے منہ پر اور ان کی پشتوں پر مارتے جاتے ہیں اور (کہتے جاتے ہیں کہ ابھی کیا ہے آگے چل کر) آگ کی سزا جھیلنا۔

(۳۸) فَأَنزَلَ اللّهُ سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ وَأَيَّدَهُ بِجُنُودٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِينَ كَفَرُواْ السُّفْلَى 〈۴۰ : التوبة〉 سو اللہ تعالیٰ نے آپ پر اپنی تسلی نازل فرمائی اور آپ کو ایسے

لشکروں سے قوت دی جن کو تم نے نہیں دیکھا اور اللہ تعالی نے کافروں کی بات نیچی کردی۔

(۳۹) إِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُونَ مَا تَمْكُرُونَ〈۲۱: یونس〉

ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) تمہاری سب شرارتوں کو لکھ رہے ہیں۔

(۴۰) وَلَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَى قَالُواْ سَلاَماً قَالَ سَلاَمٌ فَمَا لَبِثَ أَن جَاءَ بِعِجْلٍ حَنِيذٍ 〈۶۹ : هود〉 اور ہمارے بھیجے فرشتے ابراہیمؑ کے پاس بشارت لے کر آئے اور انہوں نے بھی سلام کیا پھر دیر نہیں لگائی کہ ایک تلا ہوا بچھڑا لائے۔

(۴۱) وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطاً سِيءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعاً وَقَالَ هَـذَا يَوْمٌ عَصِيبٌ۔〈۷۷: هود〉

اور جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے لوطؑ کے پاس آئے تو وہ ان کی وجہ سے مغموم ہوئے اور ان کے آنے کے سبب تنگدل ہوئے اور کہنے لگے کہ آج کا دن بہت بھاری ہے۔

(۴۲) وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللّهِ كَذِباً أُوْلَـئِكَ يُعْرَضُونَ عَلَى رَبِّهِمْ وَيَقُولُ الأَشْهَادُ هَـؤُلاءِ الَّذِينَ كَذَبُواْ عَلَى رَبِّهِمْ أَلاَ لَعْنَةُ اللّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ۔〈۸: هود〉

اور ایسے شخص سے زیادہ کون ظالم ہے جو اللہ تعالی پر جھوٹ باندھے، ایسے لوگ قیامت کے روز اپنے رب کے سامنے پیش کئے جائیں گے اور اعمال کے گواہ فرشتے علی الاعلان یوں کہیں گے کہ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی نسبت جھوٹی باتیں لگائی تھیں سن لو کہ ایسے ظالموں پر خدا کی لعنت ہے۔

(۴۳) لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِّن بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللّهِ 〈۱۱ : الرعد〉

ہر شخص کی حفاظت کیلئے کچھ فرشتے مقرر ہیں جن کی بدلی ہوتی رہتی ہے کچھ اس کے آگے اور کچھ اس کے پیچھے کہ وہ بحکم خدا اس کی حفاظت کرتے ہیں۔

(۴۴) وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلاَئِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيبُ بِهَا مَن يَشَاءُ وَهُمْ يُجَادِلُونَ فِي اللّهِ وَهُوَ شَدِيدُ الْمِحَالِ〈۱۳:الرعد〉

اور رعد (فرشتہ) اس کی تعریف کے ساتھ اسکی پاکی بیان کرتا ہے اور دوسرے فرشتے بھی، اسکے خوف سے اور وہ بجلیاں بھیجتا ہے پھر جس پر چاہے انہیں گرا دیتا ہے اور وہ لوگ اللہ کے باب میں جھگڑتے ہیں حالانکہ وہ بڑا شدید القوت ہے۔

(۴۵) جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ وَالمَلاَئِكَةُ يَدْخُلُونَ عَلَيْهِم مِّن كُلِّ بَابٍ ۔سَلاَمٌ عَلَيْكُم بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ〈۲۳: الرعد〉

ہمیشہ رہنے کی جنتیں جن میں وہ لوگ بھی داخل ہوں گے اوران کے ماں باپ اور بیبیوں اور اولاد میں جو جنت کے لائق ہوں گے وہ بھی داخل ہوں گے اور فرشتے ان کے پاس ہر سمت کے دروازے سے آتے ہوں گے اور یہ کہتے ہوں گے کہ تم صحیح سلامت رہو گے بدولت اس کے کہ تم مضبوط رہتے تھے سو اس جہاں میں تمہارا انجام بہت اچھا ہے۔

(۴۶) مَا نُنَزِّلُ الْمَلَائِكَةَ إِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوا إِذاً مُّنظَرِينَ ‹۸: الحجر›

ہم فرشتوں کو صرف فیصلہ ہی کیلئے نازل کیا کرتے ہیں اوراس وقت ان کو مہلت بھی نہیں دی جاتی۔

(۴۷) وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَراً مِّن صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ ‹۲۸: الحجر›

اور جب آپ کے رب نے ملائکہ سے فرمایا کہ میں ایک بشر کو بجتی ہوئی مٹی سے جو کہ سڑے ہوئے گارے سے بنی ہوگی پیدا کرنے والا ہوں۔

(۴۸) قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ۔ قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَى قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ ‹۵۷ :الحجر›

فرمانے لگے (ابراہیمؑ) کہ اب تم کو کیا مہم درپیش ہے اے بھیجے ہوے فرشتو؟ فرشتوں نے کہا کہ ہم ایک مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں۔

(۴۹) يُنَزِّلُ الْمَلآئِكَةَ بِالْرُّوحِ مِنْ أَمْرِهِ عَلَى مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ أَنْ أَنذِرُوا أَنَّهُ لَا إِلَـهَ إِلَّا أَنَا فَاتَّقُونِ ‹۲: النحل› وہ فرشتوں کو وحی یعنی اپنا حکم دے کر اپنے بندوں میں سے جس پر چاہیں نازل فرماتے ہیں کہ خبردار کردو کہ میرے سوا کوئی لائق عبادت نہیں سو مجھ سے ڈرتے رہو۔

(۵۰) الَّذِينَ تَتَوَفَّاهُمُ الْمَلائِكَةُ ظَالِمِي أَنفُسِهِمْ فَأَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِن سُوءٍ بَلَى إِنَّ اللّهَ عَلِيمٌ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ‹۲۸ :النحل› جن کی جان فرشتوں نے حالت کفر میں قبض کی تھی پھر وہ کافر لوگ صلح کا پیغام ڈالیں گے کہ ہم تو کوئی برا کام نہیں کرتے تھے کیوں نہیں بے شک اللہ تعالی کو تمہارے سب اعمال کی پوری خبر ہے۔

(۵۱) الَّذِينَ تَتَوَفَّاهُمُ الْمَلآئِكَةُ طَيِّبِينَ يَقُولُونَ سَلامٌ عَلَيْكُمُ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۔‹۳۲: النحل› جن کی روح فرشتے اس حالت میں قبض کرتے ہیں کہ وہ پاک ہوتے ہیں اور کہتے جاتے ہیں السلام علیکم تم جنت میں چلے جانا اپنے اعمال کے سبب۔

(۵۲) وَلِلّهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الأَرْضِ مِن دَآبَّةٍ وَالْمَلآئِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ‹۴۹: النحل› اوراللہ ہی کی مطیع ہیں جتنی چیزیں چلنے والی آسمانوں میں اور زمین میں موجود

ہیں اور بالخصوص فرشتے اور وہ تکبر نہیں کرتے۔

(۵۳) أَفَأَصْفَاكُمْ رَبُّكُم بِالْبَنِينَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلآئِكَةِ إِنَاثاً إِنَّكُمْ لَتَقُولُونَ قَوْلاً عَظِيماً ﴿۴۰ : بنی اسرائیل﴾ تو کیا تمہارے رب نے تم کو تو بیٹوں کے ساتھ خاص کیا ہے اور خود فرشتوں کو اپنی بیٹیاں بنائی ہیں بے شک تم بڑی بات کرتے ہو۔

(۵۴) وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلآئِكَةِ اسْجُدُواْ لآدَمَ فَسَجَدُواْ إَلاَّ إِبْلِيسَ قَالَ ءَأَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيناً۔﴿۶۱ : بنی اسرائیل﴾

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہ کیا۔ بولا کہ بھلا میں ایسے شخص کو سجدہ کروں جس کو تو نے مٹی سے پیدا کیا ہے۔

(۵۵) أَوْ تُسْقِطَ السَّمَاءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفاً أَوْ تَأْتِيَ بِاللّهِ وَالْمَلآئِكَةِ قَبِيلاً۔ ﴿۹۲: بنی اسرئیل﴾

یا جیسا آپ کہا کرتے ہیں آپ آسمان کے ٹکڑے ہم پر نہ گرادیں یا آپ اللہ کو اور فرشتوں کو ہمارے سامنے لا کھڑا کردیں۔

(۵۶) قُل لَّوْ كَانَ فِي الأَرْضِ مَلآئِكَةٌ يَمْشُونَ مُطْمَئِنِّينَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِم مِّنَ السَّمَاءِ مَلَكاً رَّسُولاً ﴿۹۵ : بنی اسرائیل﴾ آپ فرمادیجئے کہ اگر زمین پر فرشتے رہتے ہوتے کہ اس میں چلتے بستے تو البتہ ہم ان پر آسمان سے فرشتے کو رسول بنا کر بھیجتے۔

(۵۷) وَمَا نَتَنَزَّلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ ۔﴿۶۴: مریم﴾

اور ہم یعنی فرشتے بدون آپ کے رب کے حکم کے وقتاً فوقتاً نہیں آسکتے۔

﴿۵۸﴾ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ أَبَى۔﴿۱۱۶ : طه﴾

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو تو سب سجدے میں گر پڑے مگر ابلیس نے انکار کیا۔

(۵۹) وَلَهُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ عِندَهُ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَلَا يَسْتَحْسِرُونَ۔يُسَبِّحُونَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُونَ﴿۲۰ : الانبیاء﴾

اور جتنے کچھ آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اسی کے ہیں اور جو اس کے نزدیک ہیں وہ اس کی عبادت سے عار نہیں کرتے اور نہ تھکتے ہیں شب و روز تسبیح کرتے ہیں موقوف نہیں کرتے۔

(۶۰) لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْأَكْبَرُ وَتَتَلَقَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ هَذَا يَوْمُكُمُ الَّذِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ ﴿۱۰۳ :الانبیاء﴾

ان کو بڑی گھبراہٹ غم میں نہ ڈالے گی اور فرشتے ان کا استقبال کریں گے اور کہیں گے کہ یہ ہے تمہارا وہ دن جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

(۶۱) اللّٰهُ يَصْطَفِي مِنَ الْمَلَائِكَةِ رُسُلاً وَمِنَ النَّاسِ إِنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ﴿۷۵: الحج﴾

اللہ تعالیٰ منتخب کر لیتا ہے فرشتوں میں سے احکام پہنچانے والے اور آدمیوں میں سے، یقینی بات ہے کہ اللہ تعالیٰ خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے۔

(۶۲) لَوْلَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُونَ مَعَهُ نَذِيراً ﴿۷: الفرقان﴾

اس (رسولؐ) کے پاس کوئی فرشتہ کیوں نہیں بھیجا گیا کہ وہ اس کے ساتھ رہ کر ڈراتا۔

(۶۳) وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَ نَا لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْنَا الْمَلَائِكَةُ أَوْ نَرَى رَبَّنَا ۔ الخ ﴿۲۱ : الفرقان﴾

اور جو لوگ ہمارے سامنے پیش ہونے سے اندیشہ رکھتے نہیں وہ یوں کہتے ہیں کہ ہمارے پاس فرشتے کیوں نہیں آتے یا ہم اپنے رب کو دیکھ لیں۔

(۶۴) وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَاءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلَائِكَةُ تَنزِيلاً ﴿۲۵: الفرقان﴾

اور جس روز آسمان ایک بدلی پر سے پھٹ جائے گا اور فرشتے بکثرت اتارے جاویں گے۔

(۶۵) وَلَمَّا جَاءَ تْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَى ﴿۳۱: العنکبوت﴾

اور ہمارے وہ بھیجے ہوئے فرشتے جب ابراہیمؑ کے پاس بشارت لے کر آئے۔

(۶۶) وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ وَلَداً سُبْحَانَهُ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُونَ ۔﴿۲۶: الانبیاء﴾

اور یہ مشرک لوگ یوں کہتے ہیں کہ خدائے رحمٰن نے فرشتوں کو اولاد بنا رکھا ہے وہ پاک ہے بلکہ وہ فرشتے اس کے بندے ہیں معزز۔

(۶۷) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ إِذْ جَاءَ تْكُمْ جُنُودٌ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحاً وَجُنُوداً لَّمْ تَرَوْهَا وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيراً ﴿۹: الاحزاب﴾

اے ایمان والو اللہ کا انعام اپنے اوپر یاد کرو جب تم پر بہت سے لشکر چڑھ آئے پھر ہم نے ان پر ایک آندھی بھیجی اور ایسی فوج بھیجی جو تم کو دکھائی نہ دیتی تھی اور اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال کو دیکھتے تھے۔

(۶۸) هُوَ الَّذِي يُصَلِّي عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتُهُ لِيُخْرِجَكُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيماً ﴿۴۳ : الاحزاب﴾

وہ ایسا رحیم ہے کہ وہ خود بھی اور اس کے فرشتے بھی تم پر رحمت بھیجتے رہتے ہیں تا کہ حق تعالیٰ

تم کوتاریکیوں سے نور کی طرف لے آوے اور اللہ تعالیٰ مومنین پر بہت مہربان ہے۔

(۶۹) إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيماً ‹۵۶ : الاحزاب›

بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں ان پیغمبر پر، اے ایمان والو! تم بھی آپ پر رحمت بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو۔

(۷۰) وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعاً ثُمَّ يَقُولُ لِلْمَلَائِكَةِ أَهَؤُلَاءِ إِيَّاكُمْ كَانُوا يَعْبُدُونَ ‹۴۰ : سبا›

اور جس روز اللہ تعالیٰ ان سب کو جمع فرماوے گا پھر فرشتوں سے ارشاد فرماوے گا کیا یہ لوگ تمہاری عبادت کیا کرتے تھے؟ وہ عرض کریں گے کہ آپ پاک ہیں ہمارا تو آپ سے تعلق ہے نہ کہ ان سے بلکہ یہ لوگ شیاطین کی پوجا کرتے تھے ان میں اکثر لوگ انہی کے معتقد تھے۔

(۷۱) الْحَمْدُ لِلَّهِ فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ جَاعِلِ الْمَلَائِكَةِ رُسُلاً أُولِي أَجْنِحَةٍ مَّثْنَى وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ يَزِيدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاءُ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ‹۱: فاطر›

تمام تر حمد اللہ کو لائق ہے جو آسمان اور زمین کا پیدا کرنیوالا ہے جو فرشتوں کو پیغام رساں بنانیوالا ہے جنکو دو دو تین تین چار چار پردار بازو ہیں وہ پیدائش میں جو چاہے زیادہ کر دیتا ہے بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(۷۲) وَالصَّافَّاتِ صَفّاً ـ فَالزَّاجِرَاتِ زَجْراً ـ فَالتَّالِيَاتِ ذِكْراً ـ إِنَّ إِلَهَكُمْ لَوَاحِدٌ ‹۱ : الصفت›

قسم ہے ان فرشتوں کی جو صف باندھ کر کھڑے ہوتے ہیں پھر ان فرشتوں کی جو بندش کرنے والے ہیں پھر ان فرشتوں کی جو ذکر کی تلاوت کرنے والے ہیں کہ تمہارا معبود ایک ہے۔

(۷۳) أَمْ خَلَقْنَا الْمَلَائِكَةَ إِنَاثاً وَهُمْ شَاهِدُونَ ‹۱۵۰ : الصفت›

ہاں کیا ہم نے فرشتوں کو عورت بنایا ہے اور وہ ان کے بننے کے وقت دیکھ رہے تھے؟

(۷۴) إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَراً مِن طِينٍ ‹۷۱: ص›

جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں مٹی سے انسان بنانے والا ہوں۔

(۷۵) وَتَرَى الْمَلَائِكَةَ حَافِّينَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَقِيلَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ‹۷۵ : الزمر›

اور آپ فرشتوں کو دیکھیں گے کہ عرش کے گرداگرد حلقہ باندھے ہوں گے اپنے رب کی تسبیح

وتحمید کرتے ہوں گے اور تمام بندوں میں ٹھیک ٹھیک فیصلہ کردیا جائے گا اور کہا جاوے گا کہ ساری خوبیاں خدا کو زیبا ہیں جو تمام عالم کا پروردگار ہے

(۷۶) الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ آمَنُوا ‹۷: المومن›

جو فرشتے کہ عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں اور جو فرشتے کہ گرادگرد ہیں وہ اپنے رب کی تسبیح وتحمید کرتے رہتے ہیں اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور ایمان والوں کیلئے استغفار کرتے ہیں۔

(۷۷) قَالُوا لَوْ شَاءَ رَبُّنَا لَأَنزَلَ مَلَائِكَةً فَإِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُم بِهِ كَافِرُونَ ۔‹۱۴: حم السجدة›

انہوں نے جواب دیا کہ اگر ہمارے پروردگار کو یہ منظور ہوتا کہ کسی کو پیغمبر بنا کر بھیجے تو فرشتوں کو بھیجتا سو ہم اس توحید سے بھی منکر ہیں جس کو دے کر تم بھیجے گئے ہو۔

(۷۸) إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ ‹۳۰: حم السجدة›

جن لوگوں نے اقرار کرلیا کہ ہمارا رب اللہ ہے پھر اس پر مستقیم رہے ان پر فرشتے اتریں گے کہ تم نہ اندیشہ کرو اور نہ رنج کرو اور تم جنت کے ملنے پر خوش رہو جس کا تم سے وعدہ کیا جایا کرتا تھا۔

(۷۹) تَكَادُ السَّمَاوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلَائِكَةُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِمَن فِي الْأَرْضِ أَلَا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ‹۵: الشورى›

کچھ بعید نہیں کہ آسمان اپنے اوپر سے پھٹ پڑیں اور وہ فرشتے اپنے رب کی تسبیح وتحمید کرتے ہیں اور اہل زمین کے لئے معافی مانگتے ہیں خوب سمجھ لو کہ اللہ ہی معاف کرنے والا رحمت کرنے والا ہے۔

(۸۰) وَجَعَلُوا الْمَلَائِكَةَ الَّذِينَ هُمْ عِبَادُ الرَّحْمَنِ إِنَاثاً أَشَهِدُوا خَلْقَهُمْ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْأَلُونَ ‹۱۹:الزخرف›

اور انہوں نے فرشتوں کو جو کہ خدا کے بندے ہیں عورت قرار دے رکھا ہے کیا یہ انکی پیدائش کے وقت موجود تھے؟ ان کا یہ دعویٰ لکھ لیا جاتا ہے اور ان سے باز پرس ہوگی۔

(۸۱) فَلَوْلَا أُلْقِيَ عَلَيْهِ أَسْوِرَةٌ مِّن ذَهَبٍ أَوْ جَاءَ مَعَهُ الْمَلَائِكَةُ مُقْتَرِنِينَ ۔ ‹۵۳ :الزخرف›

تو اسکے سونے کے کنگن کیوں نہیں ڈالے گئے یا فرشتے اس کے جلو میں پر باندھ کر آئے ہوتے؟

(۸۲) أَمْ يَحْسَبُونَ أَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُم بَلَى وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُونَ ‹۸۰ :الزخرف›

ہاں کیا ان لوگوں کا خیال ہے کہ ہم ان کی چپکی چپکی باتوں کو اور ان کے مشوروں کو نہیں سنتے ؟ ہم ضرور سنتے ہیں اور ہمارے فرشتے جو ان کے پاس ہیں وہ بھی لکھتے ہیں۔

(۸۳) وَلَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَا مِنكُم مَّلَائِكَةً فِي الْأَرْضِ يَخْلُفُونَ ‹۶۰: الزخرف›

اور اگر ہم چاہتے تو تم میں سے فرشتے بنا دیتے جو تمہاری جگہ زمین میں رہتے۔

(۸۴) فَالْمُقَسِّمَاتِ أَمْراً ‹۴: الذاریت›

پھر ان فرشتوں کی (قسم) جو حکم کے موافق چیزیں تقسیم کرتے ہیں۔

(۸۵) قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ‹۳۱: الذریت›

ابراہیمؑ کہنے لگے کہ اچھا تو یہ بتلاؤ کہ تم کو بڑی مہم کیا درپیش ہے اے فرشتو ؟

(۸۶) وَكَم مِّن مَّلَكٍ فِي السَّمَاوَاتِ لَا تُغْنِي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئاً إِلَّا مِن بَعْدِ أَن يَأْذَنَ اللَّهُ لِمَن يَشَاءُ وَيَرْضَى۔إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ لَيُسَمُّونَ الْمَلَائِكَةَ تَسْمِيَةَ الْأُنثَى‹۲۶ : النجم›

اور بہت سے فرشتے آسمانوں میں موجود ہیں ان کی سفارش ذرا بھی کام نہیں آسکتی مگر بعد اس کے کہ اللہ تعالیٰ جس کیلئے چاہیں اجازت دیں اور راضی ہوں، جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ فرشتوں کو خدا کی بیٹی کے نام سے نامزد کرتے ہیں۔

(۸۷) وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ إِلَّا مَلَائِكَةً ۔الخ۔‹۳۱ :المدثر›

اور ہم نے دوزخ کے کارکن آدمی نہیں بلکہ صرف فرشتے بنائے ہیں۔

(۸۸) وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ۔ كِرَاماً كَاتِبِينَ۔يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ ‹۱۰:الانفطار›

اور تم پر تمہارے سب اعمال یاد رکھنے والے معزز لکھنے والے مقرر ہیں جو تمہارے سب افعال کو جانتے ہیں۔

(۸۹) تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِم مِّن كُلِّ أَمْرٍ۔سَلَامٌ هِيَ حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ۔‹۴ :القدر›

اس رات میں فرشتے اور روح القدس اپنے پروردگار کے حکم سے ہر امرِ خیر کو لے کر زمین کی طرف اترتے ہیں اور وہ شب سراپا سلام ہے وہ شب اسی صفت و برکت کے ساتھ طلوع فجر تک رہتی ہے۔

(۹۰) لَّيْسَ الْبِرَّ أَن تُوَلُّوا۔الخ۔‹۱۷۷: البقرة›

(اس آیت میں فرشتوں کا ذکر ہے ترجمہ دیکھ لیں)

وحی اِلٰہی

(۱) ذَلِكَ مِنْ أَنبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيْكَ ﴿۴۴: آل عمران﴾

یہ قصے منجملہ غیب کی خبروں کے ہیں ہم ان کی وحی بھیجتے ہیں آپ کے پاس۔

(۲) إِنَّا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ كَمَا أَوْحَيْنَا إِلَى نُوحٍ وَالنَّبِيِّينَ مِن بَعْدِهِ وَأَوْحَيْنَا إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالأَسْبَاطِ وَعِيسَى وَأَيُّوبَ وَيُونُسَ وَهَارُونَ وَسُلَيْمَانَ وَآتَيْنَا دَاوُدَ زَبُوراً ﴿۱۶۳: النساء﴾

ہم نے آپ کے پاس وحی بھیجی ہے جیسے نوحؑ کے پاس بھیجی تھی اوران کے بعد اور پیغمبروں کے پاس اور ہم نے ابراہیم اور اسماعیل اور یعقوب اوراولاد یعقوب اورعیسی اور ایوب اور یونس اور ہارون اورسلیمان کے پاس وحی بھیجی تھی اورہم نے داؤدکوزبوردی تھی۔

(۳) وَأُوحِيَ إِلَيَّ هَذَا الْقُرْآنُ لأُنذِرَكُم بِهِ وَمَن بَلَغَ ﴿۱۹: الانعام﴾

اورمیرے پاس یہ قرآن بطور وحی بھیجا گیا ہے تاکہ میں اس قرآن کے ذریعہ سے تم کو ڈراؤں اورہم نے داؤدکوزبوردی تھی۔

(۴) قُل لاَّ أَقُولُ لَكُمْ عِندِي خَزَآئِنُ اللّهِ وَلا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلا أَقُولُ لَكُمْ إِنِّي مَلَكٌ إِنْ أَتَّبِعُ إِلاَّ مَا يُوحَى إِلَيَّ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الأَعْمَى وَالْبَصِيرُ أَفَلاَ تَتَفَكَّرُون ﴿۵۰: الانعام﴾

آپ کہہ دیجئے کہ نہ تومیں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میرے پاس خدا تعالی کےخزانے ہیں اورنہ میں تمام غیبوں کوجانتا ہوں اورنہ میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں میں توصرف جومیرے پاس وحی آتی ہےاس کا اتباع کرلیتا ہوں،آپ کہئے کہ اندھااور بینا کہیں برابر ہوسکتا ہےسوکیاتم غورنہیں کرتے؟

(۵) وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللّهِ كَذِباً أَوْ قَالَ أُوْحِيَ إِلَيَّ وَلَمْ يُوحَ إِلَيْهِ شَيْءٌ وَمَن قَالَ سَأُنزِلُ مِثْلَ مَا أَنَزلَ اللّهُ ۔﴿۹۳: الانعام﴾

اوراس شخص سے زیادہ کون ظالم ہوگا جواللہ تعالی پرجھوٹ وتہمت لگائے یایوں کہے کہ مجھ پروحی آتی ہے حالانکہ اس کے پاس کسی بات کی بھی وحی نہیں آتی اور جوشخص یوں کہے کہ جیسا کلام اللہ تعالی نے نازل کیااسی طرح کامیں بھی لاتا ہوں۔

(۶) اتَّبِعْ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ لا إِلَـهَ إِلاَّ هُوَ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۰۷: الانعام﴾

آپ خود اس طریق پر چلتے رہیۓ جس کی وحی آپ کے رب کی طرف سے آپ کے پاس آئی ہے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور مشرکین کی طرف خیال نہ کیجیۓ۔

(۷) قُل لَّآ أَجِدُ فِيۡ مَآ أُوۡحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّماً عَلَى طَاعِمٍ يَطۡعَمُهُ إِلَّآ أَن يَكُونَ مَيۡتَةً أَوۡ دَماً مَّسۡفُوحاً أَوۡ لَحۡمَ خِنزِيرٍ فَإِنَّهُ رِجۡسٌ أَوۡ فِسۡقاً أُهِلَّ لِغَيۡرِ اللّهِ بِهِ〈۱۴۶ :الانعام〉

آپ کہیۓ کہ جو کچھ احکام بذریعہ وحی میرے پاس آئے ہیں ان میں تو میں کوئی حرام غذا پاتا نہیں کسی کھانے والے کیلئے جو اس کو کھاوے مگر یہ کہ وہ مردار ہو یا بہتا ہوا خون ہو یا خنزیر کا گوشت ہو کیوں کہ وہ بالکل ناپاک ہے، یا جو جانور شرک کا ذریعہ ہو کہ غیر اللہ کے نامزد کر دیا گیا ہو۔

(۸) وَأَوۡحَيۡنَا إِلَى مُوسَى أَنۡ أَلۡقِ عَصَاكَ فَإِذَا هِيَ تَلۡقَفُ مَا يَأۡفِكُونَ〈۱۱۷: الاعراف〉

اور ہم نے موسیٰؑ کو وحی کے ذریعہ حکم دیا کہ آپ اپنا عصا ڈال دیجیۓ اس نے اچانک ان کے سارے بنے بنائے کھیل کو نگلنا شروع کیا۔

(۹) وَأَوۡحَيۡنَا إِلَى مُوسَى إِذِ اسۡتَسۡقَاهُ قَوۡمُهُ أَنِ اضۡرِب بِّعَصَاكَ الۡحَجَرَ 〈۱۶۰: الاعراف〉

اور ہم نے موسیٰؑ کو حکم دیا جب کہ ان کی قوم نے ان سے پانی مانگا کہ اپنے عصا کو پتھر پر مارو۔

(۱۰) قُلۡ إِنَّمَآ أَتَّبِعُ مَا يُوحَى إِلَيَّ مِن رَّبِّيۡ هَذَا بَصَآئِرُ مِن رَّبِّكُمۡ وَهُدًى وَرَحۡمَةٌ لِّقَوۡمٍ يُؤۡمِنُونَ〈۲۰۳: الانعام〉

کہدو کہ میں تو اسی حکم کی پیروی کرتا ہوں جو میرے پروردگار کی طرف سے میرے پاس آتا ہے یہ قرآن تمہارے پروردگار کی جانب سے دانش و بصیرت اور مومنوں کیلئے ہدایت اور رحمت ہے۔

(۵) وَمَنۡ أَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَرَى عَلَى اللّهِ كَذِباً أَوۡ قَالَ أُوۡحِيَ إِلَيَّ وَلَمۡ يُوحَ إِلَيۡهِ شَيۡءٌ وَمَن قَالَ سَأُنزِلُ مِثۡلَ مَآ أَنَزلَ اللّهُ 〈۹۴ :الانعام〉

اور اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہوگا جو اللہ تعالی پر جھوٹ و تہمت لگائے یا یوں کہے کہ مجھ پر وحی آتی ہے حالانکہ اس کے پاس کسی بات کی بھی وحی نہیں آتی اور جو شخص یوں کہے کہ جیسا کلام اللہ تعالی نے نازل کیا ہے اسی طرح کا میں بھی لاتا ہوں۔

(۶) اتَّبِعۡ مَآ أُوحِيَ إِلَيۡكَ مِن رَّبِّكَ لا إِلَـهَ إِلاَّ هُوَ وَأَعۡرِضۡ عَنِ الۡمُشۡرِكِينَ 〈۱۰۶ :الانعام〉

آپ خود اس طریق پر چلتے رہیۓ جس کی وحی آپ کے رب کی طرف سے آپ کے پاس آئی ہے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور مشرکین کی طرف خیال نہ کیجیۓ۔

(۷) قُل لَّآ أَجِدُ فِی مَآ أُوحِیَ إِلَیَّ مُحَرَّماً عَلَى طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ إِلَّآ أَن يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَماً مَّسْفُوحاً أَوْ لَحْمَ خِنزِيرٍ فَإِنَّهُ رِجْسٌ أَوْ فِسْقاً أُهِلَّ لِغَيْرِ اللّهِ بِهِ۔〈۱۴۶: الانعام〉

آپ کہئے کہ جو کچھ احکام بذریعہ وحی میرے پاس آئے ہیں ان میں تو میں کوئی حرام غذا پاتا نہیں کسی کھانے والے کیلئے جو اس کو کھاوے مگر یہ کہ وہ مردار ہو یا بہتا ہوا خون ہو یا خنزیر کا گوشت ہو کیوں کہ وہ بالکل ناپاک ہے، یا جو جانور شرک کا ذریعہ ہو کہ غیر اللہ کے نامزد کر دیا گیا ہو۔

(۸) وَأَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَى أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ〈۱۱۷: الاعراف〉

اور ہم نے موسیٰؑ کو وحی کے ذریعہ حکم دیا کہ آپ اپنا عصا ڈال دیجئے اس نے اچانک ان کے سارے بنے بنائے کھیل کو نگلنا شروع کیا۔

(۹) وَأَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَى إِذِ اسْتَسْقَاهُ قَوْمُهُ أَنِ اضْرِب بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ 〈۱۶۰ :الاعراف〉

اور ہم نے موسیٰؑ کو حکم دیا جب کہ ان کی قوم نے اان سے پانی مانگا کہ اپنے عصا کو پتھر پر مارو۔

(۱۰) قُلْ إِنَّمَآ أَتَّبِعُ مَا يُوحَى إِلَيَّ مِن رَّبِّي هَـذَا بَصَآئِرُ مِن رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ 〈۲۰۳: الاعراف〉 آپ فرما دیجئے کہ میں اس کا اتباع کرتا ہوں جو مجھ پر میرے رب کی طرف سے حکم بھیجا گیا ہے یہ بہت سی دلیلیں ہیں تمہارے رب کی طرف سے اور ہدایت اور رحمت ہے ان لوگوں کیلئے جو ایمان رکھتے ہیں۔

(۱۱) إِذْ يُوحِي رَبُّكَ إِلَى الْمَلآئِكَةِ أَنِّي مَعَكُمْ فَثَبِّتُواْ الَّذِينَ آمَنُواْ 〈۱۲:الانفال〉

اس وقت کو یاد کرو جب کہ آپ کا رب ان فرشتوں کو حکم دیتا تھا کہ میں تمہارا ساتھی و مددگار ہوں پس مجھ کو مددگار سمجھ کر تم ایمان والوں کی ہمت بڑھاؤ۔

(۱۲) أَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَباً أَنْ أَوْحَيْنَا إِلَى رَجُلٍ مِّنْهُمْ أَنْ أَنذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُواْ أَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِندَ رَبِّهِمْ 〈۲:یونس〉 کیا ان لوگوں کو اس بات سے تعجب ہوا کہ ہم نے ان میں سے ایک شخص کے پاس وحی بھیج دی کہ سب آدمیوں کو ڈرایئے اور جو ایمان لے آئیں ان کو یہ خوش خبری سنایئے کہ ان کے رب کے پاس پہنچ کر ان کو پورا مرتبہ ملے گا۔

(۱۳) قُلْ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أُبَدِّلَهُ مِن تِلْقَاءِ نَفْسِي إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَى إِلَيَّ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ〈۱۵: یونس〉 آپ یوں کہہ دیجئے کہ مجھ سے یہ نہیں ہوسکتا کہ نہ میں اپنی طرف سے اس (قرآن) میں ترمیم کردوں بس میں تو صرف اس کا اتباع کروں گا جو میرے پاس

وحی کے ذریعہ سے پہنچا ہے اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں ایک بڑے بھاری دن کے عذاب کا اندیشہ رکھتا ہوں۔

(۱۴) وَأَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَى وَأَخِيهِ أَن تَبَوَّءَا لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوتاً وَاجْعَلُواْ بُيُوتَكُمْ قِبْلَةً وَأَقِيمُواْ الصَّلاَةَ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ۔‹۸۷: یونس› اور ہم نے موسیٰؑ اور انکے بھائی (ہارونؑ) کے پاس وحی بھیجی کہ تم دونوں اپنے ان لوگوں کیلئے مصر میں گھر برقرار رکھو اور تم سب اپنے انہیں گھروں کو نماز پڑھنے کی جگہ قرار دے لو اور نماز کے پابند رہو اور اے موسیٰ آپ مسلمانوں کو بشارت دیں۔

(۱۵) وَاتَّبِعْ مَا يُوحَى إِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتَّى يَحْكُمَ اللّهُ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ‹۱۰۹: یونس›

اور آپ اس کا اتباع کرتے رہیے جو کچھ آپ کے پاس وحی بھیجی جاتی ہے اور صبر کیجئے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ فیصلہ کردیں گے اور وہ سب فیصلہ کرنے والوں میں اچھے ہیں۔

(۱۶) فَلَعَلَّكَ تَارِكٌ بَعْضَ مَا يُوحَى إِلَيْكَ وَضَآئِقٌ بِهِ صَدْرُكَ أَن يَقُولُواْ لَوْلاَ أُنزِلَ عَلَيْهِ كَنزٌ أَوْ جَاءَ مَعَهُ مَلَكٌ ‹۱۲: هود› سو شاید آپ تنگ ہو کر ان احکام میں سے جو کہ آپ کے پاس وحی کے ذریعہ سے بھیجے جاتے ہیں بعض کو چھوڑ دینا چاہتے ہیں اور آپ کا دل اس بات سے تنگ ہوتا ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ ان پر کوئی خزانہ کیوں نہیں نازل ہوا یا ان کے ہمراہ کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا؟

(۱۷) وَأُوحِيَ إِلَى نُوحٍ أَنَّهُ لَن يُؤْمِنَ مِن قَوْمِكَ إِلاَّ مَن قَدْ آمَنَ فَلاَ تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُواْ يَفْعَلُونَ ـ وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا وَلاَ تُخَاطِبْنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُواْ إِنَّهُم مُّغْرَقُونَ ‹۳۶: هود›

اور نوحؑ کے پاس وحی بھیجی گئی کہ سوائے ان کے جو ایمان لا چکے ہیں اور کوئی نیا شخص تمہاری قوم میں سے ایمان نہ لاوے گا سو جو کچھ یہ لوگ کررہے ہیں اس پر کچھ غم نہ کرو اور تم ہماری نگرانی میں اور ہمارے حکم سے کشتی تیار کرلو اور مجھ سے کافروں کے بارے میں کچھ گفتگو نہ کرنا وہ سب غرق کئے جاویں گے۔

(۱۸) تِلْكَ مِنْ أَنبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهَا إِلَيْكَ مَا كُنتَ تَعْلَمُهَا أَنتَ وَلاَ قَوْمُكَ مِن قَبْلِ هَـذَا فَاصْبِرْ إِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ ‹۴۹: هود›

یہ قصہ منجملہ اخبار غیب کے ہے جس کو ہم وحی کے ذریعہ سے آپ کو پہنچاتے ہیں اس کو اس کے قبل نہ آپ جانتے تھے اور نہ آپ کی قوم سو صبر کیجئے یقیناً نیک انجامی متقیوں کیلئے ہے۔

(۱۹) نَحۡنُ نَقُصُّ عَلَيۡكَ أَحۡسَنَ الۡقَصَصِ بِمَا أَوۡحَيۡنَا إِلَيۡكَ هَـذَا الۡقُرۡآنَ وَإِن كُنتَ مِن قَبۡلِهِ لَمِنَ الۡغَافِلِيۡن ﴿۳: یوسف﴾ ہم نے جو یہ قرآن آپ کے پاس بھیجا ہے اس کے ذریعہ سے ہم آپ سے ایک بڑا عمدہ قصہ بیان کرتے ہیں اور اس کے قبل آپ محض بے خبر تھے۔

(۲۰) فَلَمَّا ذَهَبُواْ بِهِ وَأَجۡمَعُواۡ أَن يَجۡعَلُوهُ فِيۡ غَيَابَةِ الۡجُبِّ وَأَوۡحَيۡنَا إِلَيۡهِ لَتُنَبِّئَنَّهُم بِأَمۡرِهِمۡ هَـذَا وَهُمۡ لاَ يَشۡعُرُون ﴿۱۵: یوسف﴾ سو جب ان (یوسف) کو لے گئے اور سب نے پختہ عزم کرلیا کہ ان کو کسی اندھیرے کنویں میں ڈال دیں اور ہم نے ان کے پاس وحی بھیجی کہ تم ان لوگوں کو یہ بات جتلاؤ گے اور تم کو پہچانیں گے بھی نہیں۔

(۲۱) ذَلِكَ مِنۡ أَنبَاء الۡغَيۡبِ نُوحِيۡهِ إِلَيۡكَ ۔﴿۱۰۲: یوسف﴾ (سلسلہ ۱۸ دیکھئے)

(۲۲) وَمَا أَرۡسَلۡنَا مِن قَبۡلِكَ إِلاَّ رِجَالاً نُّوحِيۡ إِلَيۡهِم مِّنۡ أَهۡلِ الۡقُرَى ﴿۱۰۹: یوسف﴾

اور ہم نے آپ سے پہلے مختلف بستی والوں میں سے جتنے رسول بھیجے سب آدمی ہی تھے (سو کوئی فرشتہ نہ تھا)

(۲۳) كَذَلِكَ أَرۡسَلۡنَاكَ فِيۡ أُمَّةٍ قَدۡ خَلَتۡ مِن قَبۡلِهَا أُمَمٌ لِّتَتۡلُوَ عَلَيۡهِمُ الَّذِيَ أَوۡحَيۡنَا إِلَيۡكَ وَهُمۡ يَكۡفُرُونَ بِالرَّحۡمَـنِ قُلۡ هُوَ رَبِّيۡ لا إِلَـهَ إِلاَّ هُوَ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ وَإِلَيۡهِ مَتَابِ۔﴿۳۵: الرعد﴾

اور اسی طرح ہم نے آپ کو ایک ایسی امت میں رسول بنا کر بھیجا کہ اس سے پہلے اور بہت سی امتیں گزر چکی ہیں تا کہ آپ ان کو وہ کتاب پڑھ کر سنا دیں جو ہم نے آپ کے پاس وحی کے ذریعہ سے بھیجی ہے اور وہ لوگ ایسے بڑے رحمت والے کی ناسپاسی کرتے ہیں، آپ فرمادیجئے کہ وہ میرا مربی ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں نے اسی پر بھروسہ کرلیا اور اسی کے پاس مجھ کو جانا ہے۔

(۲۴) فَأَوۡحَى إِلَيۡهِمۡ رَبُّهُمۡ لَنُهۡلِكَنَّ الظَّالِمِيۡن﴿۱۳: ابراھیم﴾

پس ان رسولوں پر ان کے رب نے وحی نازل فرمائی کہ ہم ان ظالموں کو ضرور ہلاک کردیں گے۔

(۲۵) يُنَزِّلُ الۡمَلآئِكَةَ بِالۡرُّوحِ مِنۡ أَمۡرِهِ عَلَى مَن يَشَاءُ مِنۡ عِبَادِهِ أَنۡ أَنذِرُواۡ أَنَّهُ لاَ إِلَـهَ إِلاَّ أَنَاۡ فَاتَّقُونِ ﴿۲: النحل﴾ وہ فرشتوں کو وحی یعنی اپنا حکم دے کر اپنے بندوں میں سے جس پر چاہیں نازل فرماتے ہیں یہ کہ خبردار کردو کہ میرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں سو مجھ سے ڈرتے رہو۔

(۲۶) وَمَا أَرۡسَلۡنَا مِن قَبۡلِكَ إِلاَّ رِجَالاً نُّوحِيۡ إِلَيۡهِمۡ ﴿۴۳: النحل﴾ (سلسلہ ۲۲ دیکھئے)

(۲۷) ثُمَّ أَوۡحَيۡنَا إِلَيۡكَ أَنِ اتَّبِعۡ مِلَّةَ إِبۡرَاهِيۡمَ حَنِيۡفاً وَمَا كَانَ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡن ﴿۱۲۳: النحل﴾

پھر ہم نے آپ کے پاس وحی بھیجی کہ آپ ابراہیمؑ کے طریقہ پر جو کہ بالکل ایک طرف کے ہو رہے تھے چلئے اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے۔

(۲۸) وَإِن كَادُواْ لَيَفْتِنُونَكَ عَنِ الَّذِيْ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ لِتفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهُ وَإِذاً لاَّتَّخَذُوكَ خَلِيْلا ‹۷۳: بنی اسرائیل› اور یہ کافر لوگ آپ کو اس چیز سے بچلانے ہی لگے تھے جو ہم نے آپ پر وحی کے ذریعہ سے بھیجی ہے تاکہ آپ اس کے سوا ہماری طرف غلط بات کی نسبت کریں اور ایسی حالت میں آپ کو گاڑھا دوست بنا لیتے۔

(۲۹) وَاتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ وَلَنْ تَجِدَ مِن دُونِهِ مُلْتَحَدا ‹۲۷ الکهف› اور آپ کے پاس جو آپ کے رب کی کتاب وحی کے ذریعہ سے آتی ہے وہ پڑھ دیا کیجئے اس کی باتوں کو کوئی بدل نہیں سکتا اور آپ خدا کے سوا کوئی جائے پناہ نہ پاویں گے۔

(۳۰) فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْآنِ مِن قَبْلِ أَن يُقْضَى إِلَيْكَ وَحْيُهُ وَقُل رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْماً۔‹۱۱۴: طه›

سو اللہ تعالیٰ جو بادشاہ حقیقی ہے بڑا عالی شان ہے اور قرآن پڑھنے میں قبل اس کے کہ آپ پر اس کی وحی پوری نازل ہو چکے عجلت نہ کیجئے اور آپ یہ دعا کیجئے کہ اے میرے رب میرا علم بڑھا دیجئے۔

(۳۱) وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ إِلَّا رِجَالاً نُّوحِيْ إِلَيْهِمْ ۔‹۷: الانبیاء› (سلسلہ ۲۲ دیکھئے)

(۳۲) وَمَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ مِن رَّسُولٍ إِلَّا نُوحِيْ إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ ‹۲۵: الانبیاء›

اور ہم نے آپ سے پہلے کوئی ایسا پیغمبر نہیں بھیجا جس کے پاس ہم نے یہ وحی نہ بھیجی ہو کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں پس میری ہی عبادت کیا کرو۔

(۳۳) قُلْ إِنَّمَا أُنذِرُكُم بِالْوَحْيِ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَاء إِذَا مَا يُنذَرُونَ ۔‹۴۵: الانبیاء›

آپ کہہ دیجئے کہ میں تو صرف وحی کے ذریعہ سے تم کو ڈراتا ہوں اور یہ بہرے جس وقت ڈرائے جاتے ہیں سنتے ہی نہیں۔

(۳۴) قُلْ إِنَّمَا يُوحَى إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ فَهَلْ أَنتُم مُّسْلِمُونَ ‹۱۰۸: الانبیاء›

فرما دیجئے کہ میرے پاس تو صرف یہ وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے سو اب بھی تم مانتے ہو (یا نہیں)

(۳۵) مَنْ كَانَ يَظُنُّ أَن لَّنْ يَنصُرَهُ اللَّهُ فِيْ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ

لِيَقْطَعْ فَلْيَنظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهُ مَا يَغِيظُ ‹۱۵: الحج› جو شخص اس بات کا خیال رکھتا ہو کہ اللہ تعالیٰ رسولؐ کی دنیا و آخرت میں مدد نہ کرے گا تو اس کو چاہئے کہ ایک رسی آسمان تک تان لے پھر اس وحی کو موقوف کرادے تو پھر غور کرنا چاہیے اس کی تدبیر کیا ہے اس کی ناگواری کی چیز کو موقوف کرسکتی ہے۔

(۳۶) فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَإِذَا جَاءَ أَمْرُنَا ۔الخ۔‹۲۷: المومن›
(ترجمہ اور تفسیر دیکھ لیں)

(۳۷) وَأَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَى أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِيْ إِنَّكُم مُّتَّبَعُونَ ‹۵۲ :الشعراء›
اور ہم نے موسیٰؑ کو حکم بھیجا کہ میرے بندوں کو شبا شب مصر سے باہر نکال لے جاؤ تم لوگوں کا تعاقب کیا جاوے گا۔

(۳۸) وَاتَّبِعْ مَا يُوحَى إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيراً ‹۲: الاحزاب›
اور آپ کے پروردگار کی طرف سے جو حکم پر وحی کیا جاتا ہے اس پر چلئے تم لوگوں کے سب اعمال کی اللہ تعالیٰ پوری خبر رکھتا ہے۔

(۳۹) وَالَّذِيْ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقاً لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ إِنَّ اللَّهَ بِعِبَادِهِ لَخَبِيْرٌ بَصِيْرٌ ‹۳۱: فاطر› اور یہ کتاب جو ہم نے آپکے پاس وحی کے طور پر بھیجی ہے، جو کہ اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے، اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی پوری خبر رکھنے والا خوب دیکھنے والا ہے۔

(۴۰) إِن يُوحَى إِلَيَّ إِلَّا أَنَّمَا أَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ‹۷۰ : ص› میرے پاس جو وحی آتی ہے تو اس سبب سے آتی ہے کہ میں صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔

(۴۱) وَلَقَدْ أُوحِيَ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ لَئِنْ أَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ ‹۶۵: الزمر› اور آپ کی طرف بھی اور جو پیغمبر آپ سے پہلے ہو گزرے ہیں ان کی طرف بھی یہ بات وحی میں بھیجی جا چکی ہے کہ اے عام مخاطب اگر تو شرک کرے گا تو تیرا کیا کرایا کام غارت ہو جائے گا اور تو خسارے میں پڑے گا

(۴۲) رَفِيْعُ الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ يُلْقِيْ الرُّوحَ مِنْ أَمْرِهِ عَلَى مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ لِيُنذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ‹۱۵ :المومن› وہ رفیع الدرجات ہے وہ عرش کا مالک ہے وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے وحی یعنی اپنا حکم بھیجتا ہے تا کہ اجتماع کے دن سے ڈرائے (یعنی قیامت کے دن سے)

(۴۳) قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَى إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوا إِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوهُ

وَوَيۡلٌ لِّلۡمُشۡرِكِينَ ۔‹٦ : حم السجدہ› آپ فرما دیجئے کہ میں بھی تم ہی جیسا بشر ہوں مجھ پر یہ وحی نازل ہوئی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے سو اس کی طرف سیدھ باندھ لو اور اس سے معافی مانگو اور ایسے مشرکوں کیلئے بڑی خرابی ہے۔

(۴۴) كَذَٰلِكَ يُوحِيٓ إِلَيۡكَ وَإِلَى ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِكَ ٱللَّهُ ٱلۡعَزِيزُ ٱلۡحَكِيمُ ‹۳ : الشوریٰ›

اسی طرح آپ پر اور جو پیغمبر آپ سے پہلے ہو چکے ہیں ان پر اللہ تعالیٰ جو زبردست حکمت والا ہے وحی بھیجتا رہا ہے۔

(۴۵) شَرَعَ لَكُم مِّنَ ٱلدِّينِ مَا وَصَّىٰ بِهِۦ نُوحًا وَٱلَّذِيٓ أَوۡحَيۡنَآ إِلَيۡكَ وَمَا وَصَّيۡنَا بِهِۦٓ إِبۡرَٰهِيمَ وَمُوسَىٰ وَعِيسَىٰٓ أَنۡ أَقِيمُواْ ٱلدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُواْ فِيهِ ۔‹۱۳ : الشوریٰ›

اللہ تعالیٰ نے تم لوگوں کے واسطے وہی دین مقرر کیا جس کا اس نے نوحؑ کو حکم دیا تھا اور جس کو ہم نے آپ کے پاس وحی کے ذریعہ سے بھیجا ہے اور جس کا ہم نے ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو حکم دیا تھا کہ اسی دین کو قائم رکھنا اور اس میں تفرقہ نہ ڈالنا۔

(۴۶) وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ أَن يُكَلِّمَهُ ٱللَّهُ إِلَّا وَحۡيًا أَوۡ مِن وَرَآيِٕ حِجَابٍ أَوۡ يُرۡسِلَ رَسُولًا فَيُوحِيَ بِإِذۡنِهِۦ مَا يَشَآءُ إِنَّهُۥ عَلِيٌّ حَكِيمٌ ‹۵۱ : الشوریٰ›

اور کسی بشر کی یہ شان نہیں کہ اللہ تعالیٰ اس سے کلام فرماوے مگر یا تو الہام سے یا حجاب کے باہر سے یا کسی فرشتے کو بھیج دے کہ وہ خدا کے حکم سے جو خدا کو منظور ہوتا ہے پیغام پہنچا دیتا ہے وہ بڑا عالی شان بڑی حکمت والا ہے۔

(۴۷) إِنۡ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰٓ إِلَيَّ وَمَآ أَنَا۠ إِلَّا نَذِيرٞ مُّبِينٞ ‹۹ : الاحقاف›

میں تو صرف اسی کا اتباع کرتا ہوں جو میری طرف وحی کے ذریعہ آتا ہے اور میں تو صرف صاف ڈرانے والا ہوں۔

(۴۸) وَمَا يَنطِقُ عَنِ ٱلۡهَوَىٰٓ ۔إِنۡ هُوَ إِلَّا وَحۡيٞ يُوحَىٰ ‹۳ : النجم›

اور نہ آپ اپنی نفسانی خواہش سے باتیں بناتے ہیں ان کا ارشاد نری وحی ہے جو ان پر بھیجی جاتی ہے۔

(۴۹) فَأَوۡحَىٰٓ إِلَىٰ عَبۡدِهِۦ مَآ أَوۡحَىٰ ‹۱۰ : النجم›

پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے بندے پر وحی نازل فرمائی جو کچھ نازل فرمائی تھی۔

(۵۰) قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَى إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ ‹۱۱۰: الکھف›

(سلسلہ ۴۳ دیکھئے)

(۵۱) قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآناً عَجَباً ۔‹۱: الجن›

آپ کہئے کہ میرے پاس اس بات کی وحی آئی ہے کہ جنات میں سے ایک جماعت نے قرآن سنا پھر انہوں نے کہا کہ ہم نے عجیب قرآن سنا۔

قرآنِ حکیم

(۱) الم ۔ذَلِكَ الْكِتَابُ لاَ رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ ‹۱: البقرۃ›

الم۔ یہ کتاب ایسی ہے جس میں کوئی شبہ نہیں راہ بتلانے والی ہے خدا سے ڈرنے والوں کو۔

(۲) والَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلِكَ وَبِالآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُون‹۴: البقرۃ›

اوروہ لوگ ایسے ہیں جو یقین رکھتے ہیں اس کتاب پر بھی جو آپ کی طرف اتاری گئی ہے اوران کتابوں پر بھی جو آپ سے پہلے اتاری جاچکی ہے اورآخرت پر بھی وہ لوگ یقین رکھتے ہیں۔

(۳) وَإِن كُنتُمْ فِي رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلَى عَبْدِنَا فَأْتُواْ بِسُورَةٍ مِّن مِّثْلِهِ وَادْعُواْ شُهَدَاءَكُم مِّن دُونِ اللّهِ إِنْ كُنتُمْ صَادِقِينَ۔فَإِن لَّمْ تَفْعَلُواْ وَلَن تَفْعَلُواْ فَاتَّقُواْ النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِين‹۲۳: البقرۃ›

اوراگرتم کچھ خلجان میں ہواس کتاب کی نسبت جو ہم نے نازل فرمائی ہے اپنے بندۂ خاص پر تو پھر تم بنالاؤ ایک محدود ٹکڑا جواسکا ہم پلہ ہواور بلالو اپنے حمایتیوں کو جو خدا سے الگ تجویز کررکھے ہیں اگرتم سچے ہو پھر اگرتم نہ کرسکے اورقیامت تک بھی نہ کرسکو گے تو پھر ذرا بچتے رہو دوزخ سے جسکا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں تیار ہوئی رکھی ہے کافروں کے واسطے۔

(۴) وَلَمَّا جَاءَهُمْ كِتَابٌ مِّنْ عِندِ اللّهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ وَكَانُواْ مِن قَبْلُ يَسْتَفْتِحُونَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُواْ فَلَمَّا جَاءَهُم مَّا عَرَفُواْ كَفَرُواْ بِهِ فَلَعْنَةُ اللَّه عَلَى الْكَافِرِين‹۸۹:البقرۃ›

اورجب ان کوایک ایسی کتاب پہنچی یعنی قرآن جومنجانب اللہ ہے اوراس کی تصدیق کرنے والی ہے جو پہلے سے ان کے پاس ہے یعنی تورات حالانکہ اس کے قبل وہ خود بیان کیا کرتے تھے کفار سے پھر جب وہ چیز آپہنچی جس کو وہ پہچانتے ہیں تو اس کا انکار کربیٹھے سو خدا کی مار ہو ایسے منکروں پر۔

(۵) قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَى قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَبُشْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ۔﴿۹۷ : البقرة﴾

آپ یہ کہیے کہ جو شخص جبرئیل سے عداوت رکھے سوانہوں نے یہ قرآن آپ کے قلب تک پہنچا دیا ہے خداوند کے حکم سے اس کی یہ حالت ہے کہ تصدیق کر رہا ہے اپنے سے قبل والی کتابوں کی اور رہنمائی کر رہا ہے اور خوشخبری سنا رہا ہے ایمان والوں کو۔

(۶) وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنزَلَ اللّٰهُ قَالُواْ بَلْ نَتَّبِعُ مَا أَلْفَيْنَا عَلَيْهِ آبَاءَ نَا أَوَلَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ شَيْئاً وَلَا يَهْتَدُونَ ﴿۱۷۰: البقرة﴾

اور جب کوئی ان مشرک لوگوں سے کہتا ہے کہ اللہ تعالی نے جو حکم بھیجا ہے اس پر چلو تو کہتے ہیں کہ نہیں بلکہ ہم تو اسی طریقہ پر چلیں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے، کیا اگر چہ ان کے باپ دادا دین کی نہ کچھ سمجھ رکھتے ہوں اور نہ کسی آسمانی کتاب کی ہدایت رکھتے ہوں؟

(۷) إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتَابِ وَيَشْتَرُونَ بِهِ ثَمَناً قَلِيلاً أُولَـئِكَ مَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ﴿۱۷۴ : البقرة﴾

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ جو لوگ اللہ تعالی کی بھیجی ہوئی کتاب (کے مضامین) کا اخفاء کرتے ہیں اور اس کے معاوضہ میں دنیا کا متاع قلیل وصول کرتے ہیں، ایسے لوگ اور کچھ نہیں شکم میں آگ بھر رہے ہیں اور اللہ تعالی ان سے نہ تو قیامت میں کلام کریں گے اور نہ ان کی صفائی کریں گے اور ان کو سزائے دردناک ہوگی۔

(۸) تِلْكَ آيَاتُ اللّٰهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ﴿۲۵۲:البقرة﴾

یہ اللہ تعالی کی آیتیں ہیں جو صحیح طور پر ہم تم کو پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں اور آپ بلاشبہ پیغمبروں میں سے ہیں۔

(۹) نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقاً لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَنزَلَ التَّوْرَاةَ وَالإِنجِيلَ۔ مِن قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَأَنزَلَ الْفُرْقَانَ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ بِآيَاتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَاللّٰهُ عَزِيزٌ ذُو انتِقَام ﴿۳ : آل عمران﴾

اللہ تعالی نے آپ کے پاس قرآن بھیجا ہے واقعیت کے ساتھ اس کیفیت سے کہ وہ تصدیق کرتا ہے ان کتابوں کی جو نازل ہو چکی ہیں اور تورات اور انجیل کو اس کے قبل لوگوں کی ہدایت کے

واسطے اور اللہ تعالی نے بھیجے معجزات، بے شک جو لوگ منکر ہیں اللہ تعالی کی آیتوں کے ان کیلئے سزائے سخت ہے اور اللہ تعالی غلبہ والے ہیں بدلہ لینے والے ہیں۔

(۱۰) هُوَ الَّذِیَ أَنزَلَ عَلَیْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آیَاتٌ مُّحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ فَأَمَّا الَّذِینَ فِی قُلُوبِهِمْ زَیْغٌ فَیَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِیلِهِ وَمَا یَعْلَمُ تَأْوِیلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِی الْعِلْمِ یَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا یَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَابِ۔‹۷ :آل عمران›

وہ ایسا ہے جس نے نازل کیا تم پر کتاب کو جس میں کا ایک حصہ وہ آیتیں ہیں جو کہ اشتباہ مراد سے محفوظ ہیں اور یہی آیتیں اصلی مدار ہیں رب کا اور دوسری آیتیں ایسی ہیں جو کہ مشتبہ المراد ہیں سو جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہے وہ اس کے اسی حصہ کے پیچھے ہو لیتے ہیں جو مشتبہ المراد ہیں شورش ڈھونڈنے کی غرض سے اور اس کا غلط مطلب ڈھونڈنے کی غرض سے حالانکہ ان کا مطلب بجز حق تعالی کے اور کوئی نہیں جانتا، جو لوگ علم دین میں پختہ کار ہیں وہ یوں کہتے ہیں کہ ہم اس پر یقین رکھتے ہیں یہ سب ہمارے پروردگار کی طرف سے ہے اور نصیحت وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو کہ اہل عقل ہیں۔

(۱۱) وَقَالَت طَّآئِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمِنُواْ بِالَّذِیَ أُنزِلَ عَلَى الَّذِینَ آمَنُواْ وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُواْ آخِرَهُ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُون‹۷۲: آل عمران›

اور بعضے لوگوں نے اہل کتاب سے کہا کہ ایمان لے آو اس پر جو نازل کیا گیا ہے مسلمانوں پر یعنی قرآن پر شروع دن میں اور پھر انکار بیٹھو آخر دن میں یعنی شام کو عجب کیا وہ پھر جاویں۔

(۱۲) وَإِنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَمَن یُؤْمِنُ بِاللّهِ وَمَا أُنزِلَ إِلَیْكُمْ وَمَا أُنزِلَ إِلَیْهِمْ خَاشِعِینَ لِلّهِ لاَ یَشْتَرُونَ بِآیَاتِ اللّهِ ثَمَناً قَلِیلاً أُوْلَئِكَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ إِنَّ اللّهَ سَرِیعُ الْحِسَاب‹۱۹۹ : آل عمران›

اور بالیقین بعض لوگ اہل کتاب میں سے ایسے بھی ہیں جو اللہ تعالی کے ساتھ اعتقاد رکھتے ہیں اور اس کتاب کے ساتھ بھی جو تمہارے پاس بھیجی گئی اور اس کتاب کے ساتھ بھی جو ان کے پاس بھیجی گئی اس طور پر کہ اللہ تعالی سے ڈرتے ہیں، اللہ تعالی کی آیات کے مقابلہ میں کم حقیقت معاوضہ نہیں لیتے، ایسے لوگوں کو ان کا نیک عوض ملے گا ان کے پروردگار کے پاس بلاشبہ اللہ تعالی جلدی ہی حساب کردیں گے۔

(۱۳) وَإِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيقاً يَلْوُونَ أَلْسِنَتَهُم بِالْكِتَابِ لِتَحْسَبُوهُ مِنَ الْكِتَابِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَقُولُونَ هُوَ مِنْ عِندِ اللّهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِندِ اللّهِ وَيَقُولُونَ عَلَى اللّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ۔〈۷۸: آل عمران〉

اور بیشک ان میں سے بعضے ایسے ہیں کہ کج کرتے ہیں اپنی زبانوں کو کتاب پڑھنے میں تا کہ تم لوگ اس ملائی ہوئی چیز کو بھی کتاب کا جزو سمجھو حالانکہ وہ کتاب کا جزو نہیں اور کہتے ہیں کہ یہ خدا کے پاس سے ہے حالانکہ وہ خدا تعالی کے پاس سے نہیں اور اللہ تعالی پر جھوٹ بولتے ہیں اور وہ جانتے ہیں۔

(۱۴) تِلْكَ آيَاتُ اللّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ وَمَا اللّهُ يُرِيدُ ظُلْماً لِّلْعَالَمِينَ 〈۱۰۸: آل عمران〉

یہ اللہ تعالی کی آیتیں ہیں جو صحیح صحیح طور پر ہم تم کو پڑھ کر سناتے ہیں اور اللہ تعالی مخلوقات پر ظلم نہیں کرنا چاہتے۔

(۱۵) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أُوتُواْ الْكِتَابَ آمِنُواْ بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقاً لِّمَا مَعَكُم مِّن قَبْلِ أَن نَّطْمِسَ وُجُوهاً فَنَرُدَّهَا عَلَى أَدْبَارِهَا أَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّا أَصْحَابَ السَّبْتِ وَكَانَ أَمْرُ اللّهِ مَفْعُولاً〈۴۷: النساء〉

اے وہ لوگو جو کتاب دیئے گئے ہو تم اس کتاب پر ایمان لاو جس کو ہم نے نازل فرمایا ہے ایسی حالت پر کہ وہ سچ بتلاتی ہے اس کتاب کو جو تمہارے پاس ہے اس سے پہلے پہلے کہ ہم چہروں کو بالکل مٹا ڈالیں اور ان کو ان کی الٹی جانب کی طرح بنا دیں یا ان پر ہم ایسی لعنت کریں جیسی لعنت ان ہفتہ والوں پر کی تھی اور اللہ تعالی کا حکم پورا ہو کر ہی رہتا ہے۔

(۱۶) أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ آمَنُواْ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلِكَ يُرِيدُونَ أَن يَتَحَاكَمُواْ إِلَى الطَّاغُوتِ وَقَدْ أُمِرُواْ أَن يَكْفُرُواْ بِهِ وَيُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَن يُضِلَّهُمْ ضَلاَلاً بَعِيدا۔〈۶۰: النساء〉 کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو دعوی کرتے ہیں کہ وہ اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں جو آپ کی طرف نازل کی گئی اور اس کتاب پر بھی جو آپ سے پہلے نازل کی گئی اپنے مقدمے شیطان کے پاس لیجانا چاہتے ہیں حالانکہ ان کو یہ حکم ہوا ہے کہ اس کو نہ مانیں اور شیطان ان کو بہکا کر بہت دور لیجانا چاہتا ہے۔

(۱۷) أَفَلاَ يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِندِ غَيْرِ اللّهِ لَوَجَدُواْ فِيهِ اخْتِلاَفاً كَثِيرا۔〈۸۲: النساء〉

تو کیا پھر قرآن میں غور نہیں کرتے اور اگر یہ اللہ کے سوا کسی اور کی طرف سے ہوتا تو اس میں بکثرت تفاوت پاتے۔

(۱۸) اَللّٰهُ لا إِلٰـهَ إِلَّا هُوَ لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَـدِيْثـا ۔﴿۸۷ الـنسـاء﴾ اللہ ایسے ہیں کہ ان کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ضرور تم سب کو جمع کریں گے قیامت کے دن میں، اس میں کوئی شبہ نہیں اور خدا تعالی سے زیادہ کس کی بات سچی ہوگی؟

(۱۹) إِنَّـا أَنـزَلْـنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَا أَرَاكَ اللّٰهُ وَلَا تَكُن لِّلْخَآئِنِيْنَ خَـصِيْما﴿۱۰۵: النساء﴾ بیشک ہم نے آپ کے پاس یہ نوشتہ بھیجا ہے واقع کے موافق تاکہ آپ لوگوں کے درمیان اس کے موافق فیصلہ کریں جو کہ اللہ تعالی نے آپ کو بتلا دیا ہے اور آپ ان خائنوں کی طرف داری نہ کیجئے۔

(۲۰) وَأَنزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْما﴿۱۱۳ : النساء﴾ اور اللہ تعالی نے آپ پر کتاب اور علم کی باتیں نازل فرمائیں اور آپ کو وہ وہ باتیں بتلائی ہیں جو آپ نہ جانتے تھے اور آپ پر اللہ تعالی کا بڑا فضل ہے۔

(۲۱) يَـا أَيُّهَـا الَّـذِيْنَ آمَنُواْ آمِنُواْ بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِىْ نَزَّلَ عَلَى رَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّـذِىَ أَنـزَلَ مِـن قَبْلُ وَمَنْ يَكْفُرْ بِاللّٰهِ وَمَلاَئِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلاَلاً بَـعِيْـدا﴿۱۳۶: الـنسـاء﴾ اے ایمان والو تم اعتقاد رکھو اللہ کے ساتھ اور اس کے رسول کے ساتھ اور اس کتاب کے ساتھ جو اس نے اپنے رسول پر نازل فرمائی اور ان کتابوں کے ساتھ جو کہ پہلے نازل ہو چکی ہیں اور جو شخص اللہ تعالی کا انکار کرے اور اس کے فرشتوں کا اور اس کی کتابوں کا اور اس کے رسولوں کا اور روز قیامت کا تو وہ شخص گمراہی میں بڑی دور جا پڑا۔

(۲۲) لَّـكِـنِ الـرَّاسِخُونَ فِىْ الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُونَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِنْ قَبْـلِكَ وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلاَةَ وَالْمُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالْمُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ أُوْلَـئِكَ سَنُؤْتِيْهِمْ أَجْراً عَظِيْما ۔﴿۱۶۲: النساء﴾ لیکن ان یہودیوں میں جو لوگ علم میں پختہ ہیں اور جو ان میں ایمان لے آنے والے ہیں کہ اس کتاب پر بھی ایمان لاتے ہیں جو آپ کے پاس بھیجی گئی اور اس پر بھی جو آپ سے پہلے بھیجی گئی تھی اور جو نماز کی پابندی کرنے والے ہیں اور جو زکوۃ دینے والے ہیں اور جو اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھنے والے ہیں سو ایسے لوگوں کو ہم ضرور ثواب عظیم عطاء فرمادیں گے۔

(۲۳) يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَ كُم بُرْهَانٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَأَنزَلْنَا إِلَيْكُمْ نُوراً مُّبِيْنا﴿۱۷۴: النساء﴾ اے لوگو یقیناً تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک دلیل آچکی ہے اور ہم نے

تمہارے پاس ایک صاف نور بھیجا ہے۔

(۲۴) قَدْ جَاءَ كُم مِّنَ اللّٰهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُّبِين ۔〈۱۵: المائده〉

تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک روشن چیز آئی ہے اور ایک کتاب واضح یعنی قرآن مجید۔

(۲۵) وَأَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقاً لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتَابِ وَمُهَيْمِناً عَلَيْهِ فَاحْكُم بَيْنَهُم بِمَا أَنزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ عَمَّا جَاءَكَ مِنَ الْحَقِّ ۔〈۴۸: المائده〉

اور ہم نے یہ کتاب آپ کے پاس بھیجی ہے جو خود بھی صدق کے ساتھ موصوف ہے اور اس سے پہلے جو کتابیں ہیں ان کی بھی تصدیق کرتی ہے اور ان کتابوں کی محافظ ہے تو ان کے باہمی معاملات میں اسی بھیجی ہوئی کتاب کے موافق فیصلہ فرمایا کیجئے اور یہ جو سچی کتاب آپ کو ملی ہے اس سے دور ہو کر ان کی خواہشوں پر عمل درآمد نہ کیجئے۔

(۲۶) قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ هَلْ تَنقِمُونَ مِنَّا إِلَّا أَنْ آمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلُ وَأَنَّ أَكْثَرَكُمْ فَاسِقُون 〈۵۹: المائده〉 آپ کہئے کہ اے اہل کتاب تم ہم میں کونسی بات معیوب پاتے ہو بجز اس کے کہ ہم ایمان لائے ہیں اللہ پر اور اس پر جو ہمارے پاس بھیجی گئی ہے اور اس پر جو پہلے بھیجی جا چکی ہے باوجود اس کے کہ تم میں اکثر لوگ ایمان سے خارج ہیں۔

(۲۷) وَلَوْ كَانُوا يُؤْمِنُونَ بِالله والنَّبِيِّ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوهُمْ أَوْلِيَاءَ وَلَـكِنَّ كَثِيراً مِّنْهُمْ فَاسِقُون 〈۸۱: المائده〉 اور اگر یہ لوگ اللہ پر ایمان رکھتے اور پیغمبر پر اور اس کتاب پر جو ان کے پاس بھیجی گئی تھی تو ان کو کبھی دوست نہ بناتے لیکن ان میں زیادہ لوگ ایمان سے خارج ہیں۔

(۲۸) وَإِذَا سَمِعُواْ مَا أُنزِلَ إِلَى الرَّسُولِ تَرَى أَعْيُنَهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُواْ مِنَ الْحَقِّ يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِين 〈۸۳: المائده〉 اور جب وہ اس کو سنتے ہیں جو کہ رسول کی طرف بھیجا گیا ہے تو آپ ان کی آنکھیں آنسوؤں سے بہتی ہوئی دیکھتے ہیں اس سبب سے کہ انہوں نے حق کو پہچان لیا، یوں کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہم مسلمان ہو گئے تو ہم کو بھی ان لوگوں کے ساتھ لکھ لیجئے جو تصدیق کرتے ہیں۔

(۲۹) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لَا تَسْأَلُواْ عَنْ أَشْيَاءَ إِن تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ وَإِن تَسْأَلُواْ عَنْهَا حِينَ يُنَزَّلُ الْقُرْآنُ تُبْدَ لَكُمْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا وَاللّٰهُ غَفُورٌ حَلِيم 〈۱۰۱: المائده〉 اے ایمان والو ایسی فضول باتیں مت پوچھو کہ اگر تم سے ظاہر کر دی جائیں تو تمہاری ناگواری کا سبب ہو اور اگر تم زمانہ نزول

قرآن میں ان باتوں کو پوچھو تو تم سے ظاہر کردی جائیں، سوالاتِ گذشتہ اللہ تعالیٰ نے معاف کردیئے اور اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت والے ہیں۔

(۳۰) وَذَرِ الَّذِينَ اتَّخَذُواْ دِينَهُمْ لَعِباً وَلَهْواً وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهِ أَن تُبْسَلَ نَفْسٌ بِمَا كَسَبَتْ لَيْسَ لَهَا مِن دُونِ اللّهِ وَلِيٌّ وَلاَ شَفِيعٌ ‹۷۰: الانعام›

اور ایسے لوگوں سے بالکل کنارہ کش رہو جنھوں نے اپنے دین کو لہو ولعب بنا رکھا ہے اور دنیوی زندگی نے ان کو دھوکہ میں ڈال رکھا ہے اور اس قرآن کے ذریعہ سے نصیحت بھی کرتا رہ تا کہ کوئی شخص اپنے کردار کے سبب اس طرح نہ پھنس جاوے کہ کوئی غیر اللہ اس کا نہ مددگار ہو اور نہ سفارشی ہو۔

(۳۱) وَهَـذَا كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنذِرَ أُمَّ الْقُرَى وَمَنْ حَوْلَهَا وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالآخِرَةِ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَهُمْ عَلَى صَلاَتِهِمْ يُحَافِظُونَ ‹۹۳: الانعام›

اور یہ بھی ایسی ہی کتاب ہے جس کو ہم نے نازل کیا ہے جو بڑی برکت والی ہے اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے اور تا کہ آپ مکہ والوں کو اور آس پاس والوں کو ڈراویں اور جو لوگ آخرت کا یقین رکھتے ہیں ایسے لوگ اس پر ایمان لے آتے ہیں اور وہ اپنی نماز پر مداومت رکھتے ہیں۔

(۳۲) أَفَغَيْرَ اللّهِ أَبْتَغِي حَكَماً وَهُوَ الَّذِي أَنَزَلَ إِلَيْكُمُ الْكِتَابَ مُفَصَّلاً وَالَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْلَمُونَ أَنَّهُ مُنَزَّلٌ مِّن رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلاَ تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ‹۱۱۴: الانعام›

تو کیا اللہ کے سوا کسی اور فیصلہ کرنے والے کو تلاش کروں حالانکہ وہ ایسا ہے کہ اس نے ایک کتاب کامل تمہارے پاس بھیجدی ہے اس کی حالت یہ ہے کہ اس کے مضامین خوب صاف صاف بیان کئے گئے ہیں اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس بات کو یقین کے ساتھ جانتے ہیں کہ یہ قرآن آپ کے رب کی طرف سے واقعیت کے ساتھ بھیجا گیا ہے سو آپ شبہ کرنے والوں میں نہ ہوں۔

(۳۳) وَهَـذَا كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ فَاتَّبِعُوهُ وَاتَّقُواْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ‹۱۵۵: الاعراف›

اور یہ قرآن ایک کتاب ہے جسکو ہم نے بھیجا بڑی خیر و برکت والی سو اسکا اتباع کرو اور ڈرو تا کہ تم پر رحمت ہو۔

(۳۴) كِتَابٌ أُنزِلَ إِلَيْكَ فَلاَ يَكُن فِي صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنذِرَ بِهِ وَذِكْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ ‹۵۲ : الاعراف›

یہ ایک کتاب ہے جو آپ کے پاس اس لئے بھیجی گئی ہے کہ آپ اس کے ذریعہ سے ڈرائیں سو آپ کے دل میں اس سے بالکل تنگی نہ ہونا چاہیے۔

(۳۵) وَلَقَدْ جِئْنَاهُم بِكِتَابٍ فَصَّلْنَاهُ عَلَى عِلْمٍ هُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ‹۵۲ :الاعراف›
اور ہم نے ان لوگوں کے پاس ایک ایسی کتاب پہنچادی ہے جس کو ہم نے اپنے علمِ کامل سے بہت ہی واضح کر کے بیان کر دیا ہے ذریعہ ہدایت اور رحمت ہے ان لوگوں کیلئے جو ایمان لے آئے ہیں۔

(۳۶) وَاتَّبَعُواْ النُّورَ الَّذِيَ أُنزِلَ مَعَهُ أُوْلَـئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ‹۱۵۷:الاعراف›
اور اس نور کا اتباع کرتے ہیں جو ان کے ساتھ بھیجا گیا ہے ایسے لوگ پوری فلاح پانے والے ہیں۔

(۳۷) وَالَّذِينَ يُمَسَّكُونَ بِالْكِتَابِ وَأَقَامُواْ الصَّلاَةَ إِنَّا لاَ نُضِيعُ أَجْرَ الْمُصْلِحِينَ ‹۱۷۰ :الاعراف›
اور جو لوگ کتاب کے پابند ہیں اور نماز کی پابندی کرتے ہیں ہم ایسے لوگوں کا اجر جو اپنی اصلاح کریں ضائع نہ کریں گے۔

(۳۸) فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ۔‹۱۸۵ :الاعراف›
پھر قرآن کے بعد کون سی بات پر یہ لوگ ایمان لاویں گے۔

(۳۹) إِنَّ وَلِيِّـيَ اللّهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ۔‹۱۹۶ :الاعراف›
یقیناً میرا پروردگار اللہ تعالی ہے جس نے یہ کتاب نازل فرمائی اور وہ نیک بندوں کی مدد کیا کرتا ہے۔

(۴۰) وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُواْ لَهُ وَأَنصِتُواْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ۔‹۲۰۴:الاعراف›
اور جب قرآن پڑھا جایا کرے تو اس کی طرف کان لگایا کرو اور خاموش رہا کرو امید ہے کہ تم پر رحمت ہو۔

(۴۱) إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَاناً وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ‹۲: الانفال› بس ایمان والے تو ایسے ہوتے ہیں کہ جب ان کے سامنے اللہ تعالی کا ذکر آتا ہے تو ان کے قلوب ڈر جاتے ہیں اور جب اللہ کی آیتیں ان کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو وہ آیتیں ان کے ایمان کو زیادہ کر دیتی ہیں اور وہ لوگ اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔

(۴۲) يَحْذَرُ الْمُنَافِقُونَ أَن تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُورَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِي قُلُوبِهِم قُلِ اسْتَهْزِئُواْ إِنَّ اللّهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُونَ ‹۶۴: التوبة›
منافق لوگ طبعا اس سے اندیشہ کرتے ہیں کہ مسلمانوں پر کوئی سورت نازل نہ ہو جاوے جو ان کو ان منافقین کے مافی الضمیر پر اطلاع دے دے، آپ فرما دیجئے کہ اچھا تم استہزا کرتے رہو، بیشک اللہ تعالی اس چیز کو ظاہر کر کے رہے گا جس کے اظہار کا تم اندیشہ کرتے تھے۔

(۴۳) وَإِذَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ أَنْ آمِنُواْ بِاللّهِ وَجَاهِدُواْ مَعَ رَسُولِهِ اسْتَأْذَنَكَ أُوْلُواْ الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُواْ ذَرْنَا نَكُن مَّعَ الْقَاعِدِينَ〈۸۶: التوبة〉

اور جب کوئی ٹکڑا قرآن کا اس مضمون میں نازل کیا جاتا ہے کہ تم اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول کے ہمراہ ہوکر جہاد کرو تو اس میں کے مقدروالے آپ سے رخصت مانگتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم کو اجازت دیجئے کہ ہم بھی یہاں ٹھہرنے والوں کے ساتھ رہ جائیں۔

(۴۴) إِنَّ اللّهَ اشْتَرَى مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُم بِأَنَّ لَهُمُ الجَنَّةَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللّهِ فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ وَعْداً عَلَيْهِ حَقّاً فِي التَّوْرَاةِ وَالإِنجِيلِ وَالْقُرْآنِ〈۱۱۱: التوبة〉

بلاشبہ اللہ تعالی نے مسلمانوں سے انکی جانوں کو اور انکے مالوں کو اس بات کے عوض میں خرید لیا ہے کہ ان کو جنت ملے گی وہ لوگ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں جس میں قتل کرتے ہیں اور قتل کئے جاتے ہیں اس پر سچا وعدہ کیا گیا ہے تورات میں بھی انجیل میں بھی اور قرآن میں بھی۔

(۴۵) وَإِذَا مَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ فَمِنْهُم مَّن يَقُولُ أَيُّكُمْ زَادَتْهُ هَـذِهِ إِيمَاناً فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُواْ فَزَادَتْهُمْ إِيمَاناً وَهُمْ يَسْتَبْشِرُونَ〈۱۲۴: التوبة〉

اور جب کوئی سورت جدید نازل کی جاتی ہے تو بعض منافقین کہتے ہیں کہ اس سورت نے تم میں سے کسی کے ایمان میں ترقی دی سو جو لوگ ایماندار ہیں اس سورت نے ان کے ایمان میں ترقی دی ہے اور وہ اس ترقی کے ادراک سے خوش ہورہے ہیں۔

(۴۶) وَإِذَا مَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ هَلْ يَرَاكُم مِّنْ أَحَدٍ ثُمَّ انصَرَفُواْ صَرَفَ اللّهُ قُلُوبَهُم بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لاَّ يَفْقَهُون〈۱۲۷: التوبة〉

اور جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے تو ایک دوسرے کو دیکھنے لگتے ہیں اور اشارہ سے باتیں کرتے ہیں کہ تم کو کوئی دیکھتا تو نہیں پھر چل دیتے ہیں، خدا تعالی نے ان کا دل ہی ایمان سے پھیر دیا ہے اس وجہ سے وہ محض بے سمجھ لوگ ہیں۔

(۴۷) الر تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ〈۱: یونس〉 یہ پرحکمت کتاب یعنی قرآن کی آیتیں ہیں۔

(۴۸) وَإِذَا تُتْلَى عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ لاَ يَرْجُونَ لِقَاءَنَا ائْتِ بِقُرْآنٍ غَيْرِ هَـذَا أَوْ بَدِّلْهُ قُلْ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أُبَدِّلَهُ مِن تِلْقَاءِ نَفْسِي إِنْ أَتَّبِعُ إِلاَّ مَا يُوحَى إِلَيَّ〈۱۵: یونس〉

اور جب ان کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں جو بالکل صاف صاف ہیں تو یہ لوگ جن

کو ہمارے پاس آنے کا کھٹکا نہیں ہے آپ سے یوں کہتے ہیں کہ اس کے سوا کوئی دوسرا قرآن لائیے یا اس میں کچھ ترمیم کر دیجئے، آپ یوں کہہ دیجئے کہ مجھ سے یہ نہیں ہوسکتا کہ میں اپنی طرف سے اس میں ترمیم کر دوں بس میں تو اسی کا اتباع کروں گا جو میرے پاس وحی کے ذریعہ سے پہنچا ہے۔

(۴۹) وَمَا كَانَ هَـٰذَا الْقُرْآنُ أَن يُفْتَرَىٰ مِن دُونِ اللَّهِ وَلَـٰكِن تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِن رَّبِّ الْعَالَمِينَ〈۳۷: یونس〉

اور یہ قرآن گھڑا ہوا نہیں ہے کہ غیر اللہ سے صادر ہوا ہو بلکہ یہ تو ان کتابوں کی تصدیق کرنے والا ہے جو اس سے قبل نازل ہو چکی ہے اور احکام ضروریہ کی تفصیل بیان کرنے والا ہے اس میں کوئی بات شک وشبہ کی نہیں، اور وہ رب العالمین کی طرف سے نازل ہوا ہے۔

(۵۰) يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُم مَّوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ〈۵۷ : یونس〉

اے لوگو تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک ایسی چیز آئی ہے جو نصیحت ہے اور دلوں میں جو روگ ہیں ان کیلئے شفاء ہے اور رہنمائی کرنیوالی ہے اور رحمت ہے

(۵۱) وَمَا تَكُونُ فِي شَأْنٍ وَمَا تَتْلُو مِنْهُ مِن قُرْآنٍ وَلَا تَعْمَلُونَ مِنْ عَمَلٍ إِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُودًا إِذْ تُفِيضُونَ فِيهِ 〈۶۱: یونس〉

اور آپ خواہ کسی حال میں ہوں اور منجملہ ان احوال کے آپ کہیں سے قرآن پڑھتے ہوں اور تم جو کام بھی کرتے ہو ہم کو سب کی خبر رہتی ہے جب تم اس کام کو کرنا شروع کرتے ہو۔

(۵۲) فَإِن كُنتَ فِي شَكٍّ مِّمَّا أَنزَلْنَا إِلَيْكَ فَاسْأَلِ الَّذِينَ يَقْرَؤُونَ الْكِتَابَ مِن قَبْلِكَ لَقَدْ جَاءَكَ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ〈۹۴: یونس〉

پھر اگر بالفرض آپ اس کتاب کی طرف سے شک میں ہوں جس کو ہم نے آپ کے پاس بھیجا ہے تو آپ ان لوگوں سے پوچھ دیکھئے جو آپ سے پہلی کتابوں کو پڑھتے ہیں بیشک آپ کے پاس آپ کے رب کی طرف سے سچی کتاب آئی ہے آپ ہرگز شک کرنے والوں میں سے نہ ہوں۔

(۵۳) الر كِتَابٌ أُحْكِمَتْ آيَاتُهُ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِن لَّدُنْ حَكِيمٍ خَبِيرٍ〈۱ : ہود〉ے

ہ قرآن ایک ایسی کتاب ہیکہ اس کی آیتیں محکم کی گئی ہیں پھر صاف صاف بیان کی گئی ہیں ایک حکیم باخبر کی طرف سے۔

(۵۴) أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ فَأْتُواْ بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهِ مُفْتَرَيَاتٍ وَادْعُواْ مَنِ اسْتَطَعْتُم مِّن دُونِ اللّهِ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ۔〈۱۳ : هود〉

کیا یوں کہتے ہیں کہ آپ نے اس (قرآن) کو خود بنالیا ہے آپ فرمادیجئے کہ تو تم بھی اس جیسی دس سورتیں بنائی ہوئی لے آؤ اور اپنی مدد کیلئے جن جن غیر اللہ کو بلاسکو بلالو اگر تم سچے ہو۔

(۵۵) الر تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ۔إِنَّا أَنزَلْنَاهُ قُرْآناً عَرَبِيّاً لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ۔〈۱ : یوسف〉

یہ آیتیں ہیں ایک کتاب واضح کی ہم نے اس کو اتارا ہے قرآن عربی زبان کا تاکہ تم سمجھو۔

(۵۶) وَمَا تَسْأَلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ هُوَ إِلاَّ ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ〈۱۰۴: یوسف〉

اور آپ ان سے اس پر کچھ معاوضہ تو چاہتے نہیں یہ قرآن تو صرف جہاں والوں کیلئے ایک نصیحت ہے۔

(۵۷) مَا كَانَ حَدِيثاً يُفْتَرَى وَلَكِن تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ〈۱۱۱: یوسف〉 یہ قرآن جس میں یہ قصے ہیں کوئی تراشی ہوئی بات تو ہے نہیں بلکہ اس سے پہلے جو کتابیں ہوچکی ہیں یہ ان کی تصدیق کرنے والا ہے اور ہر بات کی تفصیل کرنے والا ہے اور ایمان والوں کیلئے ذریعہ ہدایت ورحمت ہے۔

(۵۸) المر تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ وَالَّذِيَ أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لاَ يُؤْمِنُونَ〈۱ :الرعد〉 یہ آیتیں ہیں ایک بڑی کتاب کی اور جو کچھ آپ پر آپ کے رب کی طرف سے نازل کیا جاتا ہے یہ بالکل سچ ہے اور لیکن بہت سے آدمی ایمان نہیں لاتے۔

(۵۹) أَفَمَن يَعْلَمُ أَنَّمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ أَعْمَى إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُوْلُواْ الأَلْبَابِ〈۱۹: الرعد〉 اور جو شخص یہ یقین رکھتا ہو کہ جو کچھ آپ کے رب کی طرف سے آپ پر نازل ہوا ہے وہ سب حق ہے کیا ایسا شخص اس کی طرح ہوسکتا ہے جو کہ اندھا ہے پس نصیحت تو سمجھ دار لوگ ہی قبول کرتے ہیں۔

(۶۰) كَذَلِكَ أَرْسَلْنَاكَ فِي أُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهَا أُمَمٌ لِّتَتْلُوَ عَلَيْهِمُ الَّذِيَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُونَ بِالرَّحْمَنِ〈۳۰: الرعد〉

اسی طرح ہم نے آپ کو ایک ایسی امت میں رسول بنا کر بھیجا ہے کہ اس سے اور بہت سے امتیں گزر چکی ہے، تاکہ آپ ان کو وہ کتاب پڑھ کر سنائیں جو ہم نے آپ کے پاس وحی کے ذریعہ

سے بھیجی ہے اور وہ لوگ ایسے بڑے رحمت والے کی ناسپاسی کرتے ہیں۔

(۶۱) وَالَّذِيْنَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَفْرَحُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمِنَ الأَحْزَابِ مَن يُنكِرُ بَعْضَهُ ‹۳۶:الرعد›

اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے اس کتاب سے خوش ہوتے ہیں جو آپ پر نازل کی گئی ہے اور انہی کے گروہ میں بعضے ایسے ہیں کہ اس کے بعض حصے کا انکار کرتے ہیں۔

(۶۲) الَر كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ إِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِ رَبِّهِمْ إِلَى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْد‹۱ : ابراهيم› یہ قرآن ایک کتاب ہے جس کو ہم نے آپ پر نازل فرمایا ہے تا کہ آپ تمام لوگوں کو ان کے پروردگار کے حکم سے تاریکیوں سے روشنی کی طرف یعنی خدائے غالب ستودہ صفات کی راہ کی طرف لاویں۔

(۶۳) الَر تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ وَقُرْآن مُّبِين ‹۱ : الحجر›

یہ آیتیں ہیں کامل کتاب اور واضح قرآن کی۔

(۶۴) وَقَالُواْ يَا أَيُّهَا الَّذِىْ نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ إِنَّكَ لَمَجْنُون‹۶: الحجر›

اور ان کفار مکہ نے یوں کہا کہ اے وہ شخص جس پر قرآن نازل کیا گیا ہے تم مجنون ہو۔

(۶۵) إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُون‹۹ : الحجر›

ہم نے قرآن کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔

(۶۶) وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعاً مِّنَ الْمَثَانِىْ وَالْقُرْآنَ الْعَظِيْم‹۸۷ : الحجر›

اور ہم نے آپ کو سات آیتیں دیں جو نماز میں مکرر پڑھی جاتی ہیں اور قرآن عظیم دیا۔

(۶۷) وَإِذَا قِيلَ لَهُم مَّاذَا أَنزَلَ رَبُّكُمْ قَالُواْ أَسَاطِيْرُ الأَوَّلِيْن‹۲۴: النحل›

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تمہارے رب نے کیا چیز نازل فرمائی ہے؟ تو کہتے ہیں کہ وہ تو محض بے سند باتیں ہیں جو پہلوں سے چلی آرہی ہیں۔

(۶۸) وَقِيلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْاْ مَاذَا أَنزَلَ رَبُّكُمْ قَالُواْ خَيْراً لِّلَّذِيْنَ أَحْسَنُواْ فِىْ هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَلَدَارُ الآخِرَةِ خَيْرٌ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ‹۳۰ : النحل›

اور جو لوگ شرک سے بچتے ہیں ان سے کہا جاتا ہے کہ تمہارے رب نے کیا چیز نازل فرمائی؟ وہ کہتے ہیں کہ بڑی چیز نازل فرمائی ہے جن لوگوں نے نیک کام کئے ہیں ان کیلئے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور عالم آخرت تو اور زیادہ بہتر ہے اور واقعی وہ شرک سے بچنے والوں کا اچھا گھر ہے۔

(۶۹) بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ وَأَنزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ〈۴۴ :النحل〉

اور آپ پر بھی یہ قرآن اتارا ہے تا کہ جو مضامین لوگوں کے پاس بھیجے گئے ان کو آپ ان سے ظاہر کر دیں اور تا کہ وہ ان میں فکر کیا کریں۔

(۷۰) وَمَا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ إِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي اخْتَلَفُوا فِيهِ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ〈۶۴: النحل〉

اور ہم نے آپ پر یہ کتاب صرف اس واسطے نازل کی ہے کہ جن امور میں لوگ اختلاف کر رہے ہیں آپ لوگوں پر اس کو ظاہر فرما دیں اور ایمان والوں کی ہدایت اور رحمت کی غرض سے۔

(۷۱) وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ تِبْيَاناً لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً وَبُشْرَى لِلْمُسْلِمِينَ〈۸۹ :النحل〉

اور ہم نے آپ پر قرآن اتارا ہے کہ تمام باتوں کو بیان کرنے والا ہے اور مسلمانوں کے واسطے بڑی ہدایت اور بڑی رحمت اور خوشخبری سنانے والا ہے۔

(۷۲) قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ مِن رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِينَ آمَنُوا وَهُدًى وَبُشْرَى لِلْمُسْلِمِينَ〈۱۰۲: النحل〉

آپ فرما دیجئے کہ اس کو روح القدس آپ کے رب کی طرف سے حکمت کے موافق لائے ہیں تا کہ ایمان والوں کو ثابت قدم رکھے اور ان مسلمانوں کیلئے ہدایت اور خوشخبری ہو جائے۔

(۷۳) إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْراً كَبِيراً〈۹ :بنی اسرائیل〉 بلا شبہ یہ قرآن ایسے طریقہ کی ہدایت کرتا ہے جو بالکل سیدھا ہے اور ان ایمان والوں کو جو کہ نیک کام کرتے ہیں یہ خوشخبری دیتا ہے کہ ان کو بڑا بھاری ثواب ملے گا۔

(۷۴) وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ لِيَذَّكَّرُوا وَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا نُفُوراً〈۴۱: بنی اسرائیل〉

اور ہم نے اس قرآن میں طرح طرح سے بیان کیا ہے تا کہ اس کو اچھی طرح سے سمجھ لیں اور ان کی نفرت بڑھتی جاتی ہے۔

(۷۵) وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لاَ يُؤْمِنُونَ بِالآخِرَةِ حِجَاباً مَّسْتُوراً〈۴۵ :بنی اسرائیل〉 اور جب آپ قرآن پڑھتے ہیں تو ہم آپ کے اور جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے درمیان میں ایک پردہ حائل کر دیتے ہیں۔

(۷۶) وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ وَلاَ يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إَلاَّ

خَسَارا۔〈۸۲ : بنی اسرائیل〉 اور ہم قرآن میں ایسی چیزیں نازل کرتے ہیں کہ وہ ایمان والوں کے حق میں تو شفا اور رحمت ہے اور نا انصافوں کو اس سے اور الٹا نقصان بڑھتا ہے۔

(۷۷) قُل لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الإِنسُ وَالْجِنُّ عَلَى أَن يَأْتُواْ بِمِثْلِ هَـذَا الْقُرْآنِ لاَ يَأْتُونَ بِمِثْلِهِ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيرا〈۸۸ : بنی اسرائیل〉

آپ فرما دیجئے کہ اگر تمام انسان اور جنات اس بات کیلئے جمع ہو جاویں کہ ایسا قرآن بنالاویں تب بھی ایسا نہ لاسکیں گے اگرچہ ایک دوسرے کے مددگار بھی بن جاویں۔

(۷۸) وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هَـذَا الْقُرْآنِ مِن كُلِّ مَثَلٍ فَأَبَى أَكْثَرُ النَّاسِ إِلاَّ كُفُورا〈۸۹ : بنی اسرائیل〉 اور ہم نے لوگوں کیلئے اس قرآن میں ہر قسم کا عمدہ مضمون طرح طرح سے بیان کیا ہے پھر بھی اکثر لوگ بے انکار کئے ہوئے نہ رہے۔

(۷۹) وَبِالْحَقِّ أَنزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلاَّ مُبَشِّراً وَنَذِيرا۔〈۱۰۵: بنی اسرائیل〉

اور ہم نے اس قرآن کو راستی ہی کے ساتھ نازل کیا اور وہ راستی ہی کے ساتھ نازل ہو گیا اور ہم نے آپ کو صرف خوشی سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔

(۸۰) وَقُرْآناً فَرَقْنَاهُ لِتَقْرَأَهُ عَلَى النَّاسِ عَلَى مُكْثٍ وَنَزَّلْنَاهُ تَنزِيلا〈۱۰۶ : بنی اسرائیل〉

اور قرآن میں ہم نے جا بجا فصل رکھا تا کہ آپ اس کو لوگوں کے سامنے ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں اور ہم نے اس کو اتارنے میں تدریجا اتارا۔

(۸۱) الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِيْ أَنزَلَ عَلَى عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَل لَّهُ عِوَجَا ـ قَيِّماً لِّيُنذِرَ بَأْساً شَدِيْداً مِن لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْراً حَسَنا〈۲ : الکهف〉

تمام خوبیاں اس اللہ کے لئے ثابت ہیں جس نے اپنے خاص بندے پر یہ کتاب نازل فرمائی اور اس میں ذرا بھی کجی نہیں رکھی بالکل استقامت کے ساتھ موصوف بنایا تا کہ وہ ایک سخت عذاب سے جو کہ منجانب اللہ ہوگا ڈرائے اور ان اہل ایمان کو جو نیک کام کرتے ہیں خوشخبری دے کہ ان کو اچھا اجر ملے گا۔

(۸۲) وَاتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ وَلَن تَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدا〈۲۷ : بنی اسرائیل〉

اور آپ کے پاس جو آپ کے رب کی کتاب وحی کے ذریعہ سے آئی ہے وہ پڑھ دیا کیجئے اس

کی باتوں کو کوئی بدل نہیں سکتا اور آپ خدا کے سوا کوئی اور جائے پناہ نہ پاویں گے۔

(۸۳) فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِينَ وَتُنذِرَ بِهِ قَوْماً لُّدّاً ‹۹۷: مریم›

سو ہم نے اس قرآن کو آپ کی زبان عربی میں اس لئے آسان کیا ہے کہ آپ اس سے متقیوں کو خوشخبری سنادیں اور نیز ان جھگڑالو آدمیوں کو خوف دلادیں۔

(۸۴) كَذَلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنبَاءِ مَا قَدْ سَبَقَ وَقَدْ آتَيْنَاكَ مِن لَّدُنَّا ذِكْراً ‹۹۹: طه›

اسی طرح ہم آپ سے اور واقعات گذشتہ کی خبریں بھی بیان کرتے رہتے ہیں اور ہم نے آپ کو اپنے پاس سے ایک نصیحت نامہ دیا ہے۔(یعنی قرآن)

(۸۵) وَكَذَلِكَ أَنزَلْنَاهُ قُرْآناً عَرَبِيّاً وَصَرَّفْنَا فِيهِ مِنَ الْوَعِيدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ أَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْراً ‹۱۱۳: طـه› اور ہم نے اسی طرح اس کو عربی قرآن کر کے نازل کیا ہے اور اس میں ہم نے طرح طرح سے وعید بیان کی ہے تا کہ وہ لوگ ڈر جائیں یا یہ قرآن ان کیلئے کسی قدر سمجھ پیدا کردے۔

(۸۶) بَلْ قَالُواْ أَضْغَاثُ أَحْلاَمٍ بَلِ افْتَرَاهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ فَلْيَأْتِنَا بِآيَةٍ كَمَا أُرْسِلَ الأَوَّلُونَ ‹۵ :الانبیاء›

بلکہ یوں بھی کہا کہ یہ قرآن پریشان حالات ہیں بلکہ انہوں نے اس کو تراش لیا ہے بلکہ یہ تو ایک شاعر شخص ہے تو ان کو چاہیئے کہ ہمارے پاس ایسی کوئی بڑی نشانی لاویں جیسا پہلے لوگ رسول بنائے گئے۔

(۸۷) لَقَدْ أَنزَلْنَا إِلَيْكُمْ كِتَاباً فِيهِ ذِكْرُكُمْ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ‹۱۰:الانبیاء›

ہم تمہارے پاس ایسی کتاب بھیج چکے ہیں کہ اس میں تمہاری نصیحت موجود ہے کیا پھر بھی تم نہیں سمجھتے۔

(۸۸) هَذَا ذِكْرُ مَن مَّعِيَ وَذِكْرُ مَن قَبْلِي بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ‹۲۴:الانبیاء›

یہ میرے ساتھ والوں کی کتاب یعنی قرآن اور مجھ سے پہلے لوگوں کی کتابیں یعنی تورات وانجیل وغیرہ موجود ہیں بلکہ ان میں سے زیادہ وہی ہیں جو امرِ حق کا یقین نہیں کرتے۔

(۸۹) وَهَذَا ذِكْرٌ مُّبَارَكٌ أَنزَلْنَاهُ أَفَأَنتُمْ لَهُ مُنكِرُونَ ‹۵۰ :الانبیاء›

اور یہ قرآن بھی ایک کثیر الفائدہ نصیحت کی کتاب ہے جس کو ہم نے نازل کیا ہے تو کیا پھر بھی تم اس سے منکر ہو۔

(۹۰) قَدْ كَانَتْ آيَاتِي تُتْلَى عَلَيْكُمْ فَكُنتُمْ عَلَى أَعْقَابِكُمْ تَنكِصُونَ ‹۶۶ : المومنون›

میری آیتیں تم کو پڑھ پڑھ کر سنائی جایا کرتی تھیں تو تم الٹے پاؤں بھاگتے تھے تکبر کرتے

ہوئے قرآن کا مشغلہ بناتے ہوئے بیہودہ بناتے بکتے ہوئے۔

(۹۱) تَبَارَكَ الَّذِىْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَى عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِيْنَ نَذِيْراً ‹۱: الفرقان›

بڑی عالی شان ذات ہے جس نے یہ فیصلہ کی کتاب یعنی قرآن اپنے بندۂ خاص محمدؐ پر نازل فرمائی تا کہ وہ بندہ تمام دنیا جہاں والوں کیلئے ڈرانے والا ہو۔

(۹۲) وَقَالَ الرَّسُولُ يَا رَبِّ إِنَّ قَوْمِىْ اتَّخَذُوا هَذَا الْقُرْآنَ مَهْجُوراً ‹۳۰: الفرقان›

اور اس دن رسولؐ کہیں گے کہ اے میرے پروردگار میری اس قوم نے اس قرآن کو بالکل نظرانداز کررکھا تھا۔

(۹۳) وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ جُمْلَةً وَاحِدَةً كَذَلِكَ لِنُثَبِّتَ بِهِ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنَاهُ تَرْتِيْلاً ‹۳۲: الفرقان› اورکافرلوگ یوں کہتے ہیں کہ ان پر یہ قرآن دفعۃ واحدۃ (یکبارگی) کیوں نہیں نازل کیا گیا، اس طرح تدریجا اس لئے ہم نے نازل کیا ہے تا کہ ہم اس کے ذریعہ سے آپ کے دل کو قوی رکھیں اور ہم نے اس کو بہت ٹھہرا ٹھہرا اتارا ہے۔

(۹۴) طسم ۔تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِيْنِ ‹۱: الشعرآء› یہ کتاب واضح کی آیتیں ہیں۔

(۹۵) وَإِنَّهُ لَتَنزِيْلُ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِيْنُ۔عَلَى قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنذِرِيْنَ ‹۱۹۲: الشعرآء› اور یہ قرآن رب العالمین کا بھیجا ہوا ہے اس کو امانت دار فرشتہ لے کر آیا ہے آپ کے قلب پر صاف عربی زبان میں، تا کہ آپ بھی منجملہ ڈرانے والوں کے ہوں۔

(۹۶) وَلَوْ نَزَّلْنَاهُ عَلَى بَعْضِ الْأَعْجَمِيْنَ۔فَقَرَأَهُ عَلَيْهِم مَّا كَانُوا بِهِ مُؤْمِنِيْنَ ‹۱۹۸: الشعرآء›

اور اگر بالفرض اس قرآن کو کسی عجمی پر نازل کردیتے پھر وہ عجمی ان کے سامنے پڑھ بھی دیتا یہ لوگ تب بھی نہ مانتے۔

(۹۷) وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيَاطِيْنُ۔وَمَا يَنبَغِى لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيْعُونَ ‹۲۱۰: الشعرآء›

اوراس قرآن کو شیاطین لے کر نہیں آئے اور یہ اس کے مناسب ہی نہیں اور وہ اس پر قادر ہی نہیں۔

(۹۸) طس تِلْكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ۔هُدًى وَبُشْرَى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ‹۱: النمل›

طس۔ یہ آیتیں ہیں قرآن کی اور ایک واضح کتاب کی، یہ ایمان والوں کیلئے ہدایت اور مژدہ سنانے والی ہے۔

(۹۹) وَإِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْآنَ مِن لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ‹۶: النمل›

اور آپ کو بالیقین ایک بڑے حکمت والے علم والے کی جانب سے قرآن دیا جا رہا ہے۔

(۱۰۰) إِنَّ هَـٰذَا الْقُـرْآنَ يَـقُصُّ عَلَى بَنِىْ إِسْرَائِيْلَ أَكْثَرَ الَّذِىْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ۔ وَإِنَّهُ لَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ‹۷۶-۷۷: النمل› بیشک یہ قرآن بنی اسرائیل پر اکثر ان باتوں کو ظاہر کرتا ہے جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں اور بالیقین وہ ایمانداروں کیلئے ہدایت اور رحمت ہے۔

(۱۰۱) وَأَنْ أَتْـلُـوَ الْقُرْآنَ فَمَنِ اهْتَدَى فَإِنَّمَا يَهْتَدِىْ لِنَفْسِهِ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ إِنَّمَا أَنَا مِنَ الْـمُنْذِرِيْنَ ‹۹۲: الـنمل› (اور مجھ کو یہ بھی حکم ملا ہے) کہ میں قرآن کریم پڑھ پڑھ کر سناؤں سو جو شخص راہ پر آوئے گا سو وہ اپنے ہی فائدہ کیلئے راہ پر آوے گا اور جو شخص گمراہ رہے گا تو آپ کہہ دیجئے کہ میرا کوئی ضرر نہیں کیوں کہ میں تو صرف ڈرانے والے پیغمبروں میں سے ہوں۔

(۱۰۲) طسم۔ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِيْنِ ‹۱: القصص› (سلسلہ نمبر ۹۴ دیکھئے)

(۱۰۳) وَإِذَا يُتْلَى عَلَيْهِمْ قَالُوا آمَنَّا بِهِ إِنَّهُ الْحَقُّ مِن رَّبِّنَا إِنَّا كُنَّا مِن قَبْلِهِ مُسْلِمِيْنَ ‹۵۳: القصص›

اور جب قرآن ان کے سامنے پڑھا جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لائے بیشک یہ حق ہے جو ہمارے رب کی طرف سے نازل ہوا ہے اور ہم تو اس کے آنے سے پہلے ہی مانتے تھے۔

(۱۰۴) إِنَّ الَّـذِىْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَرَادُّكَ إِلَى مَعَادٍ قُل رَّبِّىْ أَعْلَمُ مَنْ جَاءَ بِالْهُدَى وَمَنْ هُوَ فِىْ ضَلَالٍ مُّبِيْنٍ ‹۸۵: القصص› جس خدا نے آپ پر قرآن کو فرض کیا ہے وہ آپ کو آپ کے اصلی وطن میں پہنچا دے گا آپ ان سے فرما دیجئے کہ میرا رب خوب جانتا ہے کہ کون سچا دین لے کر آیا ہے اور کون صریح گمراہی میں ہے۔

(۱۰۵) اُتْلُ مَا أُوْحِىَ إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ ‹۴۵: العنکبوت›

جو کتاب آپ پر وحی کی گئی ہے آپ اسے پڑھا کیجئے اور نماز کی پابندی رکھیئے۔

(۱۰۶) وَكَـذَٰلِكَ أَنـزَلْـنَـا إِلَيْكَ الْكِتَابَ فَالَّذِيْنَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يُؤْمِنُوْنَ بِهِ وَمِنْ هَٰؤُلَاءِ مَنْ يُؤْمِنُ بِهِ وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا الْكَافِرُوْنَ ‹۴۷: العنکبوت›

اور اسی طرح ہم نے آپ پر کتاب نازل فرمائی سو جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ (آپ والی) کتاب پر ایمان لاتے ہیں اور ان اہل عرب مشرک لوگوں میں بھی بعض ایسے ہیں کہ اس کتاب پر ایمان لاتے ہیں اور ہماری آیتوں سے بجز کافروں کے اور کوئی منکر نہیں ہوتا۔

(۱۰۷) أَوَلَـمْ يَكْفِهِمْ أَنَّا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ يُتْلَى عَلَيْهِمْ إِنَّ فِىْ ذَٰلِكَ لَرَحْمَةً وَذِكْرَى لِقَوْمٍ

يُؤْمِنُونَ ﴿۵۱ : النكبوت﴾ کیا ان لوگوں کو یہ بات کافی نہیں ہوئی کہ ہم نے آپ پر یہ کتاب نازل فرمائی جوان کو سنائی جاتی ہے بلاشبہ اس کتاب میں ایمان لانے والوں کے لئے بڑی رحمت اور نصیحت ہے۔

(۱۰۸) وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِن كُلِّ مَثَلٍ وَلَئِن جِئْتَهُم بِآيَةٍ لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ أَنتُمْ إِلَّا مُبْطِلُون ﴿۵۸: الروم﴾ اور ہم نے لوگوں کے واسطے اس قرآن میں ہر طرح کے عمدہ مضامین بیان کئے ہیں اور اگر ان کے پاس کوئی نشانی لے آویں تب بھی یہ لوگ جو کہ کافر ہیں یہی کہیں گے کہ تم سب نرے اہل باطل ہو۔

(۱۰۹) الم۔تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ۔هُدًى وَرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِينَ ﴿۱: لقمان﴾

الم یہ آیتیں ایک پر حکمت کتاب کی ہیں جو کہ ہدایت اور رحمت ہے نیکو کاروں کیلئے۔

(۱۱۰) وَإِذَا تُتْلَى عَلَيْهِ آيَاتُنَا وَلَّى مُسْتَكْبِراً كَأَن لَّمْ يَسْمَعْهَا كَأَنَّ فِي أُذُنَيْهِ وَقْراً فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿۷ : لقمان﴾ اور جب اس کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو وہ شخص تکبر کرتا ہے منہ موڑ لیتا ہے جیسے اس نے سنا ہی نہیں، جیسے اس کے کانوں میں ثقل ہے سو اس کو ایک دردناک عذاب کی خبر سنا دیجئے۔

(۱۱۱) الم۔تَنزِيلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۱ : الم السجده﴾

یہ نازل کی ہوئی کتاب ہے اس میں کچھ شبہ نہیں یہ رب العالمین کی طرف سے ہے۔

(۱۱۲) وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَن نُّؤْمِنَ بِهَذَا الْقُرْآنِ وَلَا بِالَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ ﴿۳۱ : سبا﴾

اور یہ کفار کہتے ہیں کہ ہم ہرگز نہ اس قرآن پر ایمان لاویں گے اور نہ اس سے پہلی کتابوں پر۔

(۱۱۳) وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ إِنْ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿۴۳: سبا﴾

اور یہ کافر اس امر حق یعنی قرآن کی نسبت جب کہ وہ ان کے پاس پہنچا یوں کہتے ہیں کہ یہ محض ایک صریح جادو ہے۔

(۱۱۴) إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرّاً وَعَلَانِيَةً يَرْجُونَ تِجَارَةً لَّن تَبُورَ ﴿۲۹ : فاطر﴾ اور جو لوگ کتاب اللہ کی تلاوت کرتے رہتے ہیں اور نماز کی پابندی رکھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو عطاء فرمایا ہے اس میں پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے ہیں وہ ایسی تجارت کے امیدوار ہیں جو کبھی ماند نہ ہوگی۔

(۱۱۵) يس۔وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ۔إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ۔عَلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ۔تَنزِيلَ

الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ‹۱: یٰس› یٰس۔قسم ہے قرآن باحکمت کی کہ بیشک آپ منجملہ پیغمبروں کے ہیں اور سیدھے راستہ پر ہیں یہ قرآن خدائے زبردست مہربان کی طرف سے نازل کیا گیا ہے۔

(۱۱۶) وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنبَغِي لَهُ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ مُّبِينٌ ‹۶۹: یٰس›

اور ہم نے آپکو شاعری کا علم نہیں دیا اور وہ آپ کیلئے شایان شان ہی نہیں وہ تو محض نصیحت ہے اور ایک آسمانی کتاب ہے

(۱۱۷) ص وَالْقُرْآنِ ذِي الذِّكْرِ۔بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي عِزَّةٍ وَشِقَاقٍ‹۱: ص›

ص۔قسم ہے قرآن کی جو نصیحت سے پر ہے بلکہ خود یہ کفار تعصب اور حق کی مخالفت میں ہیں۔

(۱۱۸) كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِّيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُوْلُوا الْأَلْبَابِ ۔‹۲۹ : ص›

یہ بابرکت کتاب ہے جس کو ہم نے آپ پر اس واسطے نازل کیا ہے تاکہ لوگ اس کی آیتوں میں غور کریں اور تاکہ اہل فہم نصیحت حاصل کریں۔

(۱۱۹) إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ ‹۸۷ : ص› یہ قرآن تو اللہ کا کلام دنیا جہاں والوں کیلئے نصیحت ہے

(۱۲۰) تَنزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ۔إِنَّا أَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللَّهَ مُخْلِصاً لَّهُ الدِّينَ ‹۱ : الزمر› یہ نازل کی ہوئی کتاب اللہ غالب حکمت والے کی طرف سے ہے،ہم نے ٹھیک طور پر اس کتاب کو نازل کیا ہے سو آپ خالص اعتقاد کر کے اللہ کی عبادت کرتے رہیے۔

(۱۲۱) اَللَّهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ كِتَاباً مُّتَشَابِهاً مَّثَانِيَ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُودُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ثُمَّ تَلِينُ جُلُودُهُمْ وَقُلُوبُهُمْ إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ‹۲۳: الزمر›

اللہ تعالیٰ نے بڑا عمدہ کلام نازل فرمایا ہے جو ایسی کتاب ہے کہ باہم ملتی جلتی ہے بار بار دہرائی گئی ہے جس سے ان لوگوں کے جو کہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں بدن کانپ اٹھتے ہیں پھر ان کے بدن اور دل نرم ہو کر اللہ کے ذکر کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں۔

(۱۲۲) إِنَّا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ فَمَنِ اهْتَدَى فَلِنَفْسِهِ وَمَن ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا وَمَا أَنتَ عَلَيْهِم بِوَكِيلٍ ‹۴۱: زمر› ہم نے آپ پر یہ کتاب لوگوں کے نفع کیلئے اتاری جو حق کو لئے ہوئے ہے،سو جو شخص راہ راست پر آوے گا تو اپنے نفع کے واسطے اور جو شخص بے راہ رہے گا تو اس کا بے راہ ہونا اس پر پڑے گا اور آپ ان پر مسلط نہیں کیئے گئے۔

(۱۲۳) وَاتَّبِعُوا أَحْسَنَ مَا أُنزِلَ إِلَيْكُم مِّن رَّبِّكُم مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَأَنتُمْ لَا

تَشْعُرُونَ ﴿۵۵: زمر﴾ اورتم اپنے رب کے پاس سے آئے ہوئے اچھے اچھے حکموں پر چلو قبل اس کے کہ تم پر اچانک عذاب آپڑے اورتم کو اس کا خیال بھی نہ ہو۔

(۱۲۴) حم۔تنزِیْلُ الْکِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ﴿۱ : المومن﴾

یہ کتاب اتاری گئی ہے اللہ کی طرف سے جو زبردست ہے ہر چیز کا جاننے والا ہے۔

(۱۲۵) الَّذِیْنَ کَذَّبُوا بِالْکِتَابِ وَبِمَا أَرْسَلْنَا بِهِ رُسُلَنَا فَسَوْفَ یَعْلَمُونَ ﴿۷۰: المومن﴾

جن لوگوں نے اس کتاب کو یعنی قرآن کو جھٹلایا اور اس چیز کو بھی جو ہم نے اپنے پیغمبروں کو دے کے بھیجا تھا سو ان کو ابھی معلوم ہوا جاتا ہے۔

(۱۲۶) حم۔تَنزِیْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔کِتَابٌ فُصِّلَتْ آیَاتُهُ قُرْآناً عَرَبِیّاً لِّقَوْمٍ یَعْلَمُونَ ﴿۱ : حم السجدہ﴾ حم یہ کلام رحمان رحیم کی طرف سے نازل کیا جاتا ہے یہ ایک کتاب ہے جس کی آیتیں صاف صاف بیان کی گئی ہیں یعنی ایسا قرآن ہے جو عربی زبان میں ہے ایسے لوگوں کیلئے نافع ہے جو دانش مند ہیں۔

(۱۲۷) وَقَالَ الَّذِیْنَ کَفَرُوا لَا تَسْمَعُوا لِهٰذَا الْقُرْآنِ وَالْغَوْا فِیْهِ لَعَلَّکُمْ تَغْلِبُونَ ﴿۲۶: حم السجدہ﴾

اور یہ کافر باہم یہ کہتے ہیں کہ اس قرآن کو سنو ہی مت اور اگر پیغمبر سنانے لگیں تو اس کے بیچ میں غل مچادیا کرو شاید اس تدبیر سے تم ہی غالب رہو۔

(۱۲۸) إِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوا بِالذِّکْرِ لَمَّا جَاءَهُمْ وَإِنَّهُ لَکِتَابٌ عَزِیْزٌ ﴿۴۱ : حم السجدہ﴾

جو لوگ اس قرآن کا جب کہ وہ ان کے پاس پہنچتا ہے انکار کرتے ہیں اور یہ قرآن بڑی باوقعت کتاب ہے۔

(۱۲۹) وَلَوْ جَعَلْنَاهُ قُرْآناً أَعْجَمِیّاً لَّقَالُوا لَوْلَا فُصِّلَتْ آیَاتُهُ أَأَعْجَمِیٌّ وَعَرَبِیٌّ قُلْ هُوَ لِلَّذِیْنَ آمَنُوا هُدًی وَشِفَاءٌ وَالَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُونَ فِیْ آذَانِهِمْ وَقْرٌ وَهُوَ عَلَیْهِمْ عَمًی أُوْلٰئِكَ یُنَادَوْنَ مِنْ مَّکَانٍ بَعِیْدٍ ﴿۴۴ :حم السجدہ﴾ اور اگر ہم اس کو عجمی زبان کا قرآن بناتے تو یوں کہتے کہ اس کی آیتیں صاف صاف کیوں نہیں بیان کی گئیں یہ کیا بات ہے کہ عجمی کتاب اور عربی رسول؟ آپ کہہ دیجئے کہ یہ کتاب ایمان والوں کیلئے تو رہنما اور شفا ہے اور جو ایمان نہیں لائے ان کے کانوں میں ڈاٹ ہے اور وہ قرآن کے حق میں نابینائی ہے یہ لوگ کسی بڑی دور جگہ سے پکارے جارہے ہیں۔

(۱۳۰) وَکَذٰلِكَ أَوْحَیْنَا إِلَیْكَ قُرْآناً عَرَبِیّاً لِّتُنذِرَ أُمَّ الْقُرٰی وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنذِرَ یَوْمَ الْجَمْعِ لَا

رَيُبَ فِيُهِ فَرِيُقٌ فِىُ الُجَنَّةِ وَفَرِيُقٌ فِىُ السَّعِيُرِ ‹٧ :الشورى›

اورہم نے اسی طرح آپ پرقرآن عربی وحی کے ذریعہ نازل کیا ہے تا کہ آپ مکہ کے رہنے والوں کو اور جولوگ اس کے آس پاس ہیں ڈرائے جائیں اورجمع ہونے کے دن سے ڈرائیں جس میں شک نہیں ایک گروہ جنت میں داخل ہوگا اور ایک دوزخ میں ہوگا۔

(۱۳۱) وَقُلُ آمَنتُ بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ مِنُ كِتَابٍ وَأُمِرُتُ لِأَعُدِلَ بَيُنَكُمُ ‹١٥: الشورى›

اورآپ کہہ دیجئے کہ اللہ نے جتنی کتابیں نازل فرمائی ہیں میں سب پر ایمان لاتا ہوں اور مجھ کو یہ حکم بھی ہوا ہے کہ اپنے اورتمہارے درمیان میں عدل رکھوں۔

(۱۳۲) اللَّهُ الَّذِىُ أَنزَلَ الُكِتَابَ بِالُحَقِّ وَالُمِيُزَانَ ۔‹١٧: الشورى›

اللہ ہی ہے جس نے اس کتاب یعنی قرآن کواور انصاف کونازل فرمایا۔

(۱۳۳) وَكَذَلِكَ أَوُحَيُنَا إِلَيُكَ رُوحاً مِّنُ أَمُرِنَا مَا كُنتَ تَدُرِىُ مَا الُكِتَابُ وَلَا الُإِيُمَانُ وَلَكِن جَعَلُنَاهُ نُوراً نَّهُدِىُ بِهِ مَنُ نَّشَاءُ مِنُ عِبَادِنَا وَإِنَّكَ لَتَهُدِىُ إِلَى صِرَاطٍ مُّسُتَقِيُمٍ ‹٥٢ : الشورى›

اوراسی طرح ہم نے آپ کے پاس بھی وحی یعنی حکم بھیجا ہے آپ کو نہ یہ خبر تھی کہ کتاب کیا چیز ہے؟ اور نہ یہ خبر تھی کہ ایمان کیا چیز ہے؟ لیکن ہم نے اس قرآن کوایک نور بنایا جس کے ذریعہ سے ہم اپنے بندوں میں سے جس کو چاہے ہدایت کرتے ہیں اوراس میں کوئی شبہ نہیں کہ آپ ایک سیدھے راستہ کی ہدایت کررہے ہیں۔

(۱۳۴) حـم۔وَالُـكِتَـابِ الُـمُبِيُنِ۔إِنَّا جَعَلُنَاهُ قُرُآناً عَرَبِيّاً لَّعَلَّكُمُ تَعُقِلُونَ۔وَإِنَّهُ فِىُ أُمِّ الُكِتَابِ لَدَيُنَا لَعَلِىٌّ حَكِيُمٌ ‹١: الزخرف›

حم۔قسم اس کتاب واضح کی کہ ہم نے اسکوعربی زبان کا قرآن بنایا ہے تا کہ تم آسانی سے سمجھ لواور وہ ہمارے پاس لوح محفوظ میں بڑے رتبے کی اور حکمت بھری کتاب ہے

(۱۳۵) أَمُ آتَيُنَاهُمُ كِتَاباً مِّن قَبُلِهِ فَهُم بِهِ مُسُتَمُسِكُونَ ۔‹٢١ :الزخرف›

کیا ہم نے ان کواس قرآن سے پہلے کوئی کتاب دے رکھی ہے کہ یہ اس سے استدلال کرتے ہیں۔

(۱۳٦) بَلُ مَتَّعُتُ هَؤُلَاءِ وَآبَاءَ هُمُ حَتَّى جَاءَ هُمُ الُحَقُّ وَرَسُولٌ مُّبِيُنٌ ‹٢٩ :الزخرف›

بلکہ میں نے ان کواوران کے باپ داداؤں کوخوب سا سامان دیا ہے یہاں تک کہ ان کے پاس سچا اورصاف صاف بتلا دینے والا رسول آیا اور جب ان کے پاس یہ سچا قرآن پہنچا تو کہنے لگے

کہ یہ تو جادو ہے اور ہم اس کو نہیں مانتے۔

(۱۳۷) وَمَن يَعْشُ عَن ذِكْرِ الرَّحْمَنِ نُقَيِّضْ لَهُ شَيْطَاناً فَهُوَ لَهُ قَرِينٌ ۔﴿۳۶: الزخرف﴾

اور جو شخص اللہ کی نصیحت (قرآن) سے اندھا بن جاوے ہم اس پر ایک شیطان مسلط کر دیتے ہیں سو وہ اس کے ساتھ رہتا ہے۔

(۱۳۸) فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِىٓ أُوحِىَ إِلَيْكَ إِنَّكَ عَلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۔ وَإِنَّهُ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ وَسَوْفَ تُسْأَلُونَ ﴿۴۳: الزخرف﴾ تو آپ اس قرآن پر قائم رہئے جو آپ پر وحی کے ذریعہ سے نازل کیا گیا ہے آپ بیشک سیدھے راستے پر ہیں اور یہ قرآن آپ کیلئے اور آپ کی قوم کیلئے نصیحت ہے اور عنقریب تم سب پوچھے جاؤ گے۔

(۱۳۹) وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ هَـٰذَا الْقُرْآنُ عَلَى رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيمٍ ۔ أَهُمْ يَقْسِمُونَ رَحْمَةَ رَبِّكَ ﴿۳۱: الزخرف﴾ اور کہنے لگے کہ یہ قرآن اگر کلام الٰہی ہے تو ان دونوں بستیوں میں سے کسی بڑے آدمی پر کیوں نازل نہیں کیا گیا؟ کیا یہ لوگ آپ کے رب کی رحمت کو تقسیم کرنا چاہتے ہیں؟

(۱۴۰) حم ۔ وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ۔ إِنَّا أَنزَلْنَاهُ فِى لَيْلَةٍ مُّبَارَكَةٍ إِنَّا كُنَّا مُنذِرِينَ ﴿۱: الدخان﴾

حم ۔ قسم ہے اس کتاب واضح کی کہ ہم نے اس کو لوح محفوظ سے آسمان دنیا پر ایک برکت والی رات میں اتارا ہے ہم آگاہ کرنے والے تھے۔

(۱۴۱) فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿۵۸: الدخان﴾

سو ہم نے اس قرآن کو آپ کی زبان عربی میں آسان کر دیا تا کہ یہ لوگ نصیحت قبول کریں۔

(۱۴۲) حم ۔ تَنزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿۱: الجاثیه﴾

حم یہ نازل کی ہوئی کتاب ہے اللہ غالب حکمت والے کی طرف سے۔

(۱۴۳) تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَ اللَّهِ وَآيَاتِهِ يُؤْمِنُونَ ﴿۶: الجاثیه﴾

یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو صحیح صحیح طور پر ہم آپ کو پڑھ کر سناتے ہیں تو پھر اس کی آیتوں کے بعد اور کون سی بات پر یہ لوگ ایمان لاویں گے؟

(۱۴۴) هَـٰذَا بَصَائِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿۲۰: الجاثیه﴾

یہ قرآن عام لوگوں کیلئے دانشمندیوں کا سبب اور ہدایت کا ذریعہ ہے اور یقین لانے والوں کیلئے بڑی رحمت ہے۔

(۱۴۵) وَإِذَا تُتْلَى عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ إِلَّا أَن قَالُوا ائْتُوا بِآبَائِنَا إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۔﴿۲۵: الجاثیه﴾ اور جس وقت ان کے سامنے ہماری کھلی کھلی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو ان کا بجز اس کے اور کوئی جواب نہیں ہوتا کہ کہتے ہیں کہ ہمارے باپ داداؤں کو زندہ کر کے سامنے لے آؤ اگر تم سچے ہو۔

(۱۴٦) حم۔تَنزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿۱: الاحقاف﴾

یہ کتاب اللہ زبردست حکمت والے کی طرف سے بھیجی گئی ہے۔

(۱۴۷) وَإِذَا تُتْلَى عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ هَذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿۷: الاحقاف﴾ اور جب ہماری کھلی کھلی آیتیں ان لوگوں کے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو یہ سن کر یہ لوگ اس سچی بات کی نسبت جب کہ وہ ان تک پہنچی ہے یوں کہتے ہیں کہ یہ صریح جادو ہے۔

(۱۴۸) وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا لَوْ كَانَ خَيْراً مَّا سَبَقُونَا إِلَيْهِ وَإِذْ لَمْ يَهْتَدُوا بِهِ فَسَيَقُولُونَ هَذَا إِفْكٌ قَدِيمٌ ﴿۱۱: الاحقاف﴾ اور یہ کافر ایمان والوں کی نسبت یوں کہتے ہیں کہ اگر یہ قرآن کوئی اچھی چیز ہوتا تو یہ لوگ اس کی طرف ہم سب سبقت نہ کرتے اور جب ان لوگوں کو قرآن سے ہدایت نصیب نہ ہوئی تو یہ کہتے ہیں کہ یہ قدیمی جھوٹ ہے۔

(۱۴۹) وَهَذَا كِتَابٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَاناً عَرَبِيّاً لِّيُنذِرَ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَبُشْرَى لِلْمُحْسِنِينَ ﴿۱۲: الاحقاف﴾

اور یہ ایک کتاب ہے جو اس کو سچا کرتی ہے،عربی زبان میں ظالموں کے ڈرانے کیلئے اور نیک لوگوں کو بشارت دینے کیلئے۔

(۱۵۰) وَإِذْ صَرَفْنَا إِلَيْكَ نَفَراً مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ فَلَمَّا حَضَرُوهُ قَالُوا أَنصِتُوا فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا إِلَى قَوْمِهِم مُّنذِرِينَ ﴿۲۹: الاحقاف﴾ اور جب کہ ہم جنات کی ایک جماعت کو آپ کی طرف لے آئے جو قرآن سننے لگے غرض جب وہ لوگ قرآن کے پاس آ پہنچے کہنے لگے کہ خاموش رہو پھر جب قرآن پڑھا جا چکا تو وہ لوگ اپنی قوم کے پاس خبر پہنچانے کے واسطے واپس گئے۔

(۱۵۱) وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَآمَنُوا بِمَا نُزِّلَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَهُوَ الْحَقُّ مِن رَّبِّهِمْ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَأَصْلَحَ بَالَهُمْ ﴿۲: محمد﴾ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے اور وہ اس سب پر بھی ایمان لائے جو محمدؐ پر نازل کیا گیا ہے اور وہ ان کے رب کے پاس سے امر واقعی ہے اللہ تعالیٰ ان کے گناہ ان پر سے اتار دے گا اور ان کی حالت درست رکھے گا۔

(۱۵۲) وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُورَةٌ فَإِذَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَذُكِرَ فِيهَا الْقِتَالُ رَأَيْتَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ يَنظُرُونَ إِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ فَأَوْلَى لَهُمْ ‹۲۰ : محمد›

اور جو لوگ ایمان والے ہیں وہ کہتے رہتے ہیں کہ کوئی نئی سورت کیوں نہ نازل ہوئی سو جس وقت کوئی صاف صاف سورت نازل ہوتی ہے اور اس میں جہاد کا بھی ذکر ہوتا ہے تو جن لوگوں کے دلوں میں بیماری ہے آپ ان لوگوں کو دیکھتے ہیں کہ وہ آپ کی طرف اس طرح دیکھتے ہیں جیسے کسی پر موت کی بیہوشی طاری ہو سو عنقریب ان کی کم بختی آنے والی ہے۔

(۱۵۳) أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَى قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا ‹۲۴: محمد›

تو کیا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے یا دلوں پر قفل لگ رہی ہے۔

(۱۵۴) ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ ‹۱: ق› قسم ہے قرآن مجید کی۔

(۱۵۵) فَذَكِّرْ بِالْقُرْآنِ مَن يَخَافُ وَعِيدِ ‹۴۵: ق›

آپ قرآن کے ذریعہ سے ایسے شخص کو نصیحت کرتے رہیے جو میری وعید سے ڈرتا ہو۔

(۱۵۶) أَمْ يَقُولُونَ تَقَوَّلَهُ بَل لَّا يُؤْمِنُونَ ‹۳۳: الطور›

یہ بھی کہتے ہیں کہ انہوں نے اس قرآن کو خود گھڑ لیا ہے بلکہ یہ لوگ تصدیق نہیں کرتے۔

(۱۵۷) أَفَمِنْ هَذَا الْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ ۔ وَتَضْحَكُونَ وَلَا تَبْكُونَ ‹۵۹: النجم›

سو کیا تم لوگ اس کلام سے تعجب کرتے ہو اور ہنستے ہو اور روتے نہیں ہو؟

(۱۵۸) وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ‹۱۷: القمر› اور ہم نے قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کیلئے آسان کر دیا ہے سو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟

(۱۵۹) الرَّحْمَنُ ۔ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ‹۱: الرحمن› رحمٰن نے قرآن کی تعلیم دی۔

(۱۶۰) إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ۔ فِي كِتَابٍ مَّكْنُونٍ ۔ لَّا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ‹۷۷: الواقعه›

کہ یہ ایک مکرم قرآن ہے جو ایک محفوظ کتاب یعنی لوح محفوظ میں درج ہے کہ اس کو بجز پاک فرشتوں کے کوئی ہاتھ نہیں لگانے پاتا۔

(۱۶۱) لَوْ أَنزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعاً مُّتَصَدِّعاً مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ‹۲۱: الحشر›

اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو اے مخاطب اس کو دیکھتا کہ خدا کے خوف سے

دب جاتا اور پھٹ جاتا اور ان مضامین عجیبہ کو ہم لوگوں کے نفع کیلئے بیان کرتے ہیں تا کہ وہ سوچیں۔

(۱۶۲) هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّيْنَ رَسُوْلاً مِّنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِن كَانُوا مِن قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِيْنٍ ‹۲: الجمعة›

وہی ہے جس نے عرب کے ناخواندہ لوگوں میں ان کی ہی قوم میں سے ایک پیغمبر بھیجا جو ان کو اللہ کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں اور ان کو پاک کرتے ہیں اور ان کو کتاب اور دانشمندی کی باتیں سکھلاتے ہیں اور یہ لوگ پہلے سے کھلی گمراہی میں تھے۔

(۱۶۳) فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُوْلِهِ وَالنُّوْرِ الَّذِيْ أَنزَلْنَا وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ‹۸: التغابن›

سوتم اللہ پر اور اس کے رسول پر اور اس نور پر کہ ہم نے نازل کیا ہے ایمان لاؤ اور اللہ تمہارے سب اعمال کی پوری خبر رکھتا ہے۔

(۱۶۴) قَدْ أَنزَلَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ ذِكْراً ‹۱۰: الطلاق› خدا نے تمہارے پاس ایک نصیحت نامہ بھیجا۔

(۱۶۵) إِذَا تُتْلَى عَلَيْهِ آيَاتُنَا قَالَ أَسَاطِيْرُ الْأَوَّلِيْنَ۔ سَنَسِمُهُ عَلَى الْخُرْطُوْمِ ‹۱۵: القلم›

جب ہماری آیتیں اس کے سامنے پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو وہ کہتا ہے کہ یہ بے سند باتیں ہیں جو اگلوں سے منقول ہوتی چلی آئی ہیں ہم عنقریب اس کی ناک پر داغ لگا دیں گے۔

(۱۶۶) وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِيْنَ ‹۵۲: القلم› حالانکہ یہ قرآن تمام جہاں کے واسطے نصیحت ہے

(۱۶۷) إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ۔ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ قَلِيْلاً مَا تُؤْمِنُوْن ‹۴۰: الحاقه›

کہ یہ قرآن کلام ہے ایک معزز فرشتہ کا لایا ہوا اور یہ کسی شاعر کا کلام نہیں مگر تم بہت کم ایمان لاتے ہو۔

(۱۶۸) وَإِنَّهُ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ‹۴۸: الحاقه› اور بلاشبہ یہ قرآن متقیوں کیلئے نصیحت ہے۔

(۱۶۹) قُلْ أُوْحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآناً عَجَباً۔ يَهْدِيْ إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ ‹۱: الجن› آپ کہئے کہ میرے پاس اس بات کی وحی آئی ہے کہ جنات میں سے ایک جماعت نے قرآن سنا پھر اپنی قوم میں واپس جا کر انھوں نے کہا کہ ہم نے عجیب قرآن سنا ہے جو راہ راست بتلاتا ہے سو ہم تو اس پر ایمان لے آئے۔

(۱۷۰) وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيْلاً ‹۴: المرمل› اور قرآن کو خوب صاف صاف پڑھو۔

(۱۷۱) فَاقْرَؤُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ ‹۲۰: المرمل›

سوتم لوگ جتنا قرآن آسانی سے پڑھا جاسکے پڑھ لیا کرو۔

(۱۷۲) إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنزِيلًا ۔〈۲۳: الدھر〉

ہم نے آپ پر قرآن تھوڑا تھوڑا کر کے اتارا ہے۔

(۱۷۳) كَلَّا إِنَّهَا تَذْكِرَةٌ فَمَن شَاءَ ذَكَرَهُ۔فِي صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ۔مَّرْفُوعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ۔بِأَيْدِي سَفَرَةٍ۔كِرَامٍ بَرَرَةٍ 〈۱۱ : عبس〉 ہرگز ایسا نہ کیجئے قرآن نصیحت کی چیز ہے جس کا جی چاہے اس کو قبول کرلے وہ قرآن ایسے صحیفوں میں ہے جو مکرم ہیں رفیع المکان ہیں مقدس ہیں جو ایسے لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ہیں کہ وہ مکرم اور نیک ہیں۔

(۱۷۴) إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ 〈۱۹: التکویر〉 (سلسلہ نمبر ۱۶۷ دیکھ لیں نیز اگلی آیت بھی)

(۱۷۵) إِذَا تُتْلَى عَلَيْهِ آيَاتُنَا قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ 〈۱۳ : الطفیف〉 (سلسلہ نمبر ۱۶۵ دیکھ لیں)

(۱۷۶) وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ ۔〈۲۱ : الانشقاق〉

اور جب ان کے روبرو قرآن پڑھا جاتا ہے تو اس وقت بھی خدا کی طرف نہیں جھکتے۔

(۱۷۷) بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ۔فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ ۔〈۲۱ : البروج〉

بلکہ وہ ایک باعظمت قرآن ہے جو لوح محفوظ میں لکھا ہوا ہے۔

(۱۷۸) إِنَّهُ لَقَوْلٌ فَصْلٌ۔وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۔〈۱۳: الطارق〉

کہ یہ قرآن حق اور باطل میں ایک فیصلہ کردینے والا کلام ہے کوئی لغو چیز نہیں ہے۔

(۱۷۹) سَنُقْرِؤُكَ فَلَا تَنسَى۔إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۔〈۶:الاعلی〉

ہم آپ کو پڑھا دیا کردینگے پھر آپ نہیں بھولیں گے مگر جس قدر اللہ کو منظور ہو۔

(۱۸۰) اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ 〈۱: الفلق〉 آپ قرآن اپنے رب کا نام لے کر پڑھا کیجئے۔

(۱۸۱) إِنَّا أَنزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۔〈۱ : القدر〉 بیشک قرآن کو ہم نے شب قدر میں اتارا ہے۔

تورات، انجیل، زبور، صحیفے

(۱) وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَقَفَّيْنَا مِن بَعْدِهِ بِالرُّسُلِ وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ 〈۸۷ : البقرۃ〉

اور ہم نے موسیٰ کو کتاب (تورات) دی اور ان کے بعد یکے بعد دیگرے پیغمبروں کو بھیجتے رہے اور ہم نے عیسیٰ بن مریم کو واضح دلائل عطا فرمائے اور ہم نے ان کو روح القدس سے تائید کی۔

(۲) سَلْ بَنِیْ إِسْرَائِیْلَ کَمْ آتَیْنَاهُم مِّنْ آیَةٍ بَیِّنَةٍ۔〈۲۱۱: البقرۃ〉

آپ بنی اسرائیل سے پوچھئے کہ ہم نے ان کو کتنی واضح دلیلیں دی تھیں (مثلاً تورات)

(۳) وَکَیْفَ یُحَکِّمُونَكَ وَعِندَهُمُ التَّوْرَاةُ فِیْهَا حُکْمُ اللّٰهِ ثُمَّ یَتَوَلَّوْنَ مِن بَعْدِ ذَلِكَ وَمَا أُوْلَـئِكَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ۔إِنَّا أَنزَلْنَا التَّوْرَاةَ فِیْهَا هُدًی وَنُورٌ یَحْکُمُ بِهَا النَّبِیُّونَ الَّذِیْنَ أَسْلَمُواْ لِلَّذِیْنَ هَادُواْ وَالرَّبَّانِیُّونَ وَالأَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُواْ مِن کِتَابِ اللّٰهِ وَکَانُواْ عَلَیْهِ شُهَدَاءَ〈۴۳: المائدہ〉

اور وہ آپ سے کیسے فیصلہ کراتے ہیں حالانکہ ان کے پاس تورات ہے جس میں اللہ کا حکم ہے پھر اس کے بعد پھر جاتے ہیں اور یہ لوگ ہرگز اعتقاد والے نہیں ہم نے تورات نازل فرمائی تھی جس میں ہدایت تھی اور وضوح تھا انبیاء جو کہ اللہ تعالیٰ کے مطیع تھے اس کے موافق یہود کو حکم دیا کرتے تھے اور اہل اللہ اور علماء بھی وجہ اس کے کہ ان کو اس کتاب اللہ کی نگہداشت کا حکم دیا تھا اور وہ اس کے اقراری ہو گئے تھے۔

(۴) وَمِنْ قَبْلِهِ کِتَابُ مُوسَی إِمَاماً وَرَحْمَةً 〈۱۷: ھود〉

اور اس سے پہلے موسیٰؑ کی کتاب ہے جو کہ امام ہے اور رحمت ہے۔

(۵) وَلَقَدْ آتَیْنَا مُوسَی الْکِتَابَ فَاخْتُلِفَ فِیْهِ۔〈۱۱۰: ھود〉

اور ہم نے موسیٰؑ کو کتاب (تورات) دی تھی تو اس میں اختلاف کیا گیا۔

(۶) وَآتَیْنَا مُوسَی الْکِتَابَ وَجَعَلْنَاهُ هُدًی لِّبَنِیْ إِسْرَائِیْلَ أَلَّا تَتَّخِذُواْ مِن دُونِیْ وَکِیْلاً 〈۲: بنی اسرائیل〉 اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور ہم نے اس کو بنی اسرائیل کیلئے ہدایت بنایا کہ تم میرے سوا کوئی کارساز مت قرار دو۔

(۷) وَلَقَدْ آتَیْنَا مُوسَی وَهَارُونَ الْفُرْقَانَ وَضِیَاءً وَذِکْراً لِّلْمُتَّقِیْنَ 〈۴۸: الانبیاء〉

اور ہم نے موسیٰ اور ہارون کو ایک فیصلہ کی اور روشنی کی اور متقیوں کیلئے نصیحت کی چیز عطا فرمائی تھی۔

(۸) وَلَقَدْ آتَیْنَا مُوسَی الْکِتَابَ لَعَلَّهُمْ یَهْتَدُونَ 〈۴۹: المومنون〉

اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تا کہ وہ لوگ ہدایت پاویں۔

(۹) وَلَقَدْ آتَیْنَا مُوسَی الْکِتَابَ مِنْ بَعْدِ مَا أَهْلَکْنَا الْقُرُونَ الْأُولَی بَصَائِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًی وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ یَتَذَکَّرُونَ 〈۴۳: القصص〉 اور ہم نے موسیٰؑ کو اگلی امتوں کے ہلاک کئے پیچھے کتاب دی تھی جو لوگوں کیلئے دانشمندیوں کا سبب اور ہدایت اور رحمت تھی تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

(۱۰) وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَلَا تَكُنْ فِي مِرْيَةٍ مِّن لِّقَائِهِ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ۔〈۲۳ : الم السجده〉 اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی سو آپ اس کے ملنے میں کچھ شک نہ کیجئے اور ہم نے اس کو بنی اسرائیل کیلئے موجب ہدایت بنایا تھا۔

(۱۱) وَآتَيْنَاهُمَا الْكِتَابَ الْمُسْتَبِينَ〈۱۱۷ : الصفت〉اور ہم نے ان دونوں کو واضح کتاب دی

(۱۲) وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَاخْتُلِفَ فِيهِ 〈۴۵ : حم السجدة〉(سلسلہ نمبر ۵ دیکھئے)

(۱۳) مَثَلُ الَّذِينَ حُمِّلُوا التَّوْرَاةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَاراً 〈۵ : الجمعة〉
جن لوگوں کو توراۃ پر عمل کرنے کا حکم دیا گیا پھر انہوں نے اس پر عمل نہیں کیا ان کی حالت اس گدھے کی سی ہے جو بہت سی کتابیں لادے ہوئے ہے۔

(۱۴) أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُواْ نَصِيباً مِّنَ الْكِتَابِ يُدْعَوْنَ إِلَى كِتَابِ اللّهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلَّى فَرِيقٌ مِّنْهُمْ وَهُم مُّعْرِضُون〈۲۳ : آل عمران〉
کیا آپ نے ایسے لوگ نہیں دیکھے جن کو کتاب (تورات) کا ایک کافی حصہ دیا گیا اور اسی کتاب اللہ کی طرف اس غرض سے ان کو بلایا بھی جاتا ہے کہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کر دے، پھر ان میں سے بعض لوگ انحراف کرتے ہیں بے رخی کرتے ہوئے۔

(۱۵) وَمُصَدِّقاً لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ وَلِأُحِلَّ لَكُم بَعْضَ الَّذِي حُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَجِئْتُكُم بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ فَاتَّقُواْ اللّهَ وَأَطِيعُون 〈۵۰ : آل عمران〉اور میں اس طور پر آیا ہوں کہ تصدیق کرتا ہوں اس کتاب کی جو مجھ سے پہلے تھی یعنی تورات کی اور اس لئے آیا ہوں کہ تم لوگوں کے واسطے بعضے ایسی چیزیں حلال کر دوں جو تم پر حرام کر دی گئی تھیں اور میں تمہارے پاس دلیل لے کر آیا ہوں تمہارے رب کے پاس سے تم لوگ اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور میرا کہنا مانو۔

(۱۶) كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلاًّ لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ إِلاَّ مَا حَرَّمَ إِسْرَائِيلُ عَلَى نَفْسِهِ مِن قَبْلِ أَن تُنَزَّلَ التَّوْرَاةُ قُلْ فَأْتُواْ بِالتَّوْرَاةِ فَاتْلُوهَا إِن كُنتُمْ صَادِقِين۔〈۹۳ : آل عمران〉
سب کھانے کی چیزیں تورات کے نزول سے قبل باستثناء اس کے جس کو یعقوب نے اپنے نفس پر حرام کر لیا تھا بنی اسرائیل پر حلال تھیں آپ فرما دیجئے کہ پھر تورات لاؤ پھر اس کو پڑھو اگر تم سچے ہو۔

(۱۷) ثُمَّ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ تَمَاماً عَلَى الَّذِيَ أَحْسَنَ وَتَفْصِيلاً لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُم بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ 〈۱۵۵ :الانعام〉 پھر ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی جس سے اچھی

طرح عمل کرنے والوں پر نعمت پوری ہو اور سب احکام کی تفصیل ہو جاوے اور رہنمائی ہو اور رحمت ہو تا کہ وہ لوگ اپنے رب کے ملنے پر یقین لاویں۔

(۱۸) وَمِن قَبۡلِهِ كِتَابُ مُوسَى إِمَاماً وَرَحۡمَةً ۔﴿۱۲ الاحقاف﴾ (سلسلہ۴ دیکھئے)

(۱۹) نَزَّلَ عَلَيۡكَ الۡكِتَابَ بِالۡحَقِّ مُصَدِّقاً لِّمَا بَيۡنَ يَدَيۡهِ وَأَنزَلَ التَّوۡرَاةَ وَالإِنجِيلَ ﴿۳ : آل عمران﴾

اللہ تعالیٰ نے آپ کے پاس قرآن بھیجا ہے واقعیت کے ساتھ اس کیفیت کے ساتھ کہ وہ تصدیق کرتا ہے ان کتابوں کی جو اس سے پہلے نازل ہو چکی ہیں اور تورات اور انجیل۔

(۲۰) وَيُعَلِّمُهُ الۡكِتَابَ وَالۡحِكۡمَةَ وَالتَّوۡرَاةَ وَالإِنجِيلَ۔﴿۴۸ : آل عمران﴾

اور اللہ تعالیٰ ان کو تعلیم فرماوینگے کتاب کی اور سمجھ کی باتیں اور تورات اور انجیل۔

(۲۱) يَا أَهۡلَ الۡكِتَابِ لِمَ تُحَآجُّونَ فِيۡ إِبۡرَاهِيۡمَ وَمَا أُنزِلَتِ التَّورَاةُ وَالإِنجِيلُ إِلاَّ مِن بَعۡدِهِ أَفَلاَ تَعۡقِلُونَ ۔﴿۶۵ : آل عمران﴾ اے اہل کتاب! کیوں حجت کرتے ہو حضرت ابراہیمؑ کے بارے میں حالانکہ نہیں نازل کی گئی تورات اور انجیل مگر ان کے بعد کیا پھر سمجھتے نہیں ہو۔

(۲۲) قُلۡ يَا أَهۡلَ الۡكِتَابِ لَسۡتُمۡ عَلَى شَيۡءٍ حَتَّىَ تُقِيۡمُواۡ التَّوۡرَاةَ وَالإِنجِيلَ وَمَا أُنزِلَ إِلَيۡكُم مِّن رَّبِّكُمۡ۔﴿۶۸ : المائده﴾

آپ کہیئے کہ اے اہل کتاب تم کسی راہ پر بھی نہیں جب تک کہ تورات کی اور انجیل کی اور جو کتاب تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے بھیجی گئی ہے اس کی بھی پوری پابندی نہ کرو گے۔

(۲۳) الَّذِيۡنَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الأُمِّيَّ الَّذِيۡ يَجِدُونَهُ مَكۡتُوباً عِندَهُمۡ فِيۡ التَّوۡرَاةِ وَالإِنۡجِيلِ۔﴿۱۵۷ : الاعراف﴾ جو لوگ کہ ایسے رسول نبی امی کا اتباع کرتے ہیں جن کو وہ لوگ اپنے پاس تورات وانجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔

(۲۴) وَعۡداً عَلَيۡهِ حَقّاً فِيۡ التَّوۡرَاةِ وَالإِنجِيلِ﴿۱۱۱ : التوبة﴾ (باب قرآن مجید سلسلہ۴۴ دیکھئے)

(۲۵) وَلَوۡ أَنَّهُمۡ أَقَامُواۡ التَّوۡرَاةَ وَالإِنجِيلَ وَمَا أُنزِلَ إِلَيۡهِم مِّن رَّبِّهِمۡ لأَكَلُواۡ مِن فَوۡقِهِمۡ وَمِن تَحۡتِ أَرۡجُلِهِم ﴿۶۶ : المائده﴾

اور اگر یہ لوگ تورات کی اور انجیل کی اور جو کتاب ان کے پروردگار کی طرف سے ان کے پاس بھیجی گئی اس کی پوری پابندی کرتے تو یہ لوگ اوپر سے اور نیچے سے خوب فراغت سے کھاتے۔

(۲۶) قَالَ إِنِّيۡ عَبۡدُ اللَّهِ آتَانِيَ الۡكِتَابَ وَجَعَلَنِيۡ نَبِيّاً﴿۳۰: مریم﴾

وہ بچہ (عیسیٰ) بول اٹھا کہ میں اللہ کا بندہ ہوں اس نے مجھ کو کتاب یعنی انجیل دی اور اس نے مجھ کو نبی بنایا۔

(۲۷) ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَى آثَارِهِم بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَآتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ ‹۲۷ :الحدید›

پھران کے بعد اور رسولوں کو یکے بعد دیگرے بھیجتے رہے اور ان کے بعد عیسی بن مریم کو بھیجا اور ہم نے ان کو انجیل دی۔

(۲۸) وَآتَيْنَا دَاوُدَ زَبُوراً ۱۶۳: النساء› اور ہم نے داؤد کو زبور دی تھی۔

(۲۹) وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيِّينَ عَلَى بَعْضٍ وَآتَيْنَا دَاوُدَ زَبُوراً ‹۵۵ : بنی اسرائیل›

اور ہم نے بعض نبیوں کو بعض پر فضیلت دی ہے اور ہم داودؑ کو زبور دے چکے ہیں۔

(۳۰) وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِن بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ ‹۱۰۵ :الانبیاء›

اور ہم سب کتابوں میں لوح محفوظ کے بعد لکھ چکے ہیں کہ زمین کے مالک میرے نیک بندے ہوں گے۔

(۳۱) يَا يَحْيَى خُذِ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ وَآتَيْنَاهُ الْحُكْمَ صَبِيّاً ‹۱۲: مریم›

اے یحییٰ کتاب کو مضبوط ہو کر لو اور ہم نے ان کو لڑکپن میں ہی سمجھ عطا فرمائی تھی۔

(۳۲) وَإِن يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ جَاءتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتَابِ الْمُنِيرِ ‹۲۵: فاطر›

اور اگر یہ لوگ آپ کو جھٹلاویں تو جو لوگ ان سے پہلے ہو گذرے ہیں انہوں نے بھی جھٹلایا تھا ان کے پاس بھی ان کے پیغمبر معجزے اور صحیفے اور روشن کتابیں لے کر آئے تھے۔

(۳۳) إِنَّ هَذَا لَفِي الصُّحُفِ الْأُولَى۔ صُحُفِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى ۔‹۱۸ : الاعلی›

(اور یہ کہ مضمون صرف قرآن ہی کا دعوی نہیں بلکہ) مضمون اگلے صحیفوں میں بھی ہے یعنی ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں۔

(۳۴) وَقَالُوا لَوْلَا يَأْتِينَا بِآيَةٍ مِّن رَّبِّهِ أَوَلَمْ تَأْتِهِم بَيِّنَةُ مَا فِي الصُّحُفِ الْأُولَى ‹۱۳۳: طه›

اور وہ لوگ یوں کہتے ہیں کہ ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں لائے کیا ان کے پاس پہلے کتابوں کے مضامین کا ظہور نہیں پہنچا۔

(۳۵) وَكَتَبْنَا لَهُ فِي الْأَلْوَاحِ مِن كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَتَفْصِيلاً لِّكُلِّ شَيْءٍ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ

وَأْمُرْ قَوْمَكَ يَأْخُذُواْ بِأَحْسَنِهَا سَأُرِيكُمْ دَارَ الْفَاسِقِينَ﴿۱۴۵: الاعراف﴾

اور ہم نے چند تختیوں پر ہر قسم کی ضروری نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل ان کو لکھ کر دی کہ ان کو کوشش کے ساتھ ساتھ عمل میں لاؤ اور اپنی قوم کو بھی حکم کرو کہ ان کے اچھے اچھے کام پر عمل کریں میں اب بہت جلد تم لوگوں کو ان بے حکموں کا مقام دکھلاتا ہوں۔

(۳۶) وَأَلْقَى الأَلْوَاحَ وَأَخَذَ بِرَأْسِ أَخِيهِ يَجُرُّهُ إِلَيْهِ ﴿۱۵۰: الاعراف﴾

اور تختیاں ایک طرف رکھیں اور اپنے بھائی کا سر پکڑ کر اپنی طرف گھسیٹنے لگے، (حضرت موسیٰ)

(۳۷) أَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ أُوْلَئِكُمْ أَمْ لَكُم بَرَاءةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿۴۳: القمر﴾

کیا تم میں جو کافر ہیں ان میں ان لوگوں سے کچھ فضیلت ہے یا تمہارے لئے آسمانی کتابوں میں کوئی معافی ہے۔

(۳۸) وَإِذْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ۔﴿۵۳: البقرۃ﴾

اور جب دی ہم نے موسیٰ کو کتاب اور فیصلہ کی چیز اس توقع پر کہ تم راہ پر چلتے رہو۔

(۳۹) هَاأَنتُمْ أُوْلاءِ تُحِبُّونَهُمْ وَلاَ يُحِبُّونَكُمْ وَتُؤْمِنُونَ بِالْكِتَابِ كُلِّهِ ﴿۱۱۹ : آل عمران﴾

ہاں تم ایسے ہو کہ ان لوگوں سے محبت رکھتے ہو اور یہ لوگ تم سے محبت نہیں رکھتے حالانکہ تم تمام کتابوں پر ایمان رکھتے ہو۔

(۴۰) فَإِن كَذَّبُوكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ ﴿۱۸۴: آل عمران﴾ (سلسلہ نمبر ۳۲ دیکھ لیں)

(۴۱) والَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلِكَ وَبِالآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ﴿۴: البقرہ﴾

اور وہ لوگ ایسے ہیں کہ یقین رکھتے ہیں اس کتاب پر بھی جو آپ کی طرف اتاری گئی ہے اور ان کتابوں پر بھی جو آپ سے پہلے اتاری جاچکی ہیں، اور آخرت پر بھی وہ لوگ یقین رکھتے ہیں۔

(۴۲) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ آمِنُواْ بِاللّهِ وَرَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي نَزَّلَ عَلَى رَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِيَ أَنزَلَ مِن قَبْلُ وَمَن يَكْفُرْ بِاللّهِ وَمَلاَئِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلاَلاً بَعِيدًا۔﴿۳۶: النساء﴾ اے ایمان والو تم اعتقاد رکھو اللہ کے ساتھ اور اس کے رسول کے ساتھ اور اس کتاب کے ساتھ جو اس نے اپنے رسول پر نازل فرمائی اور ان کتابوں کے ساتھ جو کہ پہلے نازل ہو چکی ہیں اور جو شخص اللہ کا انکار کرے اور اسکے فرشتوں کا اور اسکی کتابوں کا اور اس کے رسولوں کا اور روز قیامت کا تو وہ شخص گمراہی میں بڑی دور جا پڑا۔

(۴۳) لَّـكِنِ الرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُونَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلِكَ وَالْمُقِيمِينَ الصَّلَاةَ وَالْمُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالْمُؤْمِنُونَ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ أُوْلَـئِكَ سَنُؤْتِيهِمْ أَجْراً عَظِيماً ۔﴿۱۶۲: النساء﴾ لیکن ان یہودیوں میں جولوگ علم میں پختہ ہیں اور جوایمان لے آنے والے ہیں کہ اس کتاب پر بھی ایمان لاتے ہیں جو آپ کے پاس بھیجی گئی اور اس پر بھی جو آپ سے پہلے بھیجی گئی تھی اور جو نماز کی پابندی کرنے والے ہیں اور جو زکوۃ دینے والے ہیں اور جو اللہ تعالی پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھنے والے ہیں سو ایسے لوگوں کو ہم ضرور ثواب عظیم فرمادیں گے۔

(۴۴) وَكَذَلِكَ أَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ فَالَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَمِنْ هَؤُلَاءِ مَن يُؤْمِنُ بِهِ وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا الْكَافِرُونَ ﴿۴۷: العنکبوت﴾

(باب قرآن حکیم سلسلہ نمبر ۱۰۶ دیکھئے)

(۴۵) وَلَقَدْ آتَيْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنَاهُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿۱۶: الجاثية﴾

اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب آسمانی اور حکمت اور نبوت دی تھی اور ہم نے ان کو نفیس نفیس چیزیں کھانے کو دی تھیں اور ہم نے ان کو دنیا جہاں والوں پر فوقیت دی۔

(۴۶) فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ ثُمَّ يَقُولُونَ هَـذَا مِنْ عِندِ اللّهِ لِيَشْتَرُواْ بِهِ ثَمَناً قَلِيلاً فَوَيْلٌ لَّهُم مِّمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُونَ﴿۷۹: البقرہ﴾

بڑی خرابی ان کی ہوگی جو لکھتے ہیں بدل سدل کر کتاب تورات کو اپنے ہاتھوں سے پھر کہہ دیتے ہیں کہ یہ حکم خدا کی طرف سے ہے غرض یہ ہوتی ہے کہ اس ذریعہ سے کچھ نقد قدرے وصول کرلیں سو بڑی خرابی آوے گی ان کو اس کی بدولت جس کو ان کے ہاتھوں نے لکھا تھا اور بڑی خرابی ہوگی ان کو اس کی بدولت جس کو وہ وصول کرلیا کرتے تھے۔

(۴۷) أَفَتُؤْمِنُونَ بِبَعْضِ الْكِتَابِ وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَاءُ مَن يَفْعَلُ ذَلِكَ مِنكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يُرَدُّونَ إِلَى أَشَدِّ الْعَذَابِ وَمَا اللّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۸۵ : البقرہ﴾ کتاب کے بعض احکام پر تم ایمان رکھتے ہو اور بعض پر ایمان نہیں رکھتے سو اور کیا سزا ہو ایسے شخص کی جو تم لوگوں میں ایسی حرکت کرے بجز رسوائی کے دنیوی زندگانی میں اور روز قیامت کو بڑے سخت عذاب میں ڈال دیئے جاویں گے اور اللہ تعالی بے خبر نہیں ہیں تمہارے اعمال سے۔

نبوت ورسالت

(۱) كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً فَبَعَثَ اللَّهُ النَّبِيِّينَ مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ وَأَنزَلَ مَعَهُمُ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ ﴿۲۱۳: البقرة﴾

(ایک زمانے میں) سب آدمی ایک ہی طریق کے تھے پھر اللہ تعالی نے پیغمبروں کو بھیجا جو کہ خوشی سناتے تھے اورڈراتے تھے اوران کے ساتھ کتابیں ٹھیک طور پر نازل فرمائیں اس غرض سے کہ اللہ تعالی لوگوں میں ان کے اموراختلافیہ میں فیصلہ فرمائیں۔

(۲) تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ مِّنْهُم مَّن كَلَّمَ اللَّهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجَات ﴿۲۵۳: البقرة﴾

یہ حضرات مرسلین ایسے ہیں کہ ہم نے ان میں سے بعضوں کو بعضوں پر فوقیت بخشی ہے بعضے ان میں وہ ہیں جو اللہ تعالی سے ہم کلام ہوئے ہیں اور بعضوں کو ان میں سے درجوں سے سرفراز کیا۔

(۳) وَرُسُلاً قَدْ قَصَصْنَاهُمْ عَلَيْكَ مِن قَبْلُ وَرُسُلاً لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ وَكَلَّمَ اللَّهُ مُوسَى تَكْلِيماً۔ رُّسُلاً مُّبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَى اللَّهِ حُجَّةٌ بَعْدَ الرُّسُلِ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزاً حَكِيماً ﴿۱۶۴: النساء﴾ اور ایسے پیغمبروں کو صاحب وحی بنایا جن کا حال اس کے قبل ہم نے آپ سے بیان کردیا ہے اور ایسے پیغمبروں کو جن کا حال ہم نے آپ سے بیان کیا اور موسی سے اللہ تعالی نے خاص طور پر کلام فرمایا ان سب کو خوشخبری دینے والے اور خوف سنانے والے پیغمبر بنا کر اس لئے بھیجا تا کہ لوگوں کے پاس اللہ تعالی کے سامنے ان پیغمبروں کے بعد کوئی عذر باقی نہ رہے اور اللہ تعالی پورے زوروالے ہیں بڑی حکمت والے ہیں۔

(۴) وَلِكُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولٌ فَإِذَا جَاءَ رَسُولُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ وَهُمْ لاَ يُظْلَمُونَ ﴿۴۷: یونس﴾

اور ہر امت کیلئے ایک حکم پہنچانے والا ہے سو جب ان کا وہ رسول آ چکتا ہے ان کا فیصلہ انصاف کے ساتھ کیا جاتا ہے اوران پر ظلم نہیں کیا جاتا۔

(۵) وَمَا أَرْسَلْنَا مِن رَّسُولٍ إِلاَّ بِلِسَانِ قَوْمِهِ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ فَيُضِلُّ اللَّهُ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۴: ابرهیم﴾ اور ہم نے تمام پیغمبروں کو ان ہی کی قوم کی زبان میں پیغمبر بنا کر بھیجا ہے تا کہ ان سے بیان کردیں پھر جس کو اللہ تعالی چاہیں گمراہ کرتے ہیں اور جس کو چاہیں

ہدایت کرتے ہیں اور وہی غالب ہے حکمت والا ہے۔

(۶) وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُواْ لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُم مِّنْ أَرْضِنَا أَوْ لَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا فَأَوْحَى إِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظَّالِمِينَ۔ وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الأَرْضَ مِن بَعْدِهِمْ ‹۱۳: ابراهيم›

اوران کفار نے اپنے رسولوں سے کہا کہ ہم تم کو اپنی زمین سے نکال دیں گے یا یہ ہو کے تم ہمارے مذہب میں پھرآ جاؤ پس ان رسولوں پر ان کے رب نے وحی نازل فرمائی کہ ہم ان ظالموں کو ضرور ہلاک کردینگے، اوران کے بعدتم کواس سرزمین میں آباد رکھیں گے۔

(۷) وَمَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالاً نُّوحِي إِلَيْهِمْ فَاسْأَلُواْ أَهْلَ الذِّكْرِ إِن كُنتُمْ لاَ تَعْلَمُونَ ‹۴۳: النحل› اور ہم نے آپ کے قبل صرف آدمی ہی رسول بنا کر معجزات اور کتابیں دے کر بھیجے ہیں کہ ان پر وحی بھیجا کرتے تھے سو اگر تم کو علم نہیں تو اہل علم سے پوچھ دیکھو۔

(۸) وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ فِي شِيَعِ الأَوَّلِينَ۔ وَمَا يَأْتِيهِم مِّن رَّسُولٍ إِلاَّ كَانُواْ بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ‹۱۰: الحجر›

اور ہم نے آپ کے قبل بھی پیغمبروں کو اگلے لوگوں کے بہت سے گروہوں میں بھیجا تھا اور کوئی رسول ان کے پاس ایسا نہیں آیا جس کے ساتھ انہوں نے استہزاء نہ کیا ہو۔

(۹) وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ رُسُلاً إِلَى قَوْمِهِمْ فَجَاؤُوهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَانتَقَمْنَا مِنَ الَّذِينَ أَجْرَمُوا وَكَانَ حَقّاً عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ ‹۴۷: الروم› اور ہم نے آپ سے پہلے بہت سے پیغمبران کی قوموں کے پاس بھیجے اور وہ ان کے پاس دلائل لے کر آئے سو ہم نے ان لوگوں سے انتقام لیا جو مرتکب جرائم ہوئے تھے اور اہل ایمان کا غالب کرنا ہمارے ذمہ تھا۔

(۱۰) وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ ۔‹۷: الاحزاب› (باب نوحؑ سلسلہ۲ پر ترجمہ دیکھئے)

(۱۱) إِنَّا لَنَنصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهَادُ ‹۵۱: المومن›ہ

م اپنے پیغمبروں کی اور ایمان والوں کی دنیوی زندگانی میں بھی مدد کرتے ہیں اور اس روز بھی جس میں گواہی دینے والے کھڑے ہوں گے۔

(۱۲) وَكَمْ أَرْسَلْنَا مِن نَّبِيٍّ فِي الْأَوَّلِينَ ۔‹۶: الزخرف›

اور ہم پہلے لوگوں میں بہت سے نبی بھیجتے رہے ہیں۔ (اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۱۳) كَذَلِكَ مَا أَتَى الَّذِينَ مِن قَبْلِهِم مِّن رَّسُولٍ إِلَّا قَالُوا سَاحِرٌ أَوْ مَجْنُونٌ ‹۵۲: الذريت›

اسی طرح جو لوگ ان سے پہلے ہو گزرے ہیں ان کے پاس کوئی پیغمبر ایسا نہیں آیا، جس کو انہوں نے جادوگر یا مجنون نہ کہا ہو۔

(۱۴) لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَأَنزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ‹۲۵ : الحديد› ہم نے پیغمبروں کو کھلے کھلے احکام دے کر بھیجا اور ہم نے ان کے ساتھ کتاب اور میزان انصاف کرنے کو نازل کیا تا کہ لوگ اعتدال پر قائم رہیں۔

(۱۵) وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْأَقَاوِيلِ۔ لَأَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ۔ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ ‹۴۶ : الحاقه›

اور اگر یہ پیغمبر ہمارے ذمہ کچھ باتیں لگا دیتے تو ہم ان کا داہنا ہاتھ پکڑتے پھر ہم ان کی رگ دل کاٹ ڈالتے پھر تم میں کوئی ان کا اس سزا سے بچانے والا بھی نہ ہوتا۔

(۱۶) وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَقَفَّيْنَا مِن بَعْدِهِ بِالرُّسُلِ ‹۸۷ : البقره›

(باب موسیٰ سلسلہ ۲ دیکھ لیں)

(۱۷) قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُونَ أَنبِيَاءَ اللّهِ مِن قَبْلُ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ‹۹۱ : البقرة›

آپ کہیئے کہ پھر کیوں قتل کیا کرتے تھے اللہ کے پیغمبروں کو اس کے قبل اگر تم ایمان رکھنے والے تھے؟

(۱۸) مَن كَانَ عَدُوّاً لِّلّهِ وَمَلآئِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَجِبْرِيلَ وَمِيكَالَ فَإِنَّ اللّهَ عَدُوٌّ لِّلْكَافِرِينَ ‹۹۸ : البقرة›

جو کوئی شخص اللہ تعالیٰ کا دشمن ہو اور فرشتوں کا اور پیغمبروں کا اور جبرئیل اور میکائیل کا تو اللہ تعالیٰ دشمن ہے ایسے کافروں کا۔

(۱۹) قُولُواْ آمَنَّا بِاللّهِ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالأسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَى وَعِيسَى وَمَا أُوتِيَ النَّبِيُّونَ مِن رَّبِّهِمْ لاَ نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ‹۱۳۶ : البقرة›

مسلمانو کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو کتاب ہم پر اتری اس پر اور جو صحیفے ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور ان کی اولاد پر نازل ہوئے ان پر اور جو کتابیں موسیٰ اور عیسیٰ کو عطا ہوئیں ان پر اور جو دوسرے پیغمبروں کو ان کے پروردگار کی طرف سے ملیں ان پر سب پر ایمان لائے ہم ان پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور ہم اسی معبود واحد کے فرمانبردار ہیں۔

(۲۰) لَّيْسَ الْبِرَّ أَن تُوَلُّواْ وُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَالْمَلآئِكَةِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّينَ ‹۱۷۷ : البقرة›

کچھ سارا کمال اسی میں نہیں کہ تم اپنا منہ مشرق کو کرلو یا مغرب کو لیکن اصل کمال تو یہ ہے کہ کوئی شخص اللہ تعالیٰ پر یقین رکھے اور قیامت کے دن پر اور فرشتوں پر اور کتب (سماویہ) پر اور پیغمبروں پر۔

(۲۱) آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِن رَّبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ آمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلآئِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لاَ نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّن رُّسُلِهِ وَقَالُواْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ﴿۲۸۵ :البقرة﴾

اعتقاد رکھتے ہیں رسول اس چیز کا جو ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے نازل کی گئی ہے اور سب کے سب عقیدہ رکھتے ہیں اللہ کے اور اس کے فرشتوں کے ساتھ اور اس کی کتابوں کے ساتھ اور اس کے پیغمبروں کے ساتھ کہ ہم اس کے سب پیغمبروں میں کسی میں تفریق نہیں کرتے اور ان سب نے یوں کہا کہ ہم نے سنا ہے اور خوشی سے مانا ہم آپ کی بخشش چاہتے ہیں اے ہمارے پروردگار اور آپ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔

(۲۲) إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّينَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَيَقْتُلُونَ الِّذِينَ يَأْمُرُونَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ فَبَشِّرْهُم بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿۲۱: آل عمران﴾ بے شک جو لوگ کفر کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کی آیتوں کے ساتھ اور قتل کرتے ہیں پیغمبروں کو ناحق اور قتل کرتے ہیں ایسے شخصوں کو جو اعتدال کی تعلیم دیتے ہیں سو ایسے لوگوں کو خبر سنا دیجئے ایک سزائے دردناک کی۔

(۲۳) وَلاَ يَأْمُرَكُمْ أَن تَتَّخِذُواْ الْمَلاَئِكَةَ وَالنِّبِيِّيْنَ أَرْبَاباً أَيَأْمُرُكُم بِالْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنتُم مُّسْلِمُونَ۔وَإِذْ أَخَذَ اللّٰهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّيْنَ لَمَا آتَيْتُكُم مِّن كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنصُرُنَّهُ قَالَ أَأَقْرَرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلَى ذَلِكُمْ إِصْرِي قَالُواْ أَقْرَرْنَا قَالَ فَاشْهَدُواْ وَأَنَاْ مَعَكُم مِّنَ الشَّاهِدِينَ۔﴿۸۱: آل عمران﴾ اور نہ یہ بات بتلا دے گا کہ تم فرشتوں کو اور نبیوں کو رب قرار دے لو کیا وہ تم کو کفر کی بات بتلا دے گا بعد اس کے کہ تم مسلمان ہو اور جب کہ اللہ تعالیٰ نے عہد لیا انبیاء سے کہ جو کچھ میں تم کو کتاب اور علم دوں پھر تمہارے پاس کوئی پیغمبر آئے جو مصدق ہو اس کا جو تمہارے پاس ہے تو تم ضرور اس رسول پر اعتقاد بھی لانا اور اس کی طرفداری بھی کرنا فرمایا کہ آیا تم نے اقرار کیا اور اس پر میرا عہد قبول کیا وہ بولے ہم نے اقرار کیا، ارشاد فرمایا تو گواہ رہنا اور میں اس پر تمہارے ساتھ گواہوں میں سے ہوں۔

(۲۴) ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُواْ يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُونَ الأَنبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ذَلِكَ بِمَا عَصَوا وَّكَانُواْ يَعْتَدُونَ ﴿۱۱۲: آل عمران﴾ یہ (بے قدری) اس وجہ سے ہوئی کہ وہ لوگ منکر ہو جاتے تھے

احکام الٰہیہ کے اور قتل کردیا کرتے تھے پیغمبروں کو ناحق اور یہ اس وجہ سے ہوا کہ ان لوگوں نے اطاعت نہ کی اور دائرہ سے نکل نکل جاتے تھے۔

(۲۵) فَآمِنُواْ بِاللّهِ وَرُسُلِهِ وَإِن تُؤْمِنُواْ وَتَتَّقُواْ فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ۔〈۱۷۹: آل عمران〉

پس اب اللہ پر اور اس کے سب رسولوں پر ایمان لے آؤ اور اگر تم ایمان لے آؤ اور پرہیز رکھوتو پھر تم کو اجر عظیم ہے۔

(۲۶) لَّقَدْ سَمِعَ اللّهُ قَوْلَ الَّذِينَ قَالُواْ إِنَّ اللّهَ فَقِيرٌ وَنَحْنُ أَغْنِيَاء سَنَكْتُبُ مَا قَالُواْ وَقَتْلَهُمُ الأَنبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَنَقُولُ ذُوقُواْ عَذَابَ الْحَرِيقِ۔〈۱۸۱ : آل عمران〉

بیشک اللہ تعالی نے سن لیا ہے ان لوگوں کا قول جنہوں نے یوں کہا کہ اللہ تعالی مفلس ہے اور ہم مالدار ہیں ہم ان کیکہے ہوئے کولکھ رہے ہیں اور ان کا انبیاء کو ناحق قتل کرنا بھی اور ہم کہیں گے کہ چکھوآگ کا عذاب۔

(۲۷) فَإِن كَذَّبُوكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّن قَبْلِكَ جَآؤُوا بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتَابِ الْمُنِيرِ 〈۱۸۴ آل عمران〉 سو اگر یہ لوگ آپ کی تکذیب کریں تو بہت سے پیغمبروں کی جوآپ سے پہلے گذرے ہیں تکذیب کی جاچکی ہے، جومعجزات لے کرآئے تھے اور صحیفے لے کراور روشن کتاب لے کر۔

(۲۸) رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدتَّنَا عَلَى رُسُلِكَ وَلاَ تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لاَ تُخْلِفُ الْمِيعَادَ〈۱۹۴:آل عمران〉

اے ہمارے پروردگار اور ہم کو وہ چیز بھی دیجئے جس کا ہم سے اپنے پیغمبروں کی معرفت آپ نے وعدہ فرمایا ہے اور ہم کو قیامت کے روز رسوانہ کیجئے یقیناً آپ وعدہ خلافی نہیں کرتے

(۲۹) وَمَا أَرْسَلْنَا مِن رَّسُولٍ إِلاَّ لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللّهِ 〈۶۴: النساء〉 اور ہم نے تمام پیغمبروں کو خاص اسی واسطے مبعوث فرمایا ہے کہ بحکم خداوندی ان کی اطاعت کی جاوے

(۳۰) وَمَن يُطِعِ اللّهَ وَالرَّسُولَ فَأُوْلَئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللّهُ عَلَيْهِم مِّنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولَئِكَ رَفِيقًا〈۶۹: النساء〉

اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کا کہنا مان لے گا تو ایسے اشخاص بھی ان حضرات کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ تعالی نے انعام فرمایا ہے، یعنی انبیاء اور صدیقین اور شہداء اور صلحاء اور یہ حضرات بہت اچھے رفیق ہیں۔

(۳۱) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ آمِنُواْ بِاللّهِ وَرَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي نَزَّلَ عَلَى رَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِيَ أَنزَلَ مِن قَبْلُ۔ ‹۱۳۶ : النساء› (باب قرآن حکیم سلسلہ۲۱ دیکھئے)

(۳۲) إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِاللّهِ وَرُسُلِهِ وَيُرِيدُونَ أَن يُفَرِّقُواْ بَيْنَ اللّهِ وَرُسُلِهِ وَيقُولُونَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَنَكْفُرُ بِبَعْضٍ وَيُرِيدُونَ أَن يَتَّخِذُواْ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلاً ‹۱۵۰ : النساء›

جو لوگ اللہ سے اور اس کے پیغمبروں سے کفر کرتے ہیں اور اللہ اور اس کے پیغمبروں میں فرق کرنا چاہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم بعض کو مانتے ہیں اور بعض کو نہیں مانتے اور ایمان اور کفر کے بیچ میں ایک راہ نکالنا چاہتے ہیں۔

(۳۳) فَبِمَا نَقْضِهِم مِّيثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِم بَآيَاتِ اللّهِ ‹۱۵۵ : النساء›
(باب کفر اور کافر سلسلہ۵۲ دیکھئے)

(۳۴) وَرُسُلاً قَدْ قَصَصْنَاهُمْ عَلَيْكَ مِن قَبْلُ ‹۱۶۴ : النساء› (اسی باب میں سلسلہ۳ دیکھئے)

(۳۵) وَآمَنتُم بِرُسُلِي وَعَزَّرْتُمُوهُمْ ‹۱۲ : المائدہ› (باب ایمان اور مومن سلسلہ۶۵ دیکھئے)

(۳۶) يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلَى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ أَن تَقُولُواْ مَا جَاءَنَا مِن بَشِيرٍ وَلاَ نَذِيرٍ ‹۱۹ : المائدہ› اے اہل کتاب تمہارے پاس ہمارے یہ رسول آ پہنچے جو کہ تم کو صاف صاف بتلاتے ہیں ایسے وقت میں کہ رسولوں کا سلسلہ موقوف تھا تاکہ تم یوں نہ کہنے لگو کہ ہمارے پاس کوئی بشیر اور نذیر نہیں آیا۔

(۳۷) وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ اذْكُرُواْ نِعْمَةَ اللّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ جَعَلَ فِيكُمْ أَنبِيَاءَ وَجَعَلَكُم مُّلُوكاً وَآتَاكُم مَّا لَمْ يُؤْتِ أَحَداً مِّن الْعَالَمِينَ ‹۲۰ : المائدہ›
(باب موسیٰ سلسلہ۶ دیکھئے)

(۳۸) وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالبَيِّنَاتِ ثُمَّ إِنَّ كَثِيراً مِّنْهُم بَعْدَ ذَلِكَ فِي الأَرْضِ لَمُسْرِفُونَ ‹۳۲ : المائدہ›
اور بنی اسرائیل کے پاس ہمارے بہت سے پیغمبر بھی دلائل واضحہ لے کر آئے پھر اس کے بعد بھی بہتیرے ان میں سے دنیا میں زیادتی کرنے والے ہی رہے۔

(۳۹) إِنَّا أَنزَلْنَا التَّوْرَاةَ فِيهَا هُدًى وَنُورٌ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّونَ الَّذِينَ أَسْلَمُواْ لِلَّذِينَ هَادُواْ وَالرَّبَّانِيُّونَ وَالأَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُواْ مِن كِتَابِ اللّهِ وَكَانُواْ عَلَيْهِ شُهَدَاءَ ‹۴۴ : المائدہ›
(باب تورات سلسلہ۳ میں ترجمہ موجود ہے)

(۴۰) لَقَدْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَأَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ رُسُلاً كُلَّمَا جَاءَهُمْ رَسُولٌ بِمَا لاَ تَهْوَى أَنْفُسُهُمْ فَرِيقاً كَذَّبُوا وَفَرِيقاً يَقْتُلُونَ ۔﴿۷۰: المائده﴾ ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا اور ہم نے ان کے پاس بہت سے پیغمبر بھیجے جب کبھی ان کے پاس کوئی پیغمبر ایسا حکم لایا جس کو ان کا جی نہ چاہتا تھا سو بعضوں کو جھوٹا بتلایا اور بعضوں کو قتل کر ڈالتے تھے۔

(۴۱) يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُولُ مَاذَا أُجِبْتُمْ قَالُوا لاَ عِلْمَ لَنَا إِنَّكَ أَنْتَ عَلاَّمُ الْغُيُوبِ ﴿۱۰۹: المائده﴾ جس روز اللہ تعالی تمام پیغمبروں کو جمع کریں گے پھر ارشاد فرمائیں گے کہ تم کو (ان امتوں کی طرف سے) کیا جواب ملا تھا؟ وہ عرض کریں گے کہ ہم کو کچھ خبر نہیں آپ بیشک پوشیدہ باتوں کے پورے جاننے والے ہیں۔

(۴۲) وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوا عَلَى مَا كُذِّبُوا وَأُوذُوا حَتَّى أَتَاهُمْ نَصْرُنَا وَلاَ مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِ اللّٰهِ وَلَقَدْ جَاءَكَ مِنْ نَّبَإِ الْمُرْسَلِينَ﴿۳۴: الانعام﴾

اور بہت سے پیغمبر جو آپ سے پہلے ہوئے ہیں ان کی بھی تکذیب کی جا چکی ہے، سوانہوں نے اس پر صبر ہی کیا کہ ان کی تکذیب کی گئی اور ان کو ایذائیں پہنچائی گئیں، یہاں تک کہ ہماری امداد ان کو پہنچی اور اللہ تعالی کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں اور آپ کے پاس بعض پیغمبروں کے بعض قصے پہنچ چکے ہیں۔

(۴۳) وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلاَّ مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ فَمَنْ آمَنَ وَأَصْلَحَ فَلاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُونَ﴿۴۸: الانعام﴾

اور ہم پیغمبروں کو صرف اس واسطے بھیجا کرتے ہیں کہ وہ بشارت دیں اور ڈرادیں پھر جو شخص ایمان لے آوے اور درستی کر لے سو ان لوگوں پر کوئی اندیشہ نہیں اور نہ وہ مغموم ہونگے۔

(۴۴) أُولَـئِكَ الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ فَإِنْ يَكْفُرْ بِهَا هَـؤُلاَءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْماً لَّيْسُوا بِهَا بِكَافِرِينَ﴿۸۹: الانعام﴾

یہ (پیغمبر) ایسے تھے کہ ہم نے ان کو کتاب اور حکمت اور نبوت عطا کی تھی سو اگر یہ لوگ نبوت کا انکار کریں تو ہم نے اس کیلئے ایسے بہت لوگ مقرر کر دیئے ہیں جو اس کے منکر نہیں ہیں۔

(۴۵) وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نِبِيٍّ عَدُوّاً شَيَاطِينَ الإِنْسِ وَالْجِنِّ يُوحِي بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوراً ۔﴿۱۱۲: الانعام﴾ اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے دشمن بہت سے شیطان پیدا کئے کچھ آدمی اور کچھ جن، جن میں سے بعضے دوسرے بعضوں کو چکنی چپڑی باتوں کا وسوسہ ڈالتے

رہتے ہیں تا کہ ان کو دھوکہ میں ڈال دیں۔

(۴۶) يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالإِنسِ أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِي وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَـذَا ﴿۱۳۰ : الانعام﴾ اے جماعت جنات کی کیا تمہارے پاس تم ہی میں کے پیغمبر نہیں آئے تھے جو تم سے میرے احکام بیان کیا کرتے تھے اور تم کو اس آج کے دن کی خبر دیا کرتے تھے؟

(۴۷) فَلَنَسْأَلَنَّ الَّذِينَ أُرْسِلَ إِلَيْهِمْ وَلَنَسْأَلَنَّ الْمُرْسَلِينَ۔﴿۶: الاعراف﴾

پھر ہم ان لوگوں سے ضرور پوچھیں گے جن کے پاس پیغمبر بھیجے گئے تھے اور ہم پیغمبروں سے ضرور پوچھیں گے۔

(۴۸) يَا بَنِي آدَمَ إِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِي فَمَنِ اتَّقَى وَأَصْلَحَ فَلاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُونَ۔﴿۳۵: الاعراف﴾ اے اولا آدم کی اگر تمہارے پاس پیغمبر آویں جو تم ہی میں ہوں گے جو میرے احکام تم سے بیان کریں گے سو جو شخص پرہیز رکھے اور درستی کرے سو ان لوگوں پر نہ کچھ اندیشہ ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

(۴۹) لَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ وَنُودُواْ أَن تِلْكُمُ الْجَنَّةُ أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۴۳: الاعراف﴾ واقعی ہمارے رب کے پیغمبر سچی باتیں لے کر آئے تھے اور ان سے پکار کر کہا جاوے گا کہ یہ جنت تم کو دی گئی ہے تمہارے اعمال کے بدلے۔

(۵۰) وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّن نَّبِيٍّ إِلاَّ أَخَذْنَا أَهْلَهَا بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُونَ ﴿۹۴ :الاعراف﴾ اور ہم نے کسی بستی میں کوئی نبی نہیں بھیجا کہ وہاں کے رہنے والوں کو ہم نے محتاجی اور بیماری میں نہ پکڑا ہو تا کہ وہ ڈھیلے پڑ جاویں۔

(۵۱) وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ مِن قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُواْ وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ وَمَا كَانُواْ لِيُؤْمِنُواْ ﴿۱۳: یونس﴾ اور ہم نے تم سے پہلے بہت سے گردہوں کو ہلاک کر دیا ہے جب کہ انہوں نے ظلم کیا حالاں کہ ان کے پاس ان کے پیغمبر بھی دلائل لے کر آئے اور وہ ایسے کب تھے کہ ایمان لے آتے۔

(۵۲) وَلِكُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولٌ فَإِذَا جَاءَ رَسُولُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ وَهُمْ لاَ يُظْلَمُونَ﴿۴۷: یونس﴾

اور ہر ہر امت کیلئے ایک حکم پہنچانے والا ہے سو جب ان کا وہ رسول آ چکتا ہے ان کا فیصلہ انصاف کے ساتھ کیا جاتا ہے اور ان پر ذرا ظلم نہیں کیا جاتا۔

(۵۳) ثُمَّ بَعَثْنَا مِن بَعْدِهِ رُسُلاً إِلَى قَوْمِهِمْ فَجَآؤُوهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُواْ لِيُؤْمِنُواْ بِمَا

كَذَّبُوا بِهِ مِنْ قَبْلُ ‹۷۴: یونس›

پھر نوحؑ کے بعد ہم نے اور رسولوں کو ان کی قوموں کی طرف بھیجا سو وہ ان کے پاس معجزات لے کر آئے پھر جس چیز کو انہوں نے اول میں جھوٹا کہہ دیا یہ نہ ہوا کہ پھر اس کو مان لیتے۔

(۵۴) وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنبَاءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهِ فُؤَادَكَ وَجَاءَكَ فِي هَٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ‹۱۲۰ : هود› اور ہم پیغمبروں کے قصوں میں سے یہ سارے قصے آپ سے بیان کرتے یں جن کے ذریعہ سے ہم آپ کے دل کو تقویت دیتے ہیں اور ان قصوں میں آپ کے پاس ایسا مضمون پہنچا ہے جو خود بھی راست ہے اور مسلمانوں کیلئے نصیحت ہے۔

(۵۵) وَمَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُّوحِي إِلَيْهِمْ فَاسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِن كُنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ‹۴۳ : النحل› اور ہم نے آپ کے قبل صرف آدمی ہی رسول بنا کر معجزات اور کتابیں دے کر بھیجے ہیں کہ ان پر وحی بھیجا کرتے تھے سو اگر تم کو علم نہیں تو اہل علم سے پوچھ دیکھو۔

(۵۶) وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ ‹۷ : الانبیاء› (اسی باب کے سلسلہ ۵۴ میں ترجمہ ہے)

(۵۷) ثُمَّ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا كُلَّ مَا جَاءَ أُمَّةً رَّسُولُهَا كَذَّبُوهُ فَأَتْبَعْنَا بَعْضَهُم بَعْضًا وَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُونَ ‹۴۴: المومنون›

پھر ہم نے اپنے پیغمبروں کو یکے بعد دیگرے بھیجا جب کبھی کسی امت کے پاس اس امت کا رسول آیا انہوں نے اس کو جھٹلایا سو ہم نے ایک کے بعد ایک کا نمبر لگا دیا اور ہم نے ان کی کہانیاں بنا دیں، سو خدا کی مار ان لوگوں پر جو ایمان نہ لاتے تھے۔

(۵۸) يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ‹۵۱ :المومنون›

اے پیغمبرو تم نفیس چیزیں کھاؤ اور نیک کام کرو تم سب کے کئے کاموں کو میں خوب جانتا ہوں۔

(۵۹) وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا إِنَّهُمْ لَيَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَيَمْشُونَ فِي الْأَسْوَاقِ ‹۲۰ :الفرقان›

اور ہم نے آپ سے پہلے جتنے پیغمبر بھیجے سب کھانا بھی کھاتے تھے اور بازاروں میں بھی چلتے پھرتے تھے۔

(۶۰) وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِينَ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ هَادِيًا وَنَصِيرًا ‹۳۱ :الفرقان›

اور ہم اسی طرح مجرم لوگوں میں سے ہر نبی کے دشمن بناتے رہے ہیں اور ہدایت کرنے کو

اور مدد کرنے کو آپ کا رب کافی ہے۔

(۶۱) إِنِّیْ لَا یَخَافُ لَدَیَّ الْمُرْسَلُوْنَ ‹۱۰ : النمل› اور ہمارے حضور میں پیغمبر نہیں ڈرا کرتے۔

(۶۲) وَمَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالاً نُّوحِیْ إِلَیْهِم مِّنْ أَهْلِ الْقُرَى .‹۱۰۹ : یوسف›

اور ہم نے آپ سے پہلے مختلف بستی والوں میں سے جتنے رسول بھیجے سب آدمی ہی تھے۔

(۶۳) وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلاً مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ أَزْوَاجاً وَذُرِّيَّةً وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَن يَأْتِیَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللّٰهِ لِكُلِّ أَجَلٍ كِتَاب‹۳۸ : الرعد›

اور ہم نے یقیناً آپ سے پہلے بہت سے رسول بھیجے اور ہم نے ان کو بی بیاں اور بچے بھی دیئے اور کسی پیغمبر کے اختیار میں یہ امر نہیں کہ ایک آیت بھی اللہ کے حکم کے بغیر لا سکے۔

(۶۴) وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُولٍ إِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِیْ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيْم ‹۴ : ابراهیم› اور ہم نے تمام پیغمبروں کو ان ہی کی قوم کی زبان میں پیغمبر بنا کر بھیجا ہے، تاکہ ان سے بیان کریں، پھر جس کو اللہ تعالیٰ چاہے گمراہ کرتے ہیں اور جس کو چاہتے ہیں ہدایت کرتے ہیں اور وہی غالب ہے حکمت والا ہے۔

(۶۵) وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِیْ كُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولاً أَنِ اعْبُدُواْ اللّٰهَ وَاجْتَنِبُواْ الطَّاغُوتَ .‹۳۶ : النحل›

اور ہم ہر امت میں کوئی نہ کوئی پیغمبر بھیجتے رہے ہیں کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور شیطان کے رستہ سے بچتے رہو۔

(۶۶) تَاللّٰهِ لَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَى أُمَمٍ مِّن قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيْم ‹۶۳ : النحل› بخدا آپ سے پہلے جو امتیں ہو گزری ہیں ان کے پاس بھی ہم نے رسولوں کو بھیجا تھا سو ان کو بھی شیطان نے ان کے اعمال مستحسن کر کے دکھلائے پس وہ آج ان کا رفیق تھا اور ان کے واسطے دردناک سزا ہے۔

(۶۷) وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُولا‹۱۵ : بنی اسرائیل›

اور ہم سزا نہیں دیتے جب تک کسی کو رسول کو نہیں بھیجتے۔

(۶۸) وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ إِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنذِرِيْن۔‹۵۶ : الکهف›

(اسی باب میں سلسلہ ۴۲ دیکھئے)

(۶۹) وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَى حَتّٰى يَبْعَثَ فِیْ أُمِّهَا رَسُولاً يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا‹۵۹ : القصص›

اور آپ کا رب بستیوں کو ہلاک نہیں کیا کرتا جب تک کہ ان کے صدر مقام میں کسی پیغمبر کو نہ بھیج لے کہ وہ ان لوگوں کو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کر سنائے۔

(۷۰) وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ وَآتَيْنَاهُ أَجْرَهُ فِي الدُّنْيَا ۔〈۲۷ : العنکبوت〉 (باب اسحاق سلسلہ۲ دیکھئے)

(۷۱) وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّن نَّذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُم بِهِ كَافِرُونَ 〈۳۴:السبا〉

اور ہم نے کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا پیغمبر نہیں بھیجا مگر وہاں کے خوشحال لوگوں نے یہی کہا کہ ہم تو ان احکام کے منکر ہیں جو تم کو دے کر بھیجا گیا۔

(۷۲) وَإِن مِّنْ أُمَّةٍ إِلَّا خَلَا فِيهَا نَذِيرٌ 〈۲۴: فاطر〉

اور کوئی امت ایسی نہیں ہوئی جس میں کوئی ڈر سنانے والا نہ گزرا ہو۔

(۷۳) قَالُوا يَا وَيْلَنَا مَن بَعَثَنَا مِن مَّرْقَدِنَا هَذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ〈۵۲ : یٰس〉

کہیں گے کہ ہائے ہماری کم بختی ہم کو قبروں سے کس نے اٹھا دیا؟ یہ وہی قیامت ہے جس کا ہم سب سے رحمٰن نے وعدہ کیا تھا اور پیغمبر سچ کہتے تھے۔

(۷۴) وَيَقُولُونَ أَئِنَّا لَتَارِكُوا آلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُونٍ ۔ بَلْ جَاءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِينَ 〈۳۶ :الصفت〉

اور کہا کرتے تھے کہ کیا ہم اپنے معبودوں کو ایک شاعر دیوانہ کی وجہ سے چھوڑ دینگے؟ بلکہ ایک سچا دین لے کر آئے ہیں اور دوسرے پیغمبروں کی تصدیق کرتے ہیں۔

(۷۵) وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا فِيهِم مُّنذِرِينَ〈۷۲ : الصفت〉

اور ہم نے ان میں بھی ڈرانے والے پیغمبر بھیجے تھے۔

(۷۶) وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتَابُ وَجِيءَ بِالنَّبِيِّينَ وَالشُّهَدَاءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ 〈۶۹:الزمر〉

اور زمین اپنے رب کے نور سے روشن ہو جائے گی اور نامہ اعمال رکھ دیا جاوے گا اور پیغمبر اور گواہ حاضر کئے جاوینگے اور سب ٹھیک فیصلہ کیا جاوے گا اور ان پر ذرا ظلم نہ ہوگا۔

(۷۷) ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانَت تَّأْتِيهِمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَكَفَرُوا فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ إِنَّهُ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ 〈۲۲ : المومن〉

یہ اس سبب سے ہوا کہ ان کے پاس ان کے رسول واضح دلیلیں لے کر آتے رہے، پھر انہوں

نے نہ مانا تو اللہ تعالی نے ان پر مواخذہ فرمایا بیشک وہ بڑی قوت والا سخت سزا دینے والا ہے۔

(۷۸) وَاسْأَلْ مَنْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُّسُلِنَا أَجَعَلْنَا مِنْ دُونِ الرَّحْمَنِ آلِهَةً يُعْبَدُونَ 〈۴۵ :الزخرف〉

اور آپ ان سب پیغمبروں سے جن کو ہم نے آپ سے پہلے بھیجا ہے پوچھ لیجئے کیا ہم نے خدائے رحمٰن کے سوا دوسرے معبود ٹھہرا دیئے تھے کہ ان کی عبادت کی جائے؟

(۷۹) وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلاً مِّن قَبْلِكَ مِنْهُم مَّن قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُم مَّن لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ فَإِذَا جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُونَ 〈۷۸ :المومن〉 اور ہم نے آپ سے پہلے بہت سے پیغمبر بھیجے جن میں بعضے تو وہ ہیں کہ ان کا قصہ ہم نے آپ سے بیان کیا ہے اور بعضے وہ ہیں جن کا ہم نے آپ سے قصہ بیان نہیں کیا ہے اور کسی رسول سے یہ نہ ہوسکا کہ کوئی معجزہ اللہ کی اجازت کے بغیر ظاہر کر سکے پھر جس وقت اللہ کا حکم آوے گا ٹھیک ٹھیک فیصلہ ہو جاوے گا اور اس وقت اہل باطل خسارہ میں ہوں گے۔

(۸۰) وَكَمْ أَرْسَلْنَا مِن نَّبِيٍّ فِي الْأَوَّلِينَ-وَمَا يَأْتِيهِم مِّن نَّبِيٍّ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُون 〈۶ :الزخرف〉

اور ہم پہلے لوگوں میں بہت سے نبی بھیجتے آرہے ہیں اور ان لوگوں کے پاس کوئی نبی ایسا نہیں آیا جس کے ساتھ انہوں نے استہزاء نہ کیا ہو۔

(۸۱) فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ أُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِل لَّهُمْ 〈۳۵ :الاحقاف〉

تو آپ صبر کیجئے جیسے اور ہمت والے پیغمبروں نے صبر کیا تھا اور ان لوگوں کیلئے انتقام کی جلدی نہ کیجئے۔

معجزات

(۱) أَنِّي قَدْ جِئْتُكُم بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ أَنِّي أَخْلُقُ لَكُم مِّنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ فَأَنفُخُ فِيهِ فَيَكُونُ طَيْراً بِإِذْنِ اللّهِ وَأُبْرِئُ الأكْمَهَ والأَبْرَصَ وَأُحْيِي الْمَوْتَى بِإِذْنِ اللّهِ وَأُنَبِّئُكُم بِمَا تَأْكُلُونَ وَمَا تَدَّخِرُونَ فِي بُيُوتِكُمْ إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَةً لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِين 〈۴۹: آل عمران〉

میں (عیسی) تم لوگوں کے پاس کافی دلیل لے کر آیا ہوں تمہارے رب کی طرف سے وہ یہ ہے کہ میں تم لوگوں کیلئے گارے سے ایسی شکل بناتا ہوں جیسے پرندہ کی شکل ہوتی ہے، پھر اس کے اندر پھونک ماردیتا ہوں جس سے وہ پرندہ بن جاتا ہے خدا کے حکم سے اور میں اچھا کر دیتا ہوں مادرزاد اندھے کو اور برص کے بیمار کو اور زندہ کر دیتا ہوں مردوں کو خدا کے حکم سے اور میں تم کو بتلا دیتا ہوں جو

کچھ اپنے گھروں میں کھا کر آتے ہو اور جو رکھ کر آتے ہو بلاشبہ ان میں کافی دلیل ہے تم لوگوں کیلئے اگر تم ایمان لانا چاہو۔ (حضرت عیسیٰؑ کے معجزات)

(۲) وَإِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ بِإِذْنِي فَتَنفُخُ فِيهَا فَتَكُونُ طَيْراً بِإِذْنِي وَتُبْرِئُ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ بِإِذْنِي ‹۱۱۰: المائدہ› اور جب کہ تم گارے سے ایک شکل بناتے تھے جیسے پرندہ کی شکل ہوتی ہے میرے حکم سے پھر تم اس کے اندر پھونک مار دیتے تھے جس سے وہ پرندہ بن جاتا تھا میرے حکم سے تم اچھا کر دیتے تھے مادرزاد اندھے کو اور برص کے بیمار کو میرے حکم سے اور جب کہ تم مردوں کو نکال کر کھڑا کر لیتے تھے میرے حکم سے۔

(۳) فَلَمَّا جَاءَهُم بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا هَذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ‹۶: الصف›

پھر جب وہ ان لوگوں کے پاس کھلی دلیلیں لائے تو وہ لوگ کہنے لگے یہ صریح جادو ہے۔

(۴) فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُم مُّوسَى أَلْقُواْ مَا أَنتُم مُّلْقُونَ۔ فَلَمَّا أَلْقَواْ قَالَ مُوسَى مَا جِئْتُم بِهِ السِّحْرُ إِنَّ اللّهَ سَيُبْطِلُهُ ‹۸۰: یونس›

سو جب وہ آئے موسیٰؑ نے ان سے فرمایا کہ ڈالو جو کچھ تم کو میدان میں ڈالنا ہے سو جب انہوں نے ڈالا تو موسیٰؑ نے فرمایا کہ یہ جو کچھ تم لائے ہو جادو ہے، یقینی بات ہے کہ اللہ تعالیٰ اس جادو کو درہم برہم کئے دیتا ہے۔ (حضرت موسیٰ علیہ السلام کے معجزات)

(۵) وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى تِسْعَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ۔‹۱۰۱: بنی اسرائیل› (حضرت موسیٰؑ کے نو معجزات)

(۶) وَآتَيْنَا ثَمُودَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُواْ بِهَا وَمَا نُرْسِلُ بِالآيَاتِ إِلَّا تَخْوِيفاً ‹۵۹: بنی اسرائیل›

اور ہم نے قوم ثمود کو اونٹنی دی تھی جو کہ بصیرت کا ذریعہ تھی سو ان لوگوں نے اس کے ساتھ ظلم کیا اور ہم ایسے معجزات کو صرف ڈرانے کیلئے بھیجا کرتے ہیں۔

(۷) وَإِن كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ إِعْرَاضُهُمْ فَإِنِ اسْتَطَعْتَ أَن تَبْتَغِيَ نَفَقاً فِي الْأَرْضِ أَوْ سُلَّماً فِي السَّمَاء فَتَأْتِيَهُم بِآيَةٍ ‹۳۵: الانعام›

اور اگر آپ کو ان کا اعراض گراں گزرتا ہے تو اگر آپ کو یہ قدرت ہیکہ زمین میں کوئی سرنگ یا آسمان میں کوئی سیڑھی ڈھونڈ لو پھر کوئی معجزہ لے آؤ تو کرو۔

(۸) قَالَ إِن كُنتَ جِئْتَ بِآيَةٍ فَأْتِ بِهَا إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ۔ فَأَلْقَى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ۔ وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ لِلنَّاظِرِينَ ‹۱۰۶: الاعراف›

فرعون نے کہا کہ اگر آپ کوئی معجزہ لے کر آئے ہیں تو اس کو اب پیش کیجئے اگر آپ سچے ہیں، پس آپ نے فوراً اپنا عصا ڈال دیا سو دفعتہً وہ صاف ایک اژدھا بن گیا اور اپنا ہاتھ باہر نکال لیا سو وہ یکا یک سب دیکھنے والوں کے روبرو بہت ہی چمکتا ہوا ہو گیا۔

(۱۰) قُلْ قَدْ جَاءَكُمْ رُسُلٌ مِّن قَبْلِي بِالْبَيِّنَاتِ وَبِالَّذِي قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوهُمْ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ‹۱۸۳ : آل عمران› آپ فرما دیجئے کہ بالیقین بہت سے پیغمبر مجھ سے پہلے بہت سے دلائل لے آئے اور خود یہ معجزہ بھی جس کو تم کہہ رہے ہو سو تم نے ان کو کیوں قتل کیا تھا اگر تم سچے ہو؟

(۱۱) وَإِذَا لَمْ تَأْتِهِم بِآيَةٍ قَالُوا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا قُلْ إِنَّمَا أَتَّبِعُ مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ مِن رَّبِّي ‹۲۰۳ :الاعراف›

اور جب آپ کوئی معجزہ ان کے سامنے ظاہر نہیں کرتے تو وہ لوگ کہتے ہیں کہ آپ یہ معجزہ کیوں نہ لائے؟ آپ فرما دیجئے کہ میں اتباع کرتا ہوں جو مجھ پر میرے رب کی طرف سے حکم بھیجا گیا ہے؟

(۱۲) وَيَقُولُونَ لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ فَقُلْ إِنَّمَا الْغَيْبُ لِلَّهِ فَانتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُم مِّنَ الْمُنتَظِرِينَ۔ ‹۲۰: یونس› اور یہ لوگ یوں کہتے ہیں کہ ان پر کوئی معجزہ کیوں نہیں نازل ہوا سو آپ فرما دیجئے کہ غیب کی خبر صرف خدا کو ہے سو تم بھی منتظر رہو میں بھی تمہارے ساتھ منتظر ہوں۔

(۱۳) وَيَا قَوْمِ هَٰذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ آيَةً فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ اللَّهِ وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيبٌ ‹۶۴ : ھود›

اور اے میری قوم یہ اونٹنی ہے اللہ کی جو تمہارے لئے دلیل ہے سو اس کو چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں کھاتی پھرا کرے! اور اس کو برائی کے ساتھ ہاتھ مت لگا، کبھی تم کو فوری عذاب آ پکڑے۔

(۱۴) وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ‹۹۶ ھود› اور ہم موسیٰؑ کو اپنے معجزات اور دلیل روشن دے کر بھیجا۔

(۱۵) وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ ‹۷ : الرعد›

اور یہ کفار کہتے ہیں کہ ان پر خاص معجزہ (جو ہم چاہتے ہیں) کیوں نازل نہیں کیا گیا؟

(۱۶) ثُمَّ بَعَثْنَا مِن بَعْدِهِ رُسُلًا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ فَجَاءُوهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا بِمَا كَذَّبُوا بِهِ مِن قَبْلُ ‹۷۴ : یونس›

پھر نوحؑ کے بعد ہم نے اور رسولوں کو ان کی امتوں کی طرف بھیجا سو وہ ان کے پاس معجزات لے کر آئے پھر جس چیز کو انہوں نے اول جھوٹا کہہ دیا یہ نہ ہوا کہ پھر اس کو مان لیتے۔

(۱۷) وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُواْ ‹۲۷: الرعد›(اسی باب کا سلسلہ ۱۵ دیکھئے)

(۱۸) قَالَتْ رُسُلُهُمْ أَفِي اللّهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ يَدْعُوكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ إِلَى أَجَلٍ مُّسَمًّى قَالُواْ إِنْ أَنتُمْ إِلاَّ بَشَرٌ مِّثْلُنَا تُرِيدُونَ أَن تَصُدُّونَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ آبَآؤُنَا فَأْتُونَا بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ‹۱۰: ابرهيم›

ان کے پیغمبروں نے کہا کیا تم کو اللہ کے بارے میں شک ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔ وہ تمہیں اس لئے بلاتا ہے کہ تمہارے گناہ بخشے اور ایک مدت مقرر تک تم کو مہلت دے۔ وہ بولے کہ تم تو ہمارے ہی جیسے آدمی ہو۔ تمہارا یہ منشا ہے کہ جن چیزوں کو ہمارے بڑے پوجتے رہے ہیں ان کے پوجنے سے تم ہمیں روک دو تو اچھا کوئی کھلی دلیل لاؤ یعنی معجزہ دکھاؤ۔

(۱۹) وَمَا كَانَ لَنَا أَن نَّأْتِيَكُم بِسُلْطَانٍ إِلاَّ بِإِذْنِ اللّهِ وَعلَى اللّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُون‹۱۱: ابراهيم›

(پیغمبروں نے کہا) اور یہ بات قبضے کی نہیں کہ ہم تم کو کوئی معجزہ دکھلائیں بغیر خدا کے حکم کے اور اللہ ہی پر سب ایمان والوں کو بھروسہ کرنا چاہیئے۔

(۲۰) وَآتَيْنَا ثَمُودَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُواْ بِهَا وَمَا نُرْسِلُ بِالآيَاتِ إِلاَّ تَخْوِيفًا.‹۵۹ :بنى اسرائيل›

اور ہم نے قوم ثمود کو اونٹنی دی تھی جو کہ بصیرت کا ذریعہ تھی سو ان لوگوں نے اس کے ساتھ ظلم کیا اور ہم ایسے معجزات کو صرف ڈارنے کیلئے بھیجا کرتے ہیں۔

(۲۱) وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى تِسْعَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ فَاسْأَلْ بَنِي إِسْرَائِيلَ إِذْ جَاءَهُمْ فَقَالَ لَهُ فِرْعَونُ إِنِّي لَأَظُنُّكَ يَا مُوسَى مَسْحُورا ‹۱۰۱ :بنى اسرائيل› اور ہم نے موسیٰؑ کو کھلے ہوئے نو معجزے دیئے جب کہ وہ بنی اسرائیل کے پاس آئے تھے سو آپ بنی اسرائیل سے پوچھئے تو فرعون نے ان سے کہا کہ اے موسیٰ میرے خیال میں تو ضرور تم پر کسی نے جادو کر دیا ہے۔

(۲۲) فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ آيَاتٍ مُّفَصَّلاَتٍ فَاسْتَكْبَرُواْ وَكَانُواْ قَوْماً مُّجْرِمِينَ‹۱۳۳:الاعراف›

پھر ہم نے ان پر طوفان بھیجا اور ٹڈیاں اور گھن کا کیڑا اور مینڈک اور خون کہ یہ سب کھلے کھلے معجزے تھے سو وہ تکبر کرتے تھے اور وہ لوگ کچھ تھے ہی جرائم پیشہ۔

(۲۳) اِذْهَبْ أَنتَ وَأَخُوكَ بِآيَاتِي وَلَا تَنِيَا فِي ذِكْرِي ‹۴۲: طه› تم اور تمہارے بھائی دونوں میری نشانیاں یعنی معجزات لے کر جاؤ اور میری یادگاری میں سستی مت کرنا۔

(۲۴) فَأَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَى أَنِ اضْرِب بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ فَانفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيمِ ﴿۶۳: الشعراء﴾ پھر ہم نے موسیٰ کو حکم دیا کہ اپنے عصا کو دریا پر مارو چنانچہ انہوں نے اس پر عصا مارا جس سے وہ دریا پھٹ گیا اور ہر حصہ اتنا بڑا تھا جیسا بڑا پہاڑ۔

(۲۵) وَأَلْقِ عَصَاكَ فَلَمَّا رَآهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّى مُدْبِراً وَلَمْ يُعَقِّبْ يَا مُوسَى لَا تَخَفْ إِنِّي لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُونَ ۔﴿۱۰: النمل﴾

اور اے موسیٰ تم اپنا عصا زمین پر ڈالو سو جب انہوں نے اس کو حرکت کرتے دیکھا جیسے سانپ ہو تو پیٹھ پھیر کر بھاگے اور پیچھے مڑ کر بھی تو نہ دیکھا ارشاد ہوا کہ اے موسیٰ ڈرو نہیں اور ہمارے حضور میں پیغمبر نہیں ڈرا کرتے۔

(۲۶) قَالَ أَلْقِهَا يَا مُوسَى ۔فَأَلْقَاهَا فَإِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعَى ۔قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ سَنُعِيدُهَا سِيرَتَهَا الْأُولَى ۔وَاضْمُمْ يَدَكَ إِلَى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ آيَةً أُخْرَى ۔﴿۲۲: طٰه﴾

ارشاد ہوا کہ اس کو زمین پر ڈال دو اے موسیٰ سو انہوں نے اس کو ڈال دیا یکا یک وہ ایک دوڑتا ہوا سانپ بن گیا ارشاد ہوا کہ اس کو پکڑ لو اور دوڑو نہیں ہم ابھی اس کو اس کی پہلی شکل پر کر دینگے، اور تم اپنا داہنا ہاتھ اپنی بائیں بغل میں دے لو پھر نکالو وہ بلا کسی عیب کے نہایت روشن ہو کر نکلے گا کہ یہ دوسری نشانی ہوگی۔

(۲۷) وَأَدْخِلْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ فِي تِسْعِ آيَاتٍ إِلَى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهِ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْماً فَاسِقِينَ ﴿۱۲: النمل﴾ اور تم اپنا ہاتھ اپنے گریبان کے اندر لے جاؤ اور پھر نکالو تو وہ بلا کسی عیب کے روشن ہو کر نکلے گا، نو معجزوں میں سے ہیں فرعون اور اس کی قوم کی طرف' وہ بڑے حد سے نکل جانے والے لوگ ہیں۔

(۲۸) وَأَنْ أَلْقِ عَصَاكَ فَلَمَّا رَآهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّى مُدْبِراً وَلَمْ يُعَقِّبْ يَا مُوسَى أَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ إِنَّكَ مِنَ الْآمِنِينَ ۔اسْلُكْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ وَاضْمُمْ إِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذَانِكَ بُرْهَانَانِ مِن رَّبِّكَ إِلَى فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ ۔﴿۳۲: قصص﴾

اور یہ کہ تم اپنا عصا ڈال دو سو انہوں نے جب اس کو لہراتا ہوا دیکھا جیسا پتلا سانپ ہوتا ہے تو پشت پھیر کر بھاگے اور پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھا حکم ہوا کہ اے موسیٰ آگے آؤ اور ڈرو مت تم امن میں ہو تم اپنا ہاتھ گریبان کے اندر ڈالو وہ بلا کسی مرض کے نہایت روشن ہو کر نکلے گا اور خوف کے واسطے اپنا ہاتھ

اپنے سے بدستور ملا لینا سو یہ دو سندیں ہیں تمہارے رب کی طرف سے فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس جانے کے واسطے۔

(۲۹) قَالُوا أَوَلَمْ تَكُ تَأْتِيكُمْ رُسُلُكُم بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا بَلَى قَالُوا فَادْعُوا وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ﴿۵۰: المؤمن﴾

فرشتے کہیں گے کہ کیا تمہارے پاس تمہارے پیغمبر معجزات لے نہیں آتے رہے؟ دوزخی کہیں گے کہ ہاں آتے تو رہے فرشتے کہیں کہ پھر تم ہی دعا کرو اور کافروں کی دعا محض بے اثر ہے۔

(۳۰) وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۔﴿۷۸: المؤمن﴾

اور کسی رسول سے یہ نہ ہوسکا کہ کوئی معجزہ بدون اذن الٰہی کے ظاہر کر سکے۔

(۳۱) وَلَمَّا جَاءَ عِيسَى بِالْبَيِّنَاتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُم بِالْحِكْمَةِ وَلِأُبَيِّنَ لَكُم بَعْضَ الَّذِي تَخْتَلِفُونَ فِيهِ ﴿۶۳: الزخرف﴾

اور جب عیسیٰؑ معجزے لے کر آئے تو انہوں نے کہا کہ میں تمہارے پاس سمجھ کی باتیں لے کر آیا ہوں اور تا کہ بعض باتیں جن میں تم اختلاف کر رہے ہو تم سے بیان کر دوں۔

(۳۲) هَـٰذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ ﴿۶۴: هود﴾ (اسی باب کے سلسلہ ۱۳ دیکھئے)

(۳۳) اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانشَقَّ الْقَمَرُ ۔ وَإِن يَرَوْا آيَةً يُعْرِضُوا وَيَقُولُوا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ﴿۲: القمر﴾

قیامت نزدیک آ پہنچی اور چاند شق ہو گیا اور یہ لوگ اگر کوئی معجزہ دیکھتے ہیں تو ٹال دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ جادو ہے جو ابھی ختم ہوا جاتا ہے۔ (معجزۂ شق القمر کا تذکرہ)

(۳۴) أَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلَى قَرْيَةٍ وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا قَالَ أَنَّى يُحْيِي هَـٰذِهِ اللَّهُ بَعْدَ مَوْتِهَا فَأَمَاتَهُ اللَّهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهُ ﴿۲۵۹: البقرة﴾

یا تم کو اس طرح کا قصہ بھی معلوم ہے جیسے ایک شخص تھا کہ ایک بستی پر ایسی حالت میں اس کا گزر ہوا کہ اس کے مکانات اپنی چھتوں پر گئے تھے کہنے لگا کہ اللہ تعالیٰ اس بستی کے مردوں کو اس کے مرے پیچھے کس کیفیت سے زندہ کریں گے؟ سو اللہ تعالیٰ نے اس شخص کو سو برس تک مردہ رکھا پھر اس کو زندہ کر اٹھایا۔

(۳۵) وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَى قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِن قَالَ بَلَى وَلَـٰكِن لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِي قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلَى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا

ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَأْتِينَكَ سَعْيًا ﴿۲۶۰: البقرة﴾

اوراس وقت کو یاد کرو جب ابراہیمؑ نے عرض کیا کہ اے میرے پروردگار! مجھ کو دکھلا دیجئے کہ آپ مردوں کو کس کیفیت سے زندہ کرتے ہیں؟ ارشاد فرمایا کہ کیا تم یقین نہیں لاتے؟ انہوں نے عرض کیا کہ یقین کیوں نہ لاتا لیکن اس غرض سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ میرے قلب کو سکون ہوجاوے، ارشاد ہوا کہ اچھا تو تم چار پرندے لے لو پھران کو اپنے لئے ہلالو پھر ہر پہاڑ پر ان میں کا ایک ایک حصہ رکھ دو پھران سب کو بلاؤ تمہارے پاس سب دوڑے دوڑے چلے آویں گے۔

(۳۶) قَالَ رَبِّ أَنَّى يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَأَتِي عَاقِرٌ قَالَ كَذَلِكَ اللَّهُ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ۔﴿۴۰: آل عمران﴾ زکریا نے عرض کیا کہ اے میرے پروردگار میرے ہاں لڑکا کس طرح ہوگا حالاں کہ مجھ کو بڑھاپا آپہنچا ہے اور میری بی بی بھی بچہ جننے کے قابل نہ رہی؟ اللہ تعالی نے ارشاد فرمایا کہ اسی حالت میں لڑکا ہوگا کیوں کہ اللہ تعالی جو کچھ ارادہ کریں کر دیتے ہیں۔

(۳۷) قَالَتْ رَبِّ أَنَّى يَكُونُ لِي وَلَدٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ قَالَ كَذَلِكِ اللَّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ﴿۴۷: آل عمران﴾ مریمؑ نے کہا اے میرے پروردگار! کس طرح ہوگا میرے بچہ حالانکہ مجھ کو کسی بشر نے ہاتھ نہیں لگایا؟ اللہ تعالی نے فرمایا ویسے ہی ہوگا اللہ تعالی جو چاہیں پیدا کر دیتے ہیں۔

(۳۸) الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ عَهِدَ إِلَيْنَا أَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُولٍ حَتَّى يَأْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَأْكُلُهُ النَّارُ قُلْ قَدْ جَاءَكُمْ رُسُلٌ مِّن قَبْلِي بِالْبَيِّنَاتِ ﴿۱۸۳: آل عمران﴾ وہ لوگ ایسے ہیں کہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالی نے ہم کو حکم فرمایا کہ ہم کسی پیغمبر پر اعتقاد نہ لاویں جب تک کہ ہمارے سامنے معجزہ نذرونیاز خداوندی کا ظاہر نہ کرے کہ اس کو آگ کھاجاوے آپ فرمادیجئے کہ بالیقین بہت سے پیغمبر مجھ سے پہلے سے دلائل لے کر آئے اور خود وہ معجزہ بھی جس کو تم کہہ رہے ہو۔

(۳۹) بَل رَّفَعَهُ اللَّهُ إِلَيْهِ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزاً حَكِيماً ۔﴿۵۸: النساء﴾

بلکہ انکو خدا تعالی نے اپنی طرف اٹھالیا اور اللہ تعالی بڑے زبردست ہیں حکمت والے ہیں (حضرت عیسیٰ کو آسمان کی طرف اٹھالیا گیا)

(۴۰) قُلْ إِنَّمَا الآيَاتُ عِندَ اللَّهِ وَمَا يُشْعِرُكُمْ أَنَّهَا إِذَا جَاءَتْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۱۰۹: الانعام﴾

آپ جواب میں کہہ دیجئے کہ سب نشانیاں خدا تعالی کے قبضے میں ہیں اور تم کو اس کی کیا خبر کہ وہ نشانیاں جس وقت آویں گی یہ لوگ جب بھی ایمان نہ لاویں گے؟

(۴۱) فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا اقْتُلُوهُ أَوْ حَرِّقُوهُ فَأَنجَاهُ اللَّهُ مِنَ النَّارِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۲۴: العنكبوت﴾

(ابراہیمؑ) کی قوم کا جواب بس یہ تھا کہ کہنے لگے کہ ان کو یا تو قتل کرڈالو یا ان کو جلا دو سو اللہ نے ان کو اس آگ سے بچالیا بے شک اس واقعہ میں ان لوگوں کیلئے جو کہ ایمان رکھتے ہیں نشانیاں ہیں۔

(۴۲) وَلَقَدْ أَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَى أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِي فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيقاً فِي الْبَحْرِ يَبَساً لَّا تَخَافُ دَرَكاً وَلَا تَخْشَى۔﴿۷۷:طه﴾

اور ہم نے موسیٰؑ کے پاس وحی بھیجی ہمارے بندوں کو راتوں رات لے جاؤ پھر ان کیلئے دریا میں خشک رستہ بنا دینا نہ تو تم کو کسی کے تعاقب کا اندیشہ ہوگا اور نہ کسی اور قسم کا خوف ہوگا۔

(۴۳) وَوَرِثَ سُلَيْمَانُ دَاوُدَ وَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنطِقَ الطَّيْرِ وَأُوتِينَا مِن كُلِّ شَيْءٍ إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِينُ﴿۱۶: النمل﴾

اور داؤدؑ کے قائم مقام سلیمانؑ ہوئے اور انہوں نے کہا کہ اے لوگو ہم کو پرندوں کی تعلیم کی گئی ہے اور ہم کو ہر قسم کی چیزیں دی گئی ہیں، واقعی یہ اللہ تعالیٰ کا صاف فضل ہے۔(معجزات سلیمانؑ)

(۴۴) قَالَ الَّذِي عِندَهُ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتَابِ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَن يَرْتَدَّ إِلَيْكَ طَرْفُكَ ﴿۴۰ :النمل﴾

جس کے پاس کتاب کا علم تھا اس نے کہا کہ میں اس (تخت) کو تیرے سامنے تیری آنکھ جھپکنے سے پہلا لا کر کھڑا سکتا ہوں،(حضرت سلیمانؑ کیلئے جنات کو مسخر کر دیا گیا تھا جو آپؑ کے معجزات میں سے ہے)

(۴۵) وَسَخَّرْنَا مَعَ دَاوُدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ وَكُنَّا فَاعِلِينَ۔وَعَلَّمْنَاهُ صَنْعَةَ لَبُوسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُم مِّن بَأْسِكُمْ فَهَلْ أَنتُمْ شَاكِرُونَ۔وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ عَاصِفَةً تَجْرِي بِأَمْرِهِ إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عَالِمِينَ ۔﴿۸۱: الانبياء﴾

اور ہم نے داؤدؑ کے ساتھ تابع کر دیا تھا پہاڑوں کو کہ وہ تسبیح کیا کرتے تھے اور پرندوں کو بھی اور کرنے والے ہم تھے اور ہم نے ان کو زرہ کی صنعت تم لوگوں کے واسطے سکھلائی تا کہ وہ تم کو لڑائی میں ایک دوسرے کی زد سے بچائے سو تم شکر کرو گے بھی یا نہیں؟

(۴۶) فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَوَهَبْنَا لَهُ يَحْيَى وَأَصْلَحْنَا لَهُ زَوْجَهُ ۔﴿۹۰: الانبياء﴾

سو ہم نے انکی دعا قبول کر لی اور ہم نے ان کو یحییٰ فرزند عطا فرمایا اور ان کی خاطر سے ان کی

بی بی کو اولاد کے قابل کر دیا۔

(۴۷) فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَٰلِكَ نُنجِي الْمُؤْمِنِينَ ‹۸۸: الانبیاء›

اور ہم نے ان (یونس) کی دعا قبول کی اور ان کو اس گھٹن سے نجادت دی اور ہم اسی طرح ایمان والوں کو نجات دیا کرتے ہیں (حضرت یونسؑ کا معجزہ)

(۴۸) يَا زَكَرِيَّا إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ ‹۷: مریم› (باب زکریاؑ سلسلہ۳ دیکھئے)

(۴۹) وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ آيَةً وَآوَيْنَاهُمَا إِلَىٰ رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَمَعِينٍ ‹۵۰: المومنون›

اور ہم نے مریم کے بیٹے (عیسیٰ) اور ان کی ماں (مریمؑ) کو بڑی نشانی بنایا اور ہم نے ان دونوں کو ایک ایسی بلند زمین پر لے جا کر پناہ دی جو ٹھہرنے کے قابل اور شاداب جگہ تھی۔

(۵۰) وَقَالُوا لَوْلَا يَأْتِينَا بِآيَةٍ مِّن رَّبِّهِ أَوَلَمْ تَأْتِهِم بَيِّنَةُ مَا فِي الصُّحُفِ الْأُولَىٰ ‹۱۳۳: طٰہٰ›

اور وہ لوگ یوں کہتے ہیں کہ یہ رسول ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں لاتے؟ کیا ان کے پاس پہلے کتابوں کے مضامین کا ظہور نہیں پہنچا۔

تقدیر

(۱) وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تَمُوتَ إِلَّا بِإِذْنِ اللهِ كِتَاباً مُّؤَجَّلاً وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الآخِرَةِ نُؤْتِهِ مِنْهَا وَسَنَجْزِي الشَّاكِرِينَ ‹۱۴۵: آل عمران›

اور کسی شخص کو موت آنا ممکن نہیں اللہ کے حکم کے بغیر اس طور سے کہ اس کی میعاد معین لکھی ہوئی رہتی ہے اور جو شخص دنیوی نتیجہ چاہتا ہے تو ہم اس کو دنیا کا حصہ دیدیتے ہیں اور جو شخص اخروی نتیجہ چاہتا ہے ہم اس کو آخرت کا حصہ دیدیں گے اور بہت جلد ہم عوض دینگے حق شناسوں کو۔

(۲) وَإِن تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَقُولُواْ هَـٰذِهِ مِنْ عِندِ اللّهِ وَإِن تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَقُولُواْ هَـٰذِهِ مِنْ عِندِكَ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِندِ اللّهِ فَمَا لِهَـٰؤُلاءِ الْقَوْمِ لاَ يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ حَدِيثًا ‹۷۸: النساء›

اور اگر ان (منافقوں) کو کوئی اچھی حالت پیش آتی ہے تو کہتے ہیں کہ یہ منجانب اللہ (اتفاقاً ہوگئی) اور اگر ان کو کوئی بری حالت پیش آتی ہے تو کہتے ہیں کہ یہ آپ کے سبب سے ہے آپ فرمادیجئے کہ سب کچھ اللہ ہی کی طرف سے ہے تو ان لوگوں کو کیا ہوا کہ بات سمجھنے کے پاس کو بھی نہیں نکلتے۔

(۳) لَّوْلَا كِتَابٌ مِّنَ اللَّهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيمَا أَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ‹۶۸: الانفال›

اگر خدا تعالی کا ایک نوشتہ مقدر نہ ہو چکتا تو جو امر تم نے اختیار کیا ہے اس کے بارے میں تم پر کوئی بڑی سزا واقع ہوتی۔

(۴) اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنثَى وَمَا تَغِيضُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ شَيْءٍ عِندَهُ بِمِقْدَارٍ ‹۸: الرعد› اللہ تعالی کو سب خبر رہتی ہے جو کچھ کسی عورت کو حمل رہتا ہے اور جو کچھ رحم میں کمی بیشی ہوتی ہے اور ہر شئے اللہ کے نزدیک ایک خاص انداز سے مقرر ہے۔

(۵) وَمَا أَهْلَكْنَا مِن قَرْيَةٍ إِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُومٌ۔‹۴: الحجر›

اور ہم نے جتنی بستیاں ہلاک کی ہیں ان سب کیلئے ایک معین وقت نوشتہ ہوتا رہا ہے۔

(۶) وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُوناً فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَى أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ۔‹۱۲: القمر›

اور زمین سے چشمے جاری کئے پھر آسمان اور زمین کا پانی اس کام کے پورا ہونے کیلئے مل گیا جو علم الٰہی میں تجویز ہو چکا تھا۔

(۷) وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّن قَبْلِكَ فَصَبَرُواْ عَلَى مَا كُذِّبُواْ وَأُوذُواْ حَتَّى أَتَاهُمْ نَصْرُنَا وَلاَ مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِ اللّهِ وَلَقَدْ جَاءَكَ مِن نَّبَإِ الْمُرْسَلِينَ ‹۳۴: الانعام› اور اللہ تعالی کی باتوں کا بدلنے والا کوئی نہیں ہے اور آپ کے پاس بعض پیغمبروں کے بعض قصے پہنچ چکے ہیں۔

(۸) وَمَا مِن دَآبَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلاَ طَائِرٍ يَطِيرُ بِجَنَاحَيْهِ إِلاَّ أُمَمٌ أَمْثَالُكُم مَّا فَرَّطْنَا فِي الكِتَابِ مِن شَيْءٍ ثُمَّ إِلَى رَبِّهِمْ يُحْشَرُونَ‹۳۸: الانعام›

اور جتنے قسم کے جاندار زمین پر چلنے والے ہیں اور جتنے قسم کے پرند جانور ہیں کہ اپنے دونوں بازوؤں سے اڑتے ہیں ان میں کوئی قسم ایسی نہیں جو کہ تمہاری ہی طرح کے گروہ نہ ہوں ہم نے دفتر لوح محفوظ میں کوئی چیز نہیں چھوڑی پھر سب اپنے پروردگار کے پاس جمع کئے جاوینگے۔

(۹) قُلْ إِنِّي عَلَى بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي وَكَذَّبْتُم بِهِ مَا عِندِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ إِنِ الْحُكْمُ إِلاَّ لِلّهِ يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرُ الْفَاصِلِينَ‹۵۷: الانعام›

آپ کہہ دیجئے کہ میرے پاس تو ایک دلیل ہے میرے رب کی طرف سے اور تم اس کی تکذیب کرتے ہو جس چیز کا تقاضا تم کررہے ہو وہ میرے پاس نہیں حکم کسی کا نہیں بجز اللہ تعالی کے اللہ تعالی واقعی بات کو بتلا دیتا ہے، اور سب سے اچھا فیصلہ کرنے والا وہی ہے۔

(۱۰) وَعِندَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لاَ يَعْلَمُهَا إِلاَّ هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِن وَرَقَةٍ إِلاَّ

يَعۡلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِیۡ ظُلُمَاتِ الۡأَرۡضِ وَلَا رَطۡبٍ وَلَا يَابِسٍ إِلَّا فِیۡ كِتَابٍ مُّبِيۡنٍ۔ ﴿۵۹ :الانعام﴾

(کتاب مبین سے مراد لوح محفوظ ہے جس میں قیامت تک ہونے والی ہر چیز ہے، ترجمہ آیت کا دیکھ لیں)

(۱۱) لِّكُلِّ نَبَإٍ مُّسۡتَقَرٌّ وَسَوۡفَ تَعۡلَمُونَ ﴿۶۷: الانعام﴾

ہر خبر کے وقوع کا ایک وقت ہے اور جلدی ہی تم کو معلوم ہو جاوے گا۔

(۱۲) وَهُوَ الَّذِیۡ أَنشَأَكُم مِّن نَّفۡسٍ وَاحِدَةٍ فَمُسۡتَقَرٌّ وَمُسۡتَوۡدَعٌ ﴿۹۸ :الانعام﴾

اور وہ اللہ ایسا ہے جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا پھر ایک جگہ زیادہ رہنے کی ہے اور ایک جگہ چند دن رہنے کی ہے۔

(۱۳) قُلۡ إِنَّ الۡأَمۡرَ كُلَّهُ لِلَّهِ ﴿۱۵۴ : آل عمران﴾ آپ فرما دیجئے کہ اختیار تو سب اللہ ہی کا ہے۔

(۱۴) وَإِن مِّن شَیۡءٍ إِلَّا عِندَنَا خَزَائِنُهُ وَمَا نُنَزِّلُهُ إِلَّا بِقَدَرٍ مَّعۡلُومٍ ﴿۲۱:الحجر﴾

اور جتنی چیزیں ہیں ہمارے پاس سب کے خزانے ہیں اور ہم اس چیز کو ایک معین مقدار سے اتارتے رہتے ہیں۔

(۱۵) الَّذِیۡ لَهُ مُلۡكُ السَّمَاوَاتِ وَالۡأَرۡضِ وَلَمۡ يَتَّخِذۡ وَلَداً وَلَمۡ يَكُن لَّهُ شَرِيۡكٌ فِیۡ الۡمُلۡكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَیۡءٍ فَقَدَّرَهُ تَقۡدِيۡراً ﴿۲: الفرقان﴾ ایسی ذات جس کیلئے آسمانوں اور زمین کی حکومت حاصل ہے اور اس نے کسی کو اولاد قرار نہیں دیا اور نہ کوئی اس کا شریک ہے حکومت میں اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے پھر سب کا الگ الگ انداز رکھا۔

(۱۶) وَلَوۡلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتۡ مِن رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَاماً وَأَجَلٌ مُسَمًّى ﴿۱۲۹: طه﴾

اور اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک بات پہلے سے فرمائی ہوئی نہ ہوتی اور ایک میعاد معین نہ ہوتی تو عذاب لازمی طور پر ہوتا۔

(۱۷) فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمۡ لَا يَسۡتَأۡخِرُونَ سَاعَةً وَلَا يَسۡتَقۡدِمُونَ ۳۴: الاعراف﴾

سو جس وقت ان کی میعاد معین آجائے گی اس وقت ایک ساعت نہ پیچھے ہٹ سکیں گے اور نہ آگے بڑھ سکیں گے۔

(۱۸) يَدۡعُوكُمۡ لِيَغۡفِرَ لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمۡ وَيُؤَخِّرَكُمۡ إِلَى أَجَلٍ مُّسَمًّى ﴿۱۰: ابراهيم﴾

وہ تم کو بلا رہا ہے تا کہ تمہارے گناہ معاف کردے اور متعین مدت تک تم کو حیات دے۔

(۱۹) وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِم مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِن دَآبَّةٍ وَلَكِن يُؤَخِّرُهُمْ إِلَى أَجَلٍ مُّسَمًّى فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لاَ يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلاَ يَسْتَقْدِمُونَ ‹۶۱ :النحل›

اوراگر اللہ تعالی لوگوں پر ان کےظلم کے سبب داروگیر فرماتے تو سطح زمین پر کوئی حرکت کرنے والا نہ چھوڑتے لیکن ایک میعادمعین تک مہلت دے رہے ہیں پھر جب ان کا وقت معین آ پہنچے گا تو اس وقت ایک ساعت نہ پیچھے ہٹ سکیں گے اور نہ آگے بڑھ سکیں گے۔

(۲۰) وَقَالَ ارْكَبُواْ فِيهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرَاهَا وَمُرْسَاهَا ‹۴۱: هود›

اورنوحؑ نے فرمایااس کشتی میں سوار ہوجاؤ اس کا چلنااوراس کا ٹھہرنا اللہ ہی کے نام سے ہے۔

(۲۱) ذَلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّراً نِّعْمَةً أَنْعَمَهَا عَلَى قَوْمٍ حَتَّى يُغَيِّرُواْ مَا بِأَنفُسِهِمْ۔ ‹۵۳ :الانفال›

یہ بات اس سبب سے ہے کہ اللہ تعالی کسی ایسی نعمت کو جو کسی قوم کو عطا فرمائی ہو نہیں بدلتے جب تک کہ وہ لوگ اپنے ذاتی اعمال کو نہیں بدل ڈالتے۔

(۲۲) وَلَوْلاَ كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ‹۱۱۰ :هود› اوراگرایک بات نہ ہوتی جو آپ کے رب کی طرف سے پہلے ٹھہر چکی ہے تو ان کا قطعی فیصلہ ہو چکا ہوتا۔

(۲۳) قُل لَّن يُصِيبَنَا إِلاَّ مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا هُوَ مَوْلاَنَا ‹۵۱: التوبة› آپ فرمادیجئے ہم پر کوئی حادثہ نہیں پڑ سکتا مگر وہی جو اللہ تعالی نے ہمارے لئے مقدر فرمایا ہے وہ ہمارا مالک ہے۔

موت

(۱) أَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلُمَاتٌ وَرَعْدٌ وَبَرْقٌ يَجْعَلُونَ أَصْابِعَهُمْ فِي آذَانِهِم مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ واللّٰهُ مُحِيطٌ بِالْكافِرِينَ ‹۱۹:البقره› یا

(ان منافقین کی ایسی مثال ہے) جیسے بارش ہو آسمان کی طرف سے اس میں اندھیری بھی ہو اور رعد برق بھی ہو وہ ٹھونسے لیتے ہیں اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں کڑک کے سبب اندیشۂ موت سے اور اللہ تعالی احاطہ میں لئے ہوئے ہیں کافروں کو۔

(۲) قُلْ إِن كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الآَخِرَةُ عِندَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّن دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُاْ الْمَوْتَ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ‹۹۴: البقره› آپ کہہ دیجئے کہ اگر عالم آخرت اللہ کے نزدیک تمہارے ہی لئے نافع ہے تو تم موت کی تمنا کر کے دکھلا دو۔

(۳) وَوَصَّى بِهَا إِبْرَاهِيمُ بَنِيهِ وَيَعْقُوبُ يَا بَنِيَّ إِنَّ اللّٰهَ اصْطَفَى لَكُمُ الدِّينَ فَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنتُم مُّسْلِمُونَ ﴿۱۳۲: البقرہ﴾

اور اسی کا حکم کر گئے ہیں ابراہیمؑ اپنے بیٹوں کو اور اسی طرح یعقوب بھی میرے بیٹو اللہ تعالی نے اس دین کو تمہارے لئے منتخب فرمایا ہے سو تم بجز اسلام کے اور کسی حالت پر جان مت دینا۔

(۴) إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ أُولَئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلاَئِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۔﴿۱۶۱: البقرہ﴾ البتہ جو لوگ اسلام نہ لاویں اور اسی حالت غیر اسلامی پر مر جاویں ایسے لوگوں پر لعنت اللہ تعالی کی اور فرشتوں کی اور آدمیوں کی بھی سب کی۔

(۵) كُتِبَ عَلَيْكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ إِن تَرَكَ خَيْراً الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالأقْرَبِينَ بِالْمَعْرُوفِ حَقّاً عَلَى الْمُتَّقِينَ ۔﴿۱۸۰ : البقرہ﴾ تم پر فرض کیا جاتا ہے کہ جب کسی کو موت نزدیک معلوم ہونے لگے بشرطیکہ کچھ مال بھی ترکہ میں چھوڑا ہو تو والدین اور اقارب کیلئے معقول طور پر کچھ کچھ بتلا جاوے جن کو خدا کا خوف ہے ان کے ذمہ یہ ضروری ہے۔

(۶) وَمَن يَرْتَدِدْ مِنكُمْ عَن دِينِهِ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَأُوْلَئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ وَأُوْلَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۔﴿۲۱۷: البقرۃ﴾

اور جو شخص تم میں سے اپنے دین سے پھر جاوے پھر کافر ہی ہونے کی حالت میں مر جاوے تو ایسے لوگوں کے اعمال دنیا اور آخرت میں سب غارت ہو جاتے ہیں اور ایسے لوگ دوزخی ہوتے ہیں یہ لوگ دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے۔

(۷) أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ خَرَجُواْ مِن دِيَارِهِمْ وَهُمْ أُلُوفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوتُواْ ثُمَّ أَحْيَاهُمْ إِنَّ اللّٰهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لاَ يَشْكُرُونَ ۔﴿۲۴۳ : البقرہ﴾

تجھ کو ان لوگوں کا قصہ تحقیق نہیں ہوا جو اپنے گھروں سے نکل گئے تھے اور وہ لوگ ہزاروں تھے موت سے بچنے کیلئے سو اللہ تعالی نے ان کیلئے فرمایا کہ مر جاؤ پھر ان کو جلا دیا، بیشک اللہ تعالی بڑا فضل کرنے والا ہے لوگوں پر مگر اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔

(۸) أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِي حَاجَّ إِبْرَاهِيمَ فِي رِبِّهِ أَنْ آتَاهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ إِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّيَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ ۔﴿۲۵۸ : البقرہ﴾ بھلا تم نے اس شخص کو نہیں دیکھا جو اس غرور کے سبب سے کہ اللہ نے اس کو سلطنت بخشی تھی ابراہیم سے اپنے پروردگار کے بارے میں جھگڑنے لگا جب ابراہیم نے کہا میرا

پروردگار تو وہ ہے جو زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے۔

(۹) إِذْ قَالَ اللّٰهُ يَا عِيسَى إِنِّي مُتَوَفِّيكَ وَرَافِعُكَ إِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِينَ كَفَرُواْ وَجَاعِلُ الَّذِينَ اتَّبَعُوكَ فَوْقَ الَّذِينَ كَفَرُواْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۔〈۵۵ : آل عمران〉

(بابِ عیسیٰ سلسلہ۲ میں ترجمہ دیکھ لیں)

(۱۰) إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ وَمَاتُواْ وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَن يُقْبَلَ مِنْ أَحَدِهِم مِّلْءُ الأرْضِ ذَهَباً وَلَوِ افْتَدَى بِهِ أُوْلَـئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِينَ〈۹۱: آل عمران〉

بیشک جو لوگ کافر ہوئے اور وہ مر بھی گئے، حالت کفر ہی میں سو ان میں سے کسی کا زمین بھر سونا بھی نہ لیا جاویگا، اگر چہ وہ معاوضہ میں اسکو دینا بھی چاہے ان لوگوں کو سزائے درناک ہوگی اور انکے کوئی حامی بھی نہ ہوں گے۔

(۱۱) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ اتَّقُواْ اللّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلاَ تَمُوتُنَّ إِلاَّ وَأَنتُم مُّسْلِمُون۔〈۱۰۲ : آل عمران〉

اے ایمان والو اللہ تعالیٰ سے ڈرا کرو جیسا ڈرنے کا حق ہے اور بجز اسلام کے اور کسی حالت پر جان مت دینا۔

(۱۲) وَلَقَدْ كُنتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِن قَبْلِ أَن تَلْقَوْهُ فَقَدْ رَأَيْتُمُوهُ وَأَنتُمْ تَنظُرُون 〈۱۴۳ : آل عمران〉

اور تم تو مرنے کی تمنا کر رہے تھے موت کے سامنے آنے سے پہلے سو اس کو تو کھلی آنکھوں دیکھ لیا تھا۔

(۱۳) وَمَا مُحَمَّدٌ إِلاَّ رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِ الرُّسُلُ أَفَإِن مَّاتَ أَوْ قُتِلَ انقَلَبْتُمْ عَلَى أَعْقَابِكُم۔〈۱۴۴ : آل عمران〉

اور محمد نرے رسول ہی تو ہیں آپ سے پہلے اور بھی بہت سے رسول گزر چکے ہیں سو اگر آپ کا انتقال ہو جائے اور یا آپ شہید ہی ہو جائیں تو کیا تم لوگ الٹے پھر جاؤ گے۔

(۱۴) وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تَمُوتَ إِلاَّ بِإِذْنِ الله كِتَاباً مُّؤَجَّلاً 〈۱۴۵ : آل عمران〉

اور کسی شخص کو موت آنا ممکن نہیں بدون حکم خدا کے اس طور سے کہ اس کی میعاد معین لکھی ہوئی رہتی ہے

(۱۵) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تَكُونُواْ كَالَّذِينَ كَفَرُواْ وَقَالُواْ لإِخْوَانِهِمْ إِذَا ضَرَبُواْ فِي الأَرْضِ أَوْ كَانُواْ غُزًّى لَّوْ كَانُواْ عِندَنَا مَا مَاتُواْ وَمَا قُتِلُواْ لِيَجْعَلَ اللّهُ ذَلِكَ حَسْرَةً فِي قُلُوبِهِمْ وَاللّهُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَاللّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ〈۱۵۶ : آل عمران〉

اے ایمان والوتم ان لوگوں کی طرح مت ہوجانا جو کہ کافر ہیں اور کہتے ہیں اپنے بھائیوں کی نسبت جب کہ وہ لوگ کسی سرزمین میں سفر کرتے ہیں یا وہ لوگ کہیں غازی بنتے ہیں کہ اگر یہ لوگ ہمارے پاس رہتے تو نہ مرتے اور نہ مارے جاتے تا کہ اللہ تعالیٰ اس بات کو ان کے قلوب میں موجب حسرت کردیں اور مارتا اور جلاتا تو اللہ ہی ہے اور اللہ تعالیٰ جو کچھ تم کرتے ہو سب کچھ دیکھ رہے ہیں۔

(۱۶) الَّذِينَ قَالُواْ لِإِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُواْ لَوْ أَطَاعُونَا مَا قُتِلُوا قُلْ فَادْرَؤُوا عَنْ أَنفُسِكُمُ الْمَوْتَ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ〈۱۶۸ :آل عمران〉

یہ ایسے لوگ ہیں کہ اپنے بھائیوں کی نسبت بیٹھے ہوئے باتیں بناتے ہیں کہ اگر ہمارا کہنا مانتے تو قتل نہ کئے جاتے، آپ فرما دیجئے کہ اچھا تو اپنے اوپر سے موت کو ہٹاؤ اگر تم سچے ہو۔

(۱۷) كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ وَإِنَّمَا تُوَفَّوْنَ أُجُورَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ 〈۱۸۵ : آل عمران〉

ہر جان کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور تم کو پوری پاداش تمہاری قیامت کے روز ملے گی۔

(۱۸) وَاللاَّتِي يَأْتِينَ الْفَاحِشَةَ مِن نِّسَآئِكُمْ فَاسْتَشْهِدُواْ عَلَيْهِنَّ أَرْبَعةً مِّنكُمْ فَإِن شَهِدُواْ فَأَمْسِكُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ حَتَّى يَتَوَفَّاهُنَّ الْمَوْتُ أَوْ يَجْعَلَ اللّهُ لَهُنَّ سَبِيلا〈۱۵ :النساء〉

اور جو عورتیں بے حیائی کا کام کریں تمہاری بیبیوں میں سے سو تم لوگ ان عورتوں پر چار آدمی اپنوں میں سے گواہ کرلو سو اگر وہ گواہی دے دیں تو تم ان کو گھروں کے اندر مقید رکھو یہاں تک کہ موت ان کا خاتمہ کردے یا اللہ تعالیٰ ان کیلئے کوئی اور راہ تجویز فرما دیں۔

(۱۹) أَيْنَمَا تَكُونُواْ يُدْرِككُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنتُمْ فِي بُرُوجٍ مُّشَيَّدَةٍ〈۷۸ :النساء〉

تم چاہے کہیں بھی ہو وہاں ہی تم کو موت آدبادے گی اگرچہ تم قلعی چونا کے قلعوں ہی میں ہو۔

(۲۰) إِنَّ الَّذِينَ تَوَفَّاهُمُ الْمَلآئِكَةُ ظَالِمِي أَنْفُسِهِمْ قَالُواْ فِيمَ كُنتُمْ قَالُواْ كُنَّا مُسْتَضْعَفِينَ فِي الأَرْضِ۔〈۹۷: النساء〉

بیشک جب ایسے لوگوں کی جان فرشتے قبض کرتے ہیں جنہوں نے اپنے کو گنہ گار کر رکھا تھا تو وہ ان سے کہتے ہیں کہ تم کس کام میں تھے وہ کہتے ہیں کہ ہم سرزمین میں محض مغلوب تھے۔

(۲۱) وَمَن يُهَاجِرْ فِي سَبِيلِ اللّهِ يَجِدْ فِي الأَرْضِ مُرَاغَماً كَثِيراً وَسَعَةً وَمَن يَخْرُجْ مِن بَيْتِهِ مُهَاجِراً إِلَى اللّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلى اللّهِ وَكَانَ اللّهُ غَفُوراً رَّحِيماً〈۱۰۰ :النساء〉

اور جو شخص اللہ تعالی کی راہ میں ہجرت کرے گا تو اس کو روئے زمین پر جانے کی بہت جگہ ملے گی اور بہت گنجائش، اور جو شخص اپنے گھر سے اس نیت سے نکل کھڑا ہو کہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہجرت کروں گا پھر اس کو موت آ پکڑے تب بھی اس کا ثواب ثابت ہو گیا اللہ تعالی کے ذمہ اور اللہ تعالی بڑی مغفرت کرنے والے ہیں بڑے رحمت والے ہیں۔

(۲۲) وَإِنْ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكُونُ عَلَيْهِمْ شَهِيداً (۱۵۹ :النساء) اور کوئی شخص اہل کتاب سے نہیں رہتا مگر وہ عیسیٰؑ کی اپنے مرنے سے پہلے ضرور تصدیق کر لیتا ہے اور قیامت کے روز وہ ان پر گواہی دیں گے۔

(۲۳) يا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِينَ الْوَصِيَّةِ اثْنَانِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنكُمْ أَوْ آخَرَانِ مِنْ غَيْرِكُمْ إِنْ أَنتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَأَصَابَتْكُم مُّصِيبَةُ الْمَوْتِ ۔(۱۰۶ :المائدة)

اے ایمان والو تمہارے آپس میں دو شخصوں کا وصی ہونا مناسب ہے جب کہ تم میں سے کسی کو موت آنے لگے جب وصیت کرنے کا وقت ہو وہ دو شخص ایسے ہوں کہ دیندار ہوں تم میں سے ہو یا غیر قوم کے دو شخص ہوں اگر کہیں سفر میں گئے ہو پھر تم پر واقعہ موت کا پڑ جاوے، (اس آیت کا مکمل ترجمہ اور تفسیر ضرور دیکھ لیں)

(۲۴) هُوَ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن طِينٍ ثُمَّ قَضَى أَجَلاً وَأَجَلٌ مُّسمًّى عِندَهُ ثُمَّ أَنتُمْ تَمْتَرُون۔(۲ :الانعام)

وہ (اللہ) ایسا ہے جس نے تم کو مٹی سے بنایا پھر ایک وقت معین کیا اور دوسرا معین وقت خاص اللہ ہی کے نزدیک ہے پھر بھی تم شک رکھتے ہو۔

(۲۵) وَهُوَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُم بِاللَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُم بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيهِ لِيُقْضَى أَجَلٌ مُّسَمًّى ۔(۶۰: الانعام) اور وہ ایسا ہے کہ رات میں تمہاری روح کو (ایک گونہ) قبض کر دیتا ہے اور جو کچھ دن میں کرتے ہو جانتا ہے پھر تم کو جگا اٹھاتا ہے تا کہ میعاد معین تمام کر دی جائے۔

(۲۶) وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُم حَفَظَةً حَتَّى إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لاَ يُفَرِّطُون (۶۱: الانعام) اور وہی اپنے بندوں پر غالب ہیں برتر ہیں اور تم پر نگہداشت رکھنے والے بھیجتے ہیں، یہاں تک کہ جب تم میں کسی کو موت آ پہنچتی ہے اس کی روح ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے قبض کر لیتے ہیں اور وہ ذرا کوتاہی نہیں کرتے۔

(۲۷) وَلَوْ تَرَى إِذِ الظَّالِمُونَ فِي غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَالْمَلآئِكَةُ بَاسِطُواْ أَيْدِيهِمْ أَخْرِجُواْ

أَنفُسَكُمُ الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ〈۹۳: الانعام〉
اور اگر آپ اس وقت دیکھیں جب کہ یہ ظالم لوگ موت کی سختیوں میں ہونگے اور فرشتے اپنے ہاتھ بڑھا رہے ہوں گے ہاں اپنی جانیں نکالو آج تم کو ذلت کی سزا دی جاوے گی۔
(۲۸) قَالَ فِيهَا تَحْيَوْنَ وَفِيهَا تَمُوتُونَ وَمِنْهَا تُخْرَجُونَ〈۲۵: الاعراف〉 فرمایا کہ تم کو وہاں ہی زندگی بسر کرنا ہے اور وہاں ہی مرنا ہے اور اسی میں سے پھر پیدا ہونا ہے۔
(۲۹) وَلِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ۔〈۳۴: الاعراف〉
اور ہر وہ گروہ کیلئے ایک میعاد معین ہے سو جس وقت ان کی میعاد معین آجائے گی اس وقت ایک ساعت نہ پیچھے ہٹ سکیں گے اور نہ آگے بڑھ سکیں گے۔
(۳۰) حَتَّى إِذَا جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ قَالُوا أَيْنَ مَا كُنتُمْ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا وَشَهِدُوا عَلَى أَنفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا كَافِرِينَ〈۳۷: الاعراف〉
یہاں تک کہ جب ان کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ان کی جان قبض کرنے آوینگے تو کہیں گے کہ وہ کہاں گئے جن کی تم خدا کو چھوڑ کر عبادت کیا کرتے تھے؟ وہ کہیں گے کہ ہم سے سب غائب ہوگئے اور اپنے کافر ہونے کا اقرار کرنے لگیں گے۔
(۳۱) إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُم بِهَا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ۔〈۵۵: التوبة〉
اللہ کو صرف یہ منظور ہے کہ ان چیزوں کی وجہ سے دنیوی زندگی میں ان کو گرفتار عذاب رکھے اور ان کی جان کفر ہی کی حالت میں نکل جاوے۔
(۳۲) وَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْساً إِلَى رِجْسِهِمْ وَمَاتُوا وَهُمْ كَافِرُونَ۔〈۱۲۵: التوبة〉 اور جن لوگوں کے دلوں میں بیماری ہے اس سورت نے ان میں ان کی گندگی کے ساتھ اور گندگی بڑھا دی اور وہ حالت کفر ہی میں مر گئے۔
(۳۳) وَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللَّهُ شَهِيدٌ عَلَى مَا يَفْعَلُونَ۔〈۴۶: یونس〉 اور جس عذاب کا ان سے ہم وعدہ کر رہے ہیں اس میں سے کچھ تھوڑا سا عذاب اگر ہم آپ کو دکھلا دیں یا اس کے نزول کے قبل ہی ہم آپ کو وفات دے دیں سو ہمارے پاس تو ان کو آنا ہی ہے پھر اللہ ان کے سب افعال کی اطلاع رکھتا ہے۔
(۳۴) قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِن كُنتُمْ فِي شَكٍّ مِّن دِينِي فَلَا أَعْبُدُ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ

وَلَـكِنْ أَعْبُدُ اللّهَ الَّذِىْ يَتَوَفَّاكُم ۔‹۱۰۴: یونس› آپ کہہ دیجئے کہ اے لوگو اگر تم میرے دین کی طرف سے شک میں ہو تو میں ان معبودوں کی عبادت نہیں کرتا جن کی تم خدا کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہو لیکن ہاں اس معبود کی عبادت کرتا ہوں جو تمہاری جان قبض کرتا ہے۔

(۳۵) وَلَئِن قُلْتَ إِنَّكُم مَّبْعُوثُونَ مِن بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ إِنْ هَـذَا إِلاَّ سِحْرٌ مُّبِين ‹۷: هود› اور اگر آپ لوگوں سے کہتے ہیں کہ یقیناً تم لوگ مرنے کے بعد زندہ کئے جاو گے تو جو لوگ کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ یہ تو نرا صاف جادو ہے۔

(۳۶) رَبِّ قَدْ آتَيْتَنِىْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِىْ مِنْ تَأْوِيلِ الأَحَادِيْثِ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ أَنتَ وَلِيِّىْ فِىْ الدُّنُيَا وَالآخِرَةِ تَوَفَّنِىْ مُسْلِماً وَأَلْحِقْنِىْ بِالصَّالِحِيْن۔‹۱۰۱: یوسف›

اے میرے پروردگار آپ نے مجھ کو سلطنت کا بڑا حصہ دیا اور مجھ کو خوابوں کی تعبیر دینا تعلیم فرمایا اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے آپ میرے کارساز ہیں دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی مجھ کو پوری فرمانبرداری کی حالت میں دنیا سے اٹھالیجئے اور مجھ کو خاص بندوں میں شامل کردیجئے۔(حضرت یوسف نے خاتمہ بالخیر کی دعا کی)

(۳۷) وَإِن مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِىْ نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلاَغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ۔‹۴۰: الرعد› اور جس بات کا ہم ان سے وعدہ کررہے ہیں اس میں کا بعض واقعہ اگر ہم آپ کو دکھا دیں خواہ ہم آپ کو وفات دیدیں پس آپ کے ذمہ تو صرف پہنچا دینا ہے اور داروگیر کرنا تو ہمارا کام ہے۔

(۳۸) يَتَجَرَّعُهُ وَلاَ يَكَادُ يُسِيغُهُ وَيَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَمَا هُوَ بِمَيِّتٍ وَمِنْ وَرَآئِهِ عَذَابٌ غَلِيْظ ۔‹۱۷: ابراهيم› جس کو گھونٹ گھونٹ کر پیوے گا اور گلے سے آسانی کے ساتھ اتارنے کی کوئی صورت نہ ہوگی اور ہر طرف سے اس پر موت کی آمد ہوگی اور کسی طرح مرے گا نہیں اور اس کو اور عذاب کا سامنا ہوگا۔

(۳۹) وَإِنَّا لَنَحْنُ نُحْيِىْ وَنُمِيتُ وَنَحْنُ الْوَارِثُون‹۲۳: الحجر›

اور ہم ہی ہیں کہ زندہ کرتے ہیں اور مارتے ہیں اور ہم ہی رہ جائیں گے۔

(۴۰) وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتَّى يَأْتِيَكَ الْيَقِيْن‹۹۹: الحجر›

اور آپ اپنے رب کی عبادت کرتے رہیئے یہاں تک کہ آپ کو موت آجائے۔

(۴۱) أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ قَادِرٌ عَلٰى أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ أَجَلاً لَّا رَيْبَ فِيْهِ فَأَبَى الظَّالِمُوْنَ إِلَّا كُفُوراً۔〈۹۹: بنی اسرائیل〉

کیا ان لوگوں کو اتنا معلوم نہیں کہ جس اللہ نے آسمان اور زمین پیدا کئے وہ اس بات پر قادر ہے کہ وہ ان جیسے آدمی دوبارہ پیدا کردے اوران کیلئے ایک میعادمعین کررکھی ہے کہ اس میں ذرہ بھی شک نہیں اس پر بھی بے انصاف لوگ بے انکار کئے نہ رہے۔

(۴۲) فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُوْنَ سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ۔〈۶۱: النحل〉

اور جب ان کا وقت معین آپہنچے گا اس وقت ایک ساعت نہ پیچھے ہٹ سکیں گے اور نہ آگے بڑھ سکیں گے۔

(۴۳) وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفَّاكُمْ وَمِنكُم مَّن يُرَدُّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْئاً إِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْر〈۷۰: النحل〉اوراللہ تعالی نےتم کو پیدا کیا پھرتمہاری جان قبض کرتا ہےاور بعضےتم میں وہ ہیں جونا کارہ عمر تک پہنچائے جاتے ہیں جس کا اثر یہ ہوتا ہے کہ ایک چیز سے باخبر ہوکر پھر بے خبر ہوجاتا ہے بیشک اللہ تعالی بڑے علم والے بڑی قدرت والے ہیں۔

(۴۴) وَسَلَامٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيّاً〈۱۵: مریم〉

اوران (یحییٰؑ) کوسلام پہنچے جس دن کہ وہ پیدا ہوئے اور جس دن کہ وہ انتقال کرینگے اور جس دن زندہ ہوکراٹھائے جاوینگے۔

(۴۵) قُلْ إِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔〈۱۶۳: الانعام〉

آپ فرمادیجئے کہ بالیقین میری نماز اور میری ساری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا یہ سب خالص اللہ ہی کا ہے جو مالک ہے جہانوں کا۔

(۴۶) لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ 〈۱۵۸: الاعراف〉

اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندگی دیتا ہےاور وہی موت دیتا ہے۔

(۴۷) يُجَادِلُوْنَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَأَنَّمَا يُسَاقُوْنَ إِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنظُرُوْن〈۶ :الانفال〉

آپ سے اس طرح وہ جھگڑرہے تھے کہ گویا کوئی ان کوموت کی طرف ہانکے لے جاتا ہے،اور وہ دیکھ رہے ہیں۔

(۴۸) وَلَوْ تَرَى إِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمَلَآئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ وَذُوْقُوْا

عَذَابَ الْحَرِيْقِ.﴿۵۰ : الانفال﴾

اور اگر آپ دیکھیں جب کہ فرشتے ان کافروں کی جان قبض کرنے جاتے ہیں انکے منہ پر اور ان کی پشتوں پر مارتے جاتے ہیں اور یہ کہتے جاتے ہیں کہ آگ کی سزا جھیلنا۔

(۴۹) وَلاَ تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِّنْهُم مَّاتَ أَبَداً وَلاَ تَقُمْ عَلَىَ قَبْرِهِ ﴿۸۴ : التوبة﴾

اوران (منافقین) میں کوئی مرجاوے تو اس پر کبھی نماز نہ پڑھئے اور نہ اس کی قبر پر کھڑے ہوجئیے۔

(۵۰) إِنَّ اللّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ يُحْيِـي وَيُمِيتُ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللّهِ مِن وَلِيٍّ وَلاَ نَصِيرٍ﴿۱۱۶ : التوبة﴾ بلاشبہ اللہ ہی کی سلطنت ہے آسمانوں اور زمین کی وہی جلاتا ہے اور مارتا ہے اور تمہارا اللہ کے سوا نہ کوئی یار ہے نہ مددگار ہے۔

(۵۱) فَلَوْلاَ كَانَتْ قَرْيَةٌ آمَنَتْ فَنَفَعَهَا إِيمَانُهَا إِلاَّ قَوْمَ يُونُسَ لَمَّا آمَنُواْ كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الخِزْيِ فِي الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنَاهُمْ إِلَى حِين.﴿۹۸ : یونس﴾ چنانچہ کوئی بستی ایمان نہیں لائی کہ ایمان لانا اس کو نافع ہوتا ہاں مگر یونسؑ کی قوم جب وہ ایمان لے آئے تو ہم نے رسوائی کے عذاب کو دنیوی زندگی میں ان پر سے ٹال دیا اور ان کو ایک وقت خاص تک (موت تک) عیش دیا۔

(۵۲) الَّذِينَ تَتَوَفَّاهُمُ الْمَلآئِكَةُ ظَالِمِي أَنفُسِهِمْ فَأَلْقَوُاْ السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِن سُوءٍ بَلَى إِنَّ اللّهَ عَلِيمٌ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۲۸ : النحل﴾

جن کی جان فرشتوں نے حالت کفر پر قبض کی تھی پھر کافر لوگ صلح کا پیغام ڈالیں گے کہ ہم تو کوئی برا کام نہ کرتے تھے کیوں بیشک اللہ تعالیٰ کو تمہارے سب اعمال کی پوری خبر ہے۔

(۵۳) الَّذِينَ تَتَوَفَّاهُمُ الْمَلآئِكَةُ طَيِّبِينَ يَقُولُونَ سَلامٌ عَلَيْكُمُ ادْخُلُواْ الْجَنَّةَ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۳۲ : النحل﴾ جن کی روح فرشتے اس حالت میں قبض کرتے ہیں کہ وہ پاک ہوتے ہیں وہ فرشتے کہتے جاتے ہیں السلام علیکم تم جنت میں چلے جانا اپنے اعمال کے سبب۔

(۵۴) وَأَقْسَمُواْ بِاللّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لاَ يَبْعَثُ اللّهُ مَن يَمُوتُ بَلَى وَعْداً عَلَيْهِ حَقّاً وَلـكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لاَ يَعْلَمُون﴿۳۸ : النحل﴾ اور یہ لوگ بڑے زور لگا لگا کر اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ جو مرجاتا ہے اللہ اسکو دوبارہ زندہ نہ کرے گا کیوں نہیں زندہ کرے گا؟ اس وعدہ کو تو اللہ تعالے نے اپنے ذمہ لے رکھا ہے لیکن اکثر لوگ یقین نہیں لاتے۔

(۵۵) إِذاً لَّأَذَقْنَاكَ ضِعْفَ الْحَيَاةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لاَ تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيرا﴿۷۵ : بنی اسرائیل﴾

اگر ایسا ہوتا تو ہم آپ کو حالت حیات میں اور موت کے بعد کا دہرا عذاب چکاتے، پھر آپ ہمارے مقابلے میں کوئی مددگار بھی نہ پاتے۔

(۵۶) قَالَتْ يَا لَيْتَنِي مِتُّ قَبْلَ هَذَا وَكُنتُ نَسْيًا مَّنسِيًّا ﴿۲۳: مریم﴾

(حضرت مریم) کہنے لگے کاش میں اس سے پہلے ہی مرگئی ہوتی اور ایسی نسیت ونابود ہوجاتی کہ کسی کو یاد بھی نہ رہتی۔

(۵۷) وَيَقُولُ الْإِنسَانُ أَإِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ أُخْرَجُ حَيًّا ﴿۶۶: مریم﴾

اور انسان یوں کہتا ہے جب میں مرجاؤں گا تو کیا پھر زندہ کر کے نکالا جاؤں گا؟

(۵۸) إِنَّهُ مَن يَأْتِ رَبَّهُ مُجْرِمًا فَإِنَّ لَهُ جَهَنَّمَ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ ﴿۷۴: طه﴾

جو شخص مجرم ہوکر اپنے رب کے پاس حاضر ہوگا سو اس کیلئے دوزخ ہے اس میں نہ مرے گا نہ جئے گا۔

(۵۹) كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ وَنَبْلُوكُم بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً وَإِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ﴿۳۵ :الانبیاء﴾

ہر جاندار موت کا مزہ چکھے گا اور ہم تم کو بری بھلی حالتوں سے اچھی طرح آزماتے ہیں اور پھر تم سب ہمارے پاس چلے آؤ گے۔

(۶۰) وَمِنكُم مَّن يُرَدُّ إِلَىٰ أَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِن بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئًا ﴿۵ :الحج﴾

جو (جوانی سے پہلے ہی) مرجاتے ہیں اور بعض تم میں وہ ہیں جو نکمی عمر (یعنی زیادہ بڑھاپے) تک پہنچا دیا جاتا ہے جس کا اثر یہ ہے کہ ایک چیز سے باخبر ہوکر پھر بےخبر ہوجاتا ہے۔

(۶۱) وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّن قَبْلِكَ الْخُلْدَ أَفَإِن مِّتَّ فَهُمُ الْخَالِدُونَ ﴿۳۴: الانبیاء﴾

اور ہم نے آپ سے پہلے بھی کسی بشر کیلئے ہمیشہ رہنا تجویز نہیں کیا، پھر اگر آپ کا انتقال ہوجائے تو کیا یہ لوگ ہمیشہ کو رہیں گے؟

(۶۲) وَهُوَ الَّذِي أَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ إِنَّ الْإِنسَانَ لَكَفُورٌ ﴿۶۶: الحج﴾

اور وہ وہی ہے جس نے تم کو زندگی دی پھر تم کو موت دیگا پھر تم کو زندہ کریگا واقعی انسان ہے بڑا بےقدر۔

(۶۳) ثُمَّ إِنَّكُم بَعْدَ ذَٰلِكَ لَمَيِّتُونَ ﴿۱۵: المومنون﴾ پھر تم بعد اسکے ضرور ہی مرنے والے ہو۔

(۶۴) أَيَعِدُكُمْ أَنَّكُمْ إِذَا مِتُّمْ وَكُنتُمْ تُرَابًا وَعِظَامًا أَنَّكُم مُّخْرَجُونَ ﴿۳۵: المومنون﴾

کیا یہ شخص تم سے کہتا ہیکہ جب تم مرجاؤ گے اور ہڈیاں ہوجاؤ گے تو نکالے جاؤ گے۔

(۶۵) وَهُوَ الَّذِیْ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ أَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ‹۸۰: المومنون›

اور ایسا ہے جو جلاتا ہے اور مارتا ہے اور اسی کے اختیار میں ہے رات اور دن کا گھٹنا بڑھنا سو کیا تم نہیں سمجھتے ؟

(۶۶) حَتّٰی إِذَا جَاءَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ‹۹۹: المومنون›

یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی پر موت آ کھڑی ہوتی ہے اس وقت کہتا ہے کہ اے میرے رب مجھ کو پھر واپس بھیجد یجئے۔

(۶۷) وَاتَّخَذُوا مِنْ دُوْنِهِ آلِهَةً لَّا یَخْلُقُوْنَ شَیْئاً وَهُمْ یُخْلَقُوْنَ وَلَا یَمْلِكُوْنَ لِأَنفُسِهِمْ ضَرّاً وَلَا نَفْعاً وَلَا یَمْلِكُوْنَ مَوْتاً وَلَا حَیَاةً وَلَا نُشُوْراً ‹۳: الفرقان›

ان مشرکین نے خدا کو چھوڑ کر ایسے معبود قرار دیئے ہیں جو کسی چیز کے خالق نہیں اور وہ خود مخلوق ہیں اور خود اپنے لئے نہ کسی نقصان کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ کسی نفع کا اور نہ کسی کے مرنے کا اور نہ کسی کے جینے کا اور نہ کسی کو دوبارہ جلانے کا

(۶۸) مَنْ كَانَ یَرْجُو لِقَاءَ اللّٰهِ فَإِنَّ أَجَلَ اللّٰهِ لَآتٍ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ‹۵: العنکبوت›

جو شخص اللہ سے ملنے کی امید رکھتا ہو سو اللہ تعالیٰ کا وہ معین وقت ضرور آنے والا ہے۔

(۶۹) كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ثُمَّ إِلَیْنَا تُرْجَعُوْنَ ۔‹۵۷ : العنکبوت›

ہر شخص کو موت کا مزہ چکھنا ہے پھر تم سب کو ہمارے پاس آنا ہے۔

(۷۰) اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ یُمِیْتُكُمْ ثُمَّ یُحْیِیْكُمْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَّنْ یَفْعَلُ مِنْ ذَلِكُمْ مِّنْ شَیْءٍ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ‹۴۰: الروم›

اللہ ہی وہ ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر تم کو رزق دیا پھر تم کو موت دیتا ہے پھر تم کو جلائے گا کیا تمہارے شریکوں میں بھی کوئی ایسا ہے جو ان کاموں میں سے کچھ بھی کر سکے۔

(۷۱) إِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَیُنَزِّلُ الْغَیْثَ وَیَعْلَمُ مَا فِی الْأَرْحَامِ وَمَا تَدْرِیْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَداً وَمَا تَدْرِیْ نَفْسٌ بِأَیِّ أَرْضٍ تَمُوْتُ إِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ ‹۳۴: لقمان›

بیشک اللہ ہی کو قیامت کی خبر ہے اور وہی مینہ برساتا ہے اور وہی جانتا ہے جو کچھ رحم میں ہے اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا عمل کرے گا اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کس زمین میں مرے گا ؟ بیشک اللہ سب باتوں کا جاننے والا باخبر ہے۔

(۷۲) قُلْ يَتَوَفَّاكُم مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ إِلَى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ‹۱۱: الم السجدہ›
آپ فرما دیجئے کہ تمہاری جان موت کا فرشتہ قبض کرتا ہے جو تم پر متعین ہے پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹا کر لائے جاؤ گے۔

(۷۳) قُل لَّن يَنفَعَكُمُ الْفِرَارُ إِنْ فَرَرْتُم مِّنَ الْمَوْتِ أَوِ الْقَتْلِ وَإِذاً لَّا تُمَتَّعُوْنَ إِلَّا قَلِيْلاً ‹۱۶ :الاحزاب›
آپ فرما دیجئے کہ تم کو بھاگنا کچھ نافع نہیں ہوسکتا، اگر تم موت سے یا قتل سے بھاگتے ہو اور اس حالت میں بجز تھوڑے دنوں کے اور زیادہ متمتع نہیں ہوسکتے۔

(۷۴) فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلَى مَوْتِهِ إِلَّا دَابَّةُ الْأَرْضِ تَأْكُلُ مِنسَأَتَهُ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ أَن لَّوْ كَانُوا يَعْلَمُوْن‹۱۴: سبا›
پھر جب ہم نے ان (سلیمانؑ) پر موت کا حکم جاری کر دیا تو کسی چیز نے ان کے مرنے کا پتہ نہ بتلایا مگر گھن کے کیڑے نے کہ وہ سلیمانؑ کے عصا کو کھاتا تھا سو جب وہ گر پڑے تب جنات کو حقیقت معلوم ہوئی کہ اگر وہ غیب جانتے ہوتے تو اس ذلت کی مصیبت میں نہ رہتے۔

(۷۵) وَالَّذِيْنَ كَفَرُوا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ لَا يُقْضَى عَلَيْهِمْ فَيَمُوتُوا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُم مِّنْ عَذَابِهَا ‹۳۶ : فاطر› اور جو لوگ کافر ہیں ان کیلئے دوزخ کی آگ ہے نہ تو ان کی قضا آوے گی کہ مر ہی جاویں اور نہ دوزخ کا عذاب ہی ان سے ہلکا کیا جاوے گا۔

(۷۶) أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَاباً وَعِظَاماً أَئِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ‹۱۶ :الصفت›
بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہوگئے تو کیا ہم پھر زندہ کئے جاوینگے۔

(۷۷) أَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ۔إِلَّا مَوْتَتَنَا الْأُولَى وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ۔‹۵۸:الصفت›
کیا ہم بجز پہلی بار مر چکنے کے اب نہیں مرنے کے اور نہ ہم کو عذاب ہوگا۔

(۷۸) إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُم مَّيِّتُوْنَ ‹۳۰ :الزمر› آپ کو بھی مرنا ہے اور ان کو بھی مرنا ہے۔

(۷۹) اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْأَنفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضَى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْأُخْرَى إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى ‹۴۲ :الزمر› اللہ ہی قبض کرتا ہے جانوں کو انکی موت کے وقت اور ان جانوں کو بھی جنکی موت نہیں آئی انکے سونے کے وقت پھر ان جانوں کو تو روک لیتا ہے جن پر موت کا حکم فرما چکا ہے اور باقی جانوں کو ایک میعاد معین تک کیلئے رہا کر دیتا ہے۔

(۸۰) قَالُوا رَبَّنَا أَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَأَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوبِنَا فَهَلْ إِلَى خُرُوجٍ مِّنْ

سَبِيلٍ ۔〈۱۱ :المومن〉وہ لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے رب آپ نے ہم کو دوبارہ مردہ رکھا اور دوبارہ زندگی دی سو ہم اپنی خطاؤں کا اقرار کرتے ہیں تو کیا نکلنے کی کوئی صورت ہے؟

(۸۱) وَمِنكُم مَّن يُتَوَفَّى مِن قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوا أَجَلاً مُّسَمًّى وَلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُون〈۶۷:المومن〉

اور کوئی تم میں سے پہلے ہی مر جاتا ہے اور تا کہ تم سب وقت مقرر تک پہنچ جاؤ اور تا کہ تم لوگ سمجھو۔

(۸۲) هُوَ الَّذِيْ يُحْيِيْ وَيُمِيتُ 〈۶۸ :المومن〉وہی ہے جو جلاتا ہے مارتا ہے۔

(۸۳) إِنْ هِيَ إِلَّا مَوْتَتُنَا الْأُولَى وَمَا نَحْنُ بِمُنشَرِيْنَ 〈۳۴:الدخان〉

یہ لوگ کہتے ہیں کہ اخیر حالت بس یہی ہمارا دنیا کا مرنا ہے اور ہم دوبارہ زندہ نہ ہوں گے۔

(۸۴) أَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ أَن نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَوَاءً مَّحْيَاهُم وَمَمَاتُهُمْ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ 〈۲۱: الجاثية〉

یہ لوگ جو برے برے کام کرتے ہیں کیا یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کو ان لوگوں کے برابر رکھیں گے جنہوں نے ایمان اور عمل صالح اختیار کر رکھا کہ ان سب کا جینا اور مرنا یکساں ہو جاوے، یہ برا حکم لگاتے ہیں۔

(۸۵) فَإِذَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَذُكِرَ فِيهَا الْقِتَالُ رَأَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوبِهِم مَّرَضٌ يَنظُرُونَ إِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۔〈۲۰: محمد〉

سو جس وقت کوئی صاف صاف سورت نازل ہوتی ہے اور اس میں جہاد کا بھی ذکر ہوتا ہے تو جن لوگوں کے دلوں میں بیماری ہے آپ ان لوگوں کو دیکھتے ہیں کہ وہ آپ کی طرف اس طرح دیکھتے ہیں جیسے کسی پر موت کی بے ہوشی طاری ہو وہ عنقریب ان کی کم بختی آنے والی ہے۔

(۸۶) فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ 〈۲۷: محمد〉

سو انکا کیا حال ہوگا جبکہ فرشتے انکی جان قبض کرتے ہوں گے اور انکے مونہوں پر اور پشتوں پر مارتے جاتے ہوں گے۔

(۸۷) إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيْلِ اللَّهِ ثُمَّ مَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ 〈۳۴: محمد〉

بیشک جو لوگ کافر ہوئے اور انہوں نے اللہ کے رستہ سے روکا پھر وہ کافر ہی رہ کر مر گئے خداتعالی ان کو کبھی نہ بخشے گا۔

(۸۸) أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَاباً ذَلِكَ رَجْعٌ بَعِيْدٌ 〈۳: ق〉

جب ہم مرگئے اور مٹی ہو گئے تو کیا دوبارہ زندہ ہوں گے۔ (تفسیر دیکھ لیں)

(۸۹) إِنَّا نَحۡنُ نُحۡيِیۡ وَنُمِيۡتُ وَإِلَيۡنَا الۡمَصِيۡرُ ‹۴۳: ق›

ہم جلاتے ہیں ہم ہی مارتے ہیں اور ہماری ہی طرف پھر لوٹ کر آنا ہے۔

(۹۰) وَجَاءَتۡ سَكۡرَةُ الۡمَوۡتِ بِالۡحَقِّ ذَلِكَ مَا كُنتَ مِنۡهُ تَحِيۡدُ ‹۱۹: ق›

اور موت کی سختی قریب آ پہنچی یہ وہ چیز ہے جس سے تو بدکتا تھا۔

(۹۱) أَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهِ رَيۡبَ الۡمَنُوۡنِ ‹۳۰: الطور›

ہاں! کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ شاعر ہیں ہم ان کے بارے میں حادثۂ موت کا انتظار کر رہے ہیں۔

(۹۲) وَأَنَّهُ هُوَ أَمَاتَ وَأَحۡيَا ‹۴۴: النجم› اور یہ کہ وہی مارتا ہے وہی جلاتا ہے۔

(۹۳) كُلُّ مَنۡ عَلَيۡهَا فَانٍ۔ وَيَبۡقَى وَجۡهُ رَبِّكَ ذُو الۡجَلَالِ وَالۡإِكۡرَامِ ‹۲۶: الرحمن›

جتنے روئے زمین پر موجود ہیں سب فنا ہو جاوینگے اور آپ کے پروردگار کی ذات جو کہ عظمت اور احسان والی ہے باقی رہ جائے گی۔

(۹۴) نَحۡنُ قَدَّرۡنَا بَيۡنَكُمُ الۡمَوۡتَ وَمَا نَحۡنُ بِمَسۡبُوۡقِيۡنَ ‹۶۰: الواقعه›

ہم ہی نے تمہارے درمیان موت کو ٹھہرا رکھا ہے اور ہم اس سے عاجز نہیں ہیں۔

(۹۵) فَلَوۡلَا إِذَا بَلَغَتِ الۡحُلۡقُوۡمَ۔ وَأَنۡتُمۡ حِيۡنَئِذٍ تَنۡظُرُوۡنَ۔ وَنَحۡنُ أَقۡرَبُ إِلَيۡهِ مِنۡكُمۡ وَلَكِنۡ لَّا تُبۡصِرُوۡنَ ‹۸۳: الواقعه› سو جس وقت روح حلق تک آ پہنچتی ہے اور تم اس وقت تکا کرتے ہو اور ہم اس وقت اس مرنے والے شخص کے تم سے بھی زیادہ نزدیک ہوتے ہیں لیکن تم سمجھتے نہیں ہو۔

(۹۶) لَهُ مُلۡكُ السَّمَاوَاتِ وَالۡأَرۡضِ يُحۡيِیۡ وَيُمِيۡتُ۔ ‹۲: الحديد›

اسی کی سلطنت ہے آسمانوں اور زمین کی وہی حیات دیتا ہے اور موت دیتا ہے۔

(۹۷) قُلۡ يَا أَيُّهَا الَّذِيۡنَ هَادُوا إِنۡ زَعَمۡتُمۡ أَنَّكُمۡ أَوۡلِيَاءُ لِلّٰهِ مِنۡ دُوۡنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الۡمَوۡتَ إِنۡ كُنۡتُمۡ صَادِقِيۡنَ ‹۶: الجمعة› آپ کہہ دیجئے کہ اے یہودیو اگر تمہارا یہ دعوی ہے کہ تم بلاشرکت غیرے اللہ کے مقبول ہو تو تم موت کی تمنا کر کے دکھلا دو اگر تم سچے ہو۔

(۹۸) قُلۡ إِنَّ الۡمَوۡتَ الَّذِيۡ تَفِرُّوۡنَ مِنۡهُ فَإِنَّهُ مُلَاقِيۡكُمۡ ثُمَّ تُرَدُّوۡنَ إِلَى عَالِمِ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ‹۸: الجمعة›

آپ کہہ دیجئے کہ جس موت سے تم بھاگتے ہو وہ تم کو آ پکڑے گی پھر تم پوشیدہ اور ظاہر

جاننے والے کی طرف لیجائے جاؤ گے پھر وہ تم کو تمہارے سب کئے ہوئے کام بتلا دیگا۔

(۹۹) وَأَنفِقُوا مِن مَّا رَزَقْنَاكُم مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُولَ رَبِّ لَوْلَا أَخَّرْتَنِي إِلَى أَجَلٍ قَرِيبٍ فَأَصَّدَّقَ وَأَكُن مِّنَ الصَّالِحِينَ ۔〈۱۰: المنافقون〉

اور ہم نے جو کچھ تم کو دیا ہے اس میں سے اس سے پہلے خرچ کرلو کہ تم میں سے کسی کی موت آ کھڑی ہو پھر وہ کہنے لگے کہ اے میرے پروردگار مجھ کو اور تھوڑے دنوں کیلئے مہلت نہ دی کہ میں خیر خیرات دے لیتا اور نیک کام کرنے والوں میں شامل ہو جاتا۔

(۱۰۰) الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلاً وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُور〈۲: الملک〉

جسد نے موت اور حیات کو پیدا کیا تا کہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں کون شخص عمل میں زیادہ اچھا ہے؟ اور وہ زبردست بخشنے والا ہے۔

(۱۰۱) إِنَّ أَجَلَ اللَّهِ إِذَا جَاءَ لَا يُؤَخَّرُ لَوْ كُنتُمْ تَعْلَمُونَ 〈۴: نوح〉

اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت جب آ جائے گا تو ٹلے گا نہیں کیا خوب ہوتا اگر تم سمجھتے؟

(۱۰۲) كَلَّا إِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ـ وَقِيلَ مَنْ رَاقٍ ـ وَظَنَّ أَنَّهُ الْفِرَاقُ ـ وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ 〈۲۶: القيمة〉 ہرگز ایسا نہیں جب جان ہنسلی تک پہنچ جاتی ہے اور کہا جاتا ہے کہ کوئی جھاڑنے والا ہے؟ (معالج) اور اس وقت وہ مردہ یقین کر لیتا ہے کہ یہ دنیا سے جدائی کا وقت ہے اور شدت سکرات موت سے ایک پنڈلی دوسری پنڈلی سے لپٹ جاتی ہے، اس روز تیرے رب کی طرف جاتا ہوتا ہے۔

(۱۰۳) ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ 〈۲۱: عبس〉 پھر اس کو موت دی پھر اس کو قبر لے گیا۔

(۱۰۴) وَالنَّازِعَاتِ غَرْقاً ـ وَالنَّاشِطَاتِ نَشْطاً ۔〈۱: النزعت〉 قسم ہے ان فرشتوں کی جو کافروں کی جان سختی سے نکالتے ہیں اور جو مسلمانوں کی جان آسانی سے نکالتے ہیں۔

سماع موتی

(۱) إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ 〈۸۰: النمل〉

آپ مردوں کو نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو اپنی آواز سنا سکتے ہیں جب کہ وہ پیٹھ پھیر کر چلدیں۔

(۲) فَإِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَى 〈۵۲: الروم〉 تو تم مردوں کو بات نہیں سنا سکتے۔

(۳) إِنَّ اللَّهَ يُسْمِعُ مَن يَشَاءُ وَمَا أَنتَ بِمُسْمِعٍ مَّن فِي الْقُبُورِ 〈۲۲: فاطر〉

اللہ جس کو چاہتا ہے سنوا دیتا ہے اور آپ ان لوگوں کو نہیں سنا سکتے جو قبروں میں مدفون ہیں۔

قبر اور عالم برزخ

(۱) وَلَا تُصَلِّ عَلَىٰ أَحَدٍ مِّنْهُم مَّاتَ أَبَداً وَلَا تَقُمْ عَلَىٰ قَبْرِهِ ﴿۸۴: التوبة﴾

اور ان منافقین میں کوئی مرجاوے تو اس کے جنازے پر کبھی نماز نہ پڑھئے اور نہ دفن کیلئے اس کی قبر پر کھڑے ہوجیئے۔

(۲) فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَاباً يَبْحَثُ فِي الْأَرْضِ لِيُرِيَهُ كَيْفَ يُوَارِي سَوْءَةَ أَخِيهِ قَالَ يَا وَيْلَتَا أَعَجَزْتُ أَنْ أَكُونَ مِثْلَ هَـٰذَا الْغُرَابِ فَأُوَارِيَ سَوْءَةَ أَخِي فَأَصْبَحَ مِنَ النَّادِمِينَ ﴿۳۱: المائده﴾

پھر اللہ تعالی نے ایک کوا بھیجا کہ وہ زمین کھودتا تھا تا کہ وہ اس کو تعلیم کردے کہ اپنے بھائی کی لاش کو کس طریقے سے چھپادے؟ کہنے لگا افسوس میری حالت پر کیا میں اس سے بھی گیا گزرا کہ اس کوے کے ہی برابر ہوتا اور اپنے بھائی کی لاش کو چھپادیتا سو بڑا شرمندہ ہوا، (ہابیل کی پہلی قبر جس کو قابیل نے کوے سے سبق حاصل کرنے کے بعد کھودا تھا)

(۳) وَيَقُولُ الْإِنسَانُ أَئِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ أُخْرَجُ حَيّاً ﴿۶۶: مریم﴾

اور انسان یوں کہتا ہے جب میں مرجاؤں گا تو کیا پھر زندہ کرکے (قبر سے) نکالا جاؤں گا۔

(۴) مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَىٰ ﴿۵۵: طه﴾

اسی زمین سے پیدا کیا اور اسی میں ہم تم کو لیجاویں گے اور پھر دوبارہ اسی سے تم کو نکالیں گے۔

(۵) يَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ زُرْقاً ـ يَتَخَافَتُونَ بَيْنَهُمْ إِن لَّبِثْتُمْ إِلَّا عَشْراً ـ ﴿۱۰۱: طـه﴾ جس روز صور میں پھونک ماری جاوے گی اور ہم اس روز مجرم لوگوں کو اس حالت میں جمع کریں گے کہ آنکھوں سے کرنجے ہوں گے چپکے چپکے آپس میں باتیں کرتے ہوں گے کہ تم لوگ (قبروں میں) صرف دس روز رہے ہوں گے۔

(۶) وَمَنْ أَعْرَضَ عَن ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنكاً وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْمَىٰ ﴿۱۲۴: طه﴾

اور جو شخص میری اس نصیحت سے اعراض کرے گا تو اس کیلئے تنگی کا جینا ہوگا اور قیامت کے روز ہم اس کو اندھا کرکے قبر سے اٹھائیں گے (تنگی کا جینا دنیا اور قبر میں ہوگا)

(۷) وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَن فِي الْقُبُورِ ﴿۷: الحج﴾

اور قیامت آنے والی ہے اس میں ذرا شبہ نہیں اور اللہ تعالی قبر والوں کو دوبارہ پیدا کردیگا۔

(۸) وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُم مِّنَ الْأَجْدَاثِ إِلَى رَبِّهِمْ يَنسِلُونَ ‹۵۱ : یٰس›

اور پھر دوبارہ صور پھونکا جاوے گا سو وہ سب یکا یک قبروں سے اپنے رب کی طرف جلدی جلدی چلنے لگیں گے۔

(۹) اَلنَّارُ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا غُدُوّاً وَعَشِيّاً وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ أَدْخِلُوا آلَ فِرْعَوْنَ أَشَدَّ الْعَذَابِ ‹۴۶ : المومن› اور وہ لوگ (برزخ میں) صبح و شام آگ کے سامنے لائے جاتے ہیں اور جس روز قیامت قائم ہوگی حکم ہوگا کہ فرعون والوں کو (مع فرعون کے) نہایت سخت آگ میں داخل کرو۔

(۱۰) وَالَّذِي قَالَ لِوَالِدَيْهِ أُفٍّ لَّكُمَا أَتَعِدَانِنِي أَنْ أُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُونُ مِن قَبْلِي وَهُمَا يَسْتَغِيثَانِ اللَّهَ وَيْلَكَ آمِنْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَيَقُولُ مَا هَذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ‹۱۷ : الاحقاف›

اور جس نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ تف ہے تم پر مجھ کو یہ وعدہ دیتے ہو کہ میں (قیامت میں دوبارہ زندہ ہوکر) قبر سے نکالا جاؤں گا، حالاں کہ مجھ سے پہلے بہت سی امتیں گزر گئیں اور وہ دونوں اللہ سے فریاد کررہے ہیں کہ ارے تیرا ناس ہو ایمان لا بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے تو یہ کہتا ہے کہ یہ بے سند باتیں اگلوں سے چلی آرہی ہیں۔

(۱۱) خُشَّعاً أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنتَشِرٌ ‹۷: القمر›

انکی آنکھیں (مارے ذلت کے) جھکی ہوئی ہوں گی اور قبروں سے اس طرح نکل رہے ہوں گے جیسے ٹڈی پھیلی جاتی ہے۔

(۱۲) وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَنشَرْنَا بِهِ بَلْدَةً مَّيْتاً كَذَلِكَ تُخْرَجُونَ ‹۱۱ : الزخرف›

اور جس نے آسمان سے پانی جس انداز سے برسایا پھر ہم نے اس سے خشک زمین کو زندہ کیا اس طرح تم بھی (اپنی قبروں سے) نکالے جاؤ گے۔

(۱۳) إِنَّ اللَّهَ يُسْمِعُ مَن يَشَاءُ وَمَا أَنتَ بِمُسْمِعٍ مَّن فِي الْقُبُورِ ‹۲۲: فاطر›

اللہ جس کو چاہتا ہے سنوا دیتا ہے اور آپ ان لوگوں کو نہیں سنا سکتے جو قبروں میں مدفون ہیں۔

(۱۴) يَوْمَ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ سِرَاعاً كَأَنَّهُمْ إِلَى نُصُبٍ يُوفِضُونَ ‹۴۳: المعارج›

جس دن یہ قبروں سے نکل کر اس طرح دوڑیں گے جیسے کسی پرستش گاہ کی طرف دوڑے جاتے ہیں۔

(۱۵) وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ ـ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَأَخَّرَتْ ‹۴: الانفطار›

اور جب قبریں اکھاڑ دی جاویں گی (یعنی ان میں کے مردے نکل کھڑے ہونگے) ہر شخص

اپنے اگلے اور پچھلے اعمال کو جان لیگا

(۱۶) أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ۔حَتَّى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ‹۱:التکاثر›

(دنیا وی ساز وسامان پر)فخر کرنا(جو کہ علامت ہے محبت وطلب کی)تم کو (آخرت سے)غافل کئے رکھتا ہے یہاں تک کہ تم قبرستانوں میں پہنچ جاتے ہو

(۱۷) ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ۔ثُمَّ إِذَا شَاءَ أَنشَرَهُ ‹۲۱:عبس›

پھراس کوموت دیا پھر قبر میں لے گیا پھر جب اللہ چاہے گا اس کو دوبارہ زندہ کرے گا۔

(۱۸) أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُورِ ‹۹:العادیات›

کیا اس کو وہ وقت معلوم نہیں کہ جب زندہ کئے جاویں گے جتنے مردے قبروں میں ہیں۔

حشر‘بعث بعدالموت‘

(مرنے کے بعداٹھایا جانا)

(۱) قُل لِّلَّذِينَ كَفَرُواْ سَتُغْلَبُونَ وَتُحْشَرُونَ إِلَى جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمِهَادُ۔‹۱۲: آل عمران›

آپ ان کفر کرنے والوں سے فرمادیجئے کہ عنقریب تم مسلمانوں کے ہاتھ سے مغلوب کئے جاؤ گےاورآخرت میں جہنم کی طرف جمع کر کے لے جائے جاؤ گےاور برا ٹھکانہ ہے۔

(۲) وَلَئِن مُّتُّمْ أَوْ قُتِلْتُمْ لإِلَى الله تُحْشَرُون‹۱۵۸ :آل عمران›

اوراگرتم مرگئے یامارے گئےتو بالضرور اللہ ہی کے پاس جمع کئے جاؤ گے۔

(۳) اَللّٰهُ لا إِلَهَ إِلاَّ هُوَ لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لاَ رَيْبَ فِيهِ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثا۔‹۸۷: النساء› اللہ ایسے ہیں کہ ان کے سوا معبود ہونے کے کوئی لائق نہیں وہ ضرورتم سب کو جمع کریں گے قیامت کے دن میں اس میں کوئی شبہ نہیں اور خدا تعالی سے زیادہ کس کی بات سچی ہوگی؟

(۴) وَمَن يَسْتَنكِفْ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ إِلَيهِ جَمِيْعا۔‹۱۷۲: النساء›

اور جو شخص خدا تعالی کی بندگی سے عار کرے گا اور تکبر کرے گا تو اللہ تعالی ضرور سب لوگوں کواپنے پاس جمع کرینگے۔

(۵) إِلَى الله مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعاً فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُون‹۴۸: المائدہ›

تم سب کو خدا ہی کے پاس جانا ہے پھر وہ تم سب کو جتلادے گا جس میں تم اختلاف کیا کرتے تھے۔

(۶) وَاتَّقُواْ اللّٰهَ الَّذِیَ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ‹۹۶: المائدہ›

اللہ تعالیٰ سے ڈروجسکے پاس جمع کئے جاؤ گے۔

(۷) يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُولُ مَاذَا أُجِبْتُمْ قَالُواْ لاَ عِلْمَ لَنَا إِنَّكَ أَنتَ عَلاَّمُ الْغُيُوبِ۔ ‹۱۰۹: المائدہ› جس روز اللہ تعالیٰ تمام پیغمبروں کو جمع کریں گے پھر ارشاد فرمائیں گے کہ تم کو ان امتوں کی طرف سے کیا جواب ملا تھا وہ عرض کریں گے کہ ہم کو کچھ خبر نہیں آپ بے شک پوشیدہ باتوں کے پورے جاننے والے ہیں۔

(۸) إِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعاً ‹۱۰۵: المائدہ› (اسی باب میں سلسلہ ۵ پر ترجمہ ہے)

(۹) وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعاً ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُواْ أَيْنَ شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِينَ كُنتُمْ تَزْعُمُونَ ‹۲۲: الانعام› اور وہ وقت بھی یاد کرنے کے قابل ہے جس روز ہم ان تمام خلائق کو جمع کرینگے پھر ہم مشرکین سے کہیں گے کہ بتلاؤ تمہارے وہ شرکاء جنکے معبود ہونے کا تم دعویٰ کرتے تھے کہاں گئے؟

(۱۰) إِنَّمَا يَسْتَجِيبُ الَّذِينَ يَسْمَعُونَ وَالْمَوْتَى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ إِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ‹۳۶: الانعام›

وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو سنتے ہیں اور مردوں کو اللہ تعالیٰ زندہ کر کے اٹھاوینگے پھر سب اللہ ہی کی طرف لائے جاوینگے۔

(۱۱) وَأَنذِرْ بِهِ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَن يُحْشَرُواْ إِلَى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُم مِّن دُونِهِ وَلِيٌّ وَلاَ شَفِيعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ۔ ‹۵۱: الانعام› اور ایسے لوگوں کو ڈرایئے جو اس بات سے اندیشہ رکھتے ہیں کہ اپنے رب کے پاس ایسی حالت سے جمع کئے جائیں گے کہ جتنے غیر اللہ ہیں نہ ان کا کوئی مددگار ہوگا اور نہ کوئی شفیع ہوگا اس امید پر کہ وہ ڈر جاویں۔

(۱۲) وَأَنْ أَقِيمُواْ الصَّلاةَ وَاتَّقُوهُ وَهُوَ الَّذِيَ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ۔ ‹۷۲: الانعام›

اور یہ کہ نماز کی پابندی کرو اور اس سے ڈرو اور وہی ہے جس کے پاس تم سب جمع کئے جاؤ گے۔

(۱۳) وَلَقَدْ جِئْتُمُونَا فُرَادَى كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَتَرَكْتُم مَّا خَوَّلْنَاكُمْ وَرَاءَ ظُهُورِكُمْ ‹۹۵: الانعام› اور تم ہمارے پاس تنہا تنہا آ گئے جس طرح ہم نے اول بار تم کو پیدا کیا تھا اور جو کچھ ہم نے تم کو دیا تھا اس کو اپنے پیچھے ہی چھوڑ آئے۔

(۱۴) ثُمَّ إِلَى رَبِّهِم مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُم بِمَا كَانُواْ يَعْمَلُونَ ‹۱۰۹: الانعام›

پھر اپنے رب ہی کے پاس ان کو جانا ہے سو وہ ان کو جتلا دے گا جو کچھ بھی وہ کیا کرتے تھے۔

(۱۵) وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعاً يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُم مِّنَ الإِنسِ ۔‹۱۲۸ :الانعام›
اورجس روز اللہ تعالیٰ تمام خلائق کو جمع کرینگے اے جماعت جنات کی تم نے انسانوں کے گمراہ کرنے میں بڑا حصہ لیا۔

(۱۶) قَالَ فِيهَا تَحْيَوْنَ وَفِيهَا تَمُوتُونَ وَمِنْهَا تُخْرَجُون۔‹۲۵ : الاعراف›
فرمایا کہ تم کو وہاں ہی زندگی بسر کرنا ہے اور وہاں ہی مرنا ہے اور اسی میں سے پھر پیدا ہونا ہے۔

(۱۷) قُلْ أَمَرَ رَبِّي بِالْقِسْطِ وَأَقِيمُواْ وُجُوهَكُمْ عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ كَمَا بَدَأَكُمْ تَعُودُونَ ‹۲۹: الاعراف› اور یہ کہ تم ہر سجدہ کے وقت اپنا رخ سیدھا رکھا کرو اور اللہ کی عبادت اس طور پر کرو کہ اس عبادت کو خاص اللہ ہی کے واسطے رکھا کرو تم کو اللہ تعالیٰ نے جس طرح شروع میں پیدا کیا تھا اسی طرح پھر تم دوبارہ پیدا ہونگے۔

(۱۸) فَأَنزَلْنَا بِهِ الْمَاء فَأَخْرَجْنَا بِهِ مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ كَذَلِكَ نُخْرِجُ الْموْتَى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُون ‹۵۷ : الاعراف› پھر اس بادل سے پانی برساتے ہیں پھر اس پانی سے ہر قسم کے پھل نکالتے ہیں، یوں ہی ہم مردوں کو نکال کھڑا کرینگے، تا کہ تم سمجھو۔

(۱۹) قَالُواْ إِنَّا إِلَى رَبِّنَا مُنقَلِبُون ۔‹۱۲۵: الاعراف› انہوں (جادوگروں) نے جواب دیا کہ ہم مرکر اپنے مالک کے پاس ہی جاوینگے۔

(۲۰) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ اسْتَجِيبُواْ لِلّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُم لِمَا يُحْيِيكُمْ وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ وَأَنَّهُ إِلَيْهِ تُحْشَرُون‹۲۴:الانفال›
اے ایمان والو تم اللہ اور رسول کے کہنے کو بجالایا کرو جب کہ رسول تم کو تمہاری زندگی بخش چیز کی طرف بلاتے ہوں اور جان رکھو کہ اللہ تعالیٰ آڑ بن جایا کرتا ہے آدمی اور اس کے قلب کے درمیان اور بلا شبہ تم سب کو خدا ہی کے پاس جمع ہونا ہے۔

(۲۱) إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعاً وَعْدَ اللّهِ حَقّاً إِنَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ بِالْقِسْطِ ‹۴ : یونس› تم سب کو اللہ ہی کے پاس جانا ہے، اللہ نے سچا وعدہ کر رکھا ہے بیشک وہی پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی دوبارہ بھی پیدا کرے گا تا کہ ایسے لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے انصاف کے ساتھ جزا دے۔

(۲۲) إَنَّ الَّذِينَ لاَ يَرْجُونَ لِقَاءَنَا وَرَضُواْ بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاطْمَأَنُّواْ بِهَا وَالَّذِينَ هُمْ

عَنْ آيَاتِنَا غَافِلُونَ ﴿۷: یونس﴾

جن لوگوں کو ہمارے پاس آنے کا کھٹکا نہیں ہے اور وہ دنیوی زندگی پر راضی ہوگئے ہیں اور اس میں جی لگا بیٹھے ہیں اور جو لوگ ہماری آیتوں سے بالکل غافل ہیں۔

(۲۳) ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۲۳: یونس﴾

پھر ہمارے پاس تم کو آنا ہے پھر ہم سب تمہارا کیا ہوا تم کو جتلا دیں گے۔

(۲۴) وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعاً ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُواْ أَيْنَ شُرَكَآؤُكُمُ ۔﴿۲۲: الانعام﴾

اور وہ دن بھی قابل ذکر ہے جس روز ہم ان سب کو جمع کرینگے پھر مشرکین سے کہیں گے کہ تم اور تمہارے شریک اپنی جگہ ٹھہرو۔

(۲۵) قُلْ هَلْ مِن شُرَكَآئِكُم مَّن يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ قُلِ اللّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ فَأَنَّى تُؤْفَكُونَ ﴿۳۴: یونس﴾ آپ کہئے کہ کیا تمہارے شرکاء میں کوئی ایسا ہے جو پہلی بار پیدا کرے پھر دوبارہ بھی پیدا کرے آپ کہہ دیجئے کہ اللہ ہی پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی دوبارہ بھی پیدا کرے گا، سو پھر تو کہاں پھرے جاتے ہو۔

(۲۶) وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَأَن لَّمْ يَلْبَثُواْ إِلاَّ سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُونَ بَيْنَهُمْ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُواْ بِلِقَاء اللّهِ وَمَا كَانُواْ مُهْتَدِينَ ﴿۴۵: یونس﴾

اور ان کو وہ دن یاد دلائیے جس میں اللہ تعالی ان کو اس کیفیت سے جمع کرے گا کہ گویا وہ سارے دن کی ایک آدھی گھڑی رہے ہوں گے اور آپس میں ایک دوسرے کو پہچانیں گے خسارے میں پڑے وہ لوگ جنہوں نے اللہ کے پاس جانے کو جھٹلایا اور وہ ہدایت پانے والے نہ تھے۔

(۲۷) وَبَرَزُواْ لِلّهِ جَمِيعاً فَقَالَ الضُّعَفَاء لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُواْ إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعاً فَهَلْ أَنتُم مُّغْنُونَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّهِ مِن شَيْءٍ ﴿۲۱: ابراھیم﴾

اور خدا کے سامنے سب پیش ہوں گے پھر چھوٹے درجہ کے لوگ بڑے درجہ کے لوگوں سے کہیں گے کہ ہم تمہارے تابع تھے تو کیا تم خدا کے عذاب کا کچھ جز ہم سے ہٹا سکتے ہو۔

(۲۸) وَإِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿۲۵: الحجر﴾

اور بیشک آپ کا رب ہی ان سب کو محشور فرمائے گا بیشک وہ حکمت والا ہے علم والا ہے۔

(۲۹) وَأَقْسَمُواْ بِاللّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لاَ يَبْعَثُ اللّهُ مَن يَمُوتُ بَلَى وَعْداً عَلَيْهِ حَقّاً وَلَـكِنَّ

أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۸: النحل﴾ اور یہ لوگ بڑے زور لگا لگا کر اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ جو مرجاتا ہے اللہ اس کو دوبارہ زندہ نہ کرے گا کیوں نہیں زندہ کرے گا اس وعدہ کو تو اللہ تعالی نے اپنے ذمہ لازم کر رکھا ہے لیکن اکثر لوگ یقین نہیں لاتے۔

(۳۰) وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى وُجُوهِهِمْ عُمْيًا وَبُكْمًا وَصُمًّا مَّأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنَاهُمْ سَعِيرًا ﴿۹۷: بنی اسرائیل﴾

اور ہم قیامت کے روز ان کو اندھا گونگا بہرا کر کے منہ کے بل چلاویں گے انکا ٹھکانہ دوزخ ہے وہ جب ذرا دھیمی ہونے لگے گی تب ہی ان کیلئے اور زیادہ بھڑکا دینگے۔

ا(۳۹) كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ وَنَبْلُوكُم بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً وَإِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ﴿۳۵: الانبیاء﴾ہ

رجاندار موت کا مزہ چکھے گا اور ہم تم کو بری بھلی حالتوں سے اچھی طرح آزماتے ہیں اور پھر تم سب ہمارے پاس چلے آؤ گے۔

(۴۰) يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِن كُنتُمْ فِي رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَإِنَّا خَلَقْنَاكُم مِّن تُرَابٍ۔ ﴿۵: الحج﴾

اے لوگو! اگر تم دوبارہ زندہ ہونے سے سے شک میں ہو تو ہم نے تم کو مٹی سے بنایا۔

(۴۱) أَيَعِدُكُمْ أَنَّكُمْ إِذَا مِتُّمْ وَكُنتُمْ تُرَابًا وَعِظَامًا أَنَّكُم مُّخْرَجُونَ۔ هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوعَدُونَ۔ إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ۔ إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا وَمَا نَحْنُ لَهُ بِمُؤْمِنِينَ ﴿۳۵: المومنون﴾

(باب موت سلسلہ ۶۴ دیکھ لیں)

(۴۲) ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تُبْعَثُونَ۔ ﴿۱۶: المومنون﴾

پھر تم قیامت کے روز دوبارہ زندہ کئے جاؤ گے۔

(۴۳) وَهُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿۷۹: المومنون﴾

اور وہ ایسا ہے جس نے تم کو زمین میں پھیلا رکھا ہے اور تم سب قیامت میں اسی کے پاس لائے جاؤ گے۔

(۴۴) قَالُوا أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَئِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ﴿۸۲: المومنون﴾ (ترجمہ دیکھ لیں)

(۴۵) أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ۔ ﴿۱۱۵: المومنون﴾

ہاں تو کیا تم نے یہ خیال کیا تھا کہ ہم نے تم کو یوں ہی خالی از حکمت پیدا کردا ہے اور یہ خیال

کیا تھا کہ تم ہمارے پاس نہیں لائے جاؤ گے۔

(۴۶) وَيَوْمَ يُرْجَعُونَ إِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ۔ ‹۶۴: نور›

اور جس روز لوگ اس کی طرف لوٹائے جائیں گے تو جو عمل وہ کرتے رہے وہ ان کو بتادے گا اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

(۴۷) وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ فَيَقُولُ أَأَنتُمْ أَضْلَلْتُمْ عِبَادِي هَؤُلَاء أَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيلَ ۔‹۱۷: الفرقان›

اور جس روز اللہ تعالیٰ لوگوں کو اور جن کو وہ لوگ خدا کے سوا پوجتے تھے ان کو جمع کرے گا پھر فرمادے گا کہ کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا تھا یا یہ خود راہ سے گمراہ ہو گئے تھے؟

(۴۸) وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَ نَا لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْنَا الْمَلَائِكَةُ أَوْ نَرَى رَبَّنَا لَقَدِ اسْتَكْبَرُوا فِي أَنفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوّاً كَبِيراً ‹۲۱: الفرقان› اور جو لوگ ہمارے سامنے پیش ہونے سے اندیشہ نہیں کرتے وہ یوں کہتے ہیں کہ ہمارے پاس فرشتے کیوں نہیں آتے یا ہم اپنے رب کو دیکھ لیں؟ یہ لوگ اپنے دلوں میں اپنے کو بہت بڑا سمجھ رہے ہیں اور یہ لوگ حد سے بہت دور نکل گئے ہیں۔

(۴۹) وَلَقَدْ أَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِي أُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ أَفَلَمْ يَكُونُوا يَرَوْنَهَا بَلْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ نُشُوراً ‹۴۰: الفرقان› اور یہ کفار مکہ اس بستی پر ہو گزرے ہیں جس پر بری طرح پتھر برسائے گئے سو کیا یہ لوگ اس کو دیکھتے نہیں رہتے بلکہ یہ لوگ مر کر جی اٹھنے کا احتمال ہی نہیں رکھتے۔

(۵۰) وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ ‹۸۷: الشعراء›

اور جس روز سب زندہ ہو کر اٹھیں گے، اس روز مجھ کو رسوا نہ کرنا۔

(۵۱) قُل لَّا يَعْلَمُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللَّهُ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ‹۶۵ : النمل› آپ کہہ دیجئے کہ جتنی مخلوقات آسمانوں اور زمین میں موجود ہیں کوئی بھی غیب کی بات نہیں جانتا بجز اللہ تعالیٰ کے ان کو یہ خبر نہیں کہ وہ کب دوبارہ زندہ کئے جاوینگے؟

(۵۲) وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَئِذَا كُنَّا تُرَاباً وَآبَاؤُنَا أَئِنَّا لَمُخْرَجُونَ ‹۶۷: النمل›

یہ کافریوں کہتے ہیں کہ کیا ہم لوگ جب خاک ہو گئے اور ہمارے بڑے بھی تو کیا پھر ہم زندہ کر کے قبروں سے نکالے جاویں گے۔

(۵۳) وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِن كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجاً مِّمَّن يُكَذِّبُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ يُوزَعُونَ ۔(۸۳

النمل) اور جس دن ہم ہر امت میں سے ایک ایک گروہ ان لوگوں کا جمع کریں گے جو ہمارے آیتوں کو جھٹلایا کرتے تھے پھر ان کو روکا جائے گا۔

(۵۴) مَنْ كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ اللَّهِ فَإِنَّ أَجَلَ اللَّهِ لَآتٍ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۔〈۵: العنکبوت〉

جو شخص اللہ سے ملنے کی امید رکھتا ہو سو اللہ تعالیٰ کا وہ معین وقت آنے والا ہے اور وہ سب کچھ سنتا ہے سب کچھ جانتا ہے۔

(۵۵) يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ ۔〈۱۹: الروم〉 وہ جاندار کو بے جان سے باہر لاتا ہے اور بے جان کو جاندار سے باہر لاتا ہے زمین کو اس کے مردہ ہونے کے بعد زندہ کرتا ہے اور اسی طرح تم لوگ نکالے جاؤ گے۔

(۵۶) اَللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ هَلْ مِن شُرَكَائِكُم مَّن يَفْعَلُ مِن ذَٰلِكُم مِّن شَيْءٍ 〈۴۰: الروم〉

اللہ ہی وہ ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر تم کو رزق دیا پھر تم کو موت دیتا ہے پھر تم کو جلائے گا کیا تمہارے شریکوں میں بھی کوئی ایسا ہے جو ان کاموں میں سے کچھ بھی کر سکے؟

(۵۷) مَّا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ إِلَّا كَنَفْسٍ وَاحِدَةٍ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ 〈۲۸: لقمان〉

تم سب کا پیدا کرنا اور زندہ کرنا بس ایسا ہی ہے جیسا ایک شخص کا، بیشک اللہ تعالیٰ سب کچھ سنتا سب کچھ دیکھتا ہے

(۵۸) وَمِنْ آيَاتِهِ أَن تَقُومَ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ بِأَمْرِهِ ثُمَّ إِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً مِّنَ الْأَرْضِ إِذَا أَنتُمْ تَخْرُجُونَ 〈۲۵: الروم〉 اور اسی کی نشانیوں میں یہ ہے کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں پھر جب تم کو پکار کر زمین سے بلاوے گا تو تم یکبارگی نکل پڑو گے۔

(۵۹) وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلَىٰ رَجُلٍ يُنَبِّئُكُمْ إِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ إِنَّكُمْ لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ 〈۷: سبا〉 یہ کافر کہتے ہیں کہ کیا ہم تم کو ایسا آدمی بتلائیں جو کہ تم کو یہ عجیب خبر دیتا ہے کہ جب تم بالکل ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تو ضرور تم ایک نئے جنم میں آؤ گے۔

(۶۰) قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ 〈۲۶: سبا〉

کہہ دیجئے کہ ہمارا رب ہم کو جمع کرے گا پھر ہمارے درمیان ٹھیک ٹھیک فیصلہ کر دے گا اور وہ بڑا فیصلہ کرنے والا جاننے والا ہے۔

(۶۱) وَاللّٰهُ الَّذِیْ أَرْسَلَ الرِّیَاحَ فَتُثِیْرُ سَحَاباً فَسُقْنَاهُ إِلَی بَلَدٍ مَّیِّتٍ فَأَحْیَیْنَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا كَذَلِكَ النُّشُوْرُ ‹۹: فاطر› اور اللہ ایسا ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے پھر وہ بادلوں کو اٹھاتی ہیں پھر ہم اس بادل کو خشک قطعہ زمین کی طرف لے جاتے ہیں پھر ہم اس کے ذریعہ سے زمین کو زندہ کرتے ہیں اسی طرح (قیامت میں آدمیوں کا) جی اٹھنا ہے۔

(۶۲) إِنَّا نَحْنُ نُحْیِی الْمَوْتَی وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَآثَارَهُمْ ‹۱۲: یٰس›

بیشک ہم مردوں کو زندہ کرینگے اور ہم لکھتے جاتے ہیں وہ اعمال بھی جن کو لوگ بھیجتے جاتے ہیں۔

(۶۳) وَیَوْمَ یَحْشُرُهُمْ جَمِیْعاً ثُمَّ یَقُوْلُ لِلْمَلَائِكَةِ أَهَؤُلَاءِ إِیَّاكُمْ كَانُوْا یَعْبُدُوْنَ ‹۴۰: سبا›

اور جس روز اللہ تعالیٰ ان سب کو جمع فرمائے گا پھر فرشتوں سے ارشاد فرمادے گا کیا یہ لوگ تمہاری عبادت کیا کرتے تھے؟

(۶۴) وَإِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِیْعٌ لَّدَیْنَا مُحْضَرُوْنَ ‹۳۲: یٰس›

اور ان میں کوئی ایسا نہیں جو مجموعی طور پر ہمارے روبرو حاضر نہ کیا جاوے۔

(۶۵) قَالُوْا یَا وَیْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا هَذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ‹۵۲: یٰس›

کہیں گے کہ ہائے ہمارے کم بختی ہم کو قبروں سے کس نے اٹھایا؟ یہ وہی ہے جس کا ہم سب سے رحمٰن نے وعدہ کیا تھا اور پیغمبر سچ کہتے تھے۔

(۶۶) وَضَرَبَ لَنَا مَثَلاً وَنَسِیَ خَلْقَهُ قَالَ مَنْ یُحْیِی الْعِظَامَ وَهِیَ رَمِیْمٌ ‹۷۸: یٰس›

اور اس نے ہماری شان میں ایک عجیب مضمون بیان کیا اور اپنی اصل کو بھول گیا کہ ہڈیوں کو جب کہ وہ بوسیدہ ہوگئی ہوں کون زندہ کرے گا۔

(۶۷) أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَاباً وَعِظَاماً أَئِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ‹۱۶: الصفت›

بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہوگئے تو کیا ہم پھر زندہ کئے جاویں گے؟

(۶۸) اُحْشُرُوا الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا وَأَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوْا یَعْبُدُوْنَ ‹۲۲: الصفت›

جمع کرلو ظالموں کو اور ان کے ہم مشربوں کو اور ان معبودوں کو جن کی وہ لوگ عبادت کیا کرتے تھے۔

(۶۹) وَیَوْمَ یُحْشَرُ أَعْدَاءُ اللّٰهِ إِلَی النَّارِ فَهُمْ یُوْزَعُوْنَ ‹۱۹: حم السجدة›

جس دن اللہ کے دشمن دوزخ کی طرف جمع کر کے لائے جائینگے پھر وہ روکے جائیں گے۔

(۷۰) وَمِنْ آیَاتِهِ أَنَّكَ تَرَی الْأَرْضَ خَاشِعَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَیْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ إِنَّ الَّذِیْ

أَحْيَاهَا لَمُحْيِي الْمَوْتَى إِنَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ‹۳۹ : حم السجدة›

جس نے اس زمین کو زندہ کر دیا وہی مردوں کو زندہ کر دے گا، بے شک وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(۷۱) وَكَذَلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ قُرْآناً عَرَبِيّاً لِّتُنذِرَ أُمَّ الْقُرَى وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيهِ فَرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ ‹۷ : الشورى›

اور ہم نے اسی طرح آپ پر قرآن عربی وحی کے ذریعہ سے نازل کیا ہے تا کہ آپ مکہ کے رہنے والوں کو اور جو لوگ اس کے آس پاس ہیں ان کو ڈرائیں اور جمع ہونے کے دن سے ڈرائیں جس میں ذرا شک نہیں ایک گروہ جنت میں ہوگا اور ایک گروہ دوزخ میں ہوگا۔

(۷۲) اَللَّهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ .‹۱۵: الشورى›

اللہ ہم سب کو جمع کرے گا اور اسی کے پاس جانا ہے۔

(۷۳) وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيهِمَا مِنْ دَابَّةٍ وَهُوَ عَلَى جَمْعِهِمْ إِذَا يَشَاءُ قَدِيرٌ ‹۲۹ : الشورى›

اور منجملہ اس کی نشانیوں کے پیدا کرنا آسمانوں اور زمین کا اور جانداروں کا جو اس نے آسمانوں اور زمین میں پھیلا رکھے ہیں اور وہ ان کے جمع کر لینے پر بھی جب وہ جمع کرنا چاہے قادر ہے۔

(۷۴) وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَنشَرْنَا بِهِ بَلْدَةً مَّيْتاً كَذَلِكَ تُخْرَجُونَ ‹۱۱: الزخرف›

اور جس نے آسمان سے پانی ایک انداز سے برسایا پھر ہم نے اس سے خشک زمین کو زندہ کیا ، اسی طرح تم (اپنی قبروں سے) نکالے جاؤ گے۔

(۷۵) وَقَالُوا مَا هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَا إِلَّا الدَّهْرُ وَمَا لَهُم بِذَلِكَ مِنْ عِلْمٍ إِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ ‹۲۴ : الجاثية› اور (بعث کے منکر) یوں کہتے ہیں کہ بجز ہماری اس دنیوی حیات کے اور کوئی حیات نہیں ہے ہم مرتے ہیں اور جیتے ہیں اور ہم کو صرف زمانہ (کی گردش) سے موت آجاتی ہے اور ان لوگوں کے پاس اس پر کوئی دلیل نہیں محض اٹکل سے ہانک رہے ہیں۔

(۷۶) قُلِ اللَّهُ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ‹۲۶: الجاثية›

آپ یوں کہہ دیجئے کہ اللہ تعالیٰ تم کو زندہ رکھتا ہے پھر تم کو موت دے گا پھر قیامت کے دن جس میں ذرا شک نہیں تم کو جمع کرے گا لیکن اکثر لوگ نہیں سمجھتے۔

(۷۷) إِنَّ هَؤُلَاءِ لَيَقُولُونَ۔إِنْ هِيَ إِلَّا مَوْتَتُنَا الْأُولَى وَمَا نَحْنُ بِمُنشَرِينَ ﴿۳۴: الدخان﴾

یہ لوگ کہتے ہیں کہ اخیر حالت بس یہی ہمارا دنیا کا مرنا ہے اور ہم دوبارہ زندہ نہ ہوں گے۔

(۷۸) وَإِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوا لَهُمْ أَعْدَاءً وَكَانُوا بِعِبَادَتِهِمْ كَافِرِينَ ۔﴿۶ : الاحقاف﴾

اور جب سب آدمی جمع کئے جائیں تو وہ ان کے دشمن ہو جائیں اور ان کی عبادت ہی کا انکار کر بیٹھیں۔

(۷۹) وَالَّذِي قَالَ لِوَالِدَيْهِ أُفٍّ لَّكُمَا أَتَعِدَانِنِي أَنْ أُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُونُ مِن قَبْلِي وَهُمَا يَسْتَغِيثَانِ اللَّهَ وَيْلَكَ آمِنْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَيَقُولُ مَا هَذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۔﴿۱۷ : الاحقاف﴾

اور جس نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ تف ہے تم پر کیا تم مجھ کو یہ وعدہ دیتے ہو کہ میں قبر سے نکالا جاؤنگا؟ حالاں کہ مجھ سے پہلے بہت سی امتیں گزر گئیں اور وہ دونوں اللہ سے فریاد کر رہے ہیں کہ ارے تیرا ناس ہو ایمان لا بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے تو یہ کہتا ہے کہ یہ بے سند باتیں اگلوں سے منقول چلی آرہی ہیں۔

(۸۰) أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَاباً ذَلِكَ رَجْعٌ بَعِيدٌ ۔﴿۳: ق﴾

جب ہم مر گئے اور مٹی ہو گئے تو کیا دوبارہ زندہ ہوں گے؟

(۸۱) أَفَعَيِينَا بِالْخَلْقِ الْأَوَّلِ بَلْ هُمْ فِي لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيدٍ ۔﴿۱۵ : ق﴾

کیا ہم پہلی بار کے پیدا کرنے میں تھک گئے بلکہ یہ لوگ از سر نو پیدا کرنے کی طرف شبہ میں ہیں۔

(۸۲) يَوْمَ يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ذَلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ۔إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ وَإِلَيْنَا الْمَصِيرُ ﴿۴۲: ق﴾ جس روز اس چیخنے کو بالیقین سب سن لیں گے یہ دن ہوگا قبروں سے نکلنے کا، ہم ہی جلاتے ہیں ہم ہی مارتے ہیں اور ہماری ہی طرف پھر لوٹ کر آنا ہے۔

(۸۳) يَوْمَ تَشَقَّقُ الْأَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعاً ذَلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيرٌ ۔﴿۴۴: ق﴾

جس روز زمین ان مردوں پر سے کھل جائیگی جب وہ دوڑتے ہوں گے یہ ہمارے نزدیک ایک آسان جمع کر لینا ہے۔

(۸۴) خُشَّعاً أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ ۔﴿۷: القمر﴾ (باب قبر سلسلہ ۱۱ دیکھئے)

(۸۵) وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنثِ الْعَظِيمِ۔وَكَانُوا يَقُولُونَ أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَاباً وَعِظَاماً أَئِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ﴿۴۷: الواقعه﴾ اور یوں کہا کرتے تھے کہ جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں رہ گئے تو کیا

ہم دوبارہ زندہ کئے جاویں گے۔

(۸۶) يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعاً فَيُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا أَحْصَاهُ اللَّهُ وَنَسُوهُ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ‹۶: المجادلہ› جس روز ان سب کو اللہ تعالی دوبارہ زندہ کرینگے پھر ان کو سب کیا ہوا ان کا بتلا دیگا اللہ تعالی نے وہ محفوظ کر رکھا ہے اور یہ اس کو بھول گئے اور اللہ ہر چیز سے مطلع ہے۔

(۸۷) وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِىْ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ‹۹: المجادله›

اور اللہ سے ڈرو جس کے پاس تم سب جمع کئے جاؤ گے۔

(۸۸) قُلْ إِنَّ الْمَوْتَ الَّذِىْ تَفِرُّونَ مِنْهُ ‹۸: الجمعه› (باب موت سلسلہ ۹۸ دیکھئے)

(۸۹) زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا أَن لَّن يُبْعَثُوا قُلْ بَلَى وَرَبِّىْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ وَذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيْرٌ ‹۷: التغابن›

یہ کافر یہ دعوی کرتے ہیں کہ وہ ہرگز ہرگز دوبارہ زندہ نہ کئے جاویں گے آپ کہد یجئے کہ کیوں نہیں واللہ ضرور دوبارہ زندہ کئے جاؤ گے پھر جو کچھ تم نے کیا ہے تم کو سب جتلا دیا جاوے گا اور اس پر سزا دیجاوے گی اور یہ بعث اللہ تعالی کو بالکل آسان ہے۔

(۹۰) يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذَلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ‹۹: التغابن›

جس دن تم سب کو ایک جمع ہونے کے دن جمع کرے گا یہی دن ہے سود وزیاں کا۔

(۹۱) هُوَ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذَلُولاً فَامْشُوا فِىْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِن رِّزْقِهِ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ‹۱۵: الملک› وہ ایسا ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو مسخر کر دیا، سوتم اس کے رستوں میں چلو اور خدا کی روزی میں سے کھاؤ اور اسی کے پاس دوبارہ زندہ ہو کر جانا ہے۔

(۹۲) يَوْمَ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ سِرَاعاً كَأَنَّهُمْ إِلَى نُصُبٍ يُوفِضُونَ ‹۴۳: المعارج›

(باب قبر سلسلہ ۱۴ دیکھئے)

(۹۳) أَلَيْسَ ذَلِكَ بِقَادِرٍ عَلَى أَن يُحْيِىَ الْمَوْتَى ‹۴۰: القيمة›

تو کیا وہ خدا جس نے ابتداء میں اپنی قدرت سے یہ سب کچھ کیا اس بات پر قدرت نہیں رکھتا کہ قیامت میں مردوں کو زندہ کردے۔

(۹۴) يَقُولُونَ أَئِنَّا لَمَرْدُودُونَ فِى الْحَافِرَةِ ـ أَئِذَا كُنَّا عِظَاماً نَّخِرَةً ‹۱۰: النزعت›

کہتے ہیں کہ کیا ہم پہلی حالت میں واپس ہوں گے کیا جب ہم بوسیدہ ہڈیاں ہوجائیں گے۔

(۹۵) ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ۔ثُمَّ إِذَا شَاءَ أَنشَرَه‹۲۱ : عبس›(باب قبر سلسلہ ۱۸ دیکھئے)

(۹۶) أَلَا يَظُنُّ أُولَئِكَ أَنَّهُم مَّبْعُوثُونَ۔لِيَوْمٍ عَظِيمٍ ‹۴:التطفیف› کیا ان لوگوں کو اس کا یقین نہیں ہے کہ وہ ایک بڑے سخت دن میں زندہ کر کے اٹھائے جاویں گے۔

(۹۷) إِنَّهُ ظَنَّ أَن لَّن يَحُورَ۔بَلَى إِنَّ رَبَّهُ كَانَ بِهِ بَصِيراً ‹۱۴: الانشقاق›

اس نے خیال کر رکھا تھا کہ اس کو لوٹنا نہیں ہے کیوں نہ ہوتا کہ اس کا رب اس کو خوب دیکھتا تھا۔

(۹۸) إِنَّهُ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيدُ ‹۱۳ :البروج›وہی پہلی بار بھی پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ بھی۔

(۹۹) إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ۔ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ‹۲۵: الغاثیه›

ہمارے ہی پاس ان کا آنا ہوگا پھر ہمارا ہی کام ان کا حساب لینا ہے۔

(۱۰۰) إِنَّ إِلَى رَبِّكَ الرُّجْعَى ‹۸: العلق› تیرے رب ہی کی طرف لوٹنا ہوگا۔

(۱۰۱) أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُورِ ‹۹: العدیت›

کیا اس کو وہ وقت معلوم نہیں کہ جب زندہ کئے جاویں گے جتنے مردے قبروں میں ہیں؟

(۱۰۲) الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُم مُّلَاقُوا رَبِّهِمْ وَأَنَّهُمْ إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ‹۴۶:البقرہ›

جو یقین کئے ہوئے ہیں کہ وہ اپنے پروردگار سے ملنے والے ہیں اور اس کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

(۱۰۳) وَأَنَّ عَلَيْهِ النَّشْأَةَ الْأُخْرَى ‹۴۷:النجم›اور یہ کہ دوبارہ پیدا کرنا اس کے ذمہ ہے۔

(۱۰۴) أَيَحْسَبُ الْإِنسَانُ أَلَّن نَجْمَعَ عِظَامَهُ۔بَلَى قَادِرِينَ عَلَى أَن نُّسَوِّيَ بَنَانَهُ ۔‹۳ :القیامة›

کیا انسان خیال کرتا ہے کہ ہم اس کی ہڈیاں ہرگز جمع نہ کریں گے کیوں کہ ہم اس پر قادر ہیں کہ اس کی انگلیوں کی پوروں تک کو درست کردیں۔

(۱۰۵) وَقَالُواْ إِنْ هِيَ إِلاَّ حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ‹۲۹ : الانعام›

اور یہ کہتے ہیں کہ جینا اور کہیں نہیں صرف یہی فی الحال کا جینا ہے اور ہم زندہ نہ کئے جاویں گے۔

(۱۰۶) ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ‹۱۵:لقمان›

پھر تم سب کو میرے پاس آنا ہے پھر میں تم کو جتلا دوں گا جو کچھ تم کرتے تھے۔

(۱۰۷) وَإِن تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ أَئِذَا كُنَّا تُرَاباً أَئِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ‹۵ : الرعد›

اور اگر آپکو تعجب ہوتو انکا یہ قول تعجب کے لائق ہیکہ جب ہم خاک ہو گئے کیا پھر از سر نو پیدا ہونگے ؟

آخرت

(۱) وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلِكَ وَبِالآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُون۔〈۴: البقرة〉

اور وہ لوگ ایسے ہیں کہ یقین رکھتے ہیں اس کتاب پر بھی جو آپ پر نازل ہوئی اور ان کتابوں پر بھی جو آپ سے پہلے اتاری جا چکی ہیں، اور آخرت پر بھی وہ لوگ یقین رکھتے ہیں۔

(۲) قُلْ إِن كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الآخِرَةُ عِندَ اللّهِ خَالِصَةً مِّن دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُاْ الْمَوْتَ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۔〈۹۴: البقرة〉 آپ کہہ دیجئے کہ اگر عالم آخرت اللہ کے نزدیک محض تمہارے ہی لئے نافع ہے بلا شرکت غیرے تو تم موت کی تمنا کر کے دکھلا دو۔

(۳) وِمِنْهُم مَّنْ يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِيْ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِيْ الآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ〈۲۰۱: البقرة〉

اور بعضے آدمی ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے پرودگار ہم کو دنیا میں بھی بہتری عطا کیجئے اور آخرت میں بھی بہتری دیجئے اور ہم کو عذاب دوزخ سے بچائیے۔

(۴) إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَناً قَلِيلاً أُوْلَـئِكَ لاَ خَلاَقَ لَهُمْ فِيْ الآخِرَةِ وَلاَ يُكَلِّمُهُمُ اللّهُ وَلاَ يَنظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلاَ يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ۔〈۷۷: آل عمران〉

یقیناً جو لوگ معاوضہ حقیر لے لیتے ہیں بمقابلہ اس عہد کے جو اللہ تعالی سے کیا ہے اور بمقابلہ اپنی قسموں کے ان لوگوں کو کچھ حصہ آخرت میں نہ ملے گا اور نہ خدا تعالی ان سے کلام فرمائینگے اور نہ ان کی طرف دیکھیں گے قیامت کے روز اور نہ ان کو پاک کرینگے اور ان کو دردناک عذاب ہوگا۔

(۵) وَمَن يَبْتَغِ غَيْرَ الإِسْلاَمِ دِيناً فَلَن يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِيْ الآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ 〈۸۵: آل عمران〉

اور جو شخص اسلام کے سوا کسی دوسرے دین کو طلب کرے گا تو وہ اس سے مقبول نہ ہوگا اور وہ آخرت میں تباہ کاروں میں سے ہوگا۔

(۶) وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تَمُوتَ إِلاَّ بِإِذْنِ الله كِتَاباً مُّؤَجَّلاً وَمَن يُرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَن يُرِدْ ثَوَابَ الآخِرَةِ نُؤْتِهِ مِنْهَا وَسَنَجْزِي الشَّاكِرِينَ〈۱۴۵: آل عمران〉

اور جو شخص دنیوی نتیجہ چاہتا ہے تو ہم اس کو دنیا کا حصہ دے دیتے ہیں اور جو شخص اخروی نتیجہ چاہتا ہے تو ہم اس کو آخرت کا حصہ دینگے اور ہم بہت جلد عوض دینگے حق شناسوں کو۔

(۷) وَلاَ يَحْزُنكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِيْ الْكُفْرِ إِنَّهُمْ لَن يَضُرُّواْ اللّهَ شَيْئاً يُرِيدُ اللّهُ أَلاَّ يَجْعَلَ

لَهُمْ حَظّاً فِيْ الآخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْم‹۱۷۶:آل عمران›

اورآپ کیلئے وہ لوگ موجب غم نہ ہونے چاہئیں جو جلدی سے کفر میں جا پڑے ہیں یقیناً وہ لوگ اللہ تعالی کو ذرہ برابر بھی ضرر نہیں پہنچا سکتے اللہ تعالی کو یہ منظور ہیکہ آخرت میں انکو اصلا بہرہ نہ دے اوران لوگوں کوسزائے عظیم ہوگی۔

(۸) وَالآخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقَى ‹۷۷:النساء›

اورآخرت ہرطرح سے بہتر ہے اس شخص کیلئے جو اللہ تعالی کی مخالفت سے بچے۔

(۹) فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّهِ الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالآخِرَةِ وَمَن يُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّهِ فَيُقْتَلْ أَو يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ أَجْراً عَظِيْما‹۷۴:النساء›

تو ہاں اس شخص کو چاہئیے کہ اللہ کی راہ میں ان لوگوں سے لڑے جو آخرت کے بدلے دنیوی زندگی کو اختیار کئے ہوئے ہیں اور جو شخص اللہ کے راستے میں لڑے گا پھر خواہ جان سے مارا جائے یا غالب آجاوے تو ہم اس کو اجر عظیم دیں گے۔

(۱۰) مَّنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللّهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ وَكَانَ اللّهُ سَمِيْعاً بَصِيْرا ‹۱۳۴: النساء› جو شخص دنیا کا معاوضہ چاہتا ہو تو اللہ تعالی کے پاس تو دنیا اور آخرت دونوں کا معاوضہ ہے اور اللہ تعالی بڑے سننے والے بڑے دیکھنے والے ہیں۔

(۱۱) وَمَنْ يَكْفُرْ بِالإِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ وَهُوَ فِيْ الآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِيْن‹۵:المائدہ›

اور جو شخص ایمان کے ساتھ کفر کرے گا تو اس شخص کا عمل غارت ہو جاوے گا اور وہ شخص آخرت میں بالکل زیاں کار ہوگا۔

(۱۲) وَلَلدَّارُ الآخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ أَفَلاَ تَعْقِلُوْن‹۳۲:الانعام›

اور پچھلا گھر متقیوں کیلئے بہتر ہے کیا تم سوچتے سمجھتے نہیں ہو۔

(۱۳) قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُواْ بِلِقَاء اللّهِ ‹۳۱:الانعام›

بیشک خسارے میں پڑے وہ لوگ جنہوں نے اللہ سے ملنے کی تکذیب کی۔

(۱۴) وَالَّذِيْنَ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الآخِرَةِ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ هَلْ يُجْزَوْنَ إِلاَّ مَا كَانُواْ يَعْمَلُوْنَ ‹۱۴۷: الاعراف› اور یہ لوگ جنہوں نے ہماری آیتوں کو اور قیامت کے پیش آنے کو جھٹلایا ان

سب کے کام غارت گئے اوران کو وہی سزا دیجاوے گی جو کچھ یہ کرتے تھے۔

(۱۵) وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هَـذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِيْ الآخِرَةِ إِنَّا هُدْنَـا إِلَيْكَ ﴿۱۵۶: الاعراف﴾

اورہم لوگوں کیلئے دنیا میں بھی نیک حالی لکھ دیجئے اور آخرت میں بھی ہم آپ کی طرف رجوع کرتے کرتے ہیں۔

(۱۶) وَالدَّارُ الآخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ۔﴿۱۶۹: الاعراف﴾(اسی باب میں سلسلہ۱۲دیکھئے)

(۱۷) وَهُـوَ الَّـذِىَ أَنشَـأَكُـم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَمُسْتَوْدَعٌ قَدْ فَصَّلْنَا الآيَاتِ لِقَوْمٍ يَفْقَهُوْنَ ﴿۹۸: الانعام﴾ اوروہ اللہ ایسا ہے جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا پھرایک جگہ زیادہ رہنے کی ہے اورایک جگہ چندے رہنے کی۔

(۱۸) وَلِتَـصْـغَـى إِلَيْـهِ أَفْـئِـدَةُ الَّـذِيْـنَ لاَ يُـؤْمِـنُـوْنَ بِـالآخِـرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُواْ مَا هُم مُّقْتَرِفُوْنَ﴿۱۱۴: الانعام﴾

اورتا کہ اس کی طرف ان لوگوں کے قلوب مائل ہوجائیں جو آخرت پر یقین نہیں رکھتے اورتا کہ اس کو پسند کرلیں اورتا کہ مرتکب ہوجاویں ان امور کے جن کے وہ مرتکب ہوئے تھے۔

(۱۹) وَلاَ تَتَّبِعْ أَهْـوَاءَ الَّـذِيْـنَ كَـذَّبُـواْ بِـآيَـاتِـنَـا وَالَّـذِيْنَ لاَ يُؤْمِنُوْنَ بِالآخِرَةِ وَهُم بِرَبِّهِمْ يَـعْـدِلُـوْن ﴿۱۵۱ :الانـعـام﴾ اورایسے لوگوں کے باطل خیالات کا اتباع مت کرنا جو ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں اور جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اوراپنے رب کے برابر دوسروں کوٹھہراتے ہیں۔

(۲۰) اَلَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَن سَبِيْلِ اللّهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجاً وَهُم بِالآخِرَةِ كَافِرُوْن ﴿۴۵ :الاعراف﴾

جواللہ کی راہ سے اعراض کیا کرتے تھے اوراس میں کجی تلاش کرتے رہتے تھے اور وہ لوگ آخرت کے بھی منکر تھے۔

(۲۱) مَـا كَانَ لِنَبِيٍّ أَن يَكُوْنَ لَهُ أَسْرَى حَتَّى يُثْخِنَ فِيْ الأَرْضِ تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا وَاللّهُ يُرِيْدُ الآخِرَةَ وَاللّهُ عَزِيْزٌ حَكِيْم﴿۶۷: الانفال﴾

نبی کی شان کے لائق نہیں کہ انکے قیدی باقی رہیں (بلکہ قتل کردیئے جائیں) جب تک کہ وہ زمین میں اچھی طرح (کفار کی) خونریزی نہ کرلیں تم تو دنیا کا مال اسباب چاہتے ہو،اور اللہ تعالی آخرت کو چاہتے ہیں،اور اللہ تعالی بڑے زبردست حکمت والے ہیں۔

(۲۲) أَرَضِيْتُم بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ الآخِرَةِ فَمَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِيْ الآخِرَةِ إِلاَّ قَلِيْل﴿۳۸ :التوبة﴾

کیا تم نے آخرت کے عوض دنیاوی زندگی پر قناعت کرلی سو دنیوی زندگی کا تمتع تو کچھ بھی نہیں، بہت قلیل ہے۔

(۲۳) إِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَ نَا وَرَضُواْ بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاطْمَأَنُّواْ بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ آيَاتِنَا غَافِلُون۔〈۷: یونس〉 جن لوگوں کو ہمارے پاس آنے کا کھٹکا نہیں ہے اور وہ دنیوی زندگی پر راضی ہوگئے ہیں اور اس میں جی لگا بیٹھے ہیں اور جو لوگ ہماری آیتوں سے بالکل غافل ہیں ایسے لوگوں کا ٹھکانہ ان کے اعمال کی وجہ سے دوزخ ہے۔

(۲۴) وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُم بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ إِلَيْهِمْ أَجَلُهُمْ فَنَذَرُ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَ نَا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُون〈۱۱: یونس〉

اور اگر اللہ تعالیٰ لوگوں پر جلدی سے نقصان واقع کردیا کرتا جس طرح وہ فائدے کیلئے جلدی مچاتے ہیں تو ان کا وعدہ کبھی کا پورا ہوچکا ہوتا سو اس لئے ان لوگوں کو جن کو ہمارے پاس آنے کا کھٹکا نہیں ہے ان کے حال پر چھوڑ رکھتے ہیں کہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں۔

(۲۵) الَّذِيْنَ يَصُدُّونَ عَن سَبِيْلِ اللّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجاً وَهُم بِالآخِرَةِ هُمْ كَافِرُون۔〈۱۹: هود〉

جو کہ دوسروں کو بھی خدا کی راہ سے روکتے تھے اور اس میں کجی نکالنے کی تلاش میں رہا کرتے تھے اور وہ آخرت کے بھی منکر تھے۔

(۲۶) إِنَّ فِيْ ذَلِكَ لآيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الآخِرَةِ ذَلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوعٌ لَّهُ النَّاسُ وَذَلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُودٌ〈۱۰۳: هود〉 ان واقعات میں اس شخص کیلئے بڑی عبرت ہے جو آخرت کے عذاب سے ڈرتا ہو وہ ایسا دن ہوگا کہ اس میں تمام آدمی جمع کئے جائیں گے، اور وہ سب کی حاضری کا دن ہے۔

(۲۷) إِنِّيْ تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُونَ بِاللّهِ وَهُم بِالآخِرَةِ هُمْ كَافِرُون〈۳۷: یوسف〉

میں نے تو ان لوگوں کا مذہب چھوڑ رکھا ہے جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور آخرت کے بھی منکر ہیں۔

(۲۸) وَلَأَجْرُ الآخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ آمَنُواْ وَكَانُواْ يَتَّقُون۔〈۵۷: یوسف〉

اور آخرت کا اجر کہیں زیادہ بڑھ کر ہے ایمان اور تقویٰ والوں کیلئے۔

(۲۹) أَنْتَ وَلِيِّيْ فِيْ الدُّنُيَا وَالآخِرَةِ تَوَفَّنِيْ مُسْلِماً وَأَلْحِقْنِيْ بِالصَّالِحِيْن〈۱۰۱: یوسف〉

آپ میرے کارساز ہیں دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی مجھ کو پوری فرمانبرداری کی حالت میں دنیا سے اٹھا لیجئے اور مجھ کو خاص نیک بندوں میں شامل کردیجئے۔

(۳۰) وَلَدَارُ الآخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَواْ أَفَلاَ تَعْقِلُون‹۱۰۹: یوسف› اور البتہ عالم آخرت ان لوگوں کیلئے نہایت بہبودی کی چیز ہے جو احتیاط رکھتے ہیں، سو کیا تم اتنا بھی نہیں سمجھتے؟

(۳۱) اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ وَفَرِحُواْ بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا فِي الآخِرَةِ إِلاَّ مَتَاعٌ ‹۲۶: الرعد› اللہ جس کو چاہے رزق زیادہ دیتا ہے اور (جس کیلئے چاہتا ہے) تنگی کر دیتا ہے اور یہ (کفار) لوگ دنیوی زندگی پر اتراتے ہیں اور یہ دنیوی زندگی آخرت کے مقابلہ میں بجز ایک متاع قلیل کے اور کچھ بھی نہیں۔

(۳۲) لَّهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الآخِرَةِ أَشَقُّ وَمَا لَهُم مِّنَ اللّهِ مِن وَاق‹۳۴: الرعد›

ان کیلئے دنیوی زندگانی میں عذاب ہے اور آخرت کا عذاب اس سے بدرجہا زیادہ سخت ہے ،اور اللہ (کے عذاب) سے ان کا کوئی بچانے والا نہیں ہوگا۔

(۳۳) الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا عَلَى الآخِرَةِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيْلِ اللّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجاً أُوْلَـئِكَ فِي ضَلاَلٍ بَعِيْد ‹۳: ابراھیم›

ان کافروں کو جو دنیوی زندگانی کو آخرت پر ترجیح دیتے ہیں اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی کے متلاشی رہتے ہیں، ایسے لوگ بڑی دور کی گمراہی میں ہیں۔

(۳۴) يُثَبِّتُ اللّهُ الَّذِيْنَ آمَنُواْ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الآخِرَةِ ‹۲۷: ابراھیم›

اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو اس پکی بات (یعنی کلمہ طیبہ کی برکت) سے دنیا اور آخرت میں مضبوط رکھتا ہے۔

(۳۵) فَالَّذِيْنَ لاَ يُؤْمِنُونَ بِالآخِرَةِ قُلُوبُهُم مُّنكِرَةٌ وَهُم مُّسْتَكْبِرُون‹۲۲: النحل›

تو جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے ان کے دل منکر ہو رہے ہیں اور وہ قبول حق سے تکبر کرتے ہیں۔

(۳۶) وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْاْ مَاذَا أَنزَلَ رَبُّكُمْ قَالُواْ خَيْراً لِّلَّذِيْنَ أَحْسَنُواْ فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَلَدَارُ الآخِرَةِ خَيْرٌ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ‹۳۰: النحل›

اور جو لوگ شرک سے بچتے ہیں ان سے کہا جاتا ہے کہ تمہارے رب نے کیا چیز نازل فرمائی ہے؟ وہ کہتے ہیں کہ بڑی چیز نازل فرمائی ہے جن لوگوں نے نیک کام کئے ہیں ان کیلئے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور عالم آخرت تو اور زیادہ بہتر ہے اور واقعی وہ شرک سے بچنے والوں کا اچھا گھر ہے۔

(۳۷) وَالَّذِيْنَ هَاجَرُواْ فِى اللّهِ مِنْ بَعْدِ مَا ظُلِمُواْ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَلَأَجْرُ الآخِرَةِ أَكْبَرُ لَوْ كَانُواْ يَعْلَمُونَ〈۴۱: النحل〉

اور جن لوگوں نے اللہ کے واسطے اپنا وطن چھوڑ دیا بعد اس کے کہ ان پر ظلم کیا گیا ہم ان کو دنیا میں ضرور ٹھکانہ دینگے اور آخرت کا ثواب بدرجہا بہتر ہے کاش ان کو خبر ہوتی۔

(۳۸) لِلَّذِيْنَ لاَ يُؤْمِنُونَ بِالآخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ وَلِلّهِ الْمَثَلُ الأَعْلَىَ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيْمُ〈۶۰: النحل〉

جولوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے ان کی بری حالت ہے اور اللہ تعالیٰ کیلئے تو بڑے اعلیٰ درجہ کے صفات ثابت ہیں اور وہ بڑے زبردست ہیں بڑے حکمت والے۔

(۳۹) ذَلِكَ بِأَنَّهُمُ اسْتَحَبُّواْ الْحَيَاةَ الْدُّنْيَا عَلَى الآخِرَةِ وَأَنَّ اللّهَ لاَ يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِيْنَ〈۱۰۷: النحل〉 اور یہ (غضب اور عذاب) اس سبب سے ہوگا کہ انہوں نے دنیوی زندگی کو آخرت کے مقابلہ میں عزیز رکھا اور اس سبب سے ہوگا کہ اللہ تعالیٰ ایسے کافروں کو ہدایت نہیں کیا کرتا۔

(۴۰) وأَنَّ الَّذِيْنَ لاَ يُؤْمِنُونَ بِالآخِرَةِ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَاباً أَلِيْماً〈۱۰: بنی اسرائیل〉

اور یہ بھی بتلاتا ہے جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہم نے ان کیلئے ایک دردناک سزا تیار کر رکھی ہے۔

(۴۱) إِنْ أَحْسَنتُمْ أَحْسَنتُمْ لِأَنفُسِكُمْ وَإِنْ أَسَأْتُمْ فَلَهَا فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ الآخِرَةِ لِيَسُوؤُواْ وُجُوهَكُمْ وَلِيَدْخُلُواْ الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوهُ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَلِيُتَبِّرُواْ مَا عَلَوْاْ تَتْبِيْرا〈۷: بنی اسرائیل〉

اگر اچھے کام کرتے رہو گے تو اپنے ہی نفع کیلئے اچھے کام کرو گے اور اگر تم برے کام کرو گے تو بھی اپنے ہی لئے پھر جب پچھلی بار کی میعاد آوے گی ہم پھر دوسروں کو مسلط کر دینگے تاکہ تمہارے منہ بگاڑ دیں اور جس طرح وہ لوگ مسجد میں گھسے تھے یہ لوگ بھی اس طرح گھس پڑیں اور جس جس پر ان کا زور چلے سب کو برباد کر ڈالیں۔

(۴۲) وَمَنْ أَرَادَ الآخِرَةَ وَسَعَى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَئِكَ كَانَ سَعْيُهُم مَّشْكُورا〈۱۹: بنی اسرائیل〉اور جو شخص آخرت (کے ثواب) کی نیت رکھے گا اور اس کیلئے جیسی سعی کرنا چاہیئے ویسی ہی سعی بھی کرے گا بشرطیکہ وہ شخص مومن بھی ہو سو ایسے لوگوں کیلئے یہ سعی مقبول ہوگی۔

(۴۳) اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ وَلَلآخِرَةُ أَكْبَرُ دَرَجَاتٍ وَأَكْبَرُ تَفْضِيْلا〈۲۱: بنی اسرائیل〉 آپ دیکھ لیجئے ہم نے ایک کو دوسرے پر کس طرح فوقیت دی ہے؟ اور

البتہ آخرت درجوں کے اعتبار سے بھی بہت بڑی ہے اور فضیلت کے اعتبار سے بھی بہت بڑی ہے۔

(۴۴) وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لاَ يُؤْمِنُونَ بِالآخِرَةِ حِجَاباً مَّسْتُوراً ‹۴۵ : بنی اسرائیل› اور جب آپ قرآن پڑھتے ہیں تو ہم آپ کے اور جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے درمیان میں ایک پردہ حائل کردیتے ہیں۔

(۴۵) وَمَن كَانَ فِي هَـذِهِ أَعْمَى فَهُوَ فِي الآخِرَةِ أَعْمَى وَأَضَلُّ سَبِيلاً۔‹۷۲: بنی اسرائیل›

اور جو شخص دنیا میں اندھا رہے گا سو آخرت میں بھی اندھا رہے گا اور زیادہ راہ گم کردہ ہوگا۔

(۴۶) وَقُلْنَا مِن بَعْدِهِ لِبَنِي إِسْرَائِيلَ اسْكُنُواْ الأَرْضَ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ الآخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيفاً‹۱۰۴ : بنی اسرائیل› اور اس کے بعد ہم نے بنی اسرائیل کو کہہ دیا کہ تم اس سرزمین میں رہو سہو پھر جب آخرت کا وعدہ آجاوے گا تو ہم سب کو جمع کر کے حاضر لا کرینگے۔

(۴۷) مَن كَانَ يَظُنُّ أَن لَّن يَنصُرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ لِيَقْطَعْ فَلْيَنظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهُ مَا يَغِيظُ ‹۱۵: الحج›

جو شخص اس بات کا خیال رکھتا ہو کہ اللہ تعالیٰ رسول کی دنیا اور آخرت میں مدد نہ کریگا تو اس کو چاہئیے کہ ایک رسی آسمان تک تان لے پھر اس وحی کو موقوف کرادے تو پھر غور کرنا چاہئیے کہ آیا اسکی تدبیر اسکی ناگواری کی چیز کو موقوف کرسکتی ہے۔

(۴۸) وَإِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنَاكِبُونَ۔وَلَوْ رَحِمْنَاهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِم مِّن ضُرٍّ لَّلَجُّوا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۔‹۷۴ :المومنون› اور ان لوگوں کی جو کہ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے یہ حالت ہے کہ اس سیدھے راستے سے ہٹتے جاتے ہیں۔

(۴۹) إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ أَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُونَ ۔‹۴ : النمل›

جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہم نے ان کے اعمال ان کی نظر میں مرغوب کرر کھے ہیں سو وہ بھٹکتے پھرتے ہیں۔

(۵۰) قُل لَّا يَعْلَمُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللَّهُ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ۔بَلِ ادَّارَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْآخِرَةِ بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِّنْهَا بَلْ هُم مِّنْهَا عَمُونَ۔‹۶۵ : النمل›

آپ کہہ دیجئے کہ جتنی مخلوقات آسمانوں اور زمین میں موجود ہیں کوئی بھی غیب کی بات نہیں جانتا بجز اللہ تعالیٰ کے اور ان کو یہ خبر نہیں کہ وہ کب دوبارہ زندہ کئے جاویں گے بلکہ آخرت کے بارے میں ان کا علم نیست ہوگیا، بلکہ یہ لوگ اس سے شک میں ہیں بلکہ یہ اس سے اندھے بنے ہوئے ہیں۔

(۵۱) وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْأُولَى وَالْآخِرَةِ وَلَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۔﴿۷۰ : القصص﴾ اوراللہ وہی ہے اس کے سوا کوئی معبود ہونے کے قابل نہیں حمد کے لائق دنیا اور آخرت میں وہی ہے، اور حکومت بھی اسی کی ہوگی اور تم اسی کے پاس لوٹ کر جاؤ گے۔

(۵۲) وَابْتَغِ فِيمَا آتَاكَ اللَّهُ الدَّارَ الْآخِرَةَ وَلَا تَنسَ نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَأَحْسِن كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْأَرْضِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ﴿۷۷:القصص﴾

اور تجھ کو خدا نے جتنا دے رکھا ہے اس میں عالم آخرت کی بھی جستجو کیا کر اور دنیا سے اپنا حصہ (آخرت میں لیجانا) فراموش مت کر اور جس طرح خدا تعالی نے تیرے ساتھ احسان کیا ہے تو بھی بندوں کے ساتھ احسان کیا کر اور دنیا میں فساد کا خواہاں مت ہو، بیشک اللہ تعالی اہل فساد کو پسند نہیں کرتا

(۵۳) تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ عُلُوّاً فِي الْأَرْضِ وَلَا فَسَاداً وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿۸۳: القصص﴾ یہ عالم آخرت ہم انہی لوگوں کے لئے خاص کرتے ہیں جو دنیا میں نہ بڑا بننا چاہتے ہیں اور نہ فساد کرنا اور نیک نتیجہ متقی لوگوں کو ملتا ہے۔

(۵۴) قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ بَدَأَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللَّهُ يُنشِئُ النَّشْأَةَ الْآخِرَةَ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۲۰ :العنكبوت﴾

آپ کہئیے کہ تم لوگ ملک میں چلو پھرو اور دیکھو کہ خدا تعالی نے مخلوق کو کس طور پر اول بار پیدا کیا ہے؟ پھر اللہ پچھلی بار بھی پیدا کرے گا، بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(۵۵) وَمَا هَذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَهْوٌ وَلَعِبٌ وَإِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿۶۴ :العنكبوت﴾ اور یہ دنیوی زندگی بجز لہو ولعب کے اور کچھ بھی نہیں اور اصل زندگی عالم آخرت ہے اگر ان کو اس کا علم ہوتا تو ایسا نہ کرتے۔

(۵۶) يَعْلَمُونَ ظَاهِراً مِّنَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ عَنِ الْآخِرَةِ هُمْ غَافِلُونَ ﴿۷ : الروم﴾

یہ لوگ صرف دنیوی زندگی کے ظاہر کو جانتے ہیں اور یہ لوگ آخرت سے بے خبر ہیں۔

(۵۷) الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُم بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ﴿۴ : لقمان﴾

جو نماز کی پابندی کرتے ہیں اور زکوۃ ادا کرتے ہیں اور وہ لوگ آخرت کا پورا یقین رکھتے ہیں۔

(۵۸) وَقَالُوا أَئِذَا ضَلَلْنَا فِي الْأَرْضِ أَئِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ بَلْ هُم بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ كَافِرُونَ ﴿۱۰ : الم السجدة﴾ اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ جب ہم زمین میں نیست و نابود ہو گئے تو کیا ہم

پھر نئے جنم میں آویں گے بلکہ وہ لوگ اپنے رب سے ملنے کے منکر ہیں۔

(۵۹) وَإِنْ كُنتُنَّ تُرِدْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ فَإِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْمُحْسِنَاتِ مِنكُنَّ أَجْراً عَظِيماً ۔﴿۲۹ : الاحزاب﴾ اور اگر تم اللہ کو چاہتی ہو اور اس کے رسول کو اور عالم آخرت کو تو تم سے نیک کرداروں کیلئے اللہ تعالی نے اجر عظیم مہیا کر رکھا ہے۔

(۶۰) أَفْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِباً أَم بِهِ جِنَّةٌ بَلِ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالضَّلَالِ الْبَعِيدِ ﴿۸ : سبا﴾
معلوم نہیں اس شخص نے خدا پر جھوٹ بہتان باندھا ہے یا اس کو کسی طرح کا جنون ہے، بلکہ جو لوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے عذاب اور دور دراز کی گمراہی میں ہیں۔

(۶۱) وَمَا كَانَ لَهُ عَلَيْهِم مِّن سُلْطَانٍ إِلَّا لِنَعْلَمَ مَن يُؤْمِنُ بِالْآخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِي شَكٍّ وَرَبُّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ ﴿۲۱: سبا﴾ اور ابلیس کا ان لوگوں پر (جو) تسلط (بطور اغواء ہے) بجز اسکے اور کسی وجہ سے نہیں کہ ہم کو (ظاہری طور پر) ان لوگوں کو جو کہ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں ان لوگوں سے (الگ کر کے) معلوم کرنا ہے جو اسکی طرف سے شک میں ہیں اور آپکا رب ہر چیز کا نگران ہے۔

(۶۲) أَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ آنَاءَ اللَّيْلِ سَاجِداً وَقَائِماً يَحْذَرُ الْآخِرَةَ وَيَرْجُو رَحْمَةَ رَبِّهِ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۹: الزمر﴾ بھلا جو شخص اوقات شب میں سجدہ وقیام کی حالت میں عبادت کر رہا ہو آخرت سے ڈر رہا ہو اور اپنے پروردگار کی رحمت کی امید کر رہا ہو، آپ کہئیے کیا علم والے اور جہل والے برابر ہوتے ہیں۔

(۶۴) يَا قَوْمِ إِنَّمَا هَذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ وَإِنَّ الْآخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ﴿۳۹:المومن﴾
اے بھائیو! یہ دنیوی زندگانی محض چند روزہ ہے اور اصل ٹھہرنے کا مقام تو آخرت ہے۔

(۶۵) الَّذِينَ لَا يُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُم بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ ﴿۷ حم : السجدة﴾
جو زکوۃ نہیں دیتے اور آخرت کے منکر ہی رہتے ہیں۔

(۶۶) وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَخْزَى وَهُمْ لَا يُنصَرُونَ ﴿۱۶: حم السجدة﴾
اور آخرت کا عذاب اور زیادہ رسوائی کا سبب ہے اور ان کو مدد نہ پہنچے گی۔

(۶۷) نَحْنُ أَوْلِيَاؤُكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهِي أَنفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ ﴿۳۱: حم السجدة﴾ اور ہم تمہارے رفیق تھے دنیوی زندگی میں بھی اور آخرت میں بھی رہیں گے اور تمہارے لئے جنت میں جس چیز کو تمہارا جی چاہے گا موجود ہے اور نیز تمہارے لئے اس

میں جو مانگو گے موجود ہے۔

(۶۸) فَمَا أُوتِيتُم مِّن شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَا عِندَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَى لِلَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۔‹۳۶: الشوری› سو جو کچھ تم کو دیا دلایا گیا ہے وہ محض چندروزہ دنیوی زندگی کے برتنے کے لئے ہے اور جو اللہ کے یہاں ہے وہ بدرجہا اس سے بہتر ہے اور زیادہ پائدار، وہ ان لوگوں کیلئے ہے جو ایمان لے آئے اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔

(۶۹) مَن كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الْآخِرَةِ نَزِدْ لَهُ فِي حَرْثِهِ وَمَن كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِن نَّصِيبٍ ۔‹۲۰ : الشوری›

جو شخص آخرت کی کھیتی کا طالب ہو ہم اس کو اس کی کھیتی میں ترقی دیں گے اور جو دنیا کی کھیتی کا طالب ہو تو ہم اس کو کچھ دنیا دے دینگے اور آخرت میں اس کا کچھ حصہ نہیں۔

(۷۰) أَمْ لِلْإِنسَانِ مَا تَمَنَّى ۔فَلِلَّهِ الْآخِرَةُ وَالْأُولَى ‹۲۴ : النجم› کیا انسان کو اس کی ہر تمنا مل جاتی ہے سو خدا کے ہی اختیار میں ہے دنیا اور آخرت۔

(۷۱) إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ لَيُسَمُّونَ الْمَلَائِكَةَ تَسْمِيَةَ الْأُنثَى ‹۲۷: النجم›

جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ فرشتوں کو خدا کی بیٹی کے نام سے نامزد کرتے ہیں۔

(۷۲) كَذَلِكَ الْعَذَابُ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ‹۳۳ : القلم›

اسی طرح عذاب ہوا کرتا ہے اور آخرت کا عذاب اس عذاب دنیوی سے بھی بڑھ کر ہے کیا خوب ہوتا کہ یہ لوگ جان لیتے۔

(۷۳) وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُم مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِندَ اللَّهِ هُوَ خَيْراً وَأَعْظَمَ أَجْراً ‹۲۰ : المزمل›

اور جو نیک عمل اپنے لئے آگے (ذخیرہ آخرت بنا کر) بھیج دو گے اس کو اللہ کے پاس پہنچ کر اس سے اچھا اور ثواب میں بڑا پاؤ گے۔

(۷۴) فَأَخَذَهُ اللَّهُ نَكَالَ الْآخِرَةِ وَالْأُولَى ‹۲۵ : النزعت›

سو اللہ نے اس (فرعون) کو آخرت کے اور دنیا کے عذاب میں پکڑا۔

(۷۵) بَلْ تُؤْثِرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ۔وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ وَأَبْقَى ‹۱۶: الاعلی›

بلکہ تم دنیوی زندگی کو مقدم رکھتے ہو، حالاں کہ آخرت دنیا سے بدرجہا بہتر اور پائیدار ہے۔

(۷۶) إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدَى ۔وَإِنَّ لَنَا لَلْآخِرَةَ وَالْأُولَى ‹۱۲: الیل›

واقعی ہمارے ذمہ راہ کا بتلانا ہے اور ہمارے ہی قبضہ میں ہے دنیا اور آخرت۔

(۷۷) وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْأُولَى ﴿۴: لضحیٰ﴾

اور آخرت آپ کیلئے دنیا سے بدرجہا بہتر ہے

(۷۸) أُولَـئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُاْ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالآخِرَةِ فَلاَ يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلاَ هُمْ يُنصَرُونَ ﴿۸۶: البقرہ﴾ یہ وہ لوگ ہیں کہ انہوں نے دنیوی زندگانی کو لے لیا ہے بعوض آخرت کے سو نہ تو ان کی سزا میں تخفیف کی جاویگی اور نہ کوئی ان کی طرفداری کرنے پاوے گا۔

یوم الاخرۃ (آخرت کا دن)

(قیامت کا دن)

(۱) وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ آمَنُواْ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَأَنفَقُواْ مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّهُ وَكَانَ اللّهُ بِهِم عَلِيماً ﴿۳۹: النساء﴾ اور ان پر کیا مصیبت نازل ہوجاوے گی اگر وہ لوگ اللہ تعالی پر اور آخری دن پر ایمان لے آویں اور اللہ نے جو ان کو دیا ہے اس میں سے کچھ خرچ کرتے رہا کریں۔

(۲) قَاتِلُواْ الَّذِينَ لاَ يُؤْمِنُونَ بِاللّهِ وَلاَ بِالْيَوْمِ الآخِرِ ﴿۲۹: التوبة﴾

اہل کتاب جو کہ نہ خدا پر ایمان رکھتے ہیں اور نہ قیامت کے دن پر سے لڑو۔

(۳) إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللّهِ مَنْ آمَنَ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَأَقَامَ الصَّلاَةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَلَمْ يَخْشَ إِلاَّ اللّهَ فَعَسَى أُوْلَـئِكَ أَن يَكُونُواْ مِنَ الْمُهْتَدِينَ۔﴿۱۸: التوبة﴾

(۴) لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِمَن كَانَ يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَمَن يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿۶: الممتحنه﴾

بے شک ان لوگوں میں تمہارے لئے یعنی ایسے شخص کیلئے عمدہ نمونہ ہے جو اللہ کا اور قیامت کے دن کا اعتقاد رکھتا ہو اور جو شخص روگردانی کرے گا سو اللہ تعالی بالکل بے نیاز اور سزاوار حمد ہے۔

(۵) وَالَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ رِئَـاءَ النَّاسِ وَلاَ يُؤْمِنُونَ بِاللّهِ وَلاَ بِالْيَوْمِ الآخِرِ وَمَن يَكُنِ الشَّيْطَانُ لَهُ قَرِيناً فَسَاءَ قِرِيناً ﴿۳۸: النساء﴾

اور جو لوگ کہ اپنے مالوں کو دکھانے کیلئے خرچ کرتے ہیں اور اللہ تعالی پر اور آخری دن پر اعتقاد نہیں رکھتے اور شیطان جسکا مصاحب ہو اسکا وہ برا مصاحب ہے۔

(۶) فَإِن تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللّهِ وَالرَّسُولِ إِن كُنتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ ذَلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلاً (۵۹ : النساء)

پھر اگر کسی امر میں تم باہم اختلاف کرنے لگو تو اس امر کو اللہ تعالی اور رسول کے حوالہ کر دیا کرو اگر تم اللہ پر اور یوم قیامت پر ایمان رکھتے ہو، یہ امور سب بہتر ہیں اور ان کا انجام خوشتر ہے۔

(۷) لَّـكِنِ الرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُونَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيكَ وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلِكَ وَالْمُقِيمِينَ الصَّلاَةَ وَالْمُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالْمُؤْمِنُونَ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ أُوْلَـئِكَ سَنُؤْتِيهِمْ أَجْراً عَظِيماً (۱۶۲: النساء) لیکن ان یہود میں جو لوگ علم دین میں پختہ ہیں اور جو ان میں ایمان لے آنے والے ہیں کہ اس کتاب پر بھی ایمان لاتے ہیں جو آپ کے پاس بھیجی گئی اور اس پر بھی ایمان رکھتے ہیں جو آپ سے پہلے بھیجی گئی تھی اور جو ان میں نماز کی پابندی کرنے والے ہیں اور جو زکوۃ دینے والے ہیں اور جو اللہ تعالی پر اور قیامت کے دن پر اعتقاد رکھنے والے ہیں سو ایسے لوگوں کو ہم ضرور ثواب عظیم عطا فرمائیں گے۔

(۸) إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواْ وَالَّذِينَ هَادُواْ وَالصَّابِؤُونَ وَالنَّصَارَى مَنْ آمَنَ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وعَمِلَ صَالِحاً فَلاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُون (۶۹: المائدہ)

یہ تحقیقی بات ہے کہ مسلمان اور یہودی اور فرقہ صائبین اور نصاری میں سے جو شخص یقین رکھتا ہو اللہ تعالی پر اور روز قیامت پر اور کارگزاری اچھی کرے ایسوں پر نہ کسی طرح کا اندیشہ ہے اور نہ وہ مغموم ہوں گے۔

(۹) وَاتَّقُواْ يَوْماً لاَّ تَجْزِي نَفْسٌ عَن نَّفْسٍ شَيْئاً وَلاَ يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَلاَ يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلاَ هُمْ يُنصَرُون (۴۸ : البقرہ)

اور ڈرو تم ایسے دن سے کہ نہ تو کوئی شخص کسی شخص کی طرف سے کچھ مطالبہ ادا کر سکتا ہے اور نہ کسی شخص کی طرف سے کوئی سفارش قبول ہو سکتی ہے اور نہ کسی شخص کی طرف سے کوئی معاوضہ لیا جا سکتا ہے اور نہ ان لوگوں کی طرفداری چل سکتی ہے۔

(۱۰) وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يُرَدُّونَ إِلَى أَشَدِّ الْعَذَابِ وَمَا اللّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ (۸۵: البقرہ)

اور روز قیامت کو بڑے سخت عذاب میں ڈال دیئے جاویں گے اور اللہ تعالی بے خبر نہیں ہیں تمہارے اعمال سے۔

(۱۱) فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُواْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ‹۱۱۳:البقرۃ›

سو اللہ تعالیٰ ان سب کے درمیان فیصلہ کردیں گے قیامت کے روز ان تمام مقدمات میں جن میں وہ باہم اختلاف کررہے تھے

(۱۲) وَاتَّقُواْ يَوْماً لَّا تَجْزِي نَفْسٌ عَن نَّفْسٍ شَيْئاً وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا تَنفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ‹۱۲۳: البقرۃ› اور تم ڈرو ایسے دن سے جس میں کوئی شخص کسی شخص کی طرف سے نہ کوئی مطالبہ ادا کرنے پاوے گا اور نہ کسی کی طرف سے کوئی معاوضہ قبول کیا جاوے گا اور نہ کسی کو کوئی سفارش مفید ہوگی اور نہ ان لوگوں کو کوئی بچا سکے گا۔

(۱۳) إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتَابِ وَيَشْتَرُونَ بِهِ ثَمَناً قَلِيلاً أُولَـئِكَ مَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ‹۱۷۴ :البقرۃ›

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ جو لوگ اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب کا اخفاء کرتے ہیں اور اس کے معاوضہ میں متاع قلیل وصول کرتے ہیں ایسے لوگ اور کچھ نہیں اپنے شکم میں آگ بھر رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان سے نہ تو قیامت میں کلام کریں گے اور نہ ان کی صفائی کرینگے اور ان کو سزائے دردناک ہوگی۔

(۱۴) زُيِّنَ لِلَّذِينَ كَفَرُواْ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُونَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُواْ وَالَّذِينَ اتَّقَواْ فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَن يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ.‹۲۱۲: البقرۃ›

دنیوی معاش کفار کو آراستہ پیراستہ معلوم ہوتی ہے اور وہ ان مسلمانوں سے تمسخر کرتے ہیں حالاں کہ یہ مسلمان جو کفر وشرک سے بچتے ہیں ان کافروں سے اعلیٰ درجہ میں ہوں گے قیامت کے روز اور روزی تو اللہ تعالیٰ جس کو چاہتے ہیں بے اندازہ دیدیتے ہیں۔

(۱۵) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ أَنفِقُواْ مِمَّا رَزَقْنَاكُم مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خُلَّةٌ وَلَا شَفَاعَةٌ وَالْكَافِرُونَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۔‹۲۵۴:البقرۃ› اے ایمان والو خرچ کرلو ان چیزوں سے جو ہم نے تم کو دی ہیں قبل اس کے کہ وہ دن آئے جس میں نہ تو خرید وفروخت ہوگی اور نہ دوستی ہوگی اور نہ (بلا اذن الٰہی) سفارش ہوگی اور کافر ہی لوگ ظلم کرتے ہیں۔

(۱۶) وَاتَّقُواْ يَوْماً تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللّٰهِ ثُمَّ تُوَفَّى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ‹۲۸۱: البقرۃ› اور اس دن سے ڈرو جس میں تم اللہ تعالیٰ کے پیشی میں لائے جاؤ گے پھر ہر شخص کو اس کا کیا ہوا پورا پورا ملے گا، اور ان پر کسی قسم کا ظلم نہ ہوگا۔

(۱۷) فَكَيْفَ إِذَا جَمَعْنَاهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيهِ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ〈۲۵ : آل عمران〉

سو انکا کیا حال ہوگا جب کہ ہم ان کو اس تاریخ میں جمع کرلیں گے جس میں ذرا شبہ نہیں اور پورا پورا بدلہ مل جاوے گا ہر شخص کو جو کچھ اس نے کیا تھا اور ان شخصوں پر ظلم نہ کیا جاوے گا۔

(۱۸) يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَراً وَمَا عَمِلَتْ مِن سُوءٍ تَوَدُّ لَوْ أَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ أَمَداً بَعِيداً 〈۳۰ :آل عمران〉 جس روز کہ ہر شخص اپنے اچھے کئے ہوئے کاموں کو سامنے لایا ہوا پائے گا اور اپنے برے کئے ہوئے کاموں کو بھی اور اس بات کی تمنا کرے گا کہ کیا خوب ہوتا کہ اس شخص کے اور اس روز کے درمیان میں دور دراز کی مسافت ہوتی۔

(۱۹) وَجَاعِلُ الَّذِينَ اتَّبَعُوكَ فَوْقَ الَّذِينَ كَفَرُواْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ〈۵۵ :البقرۃ〉

اور جو لوگ تمہارا کہنا ماننے والے ہیں ان کو غالب رکھنے والا ہوں ان لوگوں پر جو منکر ہیں روز قیامت تک، پھر میری طرف ہوگی سب کی واپسی، سو میں تمہارے درمیان فیصلہ کردوں گا ان امور میں جن میں تم باہم اختلاف کرتے تھے۔

(۲۰) يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكْفَرْتُم بَعْدَ إِيمَانِكُمْ فَذُوقُواْ الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ〈۱۰۶:آل عمران〉

اس روز کے بعضے چہرے سفید ہوجائیں گے اور بعضے چہرے سیاہ ہونگے سو جن کے چہرے سیاہ ہوگئے ہونگے ان سے کہا جاوے گا کیا تم لوگ کافر ہوئے تھے اپنے ایمان لانے کے بعد سو سزا چکھو بسبب اپنے کفر کے۔

(۲۱) وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَن يَغُلَّ وَمَن يَغْلُلْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ تُوَفَّى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۔〈۱۶۱ : آل عمران〉 اور نبی کی یہ شان نہیں کہ وہ خیانت کرے حالاں کہ جو شخص خیانت کرے گا وہ اپنی خیانت کی ہوئی چیز کو قیامت کے دن حاضر کرے گا پھر ہر شخص کو اس کے کئے کا پورا عوض ملے گا اور ان پر بالکل ظلم نہ ہوگا۔

(۲۲) وَإِنَّمَا تُوَفَّوْنَ أُجُورَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ 〈۱۸۵:آل عمران〉

اور تم کو پوری پاداش تمہاری قیامت کے روز ملے گی۔

(۲۳) رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدتَّنَا عَلَى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَاد ‹۱۹۴:آل عمران› اے ہمارے پروردگار اور ہم کو وہ چیز بھی دیجئے جس کا ہم سے پہلے پیغمبروں کی معرفت آپ نے وعدہ فرمایا ہے اور ہم کو قیامت کے روز رسوا نہ کیجئے، یقیناً آپ وعدہ خلافی نہیں کرتے۔

(۲۴) اَللّٰهُ لا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ ‹۸۷: النساء›

اللہ ایسے ہیں کہ انکے سوا کوئی معبود نہیں وہ ضرور تم سب کو جمع کریں گے قیامت کے دن میں اس میں کوئی شبہ نہیں۔

(۲۵) هَاأَنتُمْ هَؤُلَاءِ جَادَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَمَن يُجَادِلُ اللّهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَم مَّن يَكُونُ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا ‹۱۰۹: النساء› ہاں تم ایسے ہو کہ تم نے دنیوی زندگی میں تو ان کی طرف سے جوابدہی کی باتیں کر لیں، سو خدا تعالی کے روبرو قیامت کے روز ان کی طرف سے کون جوابدہی کرے گا یا وہ کون شخص ہوگا جو ان کا کام بنانے والا ہوگا۔

(۲۶) فَاللّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ‹۱۴۱: النساء›

سو اللہ تعالی تمہارا اور ان کا قیامت میں فیصلہ فرما دینگے۔

(۲۷) وَإِن مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكُونُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا ‹۱۵۹ : النساء› اور کوئی شخص اہل کتاب سے نہیں رہتا مگر وہ عیسیٰؑ کی اپنے مرنے سے پہلے ضرور تصدیق کر لیتا ہے اور قیامت کے روز وہ ان پر گواہی دینگے۔

(۲۸) فَأَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّهُ بِمَا كَانُواْ يَصْنَعُونَ ‹۱۴: المائدہ› تو ہم نے ان میں باہم قیامت تک کیلئے بغض وعدوات ڈال دی اور ان کو اللہ تعالی ان کا کیا ہوا جتلا دیں گے۔

(۲۹) إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ لَوْ أَنَّ لَهُم مَّا فِي الأَرْضِ جَمِيعاً وَمِثْلَهُ مَعَهُ لِيَفْتَدُواْ بِهِ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ‹۳۶: المائدہ›

یقیناً جو لوگ کافر ہیں اگر ان کے پاس تمام دنیا بھر کی چیزیں ہوں اور ان چیزوں کے ساتھ اتنی چیزیں اور بھی ہوں تا کہ وہ اس کو دے کر روز قیامت کے عذاب سے چھوٹ جائیں تب بھی وہ چیزیں ہرگز ان سے قبول نہ کی جاویں گی اور ان کو دردناک عذاب ہوگا۔

(۳۰) وَأَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ‹۶۴: المائدہ›

اور ہم نے ان میں باہم قیامت تک عدوات اور بغض ڈال دیا۔

(۳۱) يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُولُ مَاذَا أُجِبْتُمْ قَالُواْ لاَ عِلْمَ لَنَا إِنَّكَ أَنتَ عَلاَّمُ الْغُيُوب۔〈۱۰۹ : المائدہ〉 جس روز اللہ تعالیٰ تمام پیغمبروں کو جمع کریں گے پھر ارشاد فرمائیں گے کہ تم کو (ان امتوں کی طرف سے) کیا جواب ملا تھا؟ وہ کہیں گے کہ ہم کو کچھ خبر نہیں آپ بیشک پوشیدہ باتوں کے پورے جاننے والے ہیں۔

(۳۲) قَالَ اللّٰهُ هَذَا يَوْمُ يَنفَعُ الصَّادِقِيْنَ صِدْقُهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِيْ مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ خَالِدِيْنَ فِيْهَا أَبَداً ۔〈۱۱۹: المائدہ〉

اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائیں گے کہ یہ وہ دن ہے کہ جو لوگ سچے تھے ان کا سچا ہونا ان کے کام آوے گا ان کو باغ ملیں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی جن میں وہ ہمیشہ ہمیشہ کو رہیں گے۔

(۳۳) لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۔〈۱۲: الانعام〉 (اسی باب کے سلسلہ ۲۴ میں دیکھئے)

(۳۴) قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُواْ بِلِقَاءِ اللّٰهِ حَتَّى إِذَا جَاءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُواْ يَا حَسْرَتَنَا عَلَى مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا وَهُمْ يَحْمِلُونَ أَوْزَارَهُمْ عَلَى ظُهُورِهِمْ أَلاَ سَاءَ مَا يَزِرُوْن 〈۳۱ : الانعام〉

بیشک خسارے میں پڑے وہ لوگ جنہوں نے اللہ سے ملنے کی تکذیب کی یہاں تک کہ جب وہ معین وقت ان پر دفعتہً آ پہنچے گا کہنے لگیں گے ہائے افسوس ہماری کوتاہی پر جو اس کے بارے میں ہوئی اور حالت ان کی یہ ہوگی کہ وہ اپنے بار اپنی کمر پر لادے ہونگے خوب سن لو کہ بری ہوگی وہ چیز جس کو لاویں گے۔

(۳۵) قُلْ أَرَأَيْتُكُم إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ أَوْ أَتَتْكُمُ السَّاعَةُ أَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُونَ إِن كُنتُمْ صَادِقِيْن 〈۴۰ : الانعام〉 آپ کہیئے کہ اپنا حال تو بتلاؤ کہ اگر تم پر خدا کا کوئی عذاب آ پڑے یا تم پر قیامت ہی آ پہنچے، تو کیا خدا کے سوا کسی اور کو پکارو گے اگر تم سچے ہو؟

(۳۶) يَوْمَ يَأْتِيْ بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لاَ يَنفَعُ نَفْساً إِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِن قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِيْ إِيْمَانِهَا خَيْراً قُلِ انتَظِرُواْ إِنَّا مُنتَظِرُون〈۱۵۹ : الانعام〉

جس روز آپ کے رب کی بڑی نشانی آ پہنچے گی کسی ایسے شخص کا ایمان اس کے کام نہ آوے گا، جو پہلے سے ایمان نہیں رکھتا یا اس نے اپنے ایمان میں کوئی نیک عمل نہ کیا ہو، آپ فرما دیجئے کہ تم منتظر رہو ہم بھی منتظر ہیں۔

(۳۷) قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللّٰهِ الَّتِی أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالْطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ قُلْ هِیَ لِلَّذِيْنَ آمَنُواْ فِی الْحَيَاةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ۔〈۳۲ : الاعراف〉

آپ فرمادیجئے کہ اللہ تعالی کے پیدا کئے سب کپڑوں کو جن کو اس نے اپنے بندوں کے واسطے بنایا ہے اور کھانے پینے کی حلال چیزوں کو کس شخص نے حرام کیا ہے آپ کہد یجئے کہ یہ اشیاء اس طور پر کہ قیامت کے روز بھی خالص رہیں دنیوی زندگی میں خالص اہل ایمان ہی کیلئے ہیں ہم اسی طرح تمام آیات کو سمجھ داروں کے واسطے صاف صاف بیان کرتے ہیں۔

(۳۸) الَّذِيْنَ اتَّخَذُواْ دِيْنَهُمْ لَهْواً وَلَعِباً وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا فَالْيَوْمَ نَنسَاهُمْ كَمَا نَسُواْ لِقَاءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا وَمَا كَانُواْ بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ〈۵۱:الاعراف〉

جنہوں نے دنیا میں اپنے دین کو لہو ولعب بنا رکھا تھا اور جن کو دنیوی زندگانی نے دھوکہ میں ڈال رکھا تھا سو ہم بھی آج کے روز ان کا نام نہ لیں گے جیسا انہوں نے اس دن کا نام تک نہ لیا اور جیسا یہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے ہیں۔

(۳۹) وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِن بَنِیْ آدَمَ مِن ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَأَشْهَدَهُمْ عَلَى أَنفُسِهِمْ أَلَسْتَ بِرَبِّكُمْ قَالُواْ بَلَى شَهِدْنَا أَن تَقُولُواْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّا كُنَّا عَنْ هَذَا غَافِلِيْنَ۔〈۱۷۲:الاعراف〉

اور جب تمہارے پروردگار نے بنی آدم سے یعنی ان کی پیٹھوں سے انکی اولاد نکالی تو ان سے خود انکے مقابلے میں اقرار کرالیا یعنی ان سے پوچھا کیا میں تمہارا پروردگار نہیں ہوں۔ وہ کہنے لگے کیوں نہیں ہم گواہ ہیں کہ تو ہمارا پروردگار ہے یہ اقرار اس لئے کرایا تھا کہ قیامت کے دن کہیں یوں نہ کہنے لگو کہ ہم کو تو اس کی خبر ہی نہ تھی۔

(۴۰) يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِندَ رَبِّی لاَ يُجَلِّيهَا لِوَقْتِهَا إِلاَّ هُوَ ثَقُلَتْ فِی السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ لاَ تَأْتِيكُمْ إِلاَّ بَغْتَةً يَسْأَلُونَكَ كَأَنَّكَ حَفِیٌّ عَنْهَا قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِندَ اللّٰهِ وَلَـكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لاَ يَعْلَمُونَ 〈۱۸۷:الاعراف〉 یہ لوگ آپ سے قیامت سے متعلق سوال کرتے ہیں کہ اس کا وقوع کب ہوگا؟ آپ فرمادیجئے کہ اسکا علم صرف میرے رب ہی کے پاس ہے اسکے وقت پر اس کو اللہ کے سوا کوئی اور ظاہر نہ کریگا وہ آسمان اور زمین میں بڑا بھاری حادثہ ہوگا وہ تم پر اچانک آپڑے گی، وہ آپ سے اس طرح پوچھتے ہیں جیسے گویا آپ اس کی تحقیق کرچکے ہیں آپ فرمادیجئے کہ اس کا علم اللہ ہی کے پاس ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

(۴۱) إِنِّیۡ أَخَافُ إِنۡ عَصَیۡتُ رَبِّیۡ عَذَابَ یَوۡمٍ عَظِیۡمٍ〈۱۵: یونس〉
میں ایک بڑے بھاری دن کے عذاب کا اندیشہ کرتا ہوں۔

(۴۲) وَمَا ظَنُّ الَّذِیۡنَ یَفۡتَرُوۡنَ عَلَی اللّٰهِ الۡکَذِبَ یَوۡمَ الۡقِیَامَةِ 〈۶۰: یونس〉
اور جو لوگ اللہ پر جھوٹ افتراء باندھتے ہیں ان کا قیامت کی نسبت کیا گمان ہے؟

(۴۳) إِنَّ رَبَّكَ یَقۡضِیۡ بَیۡنَهُمۡ یَوۡمَ الۡقِیَامَةِ فِیۡمَا کَانُوۡا فِیۡهِ یَخۡتَلِفُوۡنَ〈۹۳: یونس〉
یقینی بات ہے کہ آپ کا رب ان کے درمیان قیامت کے دن ان امور میں فیصلہ کرے گا۔

(۴۴) وَإِن تَوَلَّوۡا فَإِنِّیۤ أَخَافُ عَلَیۡکُمۡ عَذَابَ یَوۡمٍ کَبِیۡرٍ〈۳: ھود〉
اور اگر تم لوگ اعراض کرتے رہے تو مجھ کو تمہارے لئے ایک بڑے دن کے عذاب کا اندیشہ ہے۔

(۴۵) وَأُتۡبِعُوۡا فِیۡ هٰـذِهِ الدُّنۡیَا لَعۡنَةً وَیَوۡمَ الۡقِیَامَةِ أَلَا إِنَّ عَاداً کَفَرُوۡا رَبَّهُمۡ 〈۶۰: ھود〉
اور (ان افعال کا یہ نتیجہ ہوا کہ) اس دنیا میں بھی لعنت ان کے ساتھ رہی اور قیامت کے دن بھی خوب سن لو قوم عاد نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا۔

(۴۶) یَقۡدُمُ قَوۡمَهُ یَوۡمَ الۡقِیَامَةِ فَأَوۡرَدَهُمُ النَّارَ وَبِئۡسَ الۡوِرۡدُ الۡمَوۡرُوۡدُ〈۹۸: ھود〉
وہ (فرعون) قیامت کے دن اپنی قوم سے آگے آگے ہوگا پھر ان کو دوزخ میں جلاتا رہے گا اور وہ دوزخ بہت ہی بری جگہ ہے اترنے کی جس میں یہ لوگ اتارے جاویں گے۔

(۴۷) إِنَّ فِیۡ ذٰلِكَ لَآیَةً لِّمَنۡ خَافَ عَذَابَ الۡآخِرَةِ ذٰلِكَ یَوۡمٌ مَّجۡمُوۡعٌ لَّهُ النَّاسُ وَذٰلِكَ یَوۡمٌ مَّشۡهُوۡدٌ〈۱۰۳: ھود〉 ان واقعات میں اس شخص کیلئے بڑی عبرت ہے جو آخرت کے عذاب سے ڈرتا ہو اور آخرت کا دن ایسا دن ہوگا کہ اس میں تمام آدمی جمع کئے جائیں گے اور وہ سب کی حاضری کا دن ہے۔

(۴۸) أَفَأَمِنُوۡا أَن تَأۡتِیَهُمۡ غَاشِیَةٌ مِّنۡ عَذَابِ اللّٰهِ أَوۡ تَأۡتِیَهُمُ السَّاعَةُ بَغۡتَةً وَهُمۡ لَا یَشۡعُرُوۡنَ 〈۱۰۷: یوسف〉 سو کیا پھر بھی اس بات سے مطمئن ہوئے بیٹھے ہیں کہ ان پر خدا کے عذاب کی کوئی ایسی آفت آپڑے جو ان کو محیط ہو جائے یا ان پر اچانک قیامت آجاوے اور ان کو خبر بھی نہ ہو۔

(۴۹) قُل لِّعِبَادِیَ الَّذِیۡنَ آمَنُوۡا یُقِیۡمُوۡا الصَّلَاةَ وَیُنفِقُوۡا مِمَّا رَزَقۡنَاهُمۡ سِرّاً وَعَلَانِیَةً مِّن قَبۡلِ أَن یَأۡتِیَ یَوۡمٌ لَّا بَیۡعٌ فِیۡهِ وَلَا خِلَالٌ〈۳۱: ابراھیم〉
جو میرے خالص ایمان والے بندے ہیں ان سے کہہ دیجئے کہ وہ نماز کی پابندی رکھیں اور ہم نے جو کچھ ان کو دیا ہے اس میں خرچ کیا کریں ایسے دن کے آنے سے پہلے پہلے جس میں نہ خرید

وفروخت ہوگی اور نہ دوستی ہوگی۔

(۵۰) وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلاً عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ ﴿۴۲: ابراهيم﴾

اور (اے مخاطب) جو کچھ یہ ظالم (کافر) لوگ کررہے ہیں اس میں خدا تعالی کو بے خبر مت سمجھوانکو صرف اس روز تک مہلت دے رکھی ہے جس میں ان لوگوں کی نگاہیں پھٹی رہ جاویں گی۔

(۵۱) يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمَاوَاتُ وَبَرَزُواْ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۴۸: ابراهيم﴾

جس روز دوسری زمین بدل دی جائے گی اس زمین کے علاوہ اور آسمان بھی اور سب کے سب ایک زبردست اللہ کے روبرو پیش ہوں گے۔

(۵۲) وَإِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ۔قَالَ رَبِّ فَأَنظِرْنِي إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُون ﴿۳۵: الحجر﴾

اور بیشک تجھ پر (شیطان پر) لعنت رہے گی قیامت کے دن تک کہنے لگا تو پھر مجھ کو مہلت دیجئے قیامت کے دن تک۔

(۵۳) وَإِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيلَ ﴿۸۵: الحجر﴾

اورضرور قیامت آنے والی ہے سوآپ خوبی کے ساتھ درگذر کیجئے۔

(۵۴) لِيَحْمِلُواْ أَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمِنْ أَوْزَارِ الَّذِينَ يُضِلُّونَهُم بِغَيْرِ عِلْمٍ ﴿۲۵: النحل﴾

نتیجہ اس کا یہ ہوگا کہ ان لوگوں کو قیامت کے دن اپنے گناہوں کا پورا بوجھ اور جن کو یہ لوگ بے علمی سے گمراہ کررہے تھے ان کے گناہوں کا بوجھ کچھ اپنے اوپر اٹھانا پڑے گا۔

(۵۵) ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُخْزِيهِمْ وَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَآئِيَ الَّذِينَ كُنتُمْ تُشَاقُّونَ فِيهِمْ قَالَ الَّذِينَ أُوتُواْ الْعِلْمَ إِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالْسُّوءَ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿۲۷: النحل﴾ پھر قیامت کے دن اللہ تعالی ان کو رسوا کرے گا اور یہ کہے گا کہ میرے شریک جن کے بارے میں تم لڑائی جھگڑا کرتے تھے وہ اب کہاں ہیں؟ جاننے والے کہیں گے کہ آج پوری رسوائی اور عذاب کافروں پر ہے۔

(۵۶) وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا أَمْرُ السَّاعَةِ إِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ أَوْ هُوَ أَقْرَبُ ﴿۷۷: النحل﴾

اور آسمان اور زمین کی پوشیدہ باتیں اللہ ہی کے ساتھ خاص ہیں، اور قیامت کا معاملہ بس ایسا جھٹ پٹ ہوگا جیسے آنکھ جھپکنا بلکہ اس سے بھی جلدی۔

(۵۷) وَكُلَّ إِنسَانٍ أَلْزَمْنَاهُ طَآئِرَهُ فِي عُنُقِهِ وَنُخْرِجُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كِتَاباً يَلْقَاهُ

مَنشُورا﴿۱۳: بنی اسرائیل﴾ اور ہم نے انسان کا عمل اس کے گلے کا ہار کر رکھا ہے اور قیامت کے دن ہم اس کا نامہ اعمال اس کے واسطے نکال کر سامنے کر دینگے جس کو وہ کھلا ہوا دیکھ لے گا۔

(۵۸) وَنَحۡشُرُهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيَامَةِ ۔﴿۹۷: بنی اسرائیل﴾ (باب حشر سلسلہ ۳۰ دیکھئے)

(۵۹) وَإِنَّا لَجَاعِلُونَ مَا عَلَيۡهَا صَعِيداً جُرُزا﴿۸: الکهف﴾

اور ہم زمین پر کی تمام چیزوں کو ایک صاف میدان یعنی فنا کر دینگے۔

(۶۰) وَكَذَلِكَ أَعۡثَرۡنَا عَلَيۡهِمۡ لِيَعۡلَمُوا أَنَّ وَعۡدَ اللَّهِ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيۡبَ فِيۡهَا ﴿۲۱ :الکهف﴾

اور اسی طرح ہم نے لوگوں کو ان پر مطلع کر دیا تا کہ وہ لوگ اس بات کا یقین کرلیں کہ اللہ تعالی کا وعدہ سچا ہے اور یہ کہ قیامت میں کوئی شک نہیں۔

(۶۱) وَلَا تَقۡفُ مَا لَيۡسَ لَكَ بِهِ عِلۡمٌ إِنَّ السَّمۡعَ وَالۡبَصَرَ وَالۡفُؤَادَ كُلُّ أُولئِكَ كَانَ عَنۡهُ مَسۡؤُولا۔﴿۳۶: بنی اسرائیل﴾ اور جس بات کی تجھ کو تحقیق نہ ہو اس پر عمل درآمد مت کیا کر کیوں کہ کان اور آنکھ اور دل ہر شخص سے ان سب کی قیامت کے دن پوچھ ہوگی۔

(۶۲) قُلۡ مَنۡ كَانَ فِيۡ الضَّلَالَةِ فَلۡيَمۡدُدۡ لَهُ الرَّحۡمَنُ مَدّاً حَتَّى إِذَا رَأَوۡا مَا يُوعَدُونَ إِمَّا الۡعَذَابَ وَإِمَّا السَّاعَةَ فَسَيَعۡلَمُونَ مَنۡ هُوَ شَرٌّ مَّكَاناً وَأَضۡعَفُ جُنداً﴿۷۵: مریم﴾

آپ فرما دیجئے کہ جو لوگ گمراہی میں ہیں رحمٰن ان کو ڈھیل دیتا چلا جا رہا ہے یہاں تک کہ جس چیز کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے اس کو دیکھ لیں گے کہ خواہ عذاب کو خواہ قیامت کو سو ان کو معلوم ہو جائے گا کہ برا مکان کس کا ہے اور کمزور مددگار کس کے ہیں؟

(۶۳) وَكُلُّهُمۡ آتِيۡهِ يَوۡمَ الۡقِيَامَةِ فَرۡداً﴿۹۵: مریم﴾

اور قیامت کے روز سب کے سب اس کے پاس تنہا تنہا حاضر ہوں گے۔

(۶۴) يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمۡ إِنَّ زَلۡزَلَةَ السَّاعَةِ شَيۡءٌ عَظِيۡمٌ۔يَوۡمَ تَرَوۡنَهَا تَذۡهَلُ كُلُّ مُرۡضِعَةٍ عَمَّا أَرۡضَعَتۡ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمۡلٍ حَمۡلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكَارَى وَمَا هُم بِسُكَارَى وَلَكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيۡدٌ ۔﴿۱: الحج﴾

اے لوگو اپنے رب سے ڈرو یقیناً قیامت کا زلزلہ بڑی بھاری چیز ہوگی جس روز تم لوگ اس زلزلہ کو دیکھو گے اس روز تمام دودھ پلانے والیاں اپنے دودھ پیتے کو بھول جاوینگی اور تمام حمل والیاں اپنا حمل ڈال دیں گی اور تجھ کو لوگ نشہ کی سی حالت میں دکھائی دیں گے حالاں کہ وہ نشے میں

نہ ہوں گے ولیکن اللہ کا عذاب ہے ہی سخت چیز۔

(۶۵) إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِئِينَ وَالنَّصَارَى وَالْمَجُوسَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا إِنَّ اللَّهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ‹۱۷:الحج›

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ مسلمان اور صائبین اور نصاری اور مجوس اور مشرکین اور اللہ تعالی سب کے درمیان میں قیامت کے روز فیصلہ کردے گا بیشک خدا تعالی ہر چیز سے واقف ہے۔

(۶۶) اَللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ‹۶۹: الحج›

تمہارے درمیان قیامت کے روز فیصلہ فرمادے گا جن چیزوں میں تم اختلاف کرتے تھے

(۶۷) يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنَتُهُمْ وَأَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُم بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ‹۲۴:النور›

جس روز ان کے خلاف میں ان کی زبانیں گواہی دیں گی اور ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں بھی ان کاموں کی جو کہ یہ لوگ کرتے تھے۔

(۶۸) رِجَالٌ لَّا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَن ذِكْرِ اللَّهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاء الزَّكَاةِ يَخَافُونَ يَوْماً تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ ‹۳۷:النور› جن کو اللہ کی یاد سے اور بالخصوص نماز پڑھنے سے اور زکوۃ دینے سے نہ خرید غفلت میں ڈالنے پاتی ہے اور نہ فروخت اور ایسے دن کی دارو گیر سے ڈرتے رہتے ہیں جس میں بہت سی آنکھیں الٹ جاوینگی۔

(۶۹) بَلْ كَذَّبُوا بِالسَّاعَةِ وَأَعْتَدْنَا لِمَن كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيراً ‹۱۱:الفرقان›

بلکہ یہ لوگ قیامت کو جھوٹ سمجھ رہے ہیں اور ہم نے ایسے شخص کیلئے جو کہ قیامت کو جھوٹ سمجھے دوزخ تیار کر رکھی ہے

(۷۰) يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلَائِكَةَ لَا بُشْرَى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِينَ وَيَقُولُونَ حِجْراً مَّحْجُوراً ‹۲۲:الفرقان›

جس روز یہ لوگ فرشتوں کو دیکھیں گے اس روز مجرموں کیلئے کوئی خوشی کی بات نہ ہوگی اور کہیں گے کہ پناہ ہے پناہ ہے۔

(۷۱) وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَاءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلَائِكَةُ تَنزِيلاً۔الْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ لِلرَّحْمَنِ وَكَانَ يَوْماً عَلَى الْكَافِرِينَ عَسِيراً۔وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلَى يَدَيْهِ يَقُولُ يَا لَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُولِ سَبِيلاً ‹۲۵:الفرقان› اور جس روز آسمان ایک بدلی پر سے پھٹ جائیگا اور فرشتے بکثرت اتارے جاوینگے اور اس روز حقیقی حکومت رحمٰن کی ہوگی اور وہ دن کافروں پر بڑا سخت دن ہوگا اور جس

روز ظالم اپنے ہاتھ کاٹ کاٹ کھائے گا کہے گا کیا اچھا ہوتا میں رسول کے ساتھ دین کی راہ پر لگ جاتا۔

(۷۲) وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ۔يَوْمَ لَا يَنفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ۔إِلَّا مَنْ أَتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ۔وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ۔وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِلْغَاوِينَ﴿۸۷: الشعراء﴾

اور جس روز سب زندہ ہو کر اٹھیں گے اس روز مجھ کو رسوانہ کرنا اس دن میں کہ نہ مال کام آوے گا اور نہ اولاد مگر ہاں جو اللہ کے پاس پاک دل لے کر آوے گا، اور اس روز خدا ترسوں کیلئے جنت نزدیک کردی جاوئے گی اور گمراہوں کیلئے دوزخ سامنے ظاہر کی جاوے گی۔

(۷۳) وَإِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ أَخْرَجْنَا لَهُمْ دَابَّةً مِّنَ الْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ أَنَّ النَّاسَ كَانُوا بِآيَاتِنَا لَا يُوقِنُونَ۔﴿۸۲: النمل﴾ اور جب وعدہ (قیامت کا) ان پر پورا ہونے کو ہوگا تو ہم ان کیلئے عجیب جانور نکالیں گے کہ وہ ان سے باتیں کرے گا کہ لوگ ہماری آیتوں پر یقین نہ لاتے تھے۔

(۷۴) وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ صُنْعَ اللَّهِ الَّذِي أَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ﴿۸۸: النمل﴾ اور تو جن پہاڑوں کو دیکھ رہا ہے ان کو خیال کررہا ہے کہ یہ جنبش نہ کریں گے حالاں کہ وہ بادلوں کی طرح اڑے اڑے پھرینگے یہ خدا کا کام ہوگا جس نے ہر چیز کو مضبوط بنا رکھا ہے۔

(۷۵) وَجَعَلْنَاهُمْ أَئِمَّةً يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يُنصَرُونَ ﴿۴۱: القصص﴾

اور ہم نے ان لوگوں کو ایسا رئیس بنایا تھا جو دوزخ کی طرف بلاتے رہے اور قیامت کے روز کوئی ان کا ساتھ نہ دیگا۔

(۷۶) وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿۶۲: القصص﴾

اور جس دن اللہ تعالی ان کافروں کو پکار کر کہے گا کہ وہ میرے شریک کہاں ہیں جن کو تم ہمارا شریک سمجھ رہے تھے؟

(۷۷) وَلَيَحْمِلُنَّ أَثْقَالَهُمْ وَأَثْقَالاً مَّعَ أَثْقَالِهِمْ وَلَيُسْأَلُنَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَمَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۔﴿۱۳ : العنکبوت﴾ اور یہ لوگ اپنے گناہ اپنے اوپر لادے ہوں گے اور اپنے گناہوں کے ساتھ کچھ گناہ اور، اور یہ لوگ جیسی جیسی باتیں بناتے تھے قیامت میں ان سے باز پرس ضرور ہوگی۔

(۷۸) ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُم بِبَعْضٍ وَيَلْعَنُ بَعْضُكُم بَعْضاً وَمَأْوَاكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُم مِّن نَّاصِرِينَ ۔﴿۲۵ : العنکبوت﴾ پھر قیامت میں تم میں کا ایک دوسرے کا مخالف ہو جائے گا اور ایک دوسرے پر لعنت کرے گا اور تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہوگا اور تمہارا کوئی حمایتی نہ ہوگا۔

(۷۹) وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُونَ ‹۱۲: الروم›
اور جس روز قیامت قائم ہوگی اس روز مجرم لوگ حیرت زدہ رہ جاوینگے۔

(۸۰) فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ الْقَيِّمِ مِن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ يَوْمَئِذٍ يَصَّدَّعُونَ ‹۴۳: الروم› سوتم اپنا رخ اس دین راست کی طرف رکھو قبل اس کے کہ ایسا دن آجاوے جس کے واسطے پھر خدا کی طرف سے ہٹنا نہ ہوگا اس دن سب لوگ جدا جدا ہو جاویں گے۔

(۸۱) وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُونَ مَا لَبِثُوا غَيْرَ سَاعَةٍ كَذَلِكَ كَانُوا يُؤْفَكُونَ ‹۵۵ :الروم›
اور جس روز قیامت قائم ہوگی مجرم لوگ قسم کھائیں گے کہ وہ لوگ (یعنی ہم عالم برزخ میں) ایک ساعت سے زیادہ نہیں رہے اسی طرح الٹے چلا کرتے تھے۔

(۸۲) يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْماً لَّا يَجْزِي وَالِدٌ عَن وَلَدِهِ وَلَا مَوْلُودٌ هُوَ جَازٍ عَن وَالِدِهِ شَيْئاً إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُم بِاللَّهِ الْغَرُورُ ۳۳: لقمن›
اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو اور اس دن سے ڈرو جس میں نہ کوئی باپ اپنے بیٹے کی طرف سے کچھ مطالبہ ادا کر سکے گا اور نہ کوئی بیٹا ہی ہے کہ وہ اپنے باپ کی طرف سے ذرا بھی مطالبہ ادا کر دے یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے سو تم کو دنیوی زندگانی دھوکے میں نہ ڈال دے اور نہ تم کو دھوکہ باز شیطان اللہ سے دھوکہ میں ڈالے۔

(۸۳) إِنَّ اللَّهَ عِندَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ ‹۳۴ : لقمن› بیشک اللہ ہی کو قیامت کی خبر ہے۔

(۸۴) يُدَبِّرُ الْأَمْرَ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ أَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ‹۵ :الم السجدة› وہ آسمان سے لے کر زمین تک ہر امر کی تدبیر کرتا ہے پھر ہر امر اسی کے حضور میں پہنچ جاوے گا ایک ایسے دن میں جسکی مقدار تمہاری شمار کے موافق ایک ہزار برس کی ہوگی۔

(۸۵) إِن تَدْعُوهُمْ لَا يَسْمَعُوا دُعَاءَكُمْ وَلَوْ سَمِعُوا مَا اسْتَجَابُوا لَكُمْ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُونَ بِشِرْكِكُمْ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيرٍ ‹۱۴: فاطر› اگر تم ان (بتوں) کو پکارو گے بھی تو وہ تمہاری پکار نہ سنیں گے اور اگر بالفرض سن بھی لیں تو تمہارا کہنا نہ کریں گے اور قیامت کے روز وہ تمہارے شرک کرنے کی مخالفت کریں گے، اور تجھ کو خبر رکھنے والے کے برابر کوئی نہیں بتلا دے گا۔

(۸۶) فَاعْبُدُوا مَا شِئْتُم مِّن دُونِهِ قُلْ إِنَّ الْخَاسِرِينَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ وَأَهْلِيهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَلَا ذَلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ ‹۱۵ : الزمر›

سو خدا کو چھوڑ کر تمہارا دل جس چیز کو چاہے اس کی عبادت کرو آپ کہہ دیجئے کہ پورے زیاں کار وہی لوگ ہیں جو اپنی جانوں سے اور اپنے متعلقین سے قیامت کے روز خسارے میں پڑے یاد رکھو کہ صریح خسارہ یہ ہے۔

(۸۷) ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِندَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُونَ ﴿۳۱: الحجر﴾ پھر قیامت کے روز تم مقدمات اپنے رب کے سامنے پیش کرو گے۔

(۸۸) وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيداً عَلَيْهِم مِّنْ أَنفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيداً عَلَى هَـؤُلاءِ ۔﴿۸۹: النحل﴾ اور جس دن ہم ہر ہر امت میں ایک ایک گواہ جو ان ہی میں کا ہوگا ان کے مقابلہ میں قائم کردیں گے اور ان لوگوں کے مقابلہ میں آپ کو گواہ بنا کر لائیں گے۔

(۸۹) وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُون﴿۹۲: النحل﴾

اور جن چیزوں میں تم اختلاف کرتے رہے قیامت کے دن ان سب کو تمہارے سامنے ظاہر کردے گا۔

(۹۰) يَوْمَ تَأْتِي كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَن نَّفْسِهَا وَتُوَفَّى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لاَ يُظْلَمُونَ ﴿۱۱۱: النحل﴾ جس روز ہر شخص اپنی ہی طرفداری میں گفتگو کرے گا اور ہر شخص کو اس کے کئے کا پورا بدلہ ملے گا اور ان پر ظلم نہ کیا جاوے گا۔

(۹۱) وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُواْ فِيهِ يَخْتَلِفُون﴿۱۲۴: النحل﴾

بیشک آپ کا رب قیامت کے دن ان میں باہم فیصلہ کردے گا جس بات میں یہ اختلاف کیا کرتے تھے۔

(۹۲) وَإِن مَّن قَرْيَةٍ إِلاَّ نَحْنُ مُهْلِكُوهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ أَوْ مُعَذِّبُوهَا عَذَاباً شَدِيداً ﴿۵۸: بنی اسرائیل﴾ اور کفار کی ایسی کوئی بستی نہیں جسکو ہم قیامت سے پہلے ہلاک نہ کریں یا (قیامت کے روز) اس کو سخت عذاب نہ دیں۔

(۹۳) وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً ﴿۳۶: الكهف﴾ اور میں قیامت کو نہیں خیال کرتا کہ وہ آوے گی۔

(۹۴) أُولَئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَلِقَائِهِ فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزْناً﴿۱۰۵: الكهف﴾ یہ لوگ وہ ہیں جو رب کی آیتوں کا اور اس کے ملنے کا انکار کر رہے ہیں سو انکے سارے کام غارت ہوگئے تو قیامت کے روز ہم انکے نیک اعمال کا ذرا بھی وزن قائم نہ کریں گے۔

(۹۵) فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا مِن مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿۳۷: مریم﴾
سوان کافروں کیلئے ایک بڑے دن کے آنے سے بڑی خرابی (ہونے والی) ہے۔

(۹۶) وَأَنذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۳۹: مریم﴾
اورآپ ان لوگوں کوحسرت کے دن سے ڈاریئے جب کہ اخیر فیصلہ کر دیا جاوے گا اور وہ لوگ غفلت میں ہیں اور وہ لوگ ایمان نہیں لاتے۔

(۹۷) إِنَّ السَّاعَةَ ءَاتِيَةٌ أَكَادُ أُخْفِيهَا لِتُجْزَى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعَى ﴿۱۵: طه﴾
بلاشبہ قیامت آنے والی ہے میں اس کو پوشیدہ رکھنا چاہتا ہوں تا کہ ہر شخص کو اس کے کیئے کا بدلہ مل جائے۔

(۹۸) مَنْ أَعْرَضَ عَنْهُ فَإِنَّهُ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وِزْراً۔ خَالِدِينَ فِيهِ وَسَاءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حِمْلا۔ ﴿۱۰۰: طه﴾ جولوگ اس سے روگردانی کریں گے سووہ قیامت کے روز بڑا بھاری بوجھ لادیں گے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور یہ بوجھ قیامت کے روز ان کیلئے بڑا بھاری بوجھ ہوگا۔

(۹۹) وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنسِفُهَا رَبِّي نَسْفاً ﴿۱۰۵: طه﴾
اورلوگ آپ سے پہاڑوں کی نسبت پوچھتے ہیں کہ (قیامت میں ان کا کیا حال ہوگا) سو آپ فرمادیجئے کہ میرارب ان کو بالکل اڑادے گا۔

(۱۰۰) وَمَنْ أَعْرَضَ عَن ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنكاً وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْمَى۔ ﴿۱۲۴: طه﴾
(باب حشر سلسلہ ۳۹ دیکھئے)

(۱۰۱) حَتَّى إِذَا فُتِحَتْ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ وَهُم مِّن كُلِّ حَدَبٍ يَنسِلُونَ۔ وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَإِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ أَبْصَارُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۔﴿۹۶: الانبیاء﴾ یہاں تک کہ جب یاجوج ماجوج کھول دیئے جاویں گے اور وہ ہر بلندی سے نکلتے ہوں گے اور سچا وعدہ نزدیک آپہنچا ہوگا تو بس پھرایک دم سے یہ قصہ ہوگا کہ منکروں کی نگاہیں پھٹی کی پھٹی رہ جاویں گی۔

(۱۰۲) يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيدُهُ وَعْداً عَلَيْنَا إِنَّا كُنَّا فَاعِلِينَ ۔﴿۱۰۴: الانبیاء﴾ جس روز ہم آسمان کو اس طرح لپیٹ دیں گے جس طرح لکھے ہوئے مضمون کا کاغذ لپیٹ لیا جاتا ہے اور ہم نے جس طرح اول بار پیدا کرنے کے وقت ہر چیز کی ابتداء کی تھی اسی طرح اس کو دوبارہ پیدا کردیں گے یہ ہمارے ذمہ وعدہ ہے۔

(۱۰۳) وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتَّى تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً أَوْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيمٍ ‹۵۵: الحج› اور کافرلوگ ہمیشہ اس کی طرف سے شک ہی میں رہیں گے یہاں تک کہ ان پر دفعتہً قیامت آجاوے یا ان پر کسی بے برکت دن کا عذاب آپہنچے۔

(۱۰۴) إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ‹۲۵: السجدة›

آپکا رب قیامت کے روز ان سب کے آپس میں ان امور میں فیصلہ کردیگا جن میں یہ باہم اختلاف کرتے تھے

(۱۰۵) قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنفَعُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِيمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ‹۲۹: السجدة›

آپ فرمادیجئے کہ اس فیصلہ کے دن کافروں کو ان کا ایمان لانا نفع نہ دے گا اور ان کو مہلت بھی نہ ملے گی۔

(۱۰۶) يَسْأَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِندَ اللَّهِ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُونُ قَرِيبًا ‹۶۳: الاحزاب› یہ لوگ آپ سے قیامت کے متعلق سوال کرتے ہیں آپ فرمادیجئے کہ اسکی خبر تو بس اللہ ہی کے پاس ہے اور آپ کو اسکی کیا خبر؟ عجب نہیں کہ قیامت قریب ہی واقع ہوجائے۔

(۱۰۷) وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَأْتِينَا السَّاعَةُ قُلْ بَلَى وَرَبِّي لَتَأْتِيَنَّكُمْ ‹۳: السبا›

اور یہ کافر کہتے ہیں کہ ہم پر قیامت نہ آئے گی آپ فرمادیجئے کہ کیوں نہیں؟ قسم اپنے پروردگار عالم الغیب کی وہ ضرور تم پر آوے گی۔

(۱۰۸) فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ‹۵۴: یس›

پھر اس دن کسی شخص پر ظلم نہ ہوگا اور تم کو بس انہیں کاموں کا بدلہ ملے گا جو تم کیا کرتے تھے۔

(۱۰۹) اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَى أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُم بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ‹۶۵: یس›

آج ہم ان کے مونہوں پر مہر لگادیں گے اور ان کے ہاتھ ہم سے کلام کرینگے اور ان کے پاؤں شہادت دینگے جو کچھ یہ لوگ کیا کرتے تھے۔

(۱۱۰) بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُونَ ‹۲۶: الصفت›

بلکہ وہ سب کے سب اس روز سرافگندہ کھڑے ہوں گے۔

(۱۱۲) وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ تَرَى الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى اللَّهِ وُجُوهُهُم مُّسْوَدَّةٌ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِينَ ‹۶۰: زمر› اور آپ قیامت کے روز ان لوگوں کے چہرے سیاہ دیکھیں گے جنہوں

نے خدا پر جھوٹ بولا تھا، کیا ان متکبرین کا ٹھکانہ جہنم میں نہیں ہے؟

(۱۱۳) وَالْأَرْضُ جَمِيعاً قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّماوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ ۔〈۶۷: زمر〉 ساری زمین اس کی مٹھی میں ہوگی قیامت کے دن اور تمام آسمان لپٹے ہوں گے اس کے داہنے ہاتھ میں۔

(۱۱۴) اَلْيَوْمَ تُجْزَى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ۔ وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْآزِفَةِ إِذِ الْقُلُوبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كَاظِمِيْنَ ۔〈۱۷: المؤمن〉 آج ہر شخص کو اس کے کئے کا بدلہ دیا جائیگا آج کچھ ظلم نہ ہوگا اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے اور آپ ان لوگوں کو ایک قریب آنے والے مصیبت کے دن سے ڈرائیے جس وقت کلیجے منہ کو آجاویں گے۔

(۱۱۵) وَيَا قَوْمِ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ۔〈۳۲: المؤمن〉

اور صاحبو! مجھ کو تمہاری نسبت اس دن کا اندیشہ ہے جس میں کثرت سے ندائیں ہونگی۔

(۱۱۶) اَلنَّارُ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا غُدُوّاً وَعَشِيّاً وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ أَدْخِلُوا آلَ فِرْعَوْنَ أَشَدَّ الْعَذَابِ 〈۴۶: المؤمن〉 وہ لوگ صبح وشام آگ کے سامنے لائے جاتے ہیں اور جس روز قیامت قائم ہوگی فرعون والوں کو نہایت سخت عذاب میں داخل کرو۔

(۱۱۷) إِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيهَا وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ 〈۵۹:المؤمن〉

قیامت تو ضرور آ کر رہے گی اس میں کسی طرح کا شک ہے ہی نہیں مگر اکثر لوگ نہیں مانتے۔

(۱۱۸) أَفَمَن يُلْقَى فِي النَّارِ خَيْرٌ أَم مَّن يَأْتِي آمِناً يَوْمَ الْقِيَامَةِ اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۔〈۴۰: حم السجدة〉 سو بھلا جو شخص نار میں ڈالا جاوے وہ اچھا ہے یا وہ شخص جو قیامت کے روز امن وامان کے ساتھ آئے؟ جو بھی چاہے کرلو وہ تمہارا سب کیا ہوا دیکھ رہا ہے۔

(۱۱۹) اَللَّهُ الَّذِي أَنزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَالْمِيزَانَ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ 〈۱۷ :الشوری〉

اللہ ہی ہے جس نے کتاب کو اور انصاف کو نازل فرمایا اور آپکو کیا خبر عجب نہیں کہ قیامت قریب ہو

(۱۲۰) أَلَا إِنَّ الَّذِينَ يُمَارُونَ فِي السَّاعَةِ لَفِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ 〈۱۸:الشوری〉

یادرکھو کہ جو لوگ قیامت کے بارے میں جھگڑتے ہیں بڑی دور کی گمراہی میں ہیں۔

(۱۲۱) وَقَالَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ الْخَاسِرِينَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ وَأَهْلِيهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ 〈۴۵ :الشوری〉

اور ایمان والے کہیں گے کہ پورے خسارے والے وہ لوگ ہیں جو اپنی جانوں سے اور اپنے متعلقین سے قیامت کے روز خسارے میں پڑے۔

(۱۲۲) وَإِنَّهُ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُونِ هَذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ‎۔‹۶۱ :الزخرف›

اور وہ یعنی عیسیٰؑ قیامت کے یقین کا ذریعہ ہیں تو تم لوگ اس میں شک مت کرو اور تم لوگ میرا اتباع کرو یہ سیدھا رستہ ہے۔

(۱۲۳) هَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَن تَأْتِيَهُم بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ‎۔‹۶۶:الزخرف›

یہ لوگ بس قیامت کا انتظار کر رہے ہیں کہ وہ ان پر دفعتہً آ پڑے اور ان کو خبر بھی نہ ہو۔

(۱۲۴) وَعِندَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ‎۔‹۸۵:الزخرف›

اور اس کو قیامت کی خبر ہے اور تم سب اسی کے پاس لوٹ کر جاؤ گے۔

(۱۲۵) فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُّبِينٍ ‎۔‹۱۰: الدخان›

سو آپ اس روز کا انتظار کیجئے کہ آسمان کی طرف ایک نظر آنے والا دھواں پیدا ہو۔

(۱۲۶) إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيقَاتُهُمْ أَجْمَعِينَ ‎۔يَوْمَ لَا يُغْنِي مَوْلًى عَن مَّوْلًى شَيْئاً وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ‎۔إِلَّا مَن رَّحِمَ اللَّه ‹۴۰: الدخان› بیشک فیصلہ کا دن یعنی قیامت کا دن ان سب کا وقت مقرر ہے جس دن کوئی علاقہ والا کسی علاقہ والے کے ذرا کام نہ آوے گا اور نہ ان کی کچھ حمایت کی جاوے گی ہاں مگر جس پر اللہ رحم فرمائے گا۔

(۱۲۷) وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَخْسَرُ الْمُبْطِلُونَ ‹۲۷: الجاثية›

اور جس روز قیامت قائم ہوگی اس روز اہل باطل خسارہ میں پڑینگے۔

(۱۲۸) وَإِذَا قِيلَ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيهَا قُلْتُم مَّا نَدْرِي مَا السَّاعَةُ إِن نَّظُنُّ إِلَّا ظَنّاً وَمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِينَ ‹۳۲ :الجاثية› اور جب (تم سے) کہا جاتا تھا کہ اللہ کا وعدہ حق ہے اور قیامت میں کوئی شک نہیں ہے تو تم کہا کرتے تھے کہ ہم نہیں جانتے قیامت کیا چیز ہے؟ محض ایک خیال سا تو ہم کو بھی ہوتا ہے اور ہم کو یقین نہیں۔

(۱۲۹) فَهَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَن تَأْتِيَهُم بَغْتَةً فَقَدْ جَاءَ أَشْرَاطُهَا فَأَنَّى لَهُمْ إِذَا جَاءَتْهُمْ ذِكْرَاهُمْ ‎۔‹۱۸: محمد› سو یہ لوگ بس قیامت کے منتظر ہیں کہ وہ ان پر دفعتہً آ پڑے سو اس کی علامتیں تو آ چکی ہیں تو جب قیامت ان کے سامنے آ کھڑی ہوئی اس وقت ان کو سمجھنا کہاں میسر ہوگا؟

(۱۳۰) إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَصَادِقٌ۔وَإِنَّ الدِّينَ لَوَاقِعٌ ﴿۵ : الذریت﴾

تم سے جس قیامت کا وعدہ کیا جاتا ہے وہ بالکل سچ ہے اور جزا ضرور ہونے والی ہے۔

(۱۳۱) يَوْمَ تَمُورُ السَّمَاء مَوْراً۔وَتَسِيرُ الْجِبَالُ سَيْراً ﴿۹ : الطور﴾

جس روز آسمان تھرتھرانے لگے گا اور پہاڑ اپنی جگہ سے ہٹ جاویں گے۔

(۱۳۲) فَذَرْهُمْ حَتَّى يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي فِيهِ يُصْعَقُونَ ۔﴿۴۵ : الطور﴾

تو ان کو رہنے دیجئے یہاں تک کہ اپنے اس دن سے سابقہ ہو جس میں ان کے ہوش اڑ جائیں گے۔

(۱۳۳) أَزِفَتِ الْآزِفَةُ۔لَيْسَ لَهَا مِن دُونِ اللَّهِ كَاشِفَةٌ ﴿۵۷ : الطور﴾

وہ جلدی آنے والی چیز قریب آ پہنچی ہے (مراد قیامت ہے) کوئی غیر اللہ اس کا ہٹانے والا نہیں۔

(۱۳۴) اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانشَقَّ الْقَمَرُ ﴿۱: القمر﴾ قیامت نزدیک آ پہنچی اور چاند شق ہو گیا۔

(۱۳۵) بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهَى وَأَمَرُّ ﴿۴۶: القمر﴾

بلکہ قیامت ان کا وعدہ ہے اور قیامت بڑی سخت اور ناگوار چیز ہے۔

(۱۳۶) فَإِذَا انشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿۳۷ : الرحمن﴾

غرض جب (قیامت آئیگی جس میں) آسمان پھٹ جاویگا اور ایسا سرخ ہو جاویگا جیسے سرخ نری (یعنی چمڑا)

(۱۳۷) إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ۔لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۔﴿۲ : الواقعة﴾

جب قیامت واقع ہو گی جس کے واقع ہونے میں کوئی خلاف نہیں ہے۔

(۱۳۸) يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَسْعَى نُورُهُم بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِم بُشْرَاكُمُ الْيَوْمَ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۔﴿۱۲ : الحديد﴾ جس دن آپ مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو دیکھیں گے کہ انکا نور انکے آگے اور اور انکی داہنی طرف دوڑتا ہو گا آج تم کو بشارت ہے ایسے باغوں کی جن کے نیچے سے نہریں جاری ہوں گی جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

(۱۳۹) لَن تَنفَعَكُمْ أَرْحَامُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ﴿۳: لممتحنة﴾

تمہارے رشتہ دار اور اولاد قیامت کے دن تمہارے کام نہ آویں گے خدا تمہارے درمیان فیصلہ کرے گا۔

(۱۴۰) يَوْمَ لَا يُخْزِي اللَّهُ النَّبِيَّ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ نُورُهُمْ يَسْعَى بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ

يَقُولُونَ رَبَّنَا أَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا وَاغْفِرْلَنَا ‹۸:التحریم›

جس دن کہ اللہ تعالیٰ نبیؐ کو اور جو مسلمان ان کے ساتھ ہیں ان کو رسوا نہ کرے گا ان کا نور ان کے داہنے اور ان کے سامنے دوڑتا ہوگا اور یوں دعا کرتے ہوں گے کہ اے ہمارے رب ہمارے لئے ہمارے اس نور کو اخیر تک رکھئے اور ہماری مغفرت فرما دیجئے۔

(۱۴۱) يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَيُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ ‹۴۲:القلم›

جس دن کہ ساق کی تجلّی فرمائی جاوے گی اور سجدہ کی طرف لوگوں کو بلایا جاویگا سو یہ لوگ سجدہ نہ کریں گے۔

(۱۴۲) الْحَاقَّةُ ـمَا الْحَاقَّةُ ـوَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحَاقَّةُ ـ‹۳:الحاقة›

وہ ہونے والی چیز کیسی کچھ ہے وہ ہونے والی چیز اور آپکو کچھ خبر ہے کہ کیسی کچھ ہے؟ وہ ہونے والی چیز (سورۃ الحاقۃ کا پہلا رکوع مکمل دیکھ لیں)

(۱۴۳) تَعْرُجُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ ‹۴ :المعارج›

فرشتے اور (اہل ایمان کی) روحیں اس کے پاس چڑھ کر جاتی ہیں (اور وہ عذاب) ایسے دن میں ہوگا جس کی مقدار (دنیا کے) پچاس ہزار سال کے برابر ہے۔

(۱۴۴) يَوْمَ تَكُونُ السَّمَاءُ كَالْمُهْلِ ـوَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ـوَلَا يَسْأَلُ حَمِيمٌ حَمِيماً ‹۸ :المعارج› جس دن کہ آسمان تیل کی تلچھٹ کی طرح ہوجاویگا اور پہاڑ رنگین اون کی طرح ہوجاویں گے اور کوئی دوست کسی دوست کو نہ پوچھے گا۔

(۱۴۵) يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيباً مَّهِيلًا ‹۱۴:المزمل›

جس روز کہ زمین اور پہاڑ ہلنے لگیں گے اور پہاڑ ریگ رواں ہوجاویں گے۔

(۱۴۶) فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِنْ كَفَرْتُمْ يَوْماً يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيباً ـالسَّمَاءُ مُنفَطِرٌ بِهِ كَانَ وَعْدُهُ مَفْعُولاً ‹۱۸ :المزمل›

سو اگر تم کفر کروگے تو اس دن سے کیسے بچو گے جو بچوں کو بوڑھا کردے گا؟

(۱۴۷) وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ـحَتَّى أَتَانَا الْيَقِيْنُ ـفَمَا تَنفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِيْنَ‹۴۶ :المدثر›

اور قیامت کے دن کو ہم جھٹلایا کرتے تھے یہاں تک کہ ہم کو موت آ گئی سو ان کو سفارش کرنے والوں کی سفارش نفع نہ دے گی۔

(۱۴۸) لَا أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ۔وَلَا أُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ۔أَيَحْسَبُ الْإِنسَانُ أَلَّن نَّجْمَعَ عِظَامَهُ۔بَلَى قَادِرِينَ عَلَى أَن نُّسَوِّيَ بَنَانَهُ ۔﴿۴: القيمة﴾

میں قسم کھاتا ہوں قیامت کے دن کی اور قسم کھاتا ہوں ایسے نفس کی جو اپنے اوپر ملامت کرے کیا انسان خیال کرتا ہے کہ ہم اس کی ہڈیاں ہرگز نہ جمع کرینگے؟ اور یہ جمع کرنا ہم کو کچھ دشوار نہیں کیوں کہ ہم اس پر قادر ہیں کہ اس کی انگلیوں کے پوریوں تک درست کردیں۔

(۱۴۹) وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ۔ إِلَى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ۔وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ إِلَى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ۔وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ ۔﴿۲۴ : القيمة﴾ بہت سے چہرے تو اس روز بارونق ہوں گے اپنے پروردگار کی طرف دیکھتے ہوں گے، بہت سے چہرے اس روز بدرونق ہوں گے۔

(۱۵۰) إِنَّا نَخَافُ مِن رَّبِّنَا يَوْماً عَبُوساً قَمْطَرِيراً ﴿۱۰: الدهر﴾ ہم اپنے رب کی طرف سے ایک سخت اور تلخ دن کا اندیشہ رکھتے ہیں۔

(۱۵۱) إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَوَاقِعٌ۔فَإِذَا النُّجُومُ طُمِسَتْ۔وَإِذَا السَّمَاءُ فُرِجَتْ۔وَإِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ۔وَإِذَا الرُّسُلُ أُقِّتَتْ۔لِأَيِّ يَوْمٍ أُجِّلَتْ۔لِيَوْمِ الْفَصْلِ ﴿۱۳: المرسلت﴾

جس چیز کا وعدہ تم سے کیا جاتا ہے وہ ضرور ہونے والی ہے سو جب ستارے بے نور ہو جاویں گے اور جب آسمان پھٹ جاوے گا اور جب پہاڑ اڑتے پھریں گے، اور جب سب پیغمبر وقت معین پر جمع کئے جاویں گے، کس دن کیلئے پیغمبروں کا معاملہ ملتوی رکھا گیا ہے فیصلے کے دن کیلئے؟

(۱۵۲) هَذَا يَوْمُ الْفَصْلِ جَمَعْنَاكُمْ وَالْأَوَّلِينَ ﴿۳۸ :المرسلت﴾

یہ ہے فیصلہ کا دن ہم نے تم کو اور اگلوں کو فیصلہ کیلئے جمع کر لیا۔

(۱۵۳) عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ۔عَنِ النَّبَإِ الْعَظِيمِ۔الَّذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ ﴿۳ :النبا﴾

یہ لوگ کس چیز کا حال دریافت کرتے ہیں؟ اس بڑے واقعہ کا حال دریافت کرتے ہیں جس میں یہ لوگ اختلاف کرتے ہیں

(۱۵۴) يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلَائِكَةُ صَفّاً لَّا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ وَقَالَ صَوَاباً۔ذَلِكَ الْيَوْمُ الْحَق ﴿۳۸ : النبا﴾ جس روز تمام ذی ارواح اور فرشتے صف بستہ کھڑے ہوں گے کوئی نہ بول سکے گا بجز اسکے جسکو رحمان اجازت دے دے اور وہ شخص بات بھی ٹھیک کہے۔

(۱۵۵) يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ۔تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ۔قُلُوبٌ يَوْمَئِذٍ وَاجِفَةٌ۔أَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ﴿۹ :النزعت﴾

جس دن ہلا دینے والی چیز ہلا ڈالے گی جس کے بعد ایک پیچھے آنے والی چیز آوے گی بہت سے دل اس روز دھڑک رہے ہوں گے ان کی آنکھیں جھک رہی ہوں گی۔

(۱۵۶) فَإِذَا جَاءَتِ الطَّامَّةُ الْكُبْرَى۔يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْإِنسَانُ مَا سَعَى ﴿۳۴:النزعت﴾

سو جب وہ بڑا ہنگامہ آوے گا یعنی جس دن انسان اپنے کئے کو یاد کرے گا۔

(۱۵۷) يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا ۔﴿۴۲ :النزعت﴾

یہ لوگ آپ سے قیامت کے متعلق پوچھتے ہیں کہ اس کا وقوع کب ہوگا؟

(۱۵۸) يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ۔وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ۔وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ۔لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ۔وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ۔﴿۳۷: عبس﴾ جس روز ایسا آدمی اپنے بھائی سے اور اپنی ماں سے اور اپنے باپ سے اور اپنی بیوی سے اور اپنی اولاد سے بھاگے گا ان میں ہر شخص کو ایسا مشغلہ ہوگا جو اس کو اور طرف متوجہ نہ ہونے دے گا بہت سے چہرے اس روز روشن خنداں شاداں ہوں گے۔

(۱۵۹) إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۔﴿۱: التکویر﴾ (سورۃ التکویر مکمل مع ترجمہ و تفسیر دیکھ لیں)

(۱۶۰) إِذَا السَّمَاءُ انفَطَرَتْ ۔﴿۱: الانفطار﴾ (سورۃ الانفطار مکمل مع ترجمہ دیکھ لیں)

(۱۶۱) فَالْيَوْمَ الَّذِينَ آمَنُوا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ۔عَلَى الْأَرَائِكِ يَنظُرُونَ ۔﴿۳۴ :المطففین﴾

سو آج (قیامت کا دن) ایمان والے کافروں پر ہنستے ہوں گے مسہریوں پر بیٹھے انکا حال دیکھ رہے ہونگے۔

(۱۶۲) إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ ۔﴿۱: الانشقاق﴾ (سورۃ الانشقاق مکمل مع ترجمہ دیکھ لیں)

(۱۶۳) وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ۔وَالْيَوْمِ الْمَوْعُودِ ۔﴿۱ :البروج﴾

قسم ہے برجوں والے آسمان کی اور وعدہ کئے ہوئے دن کی۔

(۱۶۴) يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ۔فَمَا لَهُ مِن قُوَّةٍ وَلَا نَاصِرٍ ۔﴿۹: الطارق﴾

جس روز سب کی قلعی کھل جائے گی پھر اس انسان کو نہ تو خود مدافعت کی قوت ہوگی اور نہ اس کا کوئی حمایتی ہوگا۔

(۱۶۵) هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ ۔﴿۱ :الغاشیۃ﴾ (سورۃ الغاشیہ مکمل مع ترجمہ دیکھئے)

(۱۶۶) فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّينِ۔أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمِ الْحَاكِمِينَ ۔﴿۸ : التین﴾

پھرکون چیز تجھ کو قیامت کے بارے میں منکر بنارہی ہے کیا اللہ تعالیٰ سب حاکموں سے بڑھ کر حاکم نہیں ہے؟

(۱۶۷) إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ۔〈۱ : الزلزال〉(سورۃ الزلزال مکمل دیکھ لیں)

(۱۶۸) الْقَارِعَةُ ۔مَا الْقَارِعَةُ ۔وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْقَارِعَةُ ۔ 〈القارعة〉 (سورۃ القارعۃ مکمل دیکھ لیں)

(۱۶۹) أَرَأَيْتَ الَّذِیْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ 〈۱: الماعون〉

کیا آپ نے اس شخص کو نہیں دیکھا جو روز جزاء کو جھٹلاتا ہے۔

(۱۷۰) يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَیْءٌ عَظِيْمٌ ۔〈۱: الحج〉

اے لوگو اپنے رب سے ڈرو یقیناً قیامت کا زلزلہ بڑی بھاری چیز ہے۔

صور

(۱) وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَيَوْمَ يَقُولُ كُن فَيَكُونُ قَوْلُهُ الْحَقُّ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنفَخُ فِیْ الصُّورِ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ〈۷۳: الانعام〉

اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر سے پیدا کیا ہے اور جس دن وہ فرمائے گا کہ ہوجا تو حشر برپا ہوجائے گا۔ اس کا ارشاد برحق ہے اور جس دن صور پھونکا جائے گا۔ اس دن اسی کی بادشاہت ہوگی۔ وہی پوشیدہ اور ظاہر سب کا جاننے والا ہے اور وہی دانا ہے خبردار ہے۔

(۲) فَإِذَا نُفِخَ فِیْ الصُّورِ فَلَا أَنسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَلَا يَتَسَاءلُونَ 〈۱۰۱: المومنون〉

پھر جب قیامت میں صور پھونکا جاوے گا تو ان میں باہمی رشتے ناتے اس روز نہ رہیں گے۔

(۳) وَيَوْمَ يُنفَخُ فِیْ الصُّورِ فَفَزِعَ مَنْ فِیْ السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِیْ الْأَرْضِ إِلَّا مَن شَاءَ اللَّهُ وَكُلٌّ أَتَوْهُ دَاخِرِيْنَ ۔〈۸۷: النمل〉

اور جس دن صور میں پھونک ماری جاوے گی سو جتنے آسمان اور زمین میں ہیں سب گھبرا جاویں گے مگر جس کو خدا چاہے، اور سب کے سب اسی کے سامنے دبے جھکے رہیں گے۔

(۴) يَوْمَ يُنفَخُ فِیْ الصُّورِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا〈۱۰۲: طه〉

جس روز صور میں پھونک ماری جاویگی اور ہم اس روز مجرم لوگوں کو اس حالت میں جمع کرینگے کہ آنکھوں سے کرنجے ہونگے۔

(۵) وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجُ فِي بَعْضٍ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَجَمَعْنَاهُمْ جَمْعًا۔ 〈۹۹ :الکهف〉
اور ہم اس روز ان کی یہ حالت کریں گے کہ ایک میں ایک گڈ مڈ ہو جاویں گے اور صور پھونکا جاوے گا پھر ہم سب کو ایک ایک کر کے جمع کر لیں گے۔

(۶) مَا يَنظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ 〈۴۹: یٰس〉
یہ لوگ بس ایک آواز سخت کے منتظر ہیں جو ان کو آ پکڑے گی اور وہ سب باہم لڑ جھگڑ رہے ہوں گے۔

(۷) وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُم مِّنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنسِلُونَ ۔〈۵۱ : یٰس〉
(باب قبر سلسلہ ۸ دیکھئے)

(۸) فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ فَإِذَا هُمْ يَنظُرُونَ ۔〈۱۹: الصفت〉
پس قیامت تو بس ایک للکار ہوگی (یعنی نفخہ ثانیہ) سو سب یکا یک دیکھنے بھالنے لگیں گے۔

(۹) وَمَا يَنظُرُ هَٰؤُلَاءِ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً مَّا لَهَا مِن فَوَاقٍ 〈۱۵ :ص〉
اور یہ لوگ بس ایک روز کی چیخ کے منتظر ہیں جس میں دم لینے کی گنجائش نہ ہوگی۔

(۱۰) وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَصَعِقَ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَمَن فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَن شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ نُفِخَ فِيهِ أُخْرَىٰ فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ يَنظُرُونَ ۔〈۶۸: الزمر〉 اور (قیامت کے روز) صور میں پھونک ماری جاوے گی سو تمام آسمان اور زمین والوں کے ہوش اڑ جاویں گے مگر جس کو خدا چاہے پھر اس میں دوبارہ پھونک ماری جاوے گی تو دفعتہً سب کے سب کھڑے ہو جاویں گے دیکھنے لگیں گے۔

(۱۱) وَنُفِخَ فِي الصُّورِ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيدِ 〈۲۰: ق〉 اور صور پھونکا جائے گا یہی دن ہوگا وعید کا۔

(۱۲) وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِن مَّكَانٍ قَرِيبٍ۔ يَوْمَ يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ۔〈۴۱: الذریٰت〉 اور سن رکھو کہ جس دن ایک پکارنے والا پاس ہی سے پکارے گا جس روز اس چیخنے کو سب سن لیں گے یہ دن ہوگا قبروں سے نکلنے کا۔

(۱۳) فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ نَفْخَةٌ وَاحِدَةٌ ۔〈۱۳: الحاقة〉
پھر جب صور میں یکبارگی پھونک ماری جاوے گی۔

(۱۴) فَإِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُورِ۔ فَذَٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَوْمٌ عَسِيرٌ۔〈۹:المدثر〉
پھر جس وقت صور پھونکا جائے گا سو وہ وقت یعنی وہ دن کافروں پر ایک سخت دن ہوگا جس میں ذرا آسانی نہ ہوگی۔

(۱۵) فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ ـ فَإِذَا هُم بِالسَّاهِرَةِ ـ〈۱۴: النزعت〉
بس وہ ایک سخت آواز ہوگی جس سے سب لوگ فوراً ہی میدان میں آموجود ہونگے۔

(۱۶) فَإِذَا جَاءَتِ الصَّاخَّةُ ـ〈۳۳: عبس〉 پھر جس وقت کانوں کا بہرہ کردینے والا شور برپا ہوگا۔

نامۂ اعمال

(۱) لَّقَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّذِينَ قَالُواْ إِنَّ اللَّهَ فَقِيرٌ وَنَحْنُ أَغْنِيَاءُ سَنَكْتُبُ مَا قَالُواْ وَقَتْلَهُمُ الأَنبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَنَقُولُ ذُوقُواْ عَذَابَ الْحَرِيقِ〈۱۸۱: آل عمران〉
بیشک اللہ تعالیٰ نے سن لیا ہے ان لوگوں کا قول جنہوں نے یوں کہا کہ اللہ تعالیٰ مفلس ہے اور ہم مال دار ہیں ہم ان کے کہے ہوئے کو لکھ رہے ہیں اور ان کا انبیاء کو ناحق قتل کرنا بھی اور ہم کہیں گے کہ چکھو آگ کا عذاب۔

(۲) وَيَقُولُونَ طَاعَةٌ فَإِذَا بَرَزُواْ مِنْ عِندِكَ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِي تَقُولُ وَاللَّهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُونَ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلاً ـ〈۸۱: النساء〉
یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہمارا کام اطاعت کرنا ہے جب آپ کے پاس سے باہر جاتے ہیں تو شب کے وقت مشورہ کرتی ہے ان میں کی ایک جماعت برخلاف اس کے جو کچھ کہ زبان سے کہہ چکے تھے اور اللہ تعالیٰ لکھتے جاتے ہیں جو کچھ وہ راتوں کو مشورہ کیا کرتے ہیں سو آپ ان کی طرف التفات نہ کیجئے اور اللہ تعالیٰ کے حوالہ کیجئے اور اللہ تعالیٰ کافی کارساز ہیں۔

(۳) وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّن بَعْدِ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُمْ إِذَا لَهُم مَّكْرٌ فِي آيَاتِنَا قُلِ اللَّهُ أَسْرَعُ مَكْراً إِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُونَ مَا تَمْكُرُونَ〈۲۱: یونس〉
اور جب ہم لوگوں کو بعد اس کے کہ ان پر کوئی مصیبت پڑ چکی ہو کسی نعمت کا مزہ چکھادیتے ہیں تو فوراً ہی ہماری آیتوں کے بارے میں شرارت کرنے لگتے ہیں آپ کہہ دیجئے کہ اللہ تعالیٰ اس شرارت کی سزا بہت جلد دے گا۔

(۴) يَوْمَ نَدْعُو كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ فَمَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَأُوْلَـئِكَ يَقْرَؤُونَ كِتَابَهُمْ وَلاَ يُظْلَمُونَ فَتِيلاً ـ〈۷۱: بنی اسرائیل〉 جس روز ہم تمام آدمیوں کو ان کے نامۂ اعمال سمیت بلاویں گے پھر جس کا نامۂ اعمال اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جاوے گا ایسے لوگ اپنا نامۂ اعمال پڑھیں گے اور

ان کا ذرا نقصان نہ کیا جاوے گا۔

(۵) وَوُضِعَ الْكِتَابُ فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا فِيهِ وَيَقُولُونَ يَا وَيْلَتَنَا مَالِ هَٰذَا الْكِتَابِ لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا وَوَجَدُوا مَا عَمِلُوا حَاضِراً وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ أَحَدا ﴿۴۹ : الکھف﴾

اور نامہ اعمال رکھ دیا جاوے گا تو آپ مجرموں کو دیکھیں گے کہ اس میں جو کچھ ہے اس سے ڈرتے ہوں گے اور کہتے ہوں گے کہ ہائے ہماری کم بختی اس نامہ اعمال کی عجیب حالت ہے بے قلمبند کئے ہوئے نہ کوئی چھوٹا گناہ چھوڑا نہ بڑا گناہ اور جو کچھ انھوں نے کیا وہ سب موجود پائیں گے۔

(۶) كَلَّا سَنَكْتُبُ مَا يَقُولُ وَنَمُدُّ لَهُ مِنَ الْعَذَابِ مَدّاً۔ ﴿۷۹ : مریم﴾

ہم اس کا کہا ہوا بھی لکھ لیتے ہیں اور اس کیلئے عذاب بڑھائے چلے جائیں گے۔

(۷) فَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهِ وَإِنَّا لَهُ كَاتِبُونَ ۔ ﴿۹۴ :الانبیاء﴾

سو جو شخص نیک کام کرتا ہوگا اور وہ ایمان والا بھی ہوگا سو اس کی محنت اکارت جانے والی نہیں اور ہم اس کو لکھ لیتے ہیں۔

(۸) وَلَا نُكَلِّفُ نَفْساً إِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتَابٌ يَنطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۶۲ :المومنون﴾

اور ہم کسی کو اس کی وسعت سے زیادہ کام کرنے کو نہیں دیتے ہمارے پاس ہمارے ایک دفتر (نامہ اعمال کا محفوظ) ہے جو ٹھیک ٹھیک سب کا حال بتا دے گا اور لوگوں پر ذرا ظلم نہ ہوگا۔

(۹) إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتَى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُبِينٍ ﴿۱۲ : یٰس﴾ بیشک ہم مردوں کو زندہ کرینگے اور ہم لکھتے جاتے ہیں وہ اعمال بھی جن کو لوگ آگے بھیجتے جاتے ہیں اور ان کے وہ اعمال بھی جن کو پیچھے چھوڑ جاتے ہیں اور ہم نے ہر چیز کو ایک واضح کتاب میں ضبط کر دیا ہے۔

(۱۰) وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتَابُ وَجِيءَ بِالنَّبِيِّينَ وَالشُّهَدَاءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۶۹ : الزمر﴾ اور زمین اپنے رب کے نور سے روشن ہو جاوے گی اور سب کا نامہ اعمال ہر ایک کے سامنے رکھدیا جاوے گا اور پیغمبر اور گواہ حاضر کئے جاوینگے اور سب میں ٹھیک ٹھیک فیصلہ کیا جاوے گا اور ان پر ذرا ظلم نہ ہوگا۔

(۱۱) وَجَعَلُوا الْمَلَائِكَةَ الَّذِينَ هُمْ عِبَادُ الرَّحْمَٰنِ إِنَاثاً أَشَهِدُوا خَلْقَهُمْ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ

وَيُسْأَلُونَ ‹۱۹: الزخرف›اورانھوں نے فرشتوں کو جو کہ خدا کے بندے ہیں عورت قرار دے رکھا ہے، کیا یہ انکی پیدائش کے وقت موجود تھے، انکا یہ دعوی لکھ لیا جاتا ہے اوران سے باز پرس ہوگی۔

(۱۲) أَمْ يَحْسَبُونَ أَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُم بَلَى وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُونَ ۔ ‹۸۰ :الزخرف›

ہاں کیا ان لوگوں کا یہ خیال ہے کہ ہم ان کی چپکی چپکی باتوں کو اوران کے مشوروں کو نہیں سنتے ہم ضرور سنتے ہیں اور ہمارے فرشتے ان کے پاس ہیں وہ بھی لکھتے ہیں۔

(۱۳) وَتَرَى كُلَّ أُمَّةٍ جَاثِيَةً كُلُّ أُمَّةٍ تُدْعَى إِلَى كِتَابِهَا الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ‹۲۸ :الجاثية›اورآپ ہر فرقہ کو دیکھیں گے کہ زانو کے بل گرینگے ہر فرقہ اپنے نامہ اعمال کی طرف بلایا جاوے گا آج تم کو تمہارے کئے کا بدلہ ملے گا۔

(۱۴) وَقَالَ قَرِينُهُ هَذَا مَا لَدَيَّ عَتِيدٌ ‹۲۳: ق›اوراس کے بعد فرشتے جو اس کے ساتھ رہتا تھا عرض کرے گا کہ یہ وہ روزنامچہ ہے جو میرے پاس تیار ہے۔

(۱۵) وَالطُّورِ۔وَكِتَابٍ مَّسْطُورٍ۔فِي رَقٍّ مَّنشُورٍ ۔‹۳: الطور›

قسم ہے طور پہاڑ کی اوراس کتاب کی جو کھلے ہوئے کاغذ میں لکھی ہے۔

(۱۶) وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ فِي الزُّبُرِ۔وَكُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ مُّسْتَطَرٌ ‹۵۲ :القمر›

اور جو کچھ بھی یہ لوگ کرتے ہیں سب اعمالناموں میں ہے اور ہر چھوٹی بڑی بات اس میں لکھی ہوئی ہے۔

(۱۷) فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَيَقُولُ هَاؤُمُ اقْرَؤُوا كِتَابِيَهْ ۔‹۱۹: الحاقة›

توجس شخص کا نامہ اعمال اسکے داہنے ہاتھ میں دیا جائیگا وہ تو کہے گا کہ لو میرا نامہ اعمال پڑھو۔

(۱۸) وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِشِمَالِهِ فَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي لَمْ أُوتَ كِتَابِيَهْ ۔‹۲۵ : الحاقة›

اور جس کا نامہ اعمال اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا سو وہ کہے گا کیا اچھا ہوتا مجھ کو میرا نامہ اعمال ہی نہ ملتا۔

(۱۹) وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتَاباً ۔‹۲۹: النبا›

اورہم نے (ان کے اعمال میں سے) ہر چیز کو (ان کے نامہ اعمال میں) لکھ کر ضبط کر رکھا ہے۔

(۲۰) وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۔‹۱۰: التكور›اور جب نامۂ اعمال کھولے جاویں گے۔

(۲۱) كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْفُجَّارِ لَفِي سِجِّينٍ۔وَمَا أَدْرَاكَ مَا سِجِّينٌ۔ كِتَابٌ مَّرْقُومٌ ۔‹۷ : المطففين›

ہرگز ایسا نہیں ہوگا یعنی کافرلوگوں کا نامہ عمل سجین میں رہے گا اور آپ کو کچھ معلوم ہے کہ سجین میں رکھا ہوا نامہ عمل کیا چیز ہے؟ وہ ایک نشان کیا ہوا دفتر ہے۔

(۲۲) كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْأَبْرَارِ لَفِي عِلِّيِّينَ۔وَمَا أَدْرَاكَ مَا عِلِّيُّونَ۔كِتَابٌ مَّرْقُومٌ۔يَشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُونَ ‹١٨: المطففين›

ہرگز ایسا نہیں نیک لوگوں کا نامہ عمل علیین میں رہیگا اور آپ کو کچھ معلوم ہیکہ علیین میں رکھا ہوا نامہ عمل کیا چیز ہے؟ وہ ایک نشان کیا ہوا دفتر ہے جسکو مقرب فرشتے دیکھتے ہیں۔

(۲۳) فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ۔فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَاباً يَسِيراً۔وَيَنقَلِبُ إِلَى أَهْلِهِ مَسْرُوراً۔وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ وَرَاءَ ظَهْرِهِ۔فَسَوْفَ يَدْعُو ثُبُوراً۔وَيَصْلَى سَعِيراً ‹١٢: الانشقاق›

جس شخص کا نامہ اعمال اس کے داہنے ہاتھ میں ملے گا سو اس سے آسان حساب لیا جائے گا اور وہ اپنے متعلقین کے پاس خوش خوش آئے گا اور جس شخص کا نامہ اعمال اس کے بائیں ہاتھ میں اس کی پیٹھ کے پیچھے سے ملے گا سو وہ موت کو پکارے گا اور جہنم میں داخل ہوگا۔

(۲۴) إِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ‹۴: الطارق›

کوئی شخص ایسا نہیں جس پر (اعمال کا) کوئی یاد رکھنے والا (فرشتہ) مقرر نہ ہو۔

(۲۵) اقْرَأْ كَتَابَكَ كَفَى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيبًا ‹١۴: بنی اسرائیل›

اپنا نامہ اعمال خود پڑھ لے آج تو خود اپنا آپ ہی محاسب کافی ہے۔

حساب

(۱) وَمَنْ يَكْفُرْ بِآيَاتِ اللّٰهِ فَإِنَّ اللّٰهِ سَرِيْعُ الْحِسَاب۔ ‹١٩: آل عمران›

اور جو شخص اللہ تعالی کے احکام کا انکار کرے گا تو بلا شبہ اللہ تعالی بہت جلد اس کا حساب لینے والے ہیں۔

(۲) إِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَاب ‹١٩٩: آل عمران› بلاشبہ اللہ تعالی جلدی ہی حساب کردیں گے۔

(۳) فَإِذَا دَفَعْتُمْ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ فَأَشْهِدُواْ عَلَيْهِمْ وَكَفَى بِاللّٰهِ حَسِيبًا ‹٦: النساء›

پھر جب ان کے اموال ان کے حوالے کرنے لگو تو ان پر گواہ بھی کرلیا کرو اور اللہ تعالی ہی حساب لینے والے کافی ہیں۔

(۴) وَإِذَا حُيِّيْتُم بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّواْ بِأَحْسَنَ مِنْهَا أَوْ رُدُّوهَا إِنَّ اللّهَ كَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيبًا ﴿۸۶: النساء﴾ اور جب تم کو کوئی سلام کرے تو تم اس سلام سے اچھے الفاظ میں سلام کرو یا ویسے ہی لفظ کہہ دو بلاشبہ اللہ تعالی ہر چیز پر حساب لیں گے۔

(۵) وَلاَ تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُم بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِم مِّن شَيْءٍ وَمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِم مِّن شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُونَ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿۵۲ :الانعام﴾

اور ان لوگوں کو نہ نکالیے جو صبح وشام اپنے پروردگار کی عبادت کرتے ہیں جس سے خاص اس کی رضامندی کا قصد رکھتے ہیں ان کا حساب ذرا بھی آپ کے متعلق نہیں اور آپ کا حساب ذرا بھی ان کے متعلق نہیں کہ آپ ان کو نکال دیں ورنہ آپ نامناسب کام کرنے والوں میں ہوجاویں گے۔

(۶) ثُمَّ رُدُّواْ إِلَى اللّهِ مَوْلاَهُمُ الْحَقِّ أَلاَ لَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ أَسْرَعُ الْحَاسِبِينَ ﴿۶۲ :الانعام﴾

پھر سب اپنے مالک حقیقی کے پاس لائے جاویں گے خوب سن لو کہ فیصلہ اللہ ہی کا ہوگا اور وہ بہت جلد حساب لے لے گا۔

(۷) أُوْلَـئِكَ لَهُمْ سُوءُ الْحِسَابِ ﴿۱۸: الرعد﴾ ان لوگوں کا سخت حساب ہوگا۔

(۸) وَالَّذِينَ يَصِلُونَ مَا أَمَرَ اللّهُ بِهِ أَن يُوصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُونَ سُوءَ الحِسَابِ ﴿۲۱: الرعد﴾ اور یہ ایسے ہیں کہ اللہ نے جن علاقوں کے قائم رکھنے کا حکم کیا ہے ان کو قائم رکھتے ہیں اور اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور سخت حساب کا اندیشہ رکھتے ہیں۔

(۹) فَوَرَبِّكَ لَنَسْأَلَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ۔عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۹۲: الحجر﴾

سو آپ کے پروردگار کی قسم ہم ان سب سے ان کے اعمال کی ضرور باز پرس کریں گے۔

(۱۰) وَيَجْعَلُونَ لِمَا لاَ يَعْلَمُونَ نَصِيباً مِّمَّا رَزَقْنَاهُمْ تَاللّهِ لَتُسْأَلُنَّ عَمَّا كُنتُمْ تَفْتَرُونَ۔ ﴿۵۶ :النحل﴾

اور یہ لوگ ہماری دی ہوئی چیزوں میں سے ان معبودوں کا حصہ لگاتے ہیں جن کے متعلق ان کو کچھ علم نہیں قسم ہے خدا کی تم سے تمہاری ان افترا پردازیوں کی ضرور باز پرس ہوگی۔

(۱۱) وَلَتُسْأَلُنَّ عَمَّا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۹۳:النحل﴾

اور تم سے تمہارے اعمال کی ضرور باز پرس ہوگی۔

(۱۲) اقْرَأْ كَتَابَكَ كَفَى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيباً ﴿۱۴: بنی اسرائیل﴾

اپنا نامہ اعمال خود پڑھ لے آج تو خود اپنے آپ ہی محاسب کافی ہے۔

(۱۳) وَأَوْفُواْ بِالْعَهْدِ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْؤُولاً ﴿۳۴: بنی اسرائیل﴾

اور عہد کو پورا کرو بیشک عہد کی باز پرس ہونے والی ہے۔

(۱۴) وَإِن مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ۔ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا وَاللَّهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهِ وَهُوَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿۴۱: الرعد﴾

اور جس بات کا ہم ان سے وعدہ کررہے ہیں اس میں کا بعض واقعہ اگر ہم آپکو دکھا دیں خواہ ہم آپکو وفات دے دیں، پس آپکے ذمہ تو صرف پہنچا دینا ہے اور دارو گیر کرنا تو ہمارا کام ہے کیا اس امر کو نہیں دیکھ رہے کہ ہم زمین کو ہر چہار طرف سے برابر کم کرتے چلے آتے ہیں اور اللہ حکم کرتا ہے اسکے حکم کو کوئی ہٹانے والا نہیں اور وہ بڑی جلدی حساب لینے والا ہے۔

(۱۵) رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ﴿۴۱: ابراهيم﴾

اے ہمارے رب میری مغفرت کردیجئے اور میرے ماں باپ کی بھی اور کل مومنین کی بھی حساب قائم ہونے کے دن۔

(۱۶) لِيَجْزِيَ اللَّهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿۵۱: ابراهيم﴾

تاکہ اللہ تعالی ہر شخص کو اس کے کئے کی سزا دے یقیناً اللہ تعالی بڑی جلد حساب لینے والا ہے۔

(۱۷) وَإِن كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا وَكَفَىٰ بِنَا حَاسِبِينَ۔ ﴿۴۷: الانبياء﴾

اور اگر کسی کا عمل رائی کے دانہ کے برابر بھی ہوگا تو ہم اسکو حاضر کردینگے اور ہم حساب لینے والے کافی ہیں۔

(۱۸) فَلَنَسْأَلَنَّ الَّذِينَ أُرْسِلَ إِلَيْهِمْ وَلَنَسْأَلَنَّ الْمُرْسَلِينَ ﴿۲: الاعراف﴾

پھر ہم ان لوگوں سے ضرور پوچھیں گے جن کے پاس پیغمبر بھیجے گئے تھے اور ہم پیغمبروں سے ضرور پوچھیں گے۔

(۱۹) وَقِفُوهُمْ إِنَّهُم مَّسْئُولُونَ۔ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُونَ۔ بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُونَ ﴿۲۵: الصفت﴾

اور اچھا ان کو ذرا ٹھہراؤ ان سے کچھ پوچھا جائے گا کہ اب تم کو کیا ہوا ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے؟ بلکہ وہ سب کے سب اس روز سرافگندہ ہوں گے۔

(۲۰) إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ۔ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ﴿۲۶: الغاشية﴾

کیونکہ ہمارے ہی پاس ان کا آنا ہوگا پھر ہمارا ہی کام ان سے حساب لینا ہے۔

(۲۱) وَكَأَيِّن مِّن قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ أَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهِ فَحَاسَبْنَاهَا حِسَابًا شَدِيدًا ﴿۸: الطلاق﴾

اور بہت سی بستیاں تھیں جنھوں نے اپنے رب کے حکم سے اور اس کے رسولوں سے سرتابی کی سو ہم نے ان کے اعمال کا سخت حساب کیا۔

(۲۲) اقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ مُّعْرِضُونَ ﴿۱: الانبیاء﴾

ان لوگوں سے ان کا وقت حساب نزدیک آ پہنچا، اور یہ ابھی غفلت میں پڑے ہیں اور اعراض کئے ہوئے ہیں۔

(۲۳) لَا يُسْأَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْأَلُونَ ۔﴿۲۳: الانبیاء﴾

وہ جو کچھ کرتا ہے اس سے کوئی باز پرس نہیں کرسکتا اور اوروں سے باز پرس کی جاسکتی ہے۔

(۲۴) وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهاً آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِندَ رَبِّهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ۔﴿۱۱۷: المومنون﴾

اور جو شخص اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کی بھی عبادت کرے کہ جس کے معبود ہونے پر اس کے پاس کوئی بھی دلیل نہیں، سو اس کا حساب اسی کے رب کے پاس ہوگا، یقیناً کافروں کو فلاح نہ ہوگی۔

(۲۵) وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۔﴿۳۹: النور﴾ اور اللہ دم بھر میں حساب کر دیتا ہے۔

(۲۶) إِنْ حِسَابُهُمْ إِلَّا عَلَى رَبِّي لَوْ تَشْعُرُونَ ۔﴿۱۱۳: الشعراء﴾

ان سے حساب کتاب لینا پس خدا کا کام ہے کیا خوب ہو کہ تم اس کو سمجھو۔

(۲۷) وَلَقَدْ كَانُوا عَاهَدُوا اللَّهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّونَ الْأَدْبَارَ وَكَانَ عَهْدُ اللَّهِ مَسْؤُولاً ۔﴿۱۵: الاحزاب﴾

حالانکہ یہی لوگ پہلے خدا سے عہد کر چکے تھے کہ پیٹھ نہ پھیریں گے اور اللہ سے جو عہد کیا جاتا ہے اس کی باز پرس ہوگی۔

(۲۸) وَكَفَى بِاللَّهِ حَسِيباً ﴿۳۹: الاحزاب﴾ اور اللہ حساب لینے کیلئے کافی ہے۔

(۲۹) هَذَا مَا تُوعَدُونَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ۔﴿۵۳: ص﴾

یہ وہ نعمت ہے جس کا تم سے روز حساب آنے پر وعدہ کیا جاتا ہے۔

(۳۰) وَقَالُوا رَبَّنَا عَجِّل لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ۔﴿۱۶: ص﴾

اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہمارا حصہ ہم کو روز حساب سے پہلے دے دے۔

(۳۱) إِنَّ الَّذِينَ يَضِلُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا نَسُوا يَوْمَ الْحِسَابِ ﴿۲۶: ص﴾

جو لوگ خدا کے رستے سے بھٹکتے ہیں ان کیلئے سخت عذاب ہوگا اس وجہ سے کہ وہ روز حساب کو بھولے رہے۔

(۳۲) اَلْيَوْمَ تُجْزَى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۔﴿۱۷ : المؤمن﴾
آج ہر شخص کو اس کے کئے کا بدلہ دیا جائے گا آج کچھ ظلم نہ ہوگا، اللہ تعالیٰ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔

(۳۳) وَقَالَ مُوسَى إِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُم مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ۔﴿۲۷ : المؤمن﴾
اور موسیٰ نے کہا کہ اپنے اور تمہارے پروردگار کی پناہ لیتا ہوں ہر خردماغ شخص کے شر سے جو روز حساب پر یقین نہیں رکھتا۔

(۳۴) فَلَوْلَا إِن كُنتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ۔ تَرْجِعُونَهَا إِنْ كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿۸۷: الواقعة﴾
تو فی الواقع تمہارا حساب کتاب ہونے والا نہیں ہے تو تم اس روح کو پھر کیوں نہیں لوٹاتے ہو اگر تم سچے ہو؟

(۳۵) وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِشِمَالِهِ فَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي لَمْ أُوتَ كِتَابِيَهْ ۔ وَلَمْ أَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ۔﴿۲۶: الحاقة﴾ اور جس کا نامۂ اعمال اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا سو وہ کہے گا کیا اچھا ہوتا کہ مجھ کو میرا نامۂ اعمال ہی نہ ملتا اور مجھ کو یہ خبر ہی نہ ہوتی کہ میرا حساب کیا ہے؟

میزان

(۱) وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۔﴿۸: الاعراف﴾
اور اس روز وزن بھی واقع ہوگا پھر جس شخص کا پلہ بھاری ہوگا سو ایسے لوگ کامیاب ہونگے۔

(۲) وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئاً وَإِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا وَكَفَى بِنَا حَاسِبِينَ﴿۴۷ : الانبیاء﴾
اور قیامت کے روز ہم میزان عدل قائم کریں گے (اور سب کے اعمال کا وزن کریں گے) سو کسی پر اصلا ظلم نہ ہوگا اور اگر کسی کا عمل رائی کے دانہ کے برابر بھی ہوگا تو ہم اس کو حاضر کردیں گے اور ہم حساب لینے والے کافی ہیں۔

(۳) فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۔ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ۔﴿۱۰۲ : المومنون﴾
سو جس شخص کا پلہ بھاری ہوگا تو ایسے لوگ کامیاب ہوں گے اور جس شخص کا پلہ ہلکا ہوگا سو یہ وہ لوگ ہوں گے جنہوں نے اپنا نقصان کرلیا اور جہنم میں ہمیشہ کیلئے رہیں گے۔

(۴) أُولَئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَلِقَائِهِ فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزْنًا ﴿۱۰۵: الكهف﴾ یہ وہ لوگ ہیں جو رب کی آیتوں کا اور اس کے ملنے کا انکار کر رہے ہیں سوا نکے سارے کام غارت ہو گئے تو قیامت کے روز ہم ان کے نیک اعمال کا ذرا بھی وزن قائم نہ کریں گے۔

(۵) فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ۔ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ۔ وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ۔ فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ۔ وَمَا أَدْرَاكَ مَا هِيَهْ۔ نَارٌ حَامِيَةٌ ۔ ﴿۱۰: القارعة﴾ پھر وزن اعمال کے بعد جس شخص کا پلہ بھاری ہوگا وہ تو خاطر خواہ آرام میں ہوگا اور جس شخص کا پلہ ہلکا ہوگا تو اس کا ٹھکانا ہاویہ ہوگا اور آپ کو کچھ معلوم ہے کہ وہ ہاویہ کیا چیز ہے؟ وہ ایک دہکتی ہوئی آگ ہے۔

(۶) اَللّٰهُ الَّذِي أَنزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَالْمِيزَانَ ۔﴿۱۷: الشورى﴾

اللہ ہی ہے جس نے اس کتاب یعنی قرآن کو اور انصاف کو نازل فرمایا۔

شفاعت

(۱) وَاتَّقُواْ يَوْماً لَّا تَجْزِي نَفْسٌ عَن نَّفْسٍ شَيْئاً وَلاَ يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَلاَ يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلاَ هُمْ يُنصَرُونَ ۔﴿۴۸: البقرة﴾ اور ڈرو تم ایسے دن سے کہ نہ تو کوئی شخص کسی کی طرف سے کچھ مطالبہ ادا کرسکتا ہے اور نہ کسی شخص کی طرف سے کوئی سفارش قبول کرسکتا ہے اور نہ کسی شخص کی طرف سے کوئی معاوضہ لیا جاسکتا ہے اور نہ ان لوگوں کی طرفداری چل سکے گی۔

(۲) وَاتَّقُواْ يَوْماً لَّا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْئاً وَلاَ يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلاَ تَنفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَلاَ هُمْ يُنصَرُونَ ﴿۱۲۳: البقرة﴾ اور تم ڈرو ایسے دن سے جس میں کوئی شخص کسی شخص کی طرف سے نہ کوئی مطالبہ ادا کرنے پاوے گا اور نہ کسی کی طرف سے کوئی معاوضہ قبول کیا جاوے گا اور نہ کسی کی کوئی سفارش مفید ہوگی اور نہ ان لوگوں کو کوئی بچا سکے گا۔

(۳) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ أَنفِقُواْ مِمَّا رَزَقْنَاكُم مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيهِ وَلاَ خُلَّةٌ وَلاَ شَفَاعَةٌ وَالْكَافِرُونَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿۲۵۴: البقرة﴾ (باب قیامت سلسلہ ۱۵ میں ترجمہ ہے)

(۴) وَأَنذِرْ بِهِ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَن يُحْشَرُواْ إِلَى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُم مِّن دُونِهِ وَلِيٌّ وَلاَ شَفِيعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ۔﴿۵۱: الانعام﴾ (باب حشر سلسلہ ۱۱ دیکھئے)

(۵) لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَلاَ شَفِيعٌ ۔﴿۷۰: الانعام﴾

اس روز اللہ کے سوا نہ تو کوئی اس کا دوست ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا۔

(۶) هَلۡ يَنظُرُونَ إِلَّا تَأۡوِيلَهُ يَوۡمَ يَأۡتِي تَأۡوِيلُهُ يَقُولُ الَّذِينَ نَسُوهُ مِن قَبۡلُ قَدۡ جَاءَتۡ رُسُلُ رَبِّنَا بِالۡحَقِّ فَهَل لَّنَا مِن شُفَعَاءَ فَيَشۡفَعُواْ لَنَا أَوۡ نُرَدُّ فَنَعۡمَلَ غَيۡرَ الَّذِي كُنَّا نَعۡمَلُ 〈۵۳: الاعراف〉

ان لوگوں کو اور کسی بات کا انتظار نہیں صرف اس کے اخیر نتیجہ کا انتظار ہے جس روز اس کا اخیر نتیجہ پیش آوے گا اس روز جو لوگ اس کو پہلے سے بھولے ہوئے تھے یوں کہنے لگیں گے کہ واقعی ہمارے رب کے پیغمبر سچی سچی باتیں لائے تھے سو اب کیا کوئی ہمارا سفارشی ہے کہ وہ ہماری سفارش کردے یا کیا ہم پھر واپس بھیجے جاسکتے ہیں تا کہ ہم لوگ ان اعمال کے جن کو ہم کیا کرتے تھے برخلاف دوسرے اعمال کریں۔

(۷) مَا مِن شَفِيعٍ إِلَّا مِنۢ بَعۡدِ إِذۡنِهِ 〈۳: یونس〉

کوئی سفارش کرنے والا سفارش نہیں کرسکتا بدون اس کی اجازت کے۔

(۸) يَوۡمَ يَأۡتِ لَا تَكَلَّمُ نَفۡسٌ إِلَّا بِإِذۡنِهِ فَمِنۡهُمۡ شَقِيٌّ وَسَعِيدٌ 〈۱۰۵: ھود〉

پھر جس وقت وہ دن آوے گا کوئی شخص بدون خدا کی اجازت کے بات بھی نہ کرسکے گا ان میں بعضے تو شقی ہوں گے اور بعضے سعید ہوں گے۔

(۹) لَا يَمۡلِكُونَ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِندَ الرَّحۡمَٰنِ عَهۡدًا۔ 〈۸۷: مریم〉

وہاں کوئی سفارش کا اختیار نہ رکھے گا مگر ہاں جس نے رحمان کے پاس اجازت لی ہے۔

(۱۰) يَوۡمَئِذٍ لَّا تَنفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنۡ أَذِنَ لَهُ الرَّحۡمَٰنُ وَرَضِيَ لَهُ قَوۡلًا۔ 〈۱۰۹: طه〉

اس روز کسی کو کوئی سفارش نفع نہ دے گی مگر ایسے شخص کو کہ جس کے واسطے اللہ تعالیٰ نے اجازت دے دی ہو اور اس شخص کے واسطے بولنا پسند کرلیا ہو۔

(۱۱) يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ أَيۡدِيهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ وَلَا يَشۡفَعُونَ إِلَّا لِمَنِ ارۡتَضَىٰ وَهُم مِّنۡ خَشۡيَتِهِ مُشۡفِقُونَ ۔〈۲۸: الانبیاء〉 اللہ تعالیٰ ان کے اگلے پچھلے احوال کو جانتا ہے اور وہ بجز اس کے جس کے لئے شفاعت کرنے کی خدا تعالیٰ کی مرضی ہو اور کسی کی سفارش نہیں کرسکتے اور وہ سب اللہ تعالیٰ کی ہیبت سے ڈرتے ہیں۔

(۱۲) وَمَا أَضَلَّنَا إِلَّا الۡمُجۡرِمُونَ۔ فَمَا لَنَا مِن شَافِعِينَ ۔ وَلَا صَدِيقٍ حَمِيمٍ 〈۱۰۱: الشعراء〉

اور ہم کو تو بس ان بڑے مجرموں نے گمراہ کیا سو نہ کوئی ہمارا سفارشی ہے اور نہ کوئی مخلص دوست ہے۔

(۱۳) وَلَمۡ يَكُن لَّهُم مِّن شُرَكَائِهِمۡ شُفَعَاءُ وَكَانُواْ بِشُرَكَائِهِمۡ كَافِرِينَ ۔〈۱۳: الروم〉

اوران کے شریکوں میں سے ان کا کوئی سفارشی نہ ہوگا اور یہ لوگ اپنے شریکوں سے منکر ہوجاویں گے۔

(۱۴) مَا لَكُم مِّن دُونِهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا شَفِيعٍ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ۔〈۴:السجدۃ〉

بدون اس کے نہ تمہارا کوئی مددگار ہے اور نہ سفارش کرنے والا سو کیا تم سمجھتے نہیں ہو۔

(۱۵) وَلَا تَنفَعُ الشَّفَاعَةُ عِندَهُ إِلَّا لِمَنْ أَذِنَ لَهُ ۔〈۲۳: السبا〉

اور خدا کے سامنے کسی کی سفارش کسی کیلئے کام نہیں آتی مگر اس کیلئے جس کی نسبت شفیع کو وہ اجازت دے دے۔

(۱۶) وَلَا يَمْلِكُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِهِ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَن شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ 〈۸۶ :الزخرف〉

اور خدا کے سوا جن معبودوں کو یہ لوگ پکارتے ہیں وہ سفارش تک کا اختیار نہ رکھیں گے ہاں جن لوگوں نے حق بات کا اقرار کیا تھا اور وہ تصدیق بھی کیا کرتے تھے۔

(۱۷) وَكَم مِّن مَّلَكٍ فِي السَّمَاوَاتِ لَا تُغْنِي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئاً إِلَّا مِن بَعْدِ أَن يَأْذَنَ اللَّهُ لِمَن يَشَاءُ وَيَرْضَى ۔〈۲۶: النجم〉

اور بہت سے فرشتے آسمان میں موجود ہیں ان کی سفارش ذرا بھی کام نہیں آسکتی مگر بعد اسکے کہ اللہ تعالیٰ جس کیلئے چاہیں اجازت دیں اور اس کیلئے سفارش کرنے سے راضی ہوں۔

(۱۸) مَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ حَمِيمٍ وَلَا شَفِيعٍ يُطَاعُ 〈۱۸ :المؤمن〉

(اس روز) ظالموں کا نہ کوئی دلی دوست ہوگا اور نہ کوئی سفارشی ہوگا جس کا کہا مانا جاوے۔

(۱۹) فَمَا تَنفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِينَ 〈۴۸ :المدثر〉

ان کو سفارش کرنے والوں کی سفارش نفع نہ دے گی۔

(۲۰) مَن ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِندَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ 〈۲۵۵ :البقرۃ〉

ایسا کون شخص ہے جو اس کے پاس کسی کی سفارش کرسکے بدون اس کی اجازت کے۔

کراما کاتبین

(۱) وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ ۔ كِرَاماً كَاتِبِينَ ۔ يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ 〈۱۲: الانفطار〉

اور تم پر (تمہارے سب اعمال) یاد رکھنے والے معزز لکھنے والے مقرر ہیں جو تمہارے سب اعمال کو جانتے ہیں۔

(۲) إِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيَانِ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيدٌ۔ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ۔ ‹۱۷: ق› جب دو اخذ کرنیوالے فرشتے اخذ کرتے رہتے ہیں جو کہ دائیں اور بائیں طرف بیٹھے رہتے ہیں وہ کوئی لفظ منہ سے نہ نکالنے پاتا مگر اس کے پاس ہی ایک تاک لگانے والا تیار ہے۔

(۳) أَمْ يَحْسَبُونَ أَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُم بَلَى وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُونَ ‹۸۰ :الزخرف›

ہاں کیا ان لوگوں کا یہ خیال ہے کہ ہم ان کی چپکی چپکی باتوں کو اور انکے مشوروں کو نہیں سنتے ہم ضرور سنتے ہیں اور ہمارے فرشتے ان کے پاس ہیں وہ بھی لکھتے ہیں۔

لوحِ محفوظ

(۱) وَمَا يَعْزُبُ عَن رَّبِّكَ مِن مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَلَا أَصْغَرَ مِنْ ذَٰلِكَ وَلَا أَكْبَرَ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ‹۶۱ :یونس› اور آپ کے رب کے علم سے کوئی چیز ذرہ برابر بھی غائب نہیں نہ زمین میں اور نہ آسمان میں اور نہ کوئی چیز اس مقدار مذکور سے چھوٹی ہے اور نہ کوئی چیز بڑی ہے مگر یہ سب کتاب مبین یعنی لوح محفوظ میں مرقوم ہے۔

(۲) وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ۔ ‹۶ : ھود›

اور کوئی جاندار روئے زمین پر چلنے والا ایسا نہیں کہ اس کی روزی اللہ کے ذمہ نہ ہو اور وہ ہر ایک کی زیادہ رہنے کی جگہ کو اور چند روز رہنے کی جگہ کو جانتا ہے سب چیزیں کتاب مبین یعنی لوح محفوظ میں ہیں۔

(۳) يَمْحُو اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ وَعِندَهُ أُمُّ الْكِتَابِ (۳۹: الرعد)

خدا تعالی جس حکم کو چاہیں موقوف کر دیتے ہیں اور جس حکم کو چاہیں قائم رکھتے ہیں اور اصلی کتاب اسی کے پاس ہے (یعنی لوح محفوظ)

(۴) وَإِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ إِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ أَوْ مُعَذِّبُوهَا عَذَاباً شَدِيداً كَانَ ذَٰلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُوراً۔ ‹۵۸ : بنی اسرائیل›

اور (کفار کی) ایسی کوئی بستی نہیں جس کو ہم قیامت سے پہلے ہلاک نہ کریں یا (قیامت کے روز) اس کو سخت عذاب نہ دیں، یہ بات کتاب یعنی لوح محفوظ میں لکھی ہوئی ہے۔

(۵) وَمَا مِنْ غَائِبَةٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ﴿۷۵: النمل﴾

اور آسمان اور زمین میں ایسی کوئی چیز مخفی نہیں جو لوحِ محفوظ میں نہ ہو۔

(۶) لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَلَا أَصْغَرُ مِن ذَٰلِكَ وَلَا أَكْبَرُ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ﴿۳: السبا﴾

(اسی باب کے سلسلہ ا میں ترجمہ ہے)

(۷) وَإِنَّهُ فِي أُمِّ الْكِتَابِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيمٌ ﴿۴: الزخرف﴾

اور وہ ہمارے پاس لوحِ محفوظ میں بڑے رتبہ کی اور حکمت بھری کتاب ہے (قرآن)

(۸) قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنقُصُ الْأَرْضُ مِنْهُمْ وَعِندَنَا كِتَابٌ حَفِيظٌ ۔﴿۴: ق﴾

ہم ان کے ان اجزاء کو جانتے ہیں جن کو مٹی (کھاتی اور) کم کرتی ہے اور ہمارے پاس وہ کتاب یعنی لوحِ محفوظ موجود ہے۔

(۹) إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ۔فِي كِتَابٍ مَّكْنُونٍ ۔لَّا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ۔﴿۷۹: الواقعة﴾

کہ یہ ایک مکرم قرآن ہے جو ایک محفوظ کتاب یعنی لوحِ محفوظ میں درج ہے کہ اس کو بجز پاک فرشتوں کے کوئی ہاتھ نہیں لگانے پاتا۔

(۱۰) مَا أَصَابَ مِن مُّصِيبَةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي أَنفُسِكُمْ إِلَّا فِي كِتَابٍ مِّن قَبْلِ أَن نَّبْرَأَهَا إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿۲۲: الحديد﴾

کوئی مصیبت نہ دنیا میں آتی ہے نہ خاص تمہاری جانوں میں مگر وہ ایک کتاب میں یعنی لوحِ محفوظ میں لکھی ہے قبل اسکے کہ ہم ان جانوں کو پیدا کریں یہ اللہ کے نزدیک آسان کام ہے۔

(۱۱) وَاللَّهُ خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ أَزْوَاجاً وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ وَمَا يُعَمَّرُ مِن مُّعَمَّرٍ وَلَا يُنقَصُ مِنْ عُمُرِهِ إِلَّا فِي كِتَابٍ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿۱۱: فاطر﴾

اور اللہ تعالیٰ نے تم کو مٹی سے پیدا کیا ہے پھر نطفہ سے پیدا کیا پھر تم کو جوڑے جوڑے بنایا اور کسی عورت کو نہ حمل رہتا ہے اور نہ وہ جنتی ہے مگر سب اس کی اطلاع سے ہوتا ہے اور نہ کسی کی عمر زیادہ کی جاتی ہے اور نہ کسی کی عمر کم کی جاتی ہے مگر یہ سب لوحِ محفوظ میں ہوتا ہے یہ سب اللہ کو آسان ہے۔

مقامِ محمود۔ سدرۃ المنتہیٰ۔ بیت المعمور

(۱) وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَّكَ عَسَى أَن يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَاماً مَّحْمُودا ﴿۷۹: بنی اسرائیل﴾

اور کسی رات کے حصے میں تہجد پڑھا کیجئے جو کہ آپ کیلئے زائد چیز ہے امید ہے کہ آپ کا رب آپ کو مقام محمود میں جگہ دے گا۔

(۲) وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَى۔عِندَ سِدْرَةِ الْمُنتَهَى۔عِندَهَا جَنَّةُ الْمَأْوَى۔إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشَى۔مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغَى۔لَقَدْ رَأَى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى ﴿۱۸: النجم﴾

اور انہوں نے یعنی پیغمبر نے اس فرشتہ کو ایک اور دفعہ بھی (صورت اصلیہ میں) دیکھا ہے سدرۃ المنتہی کے پاس اس کے قریب جنتہ الماوی ہے جب اس سدرۃ المنتہی کو لپٹ رہی تھیں جو چیزیں لپٹ رہی تھیں نگاہ نہ تو ہٹی اور نہ بڑھی انہوں نے اپنے پروردگار کی قدرت کے بڑے بڑے عجائبات دیکھے۔

(۳) وَالْبَيْتِ الْمَعْمُورِ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوعِ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُورِ ﴿۶: الطور﴾

اور آباد گھر کی اور اونچی چھت کی اور جوش مارتے سمندر کی۔

علیین اور سجین

(۱) كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْأَبْرَارِ لَفِي عِلِّيِّينَ۔وَمَا أَدْرَاكَ مَا عِلِّيُّونَ۔كِتَابٌ مَّرْقُومٌ۔يَشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُونَ ﴿۱۸: المطففین﴾

ہرگز ایسا نہیں! نیک لوگوں کا نامۂ عمل علیین میں رہے گا، اور آپ کو کچھ معلوم ہیکہ علیین میں رکھا ہوا نامہ عمل کیا چیز ہے؟ وہ ایک نشان کیا ہوا دفتر ہے جسکو مقرب فرشتے شوق سے دیکھتے ہیں

(۲) كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الفُجَّارِ لَفِي سِجِّينٍ۔وَمَا أَدْرَاكَ مَا سِجِّينٌ۔كِتَابٌ مَّرْقُومٌ ﴿۷ : المطففین﴾

ہرگز نہیں ہوگا! یعنی کافر لوگوں کا نامہ عمل سجین میں رہے گا آپ کو کچھ معلوم ہے کہ سجین میں رکھا ہوا نامہ عمل کیا چیز ہے؟ وہ ایک نشان کیا ہوا دفتر ہے۔

عرشِ الٰہی

(۱) إِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ ﴿۵۴ : الاعراف﴾ بیشک تمہارا رب اللہ ہی ہے جس نے سب آسمانوں اور زمین کو چھ روز میں پیدا کیا پھر عرش پر قائم ہوا۔

(۲) فَإِن تَوَلَّوْاْ فَقُلْ حَسْبِيَ اللّهُ لا إِلَـهَ إِلاَّ هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ۔‹۱۲۹:التوبة›
پھر اگر یہ روگردانی کریں تو آپ کہہ دیجئے کہ میرے لئے اللہ تعالی کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کرلیا اور وہ بڑے بھاری عرش کا مالک ہے۔

(۳) إِنَّ رَبَّكُمُ اللّهُ الَّذِي ۔‹۳:یونس› (اسی باب کا سلسلہ نمبرا دیکھئے)

(۴) وَهُوَ الَّذِي خَلَق السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلا۔‹۷: هود› اور وہ اللہ ایسا ہے کہ سب آسمان اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا اور اس وقت اس کا عرش پانی پر تھا تا کہ تم کو آزماوے کہ تم میں اچھا عمل کرنے والا کون ہے؟

(۵) اَللّهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمَاوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ‹۲:الرعد› اللہ ایسا ہے کہ اس نے آسمانوں کو بدون ستون کے اونچا کھڑا کردیا چنانچہ تم ان آسمانوں کو دیکھ رہے ہو پھر عرش پر قائم ہوا اور آفتاب و ماہتاب کو کام میں لگا دیا۔

(۶) قُل لَّوْ كَانَ مَعَهُ آلِهَةٌ كَمَا يَقُولُونَ إِذاً لاَّبْتَغَوْاْ إِلَى ذِي الْعَرْشِ سَبِيلا۔‹۴۲: بنی اسرائیل›
آپ فرمایئے کہ اگر اس کے ساتھ اور بھی معبود ہوتے جیسا یہ لوگ کہتے ہیں تو اس حالت میں عرش والوں تک انہوں نے رشتہ ڈھونڈ لیا ہوتا۔

(۷) فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ‹۱۱۶:المومنون›
اللہ تعالی بہت ہی عالیشان ہے جو کہ بادشاہ حقیقی ہے اسکے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں عرش عظیم کا مالک ہے

(۸) الَّـذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ ‹۷: المؤمن› جو فرشتے کہ عرش الہی کو اٹھائے ہوئے ہیں اور جو فرشتے اس کے گردا گرد ہیں وہ اپنے رب کی تسبیح وتحمید کرتے رہتے ہیں اور اس پر ایمان رکھتے اور ایمان والوں کیلئے استغفار کیا کرتے ہیں۔

(۹) وَتَرَى الْمَلَائِكَةَ حَافِّينَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۔‹۷۵: الزمر›
اور آپ فرشتوں کو دیکھیں گے کہ عرش کے گردا گرد حلقہ باندھے ہوں گے اور اپنے رب کی تسبیح وتحمید کرتے ہوں گے۔

(۱۰) رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ ۔‹۱۵ :المؤمن› وہ رفیع الدرجات ہے وہ عرش کا مالک ہے۔

(۱۱) سُبْحَانَ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ ۔‹۸۲:الزخرف›

آسمان اور زمین کا مالک عرش کا بھی مالک ہے ان باتوں سے منزہ ہے جو لوگ بیان کررہے ہیں۔

(۱۲) هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِیْ سِتَّةِ أَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَی عَلَی الْعَرْشِ ۔‹۴ :الحدید›

وہ ایسا ہے کہ آسمان اور زمین کو چھ روز میں پیدا کیا پھر تخت پر قائم ہوا۔

(۱۳) وَیَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ یَوْمَئِذٍ ثَمَانِیَةٌ ‹۱۷: الحاقّة›

اور آپ کے پروردگار کے عرش کو اس روز آٹھ فرشتے اٹھائے ہوں گے۔

(۱۴) اَللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔‹۲۶ : النمل›

اللہ ہی ایسا ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔

(۱۵) قُلْ مَن رَّبُّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۔‹۸۶: المومنون›

آپ یہ بھی کہئے کہ ان سات آسمانوں کا مالک اور عالی شان عرش کا مالک کون ہے؟

(۱۶) اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ أَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَی عَلَی الْعَرْشِ ‹۴ : السجدة› (ترجمہ گزر چکا)

(۱۷) الَّذِیْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ أَیَّامٍ ۔ ‹۵۹ : الفرقان›

وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے چھ دن میں پیدا کیا۔

(۱۸) وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ۔ذُو الْعَرْشِ الْمَجِیْدُ ۔‹۱۵: البروج›

اور وہی بڑا بخشنے والا بڑی محبت کرنے والا عرش کا مالک عظمت والا ہے۔

وسیلہ

(۱) یَا أَیُّهَا الَّذِیْنَ آمَنُواْ اتَّقُواْ اللّٰهَ وَابْتَغُواْ إِلَیْهِ الْوَسِیْلَةَ وَجَاهِدُواْ فِیْ سَبِیْلِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ‹۳۵ : المائدة› اے ایمان والو اللہ سے ڈرتے رہو اور ڈھونڈو اس تک وسیلہ اور جہاد کرو اس کی راہ میں تاکہ تمہارا بھلا ہو۔

(۲) أُولَـٰئِكَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ یَبْتَغُوْنَ إِلَی رَبِّهِمُ الْوَسِیْلَةَ أَیُّهُمْ أَقْرَبُ وَیَرْجُوْنَ رَحْمَتَهُ وَیَخَافُوْنَ عَذَابَهُ ۔‹۵۷ : بنی اسرائیل› یہ لوگ جن کو اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ خود اپنے پروردگار کے ہاں ذریعہ تقرب تلاش کرتے رہتے ہیں کہ کون ان میں اللہ کا زیادہ مقرب ہوتا ہے اور اس کی رحمت کے امیدوار رہتے ہیں اور اس کے عذاب سے خوف رکھتے ہیں۔

کوثر

(۱) إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَفَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ۔إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ‹۳:الکوثر›
بیشک ہم نے آپ کو کوثر عطا فرمایا ہے آپ اپنے پروردگار کی نماز پڑھئے اور قربانی کیجئے بالقین آپ کا دشمن ہی بے نام ونشان ہے۔

جنت اور اہل جنت

(۱) وَقُلْنَا يَا آدَمُ اسْكُنْ أَنتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلاَ مِنْهَا رَغَداً حَيْثُ شِئْتُمَا وَلاَ تَقْرَبَا هَـذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الْظَّالِمِينَ ۔‹۳۵: البقرة› اور ہم نے حکم دیا کہ اے آدم رہا کرو تم اور تمہاری بیوی بہشت میں پھر کھاؤ دونوں اس میں سے بافراغت جس جگہ سے چاہو اور نزدیک نہ جائیو اس درخت کے ورنہ تم بھی ان ہی میں شمار ہو جاؤ گے جو اپنا نقصان کر بیٹھتے ہیں۔

(۲) قُلْ أَؤُنَبِّئُكُم بِخَيْرٍ مِّن ذَلِكُمْ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا عِندَ رَبِّهِمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَأَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّهِ ‹۱۵ : آل عمران› آپ فرما دیجئے کیا میں تم کو ایسی چیز بتلا دوں جو بہتر ہو ان چیزوں سے ایسے لوگوں کیلئے جو اللہ سے ڈرتے ہیں ان کے مالک حقیقی کے پاس ایسے ایسے باغ ہیں جن کے پائین میں نہریں جاری ہیں ان میں ہمیشہ ہمیشہ کو رہیں گے اور ان کیلئے ایسی ایسی بیبیاں ہیں جو صاف ستھری کی ہوئی ہیں اور خوشنودی ہے اللہ تعالی کی طرف سے۔

(۳) وَسَارِعُواْ إِلَى مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَاوَاتُ وَالأَرْضُ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ ۔‹۱۳۳ : آل عمران› اور دوڑو مغفرت کی طرف جو تمہارے پروردگار کی جانب سے ہے اور جنت کی طرف جس کی وسعت ایسی ہے جیسے آسمان اور زمین، وہ تیار کی گئی ہے خدا سے ڈرنے والوں کیلئے۔

(۴) أُوْلَـئِكَ جَزَآؤُهُم مَّغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَجَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَنِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ‹۱۳۶: آل عمران› ان لوگوں کی جزا بخشش ہے ان کے رب کی طرف سے اور باغ ہیں کہ ان کے نیچے سے نہریں چلتی ہوں گی یہ ہمیشہ ہمیشہ ان ہی میں رہیں گے اور یہ اچھا حق الخدمت ہے کام کرنے والوں کا۔

(۵) أَمْ حَسِبْتُمْ أَن تَدْخُلُواْ الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّهُ الَّذِينَ جَاهَدُواْ مِنكُمْ وَيَعْلَمَ

الصَّابِرِينَ﴿۱۴۲ : آل عمران﴾ ہاں کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ جنت میں داخل ہوں گے حالانکہ ہنوز اللہ تعالی نے ان لوگوں کو تو دیکھا ہی نہیں جنہوں نے تم میں سے جہاد کیا ہو اور نہ انکو دیکھا جو ثابت قدم رہے

(۶) فَمَن زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَأُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ۔﴿۱۸۵:آل عمران﴾

تو جو شخص دوزخ سے بچا لیا گیا وہ جنت میں داخل ہو گیا سو پورا کامیاب وہ ہوا۔

(۷) فَالَّذِينَ هَاجَرُواْ وَأُخْرِجُواْ مِن دِيَارِهِمْ وَأُوذُواْ فِي سَبِيلِي وَقَاتَلُواْ وَقُتِلُواْ لأُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلأُدْخِلَنَّهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ ۔﴿۱۹۵ :آل عمران﴾

سو جن لوگوں نے ترک وطن کیا اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور تکلیفیں دیئے گئے میری راہ میں اور جہاد کیا اور شہید ہو گئے میں ضرور ان لوگوں کی تمام خطائیں معاف کر دوں گا اور ضرور ان کو ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔

(۸) تِلْكَ حُدُودُ اللّهِ وَمَن يُطِعِ اللّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ﴿۱۳ : النساء﴾ یہ سب احکام مذکورہ خداوندی ضابطے ہیں اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی پوری اطاعت کرے گا اللہ تعالی اس کو ایسی بہشتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے اور یہ بڑی کامیابی ہے۔

(۹) إِن تَجْتَنِبُواْ كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَنُدْخِلْكُم مُّدْخَلاً كَرِيمًا﴿۳۱:النساء﴾

جن کاموں سے تم کو منع کیا جاتا ہے ان میں جو بھاری بھاری کام ہے اگر تم ان سے بچتے رہو تو ہم تمہاری خفیف برائیاں تم سے دور فرما دیں گے اور ہم تم کو ایک معزز جگہ میں داخل کر دیں گے۔

(۱۰) وَالَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَداً لَّهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَنُدْخِلُهُمْ ظِـلاًّ ظَلِيلاً۔﴿۵۷ : النساء﴾

اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کئے ہم ان کو عنقریب ایسے باغ میں داخل کریں گے کہ ان کے نیچے نہریں جاری ہوں گی اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے ان کے واسطے ان میں پاک صاف بیبیاں ہوں گی اور ہم ان کو نہایت گنجان سایہ میں داخل کریں گے۔

(۱۱) وَالَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ ﴿۱۲۲: النساء﴾ (اسی باب کا سلسلہ ۱۰ دیکھئے)

(۱۲) لَئِنْ أَقَمْتُمُ الصَّلاَةَ وَآتَيْتُمُ الزَّكَاةَ وَآمَنتُم بِرُسُلِي وَعَزَّرْتُمُوهُمْ وَأَقْرَضْتُمُ اللّهَ قَرْضاً حَسَناً لَّأُكَفِّرَنَّ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَلأُدْخِلَنَّكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ ﴿۱۲ : المائدة﴾

(باب ایمان اور مومن سلسلہ ۶۵ دیکھئے)

(۱۳) وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ آمَنُواْ وَاتَّقَوْاْ لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلأدْخَلْنَاهُمْ جَنَّاتِ النَّعِيمِ ‹۶۵: المائدة› اور اگر یہ اہل کتاب ایمان لے آتے اور تقوی اختیار کرتے تو ہم ضرور ان کی تمام برائیاں معاف کر دیتے اور ضرور ان کو چین کے باغوں میں داخل کرتے۔

(۱۴) لَهُمْ دَارُ السَّلاَمِ عِندَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُم بِمَا كَانُواْ يَعْمَلُونَ ‹۱۲۷: الانعام›

ان لوگوں کے واسطے انکے رب کے پاس سلامتی کا گھر ہے اور اللہ تعالی ان سے محبت رکھتا ہے ان کے اعمال کی وجہ سے۔

(۱۵) وَيَا آدَمُ اسْكُنْ أَنتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلاَ مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلاَ تَقْرَبَا هَـذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ ‹۱۹: الاعراف› (اسی باب کے سلسلہ ا میں ترجمہ ہے)

(۱۶) وَالَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ لاَ نُكَلِّفُ نَفْساً إِلاَّ وُسْعَهَا أُوْلَـئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ‹۴۲: الاعراف›

اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ہم کسی شخص کو اس کی قدرت سے زیادہ کوئی کام نہیں بتلاتے ایسے لوگ جنت والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

(۱۷) أَهَـؤُلاءِ الَّذِينَ أَقْسَمْتُمْ لاَ يَنَالُهُمُ اللّهُ بِرَحْمَةٍ ادْخُلُواْ الْجَنَّةَ لاَ خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلاَ أَنتُمْ تَحْزَنُونَ ‹۴۹: الاعراف› کیا یہ وہی ہیں جنکی نسبت تم قسمیں کھا کھا کر کہا کرتے تھے کہ اللہ تعالی ان پر رحمت نہ کرے گا ان کو یہ حکم ہوگیا کہ جاؤ جنت میں تم پر نہ کچھ اندیشہ ہے اور نہ تم مغموم ہوگے۔ (اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۱۸) وَنَادَى أَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابَ النَّارِ أَن قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقّاً فَهَلْ وَجَدتُّم مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقّاً قَالُواْ نَعَمْ فَأَذَّنَ مُؤَذِّنٌ بَيْنَهُمْ أَن لَّعْنَةُ اللّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ ‹۴۴: الاعراف›

اور اہل جنت اہل دوزخ کو پکاریں گے کہ ہم سے جو ہمارے رب نے وعدہ فرمایا تھا ہم نے تو اس کو واقع کے مطابق پایا سو تم سے جو تمہارے رب نے وعدہ کیا تھا تم نے بھی اس کو واقع کے مطابق پایا وہ کہیں گے ہاں، پھر ایک پکارنے والا دونوں کے درمیان میں پکارے گا کہ اللہ کی مار ہو ان ظالموں پر۔ (پچھلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۱۹) إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُواْ عَنْهَا لاَ تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاء وَلاَ يَدْخُلُونَ

الْجَنَّةَ حَتَّى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِينَ ‹۴۰:الاعراف›

جو لوگ ہماری آیتوں کو جھوٹا بتلاتے ہیں اور ان سے تکبر کرتے ہیں ان کیلئے آسمان کے دروازے نہ کھولے جائیں گے اور وہ لوگ کبھی جنت میں نہ جاویں گے جب تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے کے اندر سے نہ چلا جاوے اور ہم مجرم لوگوں کو ایسی سزا دیتے ہیں۔

(۲۰) يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُم بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَجَنَّاتٍ لَّهُمْ فِيهَا نَعِيمٌ مُّقِيمٌ‹۲۱:التوبة›

ان کا رب ان کو بشارت دیتا ہے اپنی طرف سے بڑی رحمت اور بڑی رضامندی اور جنت کے ایسے باغوں کی کہ ان کیلئے ان باغوں میں دائمی نعمت ہوگی۔

(۲۱) وَعَدَ اللّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتِ عَدْنٍ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّهِ أَكْبَرُ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ‹۷۲ :التوبة›

اللہ تعالیٰ نے مسلمان مردوں اور عورتوں سے ایسے باغوں کا وعدہ کر رکھا ہے جن کے نیچے نہریں چلتی ہوں گی جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور نفیس مکانوں کا جو کہ ان ہمیشگی کے باغوں میں ہوں گے اور اللہ کی رضامندی سب سے بڑی چیز ہے، یہ بڑی کامیابی ہے۔

(۲۲) أَعَدَّ اللّهُ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ‹۸۹ :التوبة›

اللہ تعالیٰ نے ان کیلئے ایسے باغ مہیا کر رکھے ہیں جن کے نیچے سے نہریں جاری ہیں وہ ان میں ہمیشہ کو رہیں گے یہ بڑی کامیابی ہے۔

(۲۳) وَالسَّابِقُونَ الأَوَّلُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالأَنصَارِ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُم بِإِحْسَانٍ رَّضِيَ اللّهُ عَنْهُمْ وَرَضُواْ عَنْهُ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي تَحْتَهَا الأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَداً ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ‹۱۰۰:التوبة› اور جو مہاجرین اور انصار سابق اور مقدم ہیں اور جتنے لوگ اخلاص کے ساتھ ان کے پیرو ہیں، اللہ ان سب سے راضی ہوا اور وہ سب اس سے راضی ہوئے اور اللہ تعالیٰ نے ان کیلئے ایسے باغ مہیا کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گے جن میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، یہ بڑی کامیابی ہے۔

(۲۴) إِنَّ اللّهَ اشْتَرَى مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُم بِأَنَّ لَهُمُ الجَنَّةَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللّهِ فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ وَعْداً عَلَيْهِ حَقّاً فِي التَّوْرَاةِ وَالإِنجِيلِ وَالْقُرْآنِ ‹۱۱۱:التوبة›

(باب قرآن حکیم سلسلہ ۴۴ میں ترجمہ ہے)

(۲۵) إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ يَهْدِيهِمْ رَبُّهُمْ بِإِيمَانِهِمْ تَجْرِي مِن تَحْتِهِمُ الأَنْهَارُ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ﴿۹: یونس﴾

یقیناً جو ایمان لے آئے اور انہوں نے نیک کام کئے ان کا رب ان کو بوجہ ان کے مومن ہونے کے ان کے مقصد تک پہنچا دے گا ان کے نیچے نہریں جاری ہوں گی چین کے باغوں میں۔

(۲۶) فَأَثَابَهُمُ اللّهُ بِمَا قَالُواْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَذَلِكَ جَزَاء الْمُحْسِنِينَ ﴿۸۵: المائدہ﴾ سو ان کو اللہ تعالی ان کے قول کے صلہ میں ایسے باغ دیں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہونگی یہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ کو رہیں گے اور نیکو کاروں کا یہی صلہ ہے۔

(۲۷) قَالَ اللّهُ هَذَا يَوْمُ يَنفَعُ الصَّادِقِينَ صِدْقُهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَداً رَّضِيَ اللّهُ عَنْهُمْ وَرَضُواْ عَنْهُ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿۱۱۹: المائدہ﴾

اللہ تعالی ارشاد فرمائیں گے کہ یہ وہ دن ہے کہ جو لوگ سچے تھے ان کا سچا ہونا ان کے کام آوے گا ان کو باغ ملیں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی جن میں وہ ہمیشہ ہمیشہ کو رہیں گے اللہ تعالی ان سے راضی اور خوش، اور وہ اللہ تعالی سے راضی اور خوش ہیں، یہ بڑی بھاری کامیابی ہے۔

(۲۸) إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ وَأَخْبَتُواْ إِلَى رَبِّهِمْ أُوْلَئِكَ أَصْحَابُ الجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُون ۔﴿۲۳: ھود﴾ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے اور اپنے رب کی طرف جھکے ایسے لوگ اہل جنت ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہا کریں گے۔

(۲۹) وَأَمَّا الَّذِينَ سُعِدُواْ فَفِي الْجَنَّةِ خَالِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمَاوَاتُ وَالأَرْضُ إِلاَّ مَا شَاء رَبُّكَ عَطَاء غَيْرَ مَجْذُوذ ﴿۱۰۸: ھود﴾

اور رہ گئے وہ لوگ جو سعید ہیں سو وہ جنت میں ہوں گے وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ کو رہیں گے جب تک آسمان و زمین قائم ہیں ہاں اگر خدا ہی کو نکالنا منظور ہو تو دوسری بات ہے۔

(۳۰) جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ وَالمَلاَئِكَةُ يَدْخُلُونَ عَلَيْهِم مِّن كُلِّ بَابٍ ۔ سَلاَمٌ عَلَيْكُم بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّار ﴿۲۴: الرعد﴾

یعنی ہمیشہ رہنے کی جنتیں جن میں وہ لوگ داخل ہوں گے اور ان کے ماں باپ اور بی بیوں اور اولادمیں جو لائق ہونگے وہ بھی داخل ہوں گے اور فرشتے انکے پاس ہر دروازے سے آگے ہوں گے کہ تم صحیح سلامت رہو گے بدولت اسکے کہ تم مضبوط رہے تھے سو اس جہاں میں تمہارا انجام بہت اچھا ہے۔

(۳۱) مَّثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ أُكُلُهَا دَآئِمٌ وِظِلُّهَا تِلْكَ عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَواْ وَّعُقْبَى الْكَافِرِيْنَ النَّار ‹۳۵: الرعد› اور جس جنت کا متقیوں سے وعدہ کیا گیا ہے اس کی کیفیت یہ ہے کہ اس کے نیچے سے نہریں جاری ہوں گی اس کا پھل اور اس کا سایہ دائم رہے گا یہ تو انجام ہوگا متقیوں کا، اور کافروں کا انجام دوزخ ہوگا۔

(۳۲) وَأُدْخِلَ الَّذِيْنَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِيْ مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِيْنَ فِيْهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلَام ‹۲۳: ابرهيم› اور جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے وہ ایسے باغوں میں داخل کئے جاویں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی وہ ان میں اپنے پروردگار کے حکم سے ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اور ان کو سلام اس لفظ سے کیا جاوے گا السلام علیکم۔

(۳۳) إِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنَّاتٍ وَعُيُوْن۔ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ آمِنِيْنَ ‹۴۶:الحجر›

بیشک خدا سے ڈرنے والے باغوں اور چشموں میں ہوں گے تم ان میں امن وسلامتی کے ساتھ داخل ہو (اگلی آیتیں بھی ضرور دیکھ لیں جنت کے حالات ہیں)

(۳۴) جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا تَجْرِيْ مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآؤُونَ ‹۳۱: النحل›

وہ (جنت) گھر ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن میں یہ داخل ہوں گے ان باغوں کے نیچے سے نہریں جاری ہوں گی جس چیز کو ان کا جی چاہے گا وہاں ان کو ملے گی۔

(۳۵) أُوْلَـئِكَ لَهُمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِن تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِن ذَهَبٍ وَيَلْبَسُونَ ثِيَاباً خُضْراً مِّن سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِئِيْنَ فِيْهَا عَلَى الْأَرَائِكِ نِعْمَ الثَّوَابُ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقا ‹۳۱: الكهف› ایسے لوگوں کیلئے ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں انکے نیچے نہریں بہتی ہونگی انکو وہاں سونے کے کنگن پہنائے جاوینگے اور سبز رنگ کے کپڑے باریک اور دبیز ریشم کے پہنیں گے اور وہاں مسہریوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہونگے کیا ہی اچھا صلہ ہے اور کیا ہی اچھی جگہ ہے

(۳۶) إِنَّ الَّذِيْنَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلاً ‹۱۰۷: الكهف›

بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے انکی مہمانی کیلئے فردوس کے باغ ہوں گے جن میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے نہ وہاں سے کہیں اور جانا چاہیں گے۔

(۳۷) إِلَّا مَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحاً فَأُوْلَئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ شَيْئاً۔جَنَّاتِ عَدْنٍ الَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمَنُ عِبَادَهُ بِالْغَيْبِ إِنَّهُ كَانَ وَعْدُهُ مَأْتِيّاً ‹۶۱: مريم› ہاں مگر جس نے توبہ کر لی

اور ایمان لے آیا اور نیک کام کرنے لگا سو یہ لوگ جنت میں جاویں گے اور ان کا ذرا نقصان نہ کیا جاوے گا اور ہمیشہ رہنے کے باغ جن کا رحمان نے اپنے بندوں سے غائبانہ وعدہ فرمایا ہے، اور اس کے وعدے کی ہوئی چیز کو یہ لوگ ضرور پہنچیں گے۔ (اگلی دو تین آیتیں بھی دیکھ لیں)

(۳۸) فَقُلْنَا يَا آدَمُ إِنَّ هَذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقَى۔إِنَّ لَكَ أَلَّا تَجُوعَ فِيهَا وَلَا تَعْرَى۔وَأَنَّكَ لَا تَظْمَأُ فِيهَا وَلَا تَضْحَى ‹۱۱۹: طه› پھر ہم نے کہا اے آدم یہ (شیطان) بلاشبہ تمہارا اور تمہاری بی بی کا دشمن ہے سو کہیں تم دونوں کو جنت سے نہ نکلوا دے پھر تم مصیبت میں پڑ جاؤ، یہاں جنت میں تو تمہارے لئے یہ ہے کہ تم نہ کبھی بھوکے رہو گے اور نہ ننگے ہو گے، اور نہ یہاں پیاسے ہو گے اور نہ دھوپ میں تپو گے۔ (اگلی آیتیں بھی دیکھ لیں)

(۳۹) إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ ۔‹۱۴: الحج› (اسی باب کا سلسلہ ۳۲ دیکھ لیں)

(۴۰) إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ۔‹۲۳: الحج›
جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اللہ ان کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہیں۔

(۴۱) أُولَئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ۔الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ‹۱۱: المؤمنون›
پس ایسے ہی لوگ وارث ہونے والے ہیں جو فردوس کے وارث ہوں گے (پچھلی آیتیں دیکھ لیں)

(۴۲) فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ‹۵۶: الحج›
سو جو لوگ ایمان لائے ہوں گے اور اچھے کام کئے ہوں گے وہ چین کے باغوں میں ہوں گے۔

(۴۳) قُلْ أَذَلِكَ خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ ‹۱۵: الفرقان›
آپ کہئے کہ کیا یہ اچھی ہے یا وہ ہمیشہ رہنے کی جنت جس کا خدا سے ڈرنے والوں سے وعدہ کیا گیا ہے۔

(۴۴) أَصْحَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرّاً وَأَحْسَنُ مَقِيلاً ‹۲۴: الفرقان›
البتہ اہل جنت اس روز قیام گاہ میں بھی اچھے رہیں گے۔

(۴۵) أُولَـئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَاماً۔خَالِدِينَ فِيهَا حَسُنَتْ مُسْتَقَرّاً وَمُقَاماً ۔‹۷۵: الفرقان› ایسے لوگوں کو بہشت میں رہنے کو بالا خانے ملیں گے بوجہ ان کے ثابت قدم رہنے کے اور ان کو اس بہشت میں فرشتوں کی جانب سے بقا اور سلام ملے گا اس میں

ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے وہ کیسا اچھا ٹھکانہ اور مقام ہے۔

(۴۶) وَاجْعَلْنِیْ مِن وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ ۔〈۸۵: الشعراء〉

اور مجھ کو جنت النعیم کے مستقین میں سے کر (حضرت ابراہیمؑ کی دعا)

(۴۷) وَالَّذِيْنَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُبَوِّئَنَّهُم مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفاً تَجْرِیْ مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِيْنَ فِيْهَا نِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِيْنَ 〈۵۸ :العنكبوت〉

اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کئے ہم ان کو جنت کے بالاخانوں میں جگہ دیں گے جن کے نیچے نہریں چلتی ہوں گی وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، کام کرنے والوں کا کیا اچھا اجر ہے۔

(۴۸) أَمَّا الَّذِيْنَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوَى نُزُلاً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُوْنَ 〈۱۹: السجدة〉 جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے سوان کیلئے ہمیشہ کا ٹھکانہ جنتیں ہیں جو ان کے اعمال کے بدلے میں بطور ان کی مہمانی کے ہیں۔

(۴۹) جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِن ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤاً وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ۔وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِیْ أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُور〈۳۳: فاطر〉

وہ باغات ہیں ہمیشہ رہنے کے جن میں یہ لوگ داخل ہوں گے اور ان کو سونے کے کنگن اور موتی پہناوئے جاویں گے اور پوشاک ان کی وہاں ریشم کی ہوگی اور کہیں گے کہ اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے جس نے ہم سے غم دور کردیا، بیشک ہمارا پروردگار بڑا بخشنے والا قدردان ہے۔(اگلی آیتوں کا تعلق بھی اسی مضمون سے ہے دیکھ لیں)

(۵۰) قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ يَا لَيْتَ قَوْمِیْ يَعْلَمُونَ ۔〈۲۶: یس〉

ارشاد ہوا کہ جا جنت میں داخل ہو، کہنے لگا کہ کاش میری قوم کو یہ بات معلوم ہو جاتی، (شان نزول دیکھ لیں)

(۵۱) إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِیْ شُغُلٍ فَاكِهُونَ۔هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِیْ ظِلَالٍ عَلَى الْأَرَائِكِ مُتَّكِؤُنَ۔لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَلَهُم مَّا يَدَّعُونَ۔سَلَامٌ قَوْلاً مِن رَّبٍّ رَّحِيمٍ 〈۵۵: یس〉

اہل جنت بیشک اس دن اپنے مشغلوں میں خوش ہوں گے وہ اور ان کی بیویاں سایوں میں مسہریوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہونگے ان کیلئے وہاں میوے ہوں گے اور جو کچھ مانگیں گے انکو ملے گا ان کو پروردگار کی طرف سے سلام فرمایا جاوے گا۔

(۵۲) أُوْلَـئِكَ لَهُـمْ رِزْقٌ مَّعْلُـومٌ ـ فَـوَاكِـهُ وَهُـم مُّـكْـرَمُونَ ـ فِیْ جَنَّاتِ النَّعِيْمِ ـ عَلَى سُرُرٍ مُّتَقَابِلِيْنَ ـ يُطَافُ عَلَيْهِم بِكَأْسٍ مِن مَّعِيْنٍ ـ بَيْضَاءَ لَذَّةٍ لِّلشَّارِبِيْنَ ـ ‹۴۶: الصفت›

ان کے واسطے ایسی غذائیں ہیں جن کا حال معلوم ہے یعنی میوے اور وہ لوگ بڑی عزت سے آرام کے باغوں میں تختوں پر آنے سامنے بیٹھے ہوں گے اور ان کے پاس ایسا جام شراب لایا جائے گا جو بہتی شراب سے بھر جاوے گا سفید ہوگی پینے والوں کو لذیذ معلوم ہوگی۔

(۵۳) وَإِنَّ لِـلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَآبٍ ـ جَنَّاتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْأَبْوَابُ ـ مُتَّكِئِيْنَ فِيْهَا يَدْعُونَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَشَرَابٍ ـ وَعِندَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ أَتْرَابٌ ‹۵۲: ص›

اور پرہیزگاروں کیلئے اچھا ٹھکانہ ہے یعنی ہمیشہ رہنے کے باغات جن کے دروازے ان کے واسطے کھلے ہوں گے وہ ان باغوں میں تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے وہ وہاں بہت سے میوے اور پینے کی چیزیں منگوائیں گے اور ان کے پاس نیچی نگاہ والیاں ہم عمر ہوں گی۔

(۵۴) وَمَنْ عَمِلَ صَالِحاً مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنثَى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُوْلَئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُونَ فِيْهَا بِـغَيْـرِ حِسَابٍ ‹۴۰: الـمؤمن› اور جو نیک کام کرتا ہے خواہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ مومن ہو ایسے لوگ جنت میں جاویں گے وہاں بے حساب ان کو رزق ملے گا۔

(۵۵) إِنَّ الَّـذِيْـنَ قَـالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِیْ كُنتُمْ تُوعَدُونَ ـ ‹۳۰: حم السجدة› (باب ملائکہ سلسلہ ۸۷ دیکھئے)

(۵۶) اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنتُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُونَ ـ ‹۷۰: الزخرف›

تم اور تمہاری بیبیاں خوش بخوش جنت میں داخل ہو جاؤ۔

(۵۷) وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِیْ أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ‹۷۲: الزخرف›

اور یہ وہ جنت ہے جس کے تم مالک بنا دیئے گئے اپنے اعمال کے عوض میں۔

(۵۸) إِنَّ الْـمُتَّـقِيْـنَ فِـیْ مَـقَـامٍ أَمِيْنٍ ـ فِـیْ جَـنَّـاتٍ وَعُيُونٍ ـ يَلْبَسُونَ مِن سُندُسٍ وَإِسْتَبْـرَقٍ مُّتَـقَابِلِيْنَ ـ كَذَلِكَ وَزَوَّجْنَاهُم بِحُورٍ عِيْنٍ ـ يَدْعُونَ فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ آمِنِيْنَ ـ لَا يَذُوقُونَ فِيْهَا الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَى وَوَقَاهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ـ فَضْلاً مِّن رَّبِّكَ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ‹۵۱: الدخان›

بیشک خدا سے ڈرنے والے امن کی جگہ میں ہوں گے باغوں میں اور نہروں میں، وہ لباس پہنیں گے باریک اور دبیز ریشم کا آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے، یہ بات اسی طرح ہے اور ہم ان کا

گوری گوری بڑی بڑی آنکھوں والیوں سے بیاہ کردیں گے وہاں اطمینان سے ہرقسم کے میوے منگواتے ہوں گے وہاں بجز اس موت کے جو دنیا میں آچکی تھی اور موت کا ذائقہ بھی نہ چکھیں گے اور اللہ تعالی ان کو دوزخ سے بچالیگا یہ سب کچھ آپ کے رب کے فضل سے ہوگا بڑی کامیابی یہی ہے۔

(۵۹) إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ ۔〈۱۲: محمد〉(ترجمہ گزر چکا)

(۶۰) مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ فِيهَا أَنْهَارٌ مِّن مَّاءٍ غَيْرِ آسِنٍ وَأَنْهَارٌ مِن لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ وَأَنْهَارٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشَّارِبِينَ ۔〈۱۵: محمد〉

جس جنت کا متقیوں سے وعدہ کیا جاتا ہے اس کی کیفیت یہ ہے کہ اس میں بہت سی نہریں تو ایسے پانی کی ہیں جس میں ذرا تغیر نہیں ہوگا اور بہت سی نہریں دودھ کی ہیں جن کا ذائقہ ذرا بدلا ہوا نہ ہوگا، اور بہت سی نہریں شراب کی ہیں جو پینے والوں کو بہت لذیذ معلوم ہوگی۔

(۶۱) وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ بَعِيدٍ ۔〈۳۱: ق〉

اور جنت متقیوں کے قریب لائی جاوے گی کہ کچھ دور نہ رہے گی۔

(۶۲) إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَعِيمٍ ۔〈۱۷: الطور〉

متقی لوگ بلاشبہ باغوں اور سامان عیش میں ہیں۔

(۶۳) وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَى ۔عِندَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى ۔عِندَهَا جَنَّةُ الْمَأْوَى ۔〈۱۵: النجم〉

اورانہوں نے (پیغمبر نے) اس فرشتے کو ایک اور دفعہ بھی دیکھا ہے، سدرۃ المنتہی کے پاس اس کے قریب جنت الماوی ہے

(۶۴) وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتَانِ ۔فَبِأَيِّ آلَاء رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۔ذَوَاتَا أَفْنَانٍ ۔فَبِأَيِّ آلَاء رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۔فِيهِمَا عَيْنَانِ تَجْرِيَانِ〈۴۶: الرحمن〉

اور جو شخص اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا رہتا ہے اس کیلئے دو باغ ہیں سوائے جن وانس تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کے منکر ہوجاؤ گے؟ دونوں باغ کثیر باغوں والے ہوں گے سوائے جن وانس تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کے منکر ہوجاؤ گے؟ ان دونوں باغوں میں دو چشمے ہوں گے کہ بہتے چلے جاویں گے۔ (اگلی تقریبا پچیس آیتیں بھی جنت ہی سے متعلق ہیں)

(۶۵) وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ ۔أُوْلَئِكَ الْمُقَرَّبُونَ ۔فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ 〈۱۲: الوقعة〉

اور جو اعلی درجے کے ہیں وہ تو اعلی ہی درجے کے ہیں وہ قرب رکھنے والے ہیں یہ لوگ

آرام کے باغوں میں ہوں گے۔(سورۂ واقعہ کا پہلا رکوع مکمل جنت ہی کے اوصاف کے بارے میں ہے ضرور دیکھ لیں)

(٦٦) فَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ ۔〈۸۹:الواقعة〉

پھر جو شخص مقربین میں سے ہوگا اس کیلئے تو راحت ہے اور غذائیں ہیں اور آرام کی جنت ہے۔

(٦٧) سَابِقُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أُعِدَّتْ لِلَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ 〈۲۱:الحديد〉

تم اپنے پروردگار کی مغفرت کی طرف دوڑو اور نیز ایسی جنت کی طرف جس کی وسعت آسمان اور زمین کی وسعت کے برابر ہے وہ ان لوگوں کے واسطے تیار کی گئی ہے جو اللہ اور اس کے رسولؐ پر ایمان رکھتے ہیں، یہ اللہ کا فضل ہے وہ اپنا فضل جس کو چاہے عنایت کرے۔

(٦٨) لَا يَسْتَوِي أَصْحَابُ النَّارِ وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَائِزُونَ 〈۲۰:الحشر〉

اہل نار اور اہل جنت باہم برابر نہیں، جو اہل جنت ہیں وہ کامیاب لوگ ہیں۔

(٦٩) يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتِ عَدْنٍ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ 〈۱۲:الصف〉 اللہ تعالیٰ تمہارے گناہ معاف کرے گا اور تم کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی اور عمدہ مکانوں میں داخل کرے گا جو ہمیشہ رہنے کے باغوں میں ہوں گے یہ بڑی کامیابی ہے۔

(٧٠) وَمَن يُؤْمِن بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحاً يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَداً قَدْ أَحْسَنَ اللَّهُ لَهُ رِزْقاً 〈۱۱:الطلاق〉 اور جو شخص اللہ پر ایمان لائے گا اور اچھے عمل کرے گا خدا اس کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا، جن کے نیچے سے نہریں جاری ہیں ان میں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے رہیں گے بلاشک اللہ نے اچھی روزی دی۔

(٧١) فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئاً بِمَا أَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ الْخَالِيَةِ 〈۲۴:الحاقة〉

بہشت بریں میں ہوگا جس کے میوے جھکے ہوں گے کھاؤ اور پیو مزے کے ساتھ ان اعمال کے صلے میں جو تم نے گزشتہ ایام میں کئے ہیں۔

(٧٢) أَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ أَنْ يُدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيمٍ ۔〈۳۸:المعارج〉 کیا ان میں ہر شخص اس کی ہوس رکھتا ہے کہ وہ آسائش کی جنت میں داخل کر لیا جائے گا۔

(۷۳) كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ۔إِلَّا أَصْحَابَ الْيَمِينِ۔فِي جَنَّاتٍ يَتَسَاءَلُونَ۔ عَنِ الْمُجْرِمِينَ ﴿۴۱: المدثر﴾ ہر شخص اپنے اعمال کے بدلے میں محبوس ہوگا، مگر داہنے والے کہ وہ بہشتوں میں ہوں گے اور مجرموں کا حال پوچھتے ہوں گے۔

(۷۴) إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِنْ كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوراً ۔﴿۵: الدهر﴾

جو نیک ہیں وہ ایسے جام شراب سے پیوں گے جس میں کافور کی آمیزش ہوگی۔

(۷۵) عَيْناً فِيهَا تُسَمَّى سَلْسَبِيلاً ﴿۱۸: الدهر﴾ یعنی ایسے چشمے سے جس کا نام سلسبیل ہوگا۔

(۷۶) إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازاً۔حَدَائِقَ وَأَعْنَاباً۔وَكَوَاعِبَ أَتْرَاباً۔وَكَأْساً دِهَاقاً۔لَّا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْواً وَلَا كِذَّاباً ﴿۳۵: النبا﴾

خدا سے ڈرنے والوں کیلئے بیشک کامیابی ہے یعنی باغ اور انگور اور نوخواستہ ہم عمر عورتیں اور لبالب بھرے ہوئے جام شراب، وہاں نہ کوئی بیہودہ بات سنیں گے اور نہ جھوٹ۔

(۷۷) وَإِذَا الْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ۔عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا أَحْضَرَتْ ۔﴿۱۴: التكور﴾

اور جب جنت نزدیک کردی جائے گی، ہر شخص ان اعمال کو جان لے گا جو لے کر آیا ہے۔

(۷۸) إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ۔عَلَى الْأَرَائِكِ يَنظُرُونَ۔تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيمِ ﴿۲۴ : المطففين﴾

نیک لوگ بڑی آسائش میں ہوں گے مسہریوں پر دیکھتے ہوں گے، اے مخاطب تو ان کے چہروں میں آسائش کی بشاشت پہچانے گا۔

(۷۹) إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيرُ ﴿۱۱: البروج﴾ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے ان کے لئے بہشت کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی، یہ بڑی کامیابی ہے۔

(۸۰) وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ۔لِسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ۔فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ۔لَّا تَسْمَعُ فِيهَا لَاغِيَةً۔فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ﴿۱۲: الغاشية﴾ بہت سے چہرے اس روز بارونق ہوں گے کاموں کی بدولت خوش ہوں گے اور بہشت بریں میں ہوں گے جس میں کوئی لغو بات نہ سنیں گے اس میں بہتے ہوئے چشمے ہونگے۔

(۸۱) فَادْخُلِي فِي عِبَادِي۔وَادْخُلِي جَنَّتِي ﴿۳۰: الفجر﴾

تو میرے بندوں میں شامل ہو جا اور میری جنت میں داخل ہو جا۔

(۸۲) إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ۔﴿۶: التين﴾

لیکن جولوگ ایمان لائے اور اچھے کام کئے تو ان کیلئے اس قدر ثواب ہے جو کبھی منقطع نہ ہوگا۔

(۸۳) إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ۔ جَزَاؤُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَداً۔〈۸: البينة〉

بیشک جولوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے وہ لوگ بہترین خلائق ہیں ان کا صلہ ان کے پروردگار کے نزدیک ہمیشہ رہنے کی بہشتیں ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی جہاں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔

(۸۴) إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُواْ عَنْهَا لاَ تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَلاَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ 〈۴۰: الاعراف〉

جولوگ ہماری آیتوں کو جھوٹا بتلاتے ہیں اور ان سے تکبر کرتے ہیں ان کیلئے آسمان کے دروازے نہ کھولے جاویں گے اور وہ لوگ کبھی جنت میں نہ جاویں گے جت تک کہ اونٹ سوئی کے ناکہ کے اندر سے نہ چلا جاوے۔

اعراف اور اہل اعراف

(۱) وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ وَعَلَى الْأَعْرَافِ رِجَالٌ يَعْرِفُونَ كُلاًّ بِسِيمَاهُمْ وَنَادَوْاْ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَن سَلاَمٌ عَلَيْكُمْ لَمْ يَدْخُلُوهَا وَهُمْ يَطْمَعُون۔〈۴۶: الاعراف〉

اور ان دونوں کے درمیان ایک آڑ ہوگی اور اعراف کے اوپر بہت سے آدمی ہوں گے وہ لوگ ہر ایک کو ان کے قیافہ سے پہچانیں گے اور اہل جنت کو پکار کر کہیں گے السلام علیکم ابھی یہ اہل اعراف جنت میں داخل نہیں ہوئے ہوں گے اور اس کے امیدوار ہوں گے۔

(۲) وَإِذَا صُرِفَتْ أَبْصَارُهُمْ تِلْقَاءَ أَصْحَابِ النَّارِ قَالُواْ رَبَّنَا لاَ تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ 〈۴۷: الاعراف〉 اور جب ان کی نگاہیں اہل دوزخ کی طرف جا پڑیں گی تو کہیں گے اے ہمارے رب ہم کو ان ظالم لوگوں کے ساتھ شامل نہ کیجئے۔

(۳) وَنَادَى أَصْحَابُ الْأَعْرَافِ رِجَالاً يَعْرِفُونَهُمْ بِسِيمَاهُمْ قَالُواْ مَا أَغْنَى عَنكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنتُمْ تَسْتَكْبِرُون 〈۴۸: الاعراف〉 اور اہل اعراف بہت سے آدمیوں کو جن کو کہ ان کے قیافہ سے پہچانیں گے پکاریں گے کہیں گے کہ تمہاری جماعت اور تمہارا اپنے کو بڑا سمجھنا تمہارے کچھ کام نہ آیا۔

دوزخ اور دوزخی

(۱) فَإِن لَّمْ تَفْعَلُواْ وَلَن تَفْعَلُواْ فَاتَّقُواْ النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ ۔﴿۲۴ : البقرة﴾ پھر اگر تم یہ کام نہ کر سکے اور (قیامت تک بھی) نہ کر سکو گے تو پھر ذرا بچتے رہو دوزخ سے جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں تیار ہوئی رکھی ہے کافروں کے واسطے۔

(۲) وَقَالُواْ لَن تَمَسَّنَا النَّارُ إِلاَّ أَيَّاماً مَّعْدُودَةً قُلْ أَتَّخَذْتُمْ عِندَ اللّهِ عَهْداً فَلَن يُخْلِفَ اللّهُ عَهْدَهُ أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللّهِ مَا لاَ تَعْلَمُونَ۔﴿۸۰ :البقرة﴾

اور یہودیوں نے یوں بھی کہا کہ ہرگز ہم کو آتشِ دوزخ چھوئے گی بھی نہیں مگر بہت تھوڑے روز جو انگلیوں پر شمار کر لئے جا سکیں آپ یوں فرما دیجئے کیا تم لوگوں نے حق تعالی سے کوئی معاہدہ لے لیا ہے جس میں اللہ تعالی اپنے معاہدہ کے خلاف نہ کریں گے یا اللہ تعالی کے ذمہ ایسی بات لگاتے ہو جس کی کوئی علمی سند اپنے پاس نہیں رکھتے؟

(۳) وَإِذَا قِيلَ لَهُ اتَّقِ اللّهَ أَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالإِثْمِ فَحَسْبُهُ جَهَنَّمُ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۲۰۶ : البقرة﴾

اور جب اس سے کوئی کہتا ہے کہ خدا کا خوف کر تو نخوف اس کو اس گناہ پر آمادہ کر دیتی ہے سو ایسے شخص کی کافی سزا جہنم ہے اور وہ بری ہی آرام گاہ ہے۔

(۴) إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ لَن تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلاَ أَوْلاَدُهُم مِّنَ اللّهِ شَيْئاً وَأُولَـئِكَ هُمْ وَقُودُ النَّار ﴿۱۰: آل عمران﴾ بالیقین جو لوگ کفر کرتے ہیں ہرگز ان کے کام نہیں آسکتے ان کے مال اور نہ ان کی اولاد اللہ تعالی کے مقابلہ میں ذرہ برابر بھی اور ایسے لوگ جہنم کا سوختہ ہوں گے۔

(۵) الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا إِنَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔﴿۱۶: آل عمران﴾

ایسے لوگ جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لے آئے سو آپ ہمارے گناہوں کو معاف کر دیجئے، اور ہم کو عذاب دوزخ سے بچا لیجئے۔

(۶) قُل لِّلَّذِينَ كَفَرُواْ سَتُغْلَبُونَ وَتُحْشَرُونَ إِلَى جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمِهَادُ۔﴿۱۲: آل عمران﴾

آپ ان کفر کرنے والوں سے کہہ دیجئے کہ عنقریب تم مغلوب کئے جاؤ گے اور جہنم کی طرف جمع کر کے لے جائے جاؤ گے اور وہ ہے برا ٹھکانہ۔

(۷) فَمَن جَاءهُ مَوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّهِ فَانتَهَىَ فَلَهُ مَا سَلَفَ وَأَمْرُهُ إِلَى اللّهِ وَمَنْ عَادَ فَأُوْلَـئِكَ

أَصۡحَابُ النَّارِ هُمۡ فِيۡهَا خَالِدُونَ ﴿۲۷۵ : البقرة﴾

پھر جس شخص کو اس کے پروردگار کی طرف سے نصیحت پہنچی اور وہ باز آ گیا تو جو کچھ پہلے ہو چکا ہے وہ اسی کا رہا اور معاملہ اس کا خدا کے حوالہ رہا، اور جو شخص پھر عود کرے تو یہ لوگ دوزخ میں جائیں گے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

(۸) وَاذۡكُرُواۡ نِعۡمَتَ اللّهِ عَلَيۡكُمۡ إِذۡ كُنتُمۡ أَعۡدَاءً فَأَلَّفَ بَيۡنَ قُلُوبِكُمۡ فَأَصۡبَحۡتُم بِنِعۡمَتِهِ إِخۡوَاناً وَكُنتُمۡ عَلَىَ شَفَا حُفۡرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَأَنقَذَكُم مِّنۡهَا ﴿۱۰۳ : آل عمران﴾

اور تم پر جو اللہ تعالی کا انعام ہے اس کو یاد کرو جب کہ تم دشمن تھے پس اللہ تعالی نے تمہارے قلوب میں الفت ڈالدی اور تم لوگ دوزخ کے گڑھے کے کنارے پر تھے، سو اس سے خدا تعالی نے تمہاری جان بچائی۔

(۹) إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُواۡ لَن تُغۡنِيَ عَنۡهُمۡ أَمۡوَالُهُمۡ وَلاَ أَوۡلاَدُهُم مِّنَ اللّهِ شَيۡئاً وَأُوۡلَـئِكَ أَصۡحَابُ النَّارِ هُمۡ فِيهَا خَالِدُونَ۔﴿۱۱۶ : آل عمران﴾ (ترجمہ گزر چکا)

(۱۰) وَاتَّقُواۡ النَّارَ الَّتِيَ أُعِدَّتۡ لِلۡكَافِرِينَ۔﴿۱۳۱ : آل عمران﴾

اور اس آگ سے بچو جو کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔

(۱۱) أَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضۡوَانَ اللّهِ كَمَن بَاءَ بِسَخۡطٍ مِّنَ اللّهِ وَمَأۡوَاهُ جَهَنَّمُ وَبِئۡسَ الۡمَصِيرُ ﴿۱۶۲ : آل عمران﴾ ایسا شخص جو کہ رضائے حق کا تابع ہو گیا کیا وہ اس شخص کے مثل ہو جائے گا جو کہ غضب الٰہی کا مستحق ہو اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ جانے کی بری جگہ ہے۔

(۱۲) سَنُلۡقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُواۡ الرُّعۡبَ بِمَا أَشۡرَكُواۡ بِاللّهِ مَا لَمۡ يُنَزِّلۡ بِهِ سُلۡطَاناً وَمَأۡوَاهُمُ النَّارُ وَبِئۡسَ مَثۡوَى الظَّالِمِينَ ﴿۱۵۱: آل عمران﴾ ہم ابھی ڈالے دیتے ہیں ہول کافروں کے دلوں میں بسبب اس کے کہ انہوں نے اللہ تعالی کا شریک ایسی چیز کو ٹھہرایا ہے جس پر کوئی دلیل اللہ نے نازل نہیں فرمائی اور انکی جگہ جہنم ہے اور وہ بری جگہ ہے جہنم کی۔

(۱۳) فَمَنۡ زُحۡزِحَ عَنِ النَّارِ وَأُدۡخِلَ الۡجَنَّةَ فَقَدۡ فَازَ ﴿۱۸۵:آل عمران﴾

تو جو شخص دوزخ سے بچالیا گیا اور جنت میں داخل ہو گیا سو وہ پورا کامیاب ہوا۔

(۱۴) رَبَّنَا مَا خَلَقۡتَ هَذا بَاطِلاً سُبۡحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴿۱۹۱:آل عمران﴾

اے ہمارے پروردگار آپ نے اسکو لایعنی پیدا نہیں کیا، ہم آپکو منزہ سمجھتے ہیں سو ہم کو عذاب

دوزخ سے بچا لیجئے۔

(۱۵) لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْبِلَادِ۔ مَتَاعٌ قَلِيلٌ ثُمَّ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۹۷: آل عمران﴾ تجھ کو ان کافروں کا شہروں میں چلنا پھرنا مغالطہ میں نہ ڈالا دے یہ چند روزہ بہار ہے پھران کا ٹھکانہ دوزخ ہوگا اور وہ بری آرام گاہ ہے۔

(۱۶) إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَى ظُلْماً إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَاراً وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيراً ﴿۱۰: النساء﴾ بلاشبہ جولوگ یتیموں کا مال بلا استحقاق کھاتے ہیں اور کچھ نہیں اپنے شکم میں آگ بھر رہے ہیں اور عنقریب جلتی آگ میں داخل ہوں گے۔

(۱۷) وَمَن يَفْعَلْ ذَلِكَ عُدْوَاناً وَظُلْماً فَسَوْفَ نُصْلِيهِ نَاراً وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللّهِ يَسِيراً ﴿۳۰: النساء﴾

اور جو شخص ایسا فعل کرے گا اس طور پر کہ حد سے گزر جاوے اور اس طور پر کہ ظلم کرے تو ہم عنقریب اس کو آگ میں داخل کریں گے اور یہ امر خدا تعالی کو آسان ہے۔

(۱۸) فَمِنْهُم مَّنْ آمَنَ بِهِ وَمِنْهُم مَّن صَدَّ عَنْهُ وَكَفَى بِجَهَنَّمَ سَعِيراً ﴿۵۵: النساء﴾

سو ان میں سے بعضے تو اس پر ایمان لائے اور بعضے ایسے تھے کہ اس سے روگرداں ہی رہے اور دوزخ آتش سوزاں کافی ہے۔

(۱۹) إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ بِآيَاتِنَا سَوْفَ نُصْلِيهِمْ نَاراً كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُودُهُمْ بَدَّلْنَاهُمْ جُلُوداً غَيْرَهَا لِيَذُوقُواْ الْعَذَابَ ﴿۵۶: النساء﴾ بلاشک جولوگ ہماری آیات کے منکر ہوئے ہم ان کو عنقریب ایک سخت آگ میں داخل کریں گے جب ایک دفعہ ان کی کھال جل چکے گی تو ہم اس پہلی کھال کی جگہ فوراً دوسری کھال پیدا کردیں گے تاکہ عذاب ہی بھگتتے رہیں۔

(۲۰) وَمَن يَقْتُلْ مُؤْمِناً مُّتَعَمِّداً فَجَزَآؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِداً فِيهَا وَغَضِبَ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهُ وَأَعَدَّ لَهُ عَذَاباً عَظِيماً ﴿۹۳: النساء﴾ اور جو شخص کسی مسلمان کو قصداً قتل کرڈالے تو اس کی سزا جہنم ہے کہ ہمیشہ ہمیشہ کو اس میں رہنا ہے اور اس پر اللہ تعالی غضبناک ہوں گے اور اس کو اپنی رحمت سے دور کردیں گے اور اس کیلئے بڑی سزا کا سامان کریں گے۔

(۲۱) إِنَّ الَّذِينَ تَوَفَّاهُمُ الْمَلآئِكَةُ ظَالِمِي أَنْفُسِهِمْ قَالُواْ فِيمَ كُنتُمْ قَالُواْ كُنَّا مُسْتَضْعَفِينَ فِي الأَرْضِ قَالْوَاْ أَلَمْ تَكُنْ أَرْضُ اللّهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُواْ فِيهَا فَأُوْلَئِكَ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَسَاءتْ مَصِيراً ﴿۹۷: النساء﴾

جو لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں جب فرشتے ان کی جان قبض کرنے لگتے ہیں تو ان

سے پوچھتے ہیں کہ تم کس حال میں تھے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم ملک میں عاجز و ناتواں تھے۔ فرشتے کہتے ہیں کیا اللہ کا ملک فراغ نہیں تھا کہ تم اس میں ہجرت کر جاتے۔ پس ایسے لوگوں کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے لوٹنے کی۔

(۲۲) وَمَنْ يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ مَا تَوَلَّى وَنُصْلِهِ جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ مَصِيرًا۔〈۱۱۵: النساء〉

اور جو شخص رسول کی مخالفت کریگا بعد اسکے کہ اس کو امرِ حق ظاہر ہو چکا تھا اور مسلمانوں کا راستہ چھوڑ کر دوسرے راستہ ہو لیگا اور ہم اسکو جو کچھ وہ کرتا ہے کرنے دینگے اور اسکو جہنم میں داخل کرینگے اور وہ بری جگہ ہے جانے کی۔

(۲۳) أُولَئِكَ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَلَا يَجِدُونَ عَنْهَا مَحِيصًا〈۱۲۱: النساء〉

ایسے لوگوں کا ٹھکانہ جہنم ہے اور اس سے کہیں بچنے کی جگہ نہ پاویں گے۔

(۲۴) إِنَّ اللَّهَ جَامِعُ الْمُنَافِقِينَ وَالْكَافِرِينَ فِي جَهَنَّمَ جَمِيعًا〈۱۴۰: النساء〉

یقیناً اللہ تعالی منافقوں اور کافروں کو سب کو دوزخ میں جمع کردیں گے۔

(۲۵) إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَظَلَمُوا لَمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيقًا۔ إِلَّا طَرِيقَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۔〈۱۶۹: النساء〉 بلاشبہ جو لوگ منکر ہیں اور دوسروں کا بھی نقصان کر رہے ہیں اللہ تعالی ان کو کبھی نہ بخشیں گے اور نہ ان کو سوائے جہنم کی راہ کے اور کوئی راہ دکھلا دیں گے اس طرح پر کہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ کو رہا کریں گے۔

(۲۶) وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ〈۱۰: المآئدۃ〉

اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہمارے احکام کو جھوٹا بتلایا، ایسے لوگ دوزخ میں رہنے والے ہیں۔

(۲۷) إِنِّي أُرِيدُ أَنْ تَبُوءَ بِإِثْمِي وَإِثْمِكَ فَتَكُونَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ وَذَلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ۔〈۲۹: المآئدۃ〉 میں یوں چاہتا ہوں کہ تو میرے اور اپنے گناہ سب اپنے سر رکھ لے پھر تو دوزخیوں میں شامل ہو جاوے اور یہی سزا ہوتی ہے ظلم کرنے والوں کی۔

(۲۸) يُرِيدُونَ أَنْ يَخْرُجُوا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنْهَا وَلَهُمْ عَذَابٌ مُقِيمٌ〈۳۷: المآئدۃ〉

وہ اس بات کی خواہش کریں گے کہ دوزخ سے نکل آئیں اور وہ اس سے کبھی نہ نکلیں گے اور ان کو عذاب دائمی ہوگا۔

(۲۹) إِنَّهُ مَن يُشْرِكْ بِاللّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّهُ عَلَيهِ الْجَنَّةَ وَمَأْوَاهُ النَّارُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنصَارٍ ﴿۷۲ :المآئدة﴾ بیشک جو شخص اللہ تعالی کے ساتھ شریک قرار دیگا سو اس پر اللہ تعالی جنت کو حرام کردے گا اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور ایسے ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

(۳۰) وَلَوْ تَرَى إِذْ وُقِفُواْ عَلَى النَّارِ فَقَالُواْ يَا لَيْتَنَا نُرَدُّ وَلاَ نُكَذِّبَ بِآيَاتِ رَبِّنَا وَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۔﴿۲۷: الانعام﴾ اور اگر آپ اس وقت دیکھیں جب کہ یہ دوزخ کے پاس کھڑے کئے جاویں گے تو کہیں گے ہائے کیا اچھی بات ہو کہ ہم پھر واپس بھیج دیئے جاویں اور اگر ایسا ہوجاوے تو ہم اپنے رب کی آیات کو جھوٹا نہ بتاویں اور ہم ایمان والوں میں سے ہوجاویں۔

(۳۱) قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْؤُوماً مَّدْحُوراً لَّمَن تَبِعَكَ مِنْهُمْ لأَمْلأَنَّ جَهَنَّمَ مِنكُمْ أَجْمَعِينَ ۔﴿۱۸: الاعراف﴾ اللہ تعالی نے (شیطان سے) فرمایا کہ یہاں سے ذلیل وخوار ہوکر نکل جو شخص ان میں سے تیرا کہنا مانے گا میں ضرور تم سے جہنم کو بھردوں گا۔

(۳۲) لَهُم مِّن جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَمِن فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ وَكَذَلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ﴿۴۱ الاعراف﴾ ان کیلیئے آتش دوزخ کا بچھونا ہوگا اور انکے اوپر اسکا اوڑھنا ہوگا اور ایسے ظالموں کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں

(۳۳) وَنَادَى أَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابَ النَّارِ أَن قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقّاً فَهَلْ وَجَدتُّم ۔﴿۴۴: الاعراف﴾ (باب جنت سلسلہ ۱۸ دیکھئے)

(۳۴) وَالَّذِينَ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُواْ عَنْهَا أُوْلَـئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۳۶ :الاعراف﴾ اور جو لوگ ہمارے ان احکام کو جھوٹا بتاویں گے اور ان سے تکبر کریں گے، وہ لوگ دوزخ والے ہوں گے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

(۳۵) قَالَ ادْخُلُواْ فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِكُم مِّن الْجِنِّ وَالإِنسِ فِي النَّارِ كُلَّمَا دَخَلَتْ أُمَّةٌ لَّعَنَتْ أُخْتَهَا حَتَّى إِذَا ادَّارَكُواْ فِيهَا جَمِيعاً قَالَتْ أُخْرَاهُمْ لأُولاَهُمْ رَبَّنَا هَـؤُلاء أَضَلُّونَا فَآتِهِمْ عَذَاباً ضِعْفاً مِّنَ النَّارِ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَلَـكِن لاَّ تَعْلَمُونَ ﴿۳۸: الاعراف﴾

تو اللہ فرمائے گا کہ جنوں اور انسانوں کی جو جماعتیں تم سے پہلے ہوگذری ہیں ان ہی کے ساتھ تم بھی داخل جہنم ہوجاؤ۔ جب ایک جماعت وہاں جا داخل ہوگی تو اپنے جیسی دوسری جماعت پر لعنت کرے گی۔ یہاں تک کہ جب سب اس میں داخل ہوجائیں گے تو پچھلی جماعت پہلی کی نسبت کہے گی کہ اے پروردگار ان ہی لوگوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا تو ان کو آتش جہنم کا دگنا عذاب دے اللہ فرمائے گا کہ

تم سب کو دگنا عذاب دیا جائے گا مگر تم نہیں جانتے۔

(۳۶) وَنَادَى أَصْحَابُ النَّارِ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ أَفِيضُوا عَلَيْنَا مِنَ الْمَاءِ أَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ قَالُوا إِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكَافِرِينَ〈۵۰: الاعراف〉

اور دوزخ والے جنت والوں کو پکاریں گے کہ ہمارے اوپر تھوڑا پانی ہی ڈال دو یا اور ہی کچھ دے دو جو اللہ تعالی نے تم کو دے رکھا ہے، جنت والے کہیں گے کہ اللہ تعالی نے دونوں چیزوں کی کافروں کیلئے بندش کر رکھی ہے۔

(۳۷) وَلَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيراً مِّنَ الْجِنِّ وَالإِنسِ لَهُمْ قُلُوبٌ لاَّ يَفْقَهُونَ بِهَا وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لاَّ يُبْصِرُونَ بِهَا وَلَهُمْ آذَانٌ لاَّ يَسْمَعُونَ بِهَا 〈۱۷۹:الاعراف〉

اور ہم نے ایسے بہت سے جن اور انسان دوزخ کیلئے پیدا کئے ہیں جن کے دل ایسے ہیں جن سے نہیں سمجھتے اور جن کی آنکھیں ایسی ہیں جن سے نہیں دیکھتے اور جن کے کان ایسے ہیں جن سے نہیں سنتے۔

(۳۸) ذَلِكُمْ فَذُوقُوهُ وَأَنَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابَ النَّارِ۔〈۱۴ :الانفال〉

سو یہ سزا چکھو اور جان رکھو کہ کافروں کیلئے جہنم کا عذاب مقرر ہی ہے۔

(۳۹) وَمَن يُوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهُ إِلاَّ مُتَحَرِّفاً لِّقِتَالٍ أَوْ مُتَحَيِّزاً إِلَى فِئَةٍ فَقَدْ بَاءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَأْوَاهُ جَهَنَّمُ 〈۱۶: الانفال〉

اور جو شخص ان سے اس موقع پر پشت پھیریگا مگر وہاں جو لڑائی کیلئے پینترا بدلتا ہو یا اپنی جماعت کی طرف پناہ لینے آتا ہو وہ مستثنیٰ ہے باقی اور جو ایسا کرے گا وہ اللہ کے غضب میں آجاوے گا اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہوگا اور وہ بہت بری جگہ ہے۔

(۴۰) وَالَّذِينَ كَفَرُوا إِلَى جَهَنَّمَ يُحْشَرُونَ〈۳۶:الانفال〉

اور کافر لوگوں کو دوزخ کی طرف جمع کیا جاوے گا۔

(۴۱) يَوْمَ يُحْمَى عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوَى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنوبُهُمْ وَظُهُورُهُمْ هَـذَا مَا كَنَزْتُمْ لأَنفُسِكُمْ فَذُوقُوا مَا كُنتُمْ تَكْنِزُونَ۔〈۳۵: التوبة〉

اس روز ان کو دوزخ کی آگ میں تپایا جاوے گا پھر ان سے ان لوگوں کی پیشانیوں اور ان کی کروٹوں اور ان کی پشتوں کو داغ دیا جاوے گا، یہ وہ ہے جس کو تم نے اپنے واسطے جمع کر کے رکھا تھا سو اب اپنے جمع کرنے کا مزہ چکھو۔

(۴۲) وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِيْن‹۴۹: التوبة› اور یقیناً دوزخ ان کافروں کو گھیرے گی۔

(۴۳) أَلَمْ يَعْلَمُواْ أَنَّهُ مَن يُحَادِدِ اللّهَ وَرَسُولَهُ فَأَنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِداً فِيهَا ذَلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيمُ۔‹۶۳: التوبة› کیا ان کو خبر نہیں کہ جو شخص اللہ کی اور اس کے رسول کی مخالفت کرے گا تو یہ بات ٹھہر چکی ہے کہ ایسے شخص کو دوزخ کی آگ اس طور پر نصیب ہوگی کہ وہ اس میں ہمیشہ رہے گا یہ بڑی رسوائی ہے۔

(۴۴) وَعَدَ اللّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا هِيَ حَسْبُهُمْ وَلَعَنَهُمُ اللّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ۔‹۶۸: التوبة›

اللہ تعالیٰ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کفر کرنے والوں سے دوزخ کی آگ کا عہد کر رکھا ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے وہ ان کیلئے کافی ہے اور اللہ تعالیٰ ان کو اپنی رحمت سے دور کر دے گا اور ان کو دائمی عذاب ہوگا۔

(۴۵) يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ۔‹۷۳: التوبة› اے نبی کفار اور منافقین سے جہاد کیجئے اور ان پر سختی کیجئے اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے۔

(۴۶) قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرّاً لَّوْ كَانُوا يَفْقَهُون‹۸۱: التوبة›

آپ کہہ دیجئے کہ جہنم کی آگ زیادہ گرم ہے کیا خوب ہوتا اگر وہ سمجھتے۔

(۴۷) سَيَحْلِفُونَ بِاللّهِ لَكُمْ إِذَا انقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُواْ عَنْهُمْ فَأَعْرِضُواْ عَنْهُمْ إِنَّهُمْ رِجْسٌ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ جَزَاءً بِمَا كَانُواْ يَكْسِبُون‹۹۵: التوبة›

جب تم انکے پاس لوٹ کر جاؤ گے تو تمہارے روبرو اللہ کی قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے درگذر کرو سو ان کی طرف توجہ نہ دینا یہ ناپاک ہیں اور جو کام یہ کرتے رہے ہیں انکے بدلے انکا ٹھکانہ دوزخ ہے۔

(۴۸) أَفَمَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَى تَقْوَى مِنَ اللّهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ أَم مَّنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَىَ شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ ‹۱۰۹: التوبة›

پھر آیا ایسا شخص بہتر ہے جس نے اپنی عمارت (مسجد) کی بنیاد خدا سے ڈرنے پر اور خدا کی خوشنودی پر رکھی ہو یا وہ شخص جس نے اپنی عمارت کی بنیاد کسی گھاٹی کے کنارے پر جو کہ گرنے ہی کو ہو رہی ہو پھر وہ اس کو لیکر آتش دوزخ میں گر پڑے

(۴۹) أُوْلَـئِكَ مَأْوَاهُمُ النُّارُ بِمَا كَانُواْ يَكْسِبُونَ ‹۸: یونس›
ایسے لوگوں کا ٹھانہ ان کے اعمال کی وجہ سے دوزخ ہے۔

(۵۰) أُوْلَـئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ‹۲۷: یونس› (ترجمہ گزر چکا)

(۵۱) أُوْلَـئِكَ الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الآخِرَةِ إِلاَّ النَّارُ ۔‹۱۶: ھود›
یہ ایسے لوگ ہیں کہ ان کیلئے آخرت میں بجز دوزخ کے اور کچھ نہیں۔

(۵۲) وَمَن يَكْفُرْ بِهِ مِنَ الأَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهُ ۔‹۱۷: ھود›
اور جو شخص دوسرے فرقوں میں سے اس قرآن کا انکار کرے گا تو دوزخ اس کے وعدہ کی جگہ ہے۔

(۵۳) يَقْدُمُ قَوْمَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَوْرَدَهُمُ النَّارَ وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُودُ ‹۹۸: ھود›
وہ (فرعون) قیامت کے دن اپنی قوم سے آگے آگے ہوگا پھر ان کو دوزخ میں جا اتارے گا اور وہ دوزخ بہت ہی بری جگہ ہے اترنے کی جس میں یہ لوگ اتارے جاویں گے۔

(۵۴) فَأَمَّا الَّذِينَ شَقُواْ فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَشَهِيقٌ۔‹۱۰۶: ھود›
سو جو لوگ شقی ہیں وہ تو دوزخ میں ایسے حال سے ہوں گے کہ اس میں ان کی چیخ پکار پڑی رہے گی۔

(۵۵) وَلاَ تَرْكَنُواْ إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُواْ فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللّهِ مِنْ أَوْلِيَاء ثُمَّ لاَ تُنصَرُونَ ۔‹۱۱۳: ھود› اور ان ظالموں کی طرف مت جھکو کبھی تم کو دوزخ کی آگ لگ جاوے اور خدا کے سوا تمہارا کوئی رفاقت کرنے والا نہ ہو پھر حمایت تو تمہاری ذرا بھی نہ ہو۔

(۵۶) وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَأَمْلأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ۔‹۱۱۹: ھود›
اور آپ کے رب کی یہ بات پوری ہوگئی کہ میں جہنم کو جنات سے اور انسانوں سے بھر دوں گا۔

(۵۷) وَأُوْلَـئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۔‹۵: الرعد› ایسے لوگوں (منکریں آخرت) کی گردنوں میں طوق ڈالے جاویں گے اور ایسے لوگ دوزخی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

(۵۸) أُوْلَـئِكَ لَهُمْ سُوءُ الْحِسَابِ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ۔‹۱۸: الرعد›
ان لوگوں کا سخت حساب ہوگا اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ برا قرارگاہ ہے۔

(۵۹) وَّعُقْبَى الْكَافِرِينَ النَّارُ‹۳۵: الرعد› اور کافروں کا انجام دوزخ ہوگا۔

(۶۰) مِّن وَرَآئِهِ جَهَنَّمُ وَيُسْقَى مِن مَّاءٍ صَدِيدٍ۔يَتَجَرَّعُهُ وَلاَ يَكَادُ يُسِيغُهُ وَيَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِن كُلِّ مَكَانٍ وَمَا هُوَ بِمَيِّتٍ وَمِن وَرَآئِهِ عَذَابٌ غَلِيظٌ‹۱۷: ابراھیم›

اسکے آگے دوزخ ہے اور اس کو ایسا پانی پینے کو دیا جائے گا جو کہ پیپ لہو ہوگا جس کو گھونٹ گھونٹ کر کے پیوے گا اور گلے سے آسانی کے ساتھ اترنے کی کوئی صورت نہ ہوگی اور ہر طرف سے اس پر موت کی آمد ہوگی اور وہ کسی طرح مرے گا نہیں اور اس کو اور سخت عذاب کا سامنا ہوگا۔

(۶۱) أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ بَدَّلُواْ نِعْمَةَ اللّهِ كُفْراً وَأَحَلُّواْ قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ۔ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا وَبِئْسَ الْقَرَارُ۔ ﴿۲۸ : ابراهیم﴾ کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے بجائے نعمت الٰہی کے کفر کیا اور جنہوں نے اپنی قوم کو ہلاکت کے گھر یعنی جہنم میں پہنچایا، وہ اس میں داخل ہوں گے اور وہ رہنے کی بری جگہ ہے۔

(۶۲) وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِينَ فِي الأَصْفَادِ۔ سَرَابِيلُهُم مِّن قَطِرَانٍ وَتَغْشَى وُجُوهَهُمْ النَّار ﴿۴۹ : ابراهیم﴾ اور تو مجرموں کو زنجیروں میں جکڑے ہوئے دیکھے گا ان کے کرتے قطران کے ہوں گے اور آگ ان کے چہروں پر لپٹی ہوگی۔

(۶۳) وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ أَجْمَعِينَ۔ لَهَا سَبْعَةُ أَبْوَابٍ لِّكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوم۔ ﴿۴۴ : الحجر﴾

اور ان سب سے جہنم کا وعدہ ہے جس کے سات دروازے ہیں ہر دروازے کے لئے ان لوگوں کے الگ الگ حصے ہیں۔

(۶۴) فَادْخُلُواْ أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِين ﴿۲۹:النحل﴾

سو جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ اس میں ہمیشہ ہمیشہ کو رہو، غرض تکبر کرنے والوں کا وہ برا ٹھکانہ ہے۔

(۶۵) وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ حَصِيرا ﴿۸ : بنی اسرائیل﴾

اور ہم نے جہنم کو جیل خانہ بنا رکھا ہے۔

(۶۶) مَّنْ كَانَ يُرِيدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهُ فِيهَا مَا نَشَاءُ لِمَن نُّرِيدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهُ جَهَنَّمَ يَصْلاهَا مَذْمُوماً مَّدْحُورا ﴿۱۸: بنی اسرائیل﴾ جو شخص دنیا کی نیت رکھے گا ہم ایسے شخص کو دنیا میں جتنا چاہیں گے جس کے واسطے چاہیں گے فی الحال ہی دے دیں گے پھر ہم اس کیلئے جہنم تجویز کریں گے وہ اس میں بدحال راندۂ درگاہ ہو کر داخل ہوگا۔

(۶۷) قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَإِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَاءً مَّوْفُورًا۔ ﴿۶۳: بنی اسرائیل﴾

ارشاد ہوا جو شخص ان میں سے تیرے ساتھ ہولیگا سو تم سب کی سزا جہنم ہے سزا پوری۔

(۶۸) مَّأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنَاهُمْ سَعِيرًا۔〈۹۷: بنی اسرائیل〉

ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے وہ جب ذرا دھیمی ہونے لگے گی تب ہی ان کیلئے اور زیادہ بھڑکا دیں گے۔

(۶۹) إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ نَاراً أَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا وَإِن يَسْتَغِيثُوا يُغَاثُوا بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهَ بِئْسَ الشَّرَابُ وَسَاءَتْ مُرْتَفَقا۔〈۲۹ :الکھف〉

بیشک ہم نے ایسے ظالموں کیلئے آگ تیار کر رکھی ہے کہ اس آگ کی قناتیں ان کو گھیرے ہوں گی اور اگر فریاد کریں گے تو ایسے پانی سے ان کی فریاد رسی کی جاوے گی جو تیل کی تلچھٹ کی طرح ہوگا مونہوں کو بھون ڈالے گا کیا ہی برا پانی ہوگا اور کیا ہی بری جگہ ہوگی؟

(۷۰) وَرَأَى الْمُجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنُّوا أَنَّهُم مُّوَاقِعُوهَا وَلَمْ يَجِدُوا عَنْهَا مَصْرِفا۔ 〈۵۳ :الکھف〉

اور مجرم لوگ دوزخ کو دیکھیں گے پھر یقین کریں گے کہ وہ اس میں گرنے والے ہیں اور اس سے بچنے کی کوئی راہ نہ پاویں گے۔

(۷۱) وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكَافِرِينَ عَرْضا۔〈۱۰۰: الکھف〉

اور دوزخ کو اس روز کافروں کے سامنے پیش کر دیں گے۔

(۷۲) إِنَّا أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ نُزُلا〈۱۰۲: الکھف〉

ہم نے کافروں کی دعوت کیلئے دوزخ کو تیار کر رکھا ہے۔

(۷۳) فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيَاطِينَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا 〈۶۸: مریم〉

سو قسم ہے آپ کے رب کی ہم ان کو جمع کریں گے اور شیاطین کو بھی، پھر ان کو دوزخ کے گرداگرد اس حالت سے حاضر کر دیں گے کہ گھٹنوں کے بل گرے ہوں گے۔

(۷۴) إِنَّهُ مَن يَأْتِ رَبَّهُ مُجْرِماً فَإِنَّ لَهُ جَهَنَّمَ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَى۔〈۷۴: طه〉

جو شخص مجرم ہو کر اپنے رب کے پاس حاضر ہوگا سو اس کیلئے دوزخ ہے اس میں نہ مرے گا نہ جئے گا۔

(۷۵) لَوْ يَعْلَمُ الَّذِينَ كَفَرُوا حِينَ لَا يَكُفُّونَ عَن وُجُوهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَن ظُهُورِهِمْ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ۔〈۳۹: الانبیاء〉 کاش ان کافروں کو اس وقت کی خبر ہوتی جب کہ یہ لوگ آگ کو نہ اپنے سامنے سے روک سکیں گے اور نہ اپنے پیچھے سے اور نہ ان کی کوئی حمایت کرے گا۔

(۷۶) وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّهِ إِلَهاً آخَرَ فَتُلْقَى فِي جَهَنَّمَ مَلُوماً مَّدْحُورا۔〈۳۹: بنی اسرائیل〉

اور اللہ برحق کے ساتھ کوئی اور معبود تجویز مت کرنا ورنہ تو الزام خوردہ اور راندہ ہو کر جہنم میں

پھینک دیا جاوے گا۔

(۷۷) وَنَسُوقُ الْمُجْرِمِينَ إِلَى جَهَنَّمَ وِرْدًا۔〈۸۶: مریم〉

اور مجرموں کو دوزخ کی طرف پیاسا ہانکیں گے۔

(۷۸) وَمَنْ يَقُلْ مِنْهُمْ إِنِّي إِلَٰهٌ مِّن دُونِهِ فَذَٰلِكَ نَجْزِيهِ جَهَنَّمَ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ۔〈۲۹ :الانبیاء〉

اور ان میں سے جو شخص یوں کہے کہ میں علاوہ خدا کے معبود ہوں سو ہم اس کو سزائے عظیم دیں گے ہم ظالموں کو ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔

(۷۹) وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُعَاجِزِينَ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ 〈۵۱ :الحج〉

اور جو لوگ ہماری آیتوں کے متعلق (ان کے ابطال کی) کوشش کرتے رہتے ہیں ہرانے کیلئے، ایسے لوگ دوزخ والے ہیں۔

(۸۰) إِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ أَنتُمْ لَهَا وَارِدُونَ 〈۹۸ :الانبیاء〉

بلاشبہ تم اور جن کو تم خدا کو چھوڑ کر پوج رہے ہو سب جہنم میں جھونکے جاؤ گے تم سب اس میں داخل ہو گے۔

(۸۱) فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّن نَّارٍ يُصَبُّ مِن فَوْقِ رُءُوسِهِمُ الْحَمِيمُ۔يُصْهَرُ بِهِ مَا فِي بُطُونِهِمْ وَالْجُلُودُ۔وَلَهُم مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيدٍ۔كُلَّمَا أَرَادُوا أَن يَخْرُجُوا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ أُعِيدُوا فِيهَا وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ۔〈۲۲: الحج〉

سو جو لوگ کافر تھے ان کیلئے آگ کے کپڑے قطع کر لئے جاویں گے ان کے سر کے اوپر سے تیز گرم پانی چھوڑا جاوے گا اس سے ان کے پیٹ کی چیزیں اور کھالیں سب گل جاویں گی اور ان کیلئے لوہے کے گرز ہوں گے وہ لوگ جب گھٹے گھٹے اس سے باہر نکلنا چاہیں گے تو پھر اس میں ڈھکیل دیئے جائیں گے اور کہا جاوے گا کہ جلنے کا عذاب چکھتے رہو۔

(۸۲) قُلْ أَفَأُنَبِّئُكُم بِشَرٍّ مِّن ذَٰلِكُمُ النَّارُ وَعَدَهَا اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَبِئْسَ الْمَصِيرُ 〈۷۲ :الحج〉

آپ کہئے کہ کیا میں تم کو قرآن سے زیادہ ناگوار چیز بتلا دوں وہ دوزخ ہے اس کا اللہ نے کافروں سے وعدہ کیا ہے اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔

(۸۳) وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ خَالِدُونَ۔تَلْفَحُ وُجُوهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ۔〈۱۰۳ : المؤمنون〉

اور جس شخص کا پلہ ہلکا ہوگا سو یہ لوگ ہوں گے جنہوں نے اپنا نقصان کرلیا اور جہنم میں ہمیشہ کیلئے رہیں گے، ان کے چہروں کو آگ جھلستی ہوگی اور اس میں ان کے منہ بگڑے ہوں گے۔

(۸۴) لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا مُعْجِزِيْنَ فِيْ الْأَرْضِ وَمَأْوَاهُمُ النَّارُ وَلَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ‹۵۷ :النور›

کافروں کی نسبت یہ خیال مت کرنا کہ زمین میں (بھاگ کر ہم کو) ہرادیں گے اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور بہت ہی برا ٹھکانہ ہے۔

(۸۵) وَإِذَا أُلْقُوا مِنْهَا مَكَاناً ضَيِّقاً مُقَرَّنِيْنَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوراً ـ‹۱۳: الفرقان›

وہ (دوزخ) ان کو دور سے دیکھیں گی تو وہ لوگ دور ہی سے اس کا جوش وخروش سنیں گے اور جب وہ اس کی کسی تنگ جگہ میں ہاتھ پاؤں جکڑ کر ڈال دیئے جاویں گے تو وہاں موت موت پکاریں گے۔

(۸۶) الَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلَى وُجُوهِهِمْ إِلَى جَهَنَّمَ أُوْلَئِكَ شَرٌّ مَّكَاناً وَأَضَلُّ سَبِيْلاً ـ‹۳۴ :الفرقان›

یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے مونہوں کے بل جہنم کی طرف لے جائے جاویں گے یہ لوگ جگہ میں بھی بدتر ہیں اور طریقہ میں بھی بہت گمراہ ہیں۔

(۸۷) وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَاماً ـ إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرّاً وَمُقَاماً ـ‹۶۵ :الفرقان› اور جو دعائیں مانگتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم سے جہنم کے عذاب کو دور رکھئے کیوں کہ اس کا عذاب پوری تباہی ہے۔

(۸۸) وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِلْغَاوِيْنَ ـ‹۹۱: الشعراء›

اور گمراہوں کیلئے دوزخ سامنے ظاہر کی جاوے گی۔

(۸۹) وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوهُهُمْ فِيْ النَّارِ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ـ‹۹۰ :النمل›

جو شخص بدی لاوے گا تو وہ لوگ اوندھے منہ آگ میں ڈال دیئے جاویں گے تم کو ان ہی عملوں کی سزا دی جارہی ہے جو تم کیا کرتے تھے۔

(۹۰) وَأَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوا فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيْدُوا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُوْنَ ـ‹۲۰: السجدة›

اور جو لوگ بے حکم تھے سو ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے وہ لوگ جب اس سے باہر نکالنا چاہیں گے تو پھر اس میں دھکیل دیئے جاویں گے اور ان کو کہا جاوے گا کہ دوزخ کا عذاب چکھو جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔

(۹۱) وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدَاهَا وَلَكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۔〈۱۳: السجدة〉

اور اگر ہم کو منظور ہوتا تو ہم ہر شخص کو اس کا رستہ عطا فرماتے ولیکن میری یہ بات محقق ہو چکی ہے کہ میں جہنم کو جنات اور انسان سے ضرور بھر دوں گا۔

(۹۲) إِنَّ اللَّهَ لَعَنَ الْكَافِرِينَ وَأَعَدَّ لَهُمْ سَعِيراً ۔ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَداً لَّا يَجِدُونَ وَلِيّاً وَلَا نَصِيراً ۔〈۶۴: الاحزاب〉 بیشک اللہ تعالیٰ نے کافروں کو رحمت سے دور کر رکھا ہے اور ان کیلئے آتش سوزاں تیار کر رکھی ہے جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، نہ کوئی یار پائیں گے اور نہ کوئی مددگار۔

(۹۳) وَمَن يَزِغْ مِنْهُمْ عَنْ أَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ ۔〈۱۲: السبا〉

اور ان میں سے جو شخص ہمارے حکم سے سرتابی کرے گا ہم اس کو دوزخ کا عذاب چکھا دیں گے۔

(۹۴) إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوهُ عَدُوّاً إِنَّمَا يَدْعُو حِزْبَهُ لِيَكُونُوا مِنْ أَصْحَابِ السَّعِيرِ ۔〈۶: فاطر〉 یہ شیطان بیشک تمہارا دشمن ہے سو تم اس کو دشمن سمجھتے رہو وہ اپنے گروہ کو محض اس لئے بلاتا ہے تا کہ وہ لوگ دوزخیوں میں سے ہو جائیں۔

(۹۵) وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ لَا يُقْضَى عَلَيْهِمْ فَيَمُوتُوا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُم مِّنْ عَذَابِهَا كَذَلِكَ نَجْزِي كُلَّ كَفُورٍ ۔〈۳۶: فاطر〉

اور جو لوگ کافر ہیں ان کیلئے دوزخ کی آگ ہے نہ تو ان کی قضا آوے گی کہ مر ہی جاویں اور نہ ہی دوزخ کا عذاب ان سے ہلکا کیا جاوے گا، ہم ہر کافر کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں۔

(۹۶) أَذَلِكَ خَيْرٌ نُّزُلاً أَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّومِ ۔ إِنَّا جَعَلْنَاهَا فِتْنَةً لِّلظَّالِمِينَ ۔ إِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِي أَصْلِ الْجَحِيمِ ۔ طَلْعُهَا كَأَنَّهُ رُؤُوسُ الشَّيَاطِينِ 〈۶۵: الصفت〉

بھلا یہ مہمانی اچھی ہے یا تھوہر کا درخت۔ ہم نے اسکو ظالموں کے لئے بلا بنایا ہوا ہے۔ وہ ایک درخت ہے کہ جہنم کی شہہ میں اُگے گا۔ اس کے خوشے ایسے ہوں گے جیسے شیطانوں کے سر۔

(۹۷) فَإِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ ۔ مَا أَنتُمْ عَلَيْهِ بِفَاتِنِينَ ۔ إِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيمِ 〈۱۶۳: الصفت〉

سو تم اور تمہارے سارے معبود خدا سے کسی کو نہیں پھیر سکتے مگر اسی کو جو کہ جہنم رسید ہونیوالا ہے

(۹۸) هَذَا وَإِنَّ لِلطَّاغِينَ لَشَرَّ مَآبٍ ۔ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْمِهَادُ ۔ هَذَا فَلْيَذُوقُوهُ حَمِيمٌ وَغَسَّاقٌ ۔〈۵۶: ص〉 یہ نعمتیں تو فرمانبرداروں کے لئے ہیں اور سرکشوں کے لئے برا ٹھکانہ ہے۔

یعنی دوزخ جس میں وہ داخل ہوں گے اور وہ بری آرامگاہ ہے۔ یہ کھولتا ہوا گرم پانی اور پیپ ہے اب اس کے مزے چکھیں۔

(۹۹) قُلۡ تَمَتَّعۡ بِكُفۡرِكَ قَلِيۡلاً إِنَّكَ مِنۡ أَصۡحَابِ النَّارِ ۔〈۸: الزمر〉

کہہ دیجئے کہ اپنے کفر کی بہار تھوڑے دنوں اور لوٹ لے تو دوزخیوں میں ہونے والا ہے۔

(۱۰۰) أَلَيۡسَ فِيۡ جَهَنَّمَ مَثۡوًى لِّلۡكَافِرِيۡنَ 〈۳۲: الزمر〉

کیا جہنم میں ایسے کافروں کا ٹھکانہ نہ ہوگا؟

(۱۰۱) أَلَيۡسَ فِيۡ جَهَنَّمَ مَثۡوًى لِّلۡمُتَكَبِّرِيۡنَ ۔〈۶۰: الزمر〉

کیا ان متکبرین کا ٹھکانہ جہنم میں نہیں ہے؟

(۱۰۲) وَكَذَٰلِكَ حَقَّتۡ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا أَنَّهُمۡ أَصۡحَابُ النَّارِ ۔〈۶: المؤمن〉

اور اسی طرح تمام کافروں پر آپکے پروردگار کا یہ قول ثابت ہو چکا کہ وہ لوگ دوزخی ہوں گے۔

(۱۰۳) وَإِذۡ يَتَحَاجُّوۡنَ فِيۡ النَّارِ فَيَقُوۡلُ الضُّعَفَاءُ لِلَّذِيۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡا إِنَّا كُنَّا لَكُمۡ تَبَعاً فَهَلۡ أَنۡتُم مُّغۡنُوۡنَ عَنَّا نَصِيۡباً مِّنَ النَّارِ 〈۴۷: المؤمن〉 اور جب کفار دوزخ میں ایک دوسرے سے جھگڑیں گے تو ادنی درجے کے لوگ یعنی تابعین بڑے لوگوں کے درجہ سے کہیں گے کہ ہم دنیا میں تمہارے تابع تھے سو کیا تم ہم سے آگ کا کوئی جزو ہٹا سکتے ہو؟

(۱۰۴) وَقَالَ الَّذِيۡنَ فِيۡ النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادۡعُوۡا رَبَّكُمۡ يُخَفِّفۡ عَنَّا يَوۡماً مِّنَ الۡعَذَابِ ۔ قَالُوۡا أَوَلَمۡ تَكُ تَأۡتِيۡكُمۡ رُسُلُكُم بِالۡبَيِّنَاتِ قَالُوۡا بَلَى قَالُوۡا فَادۡعُوۡا وَمَا دُعَاءُ الۡكَافِرِيۡنَ إِلَّا فِيۡ ضَلَالٍ 〈۵۰: المؤمن〉

اور جتنے لوگ دوزخ میں ہوں گے جہنم کے مؤکل فرشتوں سے کہیں گے کہ تم ہی اپنے پروردگار سے دعا کرو کہ کسی دن تو ہم سے عذاب ہلکا کر دے، فرشتے کہیں گے کہ کیا تمہارے پاس تمہارے پیغمبر معجزات لے کر نہیں آتے رہے دوزخی کہیں گے کہ ہاں آتے تو رہے فرشتے کہیں گے پھر تم ہی دعا کرو اور کافروں کی دعا محض بے اثر ہے۔

(۱۰۵) ذَٰلِكَ جَزَاءُ أَعۡدَاءِ اللَّهِ النَّارُ لَهُمۡ فِيۡهَا دَارُ الۡخُلۡدِ جَزَاءً بِمَا كَانُوۡا بِآيَاتِنَا يَجۡحَدُوۡنَ 〈۲۸: حم السجدة〉 یہی سزا ہے اللہ کے دشمنوں کی یعنی دوزخ ان کیلئے وہ ہمیشگی کا مقام ہوگا اس بات کے بدلہ میں کہ وہ ہماری آیتوں کا انکار کیا کرتے تھے۔

(۱۰۶) أَفَمَن يُلۡقَى فِيۡ النَّارِ خَيۡرٌ أَم مَّن يَأۡتِيۡ آمِناً يَوۡمَ الۡقِيَامَةِ اعۡمَلُوۡا مَا شِئۡتُمۡ إِنَّهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ

بَصِيرٌ ﴿۴۰: حم السجمدة﴾ سو بھلا جو شخص نار میں ڈالا جاوے وہ اچھا ہے یا وہ شخص جو قیامت کے روز امن وامان کے ساتھ آئے جو بھی چاہے کرلو وہ تمہارا سب کیا ہوا دیکھ رہا ہے۔

(۱۰۷) إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي عَذَابِ جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ﴿۷۴: الزخرف﴾

بیشک نافرمان لوگ عذاب دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے۔

(۱۰۸) فِي الْبُطُونِ۔ كَغَلْيِ الْحَمِيمِ۔ خُذُوهُ فَاعْتِلُوهُ إِلَى سَوَاءِ الْجَحِيمِ۔ ثُمَّ صُبُّوا فَوْقَ رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيمِ ۔﴿۴۷: الدخان﴾ بیشک زقوم کا درخت بڑے مجرم کا کھانا ہوگا جو تیل کی تلچھٹ جیسا ہوگا وہ پیٹ ایسا کھولے گا جیسا تیز گرم پانی کھولتا ہے اس کو پکڑو پھر گھسیٹتے ہوئے دوزخ کے بیچوں بیچ تک لے جاؤ پھر اُن کے سر کے اوپر تکلیف دینے والا گرم پانی چھوڑ دو۔

(۱۰۹) فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُونَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ۔﴿۳۵: الجاثية﴾ سو آج نہ تو یہ لوگ دوزخ سے نکالے جاویں گے اور نہ ان سے خدا کی خفگی کا تدارک چاہا جاوے گا۔

(۱۱۰) وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ أَذْهَبْتُمْ طَيِّبَاتِكُمْ فِي حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُم بِهَا فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنتُمْ تَفْسُقُونَ ﴿۲۰: الاحقاف﴾ اور جس روز کفار آگ کے سامنے لائے جاوینگے کہ تم اپنی لذت کی چیزیں اپنی دنیوی زندگی میں حاصل کر چکے اور انکو خوب برت چکے سو آج تم کو ذلت کی سزا دی جائیگی اس وجہ سے کہ تم دنیا میں ناحق تکبر کیا کرتے تھے اور اس وجہ سے کہ تم نافرمانیاں کیا کرتے تھے۔

(۱۱۱) وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ أَلَيْسَ هَذَا بِالْحَقِّ قَالُوا بَلَى وَرَبِّنَا قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿۳۴: الاحقاف﴾

اور جس روز وہ کافر لوگ دوزخ کے سامنے لائے جاویں گے (ان سے پوچھا جائے گا) کیا یہ دوزخ امر واقعی نہیں ہے؟ وہ کہیں گے کہ ہم کو اپنے پروردگار کی قسم ضرور امر واقعی ہے ارشاد ہوگا تو اپنے کفر کے بدلہ میں اس کا عذاب چکھو۔

(۱۱۲) وَقَالَ قَرِينُهُ هَذَا مَا لَدَيَّ عَتِيدٌ۔ أَلْقِيَا فِي جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ ﴿۲۴: ق﴾

اور فرشتہ جو اس کے ساتھ رہتا تھا عرض کرے گا کہ یہ وہ روزنامچہ ہے جو میرے پاس تیار ہے ایسے شخص کو جہنم میں ڈال دو، جو کفر کرنے والا ہو اور ضد رکھتا ہو۔

(۱۱۳) يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتِ وَتَقُولُ هَلْ مِن مَّزِيدٍ ۔﴿۳۰: ق﴾

جس دن کہ ہم دوزخ سے کہیں گے تو بھر گئی؟ اور وہ کہے گی کہ کچھ اور بھی ہے۔

(۱۱۴) يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُونَ ـ ذُوقُوا فِتْنَتَكُمْ هَذَا الَّذِي كُنتُم بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ ـ ﴿۲۴ : الذریت﴾

جس دن وہ لوگ آگ پر رکھے جاویں گے (اور کہا جاوے گا کہ) اس سزا کا مزہ چکھو یہی ہے جس کی تم جلدی مچایا کرتے تھے۔

(۱۱۵) يَوْمَ يُدَعُّونَ إِلَى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ـ هَذِهِ النَّارُ الَّتِي كُنتُم بِهَا تُكَذِّبُونَ ـ أَفَسِحْرٌ هَذَا أَمْ أَنتُمْ لَا تُبْصِرُونَ ﴿۱۴: الطور﴾ جس روز کہ انکو آتش دوزخ کی طرف دھکے دے کے لاویں گے یہ وہی دوزخ ہے جسکو تم جھٹلایا کرتے تھے تو کیا یہ بھی سحر ہے یا یہ کہ تم کو اب بھی نظر نہیں آتا۔

(۱۱۶) يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَى وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ ﴿۴۸:القمر﴾

جس روز یہ لوگ اپنے مونہوں کے بل جہنم میں گھسیٹے جاویں گے تو ان سے کہا جاوے گا کہ دوزخ کے لگنے کا مزہ چکھو۔

(۱۱۷) هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ ـ يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيمٍ آنٍ ﴿۴۳ : الرحمن﴾

یہ ہے وہ جہنم جس کو مجرم لوگ جھٹلاتے تھے وہ لوگ دوزخ کے اردگرد کھولتے پانی کے درمیان دورہ کرتے ہوں گے۔

(۱۱۸) وَأَصْحَابُ الشِّمَالِ مَا أَصْحَابُ الشِّمَالِ ـ فِي سَمُومٍ وَحَمِيمٍ ـ وَظِلٍّ مِّن يَحْمُومٍ ـ لَّا بَارِدٍ وَلَا كَرِيمٍ ﴿۴۴ :الواقعة﴾ اور جو بائیں والے ہیں وہ بائیں والے کیسے برے ہیں؟ وہ لوگ آگ میں ہونگے اور کھولتے ہوئے پانی اور سیاہ دھوئیں کے سایہ میں جو نہ ٹھنڈا ہوگا اور نہ فرحت بخش ہوگا۔

(۱۱۹) ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا الضَّالُّونَ الْمُكَذِّبُونَ ـ لَآكِلُونَ مِن شَجَرٍ مِّن زَقُّومٍ ـ فَمَالِئُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ ـ فَشَارِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ ـ فَشَارِبُونَ شُرْبَ الْهِيمِ ـ هَذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ ـ ﴿۵۶ : الواقعة﴾

تم کو اے گمراہو جھٹلانے والو! درخت زقوم سے کھانا ہوگا پھر اس سے پیٹ بھرنا ہوگا پھر اس پر کھولتا ہوا پانی ہوگا پھر پینا بھی پیاسے اونٹ کا سا، ان لوگوں کو قیامت کے روز یہ دعوت ہوگی۔

(۱۲۱) فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنكُمْ فِدْيَةٌ وَلَا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مَأْوَاكُمُ النَّارُ هِيَ مَوْلَاكُمْ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ـ ﴿۱۵ : الحديد﴾ غرض آج نہ تم سے کوئی معاوضہ لیا جاوے گا اور نہ کافروں سے تم سب کا ٹھکانہ دوزخ ہے وہی تمہارا رفیق ہے اور برا ٹھکانہ ہے۔

(۱۲۲) الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ـ ﴿۱۹:الحديد﴾

اور جولوگ کافر ہوئے اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا یہی لوگ دوزخی ہیں۔

(۱۲۳) لَا يَسْتَوِیُ أَصْحَابُ النَّارِ وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَائِزُونَ ‹۲۰:الحشر›

اہل نار اور اہل جنت باہم برابر نہیں جو اہل جنت ہیں وہ کامیاب لوگ ہیں (اور اہل نار ناکام ہیں)

(۱۲۴) وَالَّذِيْنَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ خَالِدِيْنَ فِيْهَا وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۔‹۱۰: التغابن› اور جن لوگوں نے کفر کیا ہوگا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہوگا یہ لوگ دوزخی ہیں اس میں ہمیشہ رہیں گے اور برا ٹھکانہ ہے۔

(۱۲۵) يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا قُوا أَنفُسَكُمْ وَأَهْلِيْكُمْ نَاراً وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ‹۶:التحريم›

اے ایمان والو تم اپنے کو اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں جس پر تندخو اور مضبوط فرشتے ہیں جو خدا کی نافرمانی نہیں کرتے، کسی بات میں جو ان کو حکم دیتا ہے اور جو کچھ ان کو حکم دیا جاتا ہے اس کو بجالاتے ہیں۔

(۱۲۶) وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۔‹۶ :الملک›

اور جو لوگ اپنے رب کا انکار کرتے ہیں ان کیلئے دوزخ کا عذاب ہے اور وہ بری جگہ ہے۔

(۱۲۷) وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِیُ أَصْحَابِ السَّعِيْرِ ۔فَاعْتَرَفُوا بِذَنبِهِمْ فَسُحْقاً لِّأَصْحَابِ السَّعِيْرِ ‹۱۰:الملک› اور (کافر) کہیں گے کہ ہم اگر سنتے یا سمجھتے تو ہم اہل دوزخ میں نہ ہوتے غرض اپنے جرم کا اقرار کریں گے سو اہل دوزخ پر لعنت ہے۔

(۱۲۸) خُذُوهُ فَغُلُّوهُ ۔ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوهُ ۔ثُمَّ فِیُ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُونَ ذِرَاعاً فَاسْلُكُوهُ ‹۳۲ :الحاقة› اس شخص کو پکڑلو اور اس کے طوق پہناؤ پھر دوزخ میں اس کو داخل کرو پھر ایک ایسی زنجیر جس کی پیمائش ستر گز ہے اس کو جکڑ دو۔

(۱۲۹) كَلَّا إِنَّهَا لَظَى ۔نَزَّاعَةً لِّلشَّوَى ۔تَدْعُو مَنْ أَدْبَرَ وَتَوَلَّى ۔وَجَمَعَ فَأَوْعَى ۔‹۱۸ :المعارج›

یہ ہرگز نہ ہوگا بلکہ وہ آگ ایسی شعلہ زن ہے جو کھال اتاردے گی وہ اس شخص کو بلاوے گی جس نے حق سے پیٹھ پھیری ہوگی اور بے رخی کی ہوگی اور جمع کیا ہوگا پھر اس کو اٹھا رکھا ہوگا۔

(۱۳۰) وَأَمَّا الْقَاسِطُونَ فَكَانُوا لِجَهَنَّمَ حَطَباً ‹۱۵: الجن›

اور جو بے راہ ہیں دوزخ کے ایندھن ہیں۔

(۱۳۱) وَمَن يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِيْنَ فِيْهَا أَبَداً ﴿۲۳ : الجن﴾
اور جولوگ اللہ اوراس کے رسول کا کہنا نہیں مانتے تو یقیناً ان لوگوں کیلئے آتش دوزخ ہے۔

(۱۳۲) سَأُصْلِيْهِ سَقَرَ۔وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَقَرُ۔لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ ﴿۲۸ : المدثر﴾
میں اسکوجلدی دوزخ میں داخل کروں گا اورتم کو کچھ خبر بھی ہیکہ دوزخ کیسی چیز ہے؟ نہ تو باقی رہنے دے گی اور نہ چھوڑے گی

(۱۳۳) وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ إِلَّا مَلَائِكَةً ۔﴿۳۱: المدثر﴾
اور ہم نے دوزخ کے کارکن آدمی نہیں بلکہ صرف فرشتے بنائے ہیں۔

(۱۳۴) إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِيْنَ سَلَاسِلَا وَأَغْلَالاً وَسَعِيْراً ۔﴿۴ : الدھر﴾
ہم نے کافروں کیلئے زنجیریں اورطوق اورآتش سوزاں تیارکررکھی ہے۔

(۱۳۵) اِنْطَلِقُوا إِلَى ظِلٍّ ذِيْ ثَلَاثِ شُعَبٍ۔لَا ظَلِيْلٍ وَلَا يُغْنِيْ مِنَ اللَّهَبِ۔إِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ۔كَأَنَّهُ جِمَالَتٌ صُفْرٌ ﴿۳۰ :المرسلت﴾
تم اس عذاب کی طرف چلو جس کو جھٹلایا کرتے تھے ایک سائباں کی طرف چلو جس کی تین شاخیں ہیں جس میں نہ ٹھنڈا سایہ ہے اور نہ وہ گرمی سے بچتا ہے، وہ انگارے برساوے گا جیسے بڑے بڑے محل، جیسے کالے کالے اونٹ۔

(۱۳۶) إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَاداً۔لِلطَّاغِيْنَ مَآباً۔لَابِثِيْنَ فِيْهَا أَحْقَاباً۔لَّا يَذُوقُونَ فِيْهَا بَرْداً وَلَا شَرَاباً۔إِلَّا حَمِيْماً وَغَسَّاقاً ﴿۲۵: النبا﴾
بیشک دوزخ ایک گھاٹ کی جگہ ہے سرکشوں کا ٹھکانہ ہے جس میں وہ بے انتہا زمانوں پڑے رہیں گے اس میں وہ نہ تو کسی ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے اور نہ پینے کی چیز کا بجز گرم پانی اور پیپ کے۔

(۱۳۷) وَإِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ ۔﴿۱۲: التکور﴾ اور جب دوزخ دہکائی جاوے گی۔

(۱۳۸) وَإِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ۔يَصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ ۔وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَائِبِيْنَ ۔﴿۱۵ :الانفطار﴾
اور بدکارلوگ بیشک دوزخ میں ہوں گے روز جزا کواس میں داخل ہوں گے اور پھر داخل ہوکراس سے باہر نہ ہوں گے۔

(۱۳۹) إِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوبُوا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ۔﴿۱۰ : البروج﴾ جنھوں نے مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کوتکلیف پہنچائی

پھر توبہ نہیں کی تو ان کیلئے جہنم کا عذاب ہے۔

(۱۴۰) وَيَتَجَنَّبُهَا الْأَشْقَى۔الَّذِىْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرَى۔ثُمَّ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَى ﴿۱۳ :الاعلی﴾

اور جو شخص بدنصیب ہو وہ اس سے گریز کرتا ہے جو بڑی آگ میں داخل ہوگا، پھر نہ اس میں مر ہی جاوے گا اور نہ آرام کی زندگی جئے گا۔

(۱۴۱) وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ۔عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ۔تَصْلَى نَاراً حَامِيَةً۔تُسْقَى مِنْ عَيْنٍ آنِيَةٍ۔لَّيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ إِلَّا مِن ضَرِيْعٍ۔لَا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِىْ مِن جُوعٍ ﴿۷: الغاشية﴾

بہت سے چہرے اس روز ذلیل اور مصیبت جھیلنے سے خستہ ہوں گے،آتش سوزاں میں داخل ہوں گے،کھولتے ہوئے چشمے سے پانی پلائے جائیں گے ان کو بجز ایک خاردار جھاڑ کے اور کوئی کھانا نصیب نہ ہوگا جو نہ فربہ کرے گا اور نہ بھوک دفع کرے گا۔

(۱۴۲) وَجِیْءَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنسَانُ وَأَنَّى لَهُ الذِّكْرَى ﴿۲۳ : الفجر﴾

اور اس روز جہنم کو لایا جائے گا اس روز انسان کو سمجھ آوے گی اور اب سمجھ آنے کا موقع کہاں رہا؟

(۱۴۳) وَالَّذِيْنَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا هُمْ أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ۔عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ۔﴿۲۰ : البلد﴾

اور جو لوگ ہماری آیتوں کے منکر ہیں وہ لوگ بائیں والے ہیں ان پر آگ محیط ہوگی جس کو بند کر دیا جاوے گا۔

(۱۴۴) فَأَنذَرْتُكُمْ نَاراً تَلَظَّى۔لَا يَصْلَاهَا إِلَّا الْأَشْقَى۔الَّذِىْ كَذَّبَ وَتَوَلَّى ﴿۱۶:اللیل﴾

میں تم کو ایک بھڑکتی ہوئی آگ سے ڈرا چکا ہوں اس میں وہی بدبخت داخل ہوگا جس نے دینِ حق کو جھٹلایا اور روگرانی کی۔

(۱۴۵) كَلَّا لَئِن لَّمْ يَنتَهِ لَنَسْفَعاً بِالنَّاصِيَةِ۔نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ۔فَلْيَدْعُ نَادِيَه۔سَنَدْعُ الزَّبَانِيَة۔﴿۱۸ :العلق﴾ ہرگز ایسا نہیں کرنا چاہیے اور اگر یہ شخص باز نہ آوے گا تو ہم اس کو پٹھے پکڑ کر جو کہ دروغ اور خطا میں آلود پٹھے ہیں جہنم کی طرف گھسیٹیں گے سو یہ اپنے ہم جلسہ کے لوگوں کو بلا لے اگر اس نے ایسا کیا تو ہم بھی دوزخ کے پیادوں کو بلا لیں گے۔

(۱۴۶) وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهُ۔فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ۔وَمَا أَدْرَاكَ مَا هِيَهْ۔نَارٌ حَامِيَةٌ ۔﴿۱۱ : القارعة﴾

اور جس شخص کا پلہ (ایمان کا) ہلکا ہوگا تو اس کا ٹھکانہ ہاویہ ہوگا اور آپ کو معلوم ہے کہ وہ ہاویہ کیا چیز ہے؟ وہ ایک دہکتی ہوئی آگ ہے۔

(۱۴۷) لَتَرَوُنَّ الْجَحِيمَ ۔﴿٦ : التكاثر﴾ واللہ تم لوگ ضرور دوزخ کو دیکھو گے۔

(۲۴۸) كَلَّا لَيُنبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۔ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحُطَمَةُ ۔ نَارُ اللَّهِ الْمُوقَدَةُ ۔ الَّتِي تَطَّلِعُ عَلَى الْأَفْئِدَةِ ۔ إِنَّهَا عَلَيْهِم مُّؤْصَدَةٌ ۔ فِي عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ﴿٨ : الهمزة﴾

ہرگز نہیں واللہ وہ شخص ایسی آگ میں ڈالا جائے گا جس میں جو کچھ پڑے وہ اس کو توڑ پھوڑ دے اور آپ کو معلوم ہے وہ توڑ پھوڑ کرنے والی آگ کیسی ہے؟ وہ اللہ کی آگ ہے جو سلگائی گئی ہے جو دلوں تک جا پہنچے گی وہ ان پر بند کر دی جاوے گی اس طرح سے کہ وہ لوگ آگ کے بڑے لمبے لمبے ستونوں پر کھڑے ہوں گے۔

(۱۴۹) سَيَصْلَى نَاراً ذَاتَ لَهَبٍ ۔ وَامْرَأَتُهُ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۔ فِي جِيدِهَا حَبْلٌ مِّن مَّسَدٍ ﴿٥: اللهب﴾

اور آخرت میں عنقریب مرنے کے متصل ایک شعلہ زن آگ میں داخل ہوگا وہ بھی اور اسکی بیوی بھی جو لکڑیاں لاد کر لاتی ہے اور دوزخ میں پہنچ کر اس کے گلے میں ایک رسی ہوگی خوب بٹی ہوئی۔

(۱۵۰) أَفَأَنتَ تُنقِذُ مَن فِي النَّارِ ﴿١٩ : الزمر﴾ (باب دوزخ سلسلہ ۱۳۳ دیکھئے)

عذابِ الٰہی

(۱) خَتَمَ اللّهُ عَلَى قُلُوبِهمْ وَعَلَى سَمْعِهِمْ وَعَلَى أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ عظِيمٌ ۔﴿٧ : البقرة﴾ بند لگایا ہے اللہ تعالی نے ان کے دلوں پر اور ان کے کانوں پر اور ان کی آنکھوں پر پردہ ہے اور ان کیلئے بڑی سزا ہے۔

(۲) وَلَهُم عَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ﴿١٠: البقرة﴾

اور ان کیلئے سزائے دردناک ہے اس وجہ سے کہ وہ جھوٹ بولا کرتے تھے۔

(۳) فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُواْ قَوْلاً غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَنزَلْنَا عَلَى الَّذِينَ ظَلَمُواْ رِجْزاً مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُواْ يَفْسُقُونَ ﴿٥٩ : البقرة﴾ سو بدل ڈالا ان ظالموں نے ایک اور کلمہ جو خلاف تھا اس کلمہ کے جس کی ان سے فرمائش کی گئی تھی اس پر ہم نے نازل کی ان ظالموں پر ایک آفت سماوی اس وجہ سے کہ وہ عدول حکمی کرتے تھے۔

(۴) أُولَـئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُاْ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالآَخِرَةِ فَلاَ يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلاَ هُمْ يُنصَرُونَ ﴿٨٦ : البقرة﴾ (باب آخرت سلسلہ ۸۷ دیکھئے)

(۵) وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهِ مِنَ الْعَذَابِ أَن يُعَمَّرَ ۔﴿۹۶: البقرة﴾

اور یہ امر عذاب سے تو نہیں بچا سکتا کہ کسی کی بڑی عمر ہو جائے۔

(۶) وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُواْ إِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ أَنَّ الْقُوَّةَ لِلّهِ جَمِيعاً وَأَنَّ اللّهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ ۔﴿۱۶۵ : البقرة﴾ اور کیا خوب ہوتا اگر یہ ظالم مشرکین جب دنیا میں کسی مصیبت کو دیکھتے تو اس کے وقوع میں غور کر کے سمجھ لیا کرتے کہ سب قوت اللہ تعالیٰ ہی کو ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کا عذاب آخرت میں اور بھی سخت ہوگا۔

(۷) وَاتَّقُواْ اللّهَ وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۔﴿۱۹۶: البقرة﴾

اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو بلا شبہ اللہ تعالیٰ سزائے سخت دیتے ہیں۔

(۸) إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ ۔﴿۱۰ : آل عمران﴾ (باب کفر اور کافر سلسلہ ۲۶۱ میں ترجمہ ہے)

(۹) كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ ﴿۱۱ : آل عمران﴾ (باب تکذیب اور مکذبین میں سلسلہ ۴ دیکھئے)

(۱۰) لاَ يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلاَ هُمْ يُنظَرُونَ ﴿۸۸ :آل عمران﴾

ان پر سے عذاب ہلکا نہ ہونے پاوے گا اور نہ ان کو مہلت ہی دی جاوے گی۔

(۱۱) يَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ وَاللّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۲۹:آل عمران﴾

وہ جس کو چاہیں بخش دیں اور جس کو چاہیں عذاب دیں اور اللہ تعالیٰ تو بڑے مغفرت کرنے والے ہیں۔

(۱۲) لاَ تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَحُونَ بِمَا أَتَواْ وَّيُحِبُّونَ أَن يُحْمَدُواْ بِمَا لَمْ يَفْعَلُواْ فَلاَ تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۔﴿۱۸۸:آل عمران﴾

جو لوگ ایسے ہیں کہ اپنے کردار بد پر خوش ہوتے ہیں اور جو کام نہیں کیا کرتے اس پر چاہتے ہیں کہ انکی تعریف ہو سو ایسے شخصوں کو ہرگز مت خیال کرو کہ وہ خاص طور کے عذاب سے بچاؤ میں رہیں گے بلکہ ان کو دردناک سزا ہوگی۔

(۱۳) وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۱۷۶:آل عمران﴾ (باب کفر سلسلہ ۳۸ پر مکمل آیت مع ترجمہ ہے)

(۱۴) كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُودُهُمْ ﴿۵۶: النساء﴾

(باب دوزخ سلسلہ ۱۹ میں مکمل آیت مع ترجمہ ہے)

(۱۵) وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَاباً مُّهِيناً ﴿۳۷: النساء﴾

اور ہم نے ایسے ناسپاسوں کیلئے اہانت آمیز سزا تیار کر رکھی ہے۔

(۱۶) وَاللّهُ أَشَدُّ بَأْساً وَأَشَدُّ تَنكِيلاً ﴿۸۴: النساء﴾

اور اللہ تعالیٰ نے زور جنگ میں زیادہ اور سخت سزا دیتے ہیں۔

(۱۷) وَأَعَدَّ لَهُ عَذَاباً عَظِيماً ﴿۹۳: النساء﴾ (باب دوزخ سلسلہ ۲۰ دیکھئے)

(۱۸) إِنَّ اللّهَ أَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَاباً مُّهِيناً ﴿۱۰۲: النساء﴾ (باب کفر سلسلہ ۴۷ دیکھئے)

(۱۹) بَشِّرِ الْمُنَافِقِينَ بِأَنَّ لَهُمْ عَذَاباً أَلِيماً ﴿۱۳۸: النساء﴾ (باب نفاق سلسلہ ۱۰ دیکھئے)

(۲۰) وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَاباً مُّهِيناً ﴿ النساء﴾ (اسی باب کا سلسلہ ۱۵ دیکھئے)

(۲۱) يَسْأَلُكَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَن تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتَاباً مِّنَ السَّمَاءِ فَقَدْ سَأَلُواْ مُوسَى أَكْبَرَ مِن ذَلِكَ فَقَالُواْ أَرِنَا اللّهِ جَهْرَةً فَأَخَذَتْهُمُ الصَّاعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ﴿۱۵۳: النساء﴾

(باب اہل کتاب سلسلہ ۴۵ دیکھئے جس میں مکمل آیت مع ترجمہ ہے)

(۲۲) وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّورَ بِمِيثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُواْ الْبَابَ سُجَّداً ﴿۱۵۴: النساء﴾

اور ہم نے ان سے قول وقرار لینے کے واسطے کوہ طور کو اٹھا کر ان کے اوپر معلق کر دیا تھا اور ہم نے ان کو یہ حکم دیا تھا کہ دروازہ میں عاجزی سے داخل ہونا (بنی اسرائیل پر عذاب)

(۲۳) وَأَمَّا الَّذِينَ اسْتَنكَفُواْ وَاسْتَكْبَرُواْ فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَاباً أَلُيماً ﴿۱۷۳: النساء﴾

اور جن لوگوں نے عار کیا ہوگا اور تکبر کیا ہوگا تو ان کو سخت دردناک سزا دیں گے۔

(۲۴) وَقَالَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى ﴿۱۸: المائدة﴾ (باب اہل کتاب سلسلہ ۶ دیکھئے)

(۲۵) وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيم ﴿۳۶: المائدة﴾ (باب قیامت سلسلہ ۲۹ دیکھئے)

(۲۶) يُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ وَيَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ ﴿۴۰: المائدة﴾ (ترجمہ گزر چکا)

(۲۷) وَإِن لَّمْ يَنتَهُواْ عَمَّا يَقُولُونَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيم ﴿۷۳: المائدة﴾

اور اگر یہ لوگ اپنے اقوال سے باز نہ آئے تو جو لوگ ان میں کافر رہیں گے ان پر دردناک عذاب واقع ہوگا۔

(۲۸) وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خَالِدُون ﴿۸۰: المائدة﴾

اور یہ (کافر) لوگ عذاب میں دائم رہیں گے۔

(۲۹) فَمَنِ اعْتَدَى بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيم ﴿۹۴: المائدة﴾

سو جو شخص اس کے بعد حد سے نکلے گا اس کے واسطے دردناک سزا ہے۔

(۳۰) اِعۡلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ وَأَنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيۡم۔〈۹۸: المائدة〉

تم یقین جان لو کہ اللہ تعالیٰ سزا بھی دینے والے ہیں اور اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت اور رحمت والے بھی ہیں۔

(۳۱) فَمَن يَكۡفُرۡ بَعۡدُ مِنۡكُمۡ فَإِنِّيۡ أُعَذِّبُهُ عَذَاباً لَّا أُعَذِّبُهُ أَحَداً مِّنَ الۡعَالَمِيۡن〈۱۱۵ :المائدة〉

پھر جو شخص تم میں سے اس کے بعد ناحق شناسی کرے گا تو میں اس کو ایسی سزا دوں گا کہ وہ سزا دینا جہاں والوں میں سے کسی کو نہ دوں گا۔

(۳۲) إِنۡ تُعَذِّبۡهُمۡ فَإِنَّهُمۡ عِبَادُكَ وَإِنۡ تَغۡفِرۡ لَهُمۡ فَإِنَّكَ أَنتَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡم۔〈۱۱۸ :المائدة〉

اگر آپ ان کو سزا دیں گے تو یہ آپ کے بندے ہیں اور آپ ان کو معاف فرما دیں تو آپ زبردست ہیں حکمت والے ہیں۔

(۳۳) وَلَقَدِ اسۡتُهۡزِئَ بِرُسُلٍ مِّن قَبۡلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيۡنَ سَخِرُوا مِنۡهُم مَّا كَانُوا بِهِ يَسۡتَهۡزِئُون〈۱۰ :الانعام〉اور واقعی آپ سے پہلے جو پیغمبر ہوئے ہیں ان کے ساتھ بھی تمسخر کیا گیا ہے پھر جن لوگوں نے ان سے تمسخر کیا تھا ان کو اس عذاب نے آگھیرا جس کا تمسخر اڑاتے تھے۔

(۳۴) قُلۡ إِنِّيَ أَخَافُ إِنۡ عَصَيۡتُ رَبِّيۡ عَذَابَ يَوۡمٍ عَظِيۡم〈۱۵:الانعام〉

آپ کہہ دیجئے کہ میں اگر اپنے رب کا کہنا نہ مانوں تو میں ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

(۳۵) قَالَ فَذُوقُوا الۡعَذَابَ بِمَا كُنتُمۡ تَكۡفُرُون〈۳۰:الانعام〉(باب کفر سلسلہ ۳۵ دیکھئے)

(۳۶) قُلۡ أَرَأَيۡتَكُم إِنۡ أَتَاكُمۡ عَذَابُ اللّٰهِ۔〈۴۰: الانعام〉 (باب قیامت سلسلہ ۳۵ دیکھئے)

(۳۷) وَلَقَدۡ أَرۡسَلۡنَا إِلَى أُمَمٍ مِّن قَبۡلِكَ فَأَخَذۡنَاهُمۡ بِالۡبَأۡسَاءِ وَالضَّرَّاءِ لَعَلَّهُمۡ يَتَضَرَّعُون〈۴۲ :الانعام〉اور ہم نے اور امتوں کی طرف بھی جو کہ آپ سے پہلے ہو چکی ہیں پیغمبر بھیجے تھے سو ہم نے ان کو تنگدستی اور بیماری سے پکڑا تاکہ وہ ڈھیلے پڑ جاویں۔

(۳۸) قُلۡ هُوَ الۡقَادِرُ عَلَى أَن يَبۡعَثَ عَلَيۡكُمۡ عَذَاباً مِّن فَوۡقِكُمۡ أَوۡ مِن تَحۡتِ أَرۡجُلِكُمۡ〈۶۵ :الانعام〉

(باب قدرت سلسلہ ۱۷ دیکھئے)

(۳۹) الۡيَوۡمَ تُجۡزَوۡنَ عَذَابَ الۡهُونِ بِمَا كُنتُمۡ تَقُولُونَ عَلَى اللّٰهِ غَيۡرَ الۡحَقِّ وَكُنتُمۡ عَنۡ آيَاتِهِ تَسۡتَكۡبِرُون〈۹۳ :الانعام〉 آج تم کو ذلت کی سزا دی جاوے گی اس سبب سے کہ تم اللہ کے ذمہ جھوٹی

باتیں بکتے تھے اورتم اللہ تعالی کی آیات سے تکبر کرتے تھے۔

(۴۰) سَيُصِيبُ الَّذِينَ أَجْرَمُواْ صَغَارٌ عِندَ اللّهِ وَعَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا كَانُواْ يَمْكُرُونَ ‹۱۲۴:الانعام›

عنقریب ان لوگوں کوجنھوں نے یہ جرم کیا ہے خدا کے پاس پہنچ کر ذلت پہنچے گی اور سزائے سخت ان کی شرارتوں کے مقابلہ میں۔

(۴۱) وَلاَ يُرَدُّ بَأْسُهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ‹۱۴۷:الانعام›(باب تکذیب سلسلہ۲۰ دیکھئے)

(۴۲) إِنَّ رَبَّكَ سَرِيعُ الْعِقَابِ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيم۔‹۱۶۵:الانعام›

بالیقین آپ کا رب بہت جلد سزادینے والا ہے اور بالیقین وہ واقعی بڑی مغفرت کرنے والا مہربانی کرنے والا ہے۔

(۴۳) وَكَم مِّن قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا فَجَاءَهَا بَأْسُنَا بَيَاتاً أَوْ هُمْ قَآئِلُون۔‹۴:الاعراف›

اور بہت بستیوں کو ہم نے تباہ کردیا اوران پر ہمارا عذاب رات کے وقت پہنچایا ایسی حالت میں کہ وہ دوپہر کے وقت آرام میں تھے۔

(۴۴) إِنِّيَ أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ‹۵۹:الاعراف›

مجھے (نوح علیہ السلام) تمہارے بارے میں بڑے دن کے عذاب کا بہت ہی ڈر ہے۔

(۴۵) قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُم مِّن رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَغَضَبٌ ۔‹۷۱:الاعراف›

انہوں نے (ہودؑ نے) فرمایا کہ بس اب تم پر خدا کی طرف سے عذاب اورغضب آیا ہی چاہتا ہے۔

(۴۶) هَـذِهِ نَاقَةُ اللّهِ لَكُمْ آيَةً فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ اللّهِ وَلاَ تَمَسُّوهَا بِسُوَءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ‹۷۳:الاعراف› یہ اونٹنی ہے اللہ کی جوتمہارے لئے دلیل ہے سواس کوچھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں کھاتی پھرا کرے اوراس کو برائی کے ساتھ ہاتھ بھی مت لگانا کبھی تم کو دردناک عذاب آ پکڑے۔

(۴۷) فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُواْ فِي دَارِهِمْ جَاثِمِينَ‹۹۱:الاعراف›

پس ان کو (قوم شعیبؑ) کوزلزلے نے آ پکڑا سواپنے گھرمیں اوندھے کے اوندھے پڑے رہ گئے۔

(۴۸) وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّن نَّبِيٍّ إِلاَّ أَخَذْنَا أَهْلَهَا بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُون ‹۹۴:الاعراف›اورہم نے کسی بستی میں کوئی نبی نہیں بھیجا کہ وہاں کے رہنے والوں کوہم نےمحتاجی اور بیماری میں نہ پکڑا ہوتا کہ وہ ڈھیلے پڑ جاویں۔(یہ رکوع مکمل دیکھ لیں)

(۴۹) وَلَقَدْ أَخَذْنَا آلَ فِرْعَونَ بِالسِّنِينَ وَنَقْصٍ مِّن الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُون ‹۱۳۰:الاعراف›

اور ہم نے فرعون والوں کو مبتلا کیا قحط سالی میں اور پھلوں کی کم پیداواری میں تا کہ وہ سمجھ جاویں

(۵۰) فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ آيَاتٍ مُّفَصَّلاَتٍ فَاسْتَكْبَرُواْ وَكَانُواْ قَوْماً مُّجْرِمِينَ ‹۱۳۳ :الاعراف›

پھر ہم نے ان پر طوفان بھیجا اور ٹڈیاں اور گھن کا کیڑا اور مینڈک اور خون کہ یہ سب کھلے کھلے معجزے تھے، سو یہ تکبر کرتے رہے اور وہ لوگ کچھ تھے ہی جرائم پیشہ۔(یہ رکوع مکمل دیکھ لیں)

(۵۱) قَالَ عَذَابِي أُصِيبُ بِهِ مَنْ أَشَاءُ ‹۱۵۶: الاعراف›

اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں اپنا عذاب تو اسی پر واقع کرتا ہوں جس پر چاہتا ہوں۔

(۵۲) فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُواْ مِنْهُمْ قَوْلاً غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزاً مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُواْ يَظْلِمُونَ۔‹۱۶۲: الاعراف›

سو بدل ڈالا ان ظالموں نے ایک اور کلمہ جو خلاف تھا اس کلمہ کے جس کی ان سے فرمائش کی گئی تھی اس پر ہم نے ان پر ایک آفت سماوی بھیجی اس وجہ سے کہ وہ حکم کو ضائع کرتے تھے۔

(۵۳) فَلَمَّا نَسُواْ مَا ذُكِّرُواْ بِهِ أَنجَيْنَا الَّذِينَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوءِ وَأَخَذْنَا الَّذِينَ ظَلَمُواْ بِعَذَابٍ بَئِيسٍ بِمَا كَانُواْ يَفْسُقُونَ‹۱۶۵: الاعراف›

جب وہ اس امر کے تارک ہی رہے جو ان کو سمجھایا جاتا تھا تو ہم نے ان لوگوں کو بچالیا جو اس بری بات سے منع کیا کرتے تھے اور ان لوگوں کو جو زیادتی کرتے تھے ایک سخت عذاب میں پکڑ لیا۔

(۵۴) وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَن يَسُومُهُمْ سُوءَ الْعَذَابِ إِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيعُ الْعِقَابِ ‹۱۶۷: الاعراف› اور وہ وقت یاد کرنا چاہیے کہ جب آپ کے رب نے یہ بات بتلائی کہ وہ ان یہود پر قیامت تک ایسے شخص کو ضرور مسلط کرتا رہے گا جو ان کو سزائے سخت کی تکلیف پہنچاتا رہے گا بلاشبہ آپ کا رب واقعی جلدی ہی سزا دیتا ہے۔

(۵۵) وَمَن يُشَاقِقِ اللّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ اللّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ۔ذَلِكُمْ فَذُوقُوهُ وَأَنَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابَ النَّار ‹۱۳ :الانفال› اور جو اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتا ہے سو اللہ تعالیٰ سخت سزا دیتے ہیں سو یہ سزا چکھو اور جان رکھو کہ کافروں کیلئے جہنم کا عذاب مقرر ہی ہے۔

(۵۶) وَإِذْ قَالُواْ اللَّهُمَّ إِن كَانَ هَذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِندِكَ فَأَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَاءِ أَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ۔وَمَا كَانَ اللّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنتَ فِيهِمْ وَمَا كَانَ اللّهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ

يَسْتَغْفِرُون ‹۳۲: الانفال› اور جب کہ ان لوگوں نے کہا کہ اے اللہ اگر یہ قرآن آپ کی طرف سے واقعی ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسایئے یا ہم پر کوئی عذاب درناک عذاب واقع کر دیجئے اور اللہ تعالی ایسا نہ کریں گے کہ ان میں آپ کے ہوتے ہوئے ان کو عذاب دیں اور اللہ تعالی ان کو ایسا عذاب نہ دینگے جس حالت میں کہ وہ استغفار بھی کرتے رہتے ہیں۔

(۵۷) وَذُوقُواْ عَذَابَ الْحَرِيْق۔‹۵۰: الانفال› (باب کفر سلسلہ۹۳ دیکھئے)

(۵۸) وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ كَفَرُواْ بِعَذَابٍ أَلِيْم‹۳: التوبة›

اوران کافروں کو ایک دردناک سزا کی خبر سنادیجئے۔

(۵۹) إِلَّا تَنفِرُواْ يُعَذِّبْكُمْ عَذَاباً أَلِيْماً ‹۳۹: التوبة›

اگر تم نہ نکلوگے تو اللہ تعالی تم کو سخت سزا دیگا۔

(۶۰) وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ أَن يُصِيْبَكُمُ اللّهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِندِهِ أَوْ بِأَيْدِيْنَا فَتَرَبَّصُواْ إِنَّا مَعَكُم مُّتَرَبِّصُون‹۵۲: التوبة›

اور ہم تمہارے حق میں اس کے منتظر رہا کرتے ہیں کہ خدا تعالی تم پر کوئی عذاب واقع کرے گا اپنی طرف سے یا ہمارے ہاتھوں سے سو تم انتظار کرو ہم تمہارے ساتھ انتظار میں ہیں۔

(۶۱) إِنَّمَا يُرِيْدُ اللّهُ لِيُعَذِّبَهُم بِهَا فِيْ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُون ‹۵۵: التوبة›

اللہ کو صرف یہ منظور ہے کہ ان چیزوں کی وجہ سے دنیوی زندگی میں ان کو گرفتار عذاب رکھے اوران کی جان کفر ہی کی حالت میں نکل جاوے۔

(۶۲) وَعَدَ الله الْمُنَافِقِيْنَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِيْنَ فِيْهَا هِيَ حَسْبُهُمْ وَلَعَنَهُمُ اللّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْم‹۶۸: التوبة› اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے آتش جہنم کا وعدہ کیا ہے جس میں وہ ہمیشہ جلتے رہیں گے وہی انکو کافی ہے اور اللہ نے ان پر لعنت کردی ہے اوران کے لئے ہمیشہ کا عذاب تیار ہے۔

(۶۳) وَإِن يَتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّهُ عَذَاباً أَلِيْماً فِيْ الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ وَمَا لَهُمْ فِيْ الأَرْضِ مِن وَلِيٍّ وَلاَ نَصِيْر‹۷۴: التوبة› اوراگر روگردانی کی تو اللہ تعالی ان کو دنیا اور آخرت میں دردناک سزا دے گا اور ان کا دنیا میں نہ کوئی یار ہے اور نہ مددگار۔

(۶۴) وَالَّذِيْنَ يُؤْذُونَ رَسُولَ اللّهِ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيْم‹۶۱: التوبة›

اور جولوگ رسول کو ایذائیں پہنچاتے ہیں ان لوگوں کیلئے دردناک سزا ہوگی۔

(۶۵) وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيم۔﴿۷۸: التوبة﴾ (باب نفاق سلسلہ ۲۹ دیکھئے)

(۶۶) سَيُصِيبُ الَّذِينَ كَفَرُواْ مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيم۔﴿۹۰: التوبة﴾

(باب کفر سلسلہ ۱۱۱ دیکھئے)

(۶۷) ثُمَّ يُرَدُّونَ إِلَى عَذَابٍ عَظِيم۔﴿۱۰۱: التوبة﴾ (باب نفاق سلسلہ ۳۵ دیکھئے)

(۶۸) وَآخَرُونَ مُرْجَوْنَ لِأَمْرِ اللّهِ إِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَإِمَّا يَتُوبُ عَلَيْهِمْ وَاللّهُ عَلِيمٌ حَكِيم۔﴿۱۰۶: التوبة﴾

اور کچھ اور لوگ ہیں جن کا معاملہ خدا کے حکم کے آنے تک ملتوی ہے کہ ان کو سزا دے گا یا ان کی توبہ قبول کرے گا اور اللہ تعالیٰ خوب جاننے والا ہے اور حکمت والا ہے۔

(۶۹) وَالَّذِينَ كَفَرُواْ ۔﴿۴: یونس﴾ (باب کفر سلسلہ ۱۱۶ دیکھئے)

(۷۰) إِنِّيَ أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ ﴿۱۵ یونس﴾ (ترجمہ گذر چکا)

(۷۱) وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُم بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ إِلَيْهِمْ أَجَلُهُمْ ﴿۱۱: یونس﴾

اور اگر اللہ تعالیٰ لوگوں پر جلدی سے نقصان واقع کر دیا کرتا جس طرح وہ فائدہ کیلئے جلدی مچاتے ہیں تو ان کا وعدہ کبھی کا پورا ہو چکا ہوتا۔

(۷۲) قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُهُ بَيَاتاً أَوْ نَهَاراً مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُون ﴿۵۰: یونس﴾

آپ فرما دیجئے کہ یہ تو بتلاؤ کہ اگر تم پر خدا کا عذاب رات کو آپڑے یا دن کو تو عذاب میں کون چیز ایسی ہے کہ مجرم لوگ اس کو جلدی مانگ رہے ہیں۔

(۷۳) ثُمَّ قِيلَ لِلَّذِينَ ظَلَمُواْ ذُوقُواْ عَذَابَ الْخُلْدِ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلاَّ بِمَا كُنتُمْ تَكْسِبُون﴿۵۲: یونس﴾

پھر ظالموں سے کہا جاویگا کہ ہمیشہ کا عذاب چکھو تم کو تو تمہارے ہی کئے کا بدلہ ملا ہے

(۷۴) وَأَسَرُّواْ النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُاْ الْعَذَابَ ۔﴿۵۴: یونس﴾

اور جب عذاب دیکھیں گے تو (مزید فضیحت کے خوف سے) پشیمانی کو پوشیدہ رکھیں گے۔

(۷۵) مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيدَ بِمَا كَانُواْ يَكْفُرُون ﴿۷۰: یونس﴾ یہ دنیا میں تھوڑا سا عیش ہے پھر ہمارے ہی پاس ان کو آنا ہے ہم ان کو ان کے کفر کے بدلے سزائے سخت چکھا دیں گے۔

(۷۶) وَإِن تَوَلَّوْاْ فَإِنِّيَ أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِير﴿۳: ہود﴾

اور اگر تم لوگ اعراض کرتے رہے تو مجھ کو تمہارے لئے ایک بڑے دن کے عذاب کا اندیشہ ہے۔

(۷۷) وَلَئِنْ أَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ إِلَى أُمَّةٍ مَّعْدُودَةٍ لَّيَقُولُنَّ مَا يَحْبِسُهُ أَلَا يَوْمَ يَأْتِيهِمْ لَيْسَ مَصْرُوفاً عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُواْ بِهِ يَسْتَهْزِئُون۔〈۸ : هود〉

اور اگر ایک مدت معین تک ہم ان سے عذاب روک دیں تو کہیں گے کہ کونسی چیز عذاب کو روکے ہوئے ہے؟ دیکھو جس روز وہ ان پر واقع ہوگا پھر ٹلنے کا نہیں اور جس چیز کا یہ مذاق اڑاتے ہیں وہ ان کو گھیر لے گی۔

(۷۸) إِنِّيَ أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ أَلِيم۔〈۲۶ : هود〉

مجھے (نوح علیہ السلام) تمہاری نسبت دردناک عذاب کا خوف ہے۔

(۷۹) فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ مَن يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيم۔〈۳۹ : هود〉

سو ابھی تم کو معلوم ہوا جاتا ہے کہ کون وہ شخص ہے جس پر ایسا عذاب آیا چاہتا ہے جو اس کو رسوا کر دے گا اور اس پر دائمی عذاب نازل ہوگا ہے؟

(۸۰) وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا 〈۵۸ : هود〉 (باب ھودؑ سلسلہ۴ دیکھئے)

(۸۱) وَيَا قَوْمِ هَـذِهِ نَاقَةُ اللّهِ لَكُمْ آيَةً فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ اللّهِ وَلاَ تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيب۔〈۶۴ : هود〉

اور اے میری قوم یہ اونٹنی ہے اللہ کی جو تمہارے لئے دلیل ہے سو اس کو چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں کھاتی پھرا کرے اور اس کو برائی کے ساتھ ہاتھ بھی مت لگانا کبھی تم کو فوری عذاب آ پکڑے۔

(۸۲) يَا إِبْرَاهِيمُ أَعْرِضْ عَنْ هَذَا إِنَّهُ قَدْ جَاءَ أَمْرُ رَبِّكَ وَإِنَّهُمْ آتِيهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُود۔〈۷۶ : هود〉

اے ابراہیم اس بات کو جانے دو تمہارے رب کا حکم آ چکا ہے اور ان پر ضرور ایسا عذاب آنے والا ہے جو کسی طرح ہٹنے والا نہیں۔

(۸۳) فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّن سِجِّيلٍ مَّنضُودٍ۔ مُّسَوَّمَةً عِندَ رَبِّكَ وَمَا هِيَ مِنَ الظَّالِمِينَ بِبَعِيد۔〈۸۳ : هود〉

سو جب ہمارا حکم آ پہنچا تو ہم نے اس زمین کو الٹ کر اس کے اوپر کا تختہ نیچے کر دیا اور اس زمین پر کھنگرے کے پتھر برسانا شروع کئے جو لگاتار گر رہے تھے جن پر آپ کے رب کے پاس خاص نشان بھی تھا اور یہ بستیاں ان ظالموں سے کچھ دور نہیں ہیں۔

(۸۴) وَإِنِّیَ أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيطٍ〈۸۴: هود〉

اور مجھ کو تم پر اندیشہ ہے ایسے دن کے عذاب کا جو انواع مصائب کا جامع ہوگا۔

(۸۵) وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْباً وَالَّذِيْنَ آمَنُواْ مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مَّنَّا وَأَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُواْ الصَّيْحَةُ فَأَصْبَحُواْ فِیْ دِيَارِهِمْ جَاثِمِيْنَ۔〈۹۴ : هود〉اور جب ہمارا حکم آ پہنچا ہم نے شعیب اور جوان کی ہمراہی اہل ایمان تھے ان کو اپنی عنایت سے بچالیا اور ان ظالموں کو ایک سخت آواز نے آ پکڑا سو اپنے گھروں کے اندر اوندھے گرے رہ گئے۔

(۸۶) أَفَأَمِنُواْ أَن تَأْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّهِ أَوْ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَهُمْ لاَ يَشْعُرُون ۔〈۱۰۷ : يوسف〉سو کیا پھر بھی اس بات سے مطمئن ہوئے بیٹھے ہیں کہ ان پر خدا کے عذاب کی کوئی ایسی آفت آپڑے جو ان کو محیط ہو جاوے یا ان پر اچانک قیامت آجاوے اور ان کو خبر بھی نہ ہو۔

(۸۷) لَّهُمْ عَذَابٌ فِیْ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الآخِرَةِ أَشَقُّ وَمَا لَهُم مِّنَ اللّهِ مِن وَاق۔〈۳۴ :الرعد〉

ان کیلئے دنیوی زندگانی میں بھی عذاب ہے اور آخرت کا عذاب اس سے بدرجہا زیادہ سخت ہے اور اللہ سے ان کا کوئی بچانے والا نہیں ہوگا۔

(۸۸) وَمِنْ وَرَآئِهِ عَذَابٌ غَلِيْظ۔〈۱۷:ابراهيم〉(باب جہنم سلسلہ ۶۰ دیکھئے)

(۸۹) وَبَرَزُواْ لِلّهِ جَمِيعاً فَقَالَ الضُّعَفَاءُ لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُواْ إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعاً فَهَلْ أَنتُم مُّغْنُونَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّهِ مِنْ شَیْءٍ قَالُواْ لَوْ هَدَانَا اللّهُ لَهَدَيْنَاكُمْ سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَجَزِعْنَا أَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِن مَّحِيْص〈۲۱ : ابراهيم〉

اور خدا کے سامنے سب پیش ہونگے پھر چھوٹے درجے کے لوگ بڑے درجہ کے لوگوں سے کہیں گے کہ ہم تمہارے تابع تھے کیا خدا کے عذاب کا کچھ جز ہم سے ہٹا سکتے ہو؟ وہ کہیں گے کہ اگر اللہ ہم کو کوئی راہ بتلاتا تو ہم تم کو بھی راہ بتلا دیتے ہم سب کے حق میں دونوں صورتیں برابر ہیں خواہ ہم پریشان ہوں خواہ ضبط کریں ہمارے بچنے کی کوئی صورت نہیں

(۹۰) نَبِّئْ عِبَادِیْ أَنِّیْ أَنَا الْغَفُورُ الرَّحِيْمُ ۔وَ أَنَّ عَذَابِیْ هُوَ الْعَذَابُ الأَلِيْمَ〈۵۰ : الحجر〉

آپ میرے بندوں کو اطلاع دے دیجئے کہ میں بڑا مغفرت اور رحمت والا ہوں اور یہ کہ میری سزا دردناک سزا ہے۔

(۹۱) فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ۔فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ

سِجِّيلٍ۔〈۷۴: الحجر〉 پس سورج نکلتے نکلتے ان (قوم لوطؑ) کو آواز سخت نے آدبایا پھر ہم نے ان بستیوں کا اوپر کا تختہ تو نیچے کر دیا اور ان لوگوں پر کنکر کے پتھر برسانا شروع کئے۔

(۹۲) فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِينَ۔〈۸۳: الحجر〉

سو ان (حجر والوں) کو صبح کے وقت آواز سخت نے آ پکڑا۔

(۹۳) أَتَى أَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ〈۱: النحل〉

خدا تعالیٰ کا حکم آ پہنچا سو تم اس میں جلدی مت مچاؤ وہ لوگوں کے شرک سے پاک اور برتر ہے۔

(۹۴) قَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَأَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُم مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَأَتَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ۔〈۲۶: النحل〉 جو لوگ ان سے پہلے ہو گزرے ہیں انہوں نے بڑی بڑی تدبیریں کیں سو اللہ تعالیٰ نے ان کا بنا بنایا گھر جڑ بنیاد سے ڈھا دیا پھر اوپر سے ان پر چھت آ پڑی اور ان پر عذاب ایسی طرح آیا کہ ان کو خیال بھی نہ تھا۔

(۹۵) الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ زِدْنَاهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يُفْسِدُونَ〈۸۸: النحل〉 (باب کفر سلسلہ ۲۶۳ دیکھئے)

(۹۶) وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ حَتَّى نَبْعَثَ رَسُولًا۔〈۱۵: بنی اسرائیل〉

اور ہم سزا نہیں دیتے جب تک کسی رسول کو نہیں بھیج لیتے۔

(۹۷) رَّبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ إِن يَشَأْ يَرْحَمْكُمْ أَوْ إِن يَشَأْ يُعَذِّبْكُمْ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا۔〈۵۴: بنی اسرائیل〉 تم سب کا حال تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے اگر وہ چاہے تم پر رحم فرمادے یا اگر وہ چاہے تم کو عذاب دینے لگے اور ہم نے آپ کو ان کا ذمہ دار بنا کر نہیں بھیجا۔

(۹۸) وَرَبُّكَ الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ لَوْ يُؤَاخِذُهُم بِمَا كَسَبُوا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ بَل لَّهُم مَّوْعِدٌ لَّن يَجِدُوا مِنْ دُونِهِ مَوْئِلًا۔〈۵۸: الکهف〉 اور آپ کا رب بڑا مغفرت والا رحمت والا ہے اگر ان سے ان کے اعمال پر دارو گیر کرنے لگتا تو ان پر فوراً ہی عذاب واقع کر دیتا بلکہ ان کے واسطے ایک معین وقت ہے کہ اس سے اس طرف کوئی پناہ کی جگہ کہیں پا سکے۔

(۹۹) يَا أَبَتِ إِنِّي أَخَافُ أَن يَمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمَنِ فَتَكُونَ لِلشَّيْطَانِ وَلِيًّا۔〈۴۵: مریم〉

(حضرت ابراہیمؑ نے فرمایا) اے میرے ابا جان میں اندیشہ کرتا ہوں کہ تم پر رحمان کی طرف سے کوئی عذاب نہ آ پڑے پھر تم شیطان کے ساتھ ہو جاؤ۔

(۱۰۰) حَتَّى إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ إِمَّا الْعَذَابَ ۔‹۷۵: مریم› (باب قیامت سلسلہ۶۲ دیکھئے)

(۱۰۱) كَلَّا سَنَكْتُبُ مَا يَقُولُ وَنَمُدُّ لَهُ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا‹۷۹ : مریم›

ہرگزنہیں ہم اس کا کہا ہوا بھی لکھ لیتے ہیں اور اس کیلئے عذاب بڑھاتے چلے جائیں گے۔

(۱۰۲) وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَشَدُّ وَأَبْقَى‹۱۲۷: طه›

اور واقعی آخرت کا عذاب ہی بڑا سخت اور بڑا دیرپا ہے۔

(۱۰۳) إِنَّا قَدْ أُوحِيَ إِلَيْنَا أَنَّ الْعَذَابَ عَلَى مَن كَذَّبَ وَتَوَلَّى‹۴۸ : طه›

ہمارے پاس یہ حکم پہنچا ہے کہ عذاب اس شخص پر ہوگا جو جھٹلاوے اور روگردانی کرے۔

(۱۰۴) وَلَوْ أَنَّا أَهْلَكْنَاهُم بِعَذَابٍ مِّن قَبْلِهِ لَقَالُوا رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ مِن قَبْلِ أَن نَّذِلَّ وَنَخْزَى ۔‹۱۳۴: طه›اور اگر ہم ان کو قبل قرآن آنے کے کسی عذاب سے ہلاک کر دیتے تو یہ لوگ یوں کہتے کہ ہمارے رب آپ نے ہمارے پاس کوئی رسول کیوں نہ بھیجا تھا کہ ہم آپ کے احکام پر چلتے قبل اس کے کہ ہم بے قدر ہوں اور رسوا ہوں؟

(۱۰۵) وَلَوْ أَنَّا أَهْلَكْنَاهُم بِعَذَابٍ مِّن قَبْلِهِ ۔‹۱۳۴: طه›

سو جب ان ظالموں نے ہمارا عذاب آتا دیکھا تو اس بستی سے بھاگنا شروع کیا۔

(۱۰۶)وَلَئِن مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ۔‹۴۶ : الانبياء›

اور اگر ان کو آپ کے رب کے عذاب کا ایک جھونکا بھی ذرا لگ جاوے تو یوں کہنے لگیں کہ ہائے ہماری کمبختی واقعی ہم خطاوار تھے۔

(۱۰۷) كُتِبَ عَلَيْهِ أَنَّهُ مَن تَوَلَّاهُ فَأَنَّهُ يُضِلُّهُ وَيَهْدِيهِ إِلَى عَذَابِ السَّعِيرِ ۔‹۴: الحج›

جس کی نسبت یہ بات لکھی جا چکی ہے کہ جو شخص اس سے تعلق رکھے گا یعنی شیطان سے تو اس کا کام ہی یہ ہے کہ وہ اس کو بے راہ کر دے گا اور اس کو عذاب دوزخ کا راستہ دکھلا دے گا۔

(۱۰۸) وَكَثِيرٌ مِّنَ النَّاسِ وَكَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ وَمَن يُهِنِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِن مُّكْرِمٍ ۔‹۱۸ : الحج›

اور بہت ایسے ہیں جن پر عذاب ثابت ہو گیا ہے اور جس کو خدا ذلیل کرے اس کا کوئی عزت دینے والا نہیں۔

(۱۰۹) وَلَكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ ‹۲ : الحج›ولیکن اللہ کا عذاب ہے ہی سخت چیز۔

(۱۱۰) فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۔‹۴۴ :الحج›

سومیرا عذاب کیسا ہوا؟ (باب تکذیب سلسلہ ۴۵ دیکھئے)

(۱۱۱) فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَإِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ فَاسْلُكْ فِيهَا مِن كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَن سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ وَلَا تُخَاطِبْنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا إِنَّهُم مُّغْرَقُونَ ۔〈۲۷: المومنون〉

پس ہم نے انکی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے سامنے اور ہمارے حکم سے کشتی بناؤ۔ پھر جب ہمارا حکم آ پہنچے اور تنور پانی سے بھر کر جوش مارنے لگے تو سب قسم کے پالتو حیوانات میں سے جوڑا یعنی نر اور مادہ دو کشتی میں بٹھالو اور اپنے گھر والوں کو بھی۔ سوائے انکے جنکی نسبت ان میں سے ہلاک ہونے کا حکم پہلے صادر ہو چکا ہے اور ظالموں کے بارے میں مجھ سے کچھ نہ کہنا۔ وہ ضرور ڈبو دیئے جائیں گے۔

(۱۱۲) فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنَاهُمْ غُثَاءً فَبُعْداً لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۔〈۴۱ : المومنون〉

چنانچہ ان کو ایک سخت آواز نے موافق وعدہ برحق کے آ پکڑا پھر ہم نے ان کو خس وخاشاک کر دیا سو خدا کی مار کافروں پر۔

(۱۱۳) فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ إِنَّهُ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ 〈۱۸۹: الشعراء〉

سو وہ لوگ جھٹلا یا کئے پھر ان کو سائباں کے واقعہ نے آ پکڑا بیشک وہ بڑے سخت دن کا عذاب تھا، (قوم شعیب پر عذاب)

(۱۱۴) وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِم مَّطَراً فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنذَرِينَ 〈۵۸: النمل〉

اور ہم نے ان پر ایک نئی طرح کا مینہ برسایا سو ان لوگوں کا کیا برا مینہ تھا جو ڈرائے گئے تھے۔ (قوم لوط پر عذاب)

(۱۱۵) وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ 〈۱۰: العنکبوت〉 (باب ایمان ۲۳۲ دیکھئے)

(۱۱۶) يُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ وَيَرْحَمُ مَن يَشَاءُ وَإِلَيْهِ تُقْلَبُونَ 〈۲۱: العنکبوت〉

جسکو چاہے گا عذاب دے گا اور جس پر چاہے رحمت فرمادے گا اور تم اسی کے پاس لوٹ کر جاؤ گے۔

(۱۱۷) فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَن قَالُوا اقْتُلُوهُ أَوْ حَرِّقُوهُ فَأَنجَاهُ اللَّهُ مِنَ النَّارِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ۔ 〈۲۴: العنکبوت〉

تو ان کی قوم کے لوگ جواب میں بولے تو یہ بولے کہ اسے مار ڈالو یا جلا دو۔ مگر اللہ نے ان کو آگ میں جلنے سے بچالیا۔ جو لوگ ایمان رکھتے ہیں ان کے لئے اس میں نشانیاں ہیں۔

(۱۱۸) فَكُلًّا أَخَذْنَا بِذَنبِهِ فَمِنْهُم مَّنْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِباً وَمِنْهُم مَّنْ أَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ وَمِنْهُم مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْأَرْضَ وَمِنْهُم مَّنْ أَغْرَقْنَا وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۔〈۴۰:العنکبوت〉 تو ہم نے ہر ایک کو اس کے گناہ کی سزا میں پکڑ لیا سو ان میں بعضوں پر تو ہم نے تند ہوا بھیجی اور ان میں بعضوں کو ہولناک آواز نے آدبایا اور ان میں بعضوں کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا اور ان میں بعضوں کو ہم نے پانی میں ڈبو دیا اور اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن یہی لوگ اپنے اوپر ظلم کیا کرتے تھے۔

(۱۱۹) يَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ 〈۵۴:العنکبوت〉

یہ لوگ آپ سے عذاب کا تقاضا کرتے ہیں اس میں کچھ شک نہیں کہ جہنم ان کافروں کو گھیر لے گی۔

(۱۲۰) وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ لِيُضِلَّ عَن سَبِيلِ اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيَتَّخِذَهَا هُزُواً أُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ 〈۶:لقمن〉 اور بعضے آدمی ایسے ہیں جو ان باتوں کے خریدار بنتے ہیں جو اللہ سے غافل کرنے والے ہیں تا کہ اللہ کی راہ سے بے سمجھے بوجھے گمراہ کرے اور اس کی ہنسی اڑادے ایسے لوگوں کیلئے ذلت کا عذاب ہے۔

(۱۲۱) نُمَتِّعُهُمْ قَلِيلاً ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ إِلَى عَذَابٍ غَلِيظٍ 〈۲۴ : لقمن〉

ہم ان کو چند روزہ عیش دیئے ہوئے ہیں پھر ان کو کشاں کشاں ایک سخت عذاب کی طرف لے آویں گے۔

(۱۲۲) وَلَنُذِيقَنَّهُم مِّنَ الْعَذَابِ الْأَدْنَى دُونَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۔〈۲۱ : السجدۃ〉

اور ہم ان کو قریب کا (دنیا میں آنے والا) عذاب بھی اس بڑے عذاب سے پہلے چکھا دیں گے تا کہ یہ لوگ باز آویں۔

(۱۲۳) وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ إِن شَاءَ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُوراً رَّحِيماً 〈۲۴ :الاحزاب〉

اور منافقوں کو چاہے سزا دے یا چاہے ان کو توبہ کی توفیق دے بیشک اللہ غفور رحیم ہے۔

(۱۲۴) لِيُعَذِّبَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ 〈۷۳ :الاحزاب〉

(باب نفاق سلسلہ ۱۱۰ دیکھئے)

(۱۲۵) إِن نَّشَأْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفاً مِّنَ السَّمَاءِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيبٍ ۔〈۹ :السبا〉 اگر ہم چاہیں تو ان کو زمین میں دھنسا دیں یا ان پر آسمان کے

ٹکڑے گرا دیں اس میں پوری دلیل ہے اس بندہ کیلئے جو متوجہ ہو۔

(۱۲۶) وَأَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ ‹۳۳: السبا› (اسی باب کا سلسلہ ۴۷ دیکھئے)

(۱۲۷) وَنَقُولُ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنتُم بِهَا تُكَذِّبُونَ ‹۴۲: السبا›

اور ہم ظالموں سے کہیں گے کہ جس دوزخ کے عذاب کو تم جھٹلایا کرتے تھے اس کا مزہ چکھو۔

(۱۲۸) لَا يَسَّمَّعُونَ إِلَى الْمَلَإِ الْأَعْلَى وَيُقْذَفُونَ مِن كُلِّ جَانِبٍ۔ دُحُوراً وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ‹۸: الصفت› وہ شیاطین عالم بالا کی طرف کان بھی نہیں لگا سکتے اور وہ ہر طرف سے مار کر دھکے دیئے جاتے ہیں اور ان کے لئے دائمی عذاب ہوگا۔

(۱۲۹) وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُم مِّنْ عَذَابِهَا ‹۳۶: فاطر› (باب دوزخ سلسلہ ۹۵ دیکھئے)

(۱۳۰) فَإِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ۔‹۳۳: الصفت›

تو وہ سب کے سب اس روز عذاب میں شریک رہیں گے۔

(۱۳۱) إِنَّكُمْ لَذَائِقُو الْعَذَابِ الْأَلِيمِ ‹۳۸: الصفت› تم سب کو عذاب الیم چکھنا پڑے گا۔

(۱۳۲) قُلْ اِنِّی اَخَافُ۔ (ترجمہ گزر چکا)

(۱۳۳) أَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ أَفَأَنتَ تُنقِذُ مَن فِي النَّارِ ‹۱۹: الزمر›

بھلا جس شخص پر عذاب کی بات محقق ہو چکی تو کیا آپ ایسے شخص کو جو کہ دوزخ میں ہے چھڑا سکتے ہیں؟

(۱۳۴) فَأَذَاقَهُمُ اللَّهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ‹۲۶ : الزمر›

سو اللہ تعالیٰ نے ان کو اس دنیوی زندگی میں بھی رسوائی کا مزہ چکھایا اور آخرت کا عذاب اور بھی بڑا ہے۔

(۱۳۵) وَلَوْ أَنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعاً وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدَوْا بِهِ مِن سُوءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَبَدَا لَهُم مِّنَ اللَّهِ مَا لَمْ يَكُونُوا يَحْتَسِبُونَ ‹۴۷: الزمر›

اور اگر ظلم کرنے والوں کے پاس دنیا بھر کی تمام چیزیں ہوں اور ان چیزوں کے ساتھ اتنی چیزیں اور بھی ہوں تو وہ لوگ قیامت کے دن سخت عذاب سے چھوٹ جانے کیلئے ان کو دینے لگیں اور خدا کی طرف سے ان کو وہ معاملہ پیش آوے گا جس کا ان کو گمان بھی نہ تھا۔

(۱۳۶) فَوَقَاهُ اللَّهُ سَيِّئَاتِ مَا مَكَرُوا وَحَاقَ بِآلِ فِرْعَوْنَ سُوءُ الْعَذَابِ ‹۴۵: المؤمن›

پھر خدا تعالی نے اسی مومن کو ان لوگوں کی مضر تدبیروں سے محفوظ رکھا اور فرعون والوں پر موذی عذاب نازل ہوا

(۱۳۷) مَن يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ۔﴿۴۰:الزمر﴾

وہ کون شخص ہے جس پر ایسا عذاب آیا چاہتا ہے جو اس کو رسوا کردے گا اور اس پر دائمی عذاب نازل ہوگا؟

(۱۳۸) ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانَت تَّأْتِيهِمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَكَفَرُوا فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ إِنَّهُ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۔﴿۲۲: المؤمن﴾ یہ اس سبب سے ہوا کہ انکے پاس انکے رسول واضح دلیلیں لیکر آتے رہے پھر انہوں نے نہ مانا تو اللہ تعالی نے ان پر مواخذہ فرمایا بیشک وہ بڑی قوت والا سخت سزا دینیوالا ہے۔

(۱۳۹) يَا قَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظَاهِرِينَ فِي الْأَرْضِ فَمَن يَنصُرُنَا مِن بَأْسِ اللَّهِ إِنْ جَاءَ نَا قَالَ فِرْعَوْنُ مَا أُرِيكُمْ إِلَّا مَا أَرَى وَمَا أَهْدِيكُمْ إِلَّا سَبِيلَ الرَّشَادِ ۔﴿۲۹: المؤمن﴾

اے میرے بھائیو آج تو تمہاری سلطنت ہے کہ اس سرزمین میں تم حاکم ہو سو خدا کے عذاب میں ہماری کون مدد کرے گا اگر وہ ہم پر آپڑا فرعون نے (یہ تقریر سن کر کہا) کہ میں تو تم کو وہی رائے دونگا جو خود سمجھ رہا ہوں اور میں تم کو عین طریق بتاتا ہوں۔

(۱۴۰) فَلَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا قَالُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَحْدَهُ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهِ مُشْرِكِينَ ﴿۸۴: المؤمن﴾

سو جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھا تو کہنے لگے ہم خدائے واحد پر ایمان لائے اور ان سب چیزوں سے ہم منکر ہوئے جن کو ہم ان کے ساتھ شریک ٹھہراتے تھے۔

(۱۴۱) فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحاً صَرْصَراً فِي أَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَخْزَى وَهُمْ لَا يُنصَرُونَ ﴿۱۶: حم السجدة﴾

تو ہم نے ان پر ایک ہوائے تند ایسے دنوں میں پہنچائی جو منحوس تھے تا کہ ہم ان کو اسی دنیوی حیات میں رسوائی کے عذاب کا مزہ چکھادیں اور آخرت کا عذاب اور زیادہ رسوائی کا سبب ہے اور ان کو مدد نہ پہنچے گی۔

(۱۴۲) إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَظْلِمُونَ النَّاسَ وَيَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ أُوْلَئِكَ لَهُم عَذَابٌ أَلِيمٌ ۔﴿۴۲: الشورى﴾ الزام صرف ان لوگوں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور ناحق دنیا میں سرکشی کرتے ہیں ایسوں کیلئے دردناک عذاب ہے۔

(۱۴۳) وَتَرَى الظَّالِمِينَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ يَقُولُونَ هَلْ إِلَى مَرَدٍّ مِّن سَبِيلٍ ﴿۴۴: الشورى﴾

اور آپ ظالموں کو دیکھیں گے جس وقت کہ ان کو عذاب کا معائنہ ہوگا کہتے ہوں گے کیا دنیا میں واپس جانے کی کوئی صورت ہے؟

(۱۴۴) وَأَخَذْنَاهُم بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿۴۸: الزخرف﴾

اور ہم نے ان لوگوں کو عذاب میں پکڑا تھا تا کہ وہ باز آ جاویں (قوم فرعون)

(۱۴۵) فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُّبِينٍ۔يَغْشَى النَّاسَ هَذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۰ :الدخان﴾

سو آپ اس روز کا انتظار کیجئے کہ آسمان کی طرف ایک نظر آنے والا دھواں پیدا ہو جوان سب لوگوں پر عام ہو جاوے یہ ایک دردناک سزا ہے۔

(۱۴۶) وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِينِ ﴿۳۰: الدخان﴾

اور ہم نے بنی اسرائیل کو سخت ذلت کے عذاب یعنی فرعون سے نجات دی۔

(۱۴۷) أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ﴿۱۷۶: الصفت﴾ کیا وہ ہمارے عذاب کا تقاضا کرتے ہیں؟

(۱۴۸) وَإِن تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُم مِّن قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَاباً أَلِيماً ۔﴿۱۶ :الفتح﴾

اور اگر تم روگردانی کرو گے جیسا اس کے قبل روگردانی کر چکے ہو تو وہ دردناک عذاب کی سزا دے گا۔

(۱۴۹) إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۔﴿۷ :الطور﴾

بیشک آپ کے رب کا عذاب ضرور ہو کر رہے گا۔

(۱۵۰) وَوَقَاهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ۔﴿۱۸:الطور﴾

اور ان (متقیوں) کا پروردگار ان کو عذاب دوزخ سے محفوظ رکھے گا۔

(۱۵۱) كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿۱۸: القمر﴾

عاد نے تکذیب کی سو میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا۔

(۱۵۲) وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۴ : المجادلة﴾ اور کافروں کیلئے سخت دردناک عذاب ہوگا۔

(۱۵۳) وَيَقُولُونَ فِي أَنفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللَّهُ بِمَا نَقُولُ ﴿۸ :المجادلة﴾

اور اپنے جی میں کہتے ہیں کہ اللہ تعالی ہم کو ہمارے اس کہنے پر سزا کیوں نہیں دیتا؟

(۱۵۴) اتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۔﴿۱۶ :المجادلة﴾

انہوں نے اپنی قسموں کو اپنے بچاؤ کیلئے سپر بنا رکھا ہے پھر خدا کی راہ سے روکتے رہتے ہیں سو ان کیلئے ذلت کا عذاب ہونے والا ہے۔

(۱۵۵) وَلَوْلَا أَن كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَاءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ۔‹۳: الحشر› اور اگر اللہ تعالیٰ ان کی قسمت میں جلاوطن ہونا نہ لکھ چکتا تو ان کو دنیا میں ہی سزا دیتا اور ان کیلئے آخرت میں دوزخ کا عذاب ہے۔

(۱۵۶) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَى تِجَارَةٍ تُنجِيكُم مِّنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ‹۱۰:الصف›

اے ایمان والو کیا میں تم کو کوئی ایسی سوداگری بتلادوں جو تم کو ایک دردناک عذاب سے بچالے۔

(۱۵۷) وَكَأَيِّن مِّن قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ أَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهِ فَحَاسَبْنَاهَا حِسَاباً شَدِيداً وَعَذَّبْنَاهَا عَذَاباً نُّكْراً ـ فَذَاقَتْ وَبَالَ أَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهَا خُسْراً ‹۸: الطلاق›

اور بہت سی بستیاں تھیں جنھوں نے اپنے رب کے حکم سے اور اس کے رسولوں سے سرتابی کی سو ہم نے ان اعمال کا سخت حساب کیا اور ہم نے ان کو بڑی بھاری سزا دی غرض انہوں نے اپنے اعمال کا وبال چکھا اور ان کا انجام کار خسارہ ہوا۔

(۱۵۸) وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ ‹۵: الملک›

اور ہم ان شیاطین کیلئے دوزخ کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

(۱۵۹) فَمَن يُجِيرُ الْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ‹۲۸: الملک›

تو کافروں کو عذاب دردناک سے کون بچائے گا؟

(۱۶۰) فَطَافَ عَلَيْهَا طَائِفٌ مِّن رَّبِّكَ وَهُمْ نَائِمُونَ ـ فَأَصْبَحَتْ كَالصَّرِيمِ ‹۱۹: القلم›

سو اس باغ پر آپ کے رب کی طرف سے ایک پھرنے والا (عذاب) پھر گیا اور وہ سو رہے تھے پھر صبح کو وہ باغ ایسا رہ گیا جیسے کٹا ہوا کھیت۔

(۱۶۱) فَأَمَّا ثَمُودُ فَأُهْلِكُوا بِالطَّاغِيَةِ ـ وَأَمَّا عَادٌ فَأُهْلِكُوا بِرِيحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ‹۶: الحاقة›

سو ثمود تو ایک زور کی آواز سے ہلاک کر دیئے گئے اور عاد جو تھے سو وہ ایک تند و تیز ہوا سے ہلاک کئے گئے۔

(۱۶۲) سَأَلَ سَائِلٌ بِعَذَابٍ وَاقِعٍ ـ لِّلْكَافِرِينَ لَيْسَ لَهُ دَافِعٌ ‹۲: المعارج›

ایک درخواست کرنے والا اس عذاب کی درخواست کرتا ہے جو کہ کافروں پر واقع ہونے والا ہے جس کا کوئی دفع کرنے والا نہیں۔

(۱۶۳) وَمَن يُعْرِضْ عَن ذِكْرِ رَبِّهِ يَسْلُكْهُ عَذَاباً صَعَداً ‹۱۷: الجن›

اور جوشخص اپنے پروردگار کی یاد سے روگردانی کریگا اللہ اس کو سخت عذاب میں داخل کریگا۔

(۱۶۴) إِنَّ لَدَيْنَا أَنكَالاً وَجَحِيماً۔وَطَعَاماً ذَا غُصَّةٍ وَعَذَاباً أَلِيماً 〈۱۳: المزمل〉

ہمارے یہاں بیڑیاں ہیں اور دوزخ ہے اور گلے میں پھنس جانے والا کھانا ہے اور دردناک عذاب ہے۔

(۱۶۵) إِلَّا مَن تَوَلَّى وَكَفَرَ ۔فَيُعَذِّبُهُ اللَّهُ الْعَذَابَ الْأَكْبَرَ ۔〈۲۴ : الغاشية〉

ہاں جو روگردانی اور کفر کرے گا تو خدا اس کو بڑی سزا دے گا۔

(۱۶۶) وَمَن يُرِدْ فِيهِ بِإِلْحَادٍ بِظُلْمٍ نُذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ 〈۲۵ : الحج〉

اور جوشخص اس (مسجد حرام) میں کوئی خلاف دین کا قصد ظلم کے ساتھ کرے گا تو ہم عذاب دردناک چکھائیں گے۔

(۱۶۷) وَالَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ 〈۱۱ : النور〉

اور ان میں جس نے اس (طوفان تہمت) میں سب سے بڑا حصہ لیا اس کو سخت سزا ہوگی۔

(۱۶۸) إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَن تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِينَ آمَنُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۔〈۱۹: النور〉 اور جولوگ چاہتے ہیں کہ بے حیائی کی بات کا مسلمانوں میں چرچا ہوان کیلئے دنیا اور آخرت میں سزائے دردناک ہے۔

(۱۶۹) فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَن تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ 〈۶۳ : النور〉

سو جولوگ اللہ کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں ان کو اس سے ڈرنا چاہئے کہ ان پر کوئی آفت آپڑے یا کوئی دردناک عذاب نازل ہوجائے۔

(۱۷۰) فَقُلْنَا اذْهَبَا إِلَى الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَدَمَّرْنَاهُمْ تَدْمِيراً 〈۳۶ : الفرقان〉

پھر ہم نے دونوں (موسیٰؑ وہارونؑ) کو حکم دیا کہ دونوں آدمی ان لوگوں کے پاس جاؤ جنھوں نے ہماری توحید کی دلیلوں کو جھٹلایا ہے سو ہم نے ان کو اپنے قہر سے بالکل ہی غارت کردیا۔

(۱۷۱) وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ حِينَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ أَضَلُّ سَبِيلاً 〈۴۲ : الفرقان〉

اور جلد ہی ان کو معلوم ہوجاوے گا جب عذاب کا معائنہ کریں گے کہ کون شخص گمراہ تھا؟

(۱۷۲) وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَاماً (۶۵ : الفرقان)

اور جو دعائیں مانگتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم سے جہنم کے عذاب کو دور رکھئے کیوں

کہ اس کا عذاب پوری تباہی ہے۔

(۱۷۳) لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ حَتَّى يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ‹۲۰۱ : الشعراء›

یہ لوگ اس قرآن پر ایمان نہ لاویں گے جب تک کہ سخت عذاب کو نہ دیکھ لیں گے۔

(۱۷۴) أُولَئِكَ الَّذِينَ لَهُمْ سُوءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْأَخْسَرُونَ ‹۵: النمل›

یہ وہ لوگ ہیں جن کیلئے سخت عذاب ہے۔

(۱۷۵) فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ أَنَّا دَمَّرْنَاهُمْ وَقَوْمَهُمْ أَجْمَعِينَ ۔‹۵۱ : النمل›

سو دیکھئے ان کی شرارت کا کیا انجام ہوا کہ ہم نے ان کو اور ان کی قوم کو سب کو غارت کر دیا۔

(۱۷۶) فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ ‹۲۰ : الاحقاف› (باب دوزخ سلسلہ ۱۱۰ دیکھئے)

(۱۷۷) فَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّاعِقَةُ ۔‹۴۴: الدریت›

سو ان لوگوں نے اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی سو ان کو عذاب آلیا اور وہ دیکھ رہے تھے۔

(۱۷۸) وَتَرَكْنَا فِيهَا آيَةً لِّلَّذِينَ يَخَافُونَ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ۔‹۳۷ : الدریت›

اور ہم نے اس واقعہ میں ایسے لوگوں کیلئے ایک عبرت رہنے دی جو دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں۔

(۱۷۹) وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ ۔‹۶ : الفتح› (باب نفاق سلسلہ ۴۶ دیکھئے)

غضبِ الٰہی

(۱) وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَآؤُواْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ ۔‹۶۱: البقرۃ›

اور جم گئی ان (بنی اسرائیل) پر ذلت اور پستی اور مستحق ہو گئے غضب الٰہی کے۔

(۲) ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ أَيْنَ مَا ثُقِفُواْ إِلَّا بِحَبْلٍ مِّنْ اللَّهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآؤُوا بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ‹۱۱۲:آل عمران› جما دی گئی ان پر بے قدری جہاں کہیں بھی پائے جاوینگے مگر ہاں ایک تو ایسے ذریعہ کے سبب جو اللہ کی طرف سے ہے اور ایک ایسے ذریعہ سے جو آدمیوں کی طرف سے ہے اور مستحق ہو گئے غضب الٰہی کے اور جما دی گئی ان پر پستی۔

(۳) أَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللَّهِ كَمَن بَاءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللَّهِ وَمَأْوَاهُ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۔‹۱۶۲ : آل عمران›

سو ایسا شخص جو کہ رضائے حق کا تابع ہو گیا کیا وہ اس شخص کے مثل ہو جائے گا جو کہ غضب الٰہی

کا مستحق ہواور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہو؟ اور وہ جانے کی بری جگہ ہے۔

(۴) وَمَن يَقْتُلْ مُؤْمِناً مُّتَعَمِّداً فَجَزَآؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِداً فِيهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهُ وَأَعَدَّ لَهُ عَذَاباً عَظِيماً۔﴿۹۳ :النساء﴾ (باب دوزخ دسلسلہ۲۰ دیکھئے)

(۵) قُلْ هَلْ أُنَبِّئُكُم بِشَرٍّ مِّن ذَلِكَ مَثُوبَةً عِندَ اللّٰهِ مَن لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوتَ أُوْلَـئِكَ شَرٌّ مَّكَاناً وَأَضَلُّ عَن سَوَاءِ السَّبِيلِ﴿۶۰ :المآئدة﴾

آپ کہئے کہ کیا میں تم کو ایسا طریقہ بتلاؤں جو اس سے بھی خدا کے یہاں پاداش ملنے میں زیادہ برا ہو اور وہ ان اشخاص کا طریقہ ہے جن کو اللہ تعالیٰ نے دور کر دیا ہو اور ان پر غضب فرمایا ہو اور ان کو بندر اور سور بنا دیا ہو، اور انہوں نے شیطان کی پرستش کی ہو۔ایسے اشخاص مکان کے اعتبار سے بھی بہت برے ہیں اور راہ راست سے بھی بہت دور ہیں۔

(۶) قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُم مِّن رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَغَضَبٌ ۔﴿۷۱: الاعراف﴾
(باب عذاب سلسلہ ۴۵ دیکھئے)

(۷) إِنَّ الَّـذِيـنَ اتَّخَذُواْ الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِينَ ﴿۱۵۲: الاعراف﴾

(۸) وَمَـن يُـوَلِّهِـمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهُ إِلاَّ مُتَحَرِّفاً لِّقِتَالٍ أَوْ مُتَحَيِّزاً إِلَى فِئَةٍ فَقَدْ بَاءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَأْوَاهُ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ﴿۱۶:الانفال﴾ (باب دوزخ سلسلہ ۳۹ دیکھئے)

(۹) مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِن بَعْدِ ۔﴿۱۰۶ النحل﴾ (باب مرتد سلسلہ ۱۱ دیکھئے)

(۱۰) كُلُـوا مِـنْ طَيِّبَـاتِ مَـا رَزَقْـنَاكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِي وَمَن يَحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِي فَقَدْ هَوَى۔﴿۸۱: طه﴾

ہم نے جو نفیس چیزیں تم کو دی ہیں ان کو کھاؤ اور اس میں حد سے مت گزرو کہیں میرا غضب تم پر واقع ہو جائے اور جس شخص پر میرا غضب واقع ہوتا ہے وہ بالکل گیا گزرا ہوا۔

(۱۱) وَالَّـذِيـنَ يُحَـاجُّـونَ فِـي اللَّـهِ مِنْ بَعْدِ مَا اسْتُجِيبَ لَهُ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ﴿۱۶ :الشوری﴾

اور جو لوگ اللہ تعالیٰ کے بارے میں جھگڑے نکالتے ہیں بعد اس کے کہ وہ مان لیا گیا ان لوگوں کی ان کے رب کے نزدیک حجت باطل ہے اور ان پر غضب ہے اور ان کیلئے سخت عذاب ہے۔

(۱۲) أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ تَوَلَّوْا قَوْماً غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِم مَّا هُم مِّنكُمْ وَلَا مِنْهُمْ وَيَحْلِفُونَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۔ ﴿۱۴: المجادلة﴾ کیا آپ نے ان لوگوں پر نظر نہیں فرمائی جو ایسے لوگوں سے دوستی کرتے ہیں جن پر اللہ نے غضب کیا ہے؟ یہ لوگ نہ تو تم میں ہیں اور نہ ان ہی میں ہیں اور جھوٹی بات پر قسم کھا جاتے ہیں اور وہ جانتے ہیں۔

(۱۳) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْماً غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوا مِنَ الْآخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ أَصْحَابِ الْقُبُورِ ۔ ﴿۱۳: الممتحنة﴾

اے ایمان والو ان لوگوں سے دوستی مت کرو جن پر اللہ تعالیٰ نے غضب فرمایا ہے کہ وہ آخرت سے ایسے ناامید ہوگئے ہیں جیسے کفار جو قبروں میں ہیں ناامید ہیں۔

(۱۴) وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ (باب نفاق سلسلہ ۴۶ دیکھئے)

(۱۵) فَبَآؤُواْ بِغَضَبٍ عَلَى غَضَبٍ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۔ ﴿۹۰: البقرة﴾

سو وہ لوگ غضب کے مستحق ہوگئے اور ان کفر کرنے والوں کو سزا ہوگی جس میں ذلت بھی ہے۔

(۱۶) وَالْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا إِن كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿۹: النور﴾

اور پانچویں بار یہ کہے کہ مجھ پر خدا کا غضب ہو اگر یہ سچا ہے۔

لعنتِ الٰہی

(۱) إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ أُولَئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلآئِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿۱۶۱: البقرة﴾ (باب کفر سلسلہ ۱۲ دیکھئے)

(۲) أَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّا أَصْحَابَ السَّبْتِ ۔ ﴿۴۷: النساء﴾

(باب اہل کتاب سلسلہ ۱۴۱ دیکھئے)

(۳) أُولَـئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ وَمَن يَلْعَنِ اللّٰهُ فَلَن تَجِدَ لَهُ نَصِيرًا ﴿۵۲: النساء﴾

یہ وہ لوگ ہیں جن کو خدا تعالیٰ نے ملعون بنا دیا ہے اور خدا تعالیٰ جس کو ملعون بنا دے اس کا کوئی حامی نہ پاؤ گے۔

(۴) وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِناً مُّتَعَمِّداً ﴿۹۳: النساء﴾ (باب دوزخ سلسلہ ۲۰ دیکھئے)

(۵) إِنْ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ إِلَّا إِنَاثاً وَإِن يَدْعُونَ إِلَّا شَيْطَاناً مَّرِيداً ۔ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَقَالَ لَأَتَّخِذَنَّ

مِنْ عِبَادِكَ نَصِيباً مَّفْرُوضاً ۔〈۱۱۸: النساء〉 یہ لوگ خدا تعالی کی چھوڑ کر صرف چند زنانی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جو کہ حکم سے باہر ہے جس کو خدا تعالی نے اپنی رحمت سے دور ڈال رکھا ہے اور جس نے یوں کہا تھا کہ میں ضرور تیرے بندوں سے اپنا مقرر حصہ اطاعت کا لوں گا۔

(۶) فَبِمَا نَقْضِهِم مِّيثَاقَهُمْ لَعنَّاهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوبَهُمْ قَاسِيَةً ۔〈۱۳: المائدة〉

عہد شکنی کی وجہ سے ہم نے ان کو اپنی رحمت سے دور کر دیا اور ہم نے ان کے قلوب کو سخت کر دیا۔

(۷) مَن لَّعَنَهُ اللّهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ ۔〈۶۰: المائدة〉 (باب غضب الٰہی سلسلہ ۵ دیکھئے)

(۸) وَقَالَتِ الْيَهُودُ يَدُ اللّهِ مَغْلُولَةٌ غُلَّتْ أَيْدِيهِمْ وَلُعِنُواْ بِمَا قَالُواْ ۔〈۶۴: المائدة〉

اور یہود نے کہا کہ اللہ تعالی کا ہاتھ بند ہو گیا ہے ان ہی کے ہاتھ بند ہیں اور اپنے اس کہنے سے یہ رحمت سے دور کر دیئے گئے۔

(۹) لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُواْ مِن بَنِي إِسْرَائِيلَ 〈۷۸: المائدة〉〈باب کفر سلسلہ ۲۸ دیکھئے〉

(۱۰) كُلَّمَا دَخَلَتْ أُمَّةٌ لَّعَنَتْ أُخْتَهَا ۔〈۳۸: الاعراف〉

جس وقت بھی کوئی کفار کی جماعت داخلِ دوزخ ہوگی ایسی جیسی دوسری جماعت کو لعنت کرے گی۔

(۱۱) فَأَذَّنَ مُؤَذِّنٌ بَيْنَهُمْ أَن لَّعْنَةُ اللّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ〈۴۴: الاعراف〉

(باب جنت سلسلہ ۱۸ دیکھئے)

(۱۲) أَلاَ لَعْنَةُ اللّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ۔〈۱۸: هود〉 سب سن لو ایسے ظالموں پر خدا کی لعنت ہے۔

(۱۳) وَأُتْبِعُواْ فِي هَـذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ ۔〈۶۰: هود〉

اور ان افعال کا نتیجہ یہ ہوا کہ اس دنیا میں بھی لعنت اس کے ساتھ ساتھ رہی اور قیامت کے دن بھی۔

(۱۴) وَأُتْبِعُواْ فِي هَـذِهِ لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُودُ۔〈۹۹: هود〉

اور اس دنیا میں بھی لعنت ان کے ساتھ رہی اور قیامت کے دن بھی برا انعام ہے جو ان کو دیا گیا۔

(۱۵) وَالَّذِينَ يَنقُضُونَ عَهْدَ اللّهِ مِن بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللّهُ بِهِ أَن يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الأَرْضِ أُوْلَئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ۔〈۲۵: الرعد〉

اور جو لوگ خدا تعالی کے معاہدوں کو ان کی پختگی کے بعد توڑتے ہیں اور خدا تعالی نے جن علاقوں کے قائم رکھنے کا حکم فرمایا ہے ان کو قطع کرتے ہیں اور دنیا میں فساد کرتے ہیں ایسے لوگوں پر لعنت ہوگی اور ان کیلئے اس جہاں میں خرابی ہوگی۔

(۱۶) وَإِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ۔〈۳۵:الحجر〉
اور بیشک تجھ پر لعنت رہے گی قیامت کے دن تک۔

(۱۷) وَأَتْبَعْنَاهُمْ فِي هَذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ هُم مِّنَ الْمَقْبُوحِينَ 〈۴۲:القصص〉
دنیا میں بھی ہم نے ان کے پیچھے لعنت لگادی اور قیامت کے دن بھی وہ بدحال لوگوں میں سے ہوں گے۔

(۱۸) ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُم بِبَعْضٍ وَيَلْعَنُ بَعْضُكُم بَعْضاً وَمَأْوَاكُمُ النَّارُ ۔〈۲۵ :العنکبوت〉
پھر قیامت میں تم میں ایک دوسرے کا مخالف ہوجائے گا اور ایک دوسرے پر لعنت کرے گا تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہوگا۔(یہ آیت مشرکین کے بارے میں ہے)

(۱۹) إِنَّ اللَّهَ لَعَنَ الْكَافِرِينَ وَأَعَدَّ لَهُمْ سَعِيراً ۔〈۶۴: الاحزاب〉
بیشک اللہ تعالیٰ نے کافروں کو رحمت سے دور کررکھا ہے اوران کیلئے آتش سوزاں تیار کررکھی ہے۔

(۲۰) رَبَّنَا آتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْناً كَبِيراً ۔〈۶۸:الاحزاب〉
اور کہیں گے اے ہمارے رب ان کو دوہری سزا دیجئے اوران پر بڑی لعنت کیجئے۔

(۲۱) وَإِنَّ عَلَيْكَ ۔〈۷۸: ص〉 (اسی باب کا سلسلہ ۱۶ دیکھئے)

(۲۲) يَوْمَ لَا يَنفَعُ الظَّالِمِينَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ ۔〈۵۲:المؤمن〉
جس دن کہ ظالموں کو ان کی معذرت کچھ نفع نہ دے گی اور ان کیلئے لعنت ہوگی اور ان کیلئے اس عالم میں خرابی ہوگی۔

(۲۳) أُوْلَئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فَأَصَمَّهُمْ وَأَعْمَى أَبْصَارَهُمْ ۔〈۲۳: محمد〉
یہ وہ لوگ ہیں جن کو خدا نے اپنی رحمت سے دور کردیا پھران کو بہرا کردیا اوران کی آنکھوں کو اندھا کردیا۔(مفسدین اور قاطعین رحم پر لعنت)

(۲۴) وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ ۔〈۶: الفتح〉 (باب نفاق سلسلہ ۴۶ دیکھئے)

(۲۵) فَنَجْعَل لَّعْنَةَ اللّهِ عَلَى الْكَاذِبِين 〈۶۱: آل عمران〉 (آیت طویل ہے ترجمہ دیکھ لیں)

(۲۶) فَلَمَّا جَاءَ هُم مَّا عَرَفُواْ كَفَرُواْ بِهِ فَلَعْنَةُ اللَّه عَلَى الْكَافِرِينَ 〈۸۹:البقرۃ〉
پھر جب وہ چیز آ پہنچی جسکو وہ جانتے پہچانتے ہیں تو اسکا صاف انکار کر بیٹھے سو خدا کی مار ہے خدا کے منکروں پر۔

(۲۷) إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَى مِن بَعْدِ مَا بَيَّنَّاهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتَابِ أُولَـئِكَ يَلعَنُهُمُ اللّهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللَّاعِنُونَ.〈۱۵۹: البقرة〉

جولوگ اخفاء کرتے ہیں ان مضامین کا جن کو ہم نے نازل کیا ہے جو کہ واضح ہیں اور ہادی ہیں بعد اس کے کہ ہم ان کو کتاب عام لوگوں پر ظاہر کر چکے ہوں ایسے لوگوں پر اللہ تعالیٰ بھی نصیحت فرماتے ہیں اور لعنت کرنے والے بھی ان پر لعنت بھیجتے ہیں۔

(۲۸) أُوْلَـئِكَ جَزَآؤُهُمْ أَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّهِ وَالْمَلآئِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ〈۸۲: آل عمران〉

ایسے لوگوں کی سزا یہ ہے کہ ان پر اللہ تعالیٰ کی بھی لعنت ہوتی ہے اور فرشتوں کی بھی اور آدمیوں کی بھی سب کی۔

(۲۹) وَالْخَامِسَةُ أَنَّ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِن كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ 〈۷: النور〉

اور پانچویں بار یہ کہے کہ مجھ پر خدا کی لعنت ہو اگر میں جھوٹا ہوں۔

رضائے اِلٰہی

(۱) وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللّهِ وَاللّهُ رَؤُوفٌ بِالْعِبَادِ 〈۲۰۷: البقرة〉

اور بعضے آدمی ایسے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی میں اپنی جان تک صرف کر ڈالتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ایسے بندوں کے حال پر نہایت مہربان ہیں۔

(۲) وَمَا تُنفِقُواْ مِنْ خَيْرٍ فَلأنفُسِكُمْ وَمَا تُنفِقُونَ إِلاَّ ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّهِ وَمَا تُنفِقُواْ مِنْ خَيْرٍ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنتُمْ لاَ تُظْلَمُونَ 〈۲۷۲: البقرة〉 اور جو کچھ تم خرچ کرتے ہو اپنے فائدے کی غرض سے کرتے ہو اور تم اور کسی غرض سے خرچ نہیں کرتے بجز رضا جوئی ذات پاک حق تعالیٰ کے اور جو کچھ مال خرچ کر رہے ہو یہ سب پورا پورا تم کو مل جاوے گا اور تمہارے لئے اس میں ذرا کمی نہ کی جاوے گی۔

(۳) أَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّهِ كَمَن بَاءَ بِسَخْطٍ مِّنَ اللّهِ وَمَأْوَاهُ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ.〈۱۶۲ : آل عمران〉 سو ایسا شخص جو رضاءِ حق کا تابع ہو گیا وہ اس شخص کے مثل ہو جاوے گا جو کہ غضب الٰہی کا مستحق ہو؟ اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔

(۴) فَانقَلَبُواْ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوءٌ وَاتَّبَعُواْ رِضْوَانَ اللّهِ وَاللّهُ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ〈۱۷۴: آل عمران〉 پس یہ لوگ خدا کی نعمت اور فضل سے بھرے ہوئے واپس آئے کہ ان

کو ناگواری ذرا پیش نہیں آئی اور وہ لوگ رضاء حق کے تابع رہے اور اللہ تعالی بڑا فضل والا ہے۔

(۵) يَسْتَخْفُونَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُونَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ إِذْ يُبَيِّتُونَ مَا لَا يَرْضَى مِنَ الْقَوْلِ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطًا۔ ﴿۱۰۸: النساء﴾

جن لوگوں کی یہ کیفیت ہے کہ آدمیوں سے تو چھپاتے ہیں اور اللہ تعالی سے نہیں شرماتے حالانکہ وہ اس وقت ان کے پاس ہے جب کہ وہ خلاف مرضی الٰہی گفتگو کے متعلق تدبیریں کرتے ہیں اور اللہ تعالی ان سب کے اعمال کو اپنے احاطہ میں لئے ہوئے ہے۔

(۶) وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْراً عَظِيمًا۔ ﴿۱۱۴: النساء﴾

اور جو شخص یہ کام کرے گا حق تعالی کی رضا جوئی کے واسطے سو ہم اس کو عنقریب اجر عظیم عطا فرمائیں گے۔

(۷) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لَا تُحِلُّواْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَآئِدَ وَلا آمِّينَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُونَ فَضْلاً مِّن رَّبِّهِمْ وَرِضْوَاناً ﴿۲: المائدة﴾

اے ایمان والو بے حرمتی نہ کرو خدا تعالی کی نشانیوں کی اور نہ حرمت والے مہینے کی اور نہ حرم میں قربانی ہونے والے جانوروں کی اور نہ ان جانوروں کی جن کے گلے میں پٹے پڑے ہوں اور نہ ان لوگوں کی جو کہ بیت الحرم کے قصد سے جا رہے ہوں اپنے رب کے فضل اور رضامندی کے طالب ہوں۔

(۸) اَلْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الإِسْلَامَ دِيناً۔ ﴿۳: المائدة﴾ آج کے دن تمہارے لئے تمہارے دین کو میں نے کامل کر دیا اور میں نے تم پر اپنا انعام تمام کر دیا اور میں نے اسلام کو تمہارا دین بننے کیلے پسند کرلیا۔

(۹) يَهْدِي بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ سُبُلَ السَّلَامِ وَيُخْرِجُهُم مِّنِ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِهِ وَيَهْدِيهِمْ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿۱۶: المائدة﴾

کہ اس (قرآن مجید) کے ذریعہ سے اللہ تعالی ایسے شخصوں کو جو رضائے حق کے طالب ہوں سلامتی کی راہیں بتلاتے ہیں اور ان کو اپنی توفیق سے تاریکیوں سے نکال کر نور کی طرف لے آتے ہیں اور ان کو راہ راست پر قائم رکھتے ہیں۔

(۱۰) قَالَ اللّٰهُ هَذَا يَوْمُ يَنفَعُ الصَّادِقِينَ صِدْقُهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَداً رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُواْ عَنْهُ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ۔ ﴿۱۱۹: المائدة﴾

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماویں گے کہ یہ وہ دن ہے کہ جو لوگ سچے تھے ان کا سچا ہونا ان کے کام آوے گا ان کو باغ ملیں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گے جن میں ہمیشہ ہمیشہ کو رہیں گے اللہ تعالیٰ ان سے راضی اور خوش اور یہ اللہ تعالیٰ سے راضی اور خوش ہیں یہ بڑی بھاری کامیابی ہے۔

(۱۱) وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُم بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِم مِّن شَيْءٍ وَمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِم مِّن شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُونَ مِنَ الظَّالِمِينَ۔〈۵۲: الانعام〉

اور ان لوگوں کو نہ نکالیے جو صبح و شام اپنے پروردگار کی عبادت کرتے ہیں اس کی رضا مندی کا قصد رکھتے ہیں، ان کا حساب ذرا بھی آپ کے متعلق نہیں اور آپ کا حساب ذرا بھی ان کے متعلق نہیں کہ آپ ان کو نکال دیں ورنہ آپ نامناسب کام کرنے والوں میں ہو جاویں گے۔

(۱۲) يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ لِيُرْضُوكُمْ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَقُّ أَن يُرْضُوهُ إِن كَانُوا مُؤْمِنِينَ〈۶۲: التوبة〉

یہ لوگ تمہارے سامنے (جھوٹی) قسمیں کھاتے ہیں تا کہ تم کو راضی کر لیں حالانکہ اللہ اور اس کا رسول زیادہ حق رکھتے ہیں کہ اگر یہ لوگ سچے مسلمان ہیں تو اس کو راضی کریں۔

(۱۳) وَعَدَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ 〈۷۲: التوبة〉 (باب جنت سلسلہ ۲۱ دیکھئے)

(۱۴) يَحْلِفُونَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِن تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرْضَىٰ عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ۔〈۹۶: التوبة〉 یہ اس لئے قسمیں کھاویں گے کہ تم ان سے راضی ہو جاؤ سو اگر تم ان سے راضی بھی ہو جاؤ تو اللہ تعالیٰ تو ایسے شریر لوگوں سے راضی نہیں ہوتا۔

(۱۵) وَالسَّابِقُونَ الْأَوَّلُونَ ۔〈۱۰۰: التوبة〉 (باب جنت سلسلہ ۲۳ دیکھئے)

(۱۶) أَفَمَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَىٰ تَقْوَىٰ مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ أَم مَّنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَىٰ شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ 〈۱۰۹: التوبة〉

پھر آیا ایسا شخص بہتر ہے جس نے اپنی عمارت یعنی مسجد کی بنیاد خدا سے ڈرنے پر اور خدا کی خوشنوی پر رکھی ہو یا وہ شخص جس نے اپنی عمارت کی بنیاد کسی گھاٹی کے کنارہ پر جو کہ گرنے ہی کو ہو رکھی تھی، پھر وہ اس کو لے کر آتش دوزخ میں گر پڑے اور اللہ تعالیٰ نے ایسے ظالموں کو سمجھ ہی نہیں دیتا۔

(۱۷) وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً ۔〈۲۲: الرعد〉 (باب نماز سلسلہ ۳۲ دیکھئے)

(۱۸) وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِن كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ 〈۸۴: النحل〉

اور جس دن ہم ہر امت میں سے ایک ایک گواہ قائم کریں گے پھر ان کافروں کو اجازت نہ دی جائے گی اور نہ ان کو حق تعالیٰ کے راضی کرنے کی فرمائش کی جاوے گی۔

(۱۹) وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُم بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهُ وَلَا تَعْدُ عَيْنَاكَ عَنْهُمْ ‹۲۸: الکھف›

اور آپ اپنے کو ان لوگوں کے ساتھ مقید رکھا کیجئے جو صبح وشام رب کی عبادت محض اس کی رضا جوئی کیلئے کرتے ہیں اور آپ کی آنکھیں ان سے ہٹنے نہ پائیں۔

(۲۰) وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ‹۶: مریم›

اور اس (یحیٰ) کو اے میرے رب اپنا پسندیدہ بنائیے۔ (حضرت زکریا کی دعا)

(۲۱) وَمَا أَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يَا مُوْسَى۔قَالَ هُمْ أُولَاءِ عَلَى أَثَرِيْ وَعَجِلْتُ إِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضَى۔ ‹۸۴: طٰہٰ› اور اے موسیٰ اپنی قوم سے آگے جلدی آنے کا کیا سبب ہوا؟ انہوں نے عرض کیا وہ لوگ یہیں تو ہیں میرے پیچھے پیچھے اور میں آپ کے پاس جلدی سے اس لئے چلا آیا کہ آپ زیادہ خوش ہوں گے۔

(۲۲) يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ إِلَّا لِمَنِ ارْتَضَى وَهُم مِّنْ خَشْيَتِهِ مُشْفِقُوْنَ ۔‹۲۸: الانبیاء› اللہ تعالیٰ ان کے اگلے پچھلے احوال کو جانتا ہے اور وہ بجز اس کے جس کیلئے خدا تعالیٰ کی مرضی ہو اور کسی کی سفارش نہیں کر سکتے اور وہ سب اللہ تعالیٰ کی ہیبت سے ڈرتے رہتے ہیں۔

(۲۳) فَتَبَسَّمَ ضَاحِكاً مِّن قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِيْ أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْ أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَى وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحاً تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ ۔‹۱۹ :النمل›

سو سلیمان اس چیونٹی کی بات پر مسکراتے ہوئے ہنس پڑے اور کہنے لگے کہ اے میرے رب مجھ کو اس پر مداومت دیجئے کہ آپ کی نعمتوں کا شکر کیا کروں جو آپ نے مجھ کو اور میرے ماں باپ کو عطا فرمائی ہیں اور میں نیک کام کیا کروں جس سے آپ خوش ہوں۔

(۲۴) وَمَا آتَيْتُم مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَأُوْلَئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ۔‹۳۹: مریم›

اور جو زکوۃ دو گے جس سے اللہ کی رضا طلب کرتے ہونگے تو ایسے لوگ خدا کے پاس بڑھاتے رہیں گے۔

(۲۵) قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِيْ ۔‹۱۵ :الاحقاف› (اسی باب کا سلسلہ ۲۳ دیکھئے)

(۲۶) فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ۔ذَلِكَ بِأَنَّهُمُ اتَّبَعُوا مَا

أَسْخَطَ اللّٰهَ وَكَرِهُوا رِضْوَانَهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ﴿۲۷ : محمد﴾

سو ان کا کیا حال ہوگا جب کہ فرشتے ان کی جان قبض کرتے ہوں گے اور ان کے مونہوں پر اور پشتوں پر مارتے جاتے ہوں گے یہ اس سبب سے کہ جو طریقہ خدا کی ناراضگی کا موجب تھا یہ اسی پر چلے اور اس کی رضا سے نفرت کیا کئے اس لئے اللہ نے ان کے سب اعمال کالعدم کردیئے۔

(۲۷) لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحاً قَرِيباً ﴿۱۸: الفتح﴾ بالحقیق اللہ تعالیٰ ان مسلمانوں سے خوش ہوا جب کہ یہ لوگ آپ سے درخت کے نیچے بعیت کررہے تھے اور ان کے دلوں میں جو کچھ تھا اللہ کو وہ بھی معلوم تھا پس اللہ تعالیٰ نے ان میں اطمینان پیدا کردیا اور ان کو ایک لگے ہاتھ فتح دے دی۔

(۲۸) مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعاً سُجَّداً يَبْتَغُونَ فَضْلاً مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَاناً ﴿۲۹: الفتح﴾ محمد اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ آپکے صحبت یافتہ ہیں وہ کافروں کے مقابلہ میں تیز ہیں اور آپس میں مہربان ہیں، اے مخاطب تو انکو دیکھے گا کہ کبھی رکوع کررہے ہیں کبھی سجدہ کررہے ہیں اللہ تعالیٰ کے فضل اور رضامندی کی جستجو میں لگے ہیں۔

(۲۹) وَكَم مِّن مَّلَكٍ فِي السَّمَاوَاتِ لَا تُغْنِي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئاً إِلَّا مِن بَعْدِ أَن يَأْذَنَ اللّٰهُ لِمَن يَشَاءُ وَيَرْضَى ﴿۲۶ : النجم﴾ اور بہت سے فرشتے آسمان میں موجود ہیں ان کی سفارش ذرا بھی کام نہیں آسکتی مگر بعد اس کے کہ اللہ تعالیٰ جس کیلئے چاہیں اجازت دیں اور راضی ہوں۔

(۳۰) ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَى آثَارِهِم بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَآتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ وَجَعَلْنَا فِي قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ رَأْفَةً وَرَحْمَةً وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ﴿۲۷ : الحدید﴾

پھر ان کے بعد اور رسولوں کو یکے بعد دیگرے بھیجتے رہے اور ان کے بعد عیسیٰ بن مریم کو بھیجا اور ہم نے ان کو انجیل دی اور جن لوگوں نے ان کا اتباع کیا تھا ہم نے ان کے دلوں میں شفقت اور ترحم پیدا کردیا اور انہوں نے رہبانیت کو خود ایجاد کرلیا ہم نے ان پر اس کو واجب نہ کیا تھا لیکن انھوں نے حق تعالیٰ کی رضا کے واسطے اس کو اختیار کیا تھا سو انہوں نے اس کی پوری رعایت نہ کی۔

(۳۱) رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ﴿۲۲ : المجادلة﴾

اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہوگیا اور وہ اللہ سے راضی ہوگئے۔

(۳۲) لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِيْنَ الَّذِيْنَ أُخْرِجُوا مِن دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلاً مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَاناً وَيَنصُرُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُولَئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ‹۸: الحشر›

اوران حاجت مند مہاجرین احق ہے جو اپنے گھروں سے اور اپنے مالوں سے جدا کر دیئے گئے وہ اللہ کے فضل اور رضا مندی کے طالب ہیں اور وہ اللہ اور اسکے رسول کے دین کی مدد کرتے ہیں اور یہی لوگ ایمان کے سچے ہیں۔

(۳۳) إِنْ كُنتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَاداً فِيْ سَبِيْلِيْ وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتِيْ تُسِرُّونَ إِلَيْهِم بِالْمَوَدَّةِ ‹۱: الممتحنة›

اوراگر تم میرے راستے پر جہاد کرنے کی غرض سے اور میری رضا مندی ڈھونڈنے کی غرض سے نکلے ہو تم ان سے چپکے چپکے دوستی کی باتیں کرتے ہو۔

(۳۴) وَمَا لِأَحَدٍ عِندَهُ مِن نِّعْمَةٍ تُجْزَى ۔إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْأَعْلَى۔وَلَسَوْفَ يَرْضَى ‹۲۱: الليل›

اور بجز اپنے عالی شان پروردگار کی رضا جوئی کے اس کے ذمہ کسی کا احسان نہ تھا کہ اس کا بدلہ اتارتا ہو اور یہ شخص عنقریب خوش ہو جاوے گا۔

(۳۵) رَّضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ذَلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّه‹۸: البينة›

اللہ تعالی ان سے خوش رہیگا اور وہ اللہ سے خوش رہیں گے یہ (جنت اور رضا) اس شخص کیلئے ہے جو اپنے رب سے ڈرتا ہے

حدود اللہ

(۱) تِلْكَ حُدُودُ اللّهِ فَلاَ تَقْرَبُوهَا كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللّهُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ‹۱۸۷: البقرة›

یہ خداوندی ضابطے ہیں سو ان سے نکلنے کے نزدیک بھی مت ہونا اسی طرح اللہ تعالی اپنے احکام لوگوں کے واسطے بیان فرمایا کرتے ہیں اس امید پر کہ وہ لوگ پرہیز رکھیں۔

(۲) تِلْكَ حُدُودُ اللّهِ وَمَن يُطِعِ اللّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِيْنَ فِيْهَا وَذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْم۔‹۱۳: النساء› یہ سب احکام مذکور خداوندی ضابطے ہیں اور جو شخص اللہ اور رسول کی پوری اطاعت کرے گا اللہ تعالی اس کو ایسی بہشتوں میں داخل کر دیں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے اور یہ بڑی کامیابی ہے۔

(۳) الْأَعْرَابُ أَشَدُّ كُفْراً وَنِفَاقاً وَأَجْدَرُ أَلَّا يَعْلَمُواْ حُدُودَ مَا أَنزَلَ اللّهُ عَلَى رَسُولِهِ وَاللّهُ عَلِيْمٌ حَكِيْم‹۹۷: التوبة›

ان منافقین میں جو دیہاتی ہیں وہ کفر اور نفاق میں بہت ہی سخت ہیں اور ان کو ایسا ہونا ہی چاہئے کہ ان کو ان احکام کا علم نہ ہو جو اللہ تعالیٰ نے نازل فرمائی ہیں اور اللہ تعالیٰ بڑے علم والے بڑی حکمت والے ہیں۔

(۴) وَالْحَافِظُونَ لِحُدُودِ اللّهِ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِين۔〈۱۱۲: التوبة〉

اور اللہ کی حدوں کا خیال رکھنے والے اور ایسے مومنوں کو آپ خوش خبری سنا دیجئے۔

(۵) الطَّلاَقُ مَرَّتَانِ فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ وَلاَ يَحِلُّ لَكُمْ أَن تَأْخُذُواْ مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئاً إِلاَّ أَن يَخَافَا أَلاَّ يُقِيمَا حُدُودَ اللّهِ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلاَّ يُقِيمَا حُدُودَ اللّهِ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيمَا افْتَدَتْ بِهِ تِلْكَ حُدُودُ اللّهِ فَلاَ تَعْتَدُوهَا وَمَن يَتَعَدَّ حُدُودَ اللّهِ فَأُوْلَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ۔〈۲۲۹: البقرة〉

وہ طلاق دو مرتبہ کی ہے پھر خواہ رکھ لینا قاعدے کے موافق، خواہ چھوڑ دینا خوش عنوانی کے ساتھ اور تمہارے لئے یہ بات حلال نہیں کہ کچھ بھی لو اس میں سے جو تم نے ان کو دیا تھا مگر یہ کہ میاں بیوی دونوں کو احتمال ہو کہ اللہ تعالیٰ کے ضابطوں کو قائم نہ کرسکیں گے سو اگر تم لوگوں کو یہ احتمال ہو کہ وہ دونوں ضوابط خداوندی کو قائم نہ کرسکیں گے تو دونوں پر کوئی گناہ نہ ہوگا اس میں جس کو دے کر عورت اپنی جان چھڑا لے یہ خدائی ضابطے ہیں سو تم ان سے باہر نہ نکلنا اور جو شخص خدائی ضابطوں سے بالکل باہر نکل جائے سو ایسے ہی لوگ اپنا نقصان کرنے والے ہیں۔

(۶) وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ〈۴: المجادلة〉

اور یہ اللہ کی حدیں ہیں اور کافروں کیلئے سخت دردناک عذاب ہوگا۔

(۷) وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ وَمَن يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ 〈۱: الطلاق〉

اور یہ سب خدا کے مقرر کئے ہوئے احکام ہیں اور جو شخص احکام خداوندی سے تجاوز کرے گا اس نے اپنے اوپر ظلم کیا۔

ھدایت

اللہ تعالیٰ کے احکامات اور حدود جو آپسی معاملات سے متعلق ہیں الگ الگ عنوان کے تحت کتاب المعاملات میں جمع کریں گے، یہاں صرف لفظ حدود جن آیات میں آیا وہ آیات جمع ہیں۔

آیات اللہ

(۱) وَلَا تَتَّخِذُوٓاْ آيَاتِ اللّٰهِ هُزُواً ۔﴿۲۳۱ : البقرۃ﴾

اور حق تعالیٰ کے احکام کو لہو ولعب کی طرح (بے وقت) مت سمجھو۔

(۲) وَكَيْفَ تَكْفُرُونَ وَأَنتُمْ تُتْلَى عَلَيْكُمْ آيَاتُ اللّٰهِ وَفِيكُمْ رَسُولُهُ وَمَن يَعْتَصِم بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿۱۰۱ : آل عمران﴾ اور تم کفر کیسے کر سکتے ہو حالانکہ تم کو اللہ کے احکام پڑھ کر سنائے جاتے ہیں اور تم میں اللہ کے رسول موجود ہیں؟ اور جو شخص اللہ تعالیٰ کو مضبوط پکڑتا ہے تو ضرور راہ راست کی ہدایت کیا جاتا ہے۔

(۳) كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿۱۰۲ : آل عمران﴾

اسی طرح اللہ تعالیٰ تم لوگوں کو اپنے احکام بیان کر کے بتلاتے ہیں تاکہ تم لوگ راہ پر رہو۔

(۴) تِلْكَ آيَاتُ اللّٰهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ وَمَا اللّٰهُ يُرِيدُ ظُلْماً لِّلْعَالَمِينَ ﴿۱۰۸ : آل عمران﴾

یہ اللہ تعالیٰ کی آیتیں ہیں جو صحیح صحیح طور پر ہم تم کو پڑھ کر سناتے ہیں اور اللہ تعالیٰ مخلوقات پر ظلم کرنا نہیں چاہتے۔

(۵) ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُواْ يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُونَ الأَنبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۔﴿۱۱۲ : آل عمران﴾

یہ (ذلت، غضب اور پستی) اس وجہ سے ہوا کہ وہ لوگ منکر ہو جاتے تھے احکام الٰہیہ کے اور قتل کر دیا کرتے تھے پیغمبروں کو ناحق۔

(۶) لَا يَشْتَرُونَ بِآيَاتِ اللّٰهِ ثَمَناً قَلِيلاً ۔﴿۱۹۹: آل عمران﴾

(باب اہل کتاب سلسلہ ۳۹ دیکھئے)

(۷) وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ أَنْ إِذَا سَمِعْتُمْ آيَاتِ اللّٰهِ يُكَفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَأُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُواْ مَعَهُمْ حَتَّى يَخُوضُواْ فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ ﴿۱۴۰ : النساء﴾

اور اللہ تعالیٰ تمہارے پاس یہ فرمان بھیج چکا ہے کہ جب احکام الٰہیہ کے ساتھ استہزاء اور کفر ہوتا ہو سنو تو تم ان لوگوں کے پاس مت بیٹھو جب تک کہ وہ کوئی اور بات شروع نہ کر دیں۔

(۸) فَبِمَا نَقْضِهِم مِّيثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِم بَآيَاتِ اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ الأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ﴿۵۵ : النساء﴾

(باب کفر اور کافر سلسلہ ۵۲ دیکھئے)

(۹) وَلاَ تَشْتَرُواْ بِآيَاتِيْ ثَمَناً قَلِيْلاً ا۔〈۴۴: المائدۃ〉
اور میرے احکام کے بدلے میں متاعِ قلیل مت لو۔

(۱۰) وَالَّذِيْنَ كَفَرُواْ وَ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا أُوْلَـئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيْمِ〈۸۶: المائدۃ〉
اور جو لوگ کافر رہے اور ہماری آیات کو جھوٹا کہتے رہے وہ لوگ دوزخ والے ہیں۔

(۱۱) وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللّهِ كَذِباً أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ إِنَّهُ لاَ يُفْلِحُ الظَّالِمُوْنَ 〈۲۱ : الانعام〉
(باب تکذیب سلسلہ ۱۴ دیکھئے)

(۱۲) قَدْ نَعْلَمُ إِنَّهُ لَيَحْزُنُكَ الَّذِيْ يَقُوْلُوْنَ فَإِنَّهُمْ لاَ يُكَذِّبُوْنَكَ وَلَكِنَّ الظَّالِمِيْنَ بِآيَاتِ اللّهِ يَجْحَدُوْنَ۔〈۳۳: الانعام〉 ہم خوب جانتے ہیں کہ آپ کو ان کے اقوال مغموم کرتے ہیں، سو یہ لوگ آپ کو جھوٹا نہیں کہتے لیکن یہ ظالم تو اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں۔

(۱۳) وَالَّذِيْنَ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا صُمٌّ وَبُكْمٌ فِي الظُّلُمَاتِ 〈۳۹: الانعام〉
اور جو لوگ ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں تو وہ بہرے اور گونگے ہو رہے ہیں طرح طرح کی ظلمتوں میں۔

(۱۴) وَالَّذِيْنَ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا ۔〈۴۹: الانعام〉 (باب تکذیب سلسلہ ۱۷ دیکھئے)

(۱۵) وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلاَمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ 〈۵۴:الانعام〉 اور یہ لوگ جب آپ کے پاس آویں جو کہ ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں تو یوں کہہ دیجئے کہ تم پر سلامتی ہے تمہارے رب نے مہربانی فرمانا اپنے ذمہ مقرر کر لیا ہے۔

(۱۶) وَكَذَلِكَ نفَصِّلُ الآيَاتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ۔〈۵۵: الانعام〉
اور اسی طرح ہم آیات کی تفصیل کرتے رہتے ہیں اور تا کہ مجرمین کا طریقہ ظاہر ہو جاوے۔

(۱۷) وَإِذَا رَأَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْ آيَاتِنَا فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتَّى يَخُوْضُواْ فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهِ 〈۶۸: الانعام〉 اور جب تو ان لوگوں کو دیکھے جو ہماری آیات میں عیب جوئی کر رہے ہیں تو ان لوگوں سے کنارہ کش ہو جا یہاں تک کہ وہ کوئی اور بات میں لگ جائیں۔

(۱۸) وَكُنتُمْ عَنْ آيَاتِهِ تَسْتَكْبِرُوْنَ〈۹۳: الانعام〉 (باب عذاب سلسلہ ۳۹ دیکھئے)

(۱۹) فَكُلُواْ مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّهِ عَلَيْهِ إِن كُنتُمْ بِآيَاتِهِ مُؤْمِنِيْنَ۔〈۱۱۸: الانعام〉
سو جس جانور پر اللہ کا نام لیا جائے اس میں کھاؤ اگر تم اس کے احکام پر ایمان رکھتے ہو۔

(۲۰) وَهَـذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيماً قَدْ فَصَّلْنَا الآيَاتِ لِقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ〈۱۲۶: الانعام〉

اور یہی تیرے رب کا سیدھا راستہ ہے ہم نے نصیحت حاصل کرنیوالوں کے واسطے ان آیتوں کو صاف بیان کر دیا۔

(۲۱) يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالإِنسِ أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِي.〈۱۳۰: الانعام〉

اے جماعت جنات کی اور انسان کی، کیا تمہارے پاس تم ہی میں کے پیغمبر نہیں آئے تھے جو تم سے میرے احکام بیان کرتے تھے۔

(۲۲) فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن كَذَّبَ بِآيَاتِ اللّهِ وَصَدَفَ عَنْهَا سَنَجْزِي الَّذِينَ يَصْدِفُونَ عَنْ آيَاتِنَا سُوءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُواْ يَصْدِفُونَ〈۱۵۷: الانعام〉

سو اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہوگا جو ہماری ان آیتوں کو جھوٹا بتلا دے اور اس سے رُکے اور ہم ابھی ان لوگوں کو جو کہ ہماری آیتوں سے روکتے ہیں ان کے اس روکنے کے سبب سخت سزا دیں گے۔

(۲۳) فَأُوْلَـئِكَ الَّذِينَ خَسِرُواْ أَنفُسَهُم بِمَا كَانُواْ بِآيَاتِنَا يِظْلِمُونَ〈۹: الاعراف〉

سو وہ لوگ ہوں گے جنھوں نے اپنا نقصان کرلیا بسبب اس کے کہ ہماری آیتوں کی حق تلفی کرتے تھے۔

(۲۴) كَذَلِكَ نُفَصِّلُ الآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ〈۳۲: الاعراف〉

ہم اسی طرح تمام آیات کو سمجھداروں کے واسطے صاف صاف بیان کیا کرتے ہیں۔

(۲۵) وَالَّذِينَ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا 〈۳۶: الاعراف〉 (باب تکذیب سلسلہ ۲۳ دیکھئے)

(۲۶) إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُواْ عَنْهَا لاَ تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ 〈۴۰: الاعراف〉 (باب جنت اور جنتی سلسلہ ۸۴ دیکھئے)

(۲۷) فَالْيَوْمَ نَنسَاهُمْ كَمَا نَسُواْ لِقَاءَ يَوْمِهِمْ هَـذَا وَمَا كَانُواْ بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ〈۵۱: الاعراف〉

سو ہم بھی آج کے روز ان کا نام نہ لیں گے جیسا انہوں نے اس دن کا نام تک نہ لیا اور جیسا یہ ہماری آیتوں کا انکار کیا کرتے تھے۔

(۲۸) وَأَغْرَقْنَا الَّذِينَ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا 〈۶۴: الاعراف〉 (باب تکذیب سلسلہ ۲۴ دیکھئے)

(۲۹) وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِينَ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا.〈۷۲: الاعراف〉 (باب تکذیب سلسلہ ۲۵ دیکھئے)

(۳۰) وَمَا تَنقِمُ مِنَّا إِلاَّ أَنْ آمَنَّا بِآيَاتِ رَبِّنَا لَمَّا جَاءتْنَا رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْراً وَتَوَفَّنَا

مُسْلِمِیْن ‹۱۲۶: الاعراف› (جادوگروں نے فرعون سے کہا) اور تو نے ہم میں کون سا عیب دیکھا بجز اس کے کہ ہم اپنے رب کے احکام پر ایمان لے آئے جب وہ احکام ہمارے پاس آئے اے ہمارے رب ہمارے اوپر صبر کا فیضان فرما اور ہماری جان حالت اسلام پر نکالئے۔

(۳۱) وَالَّذِیْنَ کَذَّبُواْ بِآیَاتِنَا وَلِقَاءِ الآخِرَةِ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ هَلْ یُجْزَوْنَ إِلَّا مَا کَانُواْ یَعْمَلُون ‹۱۴۷: الاعراف› اور یہ لوگ جنھوں نے ہماری آیتوں کو اور قیامت کے پیش آنے کو جھٹلایا ان کے سب کام غارت گئے اور ان کو وہی سزا دی جاوے گی جو کچھ یہ کرتے تھے۔

(۳۲) وَالَّذِیْنَ هُم بِآیَاتِنَا یُؤْمِنُونَ ‹۱۵۶: الاعراف› اور جو کہ ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں -

(۳۳) وَکَذَلِكَ نُفَصِّلُ الآیَاتِ وَلَعَلَّهُمْ یَرْجِعُون ‹۱۷۴: الاعراف›

ہم اسی طرح آیات کو صاف صاف بیان کیا کرتے ہیں اور تا کہ وہ باز آجاویں۔

(۳۴) وَالَّذِیْنَ کَذَّبُواْ بِآیَاتِنَا ‹۱۸۲: الاعراف› (باب تکذیب سلسلہ ۳۲ دیکھئے)

(۳۵) کَذَلِكَ نُفَصِّلُ الآیَاتِ لِقَوْمٍ یَتَفَکَّرُون۔ ‹۲۴: یونس›

ہم اسی طرح آیات کو صاف صاف بیان کرتے ہیں ایسے لوگوں کیلئے جو سوچتے ہیں۔

(۳۶) وَأَغْرَقْنَا الَّذِیْنَ کَذَّبُواْ بِآیَاتِنَا ‹۷۳: یونس›

جنھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا ان کو غرق کر دیا۔

(۳۷) وَتِلْكَ عَادٌ جَحَدُواْ بِآیَاتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْاْ رُسُلَهُ وَاتَّبَعُواْ أَمْرَ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْد ‹۵۹: هود›

اور یہ قوم عاد تھی جنہوں نے اپنے رب کی آیات کا انکار کیا اور اس کے رسولوں کا کہنا نہ مانا اور تمام تر ایسے لوگوں کے کہنے پر چلتے رہے جو ظالم اور ضدی تھے۔

(۳۸) إِنَّمَا یَفْتَرِیْ الْکَذِبَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُونَ بِآیَاتِ اللّٰهِ وَأُوْلـئِكَ هُمُ الْکَاذِبُونَ ‹۱۰۵: النحل›

بس جھوٹ افترا کرنے والے تو یہ لوگ ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں رکھتے اور یہ لوگ ہیں پورے جھوٹے۔

(۳۹) ذَلِكَ جَزَآؤُهُم بِأَنَّهُمْ کَفَرُواْ بِآیَاتِنَا وَقَالُواْ أَئِذَا کُنَّا عِظَاماً وَرُفَاتاً أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ خَلْقاً جَدِیْدا۔ ‹۹۸: بنی اسرائیل› انہوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا تھا اور یوں کہا تھا کہ کیا جب ہم ہڈیاں اور بالکل ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا ہم از سر نو پیدا کر کے اٹھاوے جاویں گے۔

(۴۰) قَالَ کَذَلِكَ أَتَتْكَ آیَاتُنَا فَنَسِیْتَهَا وَکَذَلِكَ الْیَوْمَ تُنسَی۔ ‹۱۲۶: طه›

ارشاد ہوگا کہ ایسا ہی تیرے پاس ہمارے احکام پہنچے تھے پھر تو نے ان کا کچھ خیال نہ کیا اور ایسا ہی آج تیرا کچھ خیال نہ کیا جاوے گا۔

(۴۱) ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسَى وَأَخَاهُ هَارُونَ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ﴿۴۵: المؤمنون﴾

پھر ہم نے موسیٰؑ اور ان کے بھائی ہارونؑ کو اپنے احکام اور کھلی دلیل دے کر بھیجا۔ (فرعون اور اس کے درباریوں کے پاس)

(۴۲) وَالَّذِينَ هُم بِآيَاتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ﴿۵۸: المؤمنون﴾

اور جو لوگ اپنے رب کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔

(۴۳) وَيُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۱۸: النور﴾

اور اللہ تعالیٰ تم سے صاف صاف احکام بیان کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ بڑا جاننے والا بڑا حکمت والا ہے۔

(۴۴) كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۵۹: النور﴾ (ترجمہ گذر چکا ہے)

(۴۵) وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوا عَلَيْهَا صُمّاً وَعُمْيَاناً ﴿۷۳: الفرقان﴾

اور وہ ایسے ہیں جس وقت ان کو اللہ کے احکام کے ذریعہ سے نصیحت کی جاتی ہے تو ان احکام پر بہرے اندھے ہو کر نہیں گرتے۔

(۴۶) قَالَ كَلَّا فَاذْهَبَا بِآيَاتِنَا إِنَّا مَعَكُم مُّسْتَمِعُونَ ﴿۱۵: الشعراء﴾

ارشاد ہوا کہ کیا مجال ہے سو اب تم دونوں (موسیٰؑ و ہارونؑ) ہمارے احکام لے کر جاؤ ہم تمہارے ساتھ میں سنتے ہیں۔

(۴۷) وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ آيَاتِ اللَّهِ بَعْدَ إِذْ أُنزِلَتْ إِلَيْكَ وَادْعُ إِلَى رَبِّكَ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۸۷: قصص﴾

اور جب اللہ کے احکام آپ پر نازل ہو چکے تو ایسا نہ ہونے پائے کہ یہ لوگ آپ کو ان احکام سے روک دیں اور آپ اپنے رب کی طرف لوگوں کو بلاتے رہیں اور مشرکوں میں شامل نہ ہوجئے۔

(۴۸) وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَلِقَائِهِ أُوْلَئِكَ يَئِسُوا مِن رَّحْمَتِي وَأُوْلَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۲۳ العنكبوت﴾ اور جو لوگ خدا کی آیتوں کے اور اس کے سامنے جانے کے منکر ہیں وہ لوگ میری رحمت سے ناامید ہوں گے اور یہی ہیں جن کو دردناک عذاب ہوگا۔

(۴۹) وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا الْكَافِرُونَ ﴿۴۷: العنكبوت﴾

اور ہماری آیتوں سے بجز کافروں کے اور منکر نہیں ہوتا۔

(۵۰) وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلَى فِي بُيُوتِكُنَّ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ وَالْحِكْمَةِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ لَطِيفاً خَبِيراً ۔〈۳۴ : الاحزاب〉اور تم ان آیات الٰہیہ کو اور اس علم (احکام) کو یاد رکھو جس کا تمہارے گھروں میں چرچا رہتا ہے، بیشک اللہ راز داں ہے پورا خبردار ہے۔

(۵۱) وَالَّذِينَ يَسْعَوْنَ فِي آيَاتِنَا مُعَاجِزِينَ أُولَئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ 〈۳۸ : السبا〉

اور جو لوگ ہماری آیتوں کے متعلق (ان کے ابطال کی) کوشش کررہے ہیں (نبی کو) ہرانے کیلئے ایسے لوگ عذاب میں لائے جاویں گے۔

(۵۲) بَلَى قَدْ جَاءَ تْكَ آيَاتِي 〈۵۹ : زمر〉(باب تکذیب سلسلہ ۴۷ دیکھئے)

(۵۳) وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ أُولَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ 〈۶۳ : زمر〉

اور جو لوگ اللہ کی آیتوں کو نہیں مانتے وہ بڑے خسارے میں رہیں گے۔

(۵۴) وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَى بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُّبِينٍ 〈۲۳ : المؤمن〉

اور ہم نے موسیٰؑ کو اپنے احکام اور کھلی دلیل کے ساتھ بھیجا۔

(۵۵) وَقَدْ أَنزَلْنَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۔〈۵ : المجادلة〉

اور ہم نے کھلے کھلے احکام نازل کئے ہیں اور کافروں کو ذلت کا عذاب ہوگا۔

(۵۶) رَّسُولاً يَتْلُوا عَلَيْكُمْ آيَاتِ اللَّهِ مُبَيِّنَاتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۔〈۱۱ : الطلاق〉

ایک ایسا رسول جو تم کو اللہ کے صاف صاف احکام پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں تا کہ ایسے لوگوں کو کہ جو ایمان لاویں اور اچھے عمل کریں تاریکیوں سے نور کی طرف لے آویں۔

صِرَاطِ مستقیم

(۱) اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۔ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۔〈۵ : سورة الفاتحه〉 بتلا دیجئے ہم کو رستہ سیدھا، رستہ ان لوگوں کا جن پر آپ نے انعام فرمایا ہے نہ رستہ ان لوگوں کا جن پر آپ غضب کیا گیا اور نہ ان لوگوں کا جو رستہ سے گم ہوگئے۔

(۲) قُل لِّلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ يَهْدِي مَن يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ 〈۱۴۲ : البقرة〉

آپ فرمادیجئے کہ سب مشرق اور مغرب اللہ ہی کی ملک ہیں جس کو خدا ہی چاہیں سیدھا طریق بتلادیتے ہیں۔

(۳) وَاللّٰهُ يَهْدِىْ مَن يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ‹۲۱۳: البقرة›

اور اللہ تعالی جس کو چاہتے ہیں اس کو راہ راست بتلادیتے ہیں۔

(۴) إِنَّ اللّٰهَ رَبِّىْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْم ‹۵۱: آل عمران›

بیشک اللہ تعالی میرے بھی رب ہیں اور تمہارے بھی رب ہیں سو تم لوگ اسی کی عبادت کرو بس یہ ہے راہ راست۔

(۵) وَمَن يَعْتَصِم بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِىَ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْم ‹۱۰۱: آل عمران›

اور جو شخص اللہ تعالی کو مضبوط پکڑتا ہے تو ضرور راہ راست کی ہدایت کیا جاتا ہے۔

(۶) وَلَهَدَيْنَاهُمْ صِرَاطاً مُّسْتَقِيْماً ‹۶۸: النساء› اور ہم ان کو سیدھا راستہ بتلادیتے۔

(۷) فَأَمَّا الَّذِيْنَ آمَنُواْ بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُواْ بِهِ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِىْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ وَيَهْدِيْهِمْ إِلَيْهِ صِرَاطاً مُّسْتَقِيْما ‹۱۷۵: النساء›

سو جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور انہوں نے اللہ کو مضبوط پکڑا، سو ایسوں کو اللہ تعالی اپنی رحمت میں داخل کریں گے اور اپنے فضل میں اور اپنے تک ان کو سیدھا رستہ بتلائیں گے۔

(۸) يَهْدِىْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ سُبُلَ السَّلاَمِ وَيُخْرِجُهُم مِّنِ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّوْرِ بِإِذْنِهِ وَيَهْدِيْهِمْ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْم ‹۱۶: المائدة› (باب رضائے الٰہی سلسلہ ۹ دیکھئے)

(۹) مَن يَشَإِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ وَمَن يَشَأْ يَجْعَلْهُ عَلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْم ‹۳۹: الانعام›

اللہ تعالی جس کو چاہیں بے راہ کردیں اور جس کو چاہیں سیدھی راہ پر لگادیں۔

(۱۰) وَمِنْ آبَائِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ وَإِخْوَانِهِمْ وَاجْتَبَيْنَاهُمْ وَهَدَيْنَاهُمْ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْم ‹۸۷: الانعام›

اور بعض کو ان کے باپ داداؤں اور اولاد اور بھائیوں میں سے بھی اور ان کو برگزیدہ بھی کیا تھا اور سیدھا راستہ بھی دکھایا تھا۔

(۱۱) وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْماً ‹۱۲۶: الانعام› (باب احکام الٰہی سلسلہ ۲۰ دیکھئے)

(۱۲) وَأَنَّ هٰذَا صِرَاطِىْ مُسْتَقِيْماً فَاتَّبِعُوْهُ وَلاَ تَتَّبِعُواْ السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهِ ‹۱۵۳: الانعام› اور یہ کہ یہ دین میرا راستہ ہے جو کہ مستقیم ہے سو اس راہ پر چلو اور دوسری

راہوں پر مت چلو کہ وہ راہیں تم کو اللہ کی راہ سے جدا کر دیں گی۔

(۱۳) قُلْ إِنَّنِي هَدَانِي رَبِّي إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ دِينًا قِيَمًا مِّلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ۔〈۱۶۱: الانعام〉

آپ کہہ دیجئے کہ مجھ کو میرے رب نے ایک سیدھا راستہ بتلا دیا ہے کہ وہ ایک دین ہے مستحکم جو طریقہ ہے ابراہیمؑ کا جس میں ذرا کجی نہیں اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے۔

(۱۴) قَالَ فَبِمَا أَغْوَيْتَنِي لَأَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيمَ〈۱۶: الاعراف〉

وہ (شیطان) کہنے لگا بسبب اسکے کہ آپ نے مجھ کو گمراہ کیا ہے میں قسم کھاتا ہوں کہ میں ان کیلئے آپکی سیدھی راہ پر بیٹھوں گا۔

(۱۵) وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَى دَارِ السَّلَامِ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ〈۲۵: یونس〉

اور اللہ تعالیٰ تم کو دارالبقا کی طرف بلاتا ہے اور جسکو چاہتا ہے راہ راست پر چلنے کی ہدایت دیتا ہے۔

(۱۶) إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكُم مَّا مِن دَابَّةٍ إِلَّا هُوَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ〈۵۶: ھود〉 میں نے اللہ پر توکل کر لیا ہے جو میرا بھی مالک ہے اور تمہارا بھی مالک ہے جتنے روئے زمین پر چلنے والے ہیں سب کی چوٹی اس نے پکڑ رکھی ہے یقیناً میرا رب صراط مستقیم پر (چلنے سے ملتا) ہے۔

(۱۷) قَالَ هَذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيمٌ〈۴۱: الحجر〉

ارشاد ہوا کہ ہاں یہ ایک سیدھا رستہ ہے جو مجھ تک پہنچتا ہے۔

(۱۸) هَلْ يَسْتَوِي هُوَ وَمَن يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَهُوَ عَلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ۔〈۷۶: النحل〉

کیا یہ شخص اور ایسا شخص باہم برابر ہو سکتے ہیں جو اچھی طرح باتوں کی تعلیم کرتا ہو اور خود بھی معتدل طریقہ پر چلتا ہو۔

(۱۹) شَاكِرًا لِّأَنْعُمِهِ اجْتَبَاهُ وَهَدَاهُ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ〈۱۲۱: النحل〉

(حضرت ابراہیمؑ) اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے شکر گزار تھے اللہ تعالیٰ نے ان کو منتخب کر لیا تھا اور ان کو سیدھا راستہ پر ڈال دیا تھا۔

(۲۰) وَإِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ هَذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ〈۳۶: مریم〉

(اسی باب کے سلسلہ ۲ میں ترجمہ ہے)

(۲۱) يَا أَبَتِ إِنِّي قَدْ جَاءَنِي مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِي أَهْدِكَ صِرَاطاً سَوِيًّا〈۴۳ : مريم〉

(حضرت ابرہیمؑ نے کہا) اے میرے باپ میرے پاس ایسا علم پہنچا ہے جو تمہارے پاس نہیں آیا تو تم میرے کہنے پر چلو تم کو سیدھا راستہ بتلاؤں گا۔

(۲۲) وَهُدُوا إِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ وَهُدُوا إِلَى صِرَاطِ الْحَمِيدِ۔〈۲۴ : الحج〉

اوران کوکلمہ طیب کی ھدایت ہوگئی تھی اوران کواس کے رستہ کی ہدایت ہوگئی تھی جولائق حمد ہے۔

(۲۳) وَإِنَّ اللَّهَ لَهَادِ الَّذِينَ آمَنُوا إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۔〈۵۴ : الحج〉

اور واقعی ان ایمان والوں کواللہ تعالیٰ ہی راہ راست دکھلاتا ہے۔

(۲۴) وَإِنَّكَ لَتَدْعُوهُمْ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۔〈۷۳ : المؤمنون〉

اورآپ توان کوسیدھے راستے کی طرف بلارہے ہیں۔

(۲۵) لَقَدْ أَنزَلْنَا آيَاتٍ مُّبَيِّنَاتٍ وَاللَّهُ يَهْدِي مَن يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ〈۴۶: النور〉

ہم نے سمجھانے والے دلائل نازل فرمائے ہیں اورجسکو اللہ چاہتا ہے راہ راست کی طرف ہدایت دیتا ہے

(۲۶) وَيَرَى الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ الَّذِي أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ وَيَهْدِي إِلَى صِرَاطِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ〈۶: السبا〉اورجن لوگوں کوعلم دیا گیا ہے وہ اس قرآن کو جوآپ کے رب کی طرف سےآپکے پاس بھیجا گیا ہے ایسا سمجھتے ہیں کہ وہ حق ہےاوروہ خدائے غالب محمود کا راستہ بتلاتا ہے۔

(۲۷) إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ۔عَلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۔〈۴: یٰس〉

کہ بیشک آپ منجملہ پیغمبروں کے ہیں سیدھے راستہ پر ہیں۔

(۲۸) وَأَنْ اعْبُدُونِي هَذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ〈۶۱ : یٰس〉

اور یہ کہ میری ہی عبادت کرنا، یہی سیدھا راستہ ہے۔

(۲۹) وَآتَيْنَاهُمَا الْكِتَابَ الْمُسْتَبِينَ۔وَهَدَيْنَاهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ〈۱۱۸: الصفت〉

اورہم نے ان دونوں (موسیٰؑ وہارونؑ) کو واضح کتاب دی اور ہم نے ان دونوں کو سیدھے راستہ پر قائم رکھا۔

(۳۰) وَإِنَّكَ لَتَهْدِي إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ۔صِرَاطِ اللَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ أَلَا إِلَى اللَّهِ تَصِيرُ الْأُمُورُ〈۵۳ : الشوریٰ〉

اوراس میں کوئی شبہ نہیں کہ آپ ایک سیدھے راستے کی ہدایت کررہے ہیں یعنی اس خدا کے رستہ کی کہ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے یارکھو سب امور اسی کی طرف رجوع ہوں گے۔

(۳۱) فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِیْ أُوحِیَ إِلَیْكَ إِنَّكَ عَلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ‹۴۳:الزخرف›

تو آپ اس قرآن پر قائم رہیئے جو آپ پر وحی کے ذریعہ نازل کیا گیا ہے آپ بیشک سیدھا راستہ پر ہیں

(۳۲) إِنَّ اللَّهَ هُوَ رَبِّیْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ هَذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ۔‹۶۴:الزخرف›

اور وہ (یعنی عیسیٰؑ) قیامت کے یقین کا ذریعہ ہیں تو تم لوگ اس میں شک مت کرواور تم لوگ میرا اتباع کرو یہ سیدھا راستہ ہے۔

(۳۳) قَالُوا یَا قَوْمَنَا إِنَّا سَمِعْنَا كِتَاباً أُنزِلَ مِن بَعْدِ مُوسَى مُصَدِّقاً لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ یَهْدِیْ إِلَى الْحَقِّ وَإِلَى طَرِیْقٍ مُّسْتَقِیْمٍ ‹۳۰:الاحقاف›

کہنے لگے کہ اے بھائیو! ہم ایک کتاب سن کر آئے ہیں جو موسیٰ کے بعد نازل کی گئی ہے جو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے حق اور راہ راست کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔

(۳۴) إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحاً مُّبِیْناً ـلِیَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِن ذَنبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَیُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَیْكَ وَیَهْدِیَكَ صِرَاطاً مُّسْتَقِیْماً ‹۲:الفتح›

بیشک ہم نے آپ کو کھلم کھلا فتح دی تا کہ اللہ تعالی آپ کی سب اگلی پچھلی خطائیں معاف فرمادے اور آپ پر اپنے احسانات کی تکمیل کردے اور آپ کو سیدھے راستے پر لے چلے۔

(۳۵) وَلِتَكُونَ آیَةً لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَیَهْدِیَكُمْ صِرَاطاً مُّسْتَقِیْماً ‹۲۰: الفتح›

اور تا کہ یہ واقعہ اہل ایمان کیلئے ایک نمونہ ہوجائے اور تا کہ تم کو ایک سیدھی راہ پر ڈال دے۔

(۳۶) أَفَمَن یَمْشِیْ مُكِبّاً عَلَى وَجْهِهِ أَهْدَى أَمَّن یَمْشِیْ سَوِیّاً عَلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ‹۲۲:الملک›

اور جو شخص منہ کے بل گرتا ہوا چل رہا ہو وہ منزل مقصود پر زیادہ پہنچے والا ہوگا یا وہ شخص جو سیدھا ایک ہموار سڑک پر چلا جارہا ہو۔

حق اور باطل

(۱) وَمِنْ حَیْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَإِنَّهُ لَلْحَقُّ مِن رَّبِّكَ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ‹۱۴۹:البقرة›

اور جس جگہ سے بھی باہر جاویں تو اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف رکھا کیجئے اور یہ بالکل حق ہے آپ کے پروردگار کی طرف سے اور اللہ تعالیٰ تمہارے کئے ہوئے کاموں سے اصلا بے خبر نہیں۔

(۲) يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَلْبِسُونَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ۔〈۷۱ : آل عمران〉

اے اہل کتاب کیوں مخلوط کرتے ہو واقعی کو غیر واقعی سے اور چھپاتے ہو واقعی بات کو حالانکہ تم جانتے ہو۔

(۳) تِلْكَ آيَاتُ اللّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ وَمَا اللّهُ يُرِيدُ ظُلْماً لِّلْعَالَمِين 〈۱۰۸ : آل عمران〉

یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو صحیح صحیح طور پر ہم تم کو پڑھ کر سناتے ہیں اور اللہ تعالیٰ مخلوقات پر ظلم کرنا نہیں چاہتے۔

(۴) إِنَّا أَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَا أَرَاكَ اللّهُ وَلاَ تَكُن لِّلْخَآئِنِينَ خَصِيماً〈۱۰۵ : النساء〉 بیشک ہم نے آپ کے پاس یہ نوشتہ بھیجا ہے واقع کے موافق تاکہ آپ لوگوں کے درمیان اس کے موافق فیصلہ کریں جو کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو بتلا دیا ہے اور آپ ان خائنوں کی طرفداری کی بات نہ کیجئے۔

(۵) يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمُ الرَّسُولُ بِالْحَقِّ مِن رَّبِّكُمْ فَآمِنُواْ خَيْراً لَّكُمْ ۔〈۱۷۰ : النساء〉

اے لوگو تمہارے پاس یہ رسول سچی بات لے کر تمہارے پروردگار کی طرف سے تشریف لائے ہیں سو تم یقین رکھو، یہ تمہارے لئے بہتر ہوگا۔

(۶) وَإِذَا سَمِعُواْ مَا أُنزِلَ إِلَى الرَّسُولِ تَرَى أَعْيُنَهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُواْ مِنَ الْحَقِّ يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِين۔〈۸۳ : المائدة〉

اور جب وہ اس کو سنتے ہیں جو کہ رسول کی طرف بھیجا گیا ہے تو آپ ان کی آنکھیں آنسوؤں سے بہتی ہوئی دیکھتے ہیں، اس سبب سے کہ انہوں نے حق کو پہچان لیا، یوں کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہم مسلمان ہوگئے تو ہم کو بھی ان لوگوں کے ساتھ لکھ لیجئے جو تصدیق کرتے ہیں۔

(۷) فَقَدْ كَذَّبُواْ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ فَسَوْفَ يَأْتِيهِمْ أَنبَاءُ مَا كَانُواْ بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ 〈۵ : الانعام〉

سو انہوں نے اس سچی کتاب کو بھی جھوٹا بتلایا جب کہ وہ ان کے پاس پہنچی، سو جلد ہی ان کو خبر مل جاوے گی اس چیز کی جس کے ساتھ یہ لوگ استہزاء کیا کرتے تھے۔

(۸) وَلَوْ تَرَى إِذْ وُقِفُواْ عَلَى رَبِّهِمْ قَالَ أَلَيْسَ هَذَا بِالْحَقِّ قَالُواْ بَلَى وَرَبِّنَا قَالَ فَذُوقُواْ

الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ‹۳۰:الانعام› اور اگر آپ اس وقت دیکھیں جبکہ یہ اپنے رب کے سامنے کھڑے کئے جاویں گے، اللہ تعالیٰ فرماوے گا کہ کیا یہ امر واقعی نہیں ہے وہ کہیں گے بیشک قسم اپنے رب کی اللہ تعالیٰ فرماوے گا تو اب اپنے کفر کے عوض عذاب چکھو۔

(۹) يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرُ الْفَاصِلِينَ۔‹۵۷: الانعام›

اللہ تعالیٰ واقعی بات کو بتلا دیتا ہے اور سب سے اچھا فیصلہ کرنے والا وہی ہے۔

(۱۰) لَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۔‹۴۳: الاعراف›

واقعی ہمارے رب کے پیغمبر سچی باتیں لے کر آئے تھے۔

(۱۱) يَوْمَ يَأْتِي تَأْوِيلُهُ يَقُولُ الَّذِينَ نَسُوهُ مِن قَبْلُ قَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۔‹۵۳ :الاعراف›

میرے لئے یہی شایان ہے کہ بجز سچ کے خدا کی طرف کوئی بات منسوب نہ کروں میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک بڑی دلیل بھی لایا ہوں سو تو بنی اسرائیل کو میرے ساتھ بھیج دے۔

(۱۲) حَقِيقٌ عَلَى أَن لَّا أَقُولَ عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ قَدْ جِئْتُكُم بِبَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ فَأَرْسِلْ مَعِيَ بَنِي إِسْرَائِيلَ۔‹۱۰۵: الاعراف› میرے لئے یہی شایان ہے کہ بجز سچ کے خدا کی طرف کوئی بات منسوب نہ کروں میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک بڑی دلیل بھی لایا ہوں سو تو بنی اسرائیل کو میرے ساتھ بھیج دے۔

(۱۳) فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ۔‹۱۱۸: الاعراف›

پس اس وقت حق کا حق ہونا ظاہر ہوگیا اور انہوں نے جو کچھ بنایا تھا آتا جاتا رہا۔

(۱۴) فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ ‹۲۶ :البقرة› سو جو لوگ ایمان لائے ہوئے ہیں وہ تو یقین کریں گے بیشک یہ مثال تو موقع کی ہے ان کے رب کی جانب سے۔

(۱۵) وَمِن قَوْمِ مُوسَى أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ‹۱۵۹:الاعراف›

اور قوم موسیٰ میں ایک جماعت ایسی بھی ہے جو حق کے موافق ہدایت کرتے ہیں اور اس کے موافق انصاف بھی کرتے ہیں۔

(۱۶) أَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِم مِّيثَاقُ الْكِتَابِ أَن لَّا يَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوا مَا فِيهِ ۔‹۱۶۹: الاعراف›

کیا ان سے اس کتاب کے اس مضمون کا عہد نہیں لیا گیا کہ خدا کی طرف بجز حق بات کے اور کسی بات کی نسبت نہ کریں اور انہوں نے اس کتاب میں جو کچھ تھا اس کو پڑھ لیا۔

(۱۷) وَمِمَّنْ خَلَقْنَا أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ ‹۱۸۱: الاعراف›

مخلوق جن وانس میں ایک جماعت ایسی بھی ہے جو حق کے موافق ہدایت کرتے ہیں اور اسی کے موافق انصاف بھی کرتے ہیں

(۱۸) وَإِذْ قَالُواْ اللَّهُمَّ إِن كَانَ هَـٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِندِكَ فَأَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَاءِ أَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ‹۳۲: الانفال› اور جب کہ ان لوگوں نے کہا کہ اے اللہ اگر یہ قرآن آپ کی طرف سے واقعی ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسایئے یا ہم پر کوئی دردناک عذاب واقع کر دیجئے۔

(۱۹) هُوَ الَّذِيْ أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِيْنِ الْحَق

(باب اسلام اور مسلمان سلسلہ ۳۹ دیکھئے)۔

(۲۰) قُلْ هَلْ مِن شُرَكَائِكُم مَّن يَهْدِيْ إِلَى الْحَقِّ قُلِ اللّهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ أَفَمَن يَهْدِيْ إِلَى الْحَقِّ أَحَقُّ أَن يُتَّبَعَ أَمَّن لاَّ يَهِدِّيْ إِلاَّ أَن يُهْدَى فَمَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ‹۳۵: یونس›

اورآپ کہیے کہ کیا تمہارے شرکاء میں کوئی ایسا ہے کہ امر حق کا راستہ بتلاتا ہو آپ کہد یجئے کہ اللہ ہی امر حق کا راستہ بتلاتا ہے تو پھر آیا جو شخص امر حق کا راستہ بتلاتا ہو وہ زیادہ اتباع کے لائق ہے یا وہ شخص جس کو بے بتلائے خود ہی راستہ نہ سوجھے تو تم کو کیا ہو گیا تم کیسی تجویز کرتے ہو؟

(۲۱) فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِندِنَا قَالُواْ إِنَّ هَـٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْن۔ ‹۷۶: یونس›

پھر جب ان کو ہمارے پاس سے صحیح دلیل پہنچی تو وہ لوگ کہنے لگے کہ یقیناً یہ صریح جادو ہے

(۲۲) وَيُحِقُّ اللّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ۔ ‹۸۲: یونس›

اور اللہ تعالیٰ صحیح دلیل کو اپنے وعدوں کے موافق ثابت کر دیتا ہے گو مجرم لوگ کیسا ہی ناگوار سمجھیں۔

(۲۳) لَقَدْ جَاءَكَ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ فَلاَ تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْن ‹۹۴: یونس›

بیشک آپ کے پاس آپ کے رب کی طرف سے سچی کتاب آئی ہے آپ ہرگز شک کرنے والوں میں سے نہ ہوں۔

(۲۴) قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمُ الْحَقُّ مِن رَّبِّكُمْ فَمَنِ اهْتَدَى فَإِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهِ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا وَمَا أَنَاْ عَلَيْكُم بِوَكِيْل ‹۱۰۸: یونس›

آپ کہہ دیجئے کہ اے لوگو تمہارے پاس دین حق تمہارے رب کی طرف سے پہنچ چکا ہے۔ جو شخص راہ راست پر آجائے گا وہ اپنے واسطے راہ راست پر آجاوے گا اور جو شخص بے راہ رہے گا تو اس کا بے راہ ہونا اسی پر پڑے گا اور میں تم پر مسلط نہیں کیا گیا۔

(۲۵) إِنَّهُ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ وَلَـكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لاَ يُؤْمِنُون〈۱۷: هود〉

بلاشبہ وہ سچی کتاب ہے تمہارے رب کے پاس سے لیکن بہت سے آدمی ایمان نہیں لاتے۔

(۲۶) وَجَاءَكَ فِي هَـذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَذِكْرَى لِلْمُؤْمِنِين۔〈۱۲۰: هود〉

اور ان قصوں میں آپ کے پاس ایسا مضمون پہنچا ہے جو خود بھی درست اور واقعی ہے اور مسلمانوں کیلئے نصیحت ہے۔

(۲۷) قَالَتِ امْرَأَةُ الْعَزِيزِ الآنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ أَنَاْ رَاوَدتُّهُ عَن نَّفْسِهِ وَإِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِين 〈۵۱ : يوسف〉 عزیز کی بی بی کہنے لگی کہ اب تو حق بات ظاہر ہو رہی ہے میں نے ان سے اپنے مطلب کی خواہش کی تھی اور بیشک وہی سچے ہیں۔

(۲۸) المر تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ وَالَّذِيَ أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلَـكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لاَ يُؤْمِنُونَ ۔〈۱ :الرعد〉 یہ آیتیں ہیں ایک بڑی کتاب کی اور جو کچھ آپ پر آپ کے رب کی طرف سے نازل کیا جاتا ہے یہ بالکل سچ ہے اور لیکن بہت سے آدمی ایمان نہیں لاتے۔

(۲۹) كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللّهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ۔〈۱۷ :الرعد〉

اللہ تعالیٰ حق اور باطل کی اسی طرح مثال بیان کر رہا ہے۔

(۳۰) أَفَمَن يَعْلَمُ أَنَّمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ أَعْمَى إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُوْلُواْ الأَلْبَاب〈۱۹ الرعد〉 جو شخص یہ یقین رکھتا ہو کہ جو کچھ آپ کے رب کی طرف سے آپ پر نازل ہوا ہے وہ سب حق ہے کیا ایسا شخص اس کی طرح ہو سکتا ہے جو کہ اندھا ہے؟ پس نصیحت تو سمجھ دار ہی لوگ قبول کرتے ہیں۔

(۳۱) أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَتِ اللَّهِ هُمْ يَكْفُرُون〈۷۲ : النحل〉

کیا پھر بھی بے بنیاد خبر پر ایمان رکھیں گے اور اللہ کی نعمت کی ناشکری کرتے رہیں گے؟

(۳۲) وَقُلْ جَاء الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقا۔〈۸۱ : بنی اسرئيل〉

اور کہہ دیجئے کہ حق آیا اور باطل گیا گذرا ہوا واقعی باطل چیز تو یونہی آتی جاتی رہتی ہے۔

(۳۳) وَبِالْحَقِّ أَنزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۔〈۱۰۵: بنی اسرائیل〉

اور ہم نے اس قرآن کو راستی ہی کے ساتھ نازل کیا اور وہ راستی ہی کے ساتھ نازل ہو گیا۔

(۳۴) وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَمَا أُنذِرُوا هُزُوا ۔〈۵۶: الکهف〉 اور کافر لوگ ناحق کی باتیں پکڑ پکڑ کر جھگڑے نکالتے ہیں تا کہ اس کے ذریعہ سے حق بات کو بچلا دیں اور انہوں نے میری آیتوں کو اور جس عذاب سے ان کو ڈرایا گیا تھا اس کو دل لگی بنا رکھا ہے۔

(۳۵) ذَلِكَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِي فِيهِ يَمْتَرُونَ〈۳۴: مریم〉

یہ ہیں عیسی بن مریم میں سچی بات کہہ رہا ہوں جس میں یہ لوگ جھگڑ رہے ہیں۔

(۳۶) بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهُ فَإِذَا هُوَ زَاهِقٌ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُونَ ۔〈۱۸ :الانبياء〉 بلکہ ہم حق بات کو باطل پر پھینک مارتے ہیں سو وہ باطل کا بھیجا نکال دیتا ہے سو وہ مغلوب ہو کر دفعتہً جاتا رہتا ہے اور تمہارے لئے اس بات سے بڑی خرابی ہو گی جو تم گھڑتے ہو۔

(۳۷) بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ الْحَقَّ فَهُم مُّعْرِضُونَ 〈۲۴ :الانبياء〉

بلکہ ان میں زیادہ وہی ہیں جو امر حق کا یقین نہیں کرتے سو وہ اعتراض کر رہے ہیں۔

(۳۸) قَالُوا أَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ أَمْ أَنتَ مِنَ اللَّاعِبِينَ ۔〈۵۵ :الانبياء〉

وہ کہنے لگے کہ کیا تم سچی بات ہمارے سامنے پیش کر رہے ہو، یا دل لگی کر رہے ہو؟

(۳۹) قَالَ رَبِّ احْكُم بِالْحَقِّ 〈۱۱۲ :الانبياء〉

پیغمبر نے کہا اے میرے رب فیصلہ کر دیجئے حق کے موافق۔

(۴۰) وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوا بِهِ فَتُخْبِتَ لَهُ قُلُوبُهُمْ ۔〈۵۴: الحج〉

اور تا کہ جن لوگوں کو فہم عطا ہوا ہے وہ اس امر کا زیادہ یقین کر لیں کہ یہ آپ کی طرف سے حق ہے سو ایمان پر زیادہ قائم ہو جاویں پھر اس کی طرف ان کے دل اور بھی جھک جاویں۔

(۴۱) ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِن دُونِهِ هُوَ الْبَاطِلُ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ 〈۶۲ : الحج〉 یہ اس سبب سے ہے کہ اللہ تعالی ہی ہستی میں کامل ہے اور جن چیزوں کی اللہ کے سوا یہ لوگ عبادت کر رہے ہیں وہ بالکل ہی لچر ہیں۔

(۴۲) أَمْ يَقُولُونَ بِهِ جِنَّةٌ بَلْ جَاءَهُم بِالْحَقِّ وَأَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كَارِهُونَ 〈۷۰ : المؤمنون〉

یا یہ لوگ آپ کی نسبت جنون کے قائل ہیں؟ بلکہ یہ رسول ان کے پاس حق بات لے کر آئے ہیں اور ان میں اکثر لوگ حق بات سے نفرت رکھتے ہیں۔

(۴۳) بَلْ أَتَيْنَاهُم بِالْحَقِّ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۔﴿۹۰: المؤمنون﴾

بلکہ ہم نے ان کو سچی بات پہنچائی ہے اور یقیناً یہ جھوٹے ہیں۔

(۴۴) وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوا بِاللَّهِ أُولَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿۵۲ : العنكبوت﴾

اور جو لوگ جھوٹی باتوں پر یقین کرتے ہیں اور اللہ کے منکر ہیں تو وہ لوگ بڑے زیاں کار ہیں۔

(۴۵) وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيداً فَقُلْنَا هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوا أَنَّ الْحَقَّ لِلَّهِ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۷۵: قصص﴾ اور ہم ہر امت میں سے ایک ایک گواہ نکال کر لائیں گے پھر ہم کہیں گے کہ اپنی دلیل پیش کرو سو ان کو معلوم ہو جائے گا کہ سچی بات خدا ہی کی تھی اور جو کچھ باتیں کھڑا کرتے تھے کسی کا پتہ نہ رہے گا۔

(۴۶) أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ ۔﴿۶۷: العنكبوت﴾ (اسی باب میں سلسلہ ۲۱ دیکھئے)

(۴۷) وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِباً أَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكَافِرِينَ ﴿۶۸: العنكبوت﴾ اور اس شخص سے زیادہ کون ناانصاف ہوگا جو اللہ پر جھوٹ افتراء کرے اور جب سچی بات اس کے پاس پہنچے وہ اس کو جھٹلا دے۔

(۴۸) ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ ۔﴿۳۰: لقمن﴾ (اسی باب کا سلسلہ ۴۱ دیکھئے)

(۴۹) وَاللَّهُ يَقُولُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيلَ ۔﴿۴: الاحزاب﴾

اور اللہ حق بات فرماتا ہے اور وہی سیدھا راستہ بتلاتا ہے۔

(۵۰) وَلَئِنْ جِئْتَهُم بِآيَةٍ لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ أَنتُمْ إِلَّا مُبْطِلُونَ ﴿۵۸:الروم﴾

اور اگر آپ انکے پاس نشانی لے آویں تب بھی یہ لوگ جو کہ کافر ہیں یہی کہیں گے کہ تم سب نرے اہل باطل ہو

(۵۱) وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ إِنْ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۔﴿۴۳ : السبا﴾

اور یہ کافر اس امر حق یعنی قرآن کی نسبت جبکہ وہ انکے پاس پہنچا یوں کہتے ہیں کہ یہ محض ایک صریح جادو ہے

(۵۲) قُلْ إِنَّ رَبِّي يَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ۔قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيدُ﴿۴۸: السبا﴾

آپ کہہ دیجئے کہ میرا رب حق بات کو غالب کررہا ہے وہ علام الغیوب ہے آپ کہہ دیجئے کہ حق آ گیا اور باطل نہ کرنے کا رہا نہ دھرنے کا۔

(۵۳) بَلْ جَاءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ۔〈۳۷: الصفت〉

بلکہ ایک سچا دین لے کر آئے ہیں اور وہ دوسرے پیغمبروں کی تصدیق کرتے ہیں۔

(۵۴) قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقَّ أَقُوْلُ ۔〈۸۴: ص〉

ارشاد ہوا کہ میں سچ کہتا ہوں اور میں تو سچ ہی کہا کرتا ہوں۔

(۵۵) وَالَّذِيْ جَاءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهِ أُوْلَئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ 〈۳۳:الزمر〉

اور جو لوگ سچی بات لے کر آئے اور اس کو سچ جانا تو یہ لوگ پرہیزگار ہیں۔

(۵۶) إِنَّا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ〈۴۱: الزمر〉

یہ کتاب لوگوں کیلئے اتاری جو حق کو لئے ہوئے ہیں۔

(۵۷) كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَالْأَحْزَابُ مِن بَعْدِهِمْ وَهَمَّتْ كُلُّ أُمَّةٍ بِرَسُولِهِمْ لِيَأْخُذُوهُ وَجَادَلُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ فَأَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۔〈۵: المؤمن〉

ان سے پہلے نوحؑ کی قوم نے اور دوسرے گروہوں نے بھی جو ان کے بعد ہوئے جھٹلایا تھا اور ہر امت میں سے جو ایمان نہ لائے تھے انہوں نے اپنے پیغمبر کے گرفتار کرنے کا ارادہ کیا تھا اور ناحق کے جھگڑے نکالے تا کہ اس ناحق سے حق کو باطل کر دیں سو میں نے ان پر دارو گیر کی سو میری طرف سے کیسی سزا ہوئی؟

(۵۸) وَاللَّهُ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِن دُوْنِهِ لَا يَقْضُوْنَ بِشَيْءٍ إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۔〈۲۰: المؤمن〉 اور اللہ تعالیٰ ٹھیک ٹھیک فیصلہ کر دے گا، اور خدا کے سوا جن کو یہ لوگ پکارا کرتے ہیں وہ کسی طرح کا بھی فیصلہ نہیں کر سکتے۔

(۵۹) فَلَمَّا جَاءَهُم بِالْحَقِّ مِنْ عِندِنَا قَالُوا اقْتُلُوا أَبْنَاءَ الَّذِيْنَ آمَنُوا مَعَهُ وَاسْتَحْيُوا نِسَاءَهُمْ وَمَا كَيْدُ الْكَافِرِيْنَ إِلَّا فِيْ ضَلَالٍ 〈۲۵: المؤمن〉 غرض جب وہ انکے پاس ہماری طرف سے حق لے کر پہنچے تو وہ کہنے لگے کہ جو لوگ اسکے ساتھ اللہ پر ایمان لائے ہیں انکے بیٹوں کو قتل کر دو اور بیٹیوں کو زندہ رہنے دو اور کافروں کی تدبیریں بے ٹھکانے ہوتی ہیں۔

(۶۰) فَإِذَا جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ 〈۷۸: المؤمن〉

پھر جس وقت اللہ کا حکم آویگا ٹھیک ٹھیک فیصلہ ہوجاوے گا اور اس وقت اہل باطل خسارہ میں رہ جائیں گے۔

(۶۱) لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ تَنزِيلٌ مِّنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ ۔〈۴۲: حم السجدة〉

جس (قرآن) میں غیر واقعی بات نہ اس کے آگے کی طرف سے آسکتی ہے اور نہ اس کے پیچھے کی طرف سے، یہ خدائے حکیم محمود کی طرف سے نازل کیا گیا ہے۔

(۶۲) سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا فِي الْآفَاقِ وَفِي أَنفُسِهِمْ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُ الْحَقُّ 〈۵۳: حم السجدة〉

ہم ان کو عنقریب اپنی نشانیاں ان کے گردونوح میں بھی دکھاویں گے اور خود ان کی ذات میں بھی اور یہاں تک کہ ان پر ظاہر ہوجاوے گا کہ وہ قرآن حق ہے۔

(۶۳) اَللّٰهُ الَّذِيْ أَنزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَالْمِيزَانَ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ۔〈۱۷: الشورى〉

اللہ ہی ہے جس نے کتاب کو حق کے ساتھ اور انصاف کو نازل فرمایا اور آپ کو کیا خبر عجب نہیں کہ قیامت قریب ہو۔

(۶۴) وَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوا هَذَا سِحْرٌ وَإِنَّا بِهِ كَافِرُونَ ۔〈۳۰: الزخرف〉

اور جب ان کے پاس یہ سچا قرآن پہنچا تو کہنے لگے کہ یہ تو جادو ہے اور ہم اس کو نہیں مانتے۔

(۶۵) هَذَا كِتَابُنَا يَنطِقُ عَلَيْكُم بِالْحَقِّ إِنَّا كُنَّا نَسْتَنسِخُ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ 〈۲۹: الجاثية〉

یہ نامہ اعمال ہمارا دفتر ہے جو تمہارے مقابلہ میں ٹھیک ٹھیک بول رہا ہے اور ہم تمہارے اعمال کو لکھواتے جاتے ہیں۔

(۶۶) وَآمَنُوا بِمَا نُزِّلَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَهُوَ الْحَقُّ مِن رَّبِّهِمْ ۔〈۲: محمد〉

اور وہ اس سب پر ایمان لائے جو محمدؐ پر نازل کیا گیا ہے اور وہ ان کے رب کے پاس سے امر واقعی ہے۔

(۶۷) ذَلِكَ بِأَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَأَنَّ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِن رَّبِّهِمْ 〈۳: محمد〉

یہ اسی وجہ سے کہ کافر غلط راستے پر اور اہل ایمان صحیح راستے پر چلے جو ان کے رب کی طرف سے ہے۔

(۶۸) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ تُلْقُونَ إِلَيْهِم بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوا بِمَا جَاءَكُم مِّنَ الْحَقِّ 〈۱: الممتحنة〉

اے ایمان والو تم میرے دشمنوں اور اپنے دشمنوں کو دوست مت بناؤ کہ ان سے دوستی کا

اظہار کرنے لگو حالانکہ تمہارے پاس جو دین حق آ چکا ہے وہ اس کے منکر ہیں۔

(۶۹) قَالُوا يَا قَوْمَنَا إِنَّا سَمِعْنَا كِتَاباً أُنزِلَ مِن بَعْدِ مُوسَى مُصَدِّقاً لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ وَإِلَى طَرِيقٍ مُّسْتَقِيمٍ ۔‹۳۰: الاحقاف›

کہنے لگے کہ اے بھائیوں ہم ایک کتاب سن کر آئے ہیں جو موسیٰ کے بعد نازل کی گئی ہے جو اپنے سے پہلے کتابوں کی تصدیق کرتی ہے حق اور راہ راست کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔

(۷۰) وَالْعَصْرِ۔إِنَّ الْإِنسَانَ لَفِي خُسْرٍ۔إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ‹۳: العصر› قسم ہے زمانہ کی کہ انسان بڑے خسارے میں ہے، مگر جو لوگ کہ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے اور ایک دوسرے کو حق کی فہمائش کرتے رہے اور ایک دوسرے کو اعمال کی پابندی کی فہماش کرتے رہے۔

معبودان باطل

(۱) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالأَنصَابُ وَالأَزْلاَمُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ‹۹۰: المائدة›

اے ایمان والو بات یہی ہے کہ شراب اور جوا اور بت وغیرہ اور قرعہ کے تیر یہ سب گندی باتیں ہیں شیطانی کام ہیں سو ان سے بالکل الگ رہو تا کہ تم کو فلاح ہو۔

(۲) مَا جَعَلَ اللّهُ مِن بَحِيرَةٍ وَلاَ سَآئِبَةٍ وَلاَ وَصِيلَةٍ وَلاَ حَامٍ وَلَكِنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ يَفْتَرُونَ عَلَى اللّهِ الْكَذِبَ وَأَكْثَرُهُمْ لاَ يَعْقِلُونَ‹۱۰۲: المائدة›

اللہ تعالیٰ نے نہ بحیرہ کو مشروع کیا ہے اور نہ سائبہ کو اور نہ وصیلہ کو اور نہ حام کو لیکن جو لوگ کافر ہیں وہ اللہ تعالیٰ پر جھوٹ لگاتے ہیں اور اکثر کافر عقل نہیں رکھتے۔

(۳) وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لأَبِيهِ آزَرَ أَتَتَّخِذُ أَصْنَاماً آلِهَةً إِنِّي أَرَاكَ وَقَوْمَكَ فِي ضَلاَلٍ مُّبِينٍ‹۷۴ :الانعام› اور وہ وقت بھی یاد کرنے کے قابل ہے جب ابراہیمؑ نے اپنے باپ آذر سے فرمایا کہ کیا تو بتوں کو معبود قرار دیتا ہے؟ بیشک میں تجھ کو اور تیری ساری قوم کو صریح غلطی میں دیکھتا ہوں۔

(۴) قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُم مِّن رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَغَضَبٌ أَتُجَادِلُونَنِي فِي أَسْمَاءٍ سَمَّيْتُمُوهَا أَنتُمْ وَآبَآؤُكُم مَّا نَزَّلَ اللّهُ بِهَا مِن سُلْطَانٍ ۔‹۷۱: الاعراف›

(ہودؑ نے) فرمایا کہ بس اب تم پر خدا کی طرف سے عذاب اور غضب آیا ہی چاہتا ہے کیا تم مجھ سے ایسے ناموں کے باب میں جھگڑتے ہو جنکو تم نے اور تمہارے باپ، دادوں نے ٹھہرالیا ہے انکے معبود ہونے کی خدا تعالیٰ نے کوئی دلیل نہیں بھیجی۔

(۵) وَجَاوَزْنَا بِبَنِیْ إِسْرَائِیْلَ الْبَحْرَ فَأَتَوْاْ عَلَى قَوْمٍ یَعْکُفُوْنَ عَلَى أَصْنَامٍ لَّهُمْ قَالُواْ یَا مُوسَى اجْعَل لَّنَا إِلَـهاً کَمَا لَهُمْ آلِهَةٌ قَالَ إِنَّکُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْن〈۱۳۸ : الاعراف〉

اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر کے پار اتارا تو وہ ایسے لوگوں کے پاس جا پہنچے جو اپنے بتوں کی عبادت کیلئے بیٹھے رہتے تھے۔ بنی اسرائیل کہنے لگے کہ موسیٰ جیسے ان لوگوں کے معبود ہیں ہمارے لئے بھی ایک معبود بنادو۔ فرمایا کہ تم بڑے ہی جاہل لوگ ہو۔

(۶) وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوسَى مِن بَعْدِهِ مِنْ حُلِیِّهِمْ عِجْلاً جَسَداً لَّهُ خُوَارٌ أَلَمْ یَرَوْاْ أَنَّهُ لاَ یُکَلِّمُهُمْ وَلاَ یَهْدِیْهِمْ سَبِیْلاً 〈۱۴۸: الاعراف〉

اور موسیٰ کی قوم نے ان کے بعد اپنے زیوروں کا ایک بچھڑا بنالیا جو کہ ایک قالب تھا جس میں ایک آواز تھی کیا انہوں نے یہ نہ دیکھا کہ وہ ان سے بات تک نہ کرتا تھا اور نہ ان کو کوئی راہ بتلاتا تھا، اس کو معبود بنالیا اور بڑا بے ڈھنگا کام کیا۔

(۷) أَیُشْرِکُوْنَ مَا لاَ یَخْلُقُ شَیْئاً وَهُمْ یُخْلَقُوْنَ۔ وَلاَ یَسْتَطِیْعُوْنَ لَهُمْ نَصْراً وَلاَ أَنفُسَهُمْ یَنصُرُوْن ۔〈۱۹۱: الاعراف〉 کیا ایسوں کو شریک ٹہراتے ہیں جو کسی چیز کو نہ بناسکیں اور وہ خود ہی بنائے جاتے ہوں اور وہ ان کو کسی قسم کی مدد نہیں دے سکتے اور وہ خود اپنی بھی مدد نہیں کر سکتے۔

(۸) وَالَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّهِ لاَ یَخْلُقُوْنَ شَیْئاً وَهُمْ یُخْلَقُوْن〈۲۰: النحل〉

اور جن کی یہ لوگ خدا کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہیں وہ کسی چیز کو پیدا نہیں کر سکتے اور وہ خود ہی مخلوق ہیں۔

(۹) وَانظُرْ إِلَى إِلَهِکَ الَّذِیْ ظَلْتَ عَلَیْهِ عَاکِفاً 〈۹۷: طه〉

اور تو اپنے اس معبود باطل کو دیکھ جس پر تو جما ہوا بیٹھا ہوا تھا (مخاطب سامری ہے جس نے زیورت سے بچھڑا بنایا تھا)

(۱۰) فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ ۔〈۳۰: الحج〉

تو تم لوگ گندگی سے یعنی بتوں سے بالکل کنارہ کش رہو۔

(۱۱) أَتَدْعُوْنَ بَعْلاً وَتَذَرُوْنَ أَحْسَنَ الْخَالِقِیْنَ ۔〈۱۲۵ : الصفت〉

کیا تم بعل کو پوجتے ہو اور اس کو چھوڑ دیتے ہو جو سب سے بڑھ کر بنانے والا ہے؟

(۱۲) وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدّاً وَلَا سُوَاعاً وَلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ وَنَسْراً ۔〈۲۳ : نوح〉

اور جنہوں نے کہا کہ تم اپنے معبودوں کو ہرگز مت چھوڑنا اور نہ ود کو اور نہ سواع کو اور نہ یغوث یعوق اور نسر کو چھوڑنا (رؤساء قوم نوحؑ کا اپنی قوم کو بہکانا)

(۱۳) فَأَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلاً جَسَداً لَهُ خُوَارٌ فَقَالُوا هَذَا إِلَهُكُمْ وَإِلَهُ مُوسَى فَنَسِيَ〈۸۸ : طه〉

پھر اس سامری نے ان لوگوں کیلئے ایک بچھڑا ظاہر کیا کہ وہ ایک قالب تھا، جس میں ایک آواز تھی سو وہ لوگ کہنے لگے کہ تمہارا اور موسیٰ کا معبود تو یہ ہے موسیٰ تو بھول گئے۔

(۱۴) إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِي عَنكَ شَيْئاً 〈۴۲: مریم〉

جبکہ انہوں (ابراہیمؑ) نے کہا اپنے باپ سے کہ اے میرے باپ تم ایسے چیز کی کیوں عبادت کرتے ہو جو نہ کچھ سنے اور نہ کچھ دیکھے اور نہ تمہارے کچھ کام آسکے۔

(۱۵) أَمْ لَهُمْ آلِهَةٌ تَمْنَعُهُم مِّن دُونِنَا لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَ أَنفُسِهِمْ وَلَا هُم مِّنَّا يُصْحَبُونَ ۔〈۴۳ : الانبیاء〉 کیا ان کے پاس ہمارے سوا اور ایسے معبود ہیں کہ ان کی حفاظت کر لیتے ہوں وہ خود اپنی حفاظت کی قدرت نہیں رکھتے اور نہ ہمارے مقابلہ میں کوئی ان کا ساتھ دے سکتا ہے۔

(۱۶) إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا هَذِهِ التَّمَاثِيلُ الَّتِي أَنتُمْ لَهَا عَاكِفُونَ 〈۵۲ : الانبیاء〉

جبکہ انہوں (ابراہیمؑ) نے اپنے باپ سے اور اپنی برادری سے فرمایا کہ یہ کیا مورتیں ہیں جن پر تم جمے بیٹھے ہو۔

(۱۷) أَفَرَأَيْتُمُ اللَّاتَ وَالْعُزَّى ـ وَمَنَاةَ الثَّالِثَةَ الْأُخْرَى ۔〈۲۰: النجم〉

بھلا تم نے لات اور عزی اور تیسرے منات کے حال میں غور بھی کیا ہے۔ (لات، عزی، منات، عرب کے مشہور بتوں کے نام)

(۱۸) إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللّهِ عِبَادٌ أَمْثَالُكُمْ فَادْعُوهُمْ فَلْيَسْتَجِيبُواْ لَكُمْ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ـ أَلَهُمْ أَرْجُلٌ يَمْشُونَ بِهَا ۔〈۱۹۵ : الاعراف〉

واقعی تم خدا کو چھوڑ کر جن کی عبادت کرتے ہو وہ بھی تم جیسے ہی بندے ہیں پھر ان کو چاہیے کہ تمہارا کہنا کر دیں اگر تم سچے ہو کیا ان کے پاؤں ہیں جن سے وہ چلتے ہیں یا ان کے ہاتھ ہیں جن سے کسی چیز کو تھام سکیں، یا انکی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے ہوں یا ان کے کان ہیں جن سے وہ سنتے ہوں۔

قول وقرار

(عہد وپیمان)

(۱) وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ خُذُواْ مَا آتَيْنَاكُم بِقُوَّةٍ وَاذْكُرُواْ مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ۔‹۶۳: البقرۃ› اور جب ہم نے تم سے قول وقرار لیا اور ہم نے طور پر پہاڑ کو اٹھا کر تمہارے اوپر معلق کر دیا کہ قبول کرو جو کتاب ہم نے تم کو دی ہے مضبوطی کے ساتھ اور یاد رکھو جو احکام اس میں ہیں جس سے توقع ہے کہ تم متقی بن جاؤ۔

(۲) وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لاَ تَسْفِكُونَ دِمَاءَكُمْ وَلاَ تُخْرِجُونَ أَنفُسَكُم مِّن دِيَارِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَأَنتُمْ تَشْهَدُونَ ‹۸۴: البقرۃ› اور جب ہم نے تم سے یہ قول وقرار لیا کہ باہم خونریزی مت کرنا اور ایک دوسرے کو ترک وطن مت کرانا پھر تم نے اقرار بھی کر لیا اور تم شہادت دیتے رہو۔

(۳) وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ خُذُواْ مَا آتَيْنَاكُم بِقُوَّةٍ وَاسْمَعُواْ قَالُواْ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَأُشْرِبُواْ فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ قُلْ بِئْسَمَا يَأْمُرُكُمْ بِهِ إِيمَانُكُمْ إِن كُنتُمْ مُّؤْمِنِينَ ‹۹۳: البقرۃ› اور جب ہم نے تمہارا قول واقرار لیا تھا اور طور کو تمہارے اوپر لا کھڑا کیا تھا، لو جو کچھ ہم تم کو دیتے ہیں ہمت کے ساتھ اور سنو، اس وقت انہوں نے زبان سے کہہ دیا کہ ہم نے سن لیا اور ہم سے عمل نہ ہوگا اور ان کے قلوب میں وہی گوسالہ پیوست ہو گیا تھا ان کے کفر کی وجہ سے آپ فرما دیجئے کہ یہ افعال بہت برے ہیں جن کی تعلیم تمہارا ایمان تم کو کر رہا ہے اگر تم اہل ایمان ہو۔

(۴) وَإِذْ أَخَذَ اللّهُ مِيثَاقَ الَّذِينَ أُوتُواْ الْكِتَابَ لَتُبَيِّنُنَّهُ لِلنَّاسِ وَلاَ تَكْتُمُونَهُ فَنَبَذُوهُ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ وَاشْتَرَوْاْ بِهِ ثَمَناً قَلِيلاً ‹۱۸۷: آل عمران› اور جب کہ اللہ تعالیٰ نے اہل کتاب سے یہ عہد لیا کہ اس کتاب کو عام لوگوں کے روبرو ظاہر کر دینا اور اس کو پوشیدہ مت کر دینا سو ان لوگوں نے اس کو اپنے پس پشت پھینک دیا اور اس کے مقابلہ میں کم حقیقت معاوضہ لیا۔

(۵) فَبِمَا نَقْضِهِم مِّيثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِم بَآيَاتِ اللّهِ وَقَتْلِهِمُ الأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقًّ وَقَوْلِهِمْ قُلُوبُنَا غُلْفٌ بَلْ طَبَعَ اللّهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلاَ يُؤْمِنُونَ إِلاَّ قَلِيلاً‹۱۵۵: النساء›

سو ہم نے سزا میں مبتلا کیا ان کی عہد شکنی کی وجہ سے احکام الٰہیہ کے ساتھ اور ان کے قتل کرنے کی وجہ سے انبیاء کو ناحق اور ان کے اس مقولہ کی وجہ سے کہ ہمارے قلوب محفوظ ہیں بلکہ ان کے کفر کے

سبب ان کے قلوب پر اللہ تعالیٰ نے بند لگایا ہے سو ان میں ایمان نہیں مگر قدرے قلیل۔

(٦) وَاذۡكُرُواْ نِعۡمَةَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ وَمِيثَاقَهُ الَّذِىۡ وَاثَقَكُم بِهِ إِذۡ قُلۡتُمۡ سَمِعۡنَا وَأَطَعۡنَا وَاتَّقُواْ اللّٰهَ إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ‹٧: المائدة› اور تم لوگ اللہ تعالیٰ کے انعام کو جو تم پر ہوا ہے یاد کرو اور اس کے اس عہد کو بھی جس کا تم سے معاہدہ کیا ہے جب کہ تم نے کہا تھا کہ ہم نے سنا اور مان لیا اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو بلاشبہ اللہ تعالیٰ دلوں تک کی باتوں کی پوری خبر رکھتے ہیں۔

(٧) وَلَقَدۡ أَخَذَ اللّٰهُ مِيثَاقَ بَنِىۡ إِسۡرَائِيلَ وَبَعَثۡنَا مِنهُمُ اثۡنَىۡ عَشَرَ نَقِيباً ‹١٢: المائدة›

اور اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل سے عہد لیا تھا اور ہم نے ان میں سے بارہ سردار مقرر کئے (مکمل آیت کا ترجمہ باب نماز سلسلہ ١٨ دیکھئے)

(٨) لَقَدۡ أَخَذۡنَا مِيثَاقَ بَنِىۡ إِسۡرَائِيلَ وَأَرۡسَلۡنَا إِلَيۡهِمۡ رُسُلاً ۔‹٧٠: المائدة›

ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا اور ہم نے ان کے پاس بہت سے پیغمبر بھیجے۔

(٩) أَلَمۡ يُؤۡخَذۡ عَلَيۡهِم مِّيثَاقُ الۡكِتَابِ أَن لَّا يَقُولُواْ عَلَى اللّٰهِ إِلَّا الۡحَقَّ وَدَرَسُواْ مَا فِيهِ ۔‹١٦٩: الاعراف› کیا ان سے اس کتاب کے مضمون کا عہد نہیں لیا گیا کہ خدا کی طرف بجز حق بات کے اور کسی بات کی نسبت نہ کریں اور انہوں نے اس کتاب میں جو کچھ تھا اس کو پڑھ لیا۔

(١٠) وَإِذۡ أَخَذۡنَا مِنَ النَّبِيِّينَ مِيثَاقَهُمۡ وَمِنكَ وَمِن نُّوحٍ وَإِبۡرَاهِيمَ وَمُوسَى وَعِيسَى ابۡنِ مَرۡيَمَ وَأَخَذۡنَا مِنۡهُم مِّيثَاقاً غَلِيظاً ‹٧: الاحزاب›

اور جب کہ ہم نے تمام پیغمبروں سے ان کا اقرار لیا اور آپ سے بھی اور نوحؑ اور ابراہیمؑ اور موسیٰؑ اور عیسیٰؑ بن مریم سے بھی اور ہم نے ان سے خوب پختہ عہد لیا۔

(١١) وَمَا لَكُمۡ لَا تُؤۡمِنُونَ بِاللّٰهِ وَالرَّسُولُ يَدۡعُوكُمۡ لِتُؤۡمِنُوا بِرَبِّكُمۡ وَقَدۡ أَخَذَ مِيثَاقَكُمۡ إِن كُنتُم مُّؤۡمِنِينَ ‹٨: الحديد› (باب ایمان اور مومن سلسلہ ٣٢١ دیکھئے)

(١٢) وَإِذۡ أَخَذَ اللّٰهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ لَمَا آتَيۡتُكُم مِّن كِتَابٍ وَحِكۡمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمۡ رَسُولٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمۡ لَتُؤۡمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنصُرُنَّهُ ‹٨١: آل عمران› اور جبکہ اللہ تعالیٰ نے عہد لیا انبیاء سے کہ جو کچھ میں تم کو کتاب اور علم دوں پھر تمہارے پاس کوئی پیغمبر آوے جو مصدق ہو اس کا جو تمہارے پاس ہے تو تم ضرور اس رسول پر اعتقاد بھی لانا اور اس کی طرف داری بھی کرنا۔

تصدیق اور اقرار

(۱) وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُواْ بِمَا أَنزَلَ اللّهُ قَالُواْ نُؤْمِنُ بِمَا أُنزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرونَ بِمَا وَرَاءهُ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقاً لِّمَا مَعَهُمْ ﴿۹۱: البقرة﴾ (باب ایمان اور مومن سلسلہ ۸ دیکھئے)

(۲) قُلْ مَن كَانَ عَدُوّاً لِّجِبْرِيلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَى قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللّهِ مُصَدِّقاً لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَبُشْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ﴿۹۷: البقرة﴾ (باب ایمان اور مومن سلسلہ ۹ دیکھئے)

(۳) نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقاً لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَنزَلَ التَّوْرَاةَ وَالإِنجِيلَ ﴿۳آل: عمران﴾

اللہ تعالیٰ نے آپکے پاس قرآن بھیجا ہے واقعیت کے ساتھ اس کیفیت سے کہ وہ تصدیق کرتا ہے ان کتابوں کی جو اس سے پہلے نازل ہو چکی ہے اور تورات اور انجیل کو نازل فرمایا۔

(۴) فَنَادَتْهُ الْمَلآئِكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْمِحْرَابِ أَنَّ اللّهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيَـى مُصَدِّقاً بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّهِ وَسَيِّداً وَحَصُوراً وَنَبِيّاً مِّنَ الصَّالِحِينَ﴿۳۹ :آل عمران﴾

پس پکار کے کہا ان سے فرشتوں نے اور وہ کھڑے نماز پڑھ رہے تھے محراب میں کہ اللہ تعالیٰ آپ (زکریا) کو بشارت دیتے ہیں یحییٰ کی جن کے احوال یہ ہوں گے کہ وہ کلمۃ اللہ کی تصدیق کرنے والے ہونگے اور اعلےٰ درجہ کے شائستہ ہوں گے۔

(۵) وَمُصَدِّقاً لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ وَلِأُحِلَّ لَكُم بَعْضَ الَّذِي حُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَجِئْتُكُم بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ فَاتَّقُواْ اللّهَ وَأَطِيعُونِ﴿۵۰ :آل عمران﴾ اور میں (عیسیٰؑ) اس طور پر آیا ہوں کہ تصدیق کرتا ہوں اس کتاب کی جو مجھ سے پہلے تھی یعنی تورات کی اور اسلئے آیا ہوں کہ تم لوگوں کے واسطے بعضے ایسی چیزیں حلال کردوں جو تم پر حرام کردی گئیں تھیں اور تمہارے پاس دلیل لے کر آیا ہوں تمہارے رب کی طرف سے تم لوگ اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور میرا کہنا مانو۔

(۶) وَإِذْ أَخَذَ اللّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّيْنَ لَمَا آتَيْتُكُم مِّن كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءكُمْ رَسُولٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ ۔﴿۸۱: آل عمران﴾ (باب قول وقرار سلسلہ ۱۲ دیکھئے)

(۷) وَقَفَّيْنَا عَلَى آثَارِهِم بِعَيسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقاً لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَاةِ ﴿۴۶ :المائدة﴾

اور ہم نے ان کے پیچھے عیسیٰ بن مریم کو اس حالت میں بھیجا کہ وہ اپنے سے قبل کی کتاب یعنی تورات کی تصدیق فرماتے تھے۔

(۸) وَهَـٰذَا كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ وَمَنْ حَوْلَهَا ‹۹۲ :الانعام›اور یہ بھی ایسی ہی کتاب ہے جس کو ہم نے نازل کیا ہے جو بڑی برکت والی ہے اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے اور تا کہ آپ مکہ والوں کو اور آس پاس والوں کو ڈرا دیں۔

(۹) وَمَا كَانَ هَـٰذَا الْقُرْآنُ أَن يُفْتَرَىٰ مِن دُونِ اللَّهِ وَلَـٰكِن تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِن رَّبِّ الْعَالَمِينَ‹۳۷: یونس›

اور یہ قرآن افتراء کیا ہوا نہیں ہے کہ غیر اللہ سے صادر ہوا ہو بلکہ یہ تو ان کتابوں کی تصدیق کرنے والا ہے جو اس کے قبل نازل ہو چکی ہیں اور احکام ضروریہ کی تفصیل بیان کرنے والا ہے اس میں کوئی بات شک کی نہیں، رب العالمین کی طرف سے نازل ہوا ہے۔

(۱۰) وَأَخِي هَارُونُ هُوَ أَفْصَحُ مِنِّي لِسَانًا فَأَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْءًا يُصَدِّقُنِي إِنِّي أَخَافُ أَن يُكَذِّبُونِ ۔‹۳۴: القصص›اور میرے بھائی ہارون کی زبان مجھ سے زیادہ رواں ہے تو ان کو بھی میرا مددگار بنا کر میرے ساتھ رسالت دے دیجئے کہ وہ میری تقریر کی تائید اور تصدیق کرینگے، کیونکہ مجھ کو اندیشہ ہے کہ وہ میری تکذیب کرینگے۔

(۱۱) بَلْ جَاءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِينَ ۔‹۳۷: الصفت›

بلکہ ایک سچا دین لے کر آئے ہیں اور دوسرے پیغمبروں کی تصدیق کرتے ہیں۔

(۱۲) وَالَّذِي جَاءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهِ أُولَـٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ‹۳۳: الزمر›

اور جو لوگ سچی بات لے کر آئے اور خود بھی اس کو سچ جانا تو یہ لوگ پرہیزگار ہیں۔

(۱۳) وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرَانَ الَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهِ مِن رُّوحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمَاتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهِ وَكَانَتْ مِنَ الْقَانِتِينَ ‹۱۲: التحریم›اور عمران کی بیٹی مریم کا حال بیان کرتا ہے جنہوں نے اپنے ناموس کو محفوظ رکھا سو ہم نے انکے چاک گریبان میں اپنی روح پھونک دی اور انہوں نے اپنے پروردگار کے پیغاموں کی اور اسکی کتابوں کی تصدیق کی اور وہ اطاعت والوں میں سے تھیں۔

(۱۴) رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ‹۵۳ :آل عمران›

اے ہمارے رب ہم ایمان لے آئے ان چیزوں پر جو آپ نے نازل فرمائیں اور پیروی اختیار کی ہم نے رسول کی سو ہم کو ان لوگوں کے ساتھ لکھ دیجئے جو تصدیق کرتے ہیں۔

(۱۵) يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ‹۸۳: المائدہ›

یوں کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہم مسلمان ہوگئے تو ہم کو بھی ان لوگوں کے ساتھ لکھ لیجئے جو تصدیق کرتے ہیں۔

(۱۶) يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللّهِ وَأَنتُمْ تَشْهَدُونَ ‹۷۰: آل عمران›

اے اہل کتاب کیوں کفر کرتے ہو اللہ تعالیٰ کی آیتوں کے ساتھ حالانکہ تم اقرار کرتے ہو۔

(۱۷) قَالَ أَأَقْرَرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلَى ذَلِكُمْ إِصْرِي قَالُواْ أَقْرَرْنَا قَالَ فَاشْهَدُواْ وَأَنَاْ مَعَكُم مِّنَ الشَّاهِدِينَ ۔‹۸۱: آل عمران› فرمایا کہ تم نے اقرار کیا اور اس پر میرا عہد قبول کیا وہ بولے ہم نے اقرار کیا ارشاد فرمایا تو گواہ رہنا اور میں اس پر تمہارے ساتھ گواہوں میں سے ہوں۔

(۱۸) كَيْفَ يَهْدِي اللّهُ قَوْماً كَفَرُواْ بَعْدَ إِيمَانِهِمْ وَشَهِدُواْ أَنَّ الرَّسُولَ حَقٌّ وَجَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ ‹۸۶:آل عمران› اللہ تعالیٰ کیسے ان لوگوں کو ہدایت کریں گے جو کافر ہوگئے بعد اپنے ایمان لانے کے اور بعد اپنے اس اقرار کے کہ رسول سچے ہیں؟ اور بعد اسکے کہ ان کو واضح دلائل پہنچ چکے تھے۔

(۱۹) وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لاَ تَسْفِكُونَ دِمَاءكُمْ وَلاَ تُخْرِجُونَ أَنفُسَكُم مِّن دِيَارِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَأَنتُمْ تَشْهَدُونَ ‹۸۴: البقرة› (باب قول وقرار سلسلہ۲ دیکھئے)

(۲۰) يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّونَ الَّذِينَ أَسْلَمُواْ لِلَّذِينَ هَادُواْ وَالرَّبَّانِيُّونَ وَالأَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُواْ مِن كِتَابِ اللّهِ وَكَانُواْ عَلَيْهِ شُهَدَاء ۔‹۴۴: المائدة› انبیاء جو کہ اللہ تعالیٰ کے مطیع تھے اس کے موافق یہود کو حکم دیا کرتے تھے اور اہل اللہ اور علماء بھی بوجہ اس کے کہ اس کتاب اللہ کی نگہداشت کا حکم دیا اور وہ اس کے اقراری ہوگئے تھے۔

(۲۱) حَتَّى إِذَا جَاءتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ قَالُواْ أَيْنَ مَا كُنتُمْ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللّهِ قَالُواْ ضَلُّواْ عَنَّا وَشَهِدُواْ عَلَى أَنفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُواْ كَافِرِينَ ‹۳۷: الاعراف›

یہاں تک کہ جب ان کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ان کی جان قبض کرنے آوینگے تو کہیں گے کہ وہ کہاں گئے جن کی تم خدا کو چھوڑ کر عبادت کیا کرتے تھے؟ وہ کہیں گے کہ ہم سے سب غائب ہوگئے اور اپنے کافر ہونے کا اقرار کرنے لگیں گے۔

(۲۲) مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِينَ أَن يَعْمُرُواْ مَسَاجِدَ الله شَاهِدِينَ عَلَى أَنفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ أُوْلَئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ وَفِي النَّارِ هُمْ خَالِدُونَ ‹۱۷: التوبة›

مشرکین کی یہ لیاقت ہی نہیں کہ وہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں جس حالت میں کہ وہ خود اپنے اوپر کفر کا اقرار کررہے ہیں ان لوگوں کے سب اعمال اکارت ہیں اور دوزخ میں وہ لوگ ہمیشہ رہیں گے۔

یقین

(۱) وَالَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُونَ بِمَا أُنۡزِلَ إِلَیۡكَ وَمَا أُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِكَ وَبِالآخِرَةِ هُمۡ یُوقِنُون ‹۴:البقرہ›

اور وہ لوگ ایسے ہیں کہ یقین رکھتے ہیں اس کتاب پر بھی جو آپ کی طرف اتاری گئی ہے اور ان کتابوں پر بھی جو آپ سے پہلے اتاری جا چکی ہیں اور آخرت پر بھی وہ لوگ یقین رکھتے ہیں۔

(۲) قَدۡ بَیَّنَّا الآیَاتِ لِقَوۡمٍ یُوقِنُون۔‹۱۱۸:البقرہ›

ہم نے تو بہت سی دلیلیں صاف صاف بیان کر دی ہیں ان لوگوں کیلئے جو یقین چاہتے ہیں۔

(۳) أَفَحُكۡمَ الۡجَاهِلِیَّةِ یَبۡغُونَ وَمَنۡ أَحۡسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكۡماً لِّقَوۡمٍ یُوقِنُون۔‹۵۰:المائدہ›

یہ لوگ کیا پھر زمانہ جاہلیت کا فیصلہ چاہتے ہیں؟ اور فیصلہ کرنے میں اللہ سے کون اچھا ہوگا یقین رکھنے والوں کے نزدیک؟

(۴) وَكَذَلِكَ نُرِیۡ إِبۡرَاهِیۡمَ مَلَكُوتَ السَّمَاوَاتِ وَالۡأَرۡضِ وَلِیَكُونَ مِنَ الۡمُوقِنِیۡن ‹۷۵:الانعام›

اور ہم نے ایسے ہی طور پر ابراہیمؑ کو آسمانوں اور زمین کی مخلوقات دکھلائیں تاکہ وہ عارف ہو جائیں اور تاکہ کامل یقین کرنے والوں میں سے ہو جاویں۔

(۵) یُدَبِّرُ الۡأَمۡرَ یُفَصِّلُ الآیَاتِ لَعَلَّكُم بِلِقَاءِ رَبِّكُمۡ تُوقِنُون‹۲: الرعد›

وہی اللہ ہر کام کی تدبیر کرتا ہے اور دلائل کو صاف صاف بیان کرتا ہے تاکہ تم اپنے رب کے پاس جانے کا یقین کر لو۔

(۶) وَإِذَا وَقَعَ الۡقَوۡلُ عَلَیۡهِمۡ أَخۡرَجۡنَا لَهُمۡ دَابَّةً مِّنَ الۡأَرۡضِ تُكَلِّمُهُمۡ أَنَّ النَّاسَ كَانُوا بِآیَاتِنَا لَا یُوقِنُونَ‹۸۲:النمل›

اور جب وعدہ ان پر پورا ہونے کو ہوگا تو ہم ان کیلئے ایک عجیب جانور نکالیں گے کہ وہ ان سے باتیں کرے گا کہ لوگ ہماری آیتوں پر یقین نہ لاتے تھے۔

(۷) إِنَّ فِیۡ ذَلِكَ لَآیَاتٍ لِّقَوۡمٍ یُؤۡمِنُونَ ۔‹۸۶:النمل›

بلاشبہ اس میں بڑی دلیلیں ہیں ان ہی لوگوں کیلئے جو ایمان رکھتے ہیں۔

(۸) وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَلَا یَسۡتَخِفَّنَّكَ الَّذِیۡنَ لَا یُوقِنُونَ ‹۶۰:الروم›

بیشک اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے اور یہ بدیقین لوگ آپ کو بے برداشت نہ کرنے پاویں۔

(۹) الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُم بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ﴿۴ : لقمٰن﴾

جونماز کی پابندی کرتے ہیں اور زکوۃ ادا کرتے ہیں اور وہ لوگ آخرت کا پورا یقین کرتے ہیں۔

(۱۰) رَبَّنَا أَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحاً إِنَّا مُوقِنُونَ ﴿۱۲: السجدہ﴾

اے ہمارے پروردگار بس ہماری آنکھیں اور کان کھل گئے سو ہم کو پھر بھیج دیجئے ہم نیک کام کیا کریں گے ہم کو پورا یقین آ گیا۔

(۱۱) رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِن كُنتُم مُّوقِنِينَ ﴿۷ : الدخان﴾

جو کہ مالک ہے آسمانوں اور زمین کا اور جوان دونوں کے درمیان ہے اس کا بھی اگر تم یقین لانا چاہو۔

(۱۲) وَفِي خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِن دَابَّةٍ آيَاتٌ لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿۴: الجاثية﴾

اور خود تمہارے اور ان حیوانات کے پیدا کرنے میں جنکو زمین میں پھیلا رکھا ہے دلائل ہیں ان لوگوں کیلئے جو یقین رکھتے ہیں۔

(۱۳) هَذَا بَصَائِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿۲۰: الجاثية﴾

یہ قرآن عام لوگوں کیلئے دانشمندیوں کا سبب اور ہدایت کا ذریعہ اور یقین لانے والوں کیلئے بڑی رحمت ہے۔

(۱۴) وَفِي الْأَرْضِ آيَاتٌ لِّلْمُوقِنِينَ ﴿۲۰ : الذّٰریٰت﴾

اور یقین لانیوالوں کیلئے زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

(۱۵) أَمْ خَلَقُوا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بَل لَّا يُوقِنُونَ ﴿۳۶: الطور﴾

یا انہوں نے زمین و آسمان کو پیدا کیا ہے؟ بلکہ یہ لوگ یقین نہیں لاتے۔

(۱۶) إِنَّ هَذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِينِ ۔﴿۹۵ : الواقعہ﴾ بیشک یہ تحقیق یقینی بات ہے۔

(۱۷) وَإِنَّهُ لَحَقُّ الْيَقِينِ ۔﴿۵۱: الحاقة﴾ اور یہ قرآن تحقیقی بات ہے۔

(۱۸) كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ عِلْمَ الْيَقِينِ ۔ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيمَ ۔ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِينِ ۔﴿۵ : التکاثر﴾

ہرگز نہیں اگر تم یقینی طور پر اس بات کو جان لیتے واللہ تم لوگ ضرور دوزخ کو دیکھو گے پھر واللہ تم لوگ اسکو ایسا دیکھنا دیکھوں گے جو کہ خود یقین ہے۔

(۱۹) وَمَا قَتَلُوهُ يَقِينًا ﴿۱۵۷: النساء﴾ (باب شک وشبہ سلسلہ ۵ دیکھئے)

شک وشبہ

(۱) الم ۔ذَٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ ﴿۲: البقرة﴾

الم ۔ یہ کتاب ایسی ہے جس میں کوئی شبہ نہیں ، راہ بتلانے والی ہے خدا سے ڈرنے والوں کو ۔

(۲) الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ۔﴿۱۴۷ : البقرة﴾

یہ امر واقعی منجانب اللہ ہے سو ہرگز شک وشبہ لانے والوں میں شمار نہ ہونا ۔

(۳) اَلْحَقُّ مِن رَّبِّكَ فَلَا تَكُن مِّنَ الْمُمْتَرِينَ ۔﴿۶۰ : آل عمران﴾

یہ امر واقعی آپ کے پروردگار کی طرف سے ہے سو آپ شبہ کرنے والوں میں سے نہ ہو جایئے ۔

(۴) اَللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ حَدِيثًا ﴿۸۷ : النساء﴾ اللہ ایسے ہیں کہ ان کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ضرور تم سب کو جمع کرینگے قیامت کے دن اس میں کوئی شبہ نہیں اور خدا تعالی سے زیادہ کس کی بات سچی ہوگی ؟

(۵) وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مَا لَهُم بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ وَمَا قَتَلُوهُ يَقِينًا ﴿۱۵۷: النساء﴾

اور جو لوگ ان (عیسیٰؑ) کے بارے میں اختلاف کرتے ہیں وہ غلط خیال میں ہیں ان کے پاس اس پر کوئی دلیل نہیں بجز تخمینی باتوں پر عمل کرنے کے اور انہوں نے ان کو یقینی بات ہے قتل نہیں کیا ۔

(۶) لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ ﴿۱۲: الانعام﴾ (اسی باب کا سلسلہ۴ دیکھئے)

(۷) وَالَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْلَمُونَ أَنَّهُ مُنَزَّلٌ مِّن رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ﴿۱۱۴: الانعام﴾

اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس بات کو یقین کے ساتھ جانتے ہیں کہ یہ قرآن آپ کے رب کی طرف سے واقعیت کے ساتھ بھیجا گیا ہے سو آپ شبہ کرنے والوں میں نہ ہوں ۔

(۸) فَإِن كُنتَ فِي شَكٍّ مِّمَّا أَنزَلْنَا إِلَيْكَ فَاسْأَلِ الَّذِينَ يَقْرَءُونَ الْكِتَابَ مِن قَبْلِكَ لَقَدْ جَاءَكَ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ۔﴿۹۴: یونس﴾

پھر اگر بالفرض اس کتاب کی طرف سے شک وشبہ میں ہوں جس کو ہم نے آپ کے پاس بھیجا ہے تو آپ ان لوگوں سے پوچھ دیکھئے جو آپ سے پہلی کتابوں کو پڑھتے ہیں ، بیشک آپ کے

پاس آپ کے رب کی طرف سے سچی کتاب آئی ہے، آپ ہرگز شک کرنے والوں میں سے نہ ہوں۔

(۹) قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنْ كُنتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّن دِيْنِيْ فَلاَ أَعْبُدُ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلَـٰكِنْ أَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِيْ يَتَوَفَّاكُمْ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْن ‹۱۰۴ : یونس›

آپ کہہ دیجئے کہ اے لوگو اگر تم میرے دین کی طرف سے شک میں ہو تو میں ان معبودوں کی عبادت نہیں کرتا جن کی تم خدا کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہو لیکن ہاں اس معبود کی عبادت کرتا ہوں جو تمہارے جان قبض کرتا ہے اور مجھ کو یہ حکم ہوا ہے کہ میں ایمان لانے والوں میں سے ہوں۔

(۱۰) قَالُواْ يَا صَالِحُ قَدْ كُنتَ فِيْنَا مَرْجُوّاً قَبْلَ هَـٰذَا أَتَنْهَانَا أَن نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا وَإِنَّنَا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَا إِلَيْهِ مُرِيْب۔ ‹۶۲ : ھود› وہ لوگ کہنے لگے کہ اے صالح تم تو اس سے قبل ہم میں ہونہار معلوم ہوتے تھے کیا تم ہم کو ان چیزوں کی عبادت سے منع کرتے ہو جن کی عبادت ہمارے بڑے کرتے آئے ہیں؟ اور جس دین کی طرف تم ہم کو بلا رہے ہو واقعی ہم تو اس کی طرف سے بڑے بھاری شک میں پڑے ہوئے ہیں جس نے ہم کو تردد میں ڈال رکھا ہے۔

(۱۱) وَإِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْب ‹۱۱۰ : ھود›

اور یہ لوگ اس کی طرف سے شک میں پڑے ہیں جس نے ان کو تردو میں ڈال رکھا ہے۔

(۱۲) وَإِنَّا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَنَا إِلَيْهِ مُرِيْب ‹۹ : ابراھیم›

(اسی باب کے سلسلہ نمبر ۱۰ میں ترجمہ دیکھئے)

(۱۳) قَالَتْ رُسُلُهُمْ أَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ ‹۱۰: ابراھیم›

ان کے پیغمبروں نے کہا کیا تم کو اللہ تعالی کے بارے میں شک ہے جو کہ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے؟

(۱۴) بَلِ ادَّارَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْآخِرَةِ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا بَلْ هُم مِّنْهَا عَمُوْنَ ‹۶۶: النمل›

بلکہ آخرت کے بارے میں ان کا علم نیست ہو گیا بلکہ یہ لوگ اس سے شک میں ہیں بلکہ یہ اس سے اندھے بنے ہوئے ہیں۔

(۱۵) تَنزِيْلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِن رَّبِّ الْعَالَمِيْنَ ‹۲ : السجدہ›

یہ نازل کی ہوئی کتاب ہے اس میں کچھ شبہ نہیں یہ رب العالمین کی طرف سے ہے۔

(۱۶) وَمَا كَانَ لَهُ عَلَيْهِم مِّن سُلْطَانٍ إِلَّا لِنَعْلَمَ مَن يُؤْمِنُ بِالْآخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِيْ شَكٍّ ‹۲۱ : سبا›

اورابلیس کاان لوگوں پر تسلط بجز اسکے اور کسی وجہ سے نہیں کہ ان لوگوں کو جو آخرت پر ایمان رکھتے ہیں ان لوگوں سے الگ کر کے ہم کو معلوم کرتا ہے جو اس کی طرف سے شک میں ہیں۔

(۱۷) إِنَّهُمْ كَانُوا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ‹۵۴: سبا›

کیوں کہ یہ سب بڑے شک میں تھے جس نے ان کو تردد میں ڈال رکھا ہے۔

(۱۸) بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّن ذِكْرِيْ ‹۸: ص› بلکہ یہ لوگ میری وحی کی طرف سے شک میں ہیں

(۱۹) إِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ‹۵۹: المؤمن›

قیامت تو ضرور ہی آکر رہے گی اس میں کسی طرح کا شک ہے ہی نہیں مگر اکثر لوگ نہیں مانتے۔

(۲۰) وَإِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ‹۴۵ حم: السجدة› (اسی باب میں سلسلہ ۱۱ دیکھئے)

(۲۱) وَإِنَّ الَّذِيْنَ أُوْرِثُوا الْكِتَابَ مِن بَعْدِهِمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ‹۱۴: الشورى›

اور جن لوگوں کو ان کے بعد کتاب دی گئی ہے وہ اس کی طرف سے ایسے شک میں پڑے ہیں جس نے ان کو تردد میں ڈال رکھا ہے۔

(۲۲) بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَلْعَبُوْنَ ۔ ‹۹: الدخان› بلکہ وہ شک میں ہیں کھیل میں مصروف ہیں۔

(۲۳) فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هَـٰؤُلَاءِ ‹۱۰۹: هود›

سو جس چیز کی یہ پرستش کرتے ہیں اس کے بارے میں ذرا شبہ نہ کرنا۔

(۲۴) وَكَذَٰلِكَ أَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا ‹۲۱: الكهف›

اور اسی طرح ہم نے لوگوں کو ان (اصحاب کہف) پر مطلع کر دیا تھا تا کہ وہ لوگ اس بات کا یقین کر لیں کہ اللہ تعالی کا وعدہ سچا ہے اور یہ کہ قیامت میں کوئی شک نہیں۔

(۲۵) يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِن كُنتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَإِنَّا خَلَقْنَاكُم مِّن تُرَابٍ ‹۵: الحج›

اے لوگو! اگر تم دوبارہ زندہ ہونے سے شک میں ہو تو ہم نے تم کو مٹی سے بنایا۔

(۲۶) وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا ‹۷: الحج›

اور قیامت آنے والی ہے اس میں ذرا بھی شبہ نہیں۔

(۲۷) وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُولٍ وَلَا نَبِيٍّ إِلَّا إِذَا تَمَنَّى أَلْقَى الشَّيْطَانُ فِيْ أُمْنِيَّتِهِ فَيَنسَخُ اللَّهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللَّهُ آيَاتِهِ وَاللَّهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۔ ‹۵۲: الحج›

اور ہم نے آپ کے قبل کوئی رسول اور نبی ایسا نہیں بھیجا جس کو یہ قصہ پیش آیا نہ ہو کہ جب

اس نے اللہ کے احکام میں سے کچھ پڑھا تب ہی شیطان نے اس کے پڑھنے میں شبہ ڈالا پھر اللہ تعالی شیطان سے ڈالے ہوئے شبہات کو نیست ونابود کر دیتا ہے پھر اللہ تعالی اپنی آیات کو زیادہ مضبوط کر دیتا ہے اور اللہ تعالی خوب علم والا خوب حکمت والا ہے۔

(۲۸) أَفِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ أَمِ ارْتَابُوا أَمْ يَخَافُونَ أَن يَحِيفَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُولُهُ بَلْ أُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۔‹۵۰: النور› کیاان کے دلوں میں مرض ہے یا یہ شک میں پڑے ہیں یاانکو یہ اندیشہ ہے کہ اللہ اوراس کا رسول ان پر ظلم نہ کرنے لگیں نہیں یہ لوگ برسر ظلم ہیں۔

(۲۹) وَمَا كُنتَ تَتْلُو مِن قَبْلِهِ مِن كِتَابٍ وَلَا تَخُطُّهُ بِيَمِينِكَ إِذاً لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُونَ ‹۴۸ :العنکبوت›
اور آپ اس کتاب سے پہلے نہ کوئی کتاب پڑھے ہوئے تھے اور نہ کوئی کتاب اپنے ہاتھ سے لکھ سکتے تھے کہ ایسی حالت میں یہ ناحق شناس لوگ کچھ شبہ نکالتے۔

اوہام ورسوم ایام جاہلیت

(۱) يَسْأَلُونَكَ عَنِ الأَهِلَّةِ قُلْ هِيَ مَوَاقِيتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِأَنْ تَأْتُوْاْ الْبُيُوتَ مِن ظُهُورِهَا وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقَى وَأْتُواْ الْبُيُوتَ مِنْ أَبْوَابِهَا وَاتَّقُواْ اللّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ۔‹۱۸۹ :البقرة›
اے پیغمبر لوگ تم سے نئے چاند کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہ گھٹتا بڑھتا کیوں ہے کہہ دو کہ وہ لوگوں کے کاموں کی میعادیں اور حج کے وقت معلوم ہونے کا ذریعہ ہے اور نیکی اس بات میں نہیں کہ احرام کی حالت میں گھروں میں ان کے پچھواڑے کی طرف سے آ ؤ بلکہ نیکوکار وہ ہے جو پرہیزگار رہو اور گھروں میں ان کے دروازوں سے آیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تا کہ کامیابی پاؤ۔

(۲) وَلَيْسَ الْبِرُّ بِأَنْ تَأْتُوْاْ الْبُيُوتَ مِن ظُهُورِهَا وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقَى وَأْتُواْ الْبُيُوتَ مِنْ أَبْوَابِهَا ‹۱۸۹ : البقرة›
(ایام جاہلیت میں گھروں میں ان کی پشت کی جانب سے آیا کرتے تھے اس سے منع کیا گیا)

(۳) فَاذْكُرُواْ اللّهَ عِندَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ‹۱۹۸ :البقرة›
(زمانہ جاہلیت کے رسوم کیا تھے مناسک حج میں اس کی تفصیل وتشریح تفاسیر میں دیکھ لیں)

(۴) وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالأَقْرَبُونَ ‹۳۳: النساء›
(وراثت کے بارے میں قدیم رسم)

(۵) وَلَأُضِلَّنَّهُمْ وَلَأُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَآمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ آذَانَ الأَنْعَامِ ‹۱۱۹: النساء›
(چوپایوں کے کانوں کوتراشنے کی رسم)

(۶) وَجَعَلُواْ لِلّهِ شُرَكَاءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُواْ لَهُ بَنِينَ وَبَنَاتٍ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۔‹۱۰۰ :الانعام›
(فرشتوں کوخدا کی بیٹیاں تصور کرنے کی جاہلانہ رسم)

(۷) وَقَالُواْ مَا فِي بُطُونِ هَـذِهِ الأَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُورِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلَى أَزْوَاجِنَا وَإِن يَكُن مَّيْتَةً فَهُمْ فِيهِ شُرَكَاء سَيَجْزِيهِمْ وَصْفَهُمْ إِنَّهُ حِكِيمٌ عَلِيمٌ ‹۱۳۹: الانعام›

اور یہ بھی کہتے ہیں کہ جو بچہ ان مویشیوں کے پیٹ میں ہے وہ صرف ہمارے مردوں کے لئے ہے اور ہماری عورتوں کواس کا کھانا حرام ہے اوراگر وہ بچہ مرا ہوا ہوتو سب اس میں شریک ہیں یعنی اسے مرداورعورتیں سب کھائیں عنقریب اللہ انہیں ان کی اس تجویز پر سزا دے گا۔ بیشک وہ حکمت والا ہے خبردار ہے۔

(۸) قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ قَتَلُواْ أَوْلاَدَهُمْ سَفَهاً بِغَيْرِ عِلْمٍ وَحَرَّمُواْ مَا رَزَقَهُمُ اللّهُ افْتِرَاءً عَلَى اللّهِ ۔‹۱۴۰: الانعام›(زمانہ جاہلیت کے سنگین اور بھیانک رسوم)

(۹) وَإِذَا فَعَلُواْ فَاحِشَةً قَالُواْ وَجَدْنَا عَلَيْهَا آبَاءنَا وَاللّهُ أَمَرَنَا بِهَا ۔‹۲۸ :الاعراف›

یہ لوگ جب کوئی شرمناک کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے دادا کواسی طریقہ پر پایا ہےاوراللہ ہی نے ہمیں ایسا کرنے کاحکم دیا ہے(ایام جاہلیت کے جاہلانہ اقوال)

(۱۰) وَمَا كَانَ صَلاَتُهُمْ عِندَ الْبَيْتِ إِلاَّ مُكَاءً وَتَصْدِيَةً ‹۳۵:الانفال›

اوران کی نماز خانہ کعبہ کے پاس صرف یہ تھی سیٹیاں بجانا اورتالیاں بجانا یعنی بجائے نماز کےانکی یہ نامعقول حرکتیں ہوتی تھیں۔

(۱۱) وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُم بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمَنِ مَثَلاً ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدّاً وَهُوَ كَظِيمٌ ‹۱۷ :الزخرف›

حالاں کہ جب ان میں سے کسی کواس چیز کی خبر دیجاتی ہے جس کو خدائے رحمان کا نمونہ بنارکھا ہے(مراد بیٹی ہے)تو سارا دن اس کا چہرہ بے رونق رہے اور وہ دل ہی دل میں کھٹتا رہے،(زمانہ جاہلیت میں بیٹیوں سے نفرت کرنے کا تذکرہ)

ہدایت وضلالت

(۱) اِهْدِنَــــا الصِّرَاطَ الْمُستَقِيمَ ‹الفاتحه› بتلادیجئے ہم کوسیدھا راستہ۔

(۲) ذَلِكَ الْكِتَابُ لاَ رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ〈۲ : البقرة〉

یہ کتاب ایسی ہے کہ جس میں کوئی شبہ نہیں راہ بتلانے والی ہے خدا سے ڈرنے والوں کو۔

(۳) أُوْلَـئِكَ عَلَى هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ وَأُوْلَـئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ .〈۵ : البقرة〉

یہ لوگ ہیں ٹھیک راہ پر جوان کے پروردگار کی طرف سے ملی ہے اور یہ لوگ ہیں پورے کامیاب۔

(۴) قُلْنَا اهْبِطُواْ مِنْهَا جَمِيعاً فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُم مِّنِّيْ هُدًى فَمَن تَبِعَ هُدَايَ فَلاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُونَ .〈۳۸ : البقرة〉 ہم نے حکم فرمایا نیچے جاؤ اس بہشت سے سب کے سب پھر اگر آوے تمہارے پاس میری طرف سے کسی قسم کی ہدایت سو جو شخص پیروی کرے گا میری ہدایت کی تو نہ کچھ اندیشہ ہوگا ان پر اور نہ ایسے لوگ غمگین ہوں گے۔

(۵) وَإِذْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ〈۵۳ : البقرة〉

اور جب ہم نے موسیٰ کو کتاب اور فیصلہ کی چیز دی اس توقع پر کہ تم راہ پر چلتے رہو۔

(۶) قُلْ إِنَّ هُدَى اللّهِ هُوَ الْهُدَى 〈۱۲۰ : البقرة〉

آپ کہہ دیجئے کہ حقیقت میں تو ہدایت کا وہی رستہ ہے جس کو خدا نے بتلا دیا ہے۔

(۷) وَقَالُواْ كُونُواْ هُوداً أَوْ نَصَارَى تَهْتَدُواْ قُلْ بَلْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفاً وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ 〈۱۳۵ : البقرة〉 اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ تم لوگ یہودی ہوجاؤ یا نصرانی ہوجاؤ تم بھی راہ پر پڑجاؤ گے آپ کہہ دیجئے کہ ہم تو ملت ابراہیم پر رہینگے جس میں کجی کا نام نہیں اور ابراہیم مشرک بھی نہ تھے۔

(۸) فَإِنْ آمَنُواْ بِمِثْلِ مَا آمَنتُم بِهِ فَقَدِ اهْتَدَواْ وَّإِن تَوَلَّوْاْ فَإِنَّمَا هُمْ فِيْ شِقَاقٍ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّـهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ .〈۱۳۷ : البقرة〉 سو اگر وہ بھی اسی طریق سے ایمان لے آویں جس طریق سے تم ایمان لائے ہو تب تو وہ بھی راہ پر لگ جاوینگے اور اگر وہ روگردانی کریں تو وہ لوگ تو برسر مخالفت ہیں تو تمہاری طرف سے اللہ تعالی عنقریب نپٹ لیں گے اور اللہ تعالی سنتے ہیں جانتے ہیں۔

(۹) وَإِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً إِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ هَدَى اللّهُ .〈۱۴۳ : البقرة〉

اور یہ بات یعنی تحویل قبلہ لوگوں کو گراں معلوم ہوئی مگر جن کو اللہ نے ہدایت بخشی ہے وہ اسے گراں نہیں سمجھتے۔

(۱۰) وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنزَلَ اللّهُ قَالُواْ بَلْ نَتَّبِعُ مَا أَلْفَيْنَا عَلَيْهِ آبَاءَ نَا أَوَلَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ لاَ يَعْقِلُونَ شَيْئاً وَلاَ يَهْتَدُون〈۱۷۰ : البقرة〉

اور جب کوئی ان سے کہتا ہیکہ اللہ تعالی نے جو حکم بھیجا ہے اس پر چلو تو کہتے ہیں کہ نہیں بلکہ ہم تو اسی طریقہ پر چلینگے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے کیا اگر چہ انکے باپ دادا نہ کچھ سمجھ رکھتے ہوں اور نہ کسی آسمانی کتاب کی ہدات رکھتے ہوں؟

(۱۱) شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیَ أُنزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ ‹۱۸۵ :البقرة›

رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن مجید بھیجا گیا ہے جس کا وصف یہ ہے کہ لوگوں کیلئے ہدایت ہے اور واضح الدلالۃ ہے منجملہ ان کتب کے جو ہدایت اور فیصلہ کرنے والی ہے۔

(۱۲) فَهَدَى اللّهُ الَّذِينَ آمَنُواْ لِمَا اخْتَلَفُواْ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِهِ وَاللّهُ يَهْدِیُ مَن يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ‹۲۱۳ : البقرة› پھر اللہ تعالی نے ایمان والوں کو وہ امر حق جس میں اختلاف کیا کرتے تھے بفضلہٖ بتلا دیا اور اللہ تعالی جس کو چاہتے ہیں اس کو راہ راست بتلا دیتے ہیں۔

(۱۳) لَّيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ وَلَـكِنَّ اللّهَ يَهْدِیُ مَن يَشَاءُ ۲۷۲:البقرة›

ان کو ہدایت پر لے آنا کچھ آپ کے ذمہ نہیں ولیکن خدا تعالی جس کو چاہیں ہدایت پر لے آویں۔

(۱۴) رَبَّنَا لاَ تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنتَ الْوَهَّاب۔‹۸ : آل عمران›

اے ہمارے پروردگار ہمارے دلوں کو کج مت کیجئے بعد اس کے کہ ہم آپ کو ہدایت کر چکے ہیں اور ہم کو اپنے پاس سے رحمت عطا فرمایئے بلاشبہ آپ بڑے عطا فرمانے والے ہیں۔

(۱۵) وَقُل لِّلَّذِينَ أُوْتُواْ الْكِتَابَ وَالأُمِّيِّينَ أَأَسْلَمْتُمْ فَإِنْ أَسْلَمُواْ فَقَدِ اهْتَدَواْ وَّإِن تَوَلَّوْاْ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلاَغُ وَاللّهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَاد ‹۲۰ : آل عمران› اور کہئے اہل کتاب سے اور مشرکین عرب سے کہ کیا تم بھی اسلام لاتے ہو سو اگر وہ لوگ اسلام لے آویں تو وہ لوگ بھی راہ پر آجاویں گے اور اگر وہ لوگ روگردانی رکھیں سو آپکے ذمہ پہنچا دینا ہے اور اللہ تعالی خود دیکھ لیں گے بندوں کو

(۱۶) قُلْ إِنَّ الْهُدَى هُدَى اللّهِ ۔‹۷۳ : آل عمران›

اے محمدؐ آپ کہہ دیجئے کہ یقیناً ہدایت اللہ کی ہدایت ہے

(۱۷) كَيْفَ يَهْدِی اللّهُ قَوْماً كَفَرُواْ بَعْدَ إِيمَانِهِمْ وَشَهِدُواْ أَنَّ الرَّسُولَ حَقٌّ وَجَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَاللّهُ لاَ يَهْدِی الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ‹۸۶ : البقرة›

اللہ تعالی ایسے لوگوں کو کیسے ہدایت کریں گے جو کافر ہو گئے بعد اپنے ایمان لانے کے اور

بعد اپنے اقرار کے کہ رسول سچے ہیں اور بعد اس کے کہ ان کو واضح دلائل پہنچ چکے تھے اور اللہ تعالیٰ ایسے بے ڈھنگ لوگوں کو ہدایت نہیں کرتے۔

(۱۸) وَمَن يَعْتَصِم بِاللّهِ فَقَدْ هُدِيَ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ‹۱۰۱:آل عمران›
جو شخص اللہ تعالیٰ کو مضبوط پکڑتا ہے تو ضرور راہ راست کی طرف ہدایت کیا جاتا ہے۔

(۱۹) كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ۔‹۱۰۳ : آل عمران›
اسی طرح اللہ تعالیٰ تم لوگوں کو اپنے احکام بیان کر کے بتلاتے رہتے ہیں تا کہ تم لوگ راہ پر رہو۔

(۲۰) وَمَن يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ مَا تَوَلَّى وَنُصْلِهِ جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ مَصِيرًا۔‹۱۱۵: السناء› اور جو شخص رسول کی مخالفت کرے گا بعد اس کے کہ اس کو امر حق ظاہر ہو چکا تھا اور مسلمانوں کا راستہ چھوڑ کر دوسرے رستہ ہو لے گا تو ہم اس کو جو کچھ وہ کرتا ہے کرنے دیں گے اور اس کو جہنم میں داخل کریں گے اور وہ بری جگہ ہے جانے کی۔

(۲۱) إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواْ ثُمَّ كَفَرُواْ ‹۱۳۷: النساء› (باب ارتداد میں اس آیت کا ترجمہ دیکھ لیں)

(۲۲) إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ وَظَلَمُواْ لَمْ يَكُنِ اللّهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلاَ لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيقاً۔‹۱۶۸ :النساء›
بلا شبہ جو لوگ منکر ہیں اور دوسروں کا نقصان کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ ان کو کبھی نہ بخشیں گے اور نہ ان کو کوئی راہ دکھلاویں گے۔

(۲۳) فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُواْ بِاللّهِ وَاعْتَصَمُواْ بِهِ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِي رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ وَيَهْدِيهِمْ إِلَيْهِ صِرَاطاً مُّسْتَقِيماً ‹۱۷۵: النساء› سو جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور انہوں نے اللہ کو مضبوط پکڑا سو ایسوں کو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت میں داخل کریں گے اور اپنے فضل میں اور اپنے تک ان کو سیدھا راستہ بتلا دیں گے۔

(۲۴) يَهْدِي بِهِ اللّهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ سُبُلَ السَّلاَمِ وَيُخْرِجُهُم مِّنِ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِهِ وَيَهْدِيهِمْ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ‹۱۶: المائدہ›
کہ اس (قرآن) کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ اپنے شخصوں کو جو رضائے حق کے طالب ہوں سلامتی کی راہیں بتلاتے ہیں، اوران کو اپنی توفیق سے تاریکیوں سے نکال کر نور کی طرف لے آتے ہیں اور ان کو راہ راست پر قائم رکھتے ہیں۔

(۲۵) وَآتَيْنَاهُ الإِنجِيلَ فِيهِ هُدًى وَنُورٌ وَمُصَدِّقاً لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَاةِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ‹۴۶: المائدہ›

اورہم نے ان (عیسیٰ) کوانجیل دی جس میں ہدایت تھی اور وضوح تھا اور وہ اپنے سے قبل کی کتاب یعنی تورات کی تصدیق کرتی تھی اور وہ سراسر ہدایت اور نصیحت تھی خدا سے ڈرنے والوں کیلئے۔

(۲۶) إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ۔﴿۵۱ : المائدہ﴾ یقیناً اللہ تعالیٰ سمجھ نہیں دیتے ان لوگوں کو جو اپنا نقصان کر رہے ہیں۔

(۲۷) إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ﴿۶۷ : المائدہ﴾

یقیناً اللہ تعالیٰ کافر لوگوں کو راہ نہ دیں گے۔

(۲۸) وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ﴿۱۰۸: المائدہ﴾

اور اللہ تعالیٰ فاسق لوگوں کی رہنمائی نہ کریں گے۔

(۲۹) قُلْ أَنَدْعُو مِنْ دُونِ اللّٰهِ مَا لَا يَنفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلَىٰ أَعْقَابِنَا بَعْدَ إِذْ هَدَانَا اللّٰهُ ﴿۷۱: الانعام﴾ کہو، کیا ہم اللہ کے سوا ایسی چیز کو پکاریں جو نہ ہمارا بھلا کر سکے نہ برا اور جب ہم کو اللہ نے سیدھا راستہ دکھادیا تو کیا ہم الٹے پاؤں پھر جائیں؟

(۳۰) وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ كُلًّا هَدَيْنَا وَنُوحاً هَدَيْنَا مِن قَبْلُ وَمِن ذُرِّيَّتِهِ دَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ وَأَيُّوبَ وَيُوسُفَ وَمُوسَىٰ وَهَارُونَ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ۔﴿۸۴ : الانعام﴾

اور ان (ابراہیمؑ) کو اسحاق دیا اور یعقوب ہر ایک کو ہم نے ہدایت کی اور پہلے زمانہ میں ہم نے نوحؑ کو ہدایت کی اور ان کی اولاد میں سے دواؤدؑ کو اور سلیمانؑ کو اور ایوبؑ اور یوسفؑ کو اور موسیٰؑ کو اور ہارونؑ کو ہدایت کی اور اسی طرح ہم نیک کام کرنے والوں کو جزادیا کرتے ہیں۔ (اگلی آیتیں بھی ہدایت سے متعلق ہیں دیکھ لیں)

(۳۱) قُلْ مَنْ أَنزَلَ الْكِتَابَ الَّذِي جَاءَ بِهِ مُوسَىٰ نُوراً وَهُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُونَهُ قَرَاطِيسَ تُبْدُونَهَا وَتُخْفُونَ كَثِيراً﴿۹۱: الانعام﴾

آپ کہیئے کہ وہ کتاب کس نے نازل کی ہے جس کو موسیٰؑ لائے تھے؟ جس کی یہ کیفیت ہے کہ وہ نور ہے اور لوگوں کیلئے وہ ہدایت ہے جس کو تم نے متفرق اوراق میں رکھ چھوڑا ہے جن کو ظاہر کر دیتے ہو اور بہت سی باتوں کو چھپاتے ہو۔

(۳۲) قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ فَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ۔﴿۱۴۹: الانعام﴾

آپ کہیئے کہ پس پوری حجت اللہ ہی کی رہی پھر اگر وہ چاہتا تو تم سب کو راہ پر لے آتا۔

(۳۳) ثُمَّ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ تَمَاماً عَلَى الَّذِيَ أَحْسَنَ وَتَفْصِيلاً لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُم بِلِقَاء رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ﴿۱۵۴: الانعام﴾ پھر ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی تھی جس سے اچھی طرح عمل کرنے والوں پر نعمت پوری ہو اور سب احکام کی تفصیل ہو جائے اور رہنمائی ہو اور رحمت ہوتا کہ وہ لوگ اپنے رب کے ملنے پر یقین لاویں۔

(۳۴) وَقَالُواْ الْحَمْدُ لِلّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَـذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلا أَنْ هَدَانَا اللّهُ ﴿۴۳ :الاعراف﴾

اور وہ (جنتی) لوگ کہیں گے کہ اللہ تعالی کا لاکھ لاکھ احسان ہے کہ جس نے ہم کو اس مقام تک پہنچایا اور ہماری کبھی رسائی نہ ہوتی اگر اللہ تعالی ہم کو نہ پہنچاتے۔

(۳۵) قُلْ إِنَّنِي هَدَانِي رَبِّي إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿۱۶۱ :الانعام﴾

آپ کہہ دیجئے کہ مجھ کو میرے رب نے ایک سیدھا راستہ بتلا دیا ہے۔

(۳۶) وَلَقَدْ جِئْنَاهُم بِكِتَابٍ فَصَّلْنَاهُ عَلَى عِلْمٍ هُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ۔﴿۵۲ :الاعراف﴾

اور ہم نے ان لوگوں کے پاس ایک ایسی کتاب پہنچادی ہے جس کو ہم نے اپنے علم کامل سے بہت ہی واضح کر کے بیان کر دیا ہے ذریعہ ہدایت ہے اور رحمت ہے ان لوگوں کیلئے جو ایمان لے آئے ہیں۔

(۳۷) وَلَمَّا سَكَتَ عَن مُّوسَى الْغَضَبُ أَخَذَ الأَلْوَاحَ وَفِي نُسْخَتِهَا هُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِينَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُونَ ۔﴿۱۵۴:الاعراف﴾ اور جب موسیٰ کا غصہ فرد ہوا تو ان تختیوں کو اٹھالیا اور ان کے مضامین میں ان لوگوں کیلئے جو اپنے رب سے ڈرتے تھے ہدایت اور رحمت تھی۔

(۳۸) فَآمِنُواْ بِاللّهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الأُمِّيِّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللّهِ وَكَلِمَاتِهِ وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۔﴿۱۵۸:الاعراف﴾ سو اللہ تعالی پر ایمان لاؤ اور اسی کے نبی امی پر جو کہ اللہ اور ان کے احکام پر ایمان رکھتے ہیں اور ان کا اتباع کرو تا کہ تم راہ پر آجاؤ۔

(۳۹) وَمِن قَوْمِ مُوسَى أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ﴿۱۵۹: الاعراف﴾

اور قوم موسیٰؑ میں ایک جماعت ایسی بھی ہے جو حق کے موافق ہدایت کرتے ہیں اور اسی کے موافق انصاف بھی کرتے ہیں۔

(۴۰) وَإِن تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَى لاَ يَتَّبِعُوكُمْ سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ أَدَعَوْتُمُوهُمْ أَمْ أَنتُمْ صَامِتُونَ ۔﴿۱۹۳ :الاعراف﴾ اور اگر تم ان کو کوئی بات بتلانے کو پکارو تو تمہارے کہنے پر نہ چلیں تمہارے اعتبار سے دونوں امر برابر ہیں خواہ تم ان کو پکارو یا تم خاموش رہو۔

(۴۱) هُوَ الَّذِیُ أَرُسَلَ رَسُولَهُ بِالُهُدَی وَدِیُنِ الُحَقِّ لِیُظُهِرَهُ عَلَی الدِّیُنِ کُلِّهِ وَلَوُ کَرِهَ الُمُشُرِکُون ﴿۳۳: التوبة﴾ وہ اللہ ایسا ہے کہ اس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچا دین دے کر بھیجا ہے تا کہ اس کو تمام دینوں پر غالب کر دے گو مشرک کیسے ہی ناخوش ہوں۔

(۴۲) وَاللّٰهُ لَا یَهُدِیُ الُقَوُمَ الظَّالِمِیُنَ ﴿۱۹: التوبة﴾ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

(۴۳) قُلُ هَلُ مِنُ شُرَکَآئِکُم مَّن یَهُدِیُ إِلَی الُحَقِّ قُلِ اللّٰهُ یَهُدِیُ لِلُحَقِّ أَفَمَن یَهُدِیُ إِلَی الُحَقِّ أَحَقُّ أَن یُتَّبَعَ أَمَّن لَّا یَهِدِّیُ إِلَّا أَن یُهُدَی فَمَا لَکُمُ کَیُفَ تَحُکُمُون۔﴿۳۵: یونس﴾

اور آپ کہئے کہ کیا تمہارے شرکاء میں کوئی ایسا ہے کہ امرِ حق کا راستہ بتلاتا ہو آپ کہہ دیجے کہ اللہ ہی امرِ حق کا راستہ بتلاتا ہے تو پھر آیا جو شخص امرِ حق کا راستہ بتلاتا ہو وہ زیادہ اتباع کے لائق ہے یا وہ شخص جس کو بے بتلائے خود ہی راستہ نہ سوجھے تو تم کو کیا ہو گیا کیسی تجویز کرتے ہو؟

(۴۴) قَدُ خَسِرَ الَّذِیُنَ کَذَّبُواُ بِلِقَاءِ اللّٰهِ وَمَا کَانُواُ مُهُتَدِیُن﴿۴۵: یونس﴾

واقعی خسارے میں پڑے وہ لوگ جنہوں نے اللہ کے پاس جانے کو جھٹلایا اور وہ ہدایت پانے والے نہ تھے۔

(۴۵) وَمَا لَنَا أَلَّا نَتَوَکَّلَ عَلَی اللّٰهِ وَقَدُ هَدَانَا سُبُلَنَا ﴿۱۲: ابرهیم﴾

اور ہم کو اللہ پر بھروسہ نہ کرنے کا کون امر باعث ہوسکتا ہے حالانکہ اس نے ہم کو ہمارے راستے بتلا دیئے۔

(۴۶) وَعَلَی اللّٰهِ قَصُدُ السَّبِیُلِ وَمِنُهَا جَآئِرٌ وَلَوُ شَاءَ لَهَدَاکُمُ أَجُمَعِیُنَ۔﴿۹: النحل﴾

اور سیدھا راستہ اللہ تک پہنچتا ہے اور بعضے رستے ٹیڑھے بھی ہیں اور اگر خدا چاہتا تو تم سب کو منزلِ مقصود تک پہنچا دیتا۔

(۴۷) وَنَزَّلُنَا عَلَیُكَ الُکِتَابَ تِبُیَاناً لِّکُلِّ شَیُءٍ وَهُدًی وَرَحُمَةً وَبُشُرَی لِلُمُسُلِمِیُن﴿۸۹: النحل﴾

اور ہم نے آپ پر قرآن اتارا ہے کہ تمام باتوں کا بیان کرنے والا ہے اور مسلمانوں کے واسطے بڑی ہدایت اور بڑی رحمت اور خوشخبری سنانے والا ہے۔

(۴۸) وَمِمَّنُ هَدَیُنَا وَاجُتَبَیُنَا ﴿۵۸: مریم﴾

اور ان لوگوں میں سے جن کو ہم نے ہدایت دی اور جنہیں برگزیدہ کیا۔

(۴۹) وَیَزِیُدُ اللّٰهُ الَّذِیُنَ اهُتَدَوُا هُدًی ﴿۷۶: مریم﴾

اور جو لوگ ہدایت یاب ہیں اللہ انکو زیادہ ہدایت دیتا ہے۔

(۵۰) وَالسَّلَامُ عَلَى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدَى.﴿۴۷:طه﴾

اور ایسے شخص کیلئے سلامتی ہے جو سیدھی راہ پر چلے۔

(۵۱) ثُمَّ اجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدَى.﴿۱۲۲:طه﴾

پھران کوان کے رب نے مقبول بنالیا سواس پر توجہ فرمائی اور اس پر قائم رکھا۔

(۵۲) أَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسَاكِنِهِمْ ﴿۱۲۸:طه﴾

کیا ان لوگوں کواس سے بھی ہدایت نہیں ہوئی کہ ہم ان سے پہلے بہت سے گروہوں کو ہلاک کر چکے ہیں کہ ان کے رہنے کے مقامات میں یہ لوگ بھی چلتے ہیں۔

(۵۳) قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوا فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ أَصْحَابُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَ مَنِ اهْتَدَى ﴿۱۳۵:طه﴾ آپ کہہ دیجئے کہ ہم سب انتظار کر رہے ہیں سواور انتظار کرلو اب عنقریب تم کومعلوم ہوجاوے گا کہ راہ راست والے کون ہیں اور وہ کون ہے جو مقصود تک پہنچا؟

(۵۴) وَجَعَلْنَاهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا ﴿۷۳ :الانبياء﴾

اور ہم نے ان کو مقتدا بنایا کہ ہمارے حکم سے ہدایت کیا کرتے تھے۔

(۵۵) وَأَنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَن يُرِيدُ ﴿۱۶ :الحج﴾

اور بات یہ کہ اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے۔

(۵۶) وَإِنَّ اللَّهَ لَهَادِ الَّذِينَ آمَنُوا إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿۵۴:الحج﴾

اور واقعی ان ایمان والوں کو اللہ تعالیٰ ہی راہ راست دکھلاتا ہے۔

(۵۷) وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿۴۹: المومنون﴾

اور ہم نے موسیٰ کو کتاب عطا فرمائی تا کہ وہ لوگ ہدایت پاویں۔

(۵۸) يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَن يَشَاءُ ﴿۳۵:النور﴾

اللہ تعالیٰ اپنے نور تک جس کو چاہتا ہے راہ دیدیتا ہے۔

(۵۹) وَإِن تُطِيعُوهُ تَهْتَدُوا وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ.﴿۵۴:النور﴾

اور اگر تم نے اطاعت کرلی تو راہ پر جالگو گے اور رسولؐ کے ذمہ تو صرف صاف صاف طور پر پہنچادینا ہے۔

(۶۰) وَكَفَى بِرَبِّكَ هَادِياً وَنَصِيراً﴿۳۱: الفرقان﴾

اور ہدایت کرنے کو اور مدد کرنے کو آپ کا رب کافی ہے۔

(۶۱) هُدًى وَبُشْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ ۔〈۲: النمل〉 یہ (آیتیں)
ایمان والوں کیلئے ہدایت اور مژدہ سنانے والی ہیں۔

(۶۲) وَإِنَّهُ لَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِين۔〈۷۷: النمل〉 اور بالیقین وہ (قرآن)
ایمان داروں کیلئے ہدایت اور رحمت ہے۔

(۶۳) وَقَالَ مُوسَى رَبِّى أَعْلَمُ بِمَن جَاءَ بِالْهُدَى مِنْ عِندِهِ وَمَن تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ۔〈۳۷: القصص〉
اور موسیٰؑ نے فرمایا میرا پروردگار اس شخص کو خوب جانتا ہے جو صحیح دین اس کے پاس سے لے کر آیا ہے اور جسکا انجام اس عالم سے اچھا ہونے والا ہے۔

(۶۴) إِنَّمَا أَنتَ مُنذِرٌ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ۔〈۷: الرعد〉
آپ صرف ڈرانے والے ہیں اور ہر قوم کیلئے ہادی ہوتے چلے آئے ہیں۔

(۶۵) أَفَلَمْ يَيْأَسِ الَّذِينَ آمَنُواْ أَن لَّوْ يَشَاءُ اللّهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيعاً ۔〈۳۱: الرعد〉
کیا پھر بھی ایمان والوں کو اس بات میں دل جمعی نہیں ہوئی کہ اگر خدا تعالی چاہتا تو تمام آدمیوں کو ہدایت کر دیتا۔

(۶۶) قَالُواْ لَوْ هَدَانَا اللّهُ لَهَدَيْنَاكُمْ 〈۲۱: ابرهيم〉
وہ (بڑے درجے کے لوگ) کہیں گے کہ اگر اللہ ہم کو کوئی بتلاتا تو ہم تم کو بھی راہ بتلا دیتے۔

(۶۷) وَآتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ أَلَّا تَتَّخِذُواْ مِن دُونِي وَكِيلًا〈۲: بنی اسرائیل〉 اور ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی اور ہم نے ان کو بنی اسرائیل کیلئے ہدایت بنایا کہ تم میرے سوا کوئی کارساز مت قرار دو۔

(۶۸) قُلْ كُلٌّ يَعْمَلُ عَلَى شَاكِلَتِهِ فَرَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ أَهْدَى سَبِيلًا۔〈۸۴: بنی اسرائیل〉
آپ فرمادیجئے کہ ہر شخص اپنے طریقے پر کام کر رہا ہے سو تمہارا رب خوب جانتا ہے جو زیادہ ٹھیک رستہ پر ہو۔

(۶۹) نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُم بِالْحَقِّ إِنَّهُمْ فِتْيَةٌ آمَنُوا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنَاهُمْ هُدًى۔〈۱۳ :الكهف〉
ہم ان (اصحاب کہف) کا واقعہ آپ سے ٹھیک ٹھیک بیان کرتے ہیں وہ لوگ چند نوجوان تھے جو اپنے رب پر ایمان لائے تھے اور ہم نے ان کی ہدایت میں اور زیادہ ترقی دی تھی۔

(۷۰) إِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِيْ مَن يَشَاءُ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ‹۵۶ :القصص›

آپ جس کو چاہیں ہدایت نہیں کر سکتے بلکہ اللہ جس کو چاہے ہدایت کر دیا ہے اور ہدایت پانے والوں کا علم اسی کو ہے۔

(۷۱) وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدَاهَا وَلَكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِيْنَ ‹۱۳: السجده›

اور اگر ہم کو منظور ہوتا تو ہم ہر شخص کو اس کا رستہ عطا فرماتے ولیکن میری یہ بات محقق ہو چکی ہے کہ میں جہنم کو جنات اور انسان دونوں سے بھر دوں گا۔

(۷۲) وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِّبَنِيْ إِسْرَائِيْلَ ۔‹۲۳ :السجده›

اور ہم نے اس (تورات) کو بنی اسرائیل کیلئے موجب ہدایت بنایا تھا۔

(۷۳) الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ أَحْسَنَهُ أُوْلَئِكَ الَّذِيْنَ هَدَاهُمُ اللَّهُ وَأُوْلَئِكَ هُمْ أُوْلُوا الْأَلْبَابِ ۔‹۱۸ :الزمر› جو اس کلام الٰہی کو کان لگا کر سنتے ہیں پھر اس کی اچھی اچھی باتوں پر چلتے ہیں یہی ہیں جن کو اللہ نے ہدایت کی اور یہی ہیں جو اہل عقل ہیں۔

(۷۴) أَوْ تَقُوْلَ لَوْ أَنَّ اللَّهَ هَدَانِيْ لَكُنتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ۔‹۵۷ :الزمر›

یا کوئی یہ کہنے لگے کہ اگر اللہ تعالیٰ مجھ کو ہدایت کرتا تو میں بھی پرہیزگاروں میں ہوتا۔

(۷۵) وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَآتَاهُمْ تَقْوَاهُمْ ۔‹۱۷: محمد›

اور جو لوگ راہ پر ہیں اللہ تعالیٰ ان کو اور زیادہ ہدایت دیتا ہے اور ان کو ان کے تقویٰ کی توفیق دیتا ہے۔

(۷۶) إِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوا عَلَى أَدْبَارِهِم مِّن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى الشَّيْطَانُ سَوَّلَ لَهُمْ وَأَمْلَى لَهُمْ ‹۲۵: محمد› جو لوگ پشت پھیر کر ہٹ گئے بعد اس کے کہ سیدھا راستہ ان کو صاف معلوم ہو گیا شیطان نے ان کو چکمہ دیا اور ان کو دور دور کی سوجھائی ہے۔

(۷۷) وَيَهْدِيَكَ صِرَاطاً مُّسْتَقِيْماً ۔‹۲ :الفتح› اور تم کو سیدھے راستے چلاتا رہے۔

(۷۸) وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطاً مُّسْتَقِيْماً ۔‹۲۰ :الفتح› اور وہ تم کو سیدھے راستے پر چلائے۔

(۷۹) يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ أَنْ أَسْلَمُوا قُل لَّا تَمُنُّوا عَلَيَّ إِسْلَامَكُم بَلِ اللَّهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ أَنْ هَدَاكُمْ لِلْإِيْمَانِ إِن كُنتُمْ صَادِقِيْنَ ‹۲۶ :المائدۃ› یہ لوگ اپنے اسلام لانے کا آپ پر احسان رکھتے ہیں آپ

کہہ دیجئے کہ مجھ پر اپنے اسلام لانے کا احسان نہ رکھو بلکہ اللہ تم پر احسان رکھتا ہے کہ اس نے تم کو ایمان کی ہدایت دی بشرطیکہ تم سچے ہو۔

(۸۰) وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحاً وَإِبْرَاهِيمَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ فَمِنْهُم مُّهْتَدٍ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ‹۲۶: الحديد› اور ہم نے نوحؑ اور ابراہیمؑ کو پیغمبر بنایا اور ہم نے ان کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب جاری رکھی سو ان لوگوں میں بعضے تو ہدایت یافتہ ہوئے اور بہت نافرمان تھے۔

(۸۱) ذَلِكَ بِأَنَّهُ كَانَت تَّأْتِيهِمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالُوا أَبَشَرٌ يَهْدُونَنَا فَكَفَرُوا وَتَوَلَّوا وَّاسْتَغْنَى اللَّهُ وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَمِيدٌ .‹۶: التعابن›

یہ (عذاب) اس سبب سے ہے کہ ان لوگوں کے پاس ان کے پیغمبر دلائل واضحہ لے کر آئے تو ان لوگوں نے کہا کیا آدمی ہم کو ہدایت کریں گے؟ غرض انہوں نے کفر کیا اور اعراض کیا کہ اور خدا نے بھی ان کی کچھ پرواہ نہ کی اور اللہ بے نیاز ستودہ صفات ہے۔

(۸۲) وَمَن يُؤْمِن بِاللَّهِ يَهْدِ قَلْبَهُ .‹۱۱: التغابن›

اور جو شخص اللہ پر ایمان رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے قلب کو راہ دکھا دیتا ہے۔

(۸۳) يَهْدِيْ إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ وَلَن نُّشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَداً ‹۲: الجن›

جو (قرآن) راہ راست بتلاتا ہے سو ہم تو اس پر ایمان لے آئے اور ہم اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنائیں گے۔

(۸۴) وَأَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدَى آمَنَّا بِهِ.‹۱۳: الجن›

اور ہم نے جب ہدایت کی بات سن لی تو ہم نے تو اس کا یقین کرلیا۔

(۸۵) إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدَى .‹۱۲: اليل› اور واقعی ہمارے ذمہ راہ کا بتلا دینا ہے۔

(۸۶) أَرَأَيْتَ إِن كَانَ عَلَى الْهُدَى ‹۱۱: العلق› بھلا دیکھو تو اگر یہ راہِ راست پر ہو۔

(۸۷) يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُم مَّوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِيْ الصُّدُورِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْن.‹۵۷: يونس›

اے لوگو تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک ایسی چیز آئی ہے جو نصیحت ہے اور دلوں میں جو روگ ہیں ان کیلئے شفاء ہے اور رہنمائی کرنے والی ہے اور رحمت ہے ایمان والوں کیلئے۔

(۸۸) وَتَفْصِيلَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُون.‹۱۱۱: يوسف›

اور ہر چیز کی تفصیل کرنے والا اور مومنوں کیلئے ہدایت اور رحمت ہے۔

(۸۹) وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَن يُؤْمِنُواْ إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَى إِلاَّ أَن قَالُواْ أَبَعَثَ اللّهُ بَشَراً رَّسُولاً ‹۹۴ : بنی سرائیل›

اور جس وقت ان لوگوں کے پاس ہدایت پہنچ چکی اس وقت ان کو ایمان لانے سے بجز اس کے اور کوئی بات مانع نہیں ہوئی کہ انہوں نے کہا کیا اللہ تعالی نے بشر کو رسول بنا کر بھیجا ہے؟

(۹۰) إِنَّ الَّذِينَ لاَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللّهِ لاَ يَهْدِيهِمُ اللّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ‹۱۰۴ : النحل› ج

ولوگ اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے ان کو اللہ تعالی کبھی راہ پر نہ لاویں گے اور ان کیلئے دردناک سزا ہوگی۔

(۹۱) وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَن يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَى وَيَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ إِلَّا أَن تَأْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلاً۔‹۵۵ : الکھف›

اور لوگوں کو بعد اس کے کہ ان کو ہدایت پہنچ چکی ایمان لانے سے اور اپنے پروردگار سے مغفرت مانگنے سے اور کوئی امر مانع نہیں رہا بجز اس کے کہ ان کو اس کا انتظار ہو کہ اگلے لوگوں وغیرہ کا معاملہ ان کو بھی پیش آئے یا یہ کہ عذاب الٰہی رودرروان کے سامنے آ کھڑا ہو۔

(۹۲) وَإِنِّي لَغَفَّارٌ لِّمَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحاً ثُمَّ اهْتَدَى۔‹۸۲ : طه›

اور میں ایسے لوگوں کیلئے بڑا بخشنے والا ہوں جو توبہ کرلیں اور ایمان لے آویں اور نیک عمل کریں پھر راہ پر قائم رہیں۔

(۹۳) اللَّهُ يَجْتَبِي إِلَيْهِ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَن يُنِيبُ ‹۱۳ : الشوری›

اللہ اپنی طرف جس کو چاہے کھینچ لیتا ہے اور جو شخص رجوع کرے اس کو اپنے تک رسائی دیتا ہے۔

(۹۴) إِن يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْأَنفُسُ وَلَقَدْ جَاءَهُم مِّن رَّبِّهِمُ الْهُدَى ‹۲۳ : النجم›

یہ لوگ صرف بے اصل خیالات پر اور اپنے نفس کی خواہش پر چل رہے ہیں حالانکہ ان کے پاس ان کے رب کیجانب سے ہدایت آچکی ہے۔

(۹۵) أُولَـئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُاْ الضَّلاَلَةَ بِالْهُدَى وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ فَمَا أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ۔‹۱۷۵: البقره› یہ ایسے لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت چھوڑ کر ضلالت اختیار کی اور مغفرت چھوڑ کر عذاب کو اختیار کیا سو دوزخ کیلئے کیسے باہمت ہیں؟

(۹۶) لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ قَد تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِن بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى۔‹۱۵۶: الانعام›

دین میں زبردستی نہیں، ہدایت یقیناً گمراہی سے ممتاز ہوچکی ہے سو جو شخص شیطان سے بداعتقاد ہواور اللہ تعالی کے ساتھ خوش اعتقاد ہوتو اس نے بڑا مضبوط حلقہ تھام لیا۔

(۹۷) وَالَّذِينَ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا صُمٌّ وَبُكْمٌ فِي الظُّلُمَاتِ مَن يَشَإِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ وَمَن يَشَأْ يَجْعَلْهُ عَلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ‹۳۹:الانعام› اور جولوگ ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں تو وہ بہرے اور گونگے ہورہے ہیں طرح طرح کی ظلمتوں میں ہیں اللہ تعالی جس کو چاہیں بے راہ کردیں اور وہ جس کو چاہیں سیدھی راہ پرلگائیں۔

(۹۸) قُل لَّا أَتَّبِعُ أَهْوَاءَكُمْ قَدْ ضَلَلْتُ إِذاً وَمَا أَنَاْ مِنَ الْمُهْتَدِينَ‹۵۶ :الانعام›

آپ کہہ دیجئے کہ میں تمہارے خیالات کا اتباع نہ کروں گا کیوں کہ اس حالت میں تو میں بے راہ ہوجاؤں گا اور راہ پر چلنے والوں میں نہ رہوں گا۔

(۹۹) فَلَمَّا رَأَى الْقَمَرَ بَازِغاً قَالَ هَـذَا رَبِّي فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَئِن لَّمْ يَهْدِنِي رَبِّي لأَكُونَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّالِّين۔‹۷۷ :الانعام›

پھر جب (ابراہیمؑ) نے چاند کو دیکھا آپ نے فرمایا کہ یہ میرا رب ہے سو جب وہ غروب ہوگیا تو آپ نے فرمایا کہ اگر میرا رب مجھ کو ہدایت نہ کرتا تو میں گمراہ لوگوں میں شامل ہوجاؤں گا۔

(۱۰۰) إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ مَن يَضِلُّ عَن سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِين۔‹۱۱۷: الانعام›

بالیقین آپ کا رب ان کو خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے بے راہ ہوجاتا ہے اور وہ ان کو بھی خوب جانتا ہے جو اس کی راہ پر چلتے ہیں۔

(۱۰۱) فَمَن يُرِدِ اللّٰهُ أَن يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ صَدْرَهُ لِلإِسْلاَمِ وَمَن يُرِدْ أَن يُضِلَّهُ يَجْعَلْ صَدْرَهُ ضَيِّقاً حَرَجاً كَأَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَاءِ ‹۱۲۵ :الانعام›

سو جس شخص کو اللہ تعالی رستہ پر ڈالنا چاہتے ہیں اس کے سینہ کو اسلام کیلئے کشادہ کردیتے ہیں اس کے سینے کو تنگ کردیتے ہیں جیسے کوئی آسمان میں چڑھتا ہے۔

(۱۰۲) فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللّٰهِ كَذِباً لِيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ إِنَّ اللّٰهَ لاَ يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِين‹۱۴۴ :الانعام›

اس سے زیادہ کون ظالم ہوگا جو اللہ پر بلا دلیل جھوٹ تہمت لگائے تا کہ لوگوں کو گمراہ کرے یقیناً اللہ تعالی ظالم لوگوں کو راستہ نہ دکھلا دیں گے۔

(۱۰۳) وَإِنْ يَرَوْاْ سَبِيلَ الرُّشْدِ لاَ يَتَّخِذُوهُ سَبِيلاً وَإِن يَرَوْاْ سَبِيلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوهُ سَبِيلاً ۔〈۱۴۶ : الاعــراف〉اور اگر ہدایت کا راستہ دیکھیں تو اس کو اپنا طریقہ نہ بنادیں اور اگر گمراہی کا راستہ دیکھ لیں تو اس کو اپنا طریقہ بنالیں۔

(۱۰۴) قُلْ إِنَّ اللّهَ يُضِلُّ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ أَنَابَ۔〈۲۷:الرعد〉

آپ کہہ دیجئے کہ واقعی اللہ تعالی جس کو چاہیں گمراہ کردیتے ہیں اور جو شخص ان کی طرف متوجہ ہوتا ہے اس کو اپنی طرف ہدایت کرتے ہیں۔

(۱۰۵) وَمَنْ يُضْلِلِ اللّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ 〈۳۳: الرعد〉

اور جس کو خدا تعالی گمراہی میں رکھے اس کا کوئی راہ پر لانے والا نہیں۔

(۱۰۶) فَيُضِلُّ اللّهُ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ۔〈۴: ابراهيم〉

پھر جسکو اللہ تعالی چاہیں گمراہ کرتے ہیں اور جس کو چاہیں ہدایت کرتے ہیں اور وہی غالب حکمت والا ہے۔

(۱۰۷) فَمِنْهُم مَّنْ هَدَى اللّهُ وَمِنْهُم مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلاَلَةُ〈۳۶: النمل〉

سو ان میں بعضے وہ ہیں کہ جن کو اللہ نے ہدایت دی اور بعضے ان میں وہ ہیں جن پر گمراہی کا ثبوت ہوگیا۔

(۱۰۸) إِنْ تَحْرِصْ عَلَى هُدَاهُمْ فَإِنَّ اللّهَ لاَ يَهْدِي مَن يُضِلُّ وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِينَ۔〈۳۷ : النمل〉

ان کے راہ راست پر آنے کی اگر آپ کو تمنا ہو تو اللہ تعالی ایسے شخص کو ہدایت نہیں کرتا جس کو گمراہ کرتا ہے اور ان کا کوئی حمایتی نہ ہوگا۔

(۱۰۹) مَّنِ اهْتَدَى فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا 〈۱۵: بنی اسرائیل〉

جو شخص راہ پر چلتا ہے وہ اپنے نفع کیلئے راہ پر چلتا ہے اور جو شخص بے راہی کرتا ہے سو وہ بھی اپنے ہی نقصان کیلئے بے راہ ہوتا ہے۔

(۱۱۰) وَمَنْ يَهْدِ اللّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ وَمَن يُضْلِلْ فَلَن تَجِدَ لَهُمْ أَوْلِيَاءَ مِن دُونِهِ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى وُجُوهِهِمْ عُمْياً وَبُكْماً وَصُمّاً مَّأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنَاهُمْ سَعِيرًا۔〈۹۷ : بنی اسرائیل〉

اور اللہ جس کو راہ پر لادے وہی راہ پر آتا ہے اور جس کو وہ بے راہ کردے تو خدا کے سوا آپ

کسی کو بھی ایسوں کا مددگار نہ پاویں گے پھر ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے وہ جب ذرا دھیمی ہونے لگے گی تب ہی ان کیلئے اور زیادہ بھڑکاویں گے۔

(۱۱۱) وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ۔وَمَن يَهْدِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِن مُّضِلٍّ أَلَيْسَ اللَّهُ بِعَزِيزٍ ذِىْ انتِقَامٍ ۔﴿۳۶: الزمر﴾ اور جس کو خدا گمراہ کرے اس کا کوئی ہدایت دینے والا نہیں اور جسکو وہ ہدایت کرے اس کا کوئی گمراہ کرنے والا نہیں ہے کیا خدائے تعالیٰ زبردست انتقام لینے والا نہیں ہے؟

(۱۱۲) أَفَأَنتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ أَوْ تَهْدِىْ الْعُمْىَ وَمَنْ كَانَ فِىْ ضَلَالٍ مُّبِيْن﴿۴۰: الزخرف﴾

سو کیا آپ بہروں کو سنا سکتے ہیں یا اندھوں کو اور ان لوگوں کو جو کہ صریح گمراہی میں ہیں راہ پر لا سکتے ہیں؟

(۱۱۳) فَمَنِ اهْتَدَى فَإِنَّمَا يَهْتَدِىْ لِنَفْسِهِ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا وَمَا أَنَاْ عَلَيْكُم بِوَكِيْل۔﴿۱۰۸: یونس﴾ جو شخص راہ راست پر آجائے گا سو وہ اپنے واسطے راہ راست پر آوے گا اور جو شخص بے راہ رہے گا تو اس کا بے راہ ہونا اسی پر پڑے گا اور میں تم پر مسلط نہیں کیا گیا۔

(۱۱۴) فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُم مِّنِّىْ هُدًى فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَاىَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقَى﴿۱۲۳: طه﴾

پھر اگر تمہارے پاس میری طرف سے کوی ہدایت پہنچی تو جو شخص میری اس ہدایت کا اتباع کرے گا تو وہ نہ گمراہ ہوگا اور شقی ہوگا۔

(۱۱۵) فَمَنْ يَهْدِىْ مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِيْنَ ۔﴿۲۹: الروم﴾

سو جس کو خدا گمراہ کرے اس کو کون راہ پر لاوے؟ اور ان کا کوئی حمایتی نہ ہوگا۔

(۱۱۶) ذَٰلِكَ هُدَى اللَّهِ يَهْدِىْ بِهِ مَنْ يَشَاءُ وَمَنْ يُضْلِلُ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ۔﴿۲۳: الزمر﴾

یہ (قرآن) اللہ کی ہدایت ہے جس کو وہ چاہتا ہے اس کے ذریعہ سے ہدایت کرتا ہے اور خدا جس کو گمراہ کرتا ہے اس کا کوئی ہادی نہیں۔

(۱۱۷) وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳: المؤمن﴾

اور جس کو خدا ہی گمراہ کرے اس کا کوئی ہدایت کرنے والا نہیں۔

(۱۱۸) فَرِيْقاً هَدَى وَفَرِيْقاً حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلَالَةُ ۔﴿۳۰: الاعراف﴾

بعض لوگوں کو تو اللہ نے ہدایت کی ہے اور بعض پر گمراہی کا ثبوت ہو چکا ہے۔

(۱۱۹) تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَاءُ وَتَهْدِىْ مَنْ تَشَاءُ﴿۱۵۵: الاعراف﴾

ایسے امتحانات سے جس کو چاہیں آپ گمراہی میں ڈال دیں اور جس کو آپ چاہیں ہدایت پر قائم رکھیں۔

(۱۲۰) مَنۡ يُضۡلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَيَذَرُهُمۡ فِي طُغۡيَانِهِمۡ يَعۡمَهُونَ۔〈۱۸۶ : الاعراف〉

جس کو اللہ تعالیٰ گمراہ کرے اس کو کوئی راہ پر نہیں لاسکتا اور اللہ تعالیٰ ان کو ان کی گمراہی ہی میں بھٹکتے ہوئے چھوڑ دیتا ہے۔

(۱۲۱) وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوۡماً بَعۡدَ إِذۡ هَدَاهُمۡ حَتَّى يُبَيِّنَ لَهُم مَّا يَتَّقُونَ ۔〈۱۱۵: التوبة〉

اور اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کرتا کہ کسی قوم کو ہدایت کے پیچھے گمراہ کردے جب تک کہ ان چیزوں کو صاف صاف نہ بتلادے جن سے وہ بچتے رہیں۔

(۱۲۲) وَمَا أَنتَ بِهَادِيُ الۡعُمۡيِ عَنۡ ضَلَالَتِهِمۡ إِن تُسۡمِعُ إِلَّا مَن يُؤۡمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُم مُّسۡلِمُونَ 〈۸۱: النمل〉 اور نہ آپ اندھوں کو ان کی گمراہی سے نکال کر رستہ دکھانے والے ہیں آپ تو صرف ان ہی کو سنا سکتے ہیں جو ہماری آیتوں کا یقین رکھتے ہیں پھر وہ مانتے ہیں۔

(۱۲۳) فَمَنِ اهۡتَدَى فَإِنَّمَا يَهۡتَدِيُ لِنَفۡسِهِ وَمَنۡ ضَلَّ فَقُلۡ إِنَّمَا أَنَا مِنَ الۡمُنذِرِينَ 〈۹۲: النمل〉

جو شخص راہ پر آوے گا سو وہ اپنے ہی فائدے کیلئے راہ پر آوے گا اور جو شخص گمراہ رہے گا تو آپ کہہ دیجئے کہ میرا کوئی ضرر نہیں کیوں کہ میں تو صرف ڈرانے والے پیغمبروں میں سے ہوں۔

(۱۲۴) كَذَلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنۡ يَشَاءُ وَيَهۡدِيُ مَن يَشَاءُ 〈۳۱: المدثر〉

اسی طرح اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے گمراہ کردیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت کردیتا ہے۔

(۱۲۵) إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعۡلَمُ بِمَنۡ ضَلَّ عَن سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعۡلَمُ بِالۡمُهۡتَدِينَ〈۱۲۵ : النحل〉

آپ کا رب خوب جانتا ہے اس شخص کو بھی جو اس کے رستہ سے گم ہوا اور وہی راہ پر چلنے والوں کو بھی خوب جانتا ہے۔

(۱۲۶) قُل رَّبِّيۡ أَعۡلَمُ مَنۡ جَاءَ بِالۡهُدَى وَمَنۡ هُوَ فِيۡ ضَلَالٍ مُّبِينٍ 〈۸۵ : القصص〉

آپ فرمادیجئے کہ میرا رب خوب جانتا ہے کہ اللہ کی طرف سے کون سچا دین لے کر آیا ہے اور کون صریح گمراہی میں ہے؟

(۱۲۷) غَيۡرِ الۡمَغۡضُوبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّالِّينَ۔〈۷: الفاتحه〉 (سورۃ الفاتحہ دیکھ لیں)

(۱۲۸) وَمَن يَتَبَدَّلِ الۡكُفۡرَ بِالۡإِيۡمَانِ فَقَدۡ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيۡلِ ۔〈۱۰۸ : البقرة〉

اور جو شخص بجائے ایمان لانے کے کفر کرے بلاشک وہ شخص راہ راست سے دور جاپڑا۔

(۱۲۹) وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يُضِلُّونَكُمْ وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿۶۹ : آل عمران﴾ دل سے چاہتے ہیں بعضے لوگ اہل کتاب میں سے اس امر کو کہ تم کو گمراہ کردیں اور وہ کسی کو گمراہ نہیں کر سکتے مگر خود اپنے آپ کو اور اس کی اطلاع نہیں رکھتے۔

(۱۳۰) إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ بَعْدَ إِيمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُواْ كُفْراً لَّن تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ وَأُوْلَـئِكَ هُمُ الضَّآلُّونَ ﴿۹۰ : آل عمران﴾ بیشک جو لوگ کافر ہوئے اپنے ایمان لانے کے بعد پھر بڑھتے رہے کفر میں ان کی توبہ ہرگز مقبول نہ ہوگی اور ایسے لوگ پکے گمراہ ہیں۔

(۱۳۱) أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُواْ نَصِيباً مِّنَ الْكِتَابِ يَشْتَرُونَ الضَّلاَلَةَ وَيُرِيدُونَ أَن تَضِلُّواْ السَّبِيلَ۔ ﴿۴۴: النساء﴾ کیا تو نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب کا ایک بڑا حصہ ملا ہے وہ لوگ گمراہی کو اختیار کر رہے ہیں اور یوں چاہتے ہیں کہ تم راہ سے بے راہ ہو جاؤ۔

(۱۳۲) وَيُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَن يُضِلَّهُمْ ضَلاَلاً بَعِيدًا ﴿۶۰: النساء﴾

اور شیطان ان کو بہکا کر بہت دور لیجانا چاہتا ہے۔

(۱۳۳) أَتُرِيدُونَ أَن تَهْدُواْ مَنْ أَضَلَّ اللّهُ وَمَن يُضْلِلِ اللّهُ فَلَن تَجِدَ لَهُ سَبِيلًا۔ ﴿۸۸: النساء﴾

کیا تم لوگ اس کا ارادہ رکھتے ہو کہ ایسے لوگوں کو ہدایت کرو جن کو اللہ تعالی نے گمراہی میں ڈال رکھا ہے، اور جس شخص کو اللہ تعالی گمراہی میں ڈال دیں اس کے لئے کوئی سبیل نہ پاؤ گے۔

(۱۳۴) وَمَن يُشْرِكْ بِاللّهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلاَلاً بَعِيدًا۔ ﴿۱۱۶ : النساء﴾

اور جو شخص اللہ کے ساتھ شریک ٹھہراتا ہے وہ بڑی دور کی گمراہی میں جا پڑا۔

(۱۳۵) وَمَن يُضْلِلِ اللّهُ فَلَن تَجِدَ لَهُ سَبِيلًا۔ ﴿۱۴۳ : النساء﴾

اور جس کو اللہ تعالی گمراہی میں ڈال دیں ایسے شخص کیلئے کوئی سبیل نہ پاؤ گے۔

(۱۳۶) إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ وَصَدُّواْ عَن سَبِيلِ اللّهِ قَدْ ضَلُّواْ ضَلاَلاً بَعِيدًا۔ ﴿۱۶۷ : النساء﴾ ج

ولوگ منکر ہیں اور خدائی دین سے مانع ہوتے ہیں بڑی دور کی گمراہی میں جا پڑے ہیں۔

(۱۳۷) يُبَيِّنُ اللّهُ لَكُمْ أَن تَضِلُّواْ ﴿۱۷۶: النساء﴾

اللہ تعالی تم سے اس لئے بیان کرتے ہیں کہ تم گمراہی میں نہ پڑو۔

(۱۳۸) فَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ مِنكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ﴿۱۲ : المائدہ﴾

اور جو شخص اس کے بعد بھی کفر کرے گا تو وہ بیشک راہ راست سے دور جا پڑا۔

(۱۳۹) أُوْلَـئِكَ شَرٌّ مَّكَاناً وَأَضَلُّ عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ ‹۶۰ : المائدہ›

یہ اشخاص مکان کے اعتبار سے بھی بہت برے ہیں اور راہ راست سے بھی بہت دور ہیں۔

(۱۴۰) قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لاَ تَغْلُواْ فِي دِينِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلاَ تَتَّبِعُواْ أَهْوَاءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّواْ مِن قَبْلُ وَأَضَلُّواْ كَثِيراً وَضَلُّواْ عَن سَوَاءِ السَّبِيلِ ‹۷۷: المائدہ›

آپ فرمایئے کہ اے اہل کتاب تم اپنے دین میں ناحق کا غلو مت کرو اور ان لوگوں کے خیالات پر مت چلو جو پہلے خود بھی غلطی میں پڑ چکے ہیں اور بہتوں کو غلطی میں ڈال چکے ہیں اور وہ لوگ راہ راست سے دور ہو گئے تھے۔

(۱۴۱) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ عَلَيْكُمْ أَنفُسَكُمْ لاَ يَضُرُّكُم مَّن ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ ‹۱۰۵ : المائدہ›

اے ایمان والوں اپنی فکر کرو جب تم راہ پر چل رہے ہو تو جو شخص گمراہ رہے تو اس سے تمہارا کوئی نقصان نہیں۔

(۱۴۲) قُل لاَّ أَتَّبِعُ أَهْوَاءَكُمْ قَدْ ضَلَلْتُ إِذاً وَمَا أَنَاْ مِنَ الْمُهْتَدِينَ ‹۵۶: الانعام›

آپ کہہ دیجئے کہ میں تمہارے خیالات کا اتباع نہ کروں گا کیوں کہ اس حالت میں تو میں بے راہ ہو جاؤں گا اور راہ پر چلنے والوں میں نہ رہوں گا۔

(۱۴۳) وَإِنَّ كَثِيراً لَّيُضِلُّونَ بِأَهْوَائِهِم بِغَيْرِ عِلْمٍ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِينَ ‹۱۱۹ : الانعام›

اور یقینی بات ہے کہ بہت سے آدمی اپنے غلط خیالات پر بلاکسی سند کے گمراہ کرتے ہیں اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اللہ تعالیٰ حد سے نکل جانے والوں کو خوب جانتا ہے۔

(۱۴۴) قَالَ فَبِمَا أَغْوَيْتَنِي لأَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيمَ۔ ‹۱۶ : الاعراف›

وہ (شیطان) کہنے لگا بسبب اس کے کہ آپ نے مجھ کو گمراہ کیا ہے میں قسم کھاتا ہوں کہ میں ان کیلئے آپ کی سیدھی راہ پر بیٹھوں گا۔

(۱۴۵) وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ الَّذِيَ آتَيْنَاهُ آيَاتِنَا فَانسَلَخَ مِنْهَا فَأَتْبَعَهُ الشَّيْطَانُ فَكَانَ مِنَ الْغَاوِينَ ‹۱۷۵ : الاعراف› اور ان لوگوں کو اس شخص کا حال پڑھ کر سنایئے کہ اس کو ہم نے اپنی آیتیں دیں پھر وہ ان سے بالکل ہی نکل گیا پھر شیطان اسکے پیچھے لگ گیا سو وہ گمراہ لوگوں میں داخل ہو گیا۔

(۱۴۶) وَإِخْوَانُهُمْ يَمُدُّونَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لاَ يُقْصِرُونَ۔ ‹۲۰۲ : الاعراف›

اور جو شیطان کے تابع ہیں وہ ان کو گمراہی میں کھینچے چلے جاتے ہیں پس وہ باز نہیں آتے۔

(۱۴۷) فَذَٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ إِلَّا الضَّلَالُ فَأَنَّىٰ تُصْرَفُونَ〈۳۲:یونس〉

سو یہ ہے اللہ جو تمہارا رب حقیقی ہے پھر حق کے بعد اور کیا رہ گیا بجز گمراہی کے پھر کہاں پھرے جاتے ہو؟

(۱۴۸) ذَٰلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ۔〈۱۸:ابراهیم〉(مکمل آیت مع ترجمہ دیکھ لیں)

(۱۴۹) وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظَّالِمِينَ۔〈۲۷:ابراهیم〉 (ایضاً)

(۱۵۰) وَجَعَلُوا لِلّٰهِ أَندَاداً لِّيُضِلُّوا عَن سَبِيلِهِ قُلْ تَمَتَّعُوا فَإِنَّ مَصِيرَكُمْ إِلَى النَّارِ〈۳۰:ابراهیم〉

اور ان لوگوں نے اللہ کے ساجھی قرار دیئے تاکہ دوسروں کو بھی اس کے دین سے گمراہ کریں آپ کہہ دیجئے کہ چندے عیش کرلو کیونکہ اخیر انجام تمہارا دوزخ میں جانا ہے۔

(۱۵۱) رَبِّ إِنَّهُنَّ أَضْلَلْنَ كَثِيراً مِّنَ النَّاسِ فَمَن تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي وَمَنْ عَصَانِي فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ〈۳۶:ابراهیم〉 اے میرے رب ان بتوں نے بہت سے آدمیوں کو گمراہ کردیا پھر جو شخص میری راہ پر چلے گا وہ تو میرا ہی ہے اور جو شخص میرا کہنا نہ مانے سو آپ تو کثیر المغفرت کثیر الرحمت ہیں

(۱۵۲) قَالَ رَبِّ بِمَا أَغْوَيْتَنِي لَأُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَلَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ〈۳۹:الحجر〉

(ابلیس) کہنے لگا اے میرے رب بسبب اس کے کہ آپ نے مجھے گمراہ کیا ہے میں قسم کھاتا ہوں کہ میں دنیا میں ان کی نظر میں معاصی کو مرغوب کرکے دکھاؤں گا اور ان سب کو گمراہ کروں گا۔

(۱۵۳) قَالَ وَمَن يَقْنَطُ مِن رَّحْمَةِ رَبِّهِ إِلَّا الضَّالُّونَ〈۵۶:الحجر〉

ابراہیمؑ نے فرمایا کہ بھلا اپنے رب کی طرف سے کون ناامید ہوتا ہے بجز گمراہ لوگوں کے؟

(۱۵۴) وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَٰكِن يُضِلُّ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ وَلَتُسْأَلُنَّ عَمَّا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ〈۹۳:النحل〉 اور اگر اللہ تعالی کو منظور ہوتا تو تم سب کو ایک ہی طریقہ کا بنا دیتے لیکن جس کو چاہتے ہیں بے راہ کردیتے ہیں اور جسکو چاہتے ہیں راہ پر ڈال دیتے ہیں اور تم سے تمہارے اعمال کی ضرور باز پرس ہوگی۔

(۱۵۵) قُلْ مَن كَانَ فِي الضَّلَالَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمَٰنُ مَدّاً۔〈۷۵:مریم〉

آپ فرما دیجئے کہ جو لوگ گمراہی میں ہیں رحمان ان کو ڈھیل دیتا چلا جارہا ہے۔

(۱۵۶) قَالَ فَإِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِن بَعْدِكَ وَأَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ۔〈۸۵:طه〉

ارشاد ہوا کہ تمہاری قوم کو تو ہم نے تمہاری بعد ایک بلا میں مبتلا کردیا اور ان کو سامری نے گمراہ کردیا۔

(۱۵۷) وَأَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهُ وَمَا هَدَى۔﴿۷۹: طه﴾

اور فرعون اپنی قوم کو بری راہ پر لایا اور نیک راہ ان کو نہ بتلائی۔

(۱۵۸) قَالَ يَا هَارُونُ مَا مَنَعَكَ إِذْ رَأَيْتَهُمْ ضَلُّوا﴿۹۲ : طه﴾

موسیٰ نے کہا اے ہارون جب تم نے ان کو دیکھا تھا کہ یہ بالکل گمراہ ہوگئے تو اس وقت تم کو میرے پاس چلے آنے سے کون امر مانع ہوا تھا۔

(۱۵۹) كُتِبَ عَلَيْهِ أَنَّهُ مَنْ تَوَلَّاهُ فَأَنَّهُ يُضِلُّهُ وَيَهْدِيهِ إِلَى عَذَابِ السَّعِيرِ ۔﴿۴: الحج﴾

جس (شیطان) کی نسبت یہ بات لکھی جاچکی ہے کہ جو شخص اس سے تعلق رکھے گا تو اس کا کام ہی یہ ہے کہ وہ اس کو بے راہ کردے گا اور اس کو عذاب دوزخ کا راستہ دکھلا دے گا۔

(۱۶۰) وَإِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنَاكِبُونَ ﴿۷۴ : المؤمن﴾

اوران لوگوں کی جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے یہ حالت ہے کہ اس راستے سے ہٹتے جاتے ہیں۔

(۱۶۱) قَالُوا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْماً ضَالِّينَ ﴿۱۰۶: المؤمن﴾

وہ (دوزخی) کہیں گے کہ اے ہمارے رب ہماری بدبختی نے ہم کو گھیر لیا اور بے شک ہم گمراہ لوگ تھے۔

(۱۶۲) أُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلاً ا۔﴿۹: الفرقان﴾

دیکھئے تو یہ لوگ آپ کیلئے کیسی عجیب عجیب باتیں بیان کررہے ہیں سو وہ گمراہ ہوگئے پھر وہ راہ نہیں پاسکتے۔

(۱۶۳) إِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ آلِهَتِنَا لَوْلَا أَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ حِينَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ أَضَلُّ سَبِيلاً ﴿۴۲ : الفرقان﴾ اس شخص نے تو ہم کو ہمارے معبودوں سے ہٹا ہی دیا ہوتا اگر ہم ان پر قائم نہ رہتے اور جلدی ہی ان کو معلوم ہوجاوے گا جب عذاب کا معائنہ کرینگے کہ کون شخص گمراہ تھا؟

(۱۶۴) وَالشُّعَرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ ﴿۲۲۴: الشعراء﴾

اور شاعروں کی راہ تو بے راہ لوگ چلا کرتے ہیں۔

(۱۶۵) يَدْعُو مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَضُرُّهُ وَمَا لَا يَنفَعُهُ ذَلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ ۔﴿۱۲: الحج﴾

خدا کی عبادت چھوڑ کر ایسی چیز کی عبادت کرنے لگا جو نہ اس کو نقصان پہنچا سکتا ہے اور نہ اس کو نفع پہنچا سکتا ہے یہ انتہا درجہ کی گمراہی ہے۔

(۱۶۶) قَالَ لَقَدْ كُنتُمْ أَنتُمْ وَآبَاؤُكُمْ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿۵۴: الانبیاء﴾
ابراہیمؑ نے کہا کہ بیشک تم اور تمہارے باپ دادا صریح غلطی میں ہو۔

(۱۶۷) وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَيَقُولُ أَأَنتُمْ أَضْلَلْتُمْ عِبَادِي هَؤُلَاءِ أَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيلَ ﴿۱۷: الفرقان﴾ اورجس روز اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو اور جن کو وہ لوگ خدا کے سوا پوجتے تھے اوران کو جمع کرے گا پھر فرماوے گا کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا تھا یا راہ سے گمراہ ہو گئے تھے۔

(۱۶۸) لَقَدْ أَضَلَّنِي عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ إِذْ جَاءَنِي وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِلْإِنسَانِ خَذُولًا ﴿۲۹: الفرقان﴾
اس کمبخت نے مجھ کو نصیحت آئے پیچھے بہکا دیا اور شیطان تو انسان کو امداد کرنے سے جواب دے ہی دیتا ہے۔

(۱۶۹) وَاغْفِرْ لِأَبِي إِنَّهُ كَانَ مِنَ الضَّالِّينَ ﴿۸۶: الشعراء﴾
اور میرے باپ کی مغفرت فرما کہ وہ گمراہ لوگوں میں ہے۔

(۱۷۰) فَكُبْكِبُوا فِيهَا هُمْ وَالْغَاوُونَ ﴿۹۴: الشعراء﴾
پھر وہ اور گمراہ لوگ اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دیئے جاویں گے۔

(۱۷۱) وَمَا أَضَلَّنَا إِلَّا الْمُجْرِمُونَ ﴿۹۹: الشعراء﴾
اور ہم کو تو بس ان بڑے مجرموں نے گمراہ کیا۔

(۱۷۲) وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوَاهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللَّهِ ﴿۵۰: القصص﴾
اور ایسے شخص سے زیادہ کون گمراہ ہوگا جو اپنی نفسانی خواہش پر چلتا ہو بدون اس کے کہ منجانب اللہ کوئی دلیل ہو۔

(۱۷۳) قَالَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هَؤُلَاءِ الَّذِينَ أَغْوَيْنَا أَغْوَيْنَاهُمْ كَمَا غَوَيْنَا تَبَرَّأْنَا إِلَيْكَ مَا كَانُوا إِيَّانَا يَعْبُدُون ﴿۶۴: القصص﴾ جن پر خدا کا فرمودہ ثابت ہو چکا ہوگا وہ بول اٹھیں گے اے ہمارے پروردگار بیشک یہ وہی لوگ ہیں جن کو ہم نے بہکایا ہم نے ان کو ویسا ہی بہکایا جیسا ہم خود بہک چکے تھے ہم آپ کی پیشی میں ان سے دستبرداری کرتے ہیں اور یہ لوگ ہم کو نہ پوجتے تھے۔

(۱۷۴) وَمَا أَنتَ بِهَادِي الْعُمْيِ عَن ضَلَالَتِهِمْ إِن تُسْمِعُ إِلَّا مَن يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُم مُّسْلِمُونَ ﴿۵۳: الروم﴾ اور آپ اندھوں کو ان کی بے راہی سے راہ نہیں لا سکتے آپ تو بس ان کو سنا سکتے ہیں جو ہماری آیتوں کا یقین رکھتے ہیں پھر وہ مانتے ہیں۔

(۱۷۵) وَقَالُوا رَبَّنَا إِنَّا أَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَاءَ نَا فَأَضَلُّونَا السَّبِيلَ.‹۶۷ : الاحزاب›
اور کہیں گے کہ اے ہمارے رب ہم نے اپنے سرداروں اور اپنے بڑوں کا کہنا مانا تھا سو انہوں نے ہم کوسیدھے راستے سے گمراہ کیا تھا۔

(۱۷۶) قُلْ إِنْ ضَلَلْتُ فَإِنَّمَا أَضِلُّ عَلَى نَفْسِيْ وَإِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوحِيْ إِلَيَّ رَبِّيْ إِنَّهُ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ .‹۵۰ : سبا› آپ کہہ دیجئے کہ اگر میں گمراہ ہوجاؤں تو میری گمراہی مجھ ہی پر وبال ہوگی اور اگر میں راہ پر رہوں تو یہ بدولت اس قرآن کے ہے جس کو میرا رب میرے پاس بھیج رہا ہے وہ سب کچھ سنتا بہت نزدیک ہے۔

(۱۷۷) فَأَغْوَيْنَاكُمْ إِنَّا كُنَّا غَاوِيْنَ‹۳۲ : الصفت› تو ہم نے تم بہکایا ہم خود بھی گمراہ تھے۔

(۱۷۸) إِنَّهُمْ أَلْفَوْا آبَاءَ هُمْ ضَالِّيْنَ ۔۔فَهُمْ عَلَى آثَارِهِمْ يُهْرَعُوْنَ .‹۶۹ : الصفت›
انہوں نے اپنے بڑوں کو گمراہی کی حالت میں پایا تھا پھر یہ بھی انہی کے قدم بقدم تیزی کے ساتھ چلتے تھے۔

(۱۷۹) يَا دَاوُوْدُ إِنَّا جَعَلْنَاكَ خَلِيْفَةً فِي الْأَرْضِ فَاحْكُم بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوَى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللَّهِ إِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ بِمَا نَسُوا يَوْمَ الْحِسَابِ‹۲۶ : ص› اے داود ہم نے تم کو زمین پر حاکم بنایا ہے سو لوگوں میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کرتے رہنا اور آئندہ بھی نفسانی خواہش کی پیروی مت کرنا وہ خدا کے رستہ سے تم کو بھٹکا دے گی، جو لوگ خدا کے رستے سے بھٹکتے ہیں ان کیلئے سخت عذاب ہوگا اس وجہ سے کہ وہ روز حساب کو بھولے رہے۔

(۱۸۰) قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِيْنَ ۔إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ‹۸۲ : ص›
(ابلیس) کہا تو تیری عزت کی قسم کہ میں ان سب کو گمراہ کروں گا بجز آپ کے ان بندوں کے جو ان میں منتخب کئے گئے ہیں۔

(۱۸۱) وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْراً أَفَلَمْ تَكُوْنُوا تَعْقِلُوْنَ .‹۶۲: یٰس›
اور شیطان تم میں ایک کثیر مخلوق کو گمراہ کر چکا ہے سو کیا تم نہیں سمجھتے تھے؟

(۱۸۲) وَجَعَلَ لِلَّهِ أَنْدَاداً لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهِ ‹۸: الزمر›
اور اللہ کا شریک بنانے لگتا ہے تا کہ لوگوں کو اس کے راستے سے گمراہ کرے۔

(۱۸۳) وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا رَبَّنَا أَرِنَا الَّذَيْنِ أَضَلَّانَا مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ أَقْدَامِنَا لِيَكُوْنَا مِنَ الْأَسْفَلِيْنَ ‹۲۹ : حم السجدة›

اور وہ کفار کہیں گے اے ہمارے پروردگار ہم کو وہ دونوں شیطان اور انسان دکھا دیجئے جنہوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا ہم ان کو اپنے پیروں تلے مل ڈالیں تا کہ وہ خوب ذلیل ہوں۔

(۱۸۴) وَمَنْ يُضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهُ مِن وَلِيٍّ مِّن بَعْدِهِ ۔﴿۴۴: الشورى﴾

اور جس کو اللہ تعالیٰ گمراہ کر دے تو اس کے بعد اس شخص کا کوئی چارہ ساز نہیں۔

(۱۸۵) وَمَن يُضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهُ مِن سَبِيلٍ ﴿۴۶: الشورى﴾

اور جس کو خدا گمراہ کر دے اس کیلئے کوئی رستہ ہی نہیں۔

(۱۸۶) أَفَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَهَهُ هَوَاهُ وَأَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلَى عِلْمٍ وَخَتَمَ عَلَى سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ وَجَعَلَ عَلَى بَصَرِهِ غِشَاوَةً فَمَن يَهْدِيهِ مِن بَعْدِ اللّٰهِ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ﴿۲۳: الجاثية﴾

سو کیا آپ نے اس شخص کی حالت بھی دیکھی جس نے اپنا خدا اپنی خواہش نفسانی کو بنا رکھا ہے اور خدا تعالیٰ نے اس کو باوجود سمجھ بوجھ کے گمراہ کر دیا ہے اور خدا تعالیٰ نے اس کے کان اور دل پر مہر لگا دی ہے اور اس کی آنکھ پر پردہ ڈال دیا ہے سو ایسے شخص کو بعد خدا کے کون ہدایت کرے کیا تم پھر بھی نہیں سمجھتے؟

(۱۸۷) وَمَن لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْأَرْضِ وَلَيْسَ لَهُ مِن دُونِهِ أَولِيَاءُ أُوْلَئِكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۔﴿۳۲: الاحقاف﴾ اور جو شخص اللہ کی طرف بلانے والے کا کہنا نہ مانے گا تو وہ زمین میں ہرا نہیں سکتا اور خدا کے سوا کوئی اس کا حامی بھی نہ ہوگا ایسے لوگ صریح گمراہی میں ہیں۔

(۱۸۸) وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِينَ الضَّالِّينَ۔فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيمٍ۔وَتَصْلِيَةُ جَحِيمٍ ﴿۹۲: الواقعه﴾

اور جو شخص جھٹلانے والوں اور گمراہوں میں سے ہوگا تو کھلتے ہوئے پانی سے اس کی دعوت ہوگی اور دوزخ میں داخل ہونا ہوگا۔

(۱۸۹) وَمَن يَفْعَلْهُ مِنكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ﴿۱: الممتحنة﴾

جو شخص تم میں ایسا کرے گا وہ راستہ سے بھٹکے گا۔

(۱۹۰) قُلْ هُوَ الرَّحْمَنُ آمَنَّا بِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿۲۹: الملک﴾

آپ کہیئے کہ وہ بڑا مہربان ہے ہم اس پر ایمان لائے اور ہم اس پر توکل کرتے ہیں سو عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ کون صریح گمراہی میں ہے؟

(۱۹۱) إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿۷: القلم﴾

آپ کا پروردگار اس کو بھی خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے بھٹکا ہوا ہے اور وہ راہ راست پر رہنے والوں کو بھی خوب جانتا ہے۔

(۱۹۲) وَقَدْ أَضَلُّوا كَثِيراً وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا ضَلَالاً ۔〈۲۴: نوح〉

اوران لوگوں نے بہتوں کو گمراہ کردیا اوران ظالموں کی گمراہی اور بڑھادیجئے۔

(۱۹۳) إِنَّكَ إِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوا إِلَّا فَاجِراً كَفَّاراً ۔〈۲۷: نوح〉

اگر آپ ان کو روئے زمین پر رہنے دینگے تو آپ کے بندوں کو گمراہ ہی کردینگے اوران کے محض فاجراور کافر ہی اولاد پیدا ہوگی۔

رہبانیت

(۱) ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَى آثَارِهِم بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَآتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ وَجَعَلْنَا فِي قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ رَأْفَةً وَرَحْمَةً وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللَّهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا۔〈۲۷: الحدید〉

پھران کے بعداور رسولوں کو یکے بعد دیگرے بھیجتے رہےاوران کے بعدعیسی بن مریم کوبھیجا اور ہم نے ان کوانجیل دی اور جن لوگوں نے ان کا اتباع کیا تھا ہم نے ان کے دلوں میں شفقت اورترحم پیدا کردیا اور انہوں نے رہبانیت کوخود ایجاد کرلیا ہم نے ان پراس کوواجب نہ کیا تھا لیکن انہوں نے حق تعالی کی رضا کے واسطے اس کواختیار کیا تھا سوانہوں نے اس رہبانیت کی پوری رعایت نہ کی۔

(۲) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تُحَرِّمُواْ طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللّهُ لَكُمْ وَلاَ تَعْتَدُواْ إِنَّ اللّهَ لاَ يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ۔〈۸۷: المائدۃ〉

اے ایمان والواللہ تعالی نے جو چیزیں تمہارے واسطے حلال کی ہیں ان میں لذیذ چیزوں کو حرام مت کرواور حدود سے آگے مت نکلو بیشک اللہ تعالیٰ حد سے نکلنے والوں کو پسند نہیں کرتے۔

(۳) يَا بَنِي آدَمَ خُذُواْ زِينَتَكُمْ عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ وكُلُواْ وَاشْرَبُواْ وَلاَ تُسْرِفُواْ إِنَّهُ لاَ يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ۔〈۳۱: الاعراف〉

اے اولاد آدم تم مسجد کی ہر حاضری کے وقت اپنا لباس پہن لیا کرو اور خوب کھاؤ پیواور حد سے مت نکلو بیشک اللہ تعالی پسند نہیں کرتے حد سے نکلنے والوں کو۔

(۴) قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللّهِ الَّتِيَ أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالْطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ〈۳۲: الاعراف〉

آپ فرمادیجئے کہ اللہ تعالی کے پیدا کردہ سب کپڑوں کو جن کواس نے اپنے بندوں کے واسطے بنایا ہےاور کھانے پینے کی حلال چیزوں کو کس شخص نے حرام کیا ہے۔

(۵) يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحاً إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ 〈۵۱ :المؤمنون〉

اے پیغمبرو تم (اور تمہاری امتیں) نفیس چیزیں کھاؤ اور نیک کام کرو میں تم سب کے کئے ہوئے کاموں کو جانتا ہوں، (اس آیت میں بالراست پیغمبروں کو اور بالواسطہ) امتوں کو یہ حکم دیا گیا ہے کہ وہ نفیس اور حلال چیزوں کا استعمال کرتے ہوئے عمل صالح کریں یہی اسلام کی تعلیم ہے حلال چیزوں سے بلاوجہ رکنا اور گریز کرنا ہی رہبانیت ہے)

(۶) وَمَا أُوتِيتُم مِّن شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَزِينَتُهَا وَمَا عِندَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَى أَفَلَا تَعْقِلُونَ 〈۶۰:القصص〉

اور جو کچھ تم کو دیا گیا ہے وہ محض (چندروزہ) دنیوی زندگی کے برتنے کیلئے ہے اور یہیں کی زینت ہے اور جو اللہ کے ہاں ہے وہ بدرجہا اس سے بہتر ہے اور زیادہ باقی رہنے والا ہے، (جو کچھ دیا گیا ہے وہ جائز طریقے سے استعمال کرنے کیلئے ہے نہ کہ ترک کر کے رہبانیت اختیار کرنے کیلئے)

الحاد اور ملحدین

(۱) وَمَن يُرِدْ فِيهِ بِإِلْحَادٍ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ۔〈۲۵ : الحج〉

اور جو شخص اس میں یعنی حرم میں کوئی خلاف دین کا قصد ظلم یعنی شرک وکفر کے ساتھ کرے گا تو ہم عذاب دردناک چکھائیں گے۔

(۲) إِنَّ الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي آيَاتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا أَفَمَن يُلْقَى فِي النَّارِ خَيْرٌ أَم مَّن يَأْتِي آمِناً يَوْمَ الْقِيَامَةِ اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ 〈۴۰: حم السجدة〉

بلاشبہ جو لوگ ہماری آیتوں میں کجروی کرتے ہیں وہ لوگ ہم پر مخفی نہیں ہیں سو بھلا جو شخص نار میں ڈالا جاوے وہ اچھا ہے یا وہ شخص جو قیامت کے روز امن وامان کے ساتھ آئے جو بھی چاہے کرلو وہ تمہارا سب کیا ہوا دیکھ رہا ہے۔

(۳) وَلِلَّهِ الأَسْمَاءُ الْحُسْنَى فَادْعُوهُ بِهَا وَذَرُواْ الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي أَسْمَآئِهِ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُواْ يَعْمَلُونَ ۔〈۱۸۰: الاعراف〉

اور اچھے اچھے نام اللہ ہی کیلئے ہیں سو ان ناموں سے اللہ ہی کو موسوم کیا کرو اور ایسے لوگوں سے تعلق بھی نہ رکھو جو اس کے ناموں میں کج روی کرتے ہیں ان لوگوں کو ان کے کئے کی ضرور سزا ملے گی۔

روحِ قرآن اکابرینِ ہند کی نظروں میں !

حضرت امیرِ شریعت مولانا حافظ الحاج ابو السعود احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ

بانی و مہتمم دار العلوم سبیل الرشاد بنگلور

ان آیات کو مختلف عنوانات کے تحت جمع کرکے تلاش کرنے والوں کے سامنے پیش کردینا قرآن مجید کی ایک اچھی خاصی خدمت ہے۔ اللہ پاک مولوی غیاث احمد رشادی کو جزائے خیر عطا فرمائے کہ انہوں نے اہلِ علم کے لئے یہ کام آسان کردیا۔

حضرت العلامہ محمد انظر شاہ صاحب کشمیری رحمۃ اللہ علیہ

سابق شیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند (وقف)

زیرِ تالیف روحِ قرآن کا مسودہ دیکھنے کو ملا، بہت خوب پایا۔ مولانا کی یہ کوشش کحل الجواہر سے کم نہیں ہے۔

عارف باللہ حضرت مولانا شاہ محمد جمال الرحمٰن مفتاحی صاحب دامت برکاتہم

سرپرست منبر و محراب فاؤنڈیشن انڈیا

روحِ قرآن کے نام سے جو ضخیم کتاب آپ کے ہاتھوں میں ہے یہ مولانا کی محنتوں کا ایک شاہکار ہے جو علماء، ائمہ، خطباء، واعظین، مؤلفین و مصنفین اور صاحب قلم اشخاص کے لئے قیمتی تحفہ ہے۔

حضرت العلامہ مفتی سعید احمد صاحب پالن پوری دامت برکاتہم

صدر مدرس و شیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند

کتاب ''روحِ قرآن'' پر ہم نے سرسری نظر ڈالی ہے۔ ہمیں امید ہے کہ یہ کتاب قرآن کریم کے طالب علموں کے لئے بے حد مفید ثابت ہوگی۔

حضرت مولانا قاری حافظ الحاج ریاض الرحمٰن صاحب رشادی رحمۃ اللہ علیہ

خطیب و امام جامع مسجد بنگلور سٹی و مہتمم جامع العلوم بنگلور

ہمارے عزیز محترم غیاث احمد صاحب رشادی کی ترتیب کردہ ''روحِ قرآن'' اپنے اندازِ ترتیب کے لحاظ سے ایک ''نیا کام'' محسوس ہوا۔ مقررین و واعظین کے لئے یہ ایک تحفہ گرانمایہ ہے۔

ناشر منبر و محراب فاؤنڈیشن انڈیا
MEMBER-O-MEHRAB FOUNDATION INDIA

Al Akram Graphic Solutions Pvt. Ltd. +91 7386460630